

مکتبہ اشرفیہ دارالعلوم دیوبند

# مفت ابن ابی شیبہ

مفت

مفتی محمد امجد علی صاحب

مفت

مفت

مفتی محمد امجد علی صاحب

مفت

مولانا محمد امجد علی صاحب

مکتبہ اشرفیہ

مفت



وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۖ سوره نجم 27: 4، 3

# مُصَنَّف ابن ابی شیبہ

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۴۰۳۷ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶

مؤلف

الامام ابی جبر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۴۰ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظیلہ



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سندھ عارف سنٹر، اردو بازار لاہور  
فون: 042-37224228-37355743



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷

مُصَنَّف ابْنِ شَيْبَةَ  
(جلد نمبر ۱)

مترجم ÷

مولانا محمد اویس سرور نقی

ناشر ÷

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷

خضر جاوید پرنٹرز لاہور

## ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران ان غلطیوں کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

## تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے،

اِقْرَأْ سَنُثَرِ عَرَفَى سَكْرِيْثِ. اَرْدُو بَاذَارُ لَاهُور

فون: 042-37224228-37355743

## اجمالی فہرست

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ ابتدا تا حدیث نمبر ۴۰۳۶ باب: إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى رَكَعَ ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ رَاكِعٌ

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ باب: فِي كُنُسِ الْمَسَاجِدِ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶ باب: فِي الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ باب: فِي مَسِيرَةِ كَمْ تُقْصِرُ الصَّلَاةَ

تا

حدیث نمبر ۱۲۲۷۱ باب: مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسْتَقْفَى مِنَ الْآبَارِ الَّتِي بَيْنَ الْقُبُورِ

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ کتابُ الْإِيمَانِ وَالتُّدُورِ

تا

حدیث نمبر ۱۶۱۵۱ کتابُ الْمَنَاسِكِ باب: فِي الْمُحْرَمِ يَجْلِسُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوعِ

جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ۱۶۱۵۲ کتابُ التَّكَاحِ تا حدیث نمبر ۱۹۶۳۸ کتابُ الطَّلَاقِ باب: مَا قَالُوا فِي الْحَيْضِ؟

جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۳۹ کتابُ الْجِهَادِ

تا

حدیث نمبر ۲۳۸۷۹ کتابُ الْبَيْعِ باب: الرَّجُلُ يَقُولُ لِغُلَامِهِ مَا أَنْتَ إِلَّا حُرٌّ



جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کتاب الطب

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ کتاب الأدب باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَاقَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ کتاب الذیارات

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ کتاب الفضائل والقرآن باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کتاب الایمان والروایا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتاب التہذیب باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَسْتَشْهَدُ يَغْسِلُ أَمْ لَا؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغْسَلُ الشَّهِيدُ

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کتاب الزہد باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کتاب الأوائل تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کتاب الجمیل

# فہرست مضامین

- ۲۹..... مسجدوں کی صفائی کا بیان
- ۳۰..... چٹائیوں پر نماز پڑھنے کا بیان
- ۳۲..... بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھنے کا حکم
- ۳۳..... قالین اور دریوں پر نماز پڑھنے کا حکم
- ۳۵..... جن حضرات نے قالین اور زمین کے علاوہ کسی چیز پر نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے
- ۳۶..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ نماز کا انتظار کرنے والا نماز کا ثواب حاصل کرتا رہتا ہے
- ۳۹..... جو حضرات زوال شمس کے بعد دوپہر کو نماز پڑھنے کو مستحب قرار دیتے تھے
- ۴۰..... کھال پر نماز پڑھنے کا حکم
- ۴۱..... جب مؤذن قد قامت الصلاۃ کہے تو امام تکبیر کہہ دے
- ۴۲..... کیا لوگ اقامت ہونے پر کھڑے امام کو دیکھنے سے پہلے کھڑے ہو سکتے ہیں؟
- ۴۳..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قد قامت الصلاۃ کہے تو لوگوں کو کھڑا ہو جانا چاہئے
- ۴۳..... ایک آدمی دوران اقامت مسجد میں داخل ہو رہا ہے، وہ کھڑا رہے یا بیٹھ جائے؟
- ۴۳..... ایک ہی آدمی اذان اور اقامت انجام دے سکتا ہے؟
- ۴۳..... اگر لوگ کسی کی امامت سے خوش نہ ہوں تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟
- ۴۶..... جن حضرات کو امامت کرنا پسند نہ تھا
- ۴۸..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت بھول جائے تو دوسری دو رکعتوں میں کرے گا
- ۴۹..... اگر امام کے ساتھ ایک ہی آدمی ہو تو نماز کیسے پڑھیں؟
- ۴۹..... جو حضرات بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اونچی آواز سے نہ پڑھا کرتے تھے
- ۵۳..... جو حضرات بسم اللہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے



- ۵۴ نماز میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان.....
- ۵۵ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں دو گنا اجر کب لکھا جاتا ہے.....
- ۵۵ بچوں کو صفوں سے نکالنے کا حکم.....
- ۵۶ نماز کے لئے امام کا انتظار کیا جائے گا.....
- ۵۶ اگر اقامت کے بعد امام کو کوئی کام پیش آجائے تو کیا کیا جائے؟.....
- ۵۷ جو حضرات آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام پھیرتے تھے.....
- ۵۸ جو حضرات آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے.....
- ۵۸ جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب آیت سجدہ پڑھی جائے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرو.....
- ۵۹ اگر کوئی آدمی چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھے تو کیا کرے؟.....
- ۶۱ اگر کوئی شخص ایک مرتبہ کسی آیت سجدہ کی تلاوت کرے، پھر دوبارہ اسی آیت کو پڑھے تو کیا کرے؟.....
- ۶۱ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کا حکم.....
- ۶۲ اگر کوئی آدمی سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو وہ کیا کرے؟.....
- ۶۴ ہر سننے والے اور تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے.....
- ۶۵ جو حضرات فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجدے نہیں ہیں اور وہ اس میں سجدہ نہیں کرتے تھے.....
- ۶۷ جو حضرات مفصل میں سجدہ کیا کرتے تھے.....
- ۷۰ جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے اور وہ اس میں سجدہ کرتے تھے.....
- ۷۲ جو حضرات سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے اور اس میں سجدہ کے قائل نہ تھے.....
- ۷۳ جو حضرات سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے.....
- ۷۴ جو حضرات سورۃ حم کی آیات سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے.....
- ۷۴ جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں اور وہ اس میں دو مرتبہ سجدہ کیا کرتے تھے.....
- ۷۶ جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے.....
- ۷۷ جو حضرات فرماتے ہیں کہ دوران نماز آیت سجدہ سننے کو سجدہ نہیں کرے گا.....
- ۷۷ جو حضرات فرماتے ہیں کہ دوران نماز آیت سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا.....
- ۷۸ اگر جسی آیت سجدہ سنے تو وہ کیا کرے؟.....
- ۷۹ اگر حائضہ آیت سجدہ کو سنے تو کیا کرے؟.....

- ۸۰ ..... اگر کوئی آدمی بے وضو ہونے کی حالت میں آیتِ سجدہ سے تَوَدَّ کہ کیا کرے؟
- ۸۱ ..... اگر کوئی آدمی قبلے سے رخ ہٹا کر آیتِ سجدہ کی تلاوت کر رہا ہو
- ۸۱ ..... اگر کوئی آدمی عصر اور فجر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو کیا وہ سجدہ کرے گا؟
- ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ نہ کرے اور وہ اس بات کو کمر وہ خیال فرماتے ہیں کہ آدمی اس وقت میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے
- ۸۲ ..... قرآن مجید کے تمام سجدے اور اس بارے میں اہل علم کا اختلاف
- ۸۳ ..... جن حضرات نے اس بات کو کمر وہ خیال کیا ہے کہ آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے اور سجدہ کئے بغیر گزر جائے
- ۸۵ ..... اگر منبر پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو کیا کرے؟
- ۸۶ ..... اگر کوئی عورت آیتِ سجدہ پڑھے اور اس کے ساتھ کوئی مرد ہو تو سجدے کا کیا حکم ہے؟
- ۸۷ ..... اگر کوئی آدمی آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے اور لوگ اس کے پاس موجود ہوں تو وہ اس وقت تک سجدہ نہیں کریں گے جب تک وہ خود سجدہ نہیں کر لیتا
- ۸۸ ..... اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو کیا حکم ہے؟
- ۸۸ ..... قرآن مجید کے سجدوں میں کیا پڑھا جائے گا؟
- ۹۰ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے ایک سجدہ تلاوت کرنے کے بجائے دو کر لئے تو وہ سجودِ سہو کرے گا
- ۹۲ ..... اگر کوئی شخص خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھے تو سجدہ کیسے کرے؟
- ۹۲ ..... ظہر اور عصر کی نماز میں آیتِ سجدہ پڑھنے کا بیان
- ۹۳ ..... جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ جہری نمازوں میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کی جائے
- ۹۴ ..... اگر امام ایسی سورت پڑھے جس میں آیتِ سجدہ ہے اور وہ سجدہ نہ کرے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہئے
- ۹۵ ..... ایک آدمی نماز کا سجدہ تلاوت کرنا بھول جائے اور اسے دوسری نماز میں یاد آئے تو کیا کرے؟
- ۹۶ ..... اگر کوئی شخص رکوع یا سجدے کی حالت میں آیتِ سجدہ سے تَوَدَّ کہ کیا کرے؟
- ۹۷ ..... کسی آدمی نے نماز پڑھی لیکن اسے یہ معلوم نہیں ہے کہ اس نے کتنی نماز پڑھ لی، اب وہ کیا کرے؟
- ۹۷ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں شک ہو جائے اور پتہ نہ چلے کہ کتنی نماز پڑھی ہے تو نماز کا اعادہ ہوگا
- ۱۰۱ ..... اگر کسی کو نفل نماز میں سہو ہو جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۱۰۳ ..... سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد ہوں گے یا پہلے؟
- ۱۰۴ ..... جو حضرات فرمایا کرتے تھے کہ سلام پھیرنے سے پہلے سجودِ سہو کرو
- ۱۰۵



- ۱۰۶ ..... جو دہو کے درمیان سلام پھیرنے کا بیان
- ۱۰۷ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جو دہو میں تشہد ہے
- ۱۰۸ ..... جو دہو میں تکبیر کہے گا یا نہیں؟
- ۱۰۸ ..... کیا جو دہو میں سوہوتا ہے؟
- ۱۰۹ ..... کیا بات کرنے کے بعد جو دہو ہو سکتے ہیں
- ۱۱۰ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہر سوہو میں دو جہدے واجب ہیں
- ۱۱۱ ..... جو شخص پوری طرح کھڑا نہ ہو اس پر جہدہ سہولازم نہیں
- ۱۱۲ ..... اگر کوئی شخص دو رکعتیں پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۱۱۳ ..... اگر کوئی شخص دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے اور پھر یاد آئے کہ نماز پوری نہیں ہوئی تو وہ کیا کرے؟
- ۱۱۵ ..... اگر کوئی شخص نامکمل نماز پڑھ کر سلام پھیر دے اور کسی سے گفتگو بھی کر لے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟
- ۱۱۸ ..... اگر امام کو نماز میں سوہو ہو جائے اور وہ جہدہ سہونہ کرے تو لوگ کیا کریں؟
- ۱۱۹ ..... اگر کسی مقتدی کو سوہو ہو جائے تو وہ جہدہ سہونہ کرے گا
- ۱۲۰ ..... اگر کسی آدمی کو سہونہ ہو اور وہ جہدہ سہو کر لے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۱۲۰ ..... نماز میں دائیں بائیں متوجہ ہونا مکروہ ہے
- ۱۲۳ ..... جو حضرات اس بات کی رخصت دیتے ہیں کہ نماز میں نظر گھما کر دیکھنے کی اجازت ہے
- ۱۲۴ ..... اگر ایک آدمی کو نماز میں ایک سے زیادہ سوہو ہوں تو وہ کیا کرے؟
- ۱۲۵ ..... اگر کسی آدمی کی کوئی رکعت جماعت سے چھوٹ جائے اور امام پر جہدہ سہولازم ہو تو وہ کیا کرے؟
- ۱۲۵ ..... اگر امام کی نماز کا کچھ حصہ مقتدی سے چھوٹ جائے تو وہ اس کو امام کی طرز پر قضاء کرے
- ۱۲۶ ..... اگر کوئی شخص بغیر وضو کے لوگوں کو نماز پڑھادے تو نماز کا کیا حکم ہے؟
- ۱۲۸ ..... مسجد میں قبلہ کی جانب قرآن مجید یا کوئی اور چیز رکھنا کیسا ہے؟
- ۱۲۹ ..... ایسے کمرے میں نماز پڑھنا جس میں تصاویر ہوں
- ۱۳۰ ..... کیا مسجد میں قبلہ کی طرف قرآن مجید کی آیت یا کوئی دوسری چیز لکھی جاسکتی ہے؟
- ۱۳۰ ..... نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنا کیسا ہے؟
- ۱۳۲ ..... بیٹھ کر نماز پڑھنے کی رخصت
- ۱۳۳ ..... جن حضرات کے نزدیک بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

- ۱۳۳ ..... مقصورہ (امام اور خطیب کے لئے مخصوص کمرے) میں نماز کے جواز کا حکم
- ۱۳۴ ..... جن حضرات نے مقصورہ (امام اور خطیب کے لئے مخصوص کمرے) میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے
- ۱۳۵ ..... اگر کوئی شخص امام سے پہلے سر اٹھالے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟
- ۱۳۸ ..... بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے
- ۱۳۹ ..... جب وہ بنا کر نماز پڑھنے کا حکم
- ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر عورتیں مردوں کے ساتھ نماز پڑھیں تو مردوں سے پہلے سر اٹھانا ان کے لئے مکروہ ہے
- ۱۴۰ ..... نماز کو مختصر کرنے کا بیان، جو حضرات نماز کو مختصر کیا کرتے تھے
- ۱۴۱ ..... جو حضرات بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دیا کرتے تھے
- ۱۴۶ ..... اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ ایک رکعت چھوٹ جائے تو کیا وہ سجدہ سہو کرے گا؟
- ۱۴۷ ..... اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ سے کوئی رکعت فوت ہو جائے اور وہ اسے یاد نہ رہے، بعد میں یاد آئے تو کیا کرے؟
- ۱۴۸ ..... ذبح خانے میں نماز پڑھنے کا حکم
- ۱۴۹ ..... جن حضرات نے ذبح خانوں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے
- ۱۵۰ ..... جن حضرات کے نزدیک نماز میں پیشانی پر ہاتھ پھیرنا منع ہے
- ۱۵۱ ..... جن حضرات نے دوران نماز پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کی اجازت دی ہے
- ۱۵۲ ..... ایک آدمی امام کے پیچھے سو جائے اور اس کی کچھ نماز رہ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۱۵۳ ..... اگر کوئی شخص ساری نمازیں پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے؟
- ۱۵۴ ..... ایک آدمی عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے سو جائے اور پھر طلوع فجر کے بعد اس کی آنکھ کھلے تو وہ پہلے کون سی نماز پڑھے
- ۱۵۵ ..... اگر کوئی آدمی نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز پڑھے بغیر سو جائے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟
- ۱۵۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ بھولی ہوئی نماز کو اس وقت تک قضا نہ کرے جب تک سورج غروب یا طلوع نہ ہو جائے
- ۱۵۹ ..... اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہو اور دوران نماز اسے کوئی دوسری نماز یاد آ جائے
- ۱۶۱ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ (اگر ظہر کی نماز چھوٹ گئی ہو تو) پہلے عصر کی نماز پڑھے پھر ظہر کی
- ۱۶۲ ..... اگر امام کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور مقتدی کوئی دوسری نماز پڑھ رہے ہوں تو مقتدیوں کی نماز نہیں ہوگی
- ۱۶۳ ..... ایک آدمی حضریں کچھ نمازیں پڑھنا بھول جائے اور اسے وہ سفر میں یاد آئیں تو وہ انہیں کیسے ادا کرے؟
- ۱۶۵ ..... اگر کوئی آدمی جنگ وغیرہ میں مشغولیت کی وجہ سے کوئی نماز نہ پڑھ سکا تو بعد میں اسے کیسے پڑھے گا؟
- ۱۶۶ .....



- ۱۶۷ ..... اگر آدمی کا تلاوت قرآن کا وظیفہ چھوٹ جائے تو اسے کب ادا کرے؟
- ۱۶۸ ..... جن حضرات کے نزدیک امام کو قلمہ دینا مکروہ ہے
- ۱۶۸ ..... جن حضرات کے نزدیک امام کو قلمہ دینے کی اجازت ہے
- ۱۷۰ ..... اگر کسی آدمی کو نماز میں سلام کیا جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۱۷۱ ..... جو حضرات ہاتھ یا سر سے سلام کا جواب دیا کرتے تھے
- ۱۷۳ ..... نماز میں اور مسجد میں انگلیوں کو چٹکانا مکروہ ہے
- ۱۷۵ ..... جن حضرات نے نماز میں انگلیاں چٹکانے کی رخصت دی ہے
- ۱۷۵ ..... اگر کوئی آدمی نماز میں مع اللہ من حمدہ کے بجائے اللہ اکبر کہہ دے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟
- ۱۷۶ ..... اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعتیں پڑھ لے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟
- ۱۷۷ ..... جب مؤذن اقامت شروع کر دے تو نفل نماز کا کیا حکم ہے؟
- ۱۷۸ ..... اگر کوئی آدمی مسجد میں آکر اپنی نماز پڑھ لے اور پھر اسی نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۱۷۹ ..... جو حضرات اس صورت میں فرماتے ہیں کہ وہ باقی نماز کو امام کے ساتھ پورا کرے اور اس باقی نماز کو نفل بنالے
- ۱۷۹ ..... اگر کوئی آدمی نفل نماز پڑھ رہا ہو اور دوران نماز اقامت کی آواز سن لے تو کیا کرے؟
- ۱۸۰ ..... عیسائیوں اور یہودیوں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنے کا حکم
- ۱۸۲ ..... کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے دیوار سے سہارا لے سکتا ہے؟
- ۱۸۳ ..... سفر پر نکلنے سے پہلے نماز پڑھنا مستحب ہے
- ۱۸۳ ..... سفر سے واپس آکر بھی نماز پڑھنی چاہئے
- ۱۸۵ ..... اگر کچھ لوگ سفر میں نماز پڑھنا بھول جائیں یا نماز کے وقت سوئے رہ جائیں تو وہ کیا کریں؟
- ۱۸۶ ..... جن حضرات کے نزدیک نماز میں آیتیں گننا جائز ہے
- ۱۸۸ ..... جن حضرات کے نزدیک نماز میں آیتیں گننا مکروہ ہے
- ۱۸۸ ..... مسجد کے اندر سونے کا حکم
- ۱۹۰ ..... اگر ایک امام اور ایک مقتدی ہو تو امام مقتدی کو اپنے دائیں جانب کھڑا کرے
- ۱۹۲ ..... جب مقتدی تین ہوں تو امام آگے بڑھ جائے
- ۱۹۳ ..... اگر ایک امام، ایک مرد اور ایک عورت ہو تو وہ کیسے نماز پڑھیں؟
- ۱۹۵ ..... جن حضرات کے نزدیک عورت عورتوں کی امامت کر سکتی ہے

- ۱۹۶ ..... جن حضرات کے نزدیک عورت کا نماز پڑھانا مکروہ ہے
- ۱۹۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر تم کچھ میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کر لو
- ۱۹۷ ..... دوران نماز بچھومارنے کا حکم
- ۱۹۹ ..... جن حضرات کے نزدیک نماز کے لئے باقاعدہ طور پر ایک ہی جگہ ہٹ لینا درست نہیں
- ۱۹۹ ..... جن حضرات کے نزدیک ایک ہی جگہ مستقل طور پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے
- ۲۰۰ ..... اگر لوگوں کے پاس کپڑے نہ ہوں اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ کیا کریں؟

## کتاب الجمعة

- ۲۰۲ ..... جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان
- ۲۰۸ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ غسل کے بجائے وضو بھی کافی ہے
- ۲۰۹ ..... جو حضرات جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے
- ۲۱۰ ..... جو حضرات جمعہ کے دن سفر میں بھی غسل کیا کرتے تھے؟
- ۲۱۱ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے جمعہ کے دن طلوع فجر کے بعد غسل کر لیا تو یہ بھی کافی ہے
- ۲۱۲ ..... اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہو جائے تو کیا اس کا وہی غسل کافی ہے؟
- ۲۱۳ ..... عورتیں بھی جمعہ کے دن غسل کریں گی
- ۲۱۳ ..... اگر کوئی آدمی جمعہ کے دن غسل جنابت کرے تو یہی کافی ہے
- ۲۱۳ ..... جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہو سکتی ہیں
- ۲۱۶ ..... جو حضرات دیہاتوں میں بھی جمعہ کے جواز کے قائل ہیں
- ۲۱۶ ..... کتنی مسافت عبور کر کے جمعہ کے لئے آنا ضروری ہے؟
- ۲۲۰ ..... جن حضرات کے نزدیک مسافر پر جمعہ واجب نہیں
- ۲۲۱ ..... جن حضرات نے جمعہ کے دن سفر کرنے کی رخصت دی ہے
- ۲۲۳ ..... جن حضرات کے نزدیک جمعہ کی نماز کا وقت ہو جانے کے بعد سفر پر جانا مکروہ ہے
- ۲۲۴ ..... جو حضرات جمعہ کی نماز کے بعد قیولہ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ جمعہ کا وقت دن کا ابتدائی حصہ ہے
- ۲۲۶ ..... جو حضرات فرمایا کرتے تھے کہ ظہر کا وقت زوال شمس کا وقت ہے جو کہ ظہر کا وقت ہے

- ۲۲۸ ..... جن لوگوں پر جمعہ واجب نہیں
- ۲۲۹ ..... اگر کوئی عورت جمعہ کی نماز کے لئے آئے تو اس کے لئے امام کی نماز کافی ہے یا نہیں؟
- ۲۳۰ ..... اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز کے لئے حاضر ہو اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھے
- ۲۳۱ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر امام خطبہ دے رہا ہو تو نماز نہیں پڑھی جائے گی
- ۲۳۲ ..... جو حضرات کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے
- ۲۳۶ ..... جب امام منبر پر بیٹھے تو سلام کرے
- ۲۳۶ ..... خطبہ کو لمبا کیا جائے گا یا مختصر؟
- ۲۳۷ ..... جمعہ کے خطبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی جاسکتی ہے یا نہیں؟
- ۲۳۸ ..... امام خطبے کے دوران ہاتھ سے اشارہ کر سکتا ہے
- ۲۳۹ ..... خطبہ کے دوران کلام کیا جاسکتا ہے
- ۲۴۰ ..... اگر امام کے خطبہ کے دوران آپ کسی کو بات کرتا دیکھیں تو کیا کریں؟
- ۲۴۱ ..... جو حضرات جمعہ کے دن امام کی طرف رخ کیا کرتے تھے
- ۲۴۳ ..... خطبہ میں حبوہ ۱ بنا کر بیٹھے کا بیان
- ۲۴۳ ..... جن حضرات کے نزدیک دوران خطبہ حبوہ بنا کر بیٹھنا مکروہ ہے
- ۲۴۳ ..... جمعہ کے دن دوران خطبہ سونے کا حکم
- ۲۴۶ ..... جن حضرات کے نزدیک جمعہ میں سونے کی رعایت ہے
- ۲۴۶ ..... اگر کوئی آدمی دوران خطبہ مسجد میں داخل ہو تو کیا وہ سلام کر سکتا ہے؟
- ۲۴۷ ..... جن حضرات کے نزدیک دوران خطبہ سلام کا جواب دینا اور چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا مکروہ ہے
- ۲۴۸ ..... اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو وہ کتنی رکعت نماز پڑھے؟
- ۲۴۹ ..... کیا خطبہ کے دوران تسبیح یا اللہ کا ذکر کیا جاسکتا ہے؟
- ۲۵۰ ..... جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جارہے ہوں تو اس وقت گفتگو جائز ہے یا نہیں؟
- ۲۵۲ ..... امام کے منبر پر چڑھ جانے اور خطبہ دینے کے دوران گفتگو کا حکم
- ۲۵۵ ..... جن حضرات کے نزدیک دوران خطبہ کلام کرنے کی رخصت ہے
- ۲۵۶ ..... جمعہ کے دن جب امام منبر سے اتر آئے تو نماز سے پہلے کلام کرنے کا حکم
- ۲۵۷ ..... جن حضرات کے نزدیک امام کے منبر سے اترنے کے بعد بھی کلام جائز نہیں جب تک وہ نماز نہ پڑھالے



- ۲۵۸ ..... جس شخص نے دورانِ خطبہ بات کر لی اب وہ کیا کرے؟
- ۲۵۸ ..... جو شخص جمعہ کا خطبہ نہ سن سکے وہ کیا کرے؟
- ۲۵۹ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے
- ۲۶۲ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے
- ۲۶۳ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے
- ۲۶۳ ..... جمعہ سے پہلے نماز کا بیان
- ۲۶۳ ..... جو حضرات جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے
- ۲۶۶ ..... جو حضرات جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے
- ۲۶۷ ..... جمعہ کے دن وہ کون سا وقت ہے جس میں خرید و فروخت ممنوع ہے؟
- ۲۶۹ ..... اگر کوئی شخص جمعہ کے لئے چلے لیکن لوگوں کو جمعہ پڑھ کر واپس آتے دیکھے تو جاتا رہے یا واپس مڑ جائے؟
- ۲۶۹ ..... اگر کچھ لوگوں کو جمعہ کی نماز نہ مل سکی تو اب وہ جمعہ پڑھیں گے یا ظہر کی نماز؟
- ۲۷۰ ..... جو حضرات جمعہ کی داضری کی بھرپور ترغیب دیتے ہیں اور اس میں رخصت کے قائل نہیں
- ۲۷۱ ..... جن حضرات کے نزدیک پیدل چل کر جمعہ کے لئے آنا مستحب ہے
- ۲۷۲ ..... جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے گپ شپ کا حکم
- ۲۷۳ ..... جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنے کا حکم
- ..... جو حضرات امام کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد اپنے حجرے میں چلا جائے
- ۲۷۴ ..... جو حضرات اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد جگہ بدل لی جائے
- ۲۷۶ ..... جن حضرات کے نزدیک نصفِ نہار کے وقت جمعہ کی نماز ادا کرنے کی اجازت ہے
- ۲۷۶ ..... جمعہ کے دن اذان دینے کا بیان
- ۲۷۸ ..... جن حضرات کے نزدیک جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت پڑھنا مستحب ہے جس میں تہجد ہو
- ۲۷۹ ..... جمعہ کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟
- ۲۸۱ ..... جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت
- ۲۸۳ ..... گردنیں پھلانگ کر آنے کا حکم
- ۲۸۵ ..... اگر امام جمعہ کو اتنا مؤخر کر دے کہ وقت جانے لگے تو کیا کیا جائے؟

- ۲۸۷ ..... جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا
- ۲۸۸ ..... جمعہ کسی بھی امام کے ساتھ پڑھا جاسکتا ہے
- ۲۸۹ ..... امام اگر سفر کی حالت میں کہیں سے گزرے تو وہ خود جمعہ پڑھائے گا یا نہیں؟
- ۲۸۹ ..... مسجد کے برآمدے اور صحن میں جمعہ کی نماز پڑھانے کا حکم
- ۲۹۰ ..... اگر کوئی شخص خطبہ نہ سن رہا ہو تو اس کے لئے قراءت قرآن کی اجازت ہے
- ۲۹۰ ..... جمعہ کے دن کی فضیلت کا بیان
- ۲۹۳ ..... جمعہ کی نماز میں جلدی کرنے کا بیان
- ۲۹۵ ..... جو حضرات بارش کے دن جمعہ میں شریک نہیں ہوا کرتے تھے
- ۲۹۶ ..... جن لوگوں کو جمعہ میں شریک نہ ہونے کی اجازت ہے
- ۲۹۷ ..... اگر ناپینا کو لانے والا کوئی شخص ہو تو اس پر جمعہ واجب ہے یا نہیں؟
- ۲۹۸ ..... جمعہ میں سستی کرنے اور اسے چھوڑنے کی مذمت
- ۲۹۹ ..... جو حضرات جمعہ کے دن خوشبو لگانے کا حکم دیا کرتے تھے
- ۳۰۱ ..... جمعے کی نماز کے لئے صاف کپڑے پہننے اور زینت اختیار کرنے کا بیان
- ۳۰۲ ..... جمعہ کے دن نماز کے لئے سعی کرنے سے کیا مراد ہے؟
- ۳۰۳ ..... قرآن مجید کی آیت ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ﴾ کا معنی
- ۳۰۳ ..... خطبے کے دوران عصا سے ٹیک لگانے کا بیان
- ۳۰۴ ..... اگر کوئی شخص رش کی وجہ سے جمعہ کے دن نماز نہ پڑھ سکے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۰۵ ..... جمعہ کے دن ناخن وغیرہ تراشنے اور صاف کرنے کا حکم
- ۳۰۶ ..... خطبے کے دوران کچھ پینے کا بیان
- ۳۰۶ ..... جمعے کے دن کے مستحب اعمال
- ۳۰۶ ..... کیا قیدی جمعہ کی نماز ادا کریں گے
- ۳۰۷ ..... اگر ایک آدمی کا جمعہ کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۰۷ ..... عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھالینا مسنون ہے
- ۳۱۱ ..... جو حضرات اس بات کی رخصت دیتے ہیں کہ آدمی عید سے پہلے کچھ نہ کھائے
- ۳۱۱ ..... عیدین کے لئے سوار ہو کر اور پیدل چل کر جانا

- ۳۱۲..... عید گاہ کی طرف کس وقت جانا چاہئے؟
- ۳۱۳..... عید کی نماز کے لئے نکلتے ہوئے تکبیرات کہنے کا حکم
- ۳۱۵..... تکبیرات تشریق کا وقت
- ۳۱۸..... یوم عرفہ کو کیسے تکبیر کہی جائے گی؟
- ۳۱۹..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں اذان اور اقامت نہیں ہیں
- ۳۲۱..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ عید کا خطبہ نماز کے بعد ہوگا
- ۳۲۳..... جن حضرات کے نزدیک نماز سے پہلے خطبہ دینے کی رخصت ہے
- ۳۲۵..... عید کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کرنے کا حکم
- ۳۲۶..... عیدین کی تکبیرات اور ان کے بارے میں اختلاف
- ۳۳۲..... عید کی نمازوں میں کہاں سے قراءت کرے؟
- ۳۳۳..... جو حضرات عید سے پہلے اور عید کے بعد نفل نماز نہیں پڑھتے تھے
- ۳۳۶..... جو حضرات عید کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے
- ۳۳۷..... جن حضرات نے امام کی آمد سے پہلے نماز کی اجازت دی ہے
- ۳۳۹..... عید کے دن اونچی آواز سے قرائت کرنے کا بیان
- ۳۳۹..... عیدین کے دن غسل کرنے کا بیان
- ۳۴۰..... جن حضرات نے عورتوں کو عیدین کے لئے جانے کی اجازت دی ہے
- ۳۴۲..... جو حضرات عیدین کی نمازوں میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ خیال فرماتے ہیں
- ۳۴۲..... جس شخص کی نماز عید فوت ہو جائے وہ کتنی رکعات پڑھے؟
- ۳۴۳..... اگر کسی آدمی کی عید میں ایک رکعت فوت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۴۵..... جو حضرات عید گاہ میں جانے کے بجائے مسجد میں نماز پڑھنا چاہیں وہ کتنی رکعات پڑھیں گے؟
- ۳۴۶..... جس آدمی کی ایام تشریق میں کوئی رکعت فوت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۴۷..... جو آدمی ایام تشریق میں اکیلا نماز پڑھے وہ تکبیرات کہے گا یا نہیں؟
- ۳۴۸..... اگر جمعہ اور عید ایک ہی دن آجائیں تو کیا حکم ہے؟
- ۳۵۱..... عید کی نماز میں دو رکعتیں ہیں
- ۳۵۱..... عید کے دن اونٹ پر خطبہ دینا

- ۳۵۳ ..... خواتین پر تکبیرات تشریق واجب ہیں یا نہیں؟
- ۳۵۳ ..... امام کا منبر پر تکبیرات کہنا
- ۳۵۳ ..... جس شخص کا عید کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے وہ کیا کرے؟
- ۳۵۳ ..... وہ نماز کون سی ہے جس کے بارے میں حضور ﷺ کا یہ ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے والوں کو جلا دیں؟
- ۳۵۵ ..... گاؤں کے لوگوں کے لئے جمعہ یا عید کا کیا حکم ہے؟
- ۳۵۶ ..... جو شخص امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے اس پر تکبیر لازم ہے یا نہیں؟
- ۳۵۷ ..... جس شخص کو مغرب کی نماز میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟
- ۳۵۷ ..... جو آدمی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا ہو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۵۸ ..... جن حضرات کے نزدیک ایسے شخص کی نماز ہو جاتی ہے۔
- ۳۵۹ ..... ایک آدمی کی ایک رکعت چھوٹ گئی ہو لیکن امام اسے نماز میں اپنا نائب بنا دے تو وہ کیا کرے؟
- ..... جب ایک آدمی دوسرے آدمی کو امامت کا نائب بنائے تو وہ نئے سرے سے قراءت کرے یا وہیں سے شروع کرے
- ۳۵۹ ..... جہاں سے اس نے چھوڑا تھا۔
- ۳۶۰ ..... ایک آدمی کو نماز میں قے آجائے یا اس کی تکبیر پھوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۶۳ ..... جو حضرات اس صورت میں نئے سرے سے نماز پڑھنے کو پسند فرماتے تھے۔
- ۳۶۴ ..... مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت۔
- ۳۶۶ ..... مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کا ثواب۔
- ۳۶۶ ..... ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھنے کا حکم۔
- ۳۶۷ ..... جو حضرات ظہر سے پہلے کی چار رکعات کو مستحب خیال فرماتے تھے۔
- ۳۶۹ ..... ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا پڑھا جائے گا یا مختصر؟
- ۳۷۰ ..... جو حضرات ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔
- ۳۷۰ ..... جو حضرات ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔
- ۳۷۱ ..... دن کے وقت پڑھے جانے والے نوافل کا بیان۔
- ۳۷۳ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر ظہر کے فرضوں سے پہلے کی چار رکعتیں چھوٹ جائیں تو انہیں بعد میں ادا کرو۔
- ۳۷۳ ..... نوافل کی بارہ رکعات کی پابندی کرنے کا ثواب۔
- ۳۷۶ ..... عصر سے پہلے کی دو رکعتوں کا حکم۔



- ۳۷۶ ..... اگر ایک آدمی کی جماعت چھوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۷۷ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اپنی مسجد میں نماز پڑھ لے
- ۳۷۸ ..... ایک فرض نماز کی جگہ اس جیسی دوسری نماز جن حضرات کے نزدیک مکروہ ہے
- ۳۷۹ ..... مسجد سے قریب ہونا زیادہ افضل ہے یا دور ہونا؟
- ۳۸۱ ..... آدمی جس جگہ فرض پڑھے کیا وہیں نفل پڑھ سکتا ہے؟
- ۳۸۲ ..... جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ فرضوں کی جگہ نفل پڑھ سکتا ہے
- ۳۸۲ ..... جن حضرات نے امام کے لئے اس بات کو مکروہ خیال کیا ہے کہ وہ فرضوں کی جگہ نفل پڑھے
- ۳۸۳ ..... جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ نمازی نماز میں آگے بڑھے لیکن پیچھے نہ بنے
- ۳۸۵ ..... جو آدمی قراعت کرتے ہوئے عذاب یا رحمت کی آیت پڑھے
- ۳۸۶ ..... کیا آدمی نماز میں حضور ﷺ پر درود بھیج سکتا ہے؟
- ۳۸۷ ..... حاملہ عورت کو اگر خون محسوس ہو تو وہ نماز پڑھے گی یا نہیں؟
- ۳۸۸ ..... جب دروزہ میں خون نظر آئے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۸۹ ..... جن حضرات نے نایبنا کی امامت کی اجازت دی ہے
- ۳۹۱ ..... جن حضرات نے نایبنا کی امامت کو مکروہ بتلایا ہے
- ۳۹۲ ..... دیہاتی کی امامت کا بیان
- ۳۹۳ ..... جن حضرات نے ولد الزنا کی امامت کو جائز قرار دیا ہے
- ۳۹۴ ..... جن حضرات نے ولد الزنا کی امامت کو مکروہ قرار دیا ہے
- ۳۹۴ ..... محدوفی القذف کی امامت کا بیان
- ۳۹۵ ..... غلام کی امامت کا بیان
- ۳۹۷ ..... کیا آدمی اپنے والد کو نماز پڑھا سکتا ہے؟
- ۳۹۸ ..... اگر کوئی شخص کسی کے یہاں مہمان ہو تو وہ امامت نہ کرائے
- ۳۹۸ ..... جن حضرات نے نماز میں چارزانو بیٹھنے کی اجازت دی ہے
- ۳۹۹ ..... جن حضرات کے نزدیک چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے
- ۴۰۱ ..... جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ اپنے قیام کو چارزانو بنالے
- ۴۰۱ ..... جو آدمی چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھے تو وہ جگہ سے اور رکوع میں اپنی ٹانگ کو موڑے گا

- ۴۰۲ ..... جب کوئی آدمی نماز کے لئے آئے اور صف مکمل ہو چکی ہو تو وہ کیا کرے؟
- ۴۰۳ ..... کیا آدمی صرف عورتوں کی امامت کر سکتا ہے؟
- ۴۰۴ ..... اگر آدمی کے پیچھے کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو لیکن امام کے اور اس کے درمیان دیوار ہو تو کیا حکم ہے؟
- ۴۰۴ ..... جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے؟
- ۴۰۶ ..... کیا مؤذن اذان کے منارے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟
- ۴۰۶ ..... عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟
- ۴۰۹ ..... اگر عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیا کرے؟
- ۴۱۰ ..... ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم
- ۴۱۲ ..... چونے اور لمبی آستنیوں والے جے میں نماز کا حکم
- ۴۱۳ ..... اگر عورت بالوں کو نہ ڈھانپنے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟
- ۴۱۵ ..... کیا باندھی بغیر دوپٹے کے نماز پڑھ سکتی ہے؟
- ۴۱۷ ..... نئی اور پرانی مسجد کا بیان
- ۴۱۸ ..... کیا آدمی مسجد میں ایک رکعت پڑھ سکتا ہے؟
- ۴۱۹ ..... کمان یا تلوار لے کر نماز پڑھنے کا حکم
- ۴۲۰ ..... جن حالات میں جماعت کی نماز چھوڑنے کی اجازت ہے؟
- ۴۲۱ ..... بارانی رات میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم
- ۴۲۲ ..... فرمان باری تعالیٰ ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ (سورج کے غروب کی طرف مائل ہونے کے وقت نماز ادا کرو) کی تفسیر
- ۴۲۳ ..... اگر کسی آدمی کی آنکھوں میں تکلیف ہو اور اسے سیدھا لٹ کر نماز پڑھنے کو کہا جائے
- ۴۲۵ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو
- ۴۲۷ ..... فرمان باری تعالیٰ ﴿تَكُنُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر
- ۴۲۹ ..... وہ کپڑا جس کی بنائی اکھڑ رہی ہو اس میں نماز پڑھنے کا بیان
- ۴۳۰ ..... نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا
- ۴۳۲ ..... فجر کی دو سنتوں کا بیان

- ۴۳۳ ..... فجر کی دو سنتیں کس وقت پڑھی جائیں گی؟
- ۴۳۴ ..... فجر کی سنتوں میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟
- ۴۳۶ ..... جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں کو مختصر رکھا جائے گا
- ۴۳۷ ..... جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں
- ۴۳۸ ..... ایک آدمی طلوع فجر سے پہلے نماز شروع کرے اور اس دوران فجر طلوع ہو جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۴۳۹ ..... جو حضرات مسجد میں نفل نماز نہیں پڑھا کرتے تھے
- ۴۴۰ ..... جو حضرات اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں پڑھی جائیں
- ۴۴۱ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کو مؤخر کیا جائے گا
- ۴۴۲ ..... فجر کی دو سنتوں کے بعد پہلو کے بل لیٹنے کا بیان
- ۴۴۳ ..... جن حضرات نے فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹنے کو مکروہ قرار دیا ہے
- ۴۴۵ ..... فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گفتگو کرنے کا بیان
- ۴۴۵ ..... جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گفتگو کرنا مکروہ ہے
- ۴۴۷ ..... ایک آدمی فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہو تو وہ سنتیں پڑھے یا جماعت میں شامل ہو جائے
- ۴۴۹ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ مسجد میں داخل ہونے سے پہلے ان دو سنتوں کو ادا کر لو
- ۴۵۱ ..... فجر کی سنتوں کے بعد قبلے کی طرف ٹیک لگا کر بیٹھنے کی ممانعت
- ۴۵۲ ..... انتہائی تاریک رات میں عشاء کی نماز کا ثواب
- ۴۵۲ ..... فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں تو کیا کیا جائے؟
- ۴۵۳ ..... جو حضرات گھروں میں نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں
- ۴۵۶ ..... اگلی صف کا بیان
- ۴۵۶ ..... سوئے ہوئے اور باتیں کرنے والوں کے درمیان نماز پڑھنے کا حکم
- ۴۵۸ ..... لومڑیوں کی کھالوں میں نماز پڑھنے کا حکم
- ۴۵۹ ..... نماز میں سدل کرنا مکروہ ہے
- ۴۶۰ ..... جن حضرات نے نماز میں سدل کی اجازت دی ہے
- ۴۶۲ ..... جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ آدمی کی نگاہ بجدے کی جگہ ہو
- ۴۶۲ ..... نماز میں آنکھیں بند کرنے کا بیان

- ۴۶۳ ..... نماز میں ازار کو اچھی طرح باندھنے کا حکم
- ۴۶۴ ..... جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ بغیر ازار کے اور بغیر ازار کی جگہ باندھے نماز پڑھی جاسکتی ہے
- ۴۶۵ ..... خبیہ یا قباء میں نماز پڑھنے کا حکم
- ۴۶۵ ..... کیا امام مقتدیوں سے بلند ہو سکتا ہے؟
- ۴۶۷ ..... کیا امام اپنی ذات کے لئے دعا مانگ سکتا ہے؟
- ۴۶۸ ..... نماز کے اندر پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کا بیان
- ۴۶۹ ..... جن حضرات نے نماز میں پٹکے کی ہوا لینے کی اجازت دی ہے
- ۴۷۰ ..... جن حضرات کے نزدیک نماز میں پٹکھا جھلنا مکروہ ہے
- ۴۷۱ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھو
- ۴۷۱ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو
- ۴۷۳ ..... کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتے جائیں
- ۴۷۴ ..... ملاحوں کی نماز کا بیان
- ۴۷۴ ..... اگر کوئی ملاح مجوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟
- ۴۷۵ ..... جو آدمی نماز کے وقت میں بے ہوش رہے، کیا وہ قضا کرے گا؟
- ۴۷۷ ..... جن حضرات کے نزدیک بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا
- ۴۷۸ ..... جو حضرات کشتی میں بجدے کے لئے کوئی چیز ہمراہ لے جاتے تھے
- ۴۷۸ ..... جو حضرات تہجد کا حکم دیا کرتے تھے
- ۴۸۰ ..... رات کو کس وقت تہجد کی نماز پڑھی جائے؟
- ۴۸۱ ..... آدمی جب رات کو بیدار ہو تو دو رکعتیں پڑھے
- ۴۸۲ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز کی دو دور رکعتیں ہیں
- ۴۸۳ ..... چاشت کی نماز میں کتنی کتنی رکعتیں پڑھنی چاہئیں؟
- ۴۸۴ ..... اگر کوئی شخص اپنے گھر میں نماز پڑھ لے پھر اسے جماعت کی نماز مل جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۴۸۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اس صورت میں فرض نماز وہ ہوگی جو اس نے جماعت کے ساتھ ادا کی
- ۴۸۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب مغرب کی نماز کو دوسری مرتبہ پڑھے تو ساتھ ایک رکعت ملائے



- ۳۸۸ ..... نماز کے اعادے کا بیان
- ۳۹۱ ..... جو حضرات نمازوں کے اعادے کو مکروہ قرار دیتے تھے
- ۳۹۱ ..... جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو اور گپ شپ کو مکروہ قرار دیا ہے
- ۳۹۳ ..... جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو کی رخصت دی ہے
- ۳۹۵ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ آدمی وتر کورات کی آخری نماز بنائے
- ۳۹۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ دن کے وتر مغرب کی نماز ہے
- ۳۹۸ ..... وتر کے بعد نماز کا حکم
- ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وتر پڑھ کر سوئے اور پھر رات کو بیدار ہو تو ایک رکعت ملا کر وتروں کو جفت بنالے،
- ۳۹۹ ..... پھر باقی نماز دو دو رکعتوں کے ساتھ پڑھے
- ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وتر پڑھ کر سوئے اور پھر رات کو بیدار ہو تو ایک رکعت ملا کر وتروں کو جفت نہ بنائے،
- ۵۰۰ ..... بلکہ آگے دو دو رکعتیں پڑھتا رہے
- ۵۰۳ ..... جو حضرات وتروں کو مؤخر کیا کرتے تھے
- ۵۰۶ ..... جو حضرات صبح سے پہلے وتر پڑھنے کو مستحب قرار دیتے تھے
- ۵۰۷ ..... اگر کوئی شخص وتر ادا نہ کرے اور فجر کی نماز پڑھ لے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۵۰۸ ..... نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگانے کا بیان
- ۵۰۹ ..... نماز میں زور سے سانس لینے اور سانس کی آواز نکالنے کا بیان
- ۵۰۹ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتروں کی قضاء لازم ہے
- ۵۱۱ ..... جو حضرات ایک رکعت وتر پڑھا کرتے تھے
- ۵۱۳ ..... جو حضرات تین یا تین سے زیادہ وتر پڑھا کرتے تھے
- ۵۱۸ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتر سنت ہیں
- ۵۲۰ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں
- ۵۲۱ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اہل قرآن پر وتر واجب ہیں
- ۵۲۲ ..... وتروں میں کہاں سے قراءت کی جائے؟
- ۵۲۵ ..... وتروں میں دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

- کیا مسافر پر وتر لازم ہیں؟ ..... ۵۲۷
- وتروں میں دعائے قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا رکوع کے بعد؟ ..... ۵۲۷
- جن حضرات کے نزدیک سواری پر وتر پڑھنا مکروہ ہے ..... ۵۲۹
- جن حضرات کے نزدیک سواری پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے ..... ۵۳۰
- کیا آدمی وتر پڑھنے کے بعد فوراً کوئی دوسری نماز پڑھ سکتا ہے؟ ..... ۵۳۱
- اس شخص کا بیان جسے وتروں کے بارے میں شک ہو جائے ..... ۵۳۲
- نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان ..... ۵۳۲
- آدمی وتروں کے آخر میں کیا کہے؟ ..... ۵۳۳
- جو حضرات وتروں میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے ..... ۵۳۵
- قنوت وتر میں کہو کا بیان ..... ۵۳۵
- قنوت میں تکبیر کہنے کا بیان ..... ۵۳۵
- وتروں کی قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا حکم ..... ۵۳۶
- وتروں میں قیام کو لمبا کیا جائے گا ..... ۵۳۷
- جو حضرات فرماتے ہیں کہ بغیر قنوت کے وتر نہیں ہوتے ..... ۵۳۷
- جو حضرات فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے ..... ۵۳۸
- جو حضرات فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے اور اس کے قائل تھے ..... ۵۳۳
- فجر کی قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا بعد میں؟ ..... ۵۴۵
- دعائے قنوت کے کلمات ..... ۵۴۷
- جو حضرات قنوت کے لئے تکبیر کہا کرتے تھے ..... ۵۴۹
- جو حضرات فجر کی قنوت میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے ..... ۵۵۰
- قنوت میں لوگوں کے نام لینے کا بیان ..... ۵۵۱
- اگر کوئی شخص فجر کی قنوت بھول جائے تو وہ کیا کرے؟ ..... ۵۵۳
- مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنے کا حکم ..... ۵۵۳
- جو حضرات نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراودہ ۱ کیا کرتے تھے ..... ۵۵۴

- ۵۵۶ ..... جو حضرات نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھتے تھے
- ۵۵۷ ..... اگر کوئی آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس کی جماعت رہ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۵۵۸ ..... جن حضرات کے نزدیک فرض سے پہلے نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہیں
- ۵۵۹ ..... جن حضرات کے نزدیک اگر کچھ لوگ جماعت ہونے کے بعد مسجد میں آئیں تو وہ اپنی جماعت کرا سکتے ہیں
- ۵۶۱ ..... جن حضرات کے نزدیک وہ اکیلے نماز پڑھیں گے اور جماعت نہیں کرائیں گے
- ۵۶۲ ..... جس شخص کی امام کے ساتھ کچھ نماز رہ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۵۶۳ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ
- ۵۶۵ ..... کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے ایک پاؤں دوسرے پر رکھ سکتا ہے؟
- ۵۶۵ ..... اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی کیا کریں؟
- ۵۶۸ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ امام کی اقتداء کرو
- ۵۷۲ ..... حضور ﷺ کا اپنے صحابہ کی امامت میں نماز پڑھنا
- ۵۷۷ ..... دوران نماز کندھے سے چادر اتارنے کا حکم
- ۵۷۸ ..... مغرب اور عشاء کے درمیان سونے کی کراہت کا بیان
- ۵۸۰ ..... جن حضرات نے عشاء سے پہلے سونے کی اجازت دی ہے
- ۵۸۱ ..... اگر کوئی آدمی فجر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوا اور پھر اسے معلوم ہو کہ ابھی فجر طلوع نہیں ہوئی تو وہ کیا کرے؟
- ۵۸۲ ..... اگر کوئی حائضہ دن کے آخری حصہ میں حیض سے پاک ہو تو وہ کیا کرے؟
- ۵۸۳ ..... جن حضرات کے نزدیک امامت کراتے ہوئے آدمی قرآن مجید سے دیکھ سکتا ہے
- ۵۸۵ ..... جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے
- ..... اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی یا نہیں؟
- ۵۸۶ ..... کیا حائضہ عورت حالت حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟
- ۵۸۷ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ نماز میں حرکت کی گنجائش نہیں
- ۵۸۸ ..... یہ نہیں کہنا چاہئے ”میں نے نماز نہیں پڑھی“
- ۵۸۹ ..... اگر امام بھول جائے تو مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی
- ۵۹۰ .....

- ۵۹۲ ..... کیا حاکمہ کو نماز کے وقت میں ذکر کرنا چاہئے؟
- ۵۹۲ ..... جو حضرات اس بات کا حکم دیا کرتے تھے
- ۵۹۳ ..... عشاء کے بعد کی چار رکعات کا ثواب
- ۵۹۳ ..... نماز کے اندر انگلیاں چٹھانے کی کراہت
- ۵۹۵ ..... اگر کوئی آدمی نماز میں خون دیکھے تو کیا کرے؟
- ۵۹۶ ..... آدمی نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کر سکتا ہے یا نہیں؟
- ۵۹۷ ..... نماز میں منہ ڈھانپنے کا بیان
- ۵۹۸ ..... نماز میں جڑ ابا نہ ہنے کا حکم
- ۵۹۹ ..... نماز میں صرف ناک ڈھانپنے کا بیان
- ۶۰۰ ..... عورت کا نقاب پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟
- ۶۰۰ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ فجر کے بعد نماز نہیں ہوتی
- ۶۰۵ ..... جن حضرات نے عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے کی اجازت دی ہے
- ۶۰۸ ..... جو حضرات طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز سے منع کیا کرتے تھے
- ۶۱۰ ..... جو حضرات اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ فجر طلوع ہونے کے بعد دو رکعات سے زیادہ کوئی نماز پڑھی جائے
- ۶۱۱ ..... جن حضرات نے طلوع فجر کے بعد نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے
- ۶۱۲ ..... جو حضرات مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے
- ۶۱۳ ..... جن حضرات کے نزدیک نمازی کی طرف منہ کرنا مکروہ ہے
- ۶۱۵ ..... جو حضرات نماز کی طرف جانے میں جلدی جلدی چلا کرتے تھے
- ۶۱۶ ..... جن حضرات نے نماز کے لئے جاتے ہوئے جلدی جلدی چلنے کو مکروہ قرار دیا ہے
- ۶۱۸ ..... کیا حاکمہ مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے؟
- ۶۱۹ ..... کیا حاکمہ اور بے وضو آدمی قرآن مجید کو چھو سکتے ہیں؟
- ۶۲۱ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے
- ۶۲۲ ..... مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانے کا بیان
- ۶۲۳ ..... جن حضرات کے نزدیک مسجد میں بلغم ڈالنا یا تھوکرنا مکروہ ہے
- ۶۲۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکرنا گناہ ہے



- ۶۲۸ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اپنی تھوک کے لیے گڑھا کھودو۔
- ۶۲۹ ..... نماز میں جوں وغیرہ مارنے کا بیان۔
- ۶۳۰ ..... اگر کوئی آدمی مسجد میں جوں دیکھے تو کیا کرے؟
- ۶۳۲ ..... جو حضرات دوستوں کے درمیان نماز کو مکروہ خیال فرماتے ہیں۔
- ۶۳۳ ..... جن حضرات نے دوستوں کے درمیان نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے۔
- ۶۳۵ ..... مسجد نبوی ﷺ میں نماز کی فضیلت۔
- ۶۳۶ ..... اس مسجد کا بیان جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔
- ۶۳۸ ..... مسجد قباء میں نماز کی فضیلت۔
- ۶۳۹ ..... بیت المقدس اور کوفہ کی مسجد میں نماز کے بارے میں۔
- ۶۴۱ ..... نبی پاک ﷺ کے روضہ مبارک کے پاس آنے اور یہاں درود پڑھنے کا بیان۔
- ۶۴۳ ..... کیا عورت مردوں کی صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھ سکتی ہے؟
- ۶۴۴ ..... اس جگہ نماز پڑھنے کا بیان جسے عذاب سے دھنسا دیا گیا ہو۔
- ۶۴۴ ..... امراء کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان۔
- ۶۴۷ ..... جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
- ۶۴۹ ..... اگر کوئی امیر نماز کو وقت سے مؤخر کرے تو کیا حکم ہے؟
- ۶۵۱ ..... عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم۔
- ۶۵۲ ..... جو حضرات اس جملہ کو مکروہ خیال فرماتے ہیں ”ہم نماز سے پھر گئے“۔
- ۶۵۲ ..... جن حضرات نے مسجد کی طرف جانے کی رخصت دی ہے۔
- ۶۵۳ ..... جن حضرات نے مسجد میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ قرار دیا ہے۔
- ۶۵۶ ..... عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں۔
- ۶۵۷ ..... نماز کی فضیلت کا بیان۔
- ۶۵۹ ..... نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔
- ۶۶۲ ..... تسبیحات کو انگلیوں کے پوروں سے شمار کرنے کا بیان۔
- ۶۶۳ ..... جن حضرات کے نزدیک تسبیحات کو گننا مکروہ ہے۔
- ۶۶۵ ..... رمضان کی نماز کا بیان۔

- ۶۶۷ ..... تراویح کی رکعات کا بیان
- ۶۶۹ ..... تراویح کا ثبوت
- ۶۷۲ ..... رمضان کی تہجد کی فضیلت
- ۶۷۳ ..... جو حضرات رمضان میں لوگوں کے ساتھ تراویح نہیں پڑھا کرتے تھے
- ۶۷۴ ..... جو حضرات رمضان میں امام کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے
- ۶۷۵ ..... جو حضرات نفل نماز مسجد کے ایک کونے میں پڑھا کرتے تھے
- ۶۷۵ ..... تراویح کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان
- ۶۷۶ ..... رمضان میں تعقیب کا بیان
- ۶۷۷ ..... امام کتنے مسلمانوں کے ساتھ تراویح پڑھائے گا؟
- ۶۷۷ ..... جو حضرات عید کی رات میں بھی تراویح پڑھا کرتے تھے
- ۶۷۸ ..... تراویح کے بدلے ملنے والی اجرت یا ہدیہ کا بیان
- ۶۷۹ ..... راستے میں نماز پڑھنے کا بیان
- ۶۸۰ ..... جن حضرات نے راستوں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے
- ۶۸۰ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ زمین ساری کی ساری مسجد ہے
- ۶۸۲ ..... تراویح میں قرآن پڑھنے میں مختلف قاریوں کی اپنی ترتیب کا لحاظ
- ۶۸۲ ..... جو حضرات نماز کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتے تھے
- ۶۸۳ ..... جو حضرات نماز پڑھ کر مصلیٰ پر بیٹھا کرتے تھے
- ۶۸۵ ..... قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا
- ۶۸۶ ..... جو حضرات چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے
- ۶۸۸ ..... جو حضرات چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے
- ۶۹۰ ..... چاشت کی نماز کس وقت ادا کی جائے گی؟
- ۶۹۲ ..... چاشت میں کتنی رکعات پڑھی جائیں گی؟
- ۶۹۳ ..... چاشت کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟
- ۶۹۴ ..... نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگانے اور انہیں برابر کرنے کا بیان
- ۶۹۵ ..... جن حضرات نے نماز میں کنکریوں کو ہٹانے کی اجازت دی ہے

- ۶۹۸..... جن حضرات نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کنکریوں کو مسجد سے نکالا جائے
- ۶۹۹..... نماز میں کنکریوں کو حرکت دینے کا بیان
- ۷۰۱..... جن حضرات کے نزدیک جوتیوں میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے
- ۷۰۵..... جو حضرات جوتوں میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے
- ۷۰۶..... جب آدمی نماز پڑھے تو جوتے کہاں رکھے
- ۷۰۷..... مساجد کے اندر آوازیں بلند کرنے کا بیان
- ۷۰۹..... اگر نماز اور کھانا ایک ہی وقت میں آجائیں تو کس سے ابتداء کرے؟
- ۷۱۲..... نماز میں بول و براز (پیشاب و پاخانہ) کو روکنے کا بیان
- ۷۱۳..... جو حضرات پیشاب کی حاجت کے وقت نماز کی اجازت دیا کرتے تھے
- ۷۱۵..... نماز کے اندر اپنے آپ سے باتیں کرنے کا بیان
- ۷۱۶..... کیا امام مسجد کے ایک گوشے میں کھڑا ہو سکتا ہے؟
- ۷۱۷..... جو حضرات سورۃ الفاتحہ کی آمین کہا کرتے تھے
- ۷۲۰..... نماز میں جمائی لینے کا بیان
- ۷۲۲..... اگر کسی آدمی کو نماز میں یہ محسوس ہو کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے تو وہ کیا کرے؟
- ۷۲۵..... اگر آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے تری محسوس ہو تو وہ کیا کرے؟
- ۷۲۶..... اگر کسی آدمی کو نماز میں اس کا والد بلائے تو وہ کیا کرے؟
- ۷۲۷..... اگر ایک آدمی کو نماز میں چھینک آئے تو وہ کیا کہے؟
- ۷۲۸..... اگر کوئی آدمی نماز میں کسی آدمی کو یرحمک اللہ کہے تو اس پر کیا واجب ہے؟
- ..... اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو جن حضرات کے نزدیک وہ نماز کا اعادہ کرے گا
- ۷۲۸.....
- ۷۳۰..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اسے دوبارہ نماز پڑھنے کی ضرورت نہیں اس کی نماز ہو جائے گی
- ۷۳۲..... بالوں کی چوٹیاں بنا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟
- ۷۳۳..... مسجد میں تلوار سونختے کا بیان
- ۷۳۴..... اگر کوئی آدمی مسجد میں سے تیرے لے کر گزرنا چاہے تو کیسے گزرے؟
- ۷۳۵..... جن حضرات نے رکوع اور سجدوں میں قراءت کو مکروہ قرار دیا ہے

- ۴۳۶ ..... جن حضرات نے رکوع و سجود میں تلاوت کی اجازت دی ہے۔ ❀
- ۴۳۶ ..... کیا مسجد کا کسی قوم کی طرف منسوب کرنا جائز ہے؟ ❀
- ۴۳۷ ..... جن حضرات نے مستحاضہ کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ دو نمازوں کو جمع کر لے۔ ❀
- ۴۳۸ ..... جو حضرات عشاء کی نماز کو ”العتیمۃ“ کہنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔ ❀
- ۴۳۹ ..... جن حضرات نے عشاء کی نماز کو ”العتیمۃ“ کہا ہے۔ ❀
- ۴۴۰ ..... ارشاد باری تعالیٰ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ ”اپنی دعا میں آواز کو اونچا مت کرو“ کی تفسیر۔ ❀
- ۴۴۲ ..... دعا میں لوگوں کا نام لینے کا بیان۔ ❀
- ۴۴۳ ..... نماز میں کلام کرنے کا ذکر۔ ❀



## (۱۷۸) فِي كُنُسِ الْمَسَاجِدِ

## مسجدوں کی صفائی کا بیان

(۱.۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : كَانَ الْمَسْجِدُ يُرَشُّ وَيُقَمَّمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبَى بَكْرٍ . (بخاری ۳۵۸- ابو داؤد ۳۱۹۵)

(۳۰۳۷) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کے دور میں مسجد میں پانی چھڑکا جاتا اور جھاڑو پھیری جاتی تھی۔

(۱.۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فَصَلَّى فِيهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا يَرْفَا ، ائْتِنِي بِجَرِيدَةٍ ، قَالَ : فَأَتَاهُ بِجَرِيدَةٍ ، فَاحْتَجَزَ عُمَرُ بِثَوْبِهِ ، ثُمَّ كَنَسَهُ .

(۳۰۳۸) حضرت عبدالمطلب بن عبد اللہ بن حنطب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے پر مسجد قباء آئے اور اس میں نماز پڑھی۔ پھر اپنے غلام سے فرمایا اے یرفا! جھاڑو لاؤ۔ وہ جھاڑو لے آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑوں کو سمیٹ کر مسجد میں جھاڑودی۔

(۱.۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّقَفِيُّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ الشَّعْبِيِّ فِي الْمَسْجِدِ ، فَجَعَلَ يَنْطَاطُ ، فَقُلْتُ : مَا تَصْنَعُ يَا أَبَا عَمْرٍو ؟ قَالَ : أَلْتَقِطُ الْقَصَبَةَ وَالْخَشَاشَةَ وَالشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، قَالَ : وَكَانَ أَبُو عَاصِمٍ مَكْفُوفًا .

(۳۰۳۹) حضرت ابو عاصم ثقفی کہتے ہیں کہ میں حضرت شعبی کے ساتھ مسجد میں تھا، وہ سر جھکا کر کچھ کرنے لگے۔ میں نے پوچھا اے ابو عمرو! آپ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں لکڑی کے ٹکڑے، حشرات اور دوسری چیزیں اٹھا رہا ہوں اور ابو عاصم تائینا تھے۔

(۱.۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا كَنَسَ مَكَانًا ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ .

(۳۰۴۰) حضرت عکرمہ بن عمار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے ایک جگہ جھاڑودی پھر نماز پڑھی۔

(۱.۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْبَعُ غُبَارَ الْمَسْجِدِ بِجَرِيدَةٍ .

(۳۰۴۱) حضرت یعقوب بن زید فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک جھاڑو سے مسجد کا غبار جھاڑ دیا کرتے تھے۔



## (۱۷۹) فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْحَصْرِ

## چٹائیوں پر نماز پڑھنے کا بیان

(۴۰۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَةٍ . (ترمذی ۳۳۱ - احمد ۱/۳۵۸)

(۴۰۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : أَخْبَرْتَنِي مَيْمُونَةُ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ . (بخاری ۳۳۳ - ابوداؤد ۶۵۶)

(۴۰۴۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ . (مسلم ۲۷۱ - احمد ۱۰/۳)

(۴۰۴۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

(۴۰۴۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهَا عَلَى الْخُمْرَةِ . (نسائی ۸۱۲ - احمد ۶/۳۷۷)

(۴۰۴۵) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ ان کے گھر چٹائی پر نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۴۰۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أُمِّ كَلثُومٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ . (احمد ۶/۳۰۲ - ابویعلیٰ ۶۸۸۳)

(۴۰۴۶) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ ذَكْوَانَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ . (احمد ۶/۲۰۹ - طیبالسبی ۱۵۳۳)

(۴۰۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَرُونَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : صَنَعَ بَعْضُ عُمُوْمَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا ، فَقَالَ : إِنِّي أَحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ ، قَالَ : فَاتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ قَحْلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ ، فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَنُكِسَ وَرُشَ ، فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ . (احمد ۳/۱۱۲ - ابویعلیٰ ۳۲۲۷)

(۳۰۴۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ایک بھوپھی نے نبی پاک ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا۔ اور کہا کہ میری خواہش ہے کہ آپ میرے گھر تشریف لائیں اور کھانا کھائیں۔ حضور ﷺ ان کے گھر تشریف لائے تو دیکھا کہ وہاں ایک چٹائی پڑی ہے۔ آپ نے اس چٹائی پر جھاز و پھیرنے اور پانی چھڑکنے کا حکم دیا، جب وہ صاف ہوئی تو حضور ﷺ نے بھی اس پر نماز پڑھی اور ہم نے بھی اس پر نماز پڑھی۔

(۱.۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. (۳۰۴۹) حضرت عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱.۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ، قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ مِنْ بُرْدَى.

(۳۰۵۰) حضرت یزید الفقیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو بانس کی بنی چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱.۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ. (بخاری ۳۸۰۔ ابو داؤد ۶۱۲)

(۳۰۵۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

(۱.۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَزَّ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى الْحَصِيرِ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۳۰۵۲) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول کو چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا ہے اور آپ نے اسی پر سجدہ بھی کیا۔

(۱.۵۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

(۳۰۵۳) حضرت ابو مروان کہتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱.۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۳۰۵۴) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت کو دیکھا کہ وہ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(۱.۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ.

(۳۰۵۵) حضرت عدی بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(۱.۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ.

(۳۰۵۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى الْخُمْرَةِ سُنةٌ. (۴۰۵۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ چٹائی پر نماز پڑھنا سنت ہے۔

### (۱۸۰) فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمُسُوحِ

بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھنے کا حکم

(۱۰۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِهِ عَلَى مَسْحٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ. (۴۰۵۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کے گھر میں بالوں کی بنی ایک چادر پر نماز پڑھی، جس پر وہ سجدہ کر رہے تھے۔

(۱۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَنَانٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي عَلَى مَسْحٍ. (۴۰۵۹) حضرت عیسیٰ بن سنان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۰۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ، أَنَّهُ صَلَّى عَلَى مَسْحٍ. (۴۰۶۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر نے بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھی۔

(۱۰۶۱) حَدَّثَنَا عَائِدَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي وَائِلٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا يُصَلِّي عَلَى مُصَلًى مِنْ مُسُوحٍ، يَرْكَعُ عَلَيْهِ وَيَسْجُدُ. (۴۰۶۱) حضرت بکر بن وائل کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھتے دیکھا ہے، وہ اسی پر رکوع کرتے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(۱۰۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى مَسْحٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ. (۴۰۶۲) حضرت جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء بالوں کی بنی ایک چادر پر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(۱۰۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ وَأَصْحَابِهِ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا عَلَى الطَّنَافِسِ وَالْفِرَاءِ وَالْمُسُوحِ. (۴۰۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور ان کے شاگرد قلین، پوسین اور بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۰۶۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ

عَلَى مَسْحٍ، فَكَانَ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۶۴) حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھی ہے وہ اسی پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۱۸۱) فِي الصَّلَاةِ عَلَى الطَّنَافِسِ وَالْبُسْطِ

قالین اور دریوں پر نماز پڑھنے کا حکم

(۴۰۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْحَرَّاجِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا، فَيَقُولُ لِإِخْوَانِي: يَا أَبَا عَمِيرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ، قَالَ: وَنَضَحَ بِسَاطِطِنَا فَصَلَّى عَلَيْهِ. (بخاری ۶۱۲۹- مسلم ۱۶۹۲)

(۴۰۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ہمارے ساتھ دل لگی کی باتیں کیا کرتے تھے، ایک دن آپ نے میرے بھائی سے فرمایا "اے ابوعمیر! تمہارے غیر (پرندہ) کا کیا ہوا؟" پھر آپ نے ایک درمی بھائی اور اس پر نماز پڑھی۔

(۴۰۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَسَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، قَالَ أَحَدُهُمَا: عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى بَسَاطٍ. (احمد ۲۳۲- حاکم ۲۵۹)

(۴۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک درمی پر نماز پڑھی۔

(۴۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَارَكٍ، وَوَيْسِيُّ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوْدَةَ، عَنْ خُلَيْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: مَا أَبَالِي لَوْ صَلَّيْتُ عَلَى سِتِّ طَنَافِسٍ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ.

(۴۰۶۷) حضرت ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات میں کوئی حرج نظر نہیں آتا کہ میں اوپر نیچے کچھ چھ قالینوں پر نماز پڑھوں۔

(۴۰۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى طَنُفْسَةٍ قَدْ طَبَقَتِ الْبَيْتَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ.

(۴۰۶۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں ایک ایسے قالین پر مغرب کی نماز پڑھائی جو پورے کمرے میں بچھا ہوا تھا۔

(۴۰۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، قَالَ: شَهِدْتُ مُحَلًّا يَقُولُ لِإِبْرَاهِيمَ: إِنِّي رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ يُصَلِّي عَلَى طَنُفْسَةٍ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: كَانَ أَبُو وَائِلٍ خَيْرًا مِنِّي.

(۴۰۶۹) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت محل حضرت ابراہیم سے کہہ رہے تھے کہ میں نے ابو وائل کو ایک قالین پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ ابو وائل مجھ سے بہتر تھے۔

(۴۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعُبَيْرِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍا ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى عَبْقَرِيٍّ .

(۴۷۰) حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو ایک اعلیٰ درجے کے قالین پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۷۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي عَلَى بِسَاطٍ أبيض فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ أَحَدٌ .

(۴۷۱) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو مسجد حرام میں ایک سفید دری پر نماز پڑھتے دیکھا ہے اس وقت ان کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی نہ تھا۔

(۴۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ عَلَى الطُّفْسَةِ .

(۴۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ قالین پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۷۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبِي سَعِيدٍ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي عَلَى بِسَاطٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ .

(۴۷۳) حضرت عبدالملک بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت سعید بن جبیر کو ایک دری پر نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ اسی پر سجدہ بھی کرتے تھے۔

(۴۷۴) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَفْضَلٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْقَمَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى عَلَى شَيْءٍ سَجَدَ عَلَيْهِ .

(۴۷۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر جب کسی چیز پر نماز پڑھتے تو سجدہ بھی اسی پر کیا کرتے تھے۔

(۴۷۵) حَدَّثَنَا لَعَّاشُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعُبَيْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِي يَقُولُ : إِنَّ قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ الْقَيْسِيَّ صَلَّى عَلَى لَبْدٍ ذَاتِيهِ .

(۴۷۵) حضرت بکر بن عبداللہ حزن کہتے ہیں کہ حضرت قیس بن عباد قیس نے اپنی سواری پر بچھائے جانے والے گدے پر نماز پڑھی۔

(۴۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَرَّةً الْهَمْدَانِيَّ يُصَلِّي عَلَى لَبْدٍ .

(۴۷۶) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے مرہ ہمدانی کو سواری پر بچھائے جانے والے گدے پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى طُنْفَسَةٍ قَدَمَاهُ وَرُكْبَتَاهُ عَلَيْهِمَا ، وَيَدَاهُ وَوَجْهُهُ عَلَى الْأَرْضِ ، أَوْ عَلَى بُورِيٍّ .



(۳۰۷۷) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ایک قالین پر اس طرح نماز پڑھتے تھے کہ ان کے پاؤں اور ان کے گھٹنے قالین پر اور ان کے ہاتھ اور چہرہ زمین پر یا کسی چٹائی پر ہوتے تھے۔

(۱.۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْ رَأَى إِبْرَاهِيمَ وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ عَلَى بَسَاطٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ.

(۳۰۷۸) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت حسن ایسی دری پر نماز پڑھا کرتے تھے جس میں یعنی اندر کی جانب میں تصویریں ہوا کرتی تھیں۔

(۱۸۲) مَنْ كَرِهَ الصَّلَاةَ عَلَى الطَّنَافِسِ، وَعَلَى شَيْءٍ دُونَ الْأَرْضِ

جن حضرات نے قالین اور زمین کے علاوہ کسی چیز پر نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(۱.۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى الطَّنَافِسِ مُحَدَّثٌ.

(۳۰۷۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قالین پر نماز پڑھنا بدعت ہے۔

(۱.۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى الطَّنَافِسِ مُحَدَّثٌ.

(۳۰۸۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ قالین پر نماز پڑھنا بدعت ہے۔

(۱.۸۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ صَالِحِ الدَّهَّانِ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الْحَيَوَانِ، وَيَسْتَحِبُّ الصَّلَاةَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ نَبَاتِ الْأَرْضِ.

(۳۰۸۱) حضرت جابر بن زید حیوانات کے بالوں وغیرہ سے بنی ہر چیز پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے اور پودوں وغیرہ سے بنی ہر چیز پر نماز کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(۱.۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يُصَلِّي، وَلَا يَسْجُدُ إِلَّا عَلَى الْأَرْضِ.

(۳۰۸۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ صرف زمین پر نماز پڑھتے اور صرف زمین پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۱.۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ عَلَى الْأَرْضِ وَعَلَى مَا أَنْبَتْ.

(۳۰۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ زمین پر اور زمین سے بنی چیزوں پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱.۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ، قَالَ سُفْيَانُ: أَوْ أَحَدُهُمَا، عَنْ أَبِي حَارِمٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ مَوْلَايَةِ عَزَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ عَلَى الْبَرَادِ.

(۳۰۸۴) حضرت ابو بکر سواری کے کھاوے کے نیچے رکھے جانے والے گدے پر نماز پڑھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۸۵) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُسَجِدَ عَلَى شَيْءٍ دُونَ الْأَرْضِ.  
(۴۰۸۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد زمین کے علاوہ کسی اور جگہ نماز پڑھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۸۳) مَنْ قَالَ مَنِ انتَظَرَ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ نماز کا انتظار کرنے والا نماز کا ثواب حاصل کرتا رہتا ہے

(۱۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَصْحَابُهُ يَنْتَظِرُونَ لَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، فَقَالَ: نَامَ النَّاسُ وَرَقَدُوا، وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ الصَّلَاةَ، أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظَرْتُمُوهَا، وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَكِبَرُ الْكَبِيرِ، لَأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ. (ابو يعلى ۱۹۳۵- ابن حبان ۱۵۲۹)

(۴۰۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات تشریف لائے اور آپ کے صحابہ عشاء کی نماز کے ادا کرنے کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے اور تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ جب سے تم نماز کے ادا کرنے کا انتظار کر رہے ہو تم نماز میں ہو۔ اگر کمزوری اور بوڑھے کے بڑھاپے کا خیال نہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

(۱۸۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ عَلَى طَهْرٍ، لَمْ يَزَلْ عَاكِفًا فِيهِ مَا دَامَ فِيهِ حَتَّى يُخْرَجَ مِنْهُ، أَوْ يُحْدِثَ.  
(۴۰۸۷) حضرت سؤید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جو شخص وضو کی حالت میں مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک حالت اعتکاف میں رہتا ہے یہاں تک کہ مسجد سے چلا جائے یا اس کا وضو ٹوٹ جائے۔

(۱۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ، إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ ثُمَّ جَلَسَ فِي مَصَلَاةٍ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ، وَالْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ، وَمَا لَمْ يُوْذِ فِيهِ.

(۴۰۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ جب تک آدمی نماز پڑھ کر اپنی جگہ بیٹھا رہتا ہے وہ نماز کی حالت میں رہتا ہے، فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔ اور جب تک وہ مسجد میں بیٹھا رہتا ہے وہ حالت نماز میں رہتا ہے جب تک بے وضو نہ ہو اور جب تک کسی کو تکلیف نہ دے۔

(۱۸۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ صَلَّى صَلَاةً وَيَنْتَظِرُ أُخْرَى، إِلَّا قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: عَبْدُكَ فَلَانَ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يُصَلِّيَهَا.

(۴۰۸۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی نماز کو پڑھنے کے بعد دوسری نماز کا انتظار کر رہا ہوتا ہے تو اس نماز کے ادا کرنے تک فرشتے اس کے لئے یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اپنے فلاں بندے پر رحم فرما۔

(۴۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَهُوَ مُعْتَكِفٌ.

(۴۰۹۰) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جب تک آدمی مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے وہ اعتکاف کی حالت میں رہتا ہے۔

(۴۰۹۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ عَيَّاشِ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ قَاضِي مِصْرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ انْتَظَرَ الصَّلَاةَ، فَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ. (احمد ۵/۳۳۱۔ ابو یعلیٰ ۷۵۳۶)

(۴۰۹۱) حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز کا انتظار کرتا ہے وہ حالت نماز میں رہتا ہے جب تک بے وضو نہ ہو جائے۔

(۴۰۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ، أَوْ بَلَغَ ذَلِكَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا، فَقَالَ: صَلَّى النَّاسُ رَزَقُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ الصَّلَاةَ، أَمَا إِنَّكُمْ لَمْ تَرَوْا لِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا.

(احمد ۳/۳۶۷۔ ابو یعلیٰ ۱۹۳۶)

(۴۰۹۲) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک لشکر کو روانہ فرمایا، جب آدمی رات گزرنے لگا تو آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے، جبکہ تم ابھی تک نماز کا انتظار کر رہے ہو، جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو حالت نماز میں ہو۔

(۴۰۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحِبُّهُ، وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ، يَقُولُونَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ، اللَّهُمَّ تَبَّ عَلَيْهِ، مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ، مَا لَمْ يُحَدِّثْ فِيهِ. (بخاری ۳۷۷۷۔ ابوداؤد ۵۶۰)

(۴۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نماز کی حالت میں ہوتا ہے جب تک نماز سے روکے رکھے۔ فرشتے اس وقت تک تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں جب تک تم اس جگہ بیٹھے رہو جہاں نماز پڑھی ہے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما اور اسے معاف فرما۔ یہ

دعا اس وقت تک کرتے رہتے ہیں جب تک وہ کسی کو تکلیف نہ دے اور جب تک بے وضو نہ ہو۔

(۱.۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَقَضَى صَلَاتَهُ ، ثُمَّ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ يَذْكُرُ اللَّهَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ ، يَقُولُونَ : اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ وَاعْفُرْ لَهُ ، وَإِنْ هُوَ دَخَلَ مُصَلَّاهُ يَسْتَطِرُّ كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ . (ابن سعد ۱۷۴)

(۳۰۹۳) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں کوئی شخص نماز پڑھنے کے بعد اگر اپنی جگہ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہے تو وہ حالت نماز میں رہتا ہے اور فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں اے اللہ! اس پر رحم فرما اور اس کی مغفرت فرما۔ جب وہ نماز کی جگہ بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا ہے تو اس وقت بھی اسے یہی دعا ملتی رہتی ہے۔

(۱.۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : احْتَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْحَابِهِ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ ، حَتَّى يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ ، فَأَتَاهُمْ وَبَعْضُهُمْ قَائِمٌ ، وَبَعْضُهُمْ قَاعِدٌ ، وَبَعْضُهُمْ مُضْطَجِعٌ ، فَقَالَ : مَا رَأَيْتُمْ فِي صَلَاةٍ مُنْذُ انْتَضَرْتُمُوهَا ، قَائِمُكُمْ وَقَاعِدُكُمْ وَمُضْطَجِعُكُمْ .

(۳۰۹۵) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ ایک رات نبی پاک ﷺ اپنے صحابہ کو عشاء کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہ لائے یہاں تک کہ جب ایک تہائی رات باقی رہ گئی تو آپ تشریف لائے، دیکھا کہ بعض لوگ کھڑے ہیں، بعض بیٹھے ہیں اور بعض لیٹے ہوئے۔ آپ نے ان سے فرمایا جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو حالت نماز میں ہو۔ تم میں سے کھڑے بھی، بیٹھے بھی اور لیٹے بھی۔

(۱.۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ تَحْسِبُهُ .

(۳۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک نماز تمہیں روکے رکھے تم حالت نماز میں ہو۔

(۱.۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ وَيَنْكَبُونَ ، فَخَرَجَ وَقَدْ بَقِيََتْ عِصَابَةٌ فَصَلَّى بِهِمْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا ، وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مُنْذُ انْتَضَرْتُمُ الصَّلَاةَ ، قَالَ : فَكَأَنِّي أَنْظِرُ إِلَى وَبَيْصِ خَاتَمِيهِ فِي يَدِهِ . (بخاری ۸۴۷۔ مسلم ۲۲۲)

(۳۰۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز کو آدھی رات تک مؤخر فرمایا۔ بعض لوگوں نے نماز پڑھ کر اپنے گھروں کو جانا شروع کر دیا۔ جب نبی پاک ﷺ تشریف لائے تو کچھ لوگ مسجد میں موجود تھے، آپ نے انہیں نماز پڑھائی اور جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنا رخ مبارک ان کی طرف پھیر کر فرمایا ”لوگوں نے نماز پڑھ لی اور وہ سو گئے، تم

جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو نماز کی حالت میں ہو، حضرت انس فرماتے ہیں کہ یہ منظر اس وقت بھی اس طرح میرے سامنے ہے کہ میں آپ کی انگوٹھی مبارک کی چمک ابھی بھی دیکھ رہا ہوں۔

(۱۸۴) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ صَلَاةَ الْهَجِيرِ

جو حضرات زوالِ شمس کے بعد دوپہر کو نماز پڑھنے کو مستحب قرار دیتے تھے

(۴۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: كَانُوا يُسَبِّحُونَ صَلَاةَ الْهَجِيرِ بِصَلَاةٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ.

(۴۰۹۸) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف زوالِ شمس کے بعد پڑھی جانے والی نماز کو تہجد کی نماز سے تشبیہ دیتے تھے۔

(۴۰۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلُّوا صَلَاةَ الْهَجِيرِ، فَإِنَّا كُنَّا نَسْتَحِبُّهَا.

(۴۰۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زوالِ شمس کے بعد پڑھی جانے والی نماز کی پابندی کرو، ہم اسے مستحب خیال کیا کرتے تھے۔

(۴۱۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: صَلُّوا صَلَاةَ الْأَصَالِ حِينَ يَفِيءُ الْفَيْءُ عِنْدَ النَّدَاءِ بِالظُّهْرِ، مَنْ صَلَّاهَا فَكَأَنَّمَا تَهَجَّدَ بِاللَّيْلِ.

(۴۱۰۰) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ظہر کی اذان کے وقت جب سورج ڈھل جائے تو زوال کی نماز پڑھو، جس شخص نے یہ نماز پڑھی اس نے گویا تہجد کی نماز پڑھی۔

(۴۱۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَثَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَصَبْتُ أَنَا وَعَلَقَمَةُ صَحِيفَةً، فَأَنْطَلَقْنَا بِهَا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، فَجَلَسْنَا بِالْبَابِ وَقَدْ زَالَتِ الشَّمْسُ، أَوْ كَادَتْ تَزُولُ، فَاسْتَيْقَظَ وَأَرْسَلَ الْجَارِيَةَ، فَقَالَ: انْظُرِي مَنْ بِالْبَابِ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَتْ: عَلَقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ، فَقَالَ: انْذِرِي لَهُمَا، فَدَخَلْنَا، فَقَالَ: كَأَنَّكُمَا قَدْ أَطْلَمْتُمَا الْجُلُوسَ بِالْبَابِ؟ قَالَا: أَجَلُ، قَالَ: فَمَا مَنَعَكُمَا أَنْ تَسْتَاذِنَا؟ قَالَا: خَشِينَا أَنْ تَكُونَ نَائِمًا، قَالَ: مَا كُنْتُ أَحَبُّ أَنْ تَطُنَّوْا بِي هَذَا، إِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ كُنَّا نُسَبِّحُهَا بِصَلَاةِ اللَّيْلِ.

(۴۱۰۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ مجھے اور حضرت علقمہ کو ایک صحیفہ ملا، ہم اسے لے کر حضرت عبداللہ کے پاس آئے اور ان کے دروازے پر بیٹھ گئے۔ جب سورج زائل ہو گیا یا زائل ہونے کے قریب تھا تو وہ اٹھے اور اپنی باندی کو بھیجا کہ دیکھو دروازے پر کون ہے؟ وہ واپس گئی اور اس نے بتایا کہ علقمہ اور اسود ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ انہیں میرے پاس آنے کی اجازت دے دو۔ ہم حاضر



ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ شاید تم کافی دیر سے دروازے پر بیٹھے ہو۔ ہم نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا تو تم نے اندر آنے کے لئے اجازت کیوں نہیں مانگی۔ ہم نے عرض کیا کہ ہمارا خیال تھا کہ کہیں آپ سو نہ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم میرے بارے میں یہ گمان نہ کرو! یہ وہ گھڑی ہے جس وقت کی نماز کو ہم تہجد کی نماز سے تشبیہ دیتے تھے۔

(۱۸۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ .

(۴۱۰۲) حضرت جعفر کے والد فرماتے ہیں کہ اوابین کی نماز وہ ہے جو سورج کے زائل ہونے کے بعد پڑھی جائے۔

### (۱۸۵) فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْفِرَاءِ

#### کھال پر نماز پڑھنے کا حکم

(۱۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى فَرْوَةٍ مَذْبُوعَةٍ .

(۴۱۰۳) حضرت ابو عون کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے دباغت دیئے ہوئے چمڑے پر نماز ادا فرمائی۔

(۱۸۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْبُغُ جِلْدَ أُصْحَبِيَّةٍ ، فَيَتَّخِذُهُ مُصَلًّى يُصَلِّي عَلَيْهِ .

(۴۱۰۴) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ حضرت مسروق جانور کی کھال کو دباغت دیتے، اس سے جائے نماز بناتے اور اس پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۸۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْبُغُ جِلْدَ أُصْحَبِيَّةٍ ، فَيَتَّخِذُهُ مُصَلًّى يُصَلِّي عَلَيْهِ .

(۴۱۰۵) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ جانور کی کھال کو دباغت دیتے، اس سے جائے نماز بناتے اور اس پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۸۰۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ وَأَصْحَابِهِ ؛ أَنَّهُمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا عَلَى الْفِرَاءِ .

(۴۱۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور ان کے شاگرد کھال پر نماز پڑھنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(۱۸۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هَلَالِ بْنِ خَبَّابٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بِالْمَدَائِنِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ عَلَى جِلْدِ فَرْوٍ صَنَانٍ ، الصُّوفُ ظَاهِرٌ يَلِي قَدَمَيْهِ .

(۴۱۰۷) حضرت ہلال بن خباب فرماتے ہیں کہ میری مدائن میں حضرت عبدالرحمن بن اسود سے ملاقات ہوئی، وہ اپنے کمرے میں

ایک بھیڑ کی کھال پر نماز پڑھ رہے تھے، اس کی اول ان کے قدموں سے لگ رہی تھی۔

(۱۸۶) فِي الْإِمَامِ مَتَى يُكَبِّرُ، إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ؟

جب مؤذن قد قامت الصلوة کہے تو امام تکبیر کہہ دے

(۴۱۰۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: كَانَ سُؤَيْدُ بْنُ غَفْلَةَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ.

(۳۱۰۸) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہتا تو حضرت سؤید بن غفلہ اس وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۴۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، يَعْنِي فِي الْأُولَى.

(۳۱۰۹) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہتا تو حضرت قیس اس وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۴۱۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنْ كُنْتُ لَأَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ يُصَوِّتُ بَعْدَ مَا يُكَبِّرُ إِبْرَاهِيمَ لِلصَّلَاةِ.

(۳۱۱۰) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کے تکبیر کہنے کے بعد بھی میں مؤذن کی آواز سن سکتا تھا۔

(۴۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنْ شَاءَ كَبَّرَ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، وَإِنْ شَاءَ انْتَظَرَ حَتَّى يَفْرُغَ.

(۳۱۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام چاہے تو مؤذن کے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہنے پر تکبیر کہہ لے اور اگر چاہے تو اقامت مکمل ہونے کے بعد تکبیر کہے۔

(۴۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُجَلٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ فِي الثَّانِيَةِ.

(۳۱۱۲) حضرت مجل فرماتے ہیں کہ جب امام دوسری مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہتا تو حضرت ابراہیم اس وقت تکبیر تحریمہ کہتے تھے۔

(۴۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ الْحَسَنِ؛ كَرِهَ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقُولَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، وَكَرِهَ أَنْ يُكَبِّرَ حَتَّى يَفْرُغَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ إِقَامَتِهِ.

(۳۱۱۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام مؤذن کے قد قامت الصلوة کہنے سے پہلے کھڑا ہو اور اس بات کو بھی مکروہ خیال فرماتے تھے کہ وہ اقامت مکمل ہونے سے پہلے تکبیر تحریمہ کہے۔

(۴۱۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ

قَامَ ، فَإِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ كَبَّرَ .

(۳۱۱۳) حضرت ابو معشر فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کا معمول یہ تھا کہ جب مؤذن حی علی الصلاة کہتا تو وہ کھڑے ہوتے اور جب وہ اقامت مکمل کر لیتا تو وہ تکبیر تحریر یہ کہتے۔

(۴۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْكُتُ حَتَّى يَفْرَغَ الْمُؤَذِّنُ ، ثُمَّ يَكْبُرُ . وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ إِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ كَبَّرَ .

(۳۱۱۵) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب کا معمول یہ تھا کہ جب تک مؤذن اقامت کہتا اس وقت تک خاموش رہتے اور جب وہ فارغ ہو جاتا تو تکبیر تحریر یہ کہتے۔ جبکہ حضرت ابراہیم اس وقت تکبیر کہہ لیتے تھے جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہتا تھا۔

(۱۸۷) فِي الْقَوْمِ يَقُومُونَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ الْإِمَامُ

کیا لوگ اقامت ہونے پر کھڑے امام کو دیکھنے سے پہلے کھڑے ہو سکتے ہیں؟

(۴۱۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَنَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي .

(بخاری ۶۳۷ - مسلم ۱۵۶)

(۳۱۱۶) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو تم اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۴۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فَطْرِ ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ نَسِيطٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيَّ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَهُمْ قِيَامٌ يَنْتَظِرُونَهُ ، فَقَالَ : مَا لِي أَرَاكُمْ سَامِدِينَ ؟

(۳۱۱۷) حضرت ابو خالد والبی کہتے ہیں کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جا چکی تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے، اس وقت لوگ کھڑے ہو کر ان کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت علی نے ان سے فرمایا کہ تم غافلوں کی طرح منہ اٹھائے کیوں کھڑے ہو؟

(۴۱۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، وَلَيْسَ عِنْدَهُمُ الْإِمَامُ ، وَكَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَنْتَظِرُوا الْإِمَامَ قِيَامًا ، وَكَانَ يُقَالُ : هُوَ السَّمُودُ .

(۳۱۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات مکروہ سمجھتے تھے کہ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصلاة کہے تو لوگ امام کی عدم موجودگی میں کھڑے ہو جائیں اور کھڑے ہو کر امام کا انتظار کریں۔ اور کہا جاتا تھا کہ اس طرح کھڑا ہونا غفلت کا کھڑا ہونا ہے۔

(۴۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : الْقَوْمُ يَنْتَظِرُونَ الْإِمَامَ

قِيَامًا ، أَوْ قُعُودًا ؟ قَالَ : لَا ، بَلْ قُعُودًا .

(۴۱۱۹) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ لوگ کھڑے ہو کر امام کا انتظار کریں گے یا بیٹھ کر؟ انہوں نے فرمایا بیٹھ کر۔

(۴۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُعْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْقَوْمِ يَنْتَظِرُونَ الْإِمَامَ قِيَامًا ، قَالَ : ذَلِكَ السَّمُودُ .

(۴۱۲۰) حضرت ابراہیم ان لوگوں کے بارے میں جو کھڑے ہو کر امام کا انتظار کریں فرماتے ہیں کہ یہ غفلت کا کھڑا ہونا ہے۔

(۱۸۸) مَنْ قَالَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَقُمْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قد قامت الصلاة کہے تو لوگوں کو کھڑا ہو جانا چاہئے

(۴۱۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِخَنْصَرَةَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ : قُومُوا ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ .

(۴۱۲۱) حضرت ابو عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو مقام خنصرہ میں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جب مؤذن قد قامت الصلاة کہے تو تم کھڑے ہو جاؤ کیونکہ اس وقت نماز کھڑی ہو جاتی ہے۔

(۴۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقُولَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ .

(۴۱۲۲) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام مؤذن کے قد قامت الصلاة کہنے سے پہلے کھڑا ہو جائے۔

(۱۸۹) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ وَالْمُؤَذِّنُ يَقِيمُ الصَّلَاةَ ، يَقُومُ ، أَوْ يَقْعُدُ ؟

ایک آدمی دورانِ اقامت مسجد میں داخل ہو رہا ہے، وہ کھڑا رہے یا بیٹھ جائے؟

(۴۱۲۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : رَأَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ فِي حَوْضِ زَمْزَمَ ، وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَشَجَرَ بَيْنَ الْإِمَامِ وَبَعْضِ النَّاسِ شَيْءٌ ، وَنَادَى الْمُنَادِي : قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَهُ : اجْلِسْ ، فَيَقُولُ : قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ .

(۴۱۲۳) حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت حسین بن علی کو زمزم کے حوض میں دیکھا، اتنے میں نماز کے لئے اقامت ہو گئی۔ جس پر امام اور کچھ لوگوں میں کچھ بات ہو گئی۔ اعلان کرنے والا کہتا تھا کہ نماز کھڑی ہو گئی ہے اور لوگ اسے بیٹھنے کا حکم دیتے تھے۔ وہ پھر کہتا کہ نماز کھڑی ہو گئی ہے۔

(۴۱۲۴) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَرْوَةَ ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ عَقْفَةَ ، قَالَ : إِذَا

دَخَلَ الرَّجُلُ وَالْمُؤَذِّنُ يَقِيمُ الصَّلَاةَ ، قَالَ : لَيْقُمْ كَمَا هُوَ إِنْ شَاءَ ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُرْفِقُ بِالرَّجُلِ الْكَبِيرِ ، وَقَالَ عَامِرٌ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۴۱۲۴) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی دورانِ اقامت مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ اگر چاہے تو کھڑا رہے کیونکہ بوڑھے آدمی کے لئے اس میں زیادہ سہولت ہے۔ اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۱۲۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِينَةَ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ إِبْرَاهِيمَ انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْإِقَامَةِ ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ بَيْنَ الظِّلَّةِ وَالصَّحْنِ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْإِقَامَةِ .

(۴۱۲۵) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ایک مرتبہ مسجد میں پہنچے تو مؤذن نے اقامت شروع کر دی تھی، حضرت ابراہیم نے مؤذن کے اقامت سے فارغ ہونے تک اپنا پاؤں ساہبان اور صحن کے درمیان رکھ دیا۔

(۱۹۰) الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ مَعَ إِمَامَتِهِ

ایک ہی آدمی اذان اور امامت انجام دے سکتا ہے؟

(۴۱۲۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : قَالَ سُؤَيْدٌ : لَوْ اسْتَطَعْتُ لَكُنْتُ أَوْذُنٌ لَهُمْ وَأَوْمُهُمْ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، فَقَالَ : أَمَا إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنًا وَإِمَامًا .

(۴۱۲۶) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سوید نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے میں طاقت ہوتی کہ میں ہی اذان دوں اور میں ہی امامت کراؤں تو میں ایسا کر لیتا۔ حضرت عمران کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت مصعب بن سعد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بات سنت نہیں کہ ایک ہی آدمی اذان بھی دے اور امامت بھی کرائے۔

(۴۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ أَصْبَغٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَمَرَ يُؤَذِّنُ لَنَا وَيُؤَمِّنُنَا فِي السَّفَرِ .

(۴۱۲۷) حضرت اصغ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سفر میں اذان بھی دیتے تھے اور امامت بھی کراتے تھے۔

(۴۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ صِرَارِ بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدْبِيلِ الْعَنْزِيِّ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَوْلَا أَنْ يَكُونَ سَنَةً لَا دَنْتُ .

(۴۱۲۸) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ اگر اذان اور امامت الگ الگ آدمیوں کا انجام دینا سنت نہ ہوتا تو میں اذان بھی دیتا۔

(۱۹۱) فِي الْإِمَامَةِ يَوْمُ الْقَوْمِ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

اگر لوگ کسی کی امامت سے خوش نہ ہوں تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۴۱۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : قِيلَ لِلْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ : تَقَدَّمَ ، فَقَالَ :



أَرَأَيْتُمْ أَنْتُمْ؟

(۴۱۲۹) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن ہلال سے کہا گیا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم میری امامت سے راضی ہو؟

(۴۱۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْخَضْرَمِيُّ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ جَرُولٍ؛ أَنَّ قَوْمًا شَكُّوا إِمَامًا لَهُمْ إِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: إِنَّكَ لَحَرُوطٌ، تَقُومُ قَوْمًا وَهُمْ كَارِهُونَ.

(۴۱۳۰) حضرت عیزار بن جرول کہتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اپنے امام کی شکایت کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ تم بہت بے وقوف آدمی ہو، تم لوگوں کو نماز پڑھاتے ہو اور وہ تم سے خوش نہیں۔

(۴۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِي، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، لَمْ تَجْزُ صَلَاتُهُ تَرْفُوتَهُ.

(۴۱۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کچھ لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہ اس کی امامت پر راضی نہ ہوں تو اس کی نماز اس کے سر کے اوپر نہیں جاتی۔

(۴۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُحَاوِرُ صَلَاةَ أَحَدِهِمْ رَأْسَهُ؛ إِمَامٌ قَوْمٌ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَامْرَأَةٌ تَعْصِي رَوْحَهَا، وَعَبْدٌ أَبَى مِنْ سَيِّدِهِ.

(۴۱۳۲) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز ان کے سر کے اوپر بھی نہیں جاتی۔ ایک وہ امام جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہ اس کی امامت سے خوش نہ ہوں۔ دوسری وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے۔ تیسرا وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہو۔

(۴۱۳۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا؛ امْرَأَةٌ تَعْصِي رَوْحَهَا، وَإِمَامٌ قَوْمٌ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ. (ترمذی ۳۵۹)

(۴۱۳۳) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا: وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے اور وہ امام جس سے لوگ خوش نہ ہوں۔

(۴۱۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ؛ رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، وَالْعَبْدُ إِذَا أَبَى حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلَاهُ، وَامْرَأَةٌ إِذَا بَاتَتْ مَهَا جِرَةً لِرَوْحِهَا، عَاصِيَةً لَهُ. (ابن ماجہ ۹۷۱)

(۴۱۳۴) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی: ایک وہ آدمی جو لوگوں کو نماز پڑھائے لیکن وہ اس کی امامت سے خوش نہ ہوں۔ دوسرا وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہو یہاں تک کہ وہ

واپس آجائے۔ وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے اور ناراض ہو کر اس سے الگ رہے۔

(۴۱۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مَخْمُورَةَ يَذْكُرُ ؛ أَنَّ سَلْمَانَ قَدَّمَهُ قَوْمٌ يُصَلِّي بِهِمْ ، فَأَبَى حَتَّى دَفَعُوهُ ، فَلَمَّا صَلَّى بِهِمْ قَالَ : كُلُّكُمْ رَاضٍ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ صَلَاتُهُمْ ؛ الْمَرْأَةُ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا بِغَيْرِ إِذْنِهِ ، وَالْعَبْدُ الْآبِقُ ، وَالرَّجُلُ يَوْمَ الْقَوْمِ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ .

(۴۱۳۵) حضرت قاسم بن مخمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں نے نماز کے لئے آگے کیا، انہوں نے نماز پڑھانے سے انکار کیا لیکن لوگوں کے اصرار پر انہیں نماز پڑھا دی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا تم سب میرے نماز پڑھانے پر راضی ہو؟ انہوں نے کہا ہم راضی ہیں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی: ایک وہ عورت جو اپنے گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر جائے، دوسرا وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہو اور تیسرا وہ شخص جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہ اس سے راضی نہ ہوں۔

(۴۱۳۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ أَبِي عَلِيبٍ ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ رُؤُوسَهُمْ حَتَّى يَرْجِعُوا ؛ الْعَبْدُ الْآبِقُ ، وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَرَزَوُجُهَا عَلَيْهَا سَاحِطٌ ، وَإِمَامٌ قَوْمٌ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ . (ترمذی ۳۶۰۔ طبرانی ۸۰۹۸)

(۴۱۳۶) حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کی نماز ان کے سر سے اوپر نہیں جاتی: ایک وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہو، دوسری وہ عورت جو اس حال میں رات گزارے کہ اس کا خاوند اس سے ناراض ہو اور تیسرا وہ امام جو لوگوں کو نماز پڑھائے لیکن لوگ اس سے راضی نہ ہو۔

(۱۹۲) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَوْمَ

جن حضرات کو امامت کرنا پسند نہ تھا

(۴۱۳۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي طَلْحَانَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : خَرَجَ فِي سَفَرٍ فَتَقَدَّمَ قَائِمُهُمْ ، ثُمَّ قَالَ : لَتَلْتَمِسُنَّ إِمَامًا غَيْرِي ، أَوْ لَتُصَلَّنَّ وَحْدَانًا .

(۴۱۳۷) حضرت ابوطلحان فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ ایک سفر میں تھے، انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نماز کے بعد فرمایا کہ یا تو تم کوئی دوسرا امام ڈھونڈ لو یا الگ الگ نماز پڑھ لیا کرو۔

(۴۱۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَشْيَاخِ مُحَارِبٍ ، قَالَ : قَالَ حُذَيْفَةُ : لَتَبْتَغُنَّ إِمَامًا غَيْرِي ، أَوْ لَتُصَلَّنَّ وَحْدَانًا .

(۴۱۳۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یا تو تم کوئی دوسرا امام ڈھونڈ لو یا الگ الگ نماز پڑھ لیا کرو۔

(۴۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْتَدِرُوا الْأَذَانَ، وَلَا تَبْتَدِرُوا الْإِمَامَةَ.

(۴۱۳۹) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اذان کے لئے آگے بڑھ کر کوشش کیا کرو لیکن امامت کے لئے آگے مت بڑھو۔

(۴۱۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عُقْبَةَ أَبِي كَبْرَانَ، أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ الصَّحَابِ فَقَالَ: إِنْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَتَقَدَّمُ فَلْيُؤَدِّنْ وَلْيُصَلِّ، قَالَ: فَاكْبُؤْا، فَصَلَّيْنَا وَحَدَانَا.

(۴۱۴۰) حضرت حسن بن عقبہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت صحابہ کے ساتھ تھے انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسا ہے جو آگے بڑھ کر اذان دے اور نماز پڑھائے۔ سب لوگوں نے انکار کیا تو ہم نے علیحدہ علیحدہ نماز پڑھ لی۔

(۴۱۴۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: أَمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ قَوْمًا مَرَّةً، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: مَا زَالَ عَلَيَّ الشَّيْطَانُ أَنْفًا حَتَّى رَأَيْتُ أَنَّ الْفَضْلَ لِي عَلَى مَنْ خَلْفِي، لَا أَوْمَ أَبَدًا.

(۴۱۴۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ نے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ شیطان مسلسل میرے دل میں یہ بات ڈالتا رہا کہ میں اپنے پیچھے کھڑے ہوئے لوگوں سے افضل ہوں۔ لہذا اب میں کبھی نماز نہیں پڑھاؤں گا۔

(۴۱۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ حُذَيْفَةُ يَتَخَلَّفُ عَنِ الْإِمَامَةِ، قَالَ: فَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ ذَاتَ يَوْمٍ، قَالَ: فَتَخَلَّفَ عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ لَهُمْ: لَتَبْتَعُنَّ، أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا، إِمَامًا غَيْرِي، أَوْ لَتَصَلَّنَّ فَرَادَى. قَالَ: فَقَالَ مُجَاهِدٌ: قَالَ أَبُو مُعْمَرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ: أَوْ لَتَصَلَّنَّ وَحَدَانَا، قَالَ: فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: أَوْ قَالَ: لَتَصَلَّنَّ وَحَدَانَا.

(۴۱۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ امامت سے پیچھے رہنے کی کوشش کرتے تھے۔ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو حضرت عبداللہ پیچھے ہو گئے اور حضرت حذیفہ کو نماز کے لئے آگے ہونا پڑا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ یا تو تم کسی اور کو امام بنا لو یا اکیلے اکیلے نماز پڑھ لیا کرو۔

(۴۱۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْهَدَّادِ، قَالَ: كَانَ شَيْخٌ مِنْ تِلْكَ الشُّبُوحِ يَوْمَ قَوْمِهِ ثُمَّ تَرَكَ ذَلِكَ، قَالَ: فَلَقِيَهُ بَعْضُ إِخْوَانِهِ، فَقَالَ لَهُ: لِمَ تَرَكْتَ إِمَامَةَ قَوْمِكَ؟ قَالَ: كَرِهْتُ أَنْ يَمُرَّ الْمَارُ فَيَرَانِي أَصَلِّي فَقِيُولُ: مَا قَدَّمَ هَؤُلَاءِ هَذَا الرَّجُلَ إِلَّا وَهُوَ خَيْرُهُمْ، وَاللَّهِ لَا أَوْمَهُمْ أَبَدًا.

(۴۱۴۳) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھے صاحب لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے پھر انہوں نے نماز

پڑھانی چھوڑ دی۔ ان کے ایک دوست نے ان سے پوچھا کہ آپ نے نماز پڑھانی کیوں چھوڑ دی؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ کوئی شخص مجھے نماز پڑھاتے ہوئے دیکھے اور کہے کہ اس آدمی کو اس لئے آگے کیا گیا ہے کہ یہ سب سے افضل ہے۔ خدا کی قسم! میں آئندہ نماز نہیں پڑھاؤں گا۔

(۱۱۴۴) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ فِي جَنَازَةٍ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ: فَلَمَّا أَفِيضْتُ قِيلَ لَابْنِ سِيرِينَ: تَقَدَّمْ، قَالَ: فَقَالَ: لِيَتَقَدَّمَ بَعْضُكُمْ، وَلَا يَتَقَدَّمَ إِلَّا مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ، قَالَ، ثُمَّ قَالَ لِي: تَقَدَّمْ، فَتَقَدَّمْتُ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ، فَلَمَّا فَرَغْتُ قُلْتُ فِي نَفْسِي: مَاذَا صَنَعْتُ؟ شَيْئًا كَرِهَهُ ابْنُ سِيرِينَ لِنَفْسِهِ تَقَدَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَرْحِمُكَ اللَّهُ، أَمَرْتَنِي بِشَيْءٍ كَرِهْتَهُ لِنَفْسِكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَمُرَّ الْمَارُ فَيَقُولَ: هَذَا ابْنُ سِيرِينَ يَوْمَ النَّاسِ.

(۳۱۳۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں حضرت ابن سیرین کے ساتھ تھا۔ جب ہم جنازے سے فارغ ہوئے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ جب نماز کی اقامت کہی گئی تو حضرت ابن سیرین سے کہا گیا کہ آگے ہو جائیں! انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آگے ہو جائے، اور آگے وہی ہو جس نے قرآن مجید پڑھا ہو۔ پس میں آگے ہو گیا اور میں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب میں نماز پڑھا کر فارغ ہوا تو میں نے اپنے دل میں کہا میں نے یہ کیا کیا؟ جس کام کو ابن سیرین نے اپنے لئے ناپسند کیا میں وہ کر بیٹھا اور آگے بڑھ گیا! چنانچہ میں نے حضرت ابن سیرین سے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، آپ نے مجھے ایک ایسے کام کا علم دیا ہے جسے اپنے لئے ناپسند فرمایا؟ وہ کہنے لگے کہ میں اس بات کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ کوئی گذر نے والا گذرے اور کہے یہ ابن سیرین ہیں جو نماز پڑھا رہے ہیں!

(۱۹۳) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا نَسِيَ الْقِرَاءَةَ فِي الْأُولَيَيْنِ قَرَأَ فِي الْأُخْرَيَيْنِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت بھول جائے تو دوسری دو

رکعتوں میں کرے گا

(۱۱۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ ضَمْطَمِ بْنِ جَوْسٍ الْهِفَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَنَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، فَلَمَّا قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مَرَّتَيْنِ وَسُورَتَيْنِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۳۱۳۵) حضرت عبد اللہ بن حنظلہ راہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ پہلی رکعت میں قراءت کرنا بھول گئے، جب وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے تو انہوں نے سورۃ الفاتحہ اور سورۃ کو دو مرتبہ پڑھا۔ جب انہوں نے اپنی نماز مکمل کر لی تو دو سجدے کئے۔

(۴۱۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ فِي الْأُولَيَيْنِ ، فَقَرَأَ فِي الْآخِرَتَيْنِ .

(۴۱۶۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا بھول جائے تو دوسری دو رکعتوں میں کرے گا۔

(۴۱۶۷) حَدَّثَنَا اسْبَاطُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ فِي الْأُولَيَيْنِ ، قَرَأَ فِي الْآخِرَتَيْنِ .

(۴۱۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا بھول جائے تو دوسری دو رکعتوں میں کرے گا۔

(۱۹۴) فِي الْإِمَامِ تَقَامُ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِلَّا رَجُلٌ

اگر امام کے ساتھ ایک ہی آدمی ہو تو نماز کیسے پڑھیں؟

(۴۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، وَالْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنْتُ أَقُومُ خَلْفَ الْأَسْوَدِ حَتَّى يَنْزِلَ الْمُؤَذِّنُ .

(۴۱۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسود کے پیچھے کھڑا ہوتا تھا یہاں تک کہ مؤذن اذان دے کر نیچے اتر آئے۔

(۴۱۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقُومُ خَلْفَ الْإِمَامِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّكْعَةِ ، فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ ، وَإِلَّا قَامَ عَنْ يَمِينِهِ .

(۴۱۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رکوع تک امام کے پیچھے کھڑا رہے، اگر کوئی آجائے تو ٹھیک، بصورت دیگر امام کے دائیں جانب کھڑا ہو جائے۔

(۴۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَقُومُ خَلْفَ عَلْقَمَةَ حَتَّى يَدْخُلَ دَاخِلُ ، أَوْ يَنْزِلَ مُؤَذِّنٌ .

(۴۱۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ کے پیچھے کھڑا رہتا تھا یہاں تک کہ کوئی مسجد میں داخل ہو جائے یا مؤذن اتر آتا۔

(۱۹۵) مَنْ كَانَ لَا يَجْهَرُ بِ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

جو حضرات بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اونچی آواز سے نہ پڑھا کرتے تھے

(۴۱۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُغْفَلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ،

قَالَ ، وَلَمْ أَرِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشَدَّ عَلَيْهِ حَدَّثٌ لِي الْإِسْلَامِ مِنْهُ ، قَالَ :

سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا أَقْرَأُ : ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قَالَ : يَا بَنِي ، إِنَّكَ وَالْحَدَّثُ ، فَإِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ خَلْفَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ ذَلِكَ ، إِذَا



قَرَأْتُ فَقُلْتُ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ». (ترمذی ۲۴۴۳۔ احمد ۵۵)

(۴۱۵۱) حضرت قیس بن عباہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عبد اللہ بن مغفل نے اپنے والد کے بارے میں بیان کیا (وہ بدعات کے معاملے میں تمام صحابہ رضی اللہ عنہم سے زیادہ سختی کرنے والے تھے) کہ ایک مرتبہ انہوں نے مجھے نماز میں «بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ» کہتے سنا تو مجھ سے فرمایا اے میرے بیٹے! بدعت سے بچو! میں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے اور ان میں سے کسی کو بھی «بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ» کہتے نہیں سنا۔ جب تم قراءت کرو تو «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» کہو۔

(۴۱۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ». قَالَ حُمَيْدٌ: وَأُحْسِبُهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(عبدالرزاق ۲۵۹۲۔ ابویعلیٰ ۳۵۰۹)

(۴۱۵۳) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم قراءت کو «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کیا کرتے تھے۔ راوی حمید کہتے ہیں کہ میرے خیال میں انہوں نے نبی پاک ﷺ کا ذکر بھی کیا۔

(۴۱۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

(بخاری ۷۴۳۔ مسلم ۲۹۹)

(۴۱۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم قراءت کو «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۴۱۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوَّارِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ، وَالْقِرَاءَةِ بِـ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

(۴۱۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز کو تکبیر سے اور قراءت کو «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۴۱۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرَّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِـ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

(۴۱۵۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ قراءت کو «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۴۱۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِـ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

(۴۱۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۴۱۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخْفِي «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ».

(۴۱۵۷) حضرت ابن سیرین آہستہ آواز سے «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِـ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

(۴۱۵۸) حضرت حسن قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۴۱۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، وَمُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُخْفِي الْإِمَامُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ وَالِاسْتِعَاذَةَ، وَآمِينَ، وَرَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۴۱۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اَعُوذُ بِاللَّهِ، آمِينَ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کو آہستہ

آواز سے کہا کرتے تھے۔

(۴۱۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُرَزَّبانِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخْفِي «بِسْمِ اللَّهِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» وَالِاسْتِعَاذَةَ، وَرَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۴۱۶۰) حضرت عبداللہ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ»، آمِينَ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کو آہستہ آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: جَهَرَ الْإِمَامُ بِـ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ»

بِدُعَاةٍ.

(۴۱۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کا اونچی آواز سے «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پڑھنا بدعت ہے۔

(۴۱۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَجْهَرَانِ.

(۴۱۶۲) حضرت عروہ اور حضرت ابن زبیر اونچی آواز سے بِسْمِ اللَّهِ نہ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۶۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدٍ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِـ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

(۴۱۶۳) حضرت ابو بکر قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۴۱۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِـ

«الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

(۴۱۶۴) حضرت ابو وائل قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۴۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا وَأَبَا إِسْحَاقَ عَنِ الْجَهْرِ؟ قَالُوا: أَفَرَأَى: (بِسْمِ اللَّهِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فِي نَفْسِكَ.

(۴۱۶۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابو اسحاق سے بِسْمِ اللَّهِ کو بلند یا آہستہ آواز سے

پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اپنے دل میں پڑھو۔

(۱۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بِشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْجَهْرُ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) قِرَاءَةُ الْأَعْرَابِ.

(۳۱۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دیہاتیوں کی قراءت ہے۔

(۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَى بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ). (بخاری ۷۴۳۔ مسلم ۲۹۹)

(۳۱۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی وہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ الدُّسْتَوَالِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلَاةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۳۱۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم نماز کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۱۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثَوْبَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لَا يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ). (۳۱۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ). (۳۱۷۰) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ سَبْعِينَ صَلَاةً، فَلَمْ يَجْهَرْ فِيهَا بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ).

(۳۱۷۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے پیچھے ستر نمازیں پڑھی ہیں وہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۷۲) حَدَّثَنَا شاذَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ عَلِيًّا وَعَمَرًا كَانَا لَا يَجْهَرَانِ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ).

(۳۱۷۲) حضرت علی اور حضرت عمار رضی اللہ عنہما بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۷۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ بِنَا عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَافْتَحَ الصَّلَاةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۷۳) حضرت مالک بن زیاد فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں نماز پڑھائی، انہوں نے نماز کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا۔

(۱۹۶) مَنْ كَانَ يَجْهَرُ بِهَا

جو حضرات بسم اللہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے

(۴۱۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ وَقَّاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۵) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۷۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَجْهَرُونَ بِـ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۶) حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہم کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَرَأَ: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)، ثُمَّ قَرَأَ: (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) ثُمَّ قَرَأَ: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۷) حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر کو سنا کہ انہوں نے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی، پھر الْحَمْدُ لِلہ پڑھی، پھر بِسْمِ اللہ پڑھی۔

(۴۱۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَرَأَ: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فَإِذَا قَرَعَ مِنَ الْحَمْدِ قَرَأَ: (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما قراءت کو الْحَمْدُ لِلہ سے شروع کیا کرتے تھے، جب سورۃ الفاتحہ سے فارغ ہوتے تو پھر بِسْمِ اللہ پڑھتے تھے۔

(۴۱۷۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) وَيَقُولُ: مَا يَمْنَعُهُمْ مِنْهَا إِلَّا الْكِبَرُ.

(۴۱۷۹) حضرت ابن زبیر نماز میں بِسْمِ اللہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ لوگوں کو اس سے تکبر کرنے روک رکھا ہے۔

(۴۱۸۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ جَهْرًا بِـ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) .

(۴۱۸۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بسم اللہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(۱۹۷) الرَّجُلُ يَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نماز میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

(۴۱۸۱) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) أَجْرَاهُ ذَلِكَ .

(۴۱۸۱) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی نماز میں ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۴۱۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : إِذَا تَعَوَّدَ مَرَّةً ، وَقَرَأَ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) أَجْرَاهُ لَيَقِيَنَّ صَلَاتِهِ .

(۴۱۸۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے نماز میں ایک مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ لی تو یہ اس کی باقی نماز کے لئے کافی ہے۔

(۴۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ : (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فِي كُلِّ رُكْعَةٍ .

(۴۱۸۳) حضرت سعید بن جبیر ہر رکعت میں بسم اللہ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۱۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَأَبَا إِسْحَاقَ فَقَالُوا : اقْرَأْ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ بِـ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) .

(۴۱۸۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابواسحاق سے اس بارے میں سوال کیا تو ان سب نے فرمایا کہ ہر رکعت میں بسم اللہ پڑھا کرو۔

(۴۱۸۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، وَأَبِي إِسْحَاقَ ، فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَةِ بِالسُّورَتَيْنِ ، كُلَّمَا قَرَأَ سُورَةً اسْتَفْتَحَ بِـ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) .

(۴۱۸۵) حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھے تو ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرے۔

(۴۱۸۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ، فَكَانَ كُلَّمَا خَتَمَ سُورَةً قَرَأَ : (بِسْمِ



اللہ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۳۱۸۶) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے جب بھی کوئی سورت ختم کرتے تو بِسْمِ اللہ پڑھا کرتے تھے۔

(۱۹۸) فِيمَا يَكْتُبُ لِلرَّجُلِ مِنَ التَّضْعِيفِ إِذَا أَرَادَ الصَّلَاةَ

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں دو گنا اجر کب لکھا جاتا ہے

(۴۱۸۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَطِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِذَا انْتَهَى الرَّجُلُ إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ قُعُودٌ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ، فَقَدْ دَخَلَ فِي التَّضْعِيفِ، وَإِذَا انْتَهَى إِلَيْهِمْ وَقَدْ سَلَّمَ الْإِمَامُ، وَلَمْ يَتَفَرَّقُوا، فَقَدْ دَخَلَ فِي التَّضْعِيفِ.

وَقَالَ عَطَاءٌ: كَانَ يُقَالُ: إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ وَهُوَ يَنْوِيهِمْ فَأَدْرَكَهُمْ، أَوْ لَمْ يَدْرِكْهُمْ، فَقَدْ دَخَلَ فِي التَّضْعِيفِ.

(۳۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی جماعت کے اس حال میں شریک ہوا کہ لوگ نماز کے آخر میں بیٹھے تھے تو اسے دو گنا اجر حاصل ہو گیا۔ اگر وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد جماعت کے ساتھ شریک ہوا لیکن ابھی لوگ متفرق نہیں ہوئے تھے تو پھر بھی اسے دو گنا اجر حاصل ہو گیا۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ جب کوئی شخص گھر سے اس ارادے سے نکلے کہ جماعت کے ساتھ شریک ہوگا تو اسے دو گنا اجر حاصل ہو گیا خواہ وہ جماعت تک نہ پہنچ سکے۔

(۴۱۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ أَدْرَكَ التَّشَهُّدَ، فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ.

(۳۱۸۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تشہد تک پہنچ گیا اسے دو گنا اجر حاصل ہو گیا۔

(۴۱۸۹) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ الْإِمَامُ، فَقَدْ أَدْرَكَ.

(۳۱۸۹) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے سلام پھیرنے سے پہلے گھر سے نکل جائے اسے دو گنا اجر حاصل ہو گیا۔

(۱۹۹) إِخْرَاجُ الصَّبِيَّانِ مِنَ الصَّفِّ

بچوں کو صفوں سے نکالنے کا حکم

(۴۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنْ ابْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ: كَانَ زُرٌّ، وَأَبُو وَائِلٍ إِذَا رَأَوْنَا فِي الصَّفِّ، وَنَحْنُ صَبِيَّانَ أَخْرَجُونَا.

(۳۱۹۰) حضرت ابن صہیب کہتے ہیں کہ بچپن میں حضرت زرارہ اور حضرت ابو اؤل اگر ہمیں صفوں میں کھڑا دیکھتے تو ہمیں صفوں سے باہر نکال دیتے تھے۔

(۴۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ هِلَالٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى صَبِيًّا فِي الصَّفِّ أَخْرَجَهُ .

(۳۱۹۱) حضرت عبداللہ بن عکیم اگر کسی بچے کو صف میں کھڑا دیکھتے تو اسے باہر نکال دیتے تھے۔

(۴۱۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ إِذَا رَأَى غُلَامًا فِي الصَّفِّ أَخْرَجَهُ .

(۳۱۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اگر کسی بچے کو صف میں کھڑا دیکھتے تو اسے باہر نکال دیتے تھے۔

(۴۱۹۳) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَالِيٍّ الْمُرَادِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ ؛ أَنَّ حُدَيْفَةَ كَانَ يَفْرِقُ بَيْنَ الصَّبِيَّانِ فِي الصَّفِّ ، أَوْ قَالَ : فِي الصَّلَاةِ .

(۳۱۹۳) حضرت حذیفہ اگر کسی بچے کو صف میں کھڑا دیکھتے تو اسے باہر نکال دیتے تھے۔

(۲۰۰) الْإِمَامُ يُنْتَظَرُ بِالصَّلَاةِ

نماز کے لئے امام کا انتظار کیا جائے گا

(۴۱۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَوْ هِلَالٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيُّ : الْمُؤَذِّنُ أَمْلَكَ بِالْأَذَانِ ، وَالْإِمَامُ أَمْلَكَ بِالْإِقَامَةِ .

(۳۱۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان کے لئے مؤذن کا اور اقامت کے لئے امام کا انتظار کیا جائے گا۔

(۴۱۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانُوا يَنْتَظِرُونَ الْأَسْوَدَ ، وَكَانَ إِمَامَهُمْ .

(۳۱۹۵) حضرت حسن بن عبید فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت اسود کا انتظار کیا کرتے تھے، وہ ان کے امام تھے۔

(۴۱۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَنْتَظِرُونَ الْإِمَامَ حَتَّى يَنْزِلَ الْمُؤَذِّنُ .

(۳۱۹۶) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ لوگ امام کا انتظار کیا کرتے تھے یہاں تک کہ مؤذن منارے سے اتر آتا۔

(۲۰۱) فِي الصَّلَاةِ تَقَامُ فَيَعْرَضُ لِلْإِمَامِ مَا يَشْغَلُهُ

اگر اقامت کے بعد امام کو کوئی کام پیش آجائے تو کیا کیا جائے؟

(۴۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ

الْحَطَّابِ انْتَظَرَ بَعْدَ مَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ.

(۴۱۹۷) حضرت معقل بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ نماز کی اقامت کہے جانے کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتظار کیا جاتا تھا۔

(۴۱۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجَّيْ لِرَجُلٍ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ، فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ.

(بخاری ۶۴۲ - مسلم ۲۸۳)

(۴۱۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جماعت کھڑی ہو گئی تھی لیکن رسول اللہ ﷺ مسجد کے کونے میں کھڑے ایک آدمی سے اتنی دیر سرگوشی فرماتے رہے کہ لوگ سونے لگے۔

(۴۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُسْمَانَ، قَالَ: إِنْ كَانَ عُمَرُ لِقَاوِمُ الرَّجُلِ بَعْدَ مَا تَقَامُ الصَّلَاةُ. حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اقامت کے بعد بھی بعض اوقات کسی آدمی کے ساتھ کھڑے ہو کر کوئی ضروری بات کر لیا کرتے تھے۔

(۴۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَصَفَّتِ الصُّفُوفُ فَأَنْذَرَا رَجُلٌ لِعُمَرَ لِكَلِمَةٍ، فَأَطَاعَا الْإِقْيَامَ حَتَّى أَقْبَا إِلَى الْأَرْضِ وَالْقَوْمُ صُفُوفٌ. حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اقامت کہہ دی گئی تھی اور صفیں بنالی گئی تھیں کہ ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو شروع کر دی، وہ دونوں کافی دیر تک گفتگو کرتے رہے اور پھر زمین پر بیٹھ گئے، جبکہ لوگ صفوں میں کھڑے تھے۔

(۲۰۲) التَّسْلِيمُ فِي السُّجْدَةِ إِذَا قَرَأَهَا الرَّجُلُ

جو حضرات آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام پھیرتے تھے

(۴۲۰۱) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، وَابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا قَرَأَا السُّجْدَةَ سَلَّمَا.

(۴۲۰۱) حضرت ابو قلابہ اور حضرت ابن سیرین آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(۴۲۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، إِذَا قَرَأَ السُّجْدَةَ.

(۴۲۰۲) حضرت ابو عبد الرحمن جب آیت سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد السلام علیکم کہہ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۴۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ وَقَرَأَ السُّجْدَةَ فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ تَسْلِيمَةً.

(۴۲۰۳) حضرت حکم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت احوص کو دیکھا کہ انہوں نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کرنے کے بعد دائیں طرف ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

## (۲۰۳) مَنْ كَانَ لَا يَسْلَمُ فِي السَّجْدَةِ

جو حضرات آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے

(۴۲۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ ، وَأَبُو صَالِحٍ ، وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا لَا يُسَلِّمُونَ فِي السَّجْدَةِ .

(۴۲۰۴) حضرت ابراہیم، حضرت ابوصالح اور حضرت یحییٰ بن زکریا بن وثاب آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے۔

(۴۲۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ لَمْ يُسَلِّمْ فِيهَا .

(۴۲۰۵) حضرت عطاء جب آیت سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے۔

(۴۲۰۶) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقْرَأُ بِنَا سُجُودَ الْقُرْآنِ وَلَا يُسَلِّمُ .

(۴۲۰۶) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اگر آیت سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(۴۲۰۷) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ إِيسَى الْأَسَدِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ ، فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ ، وَلَا يُسَلِّمُ .

(۴۲۰۷) حضرت سعید بن جبیر جب آیت سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد اپنا سر اٹھاتے تو سلام نہیں پھیرتے تھے۔

## (۲۰۴) مَنْ قَالَ إِذَا قُرِئَتِ السَّجْدَةُ فَكَبَّرُ وَأَسْجُدُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب آیت سجدہ پڑھی جائے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرو

(۴۲۰۸) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ مُعِينَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَأَبُو الْأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُمَا قَالَا : إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ ، فَلْيَكْبُرْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، وَإِذَا سَجَدَ .

(۴۲۰۸) حضرت ابراہیم اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب آدمی آیت سجدہ پڑھے تو سر اٹھاتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے اللہ اکبر کہے۔

(۴۲۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا قَالَا : إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ .

(۴۲۰۹) حضرت ابوقلابہ اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز کے باہر آیت سجدہ پڑھے تو اللہ اکبر کہے۔

(۴۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ ، قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، ثُمَّ سَجَدَ .

(۴۲۱۰) حضرت عبداللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میرے والد جب آیت سجدہ پڑھتے تو اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَمْشِي ، فَيُكَبِّرُ وَيُؤْمِيءُ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ ، وَيُكَبِّرُ إِذَا رَفَعَ .

(۴۲۱۱) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن جب چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھتے تو تکبیر کہہ کر اس طرف جھک جاتے جس طرف ان کا منہ ہوتا اور پھر سر اٹھاتے ہوئے بھی تکبیر کہتے۔

(۴۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا قَرَأْتَ السَّجْدَةَ فَكَبِّرْ .

(۴۲۱۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب تم آیت سجدہ پڑھو تو تکبیر کہو۔

(۲۰۵) إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَمْشِي ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کوئی آدمی چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھے تو کیا کرے؟

(۴۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : كُنَّا نَقْرَأُ عَلَى أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَحْنُ نَمْشِي ، فَإِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَأَوْمَأَ وَسَلَّمْ ، وَزَعَمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ .

(۴۲۱۳) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ ہم چلتے ہوئے حضرت ابو عبد الرحمن سے پڑھا کرتے تھے۔ جب وہ کوئی آیت سجدہ پڑھتے تو اللہ اکبر کہہ کر اشارے کے ساتھ جھکتے اور سلام پھیرتے تھے۔

(۴۲۱۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ كَانُوا يَقْرَأُونَ السَّجْدَةَ وَهُمْ يَمْشُونَ ، فَيُؤْمِنُونَ إِيْمَاءً .

(۴۲۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے شاگرد اگر چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھتے تو اشارے سے جھک جایا کرتے تھے۔

(۴۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُهَا وَهُوَ يَمْشِي ، فَيُؤْمِيءُ إِيْمَاءً .

(۴۲۱۵) حضرت اسود اگر چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھتے تو اشارے سے جھک جایا کرتے تھے۔

(۴۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْمِيءُ .

(۴۲۱۶) حضرت علقمہ اگر چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھتے تو اشارے سے جھک جایا کرتے تھے۔

(۴۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : سَأَلْتُ كُرْدُوسًا عَنِ السَّجْدَةِ يَقْرَأُهَا الرَّجُلُ وَهُوَ يَمْشِي ؟



قَالَ: يُوسَى.

(۴۲۱۷) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ میں نے کروڑوں سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے جھک جائے۔

(۴۲۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، أَنَّهُ ذَكَرَ الْإِمَاءَ، وَذَكَرْتُ لَهُ: أَنَّ إِبْرَاهِيمَ قَرَأَهَا فِي مَسِيرٍ لَهُ فَأَوَّاهَا.

(۴۲۱۸) حضرت عمارہ بن قعقاع فرماتے ہیں کہ ابو زرعد بن عمرو بن جریر نے آیت سجدہ پڑھنے پر جھکنے کا ذکر کیا تو میں نے انہیں بتایا کہ حضرت ابراہیم نے ایک مرتبہ چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھی تو اشارے سے جھک گئے تھے۔

(۴۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ أُعْرِضُ عَلَى أَبِي وَيَعْرِضُ عَلَيَّ فِي الطَّرِيقِ، فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ، فَقُلْتُ لَهُ: أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۴۲۱۹) حضرت ابراہیم تمیمی کہتے ہیں کہ بعض اوقات کسی راستے میں میں اور میرے والد اکٹھے ہوتے، اگر کبھی وہ آیت سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرتے۔ میں ان سے پوچھتا کیا آپ راستے میں سجدہ کرتے ہیں؟ وہ فرماتے ہاں۔

(۴۲۲۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الْعَالِيَةِ: إِنِّي أَخُذُ فِي سَكَّةٍ صَبْقَةٍ، فَأَسْمَعُ الْقَارِئَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ، فَأَسْجُدُ عَلَى الطَّرِيقِ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَسْجُدُ عَلَى الطَّرِيقِ.

(۴۲۲۰) حضرت ربیع بن انس کہتے ہیں کہ میں نے ابو عالیہ سے پوچھا کہ میں بعض اوقات کسی جگہ گلی سے گزروں اور کسی قرآن پڑھنے والے کو آیت سجدہ کی تلاوت کرتے سنوں تو کیا میں راستے میں سجدہ کر لوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، راستے میں سجدہ کر لو۔

(۴۲۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْرَأُ وَهُوَ يَمْشِي، فَتَأْتِي السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ.

(۴۲۲۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ چلتے ہوئے کبھی تلاوت کر رہے ہوتے اور آیت سجدہ آجاتی تو ایک طرف ہو کر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: إِذَا قُرِئَتِ السَّجْدَةُ وَأَنْتَ تَمْشِي، فَضَعْ جَبْهَتَكَ عَلَى أَوَّلِ حَالِطٍ تَلْقَى.

(۴۲۲۲) حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ جب تم چلتے ہوئے آیت سجدہ کی تلاوت کرو تو جو پہلی دیوار آئے اس پر اپنی پیشانی لگا لو۔

(۲۰۶) الرجل یقرأ السَّجْدَةَ، ثُمَّ یُعیدُ قِرَاءَتَهَا کَیْفَ یَصْنَعُ؟

اگر کوئی شخص ایک مرتبہ کسی آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے، پھر دوبارہ اسی آیت کو

پڑھے تو کیا کرے؟

(۴۲۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُعْبِرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ، ثُمَّ یُعیدُ قِرَاءَتَهَا، قَالَ: تَجْزِيئُهُ السَّجْدَةُ الْأُولَى.

(۴۲۳۳) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک مرتبہ آیتِ سجدہ کی تلاوت کرنے کے بعد دوبارہ اسی کی تلاوت کرے تو اس کے لئے ایک سجدہ کافی ہے۔

(۴۲۳۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَ السَّجْدَةَ أَجْزَأُكَ أَنْ تَسْجُدَ بِهَا مَرَّةً.

(۴۲۳۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم آیتِ سجدہ کو زیادہ مرتبہ پڑھو تو تمہارے لئے ایک سجدہ کافی ہے۔

(۴۲۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ، ثُمَّ یُعیدُهَا فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ مَرَارًا، لَا یَسْجُدُ.

(۴۲۳۵) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمن جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو سجدہ کیا کرتے تھے، اور اگر ایک مجلس میں ایک آیت ایک سے زائد بار پڑھتے تو ایک مرتبہ ہی سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۰۷) فِي اخْتِصَارِ السُّجُودِ

سجدہ سے بچنے کے لئے آیتِ سجدہ کو چھوڑنے کا حکم

(۴۲۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ اخْتِصَارَ السُّجُودِ.

(۴۲۳۶) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ اسلافِ سجدہ سے بچنے کے لئے آیتِ سجدہ کو چھوڑنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۴۲۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ اخْتِصَارَ السُّجُودِ، وَكَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا اتُّوا عَلَى السَّجْدَةِ أَنْ يُجَاوِزُوا حَتَّى يَسْجُدُوا.

(۴۲۳۷) حضرت شعبی، علی بن مسہر، ابنِ فضیل، داؤد، ابنِ شیبہ، قال: کانوا یکرہون اختصار السجود، وکانوا یکرہون إذا اتوا علی السجدة أن یجاوزوا حتی یسجدوا.

(۴۲۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: ثَلَاثٌ مِمَّا أُحْدِثَ النَّاسُ: اخْتِصَارُ السُّجُودِ، وَرَفْعُ الْأَيْدِي فِي الدَّعَاءِ، قَالَ هُشَيْمٌ: وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ.

(۴۲۲۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ لوگوں میں تین بدعتیں پیدا ہو گئی ہیں: سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنا، دعا میں ہاتھ کو اٹھانا۔ راوی یحیٰم کہتے ہیں کہ تیسری بات میں بھول گیا۔

(۴۲۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرْبَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ اخْتِصَارِ السُّجُودِ؟ فَكَبَّرَهُ وَعَبَسَ وَجْهَهُ، وَقَالَ: لَا أَذْرِي مَا هَذَا.

(۴۲۲۹) حضرت عبدالعزیز بن قریر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اسے مکروہ خیال کیا اور اپنے چہرے پر تیوری چڑھائی اور فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا حرکت ہے!

(۴۲۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: هُوَ مِمَّا أَحَدَّثَ النَّاسُ. (۴۲۳۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنا لوگوں کا ایجاد کردہ طریقہ ہے۔  
(۴۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ تُخْتَصَرَ السُّجُودَةُ. (۴۲۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑا جائے۔

(۴۲۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يُخْتَصَرَ سُجُودُ الْقُرْآنِ. (۴۲۳۲) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑا جائے۔  
(۴۲۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: هُوَ مِمَّا أَحَدَّثَ النَّاسُ. (۴۲۳۳) حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنا لوگوں کا ایجاد کردہ طریقہ ہے۔

(۲۰۸) فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السُّجْدَةَ عَلَى الدَّابَّةِ

اگر کوئی آدمی سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو وہ کیا کرے؟

(۴۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ وَبَرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَأَنَا مُقْبِلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ عَنِ الرَّجُلِ يَقْرَأُ السُّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى الدَّابَّةِ؟ قَالَ: يُؤْمِيءُ.

(۴۲۳۴) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ مدینہ سے آتے ہوئے میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے جھک جائے۔

(۴۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السُّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى دَابَّةٍ، قَالَ: يُؤْمِيءُ بِرَأْسِهِ إِمَاءً حَيْثُ كَانَ وَجْهَهُ.

(۴۲۳۵) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ جس طرف بھی اس کا منہ ہو وہ سر کو جھکا کر اشارہ کرے۔

(۴۲۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ بَيْنَ الْكُوفَةِ وَالْحِيرَةِ ، فَقَرَأَ السَّجْدَةَ ، فَذَهَبَتْ أَنْزِلُ لَأَسْجُدَ ، فَقَالَ : يُجْزِيكَ أَنْ تُؤْمِيَءَ بِرَأْسِكَ ، قَالَ : وَأَوْمَأُ بِرَأْسِهِ . (۴۲۳۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں ابوعبیدہ کے ساتھ کوفہ اور حیرہ کے درمیان چل رہا تھا۔ انہوں نے آیت سجدہ کی تلاوت کی تو میں اپنی سواری سے اتر کر سجدہ کرنے لگا۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے سر سے اشارہ کرنا ہی کافی ہے۔ خود بھی انہوں نے سر سے جھکنے کا اشارہ کیا۔

(۴۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ نُؤَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَيُؤْمِيءُ . (۴۲۳۷) حضرت نویر کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَيُؤْمِيءُ . (۴۲۳۸) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ نُؤَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، فَيُؤْمِيءُ . (۴۲۳۹) حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى دَابَّتِهِ ، قَالَ : يُؤْمِيءُ . (۴۲۴۰) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ وہ سر سے جھکنے کا اشارہ کرے۔

(۴۲۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شَبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ : إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى دَابَّتِهِ أَوْ مَأً بِرَأْسِهِ إِيْمَاءً . (۴۲۴۱) حضرت ابراہیم جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَ عُلْفَمَةَ : أَيْنَزِلُ عَنْ دَابَّتِي وَلَا سَجْدَةً ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَنْزِلَ . (۴۲۴۲) حضرت ابراہیم نے علفمہ سے پوچھا کہ میں سواری سے اتر کر سجدہ کروں یا نہ کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہ اتر کر سجدہ کر۔

(۴۲۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَ عُلْفَمَةَ : أَيْنَزِلُ عَنْ دَابَّتِي وَلَا سَجْدَةً ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَنْزِلَ . (۴۲۴۳) حضرت ابراہیم نے علفمہ سے پوچھا کہ میں سواری سے اتر کر سجدہ کروں یا نہ کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہ اتر کر سجدہ کر۔

(۴۲۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَ عُلْفَمَةَ : أَيْنَزِلُ عَنْ دَابَّتِي وَلَا سَجْدَةً ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَنْزِلَ . (۴۲۴۴) حضرت ابراہیم نے علفمہ سے پوچھا کہ میں سواری سے اتر کر سجدہ کروں یا نہ کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہ اتر کر سجدہ کر۔

(۴۲۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَ عُلْفَمَةَ : أَيْنَزِلُ عَنْ دَابَّتِي وَلَا سَجْدَةً ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَنْزِلَ . (۴۲۴۵) حضرت ابراہیم نے علفمہ سے پوچھا کہ میں سواری سے اتر کر سجدہ کروں یا نہ کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہ اتر کر سجدہ کر۔

(۴۲۳۲) حضرت ابراہیم نے حضرت علقمہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص سواری پر آیت سجدہ پڑھے تو کیا سجدہ کرنے کے لئے نیچے اترے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اترے بغیر سر سے اشارہ کرے گا۔

(۲۰۹) مَنْ قَالَ السُّجْدَةَ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا وَمَنْ سَمِعَهَا

ہر سننے والے اور تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے  
(۴۲۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنَّمَا السُّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

(۴۲۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے۔  
(۴۲۴۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِنَّمَا السُّجْدَةُ فِي الْمَسْجِدِ، وَعِنْدَ الدُّكْرِ.

(۴۲۴۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ تلاوت مسجد میں اور دُکر کے وقت لازم ہے۔  
(۴۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنَّمَا السُّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.  
(۴۲۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے۔  
(۴۲۴۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنَّمَا السُّجُودُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهُ، وَأَنْصَتَ.  
(۴۲۴۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سجدہ ہر اس شخص پر لازم ہے جو تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھے اور اس کے لئے خاموش ہو۔

(۴۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: إِنَّمَا السُّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

(۴۲۴۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے۔  
(۴۲۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ قَاصًا كَانَ يَجْلِسُ قَرِيبًا مِنْ مَجْلِسِهِ، فَيَقْرَأُ السُّجْدَةَ، فَلَا يَسْجُدُ سَعِيدٌ وَقَدْ سَمِعَهَا، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: فَمَا يَمْنَعُكَ مِنَ السُّجُودِ؟ قَالَ: لَيْسَ إِلَيْهِ جَلَسْتُ.

(۴۲۴۸) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت سعید بن مسیب کے بیٹھنے کی جگہ کے پاس بیٹھا کرتا تھا۔ وہ اگر آیت سجدہ کی تلاوت کرتا تو حضرت سعید اس آیت کو سننے کے باوجود سجدہ نہیں کرتے تھے۔ کسی نے اس بارے میں ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اس کی تلاوت سننے کے لئے تو یہاں نہیں بیٹھا ہوا۔



(۴۲۴۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَاجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَنَافِعٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالُوا : مَنْ سَمِعَ السَّجْدَةَ ، فَعَلَيْهِ أَنْ يَسْجُدَ .

(۴۲۴۹) حضرت حماد، حضرت ابراہیم، حضرت نافع اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جس نے آیت سجدہ کی اس پر سجدہ لازم ہے۔

(۴۲۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : دَخَلَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ ، فَقَرَأُوا السَّجْدَةَ فَسَجَدُوا ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ : يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ ، لَوْلَا أَتَيْنَا هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ ، فَقَالَ : مَا لِهَذَا عَدَوْنَا .

(۴۲۵۰) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلمان مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ قرآن پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے آیت سجدہ کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ ایک شخص نے حضرت سلمان سے کہا کہ اے ابو عبد اللہ! ہم بھی ان لوگوں کی طرح سجدہ نہ کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم یہاں اس لئے تو نہیں آئے۔

(۴۲۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَتَمَارَى فِي السَّجْدَةِ ، أَسَمِعَهَا أَمْ لَمْ يَسْمَعْهَا ؟ قَالَ : وَسَمِعَهَا ، فَمَاذَا ؟ ثُمَّ قَالَ مُطَرِّفٌ : سَأَلْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَذِرُ أَسَمِعَ السَّجْدَةَ ، أَمْ لَا ؟ قَالَ : وَسَمِعَهَا ، فَمَاذَا ؟

(۴۲۵۱) حضرت ابو العلاء فرماتے ہیں کہ حضرت مطرف سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے آیت سجدہ کے بارے میں شک ہو گیا کہ اس نے سنی ہے یا نہیں سنی، تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ اسے سنتا تو کیا کرتا؟ پھر حضرت مطرف نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا تھا جسے یہ شک ہو جائے کہ اس نے آیت سجدہ سنی ہے یا نہیں تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر وہ اسے سنتا تو کیا کرتا۔

(۴۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَهَا . (۴۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدہ اس پر لازم ہے جو آیت سجدہ کو سنے۔

(۲۱۰) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْمَفْصَلِ سُجُودٌ ، وَلَمْ يَسْجُدْ فِيهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجدے نہیں ہیں اور وہ اس میں سجدہ نہیں کرتے تھے

(۴۲۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، وَالْحَسَنِ ، قَالَا : قَالَ عُمَرُ : لَيْسَ فِي الْمَفْصَلِ سُجُودٌ .

① سورۃ الحجرات سے لے کر آخر قرآن تک کی سورتوں کو ”مفصل“ کہا جاتا ہے۔ ”مفصل“ کی تین قسمیں ہیں: طوال، اوساط اور قصار۔ طوال مفصل سورۃ الحجرات سے لے کر سورۃ البروج تک، اوساط مفصل سورۃ الطارق سے سورۃ الباقیہ تک اور قصار مفصل سورۃ القدر سے لے کر سورۃ الناس تک ہیں۔

(۴۲۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجود تلاوت نہیں ہیں۔

(۴۲۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ أَبِي الْعُرَيْبِ الْمَجَاشِعِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْمُفْصَلِ سُجُودٌ.

(۴۲۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجود تلاوت نہیں ہیں۔

(۴۲۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَيْسَ فِي الْمُفْصَلِ سُجُودٌ.

(۴۲۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ مفصل میں سجود تلاوت نہیں ہیں۔

(۴۲۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْمُفْصَلِ سُجُودٌ.

(۴۲۵۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجود تلاوت نہیں ہیں۔

(۴۲۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْحَسَنِ، كَانَ يَقُولُ: لَيْسَ فِي الْعَرَبِيِّ سُجُودٌ، يَعْنِي الْمُفْصَلِ.

(۴۲۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجود تلاوت نہیں ہیں۔

(۴۲۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعِكرِمَةَ، وَالْحَسَنِ، قَالُوا: لَيْسَ فِي الْمُفْصَلِ سُجُودٌ.

(۴۲۵۸) حضرت ابن المسیب، حضرت عکرمہ اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجود تلاوت نہیں ہیں۔

(۴۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَيُّمَنِ بْنِ نَابِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ: لَيْسَ فِي الْمُفْصَلِ سُجُودٌ.

(۴۲۵۹) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجود تلاوت نہیں ہیں۔

(۴۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّجْمَ، فَلَمْ يَسْجُدْ.

(بخاری ۱۰۷۳- ابوداؤد ۱۳۹۹)

(۴۲۶۰) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے سامنے سورۃ النجم کی تلاوت کی، آپ نے سجدہ نہیں فرمایا۔

(۴۲۶۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي بَنَ كَعْبٍ: فِي الْمُفْصَلِ سُجُودٌ؟ قَالَ: لَا.

(۴۲۶۱) حضرت عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب سے سوال کیا کہ کیا مفصل میں سجدے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۴۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْمُفْصَلِ سُجُودٌ.

(۳۲۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجود تلاوت نہیں ہیں۔

(۴۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْمَفْصَلِ سُجُودٌ .

(۳۲۶۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجود تلاوت نہیں ہیں۔

(۲۱۱) مَنْ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْمَفْصَلِ

جو حضرات مفصل میں سجدہ کیا کرتے تھے

(۴۶۶۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ ، وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ .

(مسلم ۱۰۸ - احمد ۲ / ۳۶۱)

(۳۲۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورۃ الانشقاق اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا ہے۔

(۴۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ . (ابن ماجہ ۱۰۵۹ - احمد ۲ / ۳۶۷)

(۳۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ فرمایا۔

(۴۶۶۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ، قَالَ : فَقَرَأَ فِيهَا ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فِيهَا ، فَقُلْتُ لَهُ : تَسْجُدُ فِيهَا ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا ، فَلَا أَدْعُ ذَلِكَ . (طحاوی ۳۵۷)

(۳۲۶۶) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ میں عشاء کی نماز پڑھی۔ انہوں نے اس میں

سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور اس میں سجدہ کیا۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ آپ اس سورت میں سجدہ کیوں کرتے ہیں؟ انہوں

نے فرمایا کہ میں نے اپنے خلیل ابو القاسم رضی اللہ عنہ کو ایسا کرتے دیکھا تھا اس کے بعد سے میں بھی یونہی کرتا ہوں۔

(۴۶۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : سَجَدَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْمِ ، فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ إِلَّا سَجَدَ مَعَهُ ، إِلَّا شَيْخًا أَحَدًا كَفَّاهُ مِنْ تَرَابٍ ، فَرَفَعَهُ

إِلَى جَبْهَتِهِ ، قَالَ : فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ قُبِلَ كَافِرًا . (بخاری ۳۹۷۲ - ابو داؤد ۱۳۰۱)

(۳۲۶۷) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ النجم میں سجدہ کیا تو سب لوگوں نے سجدہ کیا۔ البتہ ایک بوڑھے

نے مٹی کی ایک مٹھی لے کر اسے اپنی پیشانی تک بلند کر لیا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ کفر حالت میں مرا۔  
(۴۲۶۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوَيْدٍ بْنِ مُنْجُوفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ الصَّانِعُ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ: ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ، وَسَجَدْنَا مَعَهُ.

(۴۲۶۸) حضرت ابو رافع صانع کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی۔ انہوں نے پہلی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور اس میں انہوں نے سجدہ کیا۔ ہم نے بھی ان کے ساتھ سجدہ کیا۔  
(۴۲۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ، وَعَبْدَ اللَّهِ يَسْجُدَانِ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾، أَوْ أَحَدَهُمَا.

(۴۲۶۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دونوں کو یادوں میں سے ایک کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا۔

(۴۲۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْمُسْعُودِيِّ، عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۷۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔  
(۴۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النِّجْمِ، وَالْمُسْلِمُونَ.

(۴۲۷۱) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ سورۃ النجم کی تلاوت میں حضور ﷺ اور مسلمانوں نے سجدہ کیا۔  
(۴۲۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْأَعْرَافِ، وَبَنِي إِسْرَائِيلَ، وَالنِّجْمِ وَ: ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۲۷۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الاعراف، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ النجم اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔  
(۴۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي النِّجْمِ وَ: ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۲۷۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ النجم اور سورۃ العلق میں سجدہ فرمایا۔  
(۴۲۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، قَالَ: عَزَّائِمُ السُّجُودِ؛ (الْم تَنْزِيلُ) وَ(حَم تَنْزِيلُ) وَالنِّجْمِ وَ: ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۲۷۴) حضرت زرارہ فرماتے ہیں کہ اعلیٰ سجدے سورۃ الم تنزیل، سورۃ حم تنزیل، سورۃ النجم اور سورۃ العلق کے ہیں۔

(۴۲۷۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (وَالنَّجْمِ) فَسَجَدَ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ، وَالْمُشْرِكُونَ، وَالْجِنُّ، وَالْإِنْسُ.

(۳۲۷۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سورۃ النجم کی تلاوت فرمائی اور مسلمانوں، مشرکین، جنات اور انسانوں نے سجدہ کیا۔

(۴۲۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ، قَالَ: كَانَ يَسْجُدُ فِي النَّجْمِ، وَإِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ.

(۳۲۷۶) حضرت قسامہ بن زہیر سورۃ النجم اور سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: سَجَدْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي: «إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ».

(۳۲۷۷) حضرت سلیمان بن حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا ہے۔

(۴۲۷۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَسْجُدُ فِي: «إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ».

(۳۲۷۸) حضرت حسن بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو سورۃ الانشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(۴۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، قَالَ: كَانَ يَسْجُدُ فِي النَّجْمِ، وَفِي: «أَقْرَأَ بِاسْمِ رَبِّكَ» إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ بِهِمَا فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ، فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَسْجُدُ بِهِمَا وَيَرْكُعُ.

(۳۲۷۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورۃ النجم اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔ البتہ اگر انہیں فرض نماز میں پڑھتے تو ان میں سجدہ نہیں کرتے تھے اور رکوع کر لیتے تھے۔

(۴۲۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، قَالَ: قَرَأَ مُحَمَّدٌ: «إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ» وَأَنَا جَالِسٌ فَسَجَدَ فِيهَا.

(۳۲۸۰) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد نے سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور پھر اس میں سجدہ کیا۔ حالانکہ میں بیٹھا تھا۔

(۴۲۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، قَالَ: قَرَأَ عَمَّارٌ عَلَى الْمُنْبَرِ: «إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ»، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْقَرَارِ، فَسَجَدَ بِهَا.

(۳۲۸۱) حضرت زر کہتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ الانشقاق پڑھی۔ پھر زمین پر اتر کر سجدہ کیا۔

(۴۲۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ؛ أَنَّ عُثْمَانَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ بِالنَّجْمِ، فَسَجَدَ.

(۳۲۸۲) حضرت مسروق بن اجدع کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز میں سورۃ النجم پڑھی اور سجدہ کیا۔



(۴۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فِي (النَّجْمِ) إِلَّا رَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ أَرَادَا بِذَلِكَ الشُّهُرَةَ . (احمد ۲/۳۰۳)

(۴۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اور مسلمانوں نے سورۃ النجم کی تلاوت پر سجدہ کیا۔ البتہ قریش کے دو آدمیوں نے شہرت کی غرض سے سجدہ نہ کیا۔

(۴۲۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ﴾ .

(۴۲۸۴) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ الانشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(۲۱۲) مَنْ قَالَ فِي (ص) سَجْدَةً ، وَسَجَدَ فِيهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے اور وہ اس میں سجدہ کرتے تھے

(۴۲۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : فِي (ص) سَجْدَةً ، وَتَلَا : ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ﴾ .

(۴۲۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ﴾ .

(۴۲۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَصَدَقَةَ ، سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : فِي (ص) سَجْدَةً .

(۴۲۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔

(۴۲۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ لَا أَسْجُدُ فِي (ص) حَتَّى حَدَّثَنِي السَّائِبُ أَنَّ عُثْمَانَ سَجَدَ فِيهَا .

(۴۲۸۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں سورۃ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتا تھا، پھر مجھے حضرت عطاء بن سائب نے بتایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس سورت میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَسْجُدُ فِي (ص) .

(۴۲۸۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، وَالْعَوَّامُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ : ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ﴾ . (بخاری ۳۳۲۲۔ ابوداؤد ۱۳۰۳)

(۳۲۸۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے اور اس آیت کی تلاوت کرتے ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتِدْ﴾۔

(۱۲۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (ص)۔

(۳۲۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۱۲۹۱) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ (ص) وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمَّا أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ قَرَأَهَا ، ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ۔

(۳۲۹۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے منبر پر سورۃ ص کی تلاوت کی، جب آیت سجدہ پر پہنچے تو منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا۔

(۱۲۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : هِيَ مُوجِبَةٌ، سَجْدَةً (ص)۔

(۳۲۹۲) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ سورۃ ص کا سجدہ واجب ہے۔

(۱۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : ذُكِرَتْ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتِدْ﴾۔

(۳۲۹۳) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے یہاں سورۃ ص کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتِدْ﴾۔

(۱۲۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : كَانَ طَاوُسٌ يَسْجُدُ فِي (ص)۔

(۳۲۹۴) حضرت طاووس سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۱۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْحَسَنَ وَقَرَأَ السَّجْدَةَ الَّتِي فِي (ص) فَسَجَدَ۔

(۳۲۹۵) حضرت سفیان بن حسین فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے پاس تھا انہوں نے سورۃ ص کی آیت سجدہ کی تلاوت کی اور پھر سجدہ کیا۔

(۱۲۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الصَّحْحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي (ص)۔

(۳۲۹۶) حضرت مسروق سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۱۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَسْجُدُ

فی (ص).

(۳۲۹۷) حضرت ابو عبد الرحمنؓ میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۱۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الصَّحَّاحَ بْنَ قَيْسٍ يَسْجُدُ فِي (ص)، قَالَ: فَقَدْ كَرِهْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَسْجُدُ فِيهَا.

(۳۲۹۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک بن قیسؓ کو سورۃ ص میں سجدہ کرتے دیکھا تو اس کا ذکر حضرت ابن عباسؓ سے کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطابؓ کو سورۃ ص میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(۱۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: فِيهَا سَجْدَةٌ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ﴾.

(۳۲۹۹) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ﴾

(۲۱۳) مَنْ كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي (ص) وَلَا يَرَى فِيهَا سَجْدَةً

جو حضرات سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے اور اس میں سجدہ کے قائل نہ تھے

(۱۲۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي (ص) وَيَقُولُ: تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

(۳۳۰۰) حضرت عبد اللہؓ سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

(۱۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: ذُكِرْتُ (ص) عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

(۳۳۰۱) حضرت عبد اللہؓ کے سامنے سورۃ ص کے سجدے کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

(۱۲۰۲) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَأَخْبَرَنَا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَا: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَسْجُدُ فِي (ص) وَيَقُولُ: تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

(۳۳۰۲) حضرت شعبیؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہؓ سورۃ ص میں سجدہ نہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

(۱۲۰۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: كَانَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (ص)، وَبَعْضُهُمْ لَا يَسْجُدُ، فَأَيُّ ذَلِكَ شَيْءٌ فَعَلُ.

(۳۳۰۳) حضرت ابو العالیہؓ فرماتے ہیں کہ بعض صحابہؓ سورۃ ص میں سجدہ کرتے تھے اور بعض نہیں کرتے تھے۔ تم ان میں سے

جس کی چاہو پیروی کرلو۔

(۴۲.۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْمَلِيحِ لَا يَسْجُدُ فِي (ص) .

(۴۳.۴) حضرت ابولہب سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(۴۲.۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الصَّحَابِ بْنِ قَيْسٍ ؛ أَنَّهُ خَطَبَ

فَقَرَأَ : (ص) فَسَجَدَ فِيهَا ، وَعَلَّقَمَهُ وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَأَاهُ ، فَلَمْ يَسْجُدُوا .

(۴۳.۵) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک بن قیس نے خطبہ میں سورۃ ص کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ حضرت علقمہ اور

حضرت عبد اللہ کے دوسرے شاگردان کے پیچھے کھڑے تھے انہوں نے سجدہ نہ کیا۔

(۴۲.۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ كَانُوا لَا يَسْجُدُونَ

فِي (ص) .

(۴۳.۶) حضرت ابوحنیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے۔

(۲۱۴) مَنْ كَانَ يَقُولُ السُّجُودُ فِي الْآيَةِ الْآخِرَةِ فِي سُورَةِ (حَم)

جو حضرات سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے ۵

(۴۲.۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي آخِرِ

الْآيَتَيْنِ مِنْ (حَم) السَّجْدَةِ .

(۴۳.۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲.۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْآخِرَةِ .

(۴۳.۸) حضرت ابووائل سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲.۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْآخِرَةِ .

(۴۳.۹) حضرت ابن سیرین سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲.۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْآخِرَةِ .

(۴۳.۱۰) حضرت ابراہیم سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲.۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْجُدُ بِالْآخِرَةِ .

(۴۳.۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

## (۲۱۵) مَنْ كَانَ يَسْجُدُ بِالْأُولَى

جو حضرات سورۃ حم کی آیات سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے

(۴۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (حَم) بِالْأَيَّةِ الْأُولَى .

(۴۳۱۲) بنو سلیم کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ بِالْأُولَى .

(۴۳۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَسْجُدُونَ بِالْأُولَى .

(۴۳۱۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ بِالْأَيَّةِ الْأُولَى مِنْ (حَم) .

(۴۳۱۵) حضرت ابو عبد الرحمن سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَابْنًا صَالِحًا ، وَطَلْحَةَ ، وَيَحْيَى ، وَزَيْدًا الْيَمَامِيَّ ؛ يَسْجُدُونَ بِالْأَيَّةِ الْأُولَى مِنْ (حَم) السَّجْدَةِ .

(۴۳۱۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم، حضرت ابوصالح، حضرت طلحہ، حضرت یحییٰ اور حضرت زبید یامی سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْجُدَانِ بِالْأَيَّةِ الْأُولَى مِنْ (حَم) السَّجْدَةِ .

(۴۳۱۷) حضرت حسن اور حضرت محمد سورۃ حم السجدہ کی آیات سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

## (۲۱۶) مَنْ قَالَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَانِ ، وَكَانَ يَسْجُدُ فِيهَا مَرَّتَيْنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں اور وہ اس میں دو مرتبہ سجدہ کیا کرتے تھے

(۴۳۱۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ هَذِهِ السُّورَةَ فَضَّلْتُ عَلَى سَائِرِ السُّورِ بِسَجْدَتَيْنِ .

(۴۳۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورۃ الحج میں دو مرتبہ سجدہ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اس سورت کو دو



سجدوں کی وجہ سے باقی سورتوں پر فوقیت حاصل ہے۔

(۴۳۱۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصْعَرِ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَرَأَ بِالْحَجِّ فَسَجَدَ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۱۹) حضرت عبداللہ بن اصغر فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ حضرت عمر نے سورۃ الحج کی تلاوت کی اور اس میں دومرتبہ سجدہ فرمایا۔

(۴۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۰) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے سورۃ الحج میں دومرتبہ سجدہ فرمایا۔

(۴۳۲۱) حَدَّثَنَا حُفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ.

(۴۳۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں۔

(۴۳۲۲) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجُعْفِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں۔

(۴۳۲۳) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۳) حضرت ابومید الرحمن سورۃ الحج میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۴۳۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۴) حضرت عبداللہ بن عمرو نے سورۃ الحج میں دو سجدے کئے۔

(۴۳۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ: فِي الْحَجِّ سَجْدَتَانِ مَبَارَكَتَانِ طَيِّبَتَانِ.

(۴۳۲۵) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو مبارک اور پاکیزہ سجدے ہیں۔

(۴۳۲۶) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَدْرَكْتُ النَّاسَ مِنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً يَسْجُدُونَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۶) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں ستر سال سے لوگوں کو سورۃ الحج میں دو سجدے کرتے دیکھ رہا ہوں۔

(۴۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرَّ، وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛

أَنَّهُمَا كَانَا يَسْجُدَانِ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۷) حضرت زرارہ حضرت ابو عبد الرحمن سورۃ الحج میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۲۱۷) مَنْ قَالَ هِيَ وَاحِدَةٌ، وَهِيَ الْأُولَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے

(۴۳۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْعُرَيْكَانِ الْمُجَاشِعِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۴۳۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے۔

(۴۳۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۴۳۲۹) حضرت سعید بن جبیر فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے۔

(۴۳۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُبِيعَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۴۳۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے۔

(۴۳۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ الْعَوَّامِ، عَنْ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي السَّجْدَةِ: هِيَ السَّجْدَةُ الْأُولَى مِنْ سُورَةِ

الْحَجِّ.

(۴۳۳۱) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الحج کا پہلا سجدہ واجب ہے۔

(۴۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ، قَالَا: فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ

وَاحِدَةٌ، الْأُولَى مِنْهُمَا.

(۴۳۳۲) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سورۃ حج میں ایک سجدہ ہے، پہلے والا۔

(۴۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِي الْحَجِّ إِلَّا سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ، وَهِيَ الْأُولَى.

(۴۳۳۳) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الحج میں ایک ہی سجدہ ہے اور وہ پہلا ہے۔

(۴۳۳۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: رَجُلٌ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ؟

قَالَ: لَا يَسْجُدُ إِلَّا وَاحِدَةً.

(۴۳۳۴) حضرت ابو معن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے سوال کیا کہ کیا آدمی سورۃ الحج میں دو سجدے کرے گا؟

انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ ایک سجدہ کرے گا۔

(۲۱۸) يَسْمَعُ السَّجْدَةَ تَقْرَأُ، مَنْ قَالَ لَا يَسْجُدُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دوران نماز آیت سجدہ سننے تو سجدہ نہیں کرے گا

(۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، وَحَفْصُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا يَسْجُدُ.

(۴۳۴) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران نماز آیت سجدہ سننے تو سجدہ نہیں کرے گا۔

(۴۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا يَسْجُدُ.

(۴۳۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران نماز آیت سجدہ سننے تو سجدہ نہیں کرے گا۔

(۴۳۶) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي، قَالَ: لَا يَسْجُدُ.

(۴۳۶) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران نماز آیت سجدہ سننے تو سجدہ نہیں کرے گا۔

(۴۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَارٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: لَا تَدْخُلُ فِي صَلَاتِكَ صَلَاةَ غَيْرِكَ.

(۴۳۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اپنی نماز میں کسی دوسرے کی نماز داخل مت کرو۔

(۴۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يَسْجُدُ إِذَا انْصَرَفَ.

(۴۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر دوران نماز آیت سجدہ سننے تو نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے گا۔

(۴۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ قَانِمٍ يُصَلِّي، وَرَجُلٍ يُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهُ، فَقَرَأَ السَّجْدَةَ، أَيْسَجُدُ إِذَا سَمِعَهَا؟ قَالَ: لَا.

(۴۳۹) حضرت عمرو بن ہرم کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہے اور اس کے قریب کوئی دوسرا آدمی نماز میں کوئی آیت سجدہ تلاوت کرے تو یہ سننے والا سجدہ کرے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ سجدہ نہیں کرے گا۔

(۲۱۹) مَنْ قَالَ إِذَا سَمِعَهَا وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَسْجُدْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دوران نماز آیت سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا

(۴۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَسْجُدْ.

(۴۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دوران نماز آیت سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا۔

(۷۲۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَسْجُدُ.

(۳۳۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز آیت سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا۔

(۷۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ إِذَا سَمِعُوا السَّجْدَةَ سَجَدُوا، فِي صَلَاةٍ كَانُوا، أَوْ غَيْرِهَا.

(۳۳۳۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد جب آیت سجدہ سنتے تو سجدہ کیا کرتے تھے خواہ نماز میں ہوتے یا نماز سے باہر۔

(۷۲۴۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ حَمَادًا عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّيُ فَيَسْمَعُ السَّجْدَةَ؟ قَالَ: يَسْجُدُ، وَقَالَ الْحَكَمُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۳۳۳۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی دورانِ نماز آیت سجدہ سنتے تو کیا وہ سجدہ کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، وہ سجدہ کرے گا۔ حضرت حکم بھی یوں ہی فرماتے تھے۔

(۷۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَمِعَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلْيَخِرَّ سَاجِدًا.

(۳۳۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی دورانِ نماز آیت سجدہ سنتے تو سجدے میں گر جائے۔

(۲۲۰) الْجَنْبُ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ، مَا يَصْنَعُ؟

اگر جنبی آیت سجدہ سنتے تو وہ کیا کرے؟

(۷۲۴۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجَنْبِ إِذَا سَمِعَ السَّجْدَةَ: يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَقْرَأُهَا فَيَسْجُدُ بِهَا، وَإِنْ كَانَ لَا يُحْسِنُهَا قَرَأَ غَيْرَهَا، ثُمَّ سَجَدَ.

(۳۳۳۵) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر جنبی آیت سجدہ سنتے تو غسل کرے اور اس آیت کو پڑھ کر سجدہ کرے۔ اور اگر خود ٹھیک طرح سے نہ پڑھ سکتا ہو تو کوئی دوسری آیت پڑھے اور سجدہ کرے۔

(۷۲۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ حَمَادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُمَا قَالَا: إِذَا سَمِعَ الْجَنْبُ السَّجْدَةَ اغْتَسَلَ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۳۳۳۶) حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر جنبی آیت سجدہ کو سنتے تو غسل کر کے سجدہ کرے گا۔

## (۲۳۱) الحائض تسمع السجدة

اگر حائضہ آیت سجدہ کو سنے تو کیا کرے؟

(۴۳۴۷) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ، قَالَ: لَا تَسْجُدُ، هِيَ تَدْعُ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنَ السَّجْدَةِ، الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ.

(۳۳۴۷) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر حائضہ آیت سجدہ کو سنے تو وہ سجدہ نہیں کرے گی، کیونکہ وہ سجدے سے زیادہ اہم چیز فرض نماز کو چھوڑ رہی ہے۔

(۴۳۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَإِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ؟ فَقَالَا: لَيْسَ عَلَيْهَا سُجُودٌ، الصَّلَاةُ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ.

(۳۳۴۸) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ حائضہ اگر آیت سجدہ سنے تو سجدہ کرے گی یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر سجدہ تلاوت لازم نہیں۔ نماز جو اسے معاف ہے ان سجدوں سے زیادہ اہم ہے۔

(۴۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَرَّتْ حَائِضٌ بِقَوْمٍ يَقْرَءُونَ الْمُصْحَفَ فَسَجَدُوا، تَسْجُدُ مَعَهُمْ؟ قَالَ: لَا، قَدْ مَنَعَتْ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ، الصَّلَاةَ.

(۳۳۴۹) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ اگر کوئی حائضہ عورت کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو قرآن مجید کی تلاوت کر رہے ہیں، اگر وہ لوگ سجدہ تلاوت کریں تو کیا یہ ان کے ساتھ سجدہ کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں، اسے ان سجدوں سے زیادہ بہتر چیز فرض نماز سے بھی روک دیا گیا ہے۔

(۴۳۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الصُّحَيِّ (ح) وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: إِذَا سَمِعَتِ الْحَائِضُ السَّجْدَةَ فَلَا تَسْجُدُ، هِيَ تَدْعُ أَوْجَبَ مِنْ ذَلِكَ.

(۳۳۵۰) حضرت ابوحنیفہ اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حائضہ عورت سجدہ تلاوت والی آیت سنے تو سجدہ نہیں کرے گی، وہ اس سے زیادہ ضروری چیز کو چھوڑ رہی ہے۔

(۴۳۵۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحُسَيْنِ فِي الْجُبِّ وَالْحَائِضِ يَسْمَعَانِ السَّجْدَةَ، فَقَالَ: لَا يَسْجُدَانِ.

(۳۳۵۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر جُنُبِی یا حائضہ آیت سجدہ نہیں تو سجدہ نہیں کریں گے۔

(۴۳۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: تَوَمَّسَ بِرَأْسِهَا إِمَاءًا.

(۳۳۵۲) حضرت عثمان بن عفان فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ آیت سجدہ سنے تو سر کو تھوڑا سا جھکا کر اشارہ کر لے۔



(۴۷۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: تَوَمَّيْتُ بِرَأْسِهَا وَتَقُولُ: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ.

(۴۳۵۳) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں کہ عائشہ عورت سر کو تھوڑا سا جھکا کر اشارہ کر لے اور کہے ”اے اللہ! میں تیرے لئے سجدہ کرتی ہوں“

(۲۲۲) فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

اگر کوئی آدمی بے وضو ہونے کی حالت میں آیت سجدہ سے تو وہ کیا کرے؟

(۴۷۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ، رَعَمَ أَنَّهُ كَنَفْسِهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَنْزِلُ عَنْ رَاحِلَتِهِ فِيهِ يَقُ الْمَاءَ، ثُمَّ يَرْكُبُ فَيَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ، وَمَا تَوَضَّأَ.

(۴۳۵۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری سے اترتے، استنجا کرتے اور پھر سوار ہو کر بغیر وضو کے آیت سجدہ پڑھا کرتے تھے۔

(۴۷۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ، فَلَا سُجُودَ عَلَيْهِ.

(۴۳۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بغیر وضو کے آیت سجدہ سے تو اس پر سجدہ لازم نہیں۔

(۴۷۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَمِعَهُ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيَقْرَأْهَا فَيَسْجُدْ، فَإِنْ كَانَ لَا يُحْسِنُهَا قَرَأَ غَيْرَهَا، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۳۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے بغیر وضو ہونے کی حالت میں آیت سجدہ سنی تو وضو کرے۔ پھر آیت سجدہ پڑھے اور پھر سجدہ کرے۔ اگر وہ خود ٹھیک طرح سے نہ پڑھ سکتا ہو تو کوئی دوسرا پڑھے اور پھر یہ سجدہ کرے۔

(۴۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ، قَالَ: يَسْجُدُ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ.

(۴۳۵۷) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جو بے وضو ہونے کی حالت میں آیت سجدہ پڑھے فرماتے ہیں کہ جہاں اس کا چہرہ ہو وہیں سجدہ کرے۔

(۴۷۵۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَلَيْسَ عَلَى وُضُوءٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ عِنْدَهُ مَاءٌ تَوَضَّأَ وَسَجَدَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَاءٌ تَمَمَّ وَسَجَدَ.

(۴۳۵۸) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو آیت سجدہ سنے لیکن اس کا وضو نہ ہو فرماتے ہیں کہ اگر اس کے پاس پانی نہ ہو تو وضو کر کے سجدہ کرے اور اگر اس کے پاس پانی نہ ہو تو تیمم کر کے سجدہ کرے۔

(۲۲۳) الرَّجُلُ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ

اگر کوئی آدمی قبلے سے رخ ہٹا کر آیت سجدہ کی تلاوت کر رہا ہو

(۴۳۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ أَيُسَجَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ، لَا بَأْسَ بِهِ.

(۴۳۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جو قبلے سے رخ ہٹا کر آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ کرے گا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يَمْشِي ، فَيَوْمِيءُ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ.

(۴۳۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن چلتے ہوئے قبلے کے علاوہ کسی طرف رخ کر کے آیت سجدہ پڑھتے تھے اور پھر سر سے اشارہ کر کے سلام پھیر لیتے تھے۔

(۴۳۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَقَرَأَ السَّجْدَةَ الَّتِي فِي (ص) فَسَجَدَ عَلَى حَرْفِ أُسْطُوَانَةٍ ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ: تَوَجَّهُوا.

(۴۳۶۱) حضرت سفیان بن حسین کہتے ہیں کہ حضرت حسن نے ایک ستون کے پاس کھڑے ہو کر سورۃ ص کی آیت سجدہ پڑھی پھر لوگوں سے فرمایا کہ قبلے کی طرف رخ کرلو۔

(۴۳۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ بِهَا وَهُوَ جَالِسٌ ، فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَيَسْجُدُ.

(۴۳۶۲) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بیٹھ کر آیت سجدہ پڑھے تو اسے چاہئے کہ قبلہ رخ ہو کر سجدہ کرے۔

(۲۲۴) الرَّجُلُ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ

اگر کوئی آدمی عصر اور فجر کے بعد آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو کیا وہ سجدہ کرے گا؟

(۴۳۶۳) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ ، فَلْيُسَجَّدْ.

(۴۳۶۳) حضرت شعبی فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی آدمی فجر اور عصر کے بعد آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو سجدہ کرے گا۔

(۴۳۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُمَا قَالَا: اقْرَأْ وَأَسْجُدْ مَا كُنْتَ فِي وَقْتِ بَعْدِ الْعَصْرِ، وَبَعْدَ الْفَجْرِ.

(۳۳۶۴) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم آیت سجدہ پڑھو تو کوئی بھی وقت ہو سجدہ کر لو خواہ عصر کے بعد یا فجر کے بعد۔

(۴۳۶۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ الْحَكَمُ: قَدِمَ عَلَيْنَا رَجَاءُ بْنُ حَيَوَةَ زَمَانَ بَشِيرِ بْنِ مَرْوَانَ، وَكَانَ قَاصًّا الْعُمَاةِ، فَكَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَيَسْجُدُ، قَالَ شُعْبَةُ: وَسَأَلْتُ حَمَّادًا، فَقَالَ: إِذَا كَانَ فِي وَقْتِ صَلَاةٍ فَلَا بَأْسَ.

(۳۳۶۵) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عصر کے بعد آیت سجدہ کی تلاوت کرے۔ حضرت حکم نے فرمایا کہ بشر بن مروان کے زمانے میں حضرت رجاء بن حیوۃ ہمارے ہاں تشریف لائے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا۔ وہ عصر کے بعد آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سجدہ کیا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کسی نماز کا وقت ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۴۳۶۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَلِيمٍ، وَالْقَاسِمِ، وَعَطَاءٍ، وَعَامِرٍ، فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَقَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَسْجُدُ؟ قَالُوا: نَعَمْ.

(۳۳۶۶) حضرت سالم، حضرت قاسم، حضرت عطاء اور حضرت عامر اس شخص کے بارے میں جو عصر کے بعد اور سورج طلوع ہونے سے پہلے آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ کرے گا۔

(۴۳۶۷) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاتَّيْتُ عَلَى السَّجْدَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْغَدَاةِ فَاسْجُدْ.

(۳۳۶۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب تم عصر یا فجر کے بعد آیت سجدہ کی تلاوت کرو تو سجدہ کرو۔

(۴۳۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: إِنَّمَا يُمْنَعُهُمْ مِنْ ذَلِكَ الْكُسْلُ.

(۳۳۶۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اس سجدے سے انہیں سستی ہی روکتی ہے۔

(۲۴۵) مَنْ كَانَ يَقُولُ لَا يَسْجُدُهَا، وَيَكْرَهُ أَنْ يَقْرَأَهَا فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ نہ کرے اور وہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ

آدمی اس وقت میں آیت سجدہ کی تلاوت کرے

(۴۳۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ؛ أَنَّ قَاصًّا كَانَ يَقْرَأُ

السَّجْدَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ فَيَسْجُدُ ، فَهَئَا هَؤُلَاءِ ابْنُ عُمَرَ فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ ، فَحَصَبَهُ ، وَقَالَ : إِنَّهُمْ لَا يَعْقِلُونَ .

(۴۳۶۹) حضرت عبداللہ بن مقسم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فجر کے بعد آیت سجدہ کی تلاوت کرتا اور سجدہ کیا کرتا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے ایسے کرنے سے منع کیا لیکن وہ باز نہ آیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے جھڑکا اور کہا کہ یہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

(۴۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَمَّارَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ فَأَسْجُدُ ، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ ابْنُ عُمَرَ فَهَانِي .

(۴۳۷۰) حضرت ابوتیمہؓ بھی فرماتے ہیں کہ میں فجر کے بعد آیت سجدہ کی تلاوت کر کے سجدہ کیا کرتا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پیغام بھیج کر مجھے منع کر دیا۔

(۴۳۷۱) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ يَقْرَأُ بَعْدَ الْغَدَاةِ ، فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَجَاوِزُهَا ، فَإِذَا حَلَّتِ الصَّلَاةُ قَرَأَهَا وَسَجَدَ .

(۴۳۷۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن ابی الحسن فجر کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرتے، جب کوئی آیت سجدہ آتی تو اس سے گزر جاتے۔ جب نماز پڑھ لیتے تو اس آیت کو پڑھ کر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ قَرَأَ سَجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَرَأَهَا ، ثُمَّ سَجَدَ .

(۴۳۷۲) حضرت مبارک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ انہوں نے عصر کے بعد آیت سجدہ پڑھی اور جب سورج غروب ہو گیا تو اسے پڑھ کر سجدہ کیا۔

(۴۳۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ : أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يُحَدِّثُ ، فَإِذَا بَرَعَتِ الشَّمْسُ قَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ .

(۴۳۷۳) حضرت عبداللہ بن ابی عتبہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابویوبؓ بیان تلاوت کیا کرتے تھے، جب سورج غروب ہو جاتا تو آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتے تھے۔

(۴۳۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَكَانَ أَهْلُ الشَّامِ يَقْرَأُونَ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ إِذَا رَأَى أَنَّهُمْ يَقْرَأُونَ سُورَةَ فِيهَا سَجْدَةٌ بَعْدَ الْعَصْرِ ، لَمْ يَجْلِسْ مَعَهُمْ .

(۴۳۷۴) حضرت ابو غالبؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو امامہؓ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ اہل شام عصر کے بعد آیت سجدہ پڑھتے۔ ابو امامہؓ اگر ان میں سے کسی کو عصر کے بعد کوئی ایسی سورت پڑھتے ہوئے دیکھتے جس میں سجدہ تلاوت ہوتا تو ان کے ساتھ نہیں بیٹھتے تھے۔

(۴۳۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْفَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ قَاصًّا يَقْرَأُ السَّجْدَةَ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ الصَّلَاةُ ، فَسَجَدَ الْقَاصُّ وَمَنْ مَعَهُ ، فَخَاحَذَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدَيْ ، فَلَمَّا أَصْحَى ، قَالَ لِي : يَا نَافِعُ ، أَسَجَدُ بِنَا السَّجْدَةَ الَّتِي سَجَدَهَا الْقَوْمُ فِي غَيْرِ حِينِهَا .

(۴۳۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو نماز کے حلال ہونے سے پہلے آیت سجدہ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ اس پر اس نے بھی سجدہ کیا اور اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا، جب چاشت کا وقت ہوا تو انہوں نے فرمایا اے نافع! آؤ وہ سجدہ کریں جو ان لوگوں نے بے وقت کیا تھا۔

(۲۲۶) جَمِيعُ سَجُودِ الْقُرْآنِ ، وَاخْتِلَافُهُمْ فِي ذَلِكَ

قرآن مجید کے تمام سجدے اور اس بارے میں اہل علم کا اختلاف

(۴۳۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ ، الَّتِي يَسْجُدُونَ فِيهَا ، لَمْ يَذْكُرْ فِيهَا : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ﴾ .

(۴۳۷۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں بارہ مقامات پر اسلاف سجدہ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اس میں سورۃ الاشفاق کا ذکر نہ کیا۔

(۴۳۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : عَدَّ عَلَى مَسْرُوقٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ ، لَمْ يَذْكُرِ الَّتِي فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ﴾ .

(۴۳۷۷) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق نے میرے سامنے قرآن مجید کے بارہ سجدوں کو گنوا یا اور اس میں سورۃ الاشفاق کا ذکر نہ کیا۔

(۴۳۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِي الْعُرَيْبِ الْمَجَاشِعِيِّ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَذَكَرُوا سُجُودَ الْقُرْآنِ ، فَقَالَ : الْأَعْرَافُ ، وَالرَّعْدُ ، وَالنَّحْلُ ، وَيَنبَى إِسْرَائِيلَ ، وَمَرْيَمُ ، وَالْحُجُّ سَجْدَةً وَاحِدَةً ، وَالنَّمْلُ ، وَالْقُرْقَانُ ، وَالْمُتَنَزِّلُ ، وَ(حَمَّ تَنْزِيلُ) ، وَ(ص) ، وَقَالَ : وَلَيْسَ فِي الْمُفْصَلِ سُجُودٌ .

(۴۳۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے قرآن مجید کے سجدوں کا ذکر کیا اور ان سورتوں کا نام لیا: سورۃ الاعراف، سورۃ الرعد، سورۃ النحل، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ مریم، سورۃ الحج کا ایک سجدہ، سورۃ النمل، سورۃ الفرقان، سورۃ الممتزئیل، سورۃ حم تزلزل، سورۃ ص۔ اور فرمایا کہ مفصل میں سجدے نہیں ہیں۔

(۴۳۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْأَعْرَافِ ، وَيَنبَى إِسْرَائِيلَ ، وَالنَّجْمِ ، وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ ، وَ﴿إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ﴾ .



(۴۳۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سورۃ الاعراف، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ النجم، سورۃ العلق اور سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَعِيْنٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّهُ قَالَ: غَزَائِمُ السُّجُودِ: (الْمُتَنَزِّلُ)، وَ(حَمَّ تَنْزِيلُ)، وَالْأَعْرَافُ، وَيَنْبَى إِسْرَائِيلَ.

(۴۳۸۰) حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ اہم سجدے یہ ہیں: سورۃ الم تنزیل، سورۃ حم تنزیل، سورۃ الاعراف اور سورۃ بنی اسرائیل

(۴۳۸۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: غَزَائِمُ سُجُودِ الْقُرْآنِ: (الْمُتَنَزِّلُ) السَّجْدَةُ، وَ(حَمَّ تَنْزِيلُ) السَّجْدَةُ، وَالنَّجْمُ، وَ(اقْرَأْ) بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ.

(۴۳۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کے اہم سجدے یہ ہیں: سورۃ الم تنزیل السجدہ، حم تنزیل السجدہ، سورۃ النجم، سورۃ العلق۔

(۴۳۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ دَاوُدَ، يَعْنِي ابْنَ يَاسٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: غَزَائِمُ السُّجُودِ: (الْمُتَنَزِّلُ)، وَالنَّجْمُ، وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۳۸۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کے اہم سجدے یہ ہیں: سورۃ الم تنزیل، سورۃ النجم اور سورۃ العلق۔

(۴۳۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجَمِيِّ، أَنَّ أَشْيَاخًا مِنْ بَنِي الْهَجَمِ بَعَثُوا رَاكِبًا لَهُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِلَى مَكَّةَ، لِيَسْأَلَ لَهُمْ عَنْ سُجُودِ الْقُرْآنِ، فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ أَجْمَعُوا عَلَى عَشْرِ سَجَدَاتٍ.

(۴۳۸۳) حضرت ابو تمیمہ جعفی فرماتے ہیں کہ بنو ہجیم کے کچھ لوگوں نے اپنے ایک سوار کو مکہ اور مدینہ کی طرف روانہ کیا تا کہ وہاں کے لوگوں سے قرآن مجید کے سجدوں کے بارے میں سوال کرے، جب وہ واپس آیا تو اس نے بتایا کہ ان کا دس سجدوں پر اتفاق ہے۔

(۲۲۷) مَنْ كَرِهَ إِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ أَنْ يُجَاوِزَهَا حَتَّى يَسْجُدَ

جن حضرات نے اس بات کو مکروہ خیال کیا ہے کہ آیت سجدہ کی تلاوت کرے اور

سجدہ کئے بغیر گزر جائے

(۴۳۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِشَيْخَيْنِ يَقْرَأُ أَحَدُهُمَا عَلَى

صَاحِبِهِ الْقُرْآنَ ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمَا ، فَإِذَا أَحَدُهُمَا قَيْسُ بْنُ السَّكَنِ الْأَسَدِيُّ ، وَإِذَا الْآخَرُ يَقْرَأُ سُورَةَ مَرْيَمَ ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ قَالَ لَهُ قَيْسُ بْنُ سَكَنِ : دَعُوهَا ، فَإِنَّا نَكْرَهُ أَنْ يَرَانَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ ، فَتَرَكَّهَا وَقَرَأَ مَا بَعْدَهَا ، قَالَ قَيْسُ : وَاللَّهِ مَا صَرَفْنَا عَنْهَا إِلَّا شَيْطَانٌ ، اقْرَأْهَا ، فَقَرَأَهَا فَسَجَدْنَا .

(۴۳۸۴) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوا تو دو بوڑھے آدمی بیٹھے تھے، جن میں سے ایک دوسرے کو قرآن مجید پڑھا رہا تھا۔ میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک حضرت قیس بن سکن اسدی تھے، دوسرے آدمی ان سے سورۃ مریم پڑھ رہے تھے۔ جب وہ آیت سجدہ پر پہنچے تو قیس بن سکن نے کہا کہ اسے چھوڑ دو، ہم اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ مسجد والے ہمیں دیکھیں۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور اس کے بعد والا حصہ پڑھا۔ پھر حضرت قیس نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اس آیت کے چھوڑنے پر ہمیں شیطان نے ابھارا تھا۔ اسے پڑھو۔ چنانچہ انہوں نے پڑھا اور پڑھ کر سجدہ کیا۔

(۴۳۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا اتُّوا عَلَى السَّجْدَةِ أَنْ يُجَاوِزُواَهَا حَتَّى يَسْجُدُوا .

(۴۳۸۵) حضرت قسعی فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ آیت سجدہ سے بغیر سجدہ کے گزر جائیں۔

(۴۳۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : لَا يُبْغِي لَهُ أَنْ يَمُرَّ بِهَا فَيَتْرُكَهَا .

(۴۳۸۶) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو نماز میں آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ اس کے لئے اس کو چھوڑ کر گزرنا مناسب نہیں۔

(۴۳۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا يُبْغِي لَهُ إِذَا مَرَّ بِهَا أَنْ يَتْرُكَهَا ، وَلَكِنْ يَسْجُدُ بِهَا ، وَإِنْ شَاءَ رَكَعَ بِهَا .

(۴۳۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آیت سجدہ کو چھوڑ کر گزرنا درست نہیں۔ البتہ اگر چاہے تو اسے پڑھ کر سجدہ کرے اور اگر چاہے تو رکوع کرے۔

(۲۲۸) السجدة تقرأ على المنبر، ما يصنع صاحبها؟

اگر منبر پر آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو کیا کرے؟

(۴۳۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّي ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ ، قَالَ : بَيْنَا الْأَشْعَرِيُّ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَرَأَ السَّجْدَةَ الْآخِرَةَ مِنْ سُورَةِ الْحَجِّ ، قَالَ : فَتَزَلَّ عَنِ الْمُنْبَرِ ، فَسَجَدَ ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ .

(۳۳۸۸) حضرت صفوان بن حرز فرماتے ہیں کہ حضرت اشعری ہمیں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے انہوں نے اس میں سورۃ الحج کی دوسری آیت سجدہ پڑھی تو منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا اور پھر اپنی جگہ واپس آ گئے۔

(۳۳۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سَجْدَةَ سُورَةِ (ص) عَلَى الْمُنْبَرِ، فَلَمَّا آتَى عَلَى السَّجْدَةِ قَرَأَهَا، ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ.

(۳۳۸۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے منبر پر سورۃ ص کی آیت سجدہ پڑھی اور نیچے اتر کر سجدہ فرمایا۔  
(۳۳۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّهُ قَرَأَ سَجْدَةَ (ص) وَهُوَ عَلَى الْمُنْبَرِ، فَنَزَلَ فَسَجَدَ، ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ.

(۳۳۹۰) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ ص کی آیت سجدہ پڑھی اور نیچے اتر کر سجدہ فرمایا۔ پھر اپنی جگہ واپس تشریف لے گئے۔

(۳۳۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، قَالَ: قَرَأَ عَمَّارٌ عَلَى الْمُنْبَرِ: (إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ)، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْقَرَارِ، فَسَجَدَ بِهَا.

(۳۳۹۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت زور نے منبر پر سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور پھر زمین پر اتر کر سجدہ کیا۔  
(۳۳۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ قَرَأَهَا وَهُوَ عَلَى الْمُنْبَرِ، ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ.

(۳۳۹۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر آیت سجدہ کی تلاوت کی اور پھر نیچے اتر کر سجدہ کیا۔  
(۳۳۹۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَبَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي وَاهِبُ الْمَعَاذِرِيِّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ غَامِرٍ قَرَأَ عَلَى الْمُنْبَرِ السَّجْدَةَ، فَنَزَلَ فَسَجَدَ.

(۳۳۹۳) حضرت اوس بن بشر کہتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نے منبر پر آیت سجدہ کی تلاوت کی اور پھر نیچے اتر کر سجدہ کیا۔

(۲۲۹) الْمَرْأَةُ تَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَمَعَهَا رَجُلٌ، مَا يَصْنَعُ؟

اگر کوئی عورت آیت سجدہ پڑھے اور اس کے ساتھ کوئی مرد ہو تو سجدے کا کیا حکم ہے؟

(۲۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، فِي الْمَرْأَةِ تَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَمَعَهَا رَجُلٌ، أَوْ رَجُلٌ، قَالَ: يَسْجُدُونَ قَبْلَهَا، وَلَا يَأْتُمُونَ بِهَا.

(۳۳۹۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت آیت سجدہ پڑھے اور اس کے پاس ایک یا زیادہ مرد ہوں تو وہ اس سے پہلے سجدہ کر لیں اس کی اتباع نہ کریں۔

(۲۲۹) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُعْبِرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَقْرَأُ السَّجْدَةَ؟ فَقَالَ: هِيَ

إِمَامُكَ.

(۴۳۹۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی عورت آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تمہاری امام ہے۔ یعنی تم بھی سجدہ کرو گے۔

(۲۴۰) السَّجْدَةُ يَقْرُوهَا الرَّجُلُ وَمَعَهُ قَوْمٌ، لَا يَسْجُدُونَ حَتَّى يَسْجُدَ

اگر کوئی آدمی آیت سجدہ کی تلاوت کرے اور لوگ اس کے پاس موجود ہوں تو وہ اس

وقت تک سجدہ نہیں کریں گے جب تک وہ خود سجدہ نہیں کر لیتا

(۴۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّ عَلَامًا قَرَأَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَةَ، فَانْظَرَ الْعَلَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ، فَلَمَّا كَمَّ يَسْجُدُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَيْسَ فِي هَذِهِ السُّورَةِ سَجْدَةٌ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّكَ كُنْتَ إِمَامًا فِيهَا، فَلَوْ سَجَدْتَ لَسَجَدْنَا.

(بیہقی ۳۲۳)

(۴۳۹۶) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ایک لڑکے نے نبی پاک ﷺ کے پاس آیت سجدہ کی تلاوت کی۔ اس نے انتظار کیا کہ نبی پاک ﷺ سجدہ فرمائیں۔ جب آپ نے سجدہ نہ کیا تو وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا اس سورت میں سجدہ نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا اس سورت میں سجدہ تو ہے۔ البتہ تم اس بارے میں ہمارے امام تھے۔ اگر تم سجدہ کرتے تو ہم بھی سجدہ کرتے۔

(۴۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ خَنْظَلَةَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ سُورَةَ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَلَمَّا بَلَغْتُ السَّجْدَةَ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اقْرَأْهَا، فَإِنَّكَ إِمَامٌ فِيهَا.

(۴۳۹۷) حضرت سلیم بن خنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سورۃ بنی اسرائیل پڑھی۔ جب میں آیت سجدہ پڑھتا تو حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ اسے پڑھو، تم اس میں ہمارے امام ہو۔

(۲۴۱) فِي السَّجْدَةِ تَكُونُ آخِرَ السُّورَةِ

اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو کیا حکم ہے؟

(۴۳۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ، وَمَسْرُوقًا، وَعَمْرَو بْنَ شَرْحَبِيلَ، كَانُوا يَقُولُونَ: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ آخِرَ السُّورَةِ، أَجْزَاكَ أَنْ تَرْكَعَ بِهَا.

(۴۳۹۸) حضرت علقمہ، حضرت مسروق اور حضرت عمرو بن شرحبیل فرمایا کرتے تھے کہ اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو رکوع کرنا کافی ہے۔

(۲۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُبِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ فِي آخِرِ السُّورَةِ سَجْدَةٌ ، أَجَزَّكَ أَنْ تَرْكَعَ بِهَا .

(۲۳۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو تمہارے لئے رکوع کرنا کافی ہے۔

(۴۴۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ : (تَنْزِيلَ) السَّجْدَةِ فَيَرْكَعُ بِالسَّجْدَةِ .

(۴۴۰۰) حضرت ابن طاووس فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس عشاء کی نماز میں سورۃ تنزیل السجدہ پڑھتے اور سجدے کی جگہ رکوع کیا کرتے تھے۔

(۴۴۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ ، وَاسْتَلَّ عَنِ الرَّجُلِ يَقْرَأُ بِالسَّجْدَةِ فَتَكُونُ فِي آخِرِ السُّورَةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُ هُوَ سَجَدَ بِهَا قَامَ فَقَرَأَ بَعْدَهَا ، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ بِهَا رَكَعَ بِهَا .

(۴۴۰۱) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص ایسی سورت پڑھے جس کے آخر میں سجدہ تلاوت ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر چاہے تو سجدہ کرے اور کھڑا ہو کر اس کے بعد کی قراءت کرے اور اگر چاہے تو رکوع کر لے۔

(۴۴۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُثْبَةُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ فِي بَيْتِ إِسْرَائِيلَ ، وَمَا بَعْدَهَا ، ثُمَّ يَرْكَعُ .

(۴۴۰۲) حضرت قیس کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد سورۃ بنی اسرائیل کی آیت سجدہ اور اس کے بعد کا کچھ حصہ پڑھا کرتے تھے اور پھر رکوع کرتے تھے۔

(۴۴۰۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُنَيْمٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ آخِرَ السُّورَةِ ، فَإِنْ شِئْتَ فَارْكَعْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ ، فَإِنَّ الرُّكْعَةَ مَعَ السَّجْدَةِ .

(۴۴۰۳) حضرت ربیع بن خنیم فرماتے ہیں کہ اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو اگر تم چاہو تو رکوع کر لو اور اگر چاہو تو سجدہ کر لو۔ کیونکہ رکوع سجدے کے ساتھ ہے۔

(۴۴۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكَيْعٌ ، قَالَا : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنِ السُّورَةِ تَكُونُ فِي آخِرِهَا سَجْدَةٌ ، أَوْ يَرْكَعُ ، أَوْ يَسْجُدُ ؟ قَالَ : إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ السَّجْدَةِ إِلَّا الرُّكْعُ فَهُوَ قَرِيبٌ .

(۴۴۰۴) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی آیت سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو وہ رکوع کرے گا یا سجدہ؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تمہارے اور سجدے کے درمیان صرف رکوع ہے تو رکوع زیادہ بہتر ہے۔



(۲۳۳) فی سجود القرآن، وما یقرأ فیہ

قرآن مجید کے سجدوں میں کیا پڑھا جائے گا؟

(۴۴۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

(ترمذی ۵۸۰۔ احمد ۳۰)

(۴۴۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ قرآن مجید کے سجدوں میں یہ پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعہ اسے پیدا کیا، اسے صورت بخشی اور اسے سماعت و بصارت سے سرفراز فرمایا۔

(۴۴۰۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَصَنِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِي، وَبِكَ آمَنْ فُؤَادِي، اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي، وَعَمَلًا يَرْفَعُنِي.

(۴۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سجدہ تلاوت میں یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے چہرے نے تیرے لئے سجدہ کیا، میرا دل تجھ پر ایمان لایا، اے اللہ! مجھے ایسا علم عطا فرما جو فائدہ دینے والا ہو اور مجھے ایسا عمل عطا فرما جو میرے درجات کو بلند کرنے والا ہو۔

(۴۴۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ فِي السَّجْدَةِ مَرَّاتًا: سَجَدَ وَجْهِي لِمَنْ خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ. (ابوداؤد ۱۴۰۹۔ احمد ۲۱۷)

(۴۴۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ قرآن مجید کے سجدوں میں یہ پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعہ اسے پیدا کیا اور اسے سماعت و بصارت سے سرفراز فرمایا۔

(۴۴۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ ﴿سُبْحَانَ رَبَّنَا إِنِ كَانَ وَعْدُ رَبَّنَا لَمَفْعُولًا﴾، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، ثَلَاثًا.

(۴۴۰۸) حضرت سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ جب یہ آیت پڑھتے ﴿سُبْحَانَ رَبَّنَا إِنِ كَانَ وَعْدُ رَبَّنَا لَمَفْعُولًا﴾ تو سجدہ کرتے اور اس سجدے میں تین مرتبہ یہ کلمات کہتے (ترجمہ) پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

(۴۴۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِشَيْخَيْنِ يَقْرَأُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ الْقُرْآنَ ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمَا فَإِذَا أَحَدُهُمَا قَيْسُ بْنُ سَكَنٍ الْأَسَدِيُّ ، وَالْآخَرُ يَقْرَأُ عَلَيْهِ سُورَةُ مَرْيَمَ ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ ، قَالَ لَهُ قَيْسٌ : دَعْنِي ، فَإِنَّا نَكْرَهُ أَنْ يَرَانَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ ، فَتَرَكَهَا وَقَرَأَ مَا بَعْدَهَا ، ثُمَّ قَالَ قَيْسٌ : وَاللَّهِ مَا صَرَفْنَا عَنْهَا إِلَّا الشَّيْطَانُ ، أَفْرَأَاهَا ، فَقَرَأَهَا فَسَجَدْنَا ، فَلَمَّا رَفَعْنَا رُؤُوسَنَا ، قَالَ لَهُ قَيْسٌ : تَذَرِي مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، كَانَ يَقُولُ : سَجَدَ وَجْهِي لِمَنْ خَلَقَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، قَالَ : صَدَقْتَ ، وَبَلَّغَنِي أَنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَقُولُ : سَجَدَ وَجْهِي مُتَعَفِّراً فِي التُّرَابِ لِخَلْقِي وَحَقِّ لَهُ ، ثُمَّ قَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ ! مَا أَشْبَهَ كَلَامَ الْأَنْبِيَاءِ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ .

(۴۴۰۹) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوا تو دو بوڑھے آدمی بیٹھے تھے، جن میں سے ایک دوسرے کو قرآن مجید پڑھا رہا تھا۔ میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک حضرت قیس بن سکن اسدی تھے، دوسرے آدمی ان سے سورۃ مریم پڑھ رہے تھے۔ جب وہ آیت سجدہ پر پہنچے تو قیس بن سکن نے کہا کہ اسے چھوڑ دو، ہم اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ مسجد والے ہمیں دیکھیں۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور اس کے بعد والا حصہ پڑھا۔ پھر حضرت قیس نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اس آیت کے چھوڑنے پر ہمیں شیطان نے ابھارا تھا۔ اسے پڑھو۔ چنانچہ انہوں نے پڑھا اور ہم نے سجدہ کیا۔ جب ہم نے اپنے سر اٹھائے تو حضرت قیس نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ تلاوت کرتے تھے تو کیا کہتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں، رسول اللہ ﷺ یہ کہتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اسے سماعت و بصارت سے سرفراز فرمایا۔ حضرت قیس نے کہا کہ تم سچ کہتے ہو۔ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے سجدوں میں یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے مٹی میں لپٹتے ہوئے میرے خالق کو سجدہ کیا اور اس کا حق کے لئے وہ اس ذات کو سجدہ کرے۔ پھر فرمایا کہ سبحان اللہ! انبیاء کا کلام ایک دوسرے کے کتنا مشابہ ہے۔

(۴۴۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ : لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ .

(۴۴۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا۔ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے سجدوں میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں سعادت سمجھ کر حاضر ہوں اور ساری بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔

(۴۴۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَبَّى وَهُوَ سَاجِدٌ .

(۴۴۱۱) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سجدہ تلاوت میں لبیک کہا کرتے تھے۔

(۲۳۳) فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السُّجْدَةَ فَيَسْهُوُ ، فَيَضُمُّ إِلَيْهَا أُخْرَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے ایک سجدہ تلاوت کرنے کے بجائے دو کر لئے

تو وہ سجود سہو کرے گا

(۴۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُعِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ : قَرَأْتُ سُجْدَةً فَسَجَدْتُ بِهَا ، فَأَصَفْتُ إِلَيْهَا سُجْدَةً أُخْرَى نَاسِيًا ؟ قَالَ : اسْجُدْ سُجْدَتَيْ السَّهْوِ .

(۴۱۱۲) حضرت معیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی شیبہ سے پوچھا کہ میں آیت سجدہ پڑھوں اور سجدہ کرتے ہوئے بھول کر اس کے ساتھ ایک اور سجدہ ملا لوں تو میرے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اب سہو کے بھی دو سجدے کرو۔

(۴۱۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي رَجُلٍ قَرَأَ السُّجْدَةَ وَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ ، فَسَجَدَ سُجْدَتَيْنِ ، قَالَ : يَسْجُدُ سُجْدَتَيْنِ إِذَا قَرَعَ .

(۴۱۱۳) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو فرض نماز کے دوران آیت سجدہ پڑھے، پھر دو سجدے کر لئے فرماتے ہیں کہ وہ فارغ ہونے کے بعد دو سجدے سہو کے بھی کرے گا۔

(۴۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيَْادٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : قَرَأْتُ السُّجْدَةَ وَأَنَا سَاجِدٌ ، اسْجُدْ ؟ قَالَ : لَا ، وَلَمْ تَقْرَأْ وَأَنْتَ سَاجِدٌ ؟

(۴۱۱۴) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ میں اگر حالت سجود میں آیت سجدہ پڑھوں تو کیا میں سجدہ کروں گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن تم سجدے کی حالت میں آیت سجدہ کیوں پڑھتے ہو؟

(۲۳۴) الرَّجُلُ يَقْرَأُ السُّجْدَةَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ

اگر کوئی شخص خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے آیت سجدہ پڑھے تو سجدہ کیسے کرے؟

(۴۱۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : قَرَأْتُ السُّجْدَةَ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَكَيْفَ تَرَى ؟ قَالَ : أَمْرُكَ أَنْ تَسْجُدَ ، قُلْتُ : إِذَا تَرَكَبَى النَّاسَ وَهُمْ يَطُوفُونَ ، فَيَقُولُونَ : مَجْنُونٌ ، أَفَأَسْتَطِيعُ أَنْ اسْجُدَ وَهُمْ يَطُوفُونَ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ قَرَأَ ابْنُ الزُّبَيْرِ السُّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ ، فَقَامَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ فَقَرَأَ السُّجْدَةَ ثُمَّ جَاءَ فَجَلَسَ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ قَبْلُ حَيْثُ قَرَأْتَ السُّجْدَةَ ؟ فَقَالَ : لَا شَيْءَ اسْجُدْ ؟ إِنِّي لَوْ كُنْتُ فِي صَلَاةٍ سَجَدْتُ ، فَأَمَّا إِذَا لَمْ أَكُنْ فِي صَلَاةٍ فَإِنِّي لَا اسْجُدُ ، قَالَ : وَسَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ

وَأَوْمِيءُ بِرَأْسِكَ.

(۳۳۱۵) حضرت حاتم بن ابی صفیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ سے سوال کیا کہ اگر میں دوران طواف آیت سجدہ پڑھوں تو سجدہ کروں یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں سجدہ کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں نے کہا کہ اگر لوگ دوران طواف مجھے سجدہ کرتے دیکھیں گے تو مجھے پاگل کہیں گے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ طواف کر رہے ہوں اور میں سجدہ کروں؟! انہوں نے کہا اگر یہ بات ہے تو سن لو کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ نہیں کیا۔ پھر حضرت حارث بن ابی ربیعہ نے آیت سجدہ پڑھی اور آکر کہنے لگے اے امیر المؤمنین! ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ نے آیت سجدہ پڑھی تھی، لیکن آپ نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں کیوں سجدہ کروں؟ جب میں نماز میں ہوتا ہوں تو سجدہ کرتا ہوں اور اگر میں نماز کے باہر آیت سجدہ کی تلاوت کروں تو سجدہ نہیں کرتا۔ حاتم بن ابی صفیرہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے سر کو اشارے سے جھکا لو۔

(۴۱۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، قَالَ: يُؤْمِيءُ، أَوْ قَالَ: يَسْجُدُ.

(۳۳۱۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران طواف آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو سر کے اشارے سے سجدہ کر لے۔

### (۲۲۵) السَّجْدَةُ تُقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی نماز میں آیت سجدہ پڑھنے کا بیان

(۴۱۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ مَكْنُوبَةٍ سَجْدَةً، ثُمَّ سَجَدَ.

(۳۳۱۷) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرض نماز میں آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ کیا۔

(۴۱۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ أَبِي مُجَلِّزٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ سَجْدَةً فَسَجَدَ، قَرَأُوا أَنَّهُ قَرَأَ: (الْمُ تَنْزِيلُ) السَّجْدَةِ.

(۳۳۱۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ظہر کی نماز میں آیت سجدہ پڑھی، پھر سجدہ کیا۔ لوگوں کا خیال ہے کہ آپ نے الم تنزیل السجدہ پڑھی تھی۔

(۴۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي مُجَلِّزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمِثْلِهِ، قَالَ: وَلَمْ يَسْمَعْهُ التَّيْمِيُّ مِنْ أَبِي مُجَلِّزٍ.

(۳۳۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۴۴۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَعْفَلٍ، عَنْ أَبِي حَكِيمَةَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ، فَسَجَدَ فِيهَا.

(۴۴۲۰) حضرت ابو حکیمہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو ظہر کی نماز پڑھائی اور اس میں سجدہ تلاوت کیا۔  
(۴۴۲۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ مَكَّةَ، قَالَ: فَصَلَّى الْعَصْرَ، أَوْ الظُّهْرَ، قَالَ: فَسَجَدَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ سُورَةَ فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۴۴۲۱) حضرت بکر کہتے ہیں کہ مجھ سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو مکہ میں دیکھا کہ انہوں نے عصر یا ظہر کی نماز پڑھی اور اس میں سجدہ کیا۔ نماز کے بعد کسی آدمی نے ان سے کہا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں میں نے ایک سورت پڑھی تھی جس میں سجدہ تلاوت تھا۔

(۴۴۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَالْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَرَأَ فِي الظُّهْرِ: (الْم تَنْزِيلُ) السَّجْدَةِ، وَفِي الْأُخْرَى بِسُورَةٍ مِنَ الْمَثَانِي.

(۴۴۲۲) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ظہر کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدۃ دوسری رکعت میں مثنیٰ میں سے کوئی سورت پڑھی۔

(۴۴۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: لَا تَقْرَأُ السَّجْدَةَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ إِلَّا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَسْتَحِبُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَقْرَأَ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۴۴۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ سوائے فجر کے کسی فرض نماز میں آیت سجدہ نہ پڑھو۔ حضرت ابراہیم جمعہ کے دن اس بات کو مستحب خیال فرماتے تھے کہ کوئی ایسی سورت پڑھی جائے جس میں سجدہ تلاوت ہو۔

(۴۴۲۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ، وَيَقُولُ: أَكْرَهُ أَنْ أَزِيدَ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ.

(۴۴۲۴) حضرت ابو جہلہ فرض میں سجدہ تلاوت نہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں فرض نماز میں کوئی اضافہ کروں۔

(۲۳۶) مَنْ رَخَّصَ أَنْ تَقْرَأَ السَّجْدَةَ فِيمَا يُجْهَرُ بِهِ مِنَ الصَّلَاةِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ جہری نمازوں میں آیت سجدہ کی تلاوت کی جائے  
(۴۴۲۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ، فَقَالَ:



إِنَّ فَلَانًا صَلَّى بِنَا الْفَجْرِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ سَجْدَةٍ فِيهَا ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : أَوَقَدْ فَعَلَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَصَلَّى عُمَرُ مِنْ الْغَدِ ، فَقَرَأَ بِالنَّحْلِ وَبَنِي إِسْرَآئِيلَ ، فَسَجَدَ فِيهِمَا جَمِيعًا .

(۳۳۲۵) حضرت بکر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ فلاں شخص نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں ایسی سورت پڑھی جس میں سجدہ تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا اس نے واقعی ایسا کیا ہے؟ خبر دینے والے نے کہا ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اگلے دن فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ النحل اور سورۃ بنی اسرائیل کی تلاوت کی اور دونوں میں سجدہ کیا۔

(۴۴۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُثْمَانَ الْعُشَاءَ الْآخِرَةَ ، فَقَرَأَ بِالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ : وَالَّذِينَ وَالزَّيُّونَ .

(۳۳۲۶) حضرت مسروق بن اجدع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۃ النجم کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ دوسری رکعت میں سورۃ التین کی تلاوت فرمائی۔

(۴۴۳۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدٍ بْنُ مَجْجُوفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرَ الْعُشَاءَ الْآخِرَةَ ، فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرُّكْعَتَيْنِ : ﴿ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴾ فَسَجَدَ ، وَسَجَدْنَا مَعَهُ .

(۳۳۲۷) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی اور اس کی ایک رکعت میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی، اس میں انہوں نے بھی سجدہ کیا اور ہم نے بھی۔

(۲۳۷) (الإمام يقرأ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ فَلَا يَسْجُدُ)

اگر امام ایسی سورت پڑھے جس میں آیت سجدہ ہے اور وہ سجدہ نہ کرے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہئے  
(۴۴۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي الْعَالِيَةِ : صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فَلَانٍ ، فَقَرَأَ إِمَامُهُمُ السَّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ ، قَالَ : أَفَلَا سَجَدْتَ ؟

(۳۳۲۸) حضرت ابو خالدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ کو بتایا کہ میں نے فلاں لوگوں کی مسجد میں نماز پڑھی ہے، ان کے امام نے آیت سجدہ کی تلاوت کی لیکن سجدہ نہیں کیا۔ حضرت ابو العالیہ نے فرمایا کہ تم نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟

(۴۴۳۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ يَقُولُ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي ﴿ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴾ فَإِذَا قُرِئَتْ وَكَانَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَمْ يَسْجُدِ الْإِمَامُ ، قَالَ : فَيَوْمِي أَبُو هُرَيْرَةَ .

(۳۳۲۹) حضرت عبد الرحمن اعرج کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔ اگر وہ کسی کے پیچھے

نماز پڑھتے اور امام سورۃ الانشقاق کی تلاوت کرتے ہوئے سجدہ نہ کرتا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو جھکا کر اشارہ کر لیا کرتے تھے۔

(۴۴۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ وَمَوْلَى الْمُطَّلِبِ ؛ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ ، قَالَ : إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ ابْنِ عُمَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ ، وَطَارِقٌ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَقَرَأَ (النَّجْمَ) ، فَلَمَّا فَرَغَ وَقَعَ ابْنُ عُمَرَ سَاجِدًا ، وَسَجَدْنَا مَعَهُ ، وَمَا يَتَحَرَّكُ الْآخَرُ .

(۴۴۳۰) حضرت ابو عمر مولی المطلب فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے ساتھ مسجد میں بیٹھا تھا۔ حضرت طارق لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے سورۃ النجم کی تلاوت کی۔ اسے سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی سجدہ کیا اور ہم نے بھی سجدہ کیا۔ اور اس بد نصیب (طارق خطیب) نے کوئی حرکت نہ کی۔

(۲۳۸) الرَّجُلُ يَنْسَى السَّجْدَةَ مِنَ الصَّلَاةِ ، فَيَذْكُرُهَا وَهُوَ يُصَلِّي

ایک آدمی نماز کا سجدہ تلاوت کرنا بھول جائے اور اسے دوسری نماز میں یاد آئے تو کیا کرے؟

(۴۴۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ سَجْدَةً مِنْ أَوَّلِ صَلَاتِهِ فَلَمْ يَذْكُرْهَا حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ رُكْعَةٍ مِنْ صَلَاتِهِ ، قَالَ : يَسْجُدُ فِيهَا ثَلَاثَ سَجَدَاتٍ ، فَإِنْ لَمْ يَذْكُرْهَا حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يُسَلِّمْ بَعْدُ ، قَالَ : يَسْجُدُ سَجْدَةً وَاحِدَةً مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ .

(۴۴۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نماز کے شروع میں سجدہ تلاوت کرنا بھول جائے اور اسے نماز کی دوسری رکعت میں یاد آئے تو اس رکعت میں وہ تین سجدے کرے۔ اگر نماز پوری کرنے کے بعد یاد آئے تو گفتگو کرنے سے پہلے ایک سجدہ کر لے اور اگر گفتگو کرنے کے بعد یاد آئے تو نئے سرے سے نماز ادا کرے۔

(۴۴۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الرَّجُلُ سَجْدَةً مِنَ الصَّلَاةِ ، فَلْيَسْجُدْهَا مَتَى مَا ذَكَرَهَا فِي صَلَاتِهِ .

(۴۴۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو نماز میں سجدہ کرنا بھول جائے تو نماز میں جب بھی یاد آئے سجدہ کر لے۔

(۴۴۳۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْكُنُ فِي سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ لَا يَذْكُرُ سَجْدَهَا أَمْ لَا ، قَالَ مُجَاهِدٌ : إِنْ شَبَّتْ فَأَسْجُدْهَا ، فَإِذَا قَضَيْتَ صَلَاتَكَ ، فَأَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ ، وَإِنْ شَبَّتْ فَلَا تَسْجُدْهَا ، وَأَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ فِي آخِرِ صَلَاتِكَ .

(۴۴۳۳) حضرت مجاہد سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کو اس بارے میں شک ہو جاتا ہے کہ اس نے سجدہ کیا یا نہیں، اب وہ بیٹھا ہوا ہے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو سجدہ کر لو پھر جب نماز مکمل کر چکو تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے سہو کے کر لو۔ اور اگر تم چاہو تو سجدہ نہ کرو اور نماز کے آخر میں بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لو۔

(۲۳۹) فی الرجل یسمع السجدة وهو ساجد، أو راکع، من قال یجزئہ

اگر کوئی شخص رکوع یا سجدے کی حالت میں آیت سجدہ نے تو کیا کرے؟

(۴۴۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَمِعَ السَّجْدَةَ وَهُوَ رَاكِعٌ، أَوْ سَاجِدٌ، أَجَزَاهُ رُكُوعَهُ وَسُجُودَهُ مِنَ السُّجُودِ بِهَا.

(۴۴۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے رکوع یا سجدے کی حالت میں آیت سجدہ سنی تو اس کے لئے یہی رکوع یا سجدہ کافی ہے۔

(۲۴۰) فی الرجل یصلی فلا یدری زاد، أو نقص

کسی آدمی نے نماز پڑھی لیکن اسے یہ معلوم نہیں ہے کہ اس نے کتنی نماز پڑھ لی، اب وہ کیا کرے؟

(۴۴۲۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَرَادَ، أَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بَوَّحَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، فَتَنَّى رَجُلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بَوَّحَهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَوْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَتَيْنَاكُمْ بِهِ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَلَذَكُّرُونِي، فَإِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيَتِمَّ عَلَيْهِ، فَإِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(بخاری ۴۰۱- ابو داؤد ۱۰۱۲)

(۴۴۳۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرتبہ نماز پڑھائی، اس میں اضافہ کر دیا یا کمی فرمادی۔ جب آپ سلام پھیر کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے پوچھا کیوں، کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے آج ایسی ایسی نماز پڑھائی ہے۔ آپ ﷺ نے اسی وقت اپنے قدموں کو موڑا اور دو سجدے فرمائے۔ پھر سلام پھیرا اور لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ پھر فرمایا کہ اگر نماز کے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہوتا تو میں تمہیں ضرور بتاتا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میں بھی تمہاری طرح کا انسان ہوں، جیسے تم بھولتے ہو ایسے میں بھی بھول سکتا ہوں۔ جب میں نماز میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کر دیا کرو۔ جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی بھول چوک ہو جائے تو غور و فکر کر کے جو بات درست لگے اس پر عمل کر لے۔ پھر جب سلام پھیرے تو دو سجدے کر لے۔

(۴۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ،

وَيَنْ عَلَى الْيَقِينِ ، فَإِذَا اسْتَبَقَنَ التَّمَامَ رَكَعَ رُكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، فَإِنْ كَانَتْ صَلَاتُهُ تَامَةً ، كَانَتْ الرُّكْعَةُ وَالسَّجْدَتَانِ نَافِلَةً ، وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرُّكْعَةُ تَمَامَ صَلَاتِهِ ، وَالسَّجْدَتَانِ يُرْغَمَانِ الشَّيْطَانُ . (ابوداؤد ۱۰۱۶ - احمد ۳ / ۸۳)

(۳۳۳۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے تو شک کو زائل کر دے اور یقین پر عمل کرے۔ اگر اس کو نماز کے مکمل ہونے کا یقین ہو تو ایک رکعت پڑھے اور سہو کے دو سجدے کرے۔ اگر اس کی نماز مکمل ہو گئی تھی تو یہ رکعت اور دو سجدے نفل بن جائیں گے۔ اگر اس کی نماز نامکمل تھی تو اس رکعت کی وجہ سے مکمل ہو جائے گی اور دو سجدے شیطان کو ذلیل کر دیں گے۔

(۴۴۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ فِي يَمِينِهِ ، وَقَالَ : إِذَا أَوْهَمْتَ فَكُنْ فِي زِيَادَةٍ ، وَلَا تَكُنْ فِي نَقْصَانٍ .

(۳۳۳۷) حضرت عون بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے کمرے میں ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں پڑھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب تمہیں نماز کے بارے میں شک ہو تو زیادہ پڑھو کم نہ پڑھو۔

(۴۴۳۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا شَكَّ فِي الزِّيَادَةِ وَالنَّقْصَانِ فَلْيَصِلْ رُكْعَةً ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ عَلَى زِيَادَةٍ فِي صَلَاةٍ ، فَإِنْ كَانَتْ تَمَامًا كَانَتْ لَهُ ، وَإِنْ كَانَتْ زِيَادَةً كَانَتْ لَهُ .

(۳۳۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں نماز میں کمی یا زیادتی کے بارے میں شک ہو تو ایک رکعت پڑھ لو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ نماز پر عذاب نہیں دے گا۔ اگر نماز پوری نہ تھی تو اس رکعت کی وجہ سے پوری ہو جائے گی اور اگر یہ رکعت زیادہ ہو گئی تو اس کا اجر ہے۔

(۴۴۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا شَكَّكَتَ فَلَمْ تَذِرْ ، اَتَمَمْتَ ، أَوْ لَمْ تُتِمَّ ، فَاتِمِّمْ مَا شَكَّكَتَ ، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ عَلَى الزِّيَادَةِ .

(۳۳۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں شک ہو جائے کہ نماز پوری کی ہے یا نہیں تو جو شک ہے اسے پورا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ پڑھنے پر عذاب نہیں دے گا۔

(۴۴۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ ، فَلْيَتَحَرَّ أَكْثَرَ ظَنِّهِ ، فَلْيُسِّجِدْ عَلَيْهِ ، فَإِنْ كَانَ أَكْثَرُ ظَنِّهِ أَنَّهُ صَلَّى ثَلَاثًا ، فَلْيَرْكَعْ رُكْعَةً ، وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَ ظَنُّهُ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ .

(۳۳۴۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کسی کو نماز کی مقدار کے بارے میں شک ہو جائے تو غور و فکر کے بعد جو

غالب گمان ہو اس پر عمل کر لے۔ اس کا غالب گمان یہ ہے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں تو ایک رکعت پڑھے اور سجدہ سہو کرے۔ اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے چار رکعتیں پڑھ لی ہیں تو آخر میں صرف سجدہ سہو کر لے۔

(۴۴۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : يَتَحَرَّى وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ .

(۴۴۴۱) حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ وہ غور و فکر کرے گا اور سجدہ سہو کرے گا۔

(۴۴۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَتَوَخَّى الَّذِي يَرَى أَنَّهُ نَقَصَ فِئْتَمَةً .

(۴۴۴۲) حضرت ابن عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی کا خیال بھی آ رہا ہے تو اسے پورا کرے گا۔

(۴۴۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ فَلَمْ يَدْرِ أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا ، فَلْيَرْمِ بِالشَّكِّ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْقَاسِمِ ، فَقَالَ : وَأَنَا كَذَلِكَ أَقُولُ ، وَأَنَا كَذَلِكَ أَقُولُ .

(۴۴۴۳) حضرت سالمؓ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو شک ہو گیا کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ شک سے نجات حاصل کر لے اور سجدہ سہو کرے۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے اس قول کا ذکر حضرت قاسمؓ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں بھی یہی کہتا ہوں، میں بھی یہی کہتا ہوں۔

(۴۴۴۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ عَفِيفِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ ، وَكُنْعًا عَنِ الَّذِي يَشْكُ فِي صَلَاتِهِ ، صَلَّى ثَلَاثًا ، أَوْ أَرْبَعًا ؟ فَيَكِلَاهُمَا قَالَ : يَلْقِمُ فَلْيَصِلْ رُكْعَةً ، ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ، إِذَا صَلَّى وَهُوَ جَالِسٌ .

(۴۴۴۴) حضرت عطاء بن یسارؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمروؓ اور حضرت کعب بن عتیبہؓ سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی کو اس بارے میں شک ہو جائے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ کیا کرے؟ دونوں حضرات نے فرمایا کہ وہ ایک رکعت پڑھے پھر آخر میں بیٹھ کر سجدہ سہو کرے۔

(۴۴۴۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتَحَرَّى وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ .

(۴۴۴۵) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ وہ غور و فکر کرے گا اور سجدہ سہو کرے گا۔

(۴۴۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : يُبْنَى عَلَى مَا يَسْتَيْقِنُ ، قِيلَ لَهُ : وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۴۴۴۶) حضرت سالمؓ فرماتے ہیں کہ جس چیز کا اسے یقین ہو اس پر بنا کرے گا۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ سجدہ سہو کرے گا؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۴۴۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

قَالَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ زَادَ ، أَوْ نَقَصَ ، فَإِنْ كَانَ شَكٌّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثَّانِيَةِ ، فَلْيَجْعَلْهَا



وَأَحَدُهُ حَتَّى يَكُونَ الْوُحْمُ فِي الرِّيَادَةِ ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ ، ثُمَّ يُسَلَّمَ . قَالَ مُحَمَّدٌ : قَالَ لِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : هَلْ أَسْنَدَ لَكَ مَكْحُولُ الْحَدِيثِ ؟ قَالَ مُحَمَّدٌ : مَا سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ ، قَالَ : فَإِنَّهُ ذَكَرَهُ عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ تَذَارَا فِيهِ ، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ ، فَقَالَ : أَنَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ . (ترمذی ۳۹۸ - أحمد ۱/۱۹۰)

(۳۳۴۷) حضرت کھول فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے کہ کتنی پڑھی ہے۔ تو اگر اس کو ایک یا دو رکعتوں کے بارے میں شک ہو ہے تو ایک رکعت اور پڑھ لے تاکہ وہم زیادتی میں تبدیل ہو جائے۔ پھر تشہد کی حالت میں بیٹھ کر سلام پھیرنے سے پہلے سجود ہو کرے، اس کے بعد سلام پھیرے۔ حضرت کریم کہتے ہیں کہ اس حدیث کے بارے میں حضرت عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا اختلاف ہو گیا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے آکر بتایا کہ میں نے حضور ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔

(۴۴۸۸) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَاتٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ ، أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا وَهَمَا فِي صَلَاتِهِمَا ، فَلَمْ يَذَرِيَا ثَلَاثًا صَلَاةً ، أَمْ أَرْبَعًا ، سَجَدَا سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَا .

(۳۳۳۸) حضرت عبدالکریم کہتے ہیں کہ اگر حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابوعبیدہ کو نماز کی مقدار کے بارے میں وہم ہو جاتا اور یہ اندازہ نہ ہوتا کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ دونوں سلام پھیرنے سے پہلے سجود ہو کیا کرتے تھے۔

(۴۴۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ، فَسَلَّمَ مِنْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ دَخَلَ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، يُقَالُ لَهُ : الْخِرْبَاقُ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، لَذَكَرَ لَكَ الَّذِي صَنَعَ ، فَخَرَجَ مُغَضَّبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ ، فَقَالَ : صَدَقَ هَذَا ؟ فَقَالُوا : نَعَمْ ، فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكَعَةَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ .

(مسلم ۱۰۱ - ابوداؤد ۱۰۱۰)

(۳۳۳۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر آپ اپنے حجرے میں تشریف لے گئے۔ ایک آدمی جنہیں خرباق کہا جاتا تھا وہ حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے آج یوں کیا ہے۔ اس پر نبی پاک ﷺ غصے سے چادر گھسیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے اور لوگوں کے پاس پہنچ کر فرمایا کہ کیا یہ ٹھیک کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ اس پر آپ نے وہ رکعت پڑھائی پھر سلام پھیر کر دو سجدے کئے اور پھر سلام پھیرا۔

(۴۴۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَالْحَسَنِ ، قَالَا : يَنْتَهِي إِلَى آخِرِ وَهْمِهِ ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ .

(۳۳۵۰) حضرت انس اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اپنے آخری وہم پر عمل کرے گا اور سجود ہو کرے گا۔

(۴۴۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَحْصِ مَا اسْتَطَعْتَ، وَلَا تُعَدِّ.

(۴۴۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے شمار کرو اور نماز کا اعادہ نہ کرو۔

(۴۴۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَعَدَ فِي الرُّكْعَةِ الثَّلَاثَةِ، فَسَبَّحُوا بِهِ، فَقَامَ فَاتَمَّتْهُمْ أَرْبَعًا، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: إِذَا وَهَمْتُمْ فَاصْنَعُوا هَكَذَا.

(۴۴۵۲) حضرت عبد العزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے تیسری رکعت میں قعدہ کر دیا تو لوگوں نے پیچھے سے تسبیح کہی۔ وہ کھڑے ہوئے اور چوتھی رکعت مکمل فرمائی۔ جب سلام پھیرا تو سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تمہیں وہم ہو جائے تو یوں کرو۔

(۴۴۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَمْ يَدْرِ أَرَادَ، أَمْ نَقَصَ، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۴۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہیں نماز کی مقدار بھول جائے تو تشہد کی حالت میں بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کرو۔

(۲۴۱) مَنْ قَالَ إِذَا شَكَّ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى أَعَادَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں شک ہو جائے اور پتہ نہ چلے کہ کتنی نماز پڑھی ہے تو

نماز کا اعادہ ہوگا

(۴۴۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِذَا لَمْ أَدْرِ كَمْ صَلَّيْتُ فَلَانِي أُعِيدُ.

(۴۴۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر مجھے معلوم نہ ہو سکے کہ میں نے کتنی نماز پڑھ لی ہے تو میں دوبارہ نماز پڑھوں گا۔

(۴۴۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ فِي الَّذِي لَا يَدْرِي ثَلَاثًا صَلَّيَ، أَوْ أَرْبَعًا، قَالَ: يُعِيدُ حَتَّى يَحْفَظَ.

(۴۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جسے یہ یاد نہ رہے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا کہ اسے یاد ہو سکے۔

(۴۴۵۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّيَ

فَانْصَرَفَ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى شَفْعًا ، اَوْ وَتْرًا ، فَلْيُعِدُّ .

(۴۳۵۶) حضرت شعبی اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز سے فارغ ہوا اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ اس نے طاق عدد میں نماز پڑھی ہے یا جفت میں تو وہ نماز کا اعادہ کرے گا۔

(۴۳۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ يَنْحَوِرُ .

(۴۳۵۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۴۳۵۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الشُّكِّ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَإِذَا كَانَ فِي الْمَكْتُوبَةِ قَائِلِي أُعِيدُ .

(۴۳۵۸) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے نماز میں شک ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر میرے ساتھ فرض نماز میں ایسا ہو تو میں دوبارہ نماز پڑھوں گا۔

(۴۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، قَالَ رَمَيْتُ الْحِمَارَ فَلَمْ أَدْرِ بِكُمْ رَمَيْتٌ ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَلَمْ يُجِبْنِي ، فَمَرَّ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ : يُعِيدُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ ، لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ عِنْدَنَا مِنَ الصَّلَاةِ ، فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُنَا أَعَادَ ، قَالَ : لَقَدْ كُرْتُ لِابْنِ عُمَرَ قَوْلُهُ ، فَقَالَ : إِنَّهُمْ أَهْلُ بَيْتٍ مُفْهِمُونَ .

(۴۳۵۹) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ رمی جمار کرتے ہوئے مجھے یاد نہ رہا کہ میں نے کتنی کنکریاں ماری ہیں۔ چنانچہ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا لیکن انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ اتنے میں حضرت ابن الحنفیہ گزرے میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندے! تم دوبارہ رمی کرو، ہمارے نزدیک نماز سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں، جب ہم میں سے کوئی نماز میں بھولتا ہے تو اس کا اعادہ کرتا ہے۔ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ اہل بیت ہیں اور زیادہ سمجھنے والے ہیں۔

(۴۳۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُعِيدُ ، لَقَدْ كُرْتُ لِأَبِي الصُّحْحَى ، فَقَالَ : كَانَ شَرِيحٌ يَقُولُ : يُعِيدُ .

(۴۳۶۰) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے فرمایا کہ وہ نماز کا اعادہ کرے گا۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابوصحی سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت شریح بھی نماز کا اعادہ کرنے کے قائل تھے۔

(۴۳۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّيْتَ فَلَمْ تَدْرِ كَمْ صَلَّيْتَ فَأَعِدْهَا مَرَّةً ، فَإِنْ التَّبَسُّتُ عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ، فَلَا تُعِدْهَا .

(۴۳۶۱) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جب نماز پڑھتے ہوئے معلوم نہ ہو سکے کہ تم نے کتنی نماز پڑھ لی ہے تو اسے ایک مرتبہ ہرا لو۔ اگر دوبارہ یہی معاملہ ہو تو دوبارہ دہرانے کی ضرورت نہیں۔

(۴۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُعِيدُ .

(۴۶۶۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو دہرائے گا۔

(۴۶۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُعِيدُ مَرَّةً .

(۴۶۶۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ دہرائے گا۔

(۴۶۶۴) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُؤَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا وَكَمُوا فِي الصَّلَاةِ أَعَادُوا .

(۴۶۶۴) حضرت عبد الکریم، حضرت سعید بن جبیر اور حضرت مایمون کو جب نماز میں وہم ہوتا تو نماز دہرایا کرتے تھے۔

(۲۴۲) الرجل يسهو في التطوع ما يصنع ؟

اگر کسی کو نفل نماز میں سہو ہو جائے تو وہ کیا کرے ؟

(۴۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَا : فِي التَّطَوُّعِ سَهْوٌ .

(۴۶۶۵) حضرت شعبی اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نفل میں تجوہ سہو ہوتے ہیں۔

(۴۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْلٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْوَهْمَ فِي التَّطَوُّعِ .

(۴۶۶۶) حضرت حسن نفل میں تجوہ سہو کے قائل تھے۔

(۴۶۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرِّي ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ

سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : سَجَدْنَا السَّهْوِ فِي النَّوَافِلِ ، كَسَجَدْنَا السَّهْوِ فِي الْمَكْتُوبَةِ .

(۴۶۶۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس طرح فرض میں تجوہ سہو ہوتا ہے اسی طرح نفل میں بھی ہوتا ہے۔

(۴۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْلٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْوَهْمِ فِي التَّطَوُّعِ ؟ فَقَالَ : لَا أَدْرِي

أَيْنَ مَوْضِعُهُ ، فَقُلْتُ : أَسَجَدُ بَعْدَهُ سَجْدَتَيْنِ ؟ قَالَ : اتَّشَبَّهَتْ بِالْمَكْتُوبَةِ ؛ أَمَا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَفْعَلْ .

(۴۶۶۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ کیا نفل نماز میں وہم کا اعتبار ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ

میں نہیں جانتا کہ اس کا مقام کون سا ہے۔ میں نے کہا کہ نفل میں وہم کی صورت میں سہو کے دو سجدے کئے جائیں گے؟ انہوں نے

فرمایا کہ کیا تم نفل کو فرضوں کے مشابہ مانتے ہو؟ اگر میرے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو میں سجدہ سہو نہیں کروں گا۔

(۴۶۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْوَهْمَ فِي التَّطَوُّعِ .

(۴۶۶۹) حضرت قتادہ نفل نماز میں وہم کا اعتبار نہ کرتے تھے۔

(۲۴۳) فی السلام فی سجدتی السہو قبل السلام، أو بعده

سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد ہوں گے یا پہلے؟

(۴۴۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ.

(۴۴۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(۴۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۷۱) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(۴۴۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ: سَجَدْنَا السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَقَبْلَ الْكَلَامِ.

(۴۴۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سہو کے سجدے سلام کے بعد اور کلام سے پہلے ہیں۔

(۴۴۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهُمَا بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَتَكَلَّمَ. (بخاری ۱۲۲۹۔ مسلم ۹۷)

(۴۴۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سلام اور کلام کے بعد سہو کے سجدے فرمائے۔

(۴۴۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَصَلَّى رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۴۷۴) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کو نماز میں سہو ہو گیا تو آپ نے ایک رکعت پڑھی، پھر سلام پھیرا، پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

(۴۴۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ، وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (بخاری ۳۰۱۔ ترمذی ۳۹۲)

(۴۴۷۵) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی یوں ہی کیا تھا۔

(۴۴۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّ سَعْدًا، وَعَمَّارًا سَجَدَا هُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۷۶) حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(۴۴۷۷) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ؛



أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ ، وَالسَّائِبَ الْقَارِيَّ كَانَا يَقُولَانِ : السَّجْدَتَانِ قَبْلَ الْكَلَامِ وَبَعْدَ التَّسْلِيمِ .

(۳۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سائب القاری فرمایا کرتے تھے کہ سہو کے دو سجدے کلام سے پہلے اور سلام کے بعد ہیں۔

(۴۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَأَنَسٍ ؛ أَنَّهُمَا سَجَدَا سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ ، ثُمَّ قَامَا وَلَمْ يُسَلِّمَا .

(۳۷۷۸) حضرت حسن اور حضرت انس رضی اللہ عنہما نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔ پھر کھڑے ہوئے اور سلام نہیں پھیرا۔

(۴۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ سَهَا فَسَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ .

(۳۷۷۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ کو سہو ہوا، انہوں نے سلام پھیرا پھر سہو کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

(۴۸۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ سَهَا فِي الصَّلَاةِ بِالشَّامِ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ .

(۳۷۸۰) حضرت عبدالعزیز بن عمر اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ انہیں ملک شام میں نماز میں سہو ہوا تو انہوں نے سلام پھیرنے کے بعد سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَقْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا بَعْدَ مَا سَلَّمَ .

(۳۷۸۱) حضرت ابراہیم نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(۲۴۴) مَنْ كَانَ يَقُولُ اسْجُدْهُمَا قَبْلَ أَنْ تُسَلَّمَ

جو حضرات فرمایا کرتے تھے کہ سلام پھیرنے سے پہلے سہو کرو

(۴۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً نَظَرُ أَنَّهَا الْعَصْرُ ، فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّلَاثَةِ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ ، فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ .

(بخاری ۸۲۹۔ ابوداؤد ۱۰۳)

(۳۷۸۲) حضرت ابن مسعود کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں ایک نماز پڑھائی، ہمارے خیال میں وہ عصر کی نماز تھی۔ تیسری رکعت میں بیٹھنے سے پہلے آپ کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے۔

(۴۸۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، وَالزُّهْرِيِّ ، قَالَا : سَجْدَتَانِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ .

(۴۳۸۳) حضرت کھول اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ سہو کے دو بعدے سلام سے پہلے ہوں گے۔

(۲۴۵) التسلیم فی سجدتی السہو

جود سہو کے درمیان سلام پھیرنے کا بیان

(۴۴۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، وَحَفْصُ ، عَنْ غَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي سَجْدَتِي السَّهْوِ .

(۴۳۸۴) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جود سہو کے درمیان سلام پھیرا۔

(۴۴۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ سَلَّمَ فِيهِمَا .

(۴۳۸۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود نے جود سہو کے درمیان سلام پھیرا۔

(۴۴۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : فِيهِمَا تَسْلِيمٌ .

(۴۳۸۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ جود سہو کے درمیان سلام ہے۔

(۴۴۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سَعْدٍ ، وَعَمَّارٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا ثَلَاثًا ، ثُمَّ سَلَّمَا ، فَقِيلَ لَهُمَا : فَقَصَّيَا الَّتِي يَقِيتُ عَلَيْهِمَا ، ثُمَّ كَبَّرَا ، ثُمَّ سَجَدَا ، ثُمَّ سَلَّمَا تَسْلِيمَتَيْنِ .

(۴۳۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عمار نے تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، جب انہیں بتایا گیا تو انہوں نے باقی نماز کو پورا کیا، پھر تکبیر کہی پھر دو بعدے کے پھر دو مرتبہ سلام پھیرا۔

(۴۴۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا ثُمَّ سَلَّمَ .

(۴۳۸۸) حضرت ابن ابی لیلیٰ نے سہو کے دو بعدے کے پھر سلام پھیرا۔

(۴۴۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَلَّمَ فِيهِمَا .

(۴۳۸۹) حضرت ابراہیم نے جود سہو کے درمیان سلام پھیرا۔

(۴۴۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَسْلِيمُ السَّهْوِ وَالْجَنَازَةِ وَاحِدٌ .

(۴۳۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سہو اور جنازے کا سلام ایک ہے۔

(۴۴۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي سَجْدَتِي السَّهْوِ فِيهِمَا سَلَامٌ .

(۴۳۹۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جود سہو کے درمیان سلام ہے۔

(۲۴۶) مَا قَالُوا فِيهِمَا تَشَهُدُ أَمْ لَا؟ وَمَنْ قَالَ لَا يُسَلِّمُ فِيهِمَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ تجوید سہو میں تشہد ہے

(۴۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: يَتَشَهُدُ فِيهِمَا.

(۳۳۹۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تجوید سہو میں تشہد ہے۔

(۴۴۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: فِيهِمَا تَشَهُدُ.

(۳۳۹۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تجوید سہو میں تشہد ہے۔

(۴۴۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فَتَشَهُدُ فِيهِمَا ثُمَّ سَلَّمَ.

(۳۳۹۴) حضرت ابراہیم نے سہو کے دو سجود کئے، ان کے درمیان تشہد پڑھی پھر سلام پھیرا۔

(۴۴۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سُئِلَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ سَجْدَتَيِ الْوُحْمِ، فِيهِمَا

تَشَهُدٌ؟ قَالَ: أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَتَشَهُدَ فِيهِمَا.

(۳۳۹۵) حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین سے وہم کے دو سجودوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ ان میں تشہد ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان میں تشہد پڑھنا مجھے پسند ہے۔

(۴۴۹۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ تَشَهُدٌ، وَلَا

تَسْلِيمٌ.

(۳۳۹۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تجوید سہو میں تشہد اور سلام نہیں ہیں۔

(۴۴۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَيْسَ فِيهِمَا تَشَهُدٌ، وَلَا تَسْلِيمٌ.

(۳۳۹۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تجوید سہو میں تشہد اور سلام نہیں ہیں۔

(۴۴۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَأَنَسٍ؛ أَنَّهُمَا سَجَدَا هُمَا، ثُمَّ قَامَا

وَكَمْ يُسَلِّمَانِ.

(۳۳۹۸) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت انس نے تجوید سہو کئے اور پھر کھڑے ہو گئے اور سلام نہیں پھیرا۔

(۴۴۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَتَشَهُدُ الْإِمَامُ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۳۳۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام تجوید سہو میں سلام پھیرے گا۔

(۴۵۰۰) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ؛ أَنَّهُمَا قَالَا: يَتَشَهُدُ فِي السَّهْوِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ.

(۳۵۰۰) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ سہو میں تشہد پڑھے گا پھر سلام پھیرے گا۔

(۲۴۷) فی سجدة السهو یُکبر أم لا؟

سجود سہو میں تکبیر کہے گا یا نہیں؟

(۴۵۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتِي السَّهْوِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَكَبَّرَ ، فَسَجَدَ وَكَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ .

(۴۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے اور تکبیر کہنے کے بعد کئے۔ آپ نے سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی۔ پھر سر اٹھایا پھر تکبیر کہی۔ پھر سجدہ کیا پھر تکبیر کہی۔ پھر سر اٹھایا اور پھر تکبیر کہی۔

(۴۵۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سَعْدٍ ، وَعَمَّارٍ ، أَنَّهُمَا صَلَّيَا ثَلَاثًا ، فَقِيلَ لَهُمَا : فَقَضَيَا الَّتِي يَقِيتُ عَلَيْهِمَا ثُمَّ سَلَّمَا ، ثُمَّ كَبَّرَا ، ثُمَّ سَجَدَا ، ثُمَّ كَبَّرَا ، ثُمَّ رَفَعَا ، ثُمَّ كَبَّرَا وَرَفَعَا .

(۴۵۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عمار رضی اللہ عنہما نے تین رکعت نماز پڑھ لی، جب انہیں بتایا گیا تو انہوں نے باقی نماز ادا کر کے سلام پھیرا، پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا، پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا، پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا۔

(۴۵۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعِزَّارِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ سَجَدَهُمَا بِتَكْبِيرَةٍ .

(۴۵۰۳) حضرت ابراہیم نے تکبیر کہہ کر سجود سہو کو ادا کیا۔

(۲۴۸) فی السهو فی سجدة السهو

کیا سجود سہو میں سہو ہوتا ہے؟

(۴۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُعْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي سَجْدَتِي السَّهْوِ سَهْوٌ .

(۴۵۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجود سہو میں سہو نہیں ہوتا۔

(۴۵۰۵) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي سَجْدَتِي السَّهْوِ سَهْوٌ .

(۴۵۰۵) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ سجود سہو میں سہو نہیں ہوتا۔

(۴۵۰۶) حَدَّثَنَا عُندَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُعْبِرَةَ ، وَابْنَ أَبِي لَيْلَى ، وَابْنَ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ رَجُلٍ سَهَا فِي سَجْدَتِي السَّهْوِ ؟ فَقَالُوا : لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ .

(۴۵۰۶) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ، حضرت ابن ابی لیلیٰ اور حضرت عتیق سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے سجود سہو میں سہو ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس پر سہو نہیں ہے۔

(۴۵۰۷) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: لَيْسَ فِي سَجْدَتِي السَّهْوُ سَهْوٌ.  
(۴۵۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں سہو نہیں ہوتا۔

(۴۵۰۹) فی سجدتی السَّهْوِ تُسَجَّدَانِ بَعْدَ الْكَلَامِ؟

کیا بات کرنے کے بعد سجودِ سہو ہو سکتے ہیں

(۴۵۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ بَعْدَ الْكَلَامِ. (مسلم ۴۰۲-ترمذی ۳۹۳)

(۴۵۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے بات کرنے کے بعد سجودِ سہو فرمائے۔

(۴۵۰۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ سَجْدَتِي السَّهْوِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: لَا يُعِيدُ، وَقَالَ ابْنُ شَبْرَمَةَ: يُعِيدُ الصَّلَاةَ.

(۴۵۰۹) حضرت حماد اس شخص کے بارے میں جو تہجدِ سہو کرنا بھول جائے اور مسجد سے باہر نکل جائے فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو نہیں لوٹائے گا۔ جبکہ حضرت ابن شبرمہ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو لوٹائے گا۔

(۴۵۱۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ؛ أَنَّهُ لَقِيَ ذَلِكَ فَأَعَادَ الصَّلَاةَ.

(۴۵۱۰) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم کو یہ صورت پیش آئی تو انہوں نے نماز لوٹائی تھی۔

(۴۵۱۱) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ وَصَّاحٍ، قَالَ: سَأَلْتُ قَتَادَةَ، فَقَالَ: يُعِيدُ سَجْدَتِي السَّهْوِ.

(۴۵۱۱) حضرت وصاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ سجودِ سہو کو لوٹائے گا۔

(۴۵۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحُسَيْنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: إِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ عَنِ الْقِبْلَةِ لَمْ يَبْنَ، وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتِي السَّهْوِ.

(۴۵۱۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب اس نے اپنے چہرے کو قبلے سے پھیر لیا تو سجودِ سہو نہ کرے۔

(۴۵۱۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلصَّخَّانِ: إِنِّي سَهَوْتُ، وَلَمْ أُسْجُدْ؟ قَالَ: هَاهُنَا فَاسْجُدْ.

(۴۵۱۳) حضرت سلمہ بن نبیط کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سخاک سے سوال کیا کہ مجھے سہو ہو گیا اور میں نے سجدہ نہ کیا اب کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اب یہاں سجدہ کرلو۔

(۴۵۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: هُمَا عَلَيْهِ حَتَّى يَخْرُجَ، أَوْ يَتَكَلَّمَ.

(۴۵۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو اس وقت تک واجب رہتے ہیں جب تک مسجد سے نکل نہ جائے یا بات چیت نہ کر لے۔



(۴۵۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةَ فَصَلَّى بِنَا خُمْسًا ، فَلَمَّا سَلَّمَ ، قَالُوا لَهُ : صَلَّيْتَ خُمْسًا ، فَالْتَفَتَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ ، فَقَالَ : كَذَلِكَ يَا أَعُوْرُ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ .

(۴۵۱۵) حضرت ابراہیم اور حضرت علی بن مدرک فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ہمیں نماز میں بھول کر پانچ رکعات پڑھا دیں۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے انہیں بتایا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھا دی ہیں۔ وہ لوگوں میں سے ایک کی طرف متوجہ ہوئے اور اسے فرمایا کہ اے کانے! کیا واقعی ایسا ہوا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ پھر حضرت علقمہ نے سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۵۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہر سہو میں دو سجدے واجب ہیں

(۴۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ .

(۴۵۱۶) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہر سہو میں دو سجدے واجب ہیں۔

(۴۵۱۷) حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ زُهَيْرِ الْجُمَيْصِيِّ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ .

(۴۵۱۷) حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں کہ ہر سہو میں دو سجدے واجب ہیں۔

(۴۵۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، فَلَمَّا جَلَسَ تَحَرَّكَ لِلْقِيَامِ ، سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ .

(۴۵۱۸) حضرت ابو قرة کہتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب وہ بیٹھے تو (غلطی سے) انہوں نے قیام کے لئے حرکت کی اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : آمَنَّا أَنَسَ فِي سَفَرٍ ، فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ نَسِيَ أَنْ يُسَلِّمَ ، فَذَهَبَ لِيَقُومَ فَسَبَّحْنَا بِهِ ، فَلَمَّا جَلَسَ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ .

(۴۵۱۹) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت انس نے ہمیں ایک سفر میں عصر کی دو رکعتیں پڑھائیں، جب وہ دوسری رکعت میں بیٹھے تو سلام پھیرنا بھول گئے اور کھڑے ہونے لگے۔ جس پر لوگوں نے تسبیح کہی۔ جب وہ بیٹھ گئے تو انہوں نے سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۵۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، أَنَّ أَنَسًا قَعَدَ فِي الرُّكْعَةِ الثَّالِثَةِ فَسَبَّحُوا ، فَقَامَ فَاتَمَّهَا

أَرْبَعًا ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ : إِذَا وَهَمْتُمْ فَاصْنَعُوا هَكَذَا .

(۳۵۲۰) حضرت عبدالعزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے تیسری رکعت میں قعدہ کر دیا تو لوگوں نے پیچھے سے تسبیح کہی۔ وہ کھڑے ہوئے اور چوتھی رکعت مکمل فرمائی۔ جب سلام پھیرا تو سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تمہیں وہم ہو جائے تو یوں کرو۔

(۴۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالَا : إِنَّمَا السَّهْوُ فِي الزِّيَادَةِ وَالنَّقْصَانِ .

(۳۵۲۱) حضرت ابو جعفر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سہو زیادتی اور نقصان میں ہوتا ہے۔

(۲۵۱) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَسْتَتِمْ قَائِمًا فَلَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ

جو شخص پوری طرح کھڑا نہ ہو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں

(۴۵۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَعَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَرُفَعَانِ رُؤُوسَهُمَا مِنَ السُّجُودِ حَتَّى تَرْتَفِعَ أَلْيَاهُمَا ، فَيَجْلِسَانِ وَلَا يَسْجُدَانِ سَجْدَتِي السَّهْوِ .

(۳۵۲۲) حضرت اسود اور حضرت علقمہ بعض اوقات سجدے سے کھڑے ہوتے ہوئے (تشہد میں بیٹھنے کے بجائے) غلطی سے اتنا اٹھ جاتے کہ ان کے کولہ بلند ہو جاتے لیکن پھر وہ بیٹھ جاتے اور جو سہو نہیں کرتے تھے۔

(۴۵۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : صَلَّى فَتَهَضَّ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمْ قَائِمًا ، فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ ، فَجَلَسَ فَلَمْ يَسْجُدْ لِذَلِكَ سَجْدَتِي السَّهْوِ .

(۳۵۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے (دور رکعت والی) نماز پڑھا لی، وہ دو رکعتوں کے بعد اٹھنے لگے لیکن پوری طرح کھڑے نہ ہوئے تھے کہ لوگوں نے سبحان اللہ کہا اور وہ بیٹھ گئے۔ اور اس سہو پر انہوں نے سہو کے دو سجدے نہیں کئے۔

(۴۵۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَارَكٍ ، عَنْ جُوَيْرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ فِي الَّذِي يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، قَالَ : إِنْ ذَكَرَ وَهُوَ مُتَحَادِبٌ جَلَسَ .

(۳۵۲۴) حضرت ضحاک اس شخص کے بارے میں جو دو رکعت کی نماز میں دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہونے لگے فرماتے ہیں کہ اگر وہ بیٹھنے کے قریب ہے تو بیٹھ جائے۔

(۴۵۲۵) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْهُو فِي الصَّلَاةِ ، إِنْ اسْتَوَى قَائِمًا فَعَلَيْهِ السَّجْدَتَانِ ، وَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَتَعَدَلَ قَائِمًا فَلَا سَهْوَ عَلَيْهِ .

(۳۵۲۵) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں سہو ہو جائے فرماتے ہیں کہ اگر وہ سیدھا کھڑا ہو گیا تو اس پر دو سجدے

لازم ہیں اور اگر پوری طرح کھڑے ہونے سے پہلے اسے یاد آگیا تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں۔

(۲۵۲) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا نَسِيَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، مَا يَصْنَعُ؟

اگر کوئی شخص دو رکعتیں پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۴۵۲۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَقَامَ فِي الثَّانِيَةِ، فَسَبَّحَ النَّاسُ بِهِ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَانْقَلَبَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ. (ابوداؤد ۱۰۲۹-احمد ۳/۲۵۳)

(۴۵۲۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہونے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی لیکن وہ نہیں بیٹھے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا اور بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی یوں ہی کرتے دیکھا تھا۔

(۴۵۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ بِأَصْحَابِهِ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ، فَلَمْ يَجْلِسْ وَسَبَّحَ هُوَ وَأَشَارَ إِلَيْهِمْ، أَنْ قُومُوا فَصَلُّوا وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. (۴۵۲۷) حضرت قیس کہتے ہیں کہ سعد بن مالک نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی۔ وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہونے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی، لیکن وہ نہیں بیٹھے اور لوگوں کو اشارہ کر کے کہا کہ کھڑے ہو جائیں، پھر انہوں نے نماز پڑھائی اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ؛ أَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، نَسِيَ الْجُلُوسَ، حَتَّى إِذَا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا أَنْ يُسَلَّمَ، سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَلَّمَ. (ابن ماجہ ۱۲۰۷)

(۴۵۲۸) حضرت ابن حبیبہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد بجائے بیٹھنے کے کھڑے ہو گئے۔ پھر جب آپ نماز سے فارغ ہونے لگے سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیرا۔

(۴۵۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ؛ أَنَّهُ قَامَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ، حَتَّى إِذَا عَرَفَ أَنَّهُ قَدْ وَهَمَ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ.

(۴۵۲۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہونے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی۔ یہاں تک کہ انہوں نے جان لیا کہ انہیں وہم ہو گیا ہے پھر بھی وہ نماز پڑھتے رہے۔

(۴۵۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّ التَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ صَلَّيْتُ فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

فَسَبَّحُوا بِهٖ فَمَضَى، فَلَمَّا قَرَعَ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۲۵۳۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن بشیر نے نماز پڑھائی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر اٹھنے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی لیکن وہ نماز پڑھتے رہے۔ جب نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۵۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ: صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَجْلِسَ قُمْتُ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْضِيْتُ.

(۲۵۳۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے کہا کہ میں نے دو رکعت نماز پڑھی، جب مجھے بیٹھنا چاہئے تھا تو میں کھڑا ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں ہوتا تو میں نماز پڑھتا رہتا۔

(۴۵۳۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَامَ فِي صَلَاةٍ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ، فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللَّهِ، فَعَرَفَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ، فَلَمَّا أَنْ صَلَّى سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ قَوْلَكُمْ، وَهَذِهِ سُنَّةٌ.

(۲۵۳۲) حضرت عبدالرحمن بن شماسہ فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نماز میں بیٹھنے کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا تو وہ ان کا مقصد سمجھ گئے۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کئے۔ اور فرمایا کہ میں نے تمہاری بات سن لی تھی اور یہ سنت ہے۔

(۴۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي عَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمُكْتُوبَةِ، ثُمَّ يَقُومُ، قَالَ: إِنْ اسْتَمَ قَائِمًا مَضَى فِي صَلَاتِهِ، فَإِذَا هُوَ أَكْمَلَ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ.

(۲۵۳۳) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو فرض نماز کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو جائے فرماتے ہیں اگر وہ پوری طرح کھڑا ہو جائے تو اپنی نماز کو جاری رکھے۔ اور جب نماز مکمل کر لے تو سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرے۔

(۴۵۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمُكْتُوبَةِ وَنَسِيَ أَنْ يَتَشَهَّدَ حَتَّى نَهَضَ، قَالَ: إِذَا اسْتَوَى قَائِمًا مَضَى فِي صَلَاتِهِ، وَسَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ.

(۲۵۳۴) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو فرض کی دو رکعتیں پڑھ رہا ہو اور تشہد پڑھنا بھول جائے اور کھڑا ہونے لگے فرماتے ہیں کہ اگر وہ پوری طرح کھڑا ہو گیا ہے تو نماز جاری رکھے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(۴۵۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَقَامَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا قَرَعَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۲۵۳۵) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ دو رکعتیں پڑھنے کے بعد

بیٹھنے کے بجائے کھڑے ہو گئے اور فارغ ہوئے تو انہوں نے سہو کے دو جہدے کئے۔

(۴۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي الْمَسْجِدِ فَتَهَضَّ فِي رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ قَعَدَ فِي ثَلَاثٍ ، وَأَكْثَرَ طَنَ هِشَامٍ أَنَّهُ قَعَدَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا أَتَمَّ الصَّلَاةَ سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ .

(۴۵۳۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے ہمیں مسجد میں نماز پڑھائی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے یا تین رکعتیں پڑھ کر بیٹھ گئے۔ ہشام کا غالب گمان یہ ہے کہ وہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ گئے تھے۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو سہو کے دو جہدے فرمائے۔

(۴۵۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : صَلَّى الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ بِالنَّاسِ الظُّهْرَ ، فَلَمْ يَجْلِسْ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ .

(۴۵۳۷) حضرت شعی کہتے ہیں کہ ضحاک بن قیس نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی اور پہلی دو رکعتوں کے بعد نہیں بیٹھے۔ جب سلام پھیرا تو بیٹھ کر سہو کے دو جہدے کئے۔

(۲۵۳) إِذَا سَلَّمَ مِنَ الرُّكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يُتِمَّ

اگر کوئی شخص دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے اور پھر یاد آئے کہ نماز پوری نہیں ہوئی تو وہ کیا کرے؟  
(۴۵۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : صَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ، فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ ، فَرَجَعَ فَأَتَمَّ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، قَالَ : قَدْ كُرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : لِلَّهِ أَبُوهُ ، مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ . (احمد ۱/۳۵۱ - ابو یعلیٰ ۲۵۹۷)

(۴۵۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی اور دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ پھر حجر اسود کے پاس جا کر اس کا استلام کیا۔ لوگوں نے تسبیح کہی تو وہ واپس آ گئے اور دو جہدے کئے۔ عطاء کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ابن زبیر کے کیا کہنے! وہ اپنے نبی کی سنت سے دور نہیں ہوئے۔

(۴۵۳۹) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ سَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَامَ فَأَتَمَّ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ .

(۴۵۳۹) حضرت ابوسعیدہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، پھر کھڑے ہو کر نماز مکمل کی اور دو جہدے کئے۔

(۴۵۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ سَهَا فِي صَلَاتِهِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ؟ قَالَ : ثُمَّ



ذَكَرَ، قَالَ: يَمْضِي فِي صَلَاتِهِ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۳۵۴۰) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں کھو ہو جائے اور وہ دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے فرماتے ہیں کہ وہ نماز جاری رکھے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(۴۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى فَلَسَّ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحْنَاهُ، فَقَامَ فَاتَمَّ الصَّلَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، قَالَ: لَقَدْ كُرْتُ ذَلِكَ لِعُمْرَةٍ، فَقَالَ: أَحْسَنَ.

(۳۵۴۱) حضرت ابن اصہبانی کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابن ابی لیلیٰ نے نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ ہم نے تسبیح کہی تو وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے نماز کو مکمل فرمایا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے دو سجدے کئے۔ ابن اصہبانی کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت عکرمہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بہت اچھا طریقہ ہے۔

(۴۵۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَمَّ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ السَّهْوِ.

(۳۵۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب دو رکعتیں پڑھ کر کوئی سلام پھیر دے تو نماز مکمل کرے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(۲۵۴) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا انْصَرَفَ وَقَدْ نَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ وَتَكَلَّمَ

اگر کوئی شخص نامکمل نماز پڑھ کر سلام پھیر دے اور کسی سے گفتگو بھی کر لے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۴۵۴۳) حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَلَسَّ وَأَنْصَرَفَ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةٌ، فَأَذْرَكَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: نَسِيتَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً، فَرَجَعَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَاقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً، فَأَخْبِرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا: أَتَعْرِفُ الرَّجُلَ؟ فَقُلْتُ: لَا، إِلَّا أَنْ أَرَاهُ، فَمَرَّ بِي، فَقُلْتُ: هُوَ هَذَا، فَقَالُوا: هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ. (ابوداؤد ۱۰۱۵ - احمد ۳۰۱)

(۳۵۴۳) حضرت معاویہ بن حدیج کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی اور سلام پھیر کر چل دیئے حالانکہ ابھی ایک رکعت باقی رہتی تھی۔ ایک آدمی حضور ﷺ کے پیچھے گئے اور جا کر عرض کیا کہ آپ نماز کی ایک رکعت بھول گئے ہیں۔ آپ ﷺ واپس تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہو کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اقامت کہیں۔ انہوں نے اقامت کہی اور نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی۔ میں نے لوگوں کو یہ بات بتائی تو انہوں نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو وہ آدمی کون تھا؟ میں نے کہا کہ ویسے تو میں نہیں جانتا لیکن اگر دیکھوں گا تو پہچان لوں گا۔ پھر میں نے ایک آدمی کو دیکھ کر کہا کہ یہی وہ آدمی ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ طلحہ بن عبید اللہ ہیں۔

(۴۵۴۴) حَدَّثَنَا شَيْبَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَلَسَمَ فِي رُكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَذْرَكَهُ ذُو الشَّامَلَيْنِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، انْقَصَبَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ ؟ قَالَ : لَمْ تَنْقُصِ الصَّلَاةَ ، وَلَمْ أَنْسَ ، فَقَالَ : بَلَى ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ ؟ قَالُوا : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ رُكْعَتَيْنِ . (بخاری ۷۲۵۔ ابوداؤد ۱۰۰۱)

(۳۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ کر غلطی سے سلام پھیر دیا۔ جب آپ چل پڑے تو ذوالشمالین نے جا کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہ میں نے نماز کو کم کیا ہے اور نہ میں بھولا ہوں! ذوالشمالین نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! ایسا کچھ ہو گیا ہے۔ نبی پاک ﷺ نے لوگوں سے پوچھا کہ کیا ذوالیدین (انہی کو ذوالشمالین بھی کہا جاتا تھا) سچ کہتا ہے؟ انہوں نے تصدیق کی تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں۔

(۷۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ رُكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، فَقِيلَ لَهُ : انْقَصَ مِنَ الصَّلَاةِ ؟ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ . (بخاری ۱۲۷۔ ابوداؤد ۱۰۰۶)

(۳۵۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو ظہر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر سلام پھیر دیا۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ آپ ﷺ نے اس پر دوسری دو رکعتیں پڑھائیں اور سلام پھیرا، پھر سہو کے دو سجدے فرمائے۔

(۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ثَلَاثَ رُكْعَاتٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ ؟ قَالَ : وَمَا ذَاكَ ؟ قَالُوا : لَمْ تَصَلِّ إِلَّا ثَلَاثَ رُكْعَاتٍ ، فَقَالَ : أَكْذَلِكَ يَا ذَا الْيَدَيْنِ ؟ وَكَانَ يُسَمَّى ذَا الشَّامَلَيْنِ ، قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَصَلَّى رُكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ .

(۳۵۳۶) حضرت عکرمہ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو تین رکعات نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا تو ایک آدمی نے کہا کہ کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا کیوں کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا کہ آپ نے صرف تین ہی رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ نے پوچھا اے ذوالیدین! (انہی کو ذوالشمالین بھی کہا جاتا تھا) کیا واقعی ایسا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ اس پر نبی پاک ﷺ نے ایک رکعت نماز پڑھائی اور پھر دو سجدے کئے۔

(۷۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَسَمَ فِي ثَلَاثِ رُكْعَاتٍ ، ثُمَّ دَخَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، يُقَالُ لَهُ :

الْخُرْبَاقُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَذَكَرَ لَهُ الْإِدَى صَنَعَ، فَخَرَجَ مُغْضِبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ، فَقَالَ: صَدَقَ هَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَصَلَّى تِلْكَ الرُّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۳۵۴۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعات پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر حجرہ مبارکہ میں تشریف لے گئے۔ خرباق: می ایک آدمی کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آج ایسا واقعہ پیش آیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم غصے سے اپنی چادر مبارک گھینٹتے ہوئے تشریف لائے اور لوگوں سے پوچھا کہ کیا یہ سچ کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

(۴۵۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ رُكْعَتَيْنِ فَسَهَا فَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ، وَهَشَامٍ، وَحَدِيثُهُمَا أَنَّهُ قَالَ: نَقَصْتُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: لَا، فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۳۵۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی اور غلطی سے سلام پھیر دیا۔ ذو الیدین نامی ایک آدمی نے کہا کہ کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر آپ نے دوسری دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا اور دو سجدے کئے، پھر سلام پھیرا۔

(۴۵۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ، أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ صَلَّى فَتَكَلَّمَ، فَبَنَى عَلَى صَلَاتِهِ.

(۳۵۴۹) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر بن عوام نے نماز پڑھی، پھر بات کی پھر اسی نماز کو مکمل فرمایا۔

(۴۵۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَتْ ابْنَةُ الزُّبَيْرِ بَعْضُ الصَّلَاةِ، فَقَالَ لِي بَيِّدِهِ: كَمْ قَاتَنِي؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا أَدْرِي مَا تَقُولُ؟ قَالَ: كَمْ صَلَّيْتُمْ؟ قُلْتُ: كَذًا وَكَذًا، قَالَ: فَصَلَّى وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۳۵۵۰) حضرت محمد بن یوسف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی کچھ نماز فوت ہوگئی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے مجھ سے دریافت فرمایا کہ کتنی نماز فوت ہوئی ہے؟ میں نے کہا کہ میں نہیں سمجھ رہا کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ تم نے کتنی نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا کہ اتنی نماز پڑھ لی ہے۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۵۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ صَلَّى بِهِمْ فِي سَفِيْفَةِ النَّشَامِ وَهُمْ خَارِجُونَ، قَالَ: فَمَطَرُوا مَطَرًا بَلَغَ مِنْهُمْ، فَلَمَّا صَلَّى أَوْ سَلَّمَ، قَالَ: أَمَا كَانَ فِي الْقَوْمِ فَقِيهٌ يَقُولُ: يَا

هَذَا، خَفَفَ، فَإِنَّا قَدْ مُطِرْنَا.

(۳۵۵۱) حضرت کھول کہتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو شام میں نماز پڑھائی، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ ایک چھت کے نیچے تھے اور لوگ باہر تھے۔ اتنے میں بارش ہو گئی اور لوگ بھیگ گئے۔ جب حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں سے فرمایا کہ کیا لوگوں میں کوئی سمجھدار آدمی نہیں تھا جو یہ کہہ دیتا کہ ”اے امام! نماز کو مختصر کر دے، ہم پر بارش ہو رہی ہے“  
(۴۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ وَدَخَلَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، يُقَالُ لَهُ: ذُو الشَّالَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُصِّرَتِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ، فَخَرَجَ، فَقَالَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَعَمْ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۳۵۵۲) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھا دیں۔ پھر سلام پھیر کر گھر تشریف لے گئے۔ آپ کے صحابہ میں سے ذوالیدین نامی ایک صاحب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا نماز میں کمی کر دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا کیوں کیا ہوا! انہوں نے کہا کہ آپ نے آج دو رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ باہر تشریف لائے اور لوگوں سے پوچھا ذوالیدین کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! وہ ٹھیک کہتے ہیں۔ نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھا دیں اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا: أَخَذْتُ فَصْلَ رَكْعَتَيْنِ وَإِنْ تَكَلَّمْتُ.

(۳۵۵۳) حضرت شعبیؓ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں سہو لاحق ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھ لو خواہ تم نے بات چیت کی ہو۔

(۴۵۵۴) حَدَّثَنَا عُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَرَّةً الْمَغْرِبَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَكَلَّمَ قَائِدَهُ، فَقَالَ لَهُ قَائِدُهُ: إِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ، فَصَلِّ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هَذَا.

(۳۵۵۴) حضرت ابراہیمؓ کہتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیرؓ نے مغرب کی نماز میں دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا اور پھر آگے بیٹھے ہوئے شخص سے کوئی بات کی۔ اس نے کہا کہ آپ نے دو رکعتیں پڑھا لیں ہیں۔ حضرت عروہ نے ایک رکعت پڑھائی، سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی یوں ہی کیا تھا۔

(۲۵۵) (الإمام يسهو فلا يسجد، ما يصنع القوم؟)

اگر امام کو نماز میں سہو ہو جائے اور وہ سجدہ سہو نہ کرے تو لوگ کیا کریں؟

(۴۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْكَةَ، عَنْ يُونُسَ، قَالَ: أَوْهَمَ إِمَامٌ مِنْ أَيْمَةِ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، فَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ،

فَسَجَدَ بَعْضُ الْقَوْمِ ، وَلَمْ يَسْجُدْ بَعْضُهُمْ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ ، فَلَمْ يَرِ عَلَيْهِمْ سُجُودًا ، وَذُكِرَ ذَلِكَ لِابْنِ سِيرِينَ ، فَأُخْتَارَ صَنِيعَ الَّذِينَ سَجَدُوا .

(۳۵۵۵) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جامع مسجد کے ایک امام کو نماز میں سہو ہو گیا، اس نے سجدہ سہو نہ کیا۔ کچھ لوگوں نے سجدہ سہو کر لیا اور کچھ نے نہ کیا۔ یہ مسئلہ حضرت حسن کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ لوگوں پر اس صورت میں سجدہ کرنا واجب نہیں۔ حضرت ابن سیرین سے ذکر کیا گیا تو انہوں نے ان لوگوں کے عمل کو رائج قرار دیا جنہوں نے سجدہ کیا تھا۔

(۴۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعِينَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَسْجُدِ الْإِمَامُ ، فَلَيْسَ عَلَيْهِمْ سَهْوٌ .

(۳۵۵۶) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب امام سجدہ سہو نہ کرے تو لوگوں پر بھی واجب نہیں۔

(۴۵۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ وَهَبِ بْنِ عَجَلَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا صَلَّيَا خَلْفَ إِمَامٍ فَسَهَا فَلَمْ يَسْجُدْ ، فَلَمْ يَسْجُدَا .

(۳۵۵۷) حضرت وہیب بن عجلان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے ایک امام کے پیچھے نماز پڑھی، امام کو سہو ہوا لیکن اس نے سجدہ نہیں کیا تو ان دونوں حضرات نے بھی سجدہ نہیں کیا۔

(۴۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : قَالَ حَمَّادٌ : إِذَا أَوْهَمَ الْإِمَامُ فَلَمْ يَسْجُدْ ، فَلَا يَسْجُدُوا .

(۳۵۵۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر امام کو وہم ہو جائے اور وہ سجدہ نہ کرے تو لوگ بھی سجدہ نہ کریں۔

(۴۵۵۹) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْيُقْدَامِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُسْعَرٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، فَقَالَ الْحَكَمُ : يَسْجُدُونَ ، وَقَالَ حَمَّادٌ : لَيْسَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ .

(۳۵۵۹) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا تو حضرت حکم نے فرمایا کہ لوگ سجدہ کریں گے اور حضرت حماد نے فرمایا کہ ان پر سجدہ واجب نہیں۔

(۲۵۶) فِيمَنْ خَلَفَ الْإِمَامَ يَسْهُوً ، وَلَمْ يَسْهُ الْإِمَامُ

اگر کسی مقتدی کو سہو ہو جائے تو وہ سجدہ سہو نہیں کرے گا

(۴۵۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَعَ الْإِمَامِ فَيَسْهُو ، قَالَ : تُجْزِئُهُ صَلَاةُ الْإِمَامِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ .

(۳۵۶۰) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جسے امام کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے سہو ہو جائے فرماتے ہیں کہ امام کی نماز اس



کے لئے کافی ہے، اس پر سجدہ سہولازم نہیں۔

(۴۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عُبَيْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى مَنْ خَلَفَ الْإِمَامَ سَهْوٌ.

(۴۵۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سہو ہونے پر سجدہ سہولازم نہیں۔

(۴۵۶۲) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانٍ، عَنْ بَكَّارٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى مَنْ خَلَفَ الْإِمَامَ سَهْوٌ.

(۴۵۶۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سہو ہونے پر سجدہ سہولازم نہیں۔

(۲۵۷) مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ وَلَمْ يَسْهَ

اگر کسی آدمی کو سہو نہ ہو اور وہ سجدہ سہو کر لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۴۵۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، وَلَا نَعْلَمُهُ نَقَصَ، فَنَقُولُ: إِنَّكَ لَمْ تَنْقُصْ شَيْئًا؟ فَيَقُولُ: إِنِّي حَدَّثْتُ نَفْسِي بِشَيْءٍ.

(۴۵۶۳) حضرت حسن بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے سہو کے دو سجدے کئے لیکن ہمیں معلوم نہ تھا کہ انہوں نے کیا کیا ہے۔ ہم نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے کچھ کی تو کی نہیں پھر سجدے کیوں کئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے نفس میں کچھ محسوس کیا تھا۔

(۴۵۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَغْرِبَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، وَلَمْ تَرَهُ سَهَاً، فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا لَهُ، قَالَ: إِنِّي سَهَوْتُ.

(۴۵۶۴) حضرت ابو مریم ثقفی کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت حسن بن علی نے مغرب کی نماز پڑھائی۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو سہو کے دو سجدے کئے حالانکہ ہمیں نہیں معلوم کہ ان سے کیا سہو ہوا تھا۔ جب انہوں نے سلام پھیر لیا تو اس بارے میں ہم نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے سہو ہوا تھا۔

(۲۵۸) مِنْ كَرِهَ الْإِتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں دائیں بائیں متوجہ ہونا مکروہ ہے

(۴۵۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: اخْتِلَاسٌ يَخْلِسُهَا الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ

الْعَبْدِ. (بخاری ۷۵۱۔ ابوداؤد ۹۰۷)

(۴۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ سے نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے کے بارے میں سوال کیا

تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ شیطان کی طرف سے بندے کی نماز میں چوری کا ایک طریقہ ہے۔

(۴۵۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ إِذَا صَلَّى .

(۴۵۶۶) حضرت عبید بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے ادھر ادھر متوجہ نہ ہوتے تھے۔

(۴۵۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامُ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّالَانِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَسْرَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلًا صَلَّى رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الصَّلَاةِ ، فَجَعَلَ يَلْتَفِتُ فَضَرَبَهُ بِالذِّرَّةِ حِينَ قَضَى الصَّلَاةَ ، وَقَالَ : لَا تَلْتَفِتْ ، وَلَمْ يَعْصِ الرَّكَعَتَيْنِ .

(۴۵۶۷) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا اس نے سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں ادا کیں اور ان میں ادھر ادھر متوجہ ہوتا رہا۔ جب اس نے نماز مکمل کر لی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اپنا کوڑا مارا اور فرمایا کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہ ہوا کرو۔ آپ نے ان دو رکعتوں پر اسے کچھ نہ کہا۔

(۴۵۶۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَا يَزَالُ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ ، مَا لَمْ يُحْدِثْ ، أَوْ يَلْتَفِتْ .

(۴۵۶۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی نماز کی طرف متوجہ رہتے ہیں جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے اور جب تک وہ ادھر ادھر متوجہ نہ ہو۔

(۴۵۶۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَبَّانٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ الْمُطَّلِبِ السَّهْمِيُّ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِيَّاكُمْ وَالْإِلْتِفَاتُ فِي الصَّلَاةِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِلْمُلْتَفِتِ ، وَإِنْ عَلِمْتُمْ عَلَى تَطَوُّعٍ فَلَا تَغْلِبُوا عَلَى الْمَكْتُوبَةِ .

(۴۵۶۹) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے سے بچو، اس لئے کہ ادھر ادھر متوجہ ہونے سے نماز نہیں ہوتی، اگر نفل نماز میں تمہارا دھیان بٹ بھی جائے تو فرض میں اپنے خیالات کو منتشر نہ ہونے دو۔

(۴۵۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْإِلْتِفَاتُ فِي الصَّلَاةِ .

(۴۵۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۴۵۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمَارَةَ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : الْإِلْتِفَاتُ فِي الصَّلَاةِ خِلَاسَةٌ يَخْتَلِسُهَا الشَّيْطَانُ .

(۴۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونا شیطان کا نماز میں سے چوری کا ایک طریقہ ہے۔

(۴۵۷۲) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِذَا صَلَّيْتَ فَإِنَّ رَبَّكَ أَمَامَكَ

وَأَنْتَ مُنَاجِيهِ فَلَا تَلْتَفِتْ ، قَالَ عَطَاءٌ : وَتَلَفِئِي أَنَّ الرَّبَّ يَقُولُ : يَا ابْنَ آدَمَ ، إِلَى مَنْ تَلْتَفِتُ ؟ أَنَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ تَلْتَفِتُ إِلَيْهِ .

(۳۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھتے ہو تو تمہارا رب تمہارے سامنے ہوتا ہے اور تم اس سے سرگوشی اور باتیں کرتے ہو اس لئے ادھر ادھر متوجہ مت ہوا کرو۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے ابن آدم! تو کس طرف متوجہ ہوتا ہے؟ میں ہر اس چیز سے بہتر ہوں جس کی طرف تو متوجہ ہوتا ہے۔

(۱۵۷۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا يُؤْمَنُ هَذَا الَّذِي يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُقَلِّبَ اللَّهُ وَجْهَهُ ؟ اللَّهُ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ وَهُوَ مُلْتَفِتٌ عَنْهُ .

(۳۵۷۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہوتا ہے اس کے بارے میں ڈر ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو پھیر نہ دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہے اور وہ کسی اور طرف لگا ہوا ہے!

(۱۵۷۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنْقِذٍ ، قَالَ : إِذَا قَامَ الرَّجُلُ إِلَى الصَّلَاةِ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ ، فَإِذَا التَّفَتَ أَعْرَضَ عَنْهُ .

(۳۵۷۴) حضرت عبداللہ بن منقذ فرماتے ہیں کہ جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں، جب بندہ ادھر ادھر متوجہ ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے اعراض فرما لیتے ہیں۔

(۱۵۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : هُوَ يَنْقُصُ الصَّلَاةَ .

(۳۵۷۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ادھر ادھر متوجہ ہونا نماز کو ناقص کر دیتا ہے۔

(۱۵۷۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ لَا يَلْتَفِتَانِ فِي صَلَاتِهِمَا .

(۳۵۷۶) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم اور حضرت قاسم نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہیں ہوتے تھے۔

(۱۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : إِذَا قَامَ الرَّجُلُ إِلَى الصَّلَاةِ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ مَا كُنْ يَلْتَفِتُ .

(۳۵۷۷) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف اس وقت تک توجہ فرماتے ہیں جب تک وہ ادھر ادھر متوجہ نہ ہو۔

(۱۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِي ، عَنْ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي مَرَجِيهِ : أَقْعِدُونِي ، فَإِنَّ عِنْدِي وَدِيعَةً أَوْذَعْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يَلْتَفِتُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ ، فَإِنْ كَانَ لَا بَدَّ فَاعِلًا فَفِي غَيْرِ مَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ . (ترمذی ۵۸۹)

(۳۵۷۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا کہ مجھے بٹھا دو، میرے پاس رسول

اللہ ﷻ کی ایک امانت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ مت ہونا، اگر کسی وجہ سے تمہیں ایسا کرنا ہی پڑے تو فرض نماز کے دوران ہر حال میں اس سے بچنا۔

(۴۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَطَّابُ الْعُصْفَرِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ أَنْ لَا تَعْرِفَ مَنْ عَنْ يَمِينِكَ، وَلَا مَنْ عَنْ شِمَالِكَ.

(۳۵۷۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ نماز کا کمال یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم نہ ہو کہ تمہارے دائیں کون ہے اور تمہارے بائیں کون۔

(۴۵۸۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: ﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ قَالَ: الَّذِي لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ.

(۳۵۸۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما قرآن مجید کی آیت ﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہ ہوں۔

(۴۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ مُلْتَفِتًا فِي صَلَاتِهِ قَطُّ.

(۳۵۸۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل کو کبھی نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہوتے نہیں دیکھا۔

(۲۵۹) مَنْ كَانَ يُرْخِصُ أَنْ يُلْحِظَ وَيَلْتَفِتَ

جو حضرات اس بات کی رخصت دیتے ہیں کہ نماز میں نظر گھما کر دیکھنے کی اجازت ہے

(۴۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلْحِظُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُثْنِيَ عُنُقَهُ. (ابوداؤد ۲۵/۱ - احمد ۲۷۵/۱)

(۳۵۸۲) حضرت عکرمہ کے ایک شاگرد بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں گردن مبارک کو موڑے بغیر آنکھیں گھما کر دیکھا کرتے تھے۔

(۴۵۸۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُلُهُ.

(۳۵۸۳) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ حضرت عکرمہ بھی ایسا کیا کرتے تھے۔

(۴۵۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَخْبَرَنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْحِظُ فِي الصَّلَاةِ، وَلَا يَلْتَفِتُ.

(۳۵۸۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں آنکھیں گما کر دیکھتے تھے لیکن چہرہ مبارک نہ عیرتے تھے۔

(۴۵۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِوِذَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: إِذَا دَخَلَ عَلَى الْإِمَامِ السَّهْوُ فَلَمْ يَدْرِ مَا هُوَ،

فَلْيَلْمَحْ إِلَى مَنْ خَلْفَهُ.

(۳۵۸۵) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر امام کو نماز میں سہو ہو جائے اور اسے اس کے بارے میں علم نہ ہو تو پیچھے مڑ کر اپنے پیچھے کھڑے شخص کو معلوم کر لے۔

(۴۵۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَلَالِدٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَتَشَرَّفُ إِلَى الشَّيْءِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۵۸۲) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کو نماز میں کسی چیز کو دیکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۵۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : رَقِيبٌ لِابْنِ عُمَرَ : إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ ، وَلَمْ يَتَحَرَّكْ ، قَالَ : لَكِنَّا نَلْتَفِتُ وَتَتَحَرَّكُ .

(۳۵۸۷) حضرت معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو نہ ادھر ادھر دیکھتے ہیں اور نہ حرکت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ لیکن ہم تو ادھر ادھر دیکھتے بھی ہیں اور حرکت بھی کرتے ہیں۔

(۴۵۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَهَا الْإِمَامُ فَلَمْ يَذَرِكُمْ صَلًى نَظَرَ مَا يَصْنَعُ مَنْ خَلْفَهُ .

(۳۵۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر امام کو سہو ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ کتنی نماز پڑھ چکا ہے تو اپنے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھ لے کہ وہ کیا کرتا ہے۔

(۴۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَلْحَظُ يَمِينًا وَشِمَالًا .

(۳۵۸۹) حضرت زبیر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو نماز میں آنکھیں گھما کر دائیں بائیں دیکھتے دیکھا ہے۔

(۴۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مُغْفَلٍ ، يَقْعَلُهُ .

(۳۵۹۰) حضرت فطر کہتے ہیں کہ حضرت ابن مغفل بھی یوں کیا کرتے تھے۔

(۲۶۰) فِي الرَّجُلِ يَسْهُو مَرَارًا

اگر ایک آدمی کو نماز میں ایک سے زیادہ سہو ہوں تو وہ کیا کرے؟

(۴۵۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي الرَّجُلِ يَسْهُو مَرَارًا فِي صَلَاتِهِ ، قَالَ : تُجْزِيهِ سَجْدَتَانِ لِجَمِيعِ سَهْوِهِ .

(۳۵۹۱) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں کئی مرتبہ سہو ہو فرماتے ہیں کہ دو سجدے ایک سے زیادہ سہو کے لئے کافی ہو جائیں گے۔



(۲۶۱) فی الرجل یُسَبِّقُ بِالرُّكْعَةِ مِنَ الصَّلَاةِ وَعَلَى الْإِمَامِ سَهْوٌ

اگر کسی آدمی کی کوئی رکعت جماعت سے چھوٹ جائے اور امام پر سجدہ سہولاً لازم ہو تو وہ کیا کرے؟

(۴۵۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعِیْرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا انْتَهَى إِلَى الْإِمَامِ وَقَدْ سَهَا قَبْلَ ذَلِكَ، فَلْيَسْجُدْ مَعَ الْإِمَامِ، ثُمَّ لِيَقْضِ مَا سَبَقَ بِهِ.

(۳۵۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جماعت میں شریک ہو اور امام کو اس سے پہلے سہو ہو چکا ہے تو وہ امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے پھر اپنی نماز کو پورا کرے۔

(۴۵۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ.

(۳۵۹۳) حضرت حسن بھی یونسی فرماتے ہیں۔

(۴۵۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا سَبَقَ بَعْضُ الصَّلَاةِ وَقَدْ سَهَا الْإِمَامُ، قَالَ: يَسْجُدْ مَعَ الْإِمَامِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي.

(۳۵۹۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جماعت میں شریک ہو اور امام کو اس سے پہلے سہو ہو چکا ہے تو وہ امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے پھر اپنی نماز کو پورا کرے۔

(۴۵۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، مِثْلَهُ.

(۳۵۹۵) حضرت ضحاک بھی یونسی فرماتے ہیں۔

(۴۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، وَالْحَسَنِ، قَالَ ابْنُ سِيرِينَ: يَقْضِي، ثُمَّ يَسْجُدُ، وَقَالَ الْحَسَنُ: يَسْجُدُ مَعَ الْإِمَامِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي.

(۳۵۹۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ پہلے اپنی نماز پوری کرے پھر سجدہ سہو کرے۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پہلے سجدہ سہو کرے پھر نماز پوری کرے۔

(۴۵۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ مُعِیْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَسْجُدُ مَعَ الْإِمَامِ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَامَ فَقَضَى مَا سَبَقَهُ بِهِ.

(۳۵۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ امام کے ساتھ سجدہ کرے، جب امام فارغ ہو جائے تو پھر کھڑا ہو کر باقی نماز پوری کرے۔

(۲۶۲) الرَّجُلُ يَفُوتُهُ شَيْءٌ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ، مَنْ قَالَ إِذَا قَامَ يَقْضِي صَنَعَ مِثْلَ صَنِيعِهِ

اگر امام کی نماز کا کچھ حصہ مقتدی سے چھوٹ جائے تو وہ اس کو امام کی طرز پر قضاء کرے

(۴۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ، فِي الرَّجُلِ

يَدْخُلُ مَعَ الْإِمَامِ وَقَدْ فَاتَهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ ، قَالُوا : يَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ ، فَإِذَا قَضَى الْإِمَامُ صَلَاتَهُ قَامَ فَقَضَى ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ .

(۳۵۹۸) حضرت ابوسعید، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم اس شخص کے بارے میں جو امام کے ساتھ نماز شروع کرے لیکن نماز کا کچھ حصہ اس سے چھوٹ جائے فرماتے ہیں کہ وہ اسی طرح کرے جس طرح امام کرتا ہے۔ جب امام اپنی نماز کو پورا کرے تو یہ اپنی نماز کے چھوٹے ہوئے حصے کو ادا کرے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(۴۵۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : إِذَا قَاتَكَ التَّشَهُُّدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلَا تَجْلِسُ فِي رَكْعَتِكَ تَشَهُُّدًا ، اقْتِدِ بِالْإِمَامِ .

(۳۵۹۹) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ جب دو رکعتوں کے بعد کی تشہد تم سے رہ جائے تو اب اپنی رکعت میں تشہد پڑھنے بیٹھ جاؤ بلکہ امام کی اقتداء کرو۔

(۴۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَقَدْ سَبَقَ بِرُكْعَةٍ ، فَإِنَّمَا يَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ ، فَإِذَا سَلَّمَ قَامَ وَقَضَى .

(۳۶۰۰) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو جماعت میں شروع سے شریک ہوا لیکن اس کی ایک رکعت رہ گئی فرماتے ہیں کہ وہ امام کی اقتداء کرتا رہے اور جب امام نماز سے فارغ ہو تو یہ کھڑا ہو کر اسے قضا کر لے۔

(۴۶۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَبَّازِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَعَ الْإِمَامِ وَقَدْ سَبَقَهُ الْإِمَامُ بِرُكْعَةٍ وَقَدْ سَهَا الْإِمَامُ ، فَكَيْفَ يَصْنَعُ ؟ قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ مَعَ الْإِمَامِ فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ .

(۳۶۰۱) حضرت عقبہ بن ابی عیزار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو امام کے ساتھ نماز میں شامل ہو، لیکن اس کی ایک رکعت چھوٹ جائے، اور امام کو سہو ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب امام کے ساتھ نماز میں شامل ہوا ہے تو وہی کرے جو امام کرتا ہے۔

(۲۶۳) الرَّجُلُ يَصَلِّي بِالْقَوْمِ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

اگر کوئی شخص بغیر وضو کے لوگوں کو نماز پڑھا دے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

(۴۶۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ أَبِي جَابِرٍ الْبَيَّاضِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَأَعَادَ وَأَعَادُوا . (بیہقی ۳۰۰)

(۳۶۰۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو حالت جنابت میں نماز پڑھا دی، اس نے آپ نے بھی دوبارہ نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی دوبارہ نماز پڑھی۔

(۴۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمُ الْعِدَاةَ، ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ صَلَّى بِغَيْرِ وُضوءٍ فَأَعَادَ، وَلَمْ يُعِيدُوا.

(۳۶۰۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فجر کی نماز پڑھائی، پھر انہیں یاد آیا کہ انہوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھا دی ہے، چنانچہ انہوں نے دوبارہ نماز پڑھی لیکن لوگوں نے نماز کا اعادہ نہیں کیا۔

(۴۶۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ عُمَرَ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَعَادَ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ لَا يُعِيدُوا.

(۳۶۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حالت جنابت میں نماز پڑھا دی، پھر انہوں نے نماز کا اعادہ کیا لیکن لوگوں کو حکم دیا کہ نماز کا اعادہ نہ کریں۔

(۴۶۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: يُعِيدُ وَيُعِيدُونَ.

(۳۶۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام بھی دوبارہ نماز پڑھے گا اور مقتدی بھی۔

(۴۶۰۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ آمَ قَوْمًا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْعِشَاءِ، وَصَلَاةَ رَمَضَانَ وَالْوُتْرَ؟ فَقَالَ: يُعِيدُ، وَلَا يُعِيدُ مَنْ خَلَفَهُ.

(۳۶۰۶) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص رمضان میں بغیر وضو کے لوگوں کو عشاء، تراویح اور وتر پڑھا دے تو اس نماز کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تو دوبارہ نماز پڑھے گا لیکن لوگ نماز کو نہیں دہرائیں گے۔

(۴۶۰۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ، فَقَالَ: أَعِيدَ الصَّلَاةُ وَأُخْبِرَ أَصْحَابُكَ أَنَّكَ صَلَّيْتَ بِهِمْ وَأَنْتَ غَيْرُ طَاهِرٍ.

(۳۶۰۷) حضرت یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نماز کو دہراؤ اور اپنے مقتدیوں کو بتا دو کہ تم نے انہیں بے وضو ہونے کی حالت میں نماز پڑھائی ہے۔

(۴۶۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُعِيدُ، وَلَا يُعِيدُ مَنْ خَلَفَهُ.

(۳۶۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام نماز کا اعادہ کرے گا لیکن مقتدی نہیں کریں گے۔

(۴۶۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الْجُنُبُ بِالْقَوْمِ فَأَتَمَّ بِهِمُ الصَّلَاةَ، أَمْرُهُ أَنْ يَغْتَسِلَ وَيُعِيدَ، وَلَمْ أَمُرْهُمْ أَنْ يُعِيدُوا.

(۳۶۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے حالت جنابت میں لوگوں کو نماز پڑھا دی تو میں اسے حکم دوں گا کہ وہ غسل کرے اور دوبارہ نماز پڑھے، جبکہ میں لوگوں کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم نہیں دوں گا۔

(۴۶۱۰) حَدَّثَنَا عُسَيْدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِالْقَوْمِ وَهُوَ جُنُبٌ، قَالَ: أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ

يُعِيدُوا.

(۴۶۱۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لوگوں کو بے وضو ہونے کی حالت میں نماز پڑھا دے تو میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ سب دوبارہ نماز پڑھیں۔

(۴۶۱۱) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّى بِهِمْ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ أَعَادَ، وَلَمْ يُعِيدُوا، قَالَ سُفْيَانُ: وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُعِيدَ وَيُعِيدُوا.

(۴۶۱۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر امام نے لوگوں کو بے وضو ہونے کی حالت میں نماز پڑھا دی تو وہ نماز دوبارہ پڑھے گا لیکن لوگ دوبارہ نہیں پڑھیں گے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ امام بھی دوبارہ نماز پڑھے اور مقتدی بھی۔

(۴۶۱۲) المصحف أو الشيء يوضع في القبلة

مسجد میں قبلہ کی جانب قرآن مجید یا کوئی اور چیز رکھنا کیسا ہے؟

(۴۶۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَمَرَ إِذَا دَخَلَ بَيْتًا، فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ مَصْحَفًا، أَوْ شَيْئًا أَخَذَهُ فَرَمَى بِهِ، وَإِنْ كَانَ عَنْ يَمِينِهِ، أَوْ شِمَالِهِ تَرَكَهُ.

(۴۶۱۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کمرے میں داخل ہوتے اور قبلہ کی جانب قرآن مجید یا اس جیسی کوئی چیز دیکھتے تو اسے وہاں سے ہٹا دیتے۔ اگر ان کے دائیں یا بائیں جانب قرآن مجید ہوتا تو اسے رکھا رہنے دیتے۔

(۴۶۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَفِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ مَصْحَفٌ، أَوْ غَيْرُهُ.

(۴۶۱۳) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی اس طرح نماز پڑھے کہ قبلہ کی جانب قرآن مجید یا کوئی ایسی چیز رکھی ہے۔

(۴۶۱۴) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ الْمَصْحَفُ؟ فَكَرِهَاهُ.

(۴۶۱۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اس طرح نماز پڑھے کہ قبلہ کی طرف قرآن مجید رکھا ہو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ مکروہ ہے۔

(۴۶۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: تَكُونُ يَكْرَهُونَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ حَتَّى الْمَصْحَفُ.

(۳۶۱۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ نمازیوں اور قبلے کے درمیان کوئی چیز ہو جی کہ قرآن مجید کے رکھنے کو بھی مکروہ فرماتے تھے۔

### (۲۶۵) الصلاة في البيت فيه تماثيل

ایسے کمرے میں نماز پڑھنا جس میں تصاویر ہوں

(۱۶۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لَا تُصَلِّ فِي بَيْتٍ فِيهِ تَمَائِيلُ .

(۳۶۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسے کمرے میں نماز نہ پڑھو جس میں تصاویر ہوں۔

(۱۶۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ ، قَالَ : لَمَّا بَنَى الْمَسْجِدُ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ جَعَلُوا فِي سَقْفِهِ أَمْرَجَةً ، فَكَانَ الدَّاحِلُ إِذَا دَخَلَ يَسْمُو بَصْرَهُ إِلَيْهَا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُثْمَانَ فَأَمَرَ بِهَا فَنَزَعَتْ .

(۳۶۱۷) حضرت عطاء خراسانی کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مسجد کی تعمیر کی گئی تو لوگوں نے مسجد کی چھت میں نارنگیاں رکھ دیں۔ اب مسجد میں آنے والے کی نظر سب سے پہلے ان پر پڑتی تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں اتارنے کا حکم دیا چنانچہ وہ اتار دی گئیں۔

(۱۶۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ ، عَنْ خَالَةَ مُسَافِعٍ ، عَنْ أُخْتِهِ صَفِيَّةَ أُمِّ مَنْصُورٍ ، قَالَتْ : أَخْبَرَنِي امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ ، قَالَتْ : قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ مَلَكَةَ : لِمَ دَعَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ ؟ قَالَ : قَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ قُرْنِي الْكُفَيْشِ فَتَسَيَّتُ أَنْ أَمُرَّ أَنْ تُخَمَّرَهُمَا ، وَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ الْمُصَلِّيَ . (ابوداؤد ۲۰۲۳ - عبدالرزاق ۹۰۸۳)

(۳۶۱۸) بنو سلیم کی ایک خاتون کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی پاک ﷺ نے کمرے سے نکلنے ہوئے آپ کو کیا کہا تھا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ میں نے مینڈھے کے دو سینگ دیکھے ہیں، میں تمہیں یہ حکم دینا بھول گیا کہ تم ان پر کپڑا ڈال دو۔ کمرے میں کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو نمازی کو اپنی طرف متوجہ کرے۔

(۱۶۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلَ عُقْبَةُ الْحَسَنَ ، قَالَ : إِنَّ فِي مَسْجِدِنَا سَاجَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ ، قَالَ : انْخَرَوْهَا .

(۳۶۱۹) حضرت عقبہ نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ ہماری مسجد ساج کی بنی ہوئی ہے اور اس میں تصویریں ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ان تصویروں کو ختم کر دو۔

(۱۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي لُبَابَةُ ، عَنْ أُمِّهَا ، وَكَانَتْ تَخْدُمُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى تَابُوتٍ فِيهِ تَمَائِيلُ ، فَأَمَرَ بِهِ فَحُكَّ .



(۳۶۲۰) حضرت لہا اپنی والدہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک الماری کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے جس پر تصویریں تھیں۔ آپ نے حکم دیا کہ ان تصویروں کو کھرج دیا جائے چنانچہ انہیں اس پر سے کھرج دیا گیا۔

(۲۶۶) (الکتاب فی المسجد من القرآن، أو غیرہ)

کیا مسجد میں قبلہ کی طرف قرآن مجید کی آیت یا کوئی دوسری چیز لکھی جاسکتی ہے؟

(۱۶۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَسْجِدِ يُكْتَبُ فِيهِ قَبْلَتُهُ مِنَ الْقُرْآنِ؟ فَلَمْ يَرِهِ بَأْسًا.

(۳۶۲۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ مسجد میں قبلہ کی طرف قرآن مجید کی آیت یا کوئی دوسری چیز لکھی جاسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۳۶۲۲) حضرت ابراہیم نے اس کو مکروہ قرار دیا۔

(۱۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْخُنْطَلِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَأَى ابْنَهُ لَهُ كَتَبَ فِي الْحَائِطِ، بِسْمِ اللَّهِ، فَضَرَبَهُ.

(۳۶۲۳) حضرت محمد بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے ایک بیٹے نے دیوار پر ”بسم اللہ“ لکھا تو انہوں نے اسے مارا۔

(۲۶۷) (الرجل يضع يده على خاصرته في الصلاة)

نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنا کیسا ہے؟

(۱۶۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحِ الْحَنْفِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى خَاصِرَتِي، فَلَمَّا صَلَّيْتُ، قَالَ: هَذَا الصُّلْبُ فِي الصَّلَاةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ. (ابوداؤد ۸۹۹۔ احمد ۳۰/۲)

(۳۶۲۴) حضرت زیاد بن صبیح حنفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی اور میں نے اپنے کولہے پر ہاتھ رکھا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ نماز میں کمی کے مترادف ہے اور رسول اللہ ﷺ اس سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۱۶۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الصُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلَاةِ، وَقَالَتْ: تَفْعَلُهُ الْيَهُودُ.

(۳۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ یہود اس طرح کیا کرتے تھے۔  
(۴۶۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَوْرُ الشَّامِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا رَأَتْ رَجُلًا وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ، فَقَالَتْ: هَكَذَا أَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ.

(۳۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ کو کولہے پر رکھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جہنم والے جہنم میں ایسے کریں گے۔

(۴۶۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ فِي الصَّلَاةِ، وَقَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ ذَلِكَ.

(۳۶۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ اس طرح کرنے سے شیطان حاضر ہو جاتا ہے۔

(۴۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۶۲۸) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ آدمی نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھے۔

(۴۶۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَوْيِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: وَضَعَ الْيَدَيْنِ عَلَى الْحَقْوِ اسْتِزْجَارًا لِأَهْلِ النَّارِ.

(۳۶۲۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کولہے پر ہاتھ رکھنا جہنمیوں کا آرام ہے۔

(۴۶۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حَدَّادٍ، عَنْ أَبِي مَعْلُجٍ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلَاةِ، فَضْرَبَ يَدَهُ.

(۳۶۳۰) حضرت ابو جلد نے ایک آدمی کو نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھے دیکھا تو اس کے ہاتھ پر مارا۔

(۴۶۳۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ؛ أَنَّهُ إِنَّمَا كَرِهَ التَّخَصُّرَ فِي الصَّلَاةِ، أَنْ إِبْلِيسَ أَهْبَطَ مُتَخَضِّرًا.

(۳۶۳۱) حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا گیا ہے، شیطان جب زمین پر اتارا گیا تو اس نے کولہے پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔

(۴۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى عَنِ الْاِخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ مُحَمَّدٌ: وَهُوَ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ وَهُوَ يُصَلِّي. (بخاری ۱۲۲۰۔ ابوداؤد ۹۴۴)

(۳۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(۶۶۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عَمِيرٍ، قَالَ: إِنِّي كُنْتُ مَعَ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي مُتَحَضِّرًا، فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ فَقُلْ لَهُ: يَضَعُ يَدَهُ مِنْ مَكَانٍ يَدِ الرَّاجِزِ.

(۶۶۳۳) حضرت حبان بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت قیس بن عباد کے ساتھ تھا، انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے کوہلے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اس کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ افسوس کرنے والے کی طرح ہاتھ نہ رکھے۔

(۶۶۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَرِهَتْ الْاِخْتِصَارَ فِي الصَّلَاةِ، وَقَالَتْ: لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ.

(۶۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نماز میں کوہلے پر ہاتھ رکھنے کو کمرہ قرار دیا اور فرمایا کہ یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

(۶۶۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُتَحَضِّرًا.

(۶۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں کوہلے پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

## (۲۶۸) فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّلَاةِ جَالِسًا

### بیٹھ کر نماز پڑھنے کی رخصت

(۶۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ، مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ. (احمد ۳۲۲۔ طبرانی ۵۱۶)

(۶۶۳۶) حضرت ام سلمہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ ذات جو اس دنیا سے چلی گئی (یعنی حضور ﷺ کی ذات با برکات) وفات سے پہلے ان کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں۔

(۶۶۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا؟ قَالَتْ: بَعْدَ مَا حَطَمَتِ السُّنُّ. (مسلم ۵۰۶۔ ابو داؤد ۹۵۳)

(۶۶۳۷) حضرت عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی پاک ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی تھی۔

(۶۶۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ بَسْمَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا. (مسلم ۱۱۹۔ بیہقی ۳۹۰)

(۶۶۳۸) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وفات سے پہلے بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۶۹) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ قَاعِدًا إِلَّا مِنْ عَذْرِ

جن حضرات کے نزدیک بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۱۶۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّيَ جَالِسًا إِلَّا مِنْ مَرَضٍ.

(۴۶۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو سوائے بیماری کے کبھی بیٹھ کر نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۱۶۴۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِنِّي لَا كُرَهُ أَنْ يَرَانِي اللَّهُ أَصَلَّى لَهُ قَاعِدًا مِنْ غَيْرِ مَرَضٍ.

(۴۶۴۰) حضرت مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس حال میں دیکھیں کہ میں بغیر بیماری کے اس کے لئے بیٹھ کر نماز پڑھوں۔

(۱۶۴۱) حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سُئِلَ، مَا حَدُّ الْمَرِيضِ أَنْ يُصَلِّيَ جَالِسًا؟ فَقَالَ: حَدُّهُ لَوْ كَانَتْ دُنْيَا تُعْرَضُ لَهُ لَمْ يَقُمْ إِلَيْهَا.

(۴۶۴۱) حضرت میمون بن مہران سے سوال کیا گیا کہ مرض کی وہ کون سی حالت ہے جس میں بیٹھ کر نماز پڑھنے کی گنجائش ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مریض اس حال کو پہنچ جائے کہ اگر ساری دنیا بھی اسے پیش کی جائے تو وہ اسے حاصل کرنے کے لئے کھڑا نہ ہو سکے۔

(۲۷۰) الصَّلَاةُ فِي الْمَقْصُورَةِ

مقصورہ (امام اور خطیب کے لئے مخصوص کمرے) میں نماز کے جواز کا حکم

(۱۶۴۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّيُ فِي الْمَقْصُورَةِ الْمَكْتُوبَةِ مَعَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثُمَّ يَخْرُجُ عَلَيْنَا مِنْهَا.

(۴۶۴۲) حضرت عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ مقصورہ میں نماز پڑھتے پھر ہمارے پاس تشریف لے آتے۔

(۱۶۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُصَلِّيُ فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۳) حضرت حسن مقصورہ میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۶۴۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، وَأَبِي الْقَاسِمِ يُصَلُّونَ فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۴) حضرت جعفر کہتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین، میرے والد اور حضرت قاسم مقصورہ میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۶۴۵) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ .

(۳۶۳۵) حضرت عبید اللہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے سائب بن یزید کو مقصورہ میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَكَانَ ثِقَةً ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ .

(۳۶۳۶) حضرت قیس بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو مقصورہ میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا صَلَّى عِنْدَ الْحَجَرِ .

(۳۶۳۷) حضرت سلمہ بن وردان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حجروں کے پاس نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۶۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ ذُوَيْبٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُمْ يَخَافُونَ أَنْ يَقْتُلُوهُمْ .

(۳۶۳۸) حضرت عامر بن ذویب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حجروں کے پاس نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہیں یہ خوف ہے لوگ انہیں قتل کر دیں گے!

(۱۶۴۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ ، وَنَافِعًا يُصَلُّونَ فِي الْمَقْصُورَةِ .

(۳۶۳۹) حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت نافع کو مقصورہ میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

### (۲۷۱) من کرہ ذلک

جن حضرات نے مقصورہ (امام اور خطیب کے لئے مخصوص کمرے) میں نماز پڑھنے

کو مکروہ قرار دیا ہے

(۱۶۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي الْمَقْصُورَةِ .

(۳۶۵۰) حضرت احنف بن قیس نے مقصورہ میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۱۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْسَى الْخِثَاطِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ الْمَقْصُورَةُ مِنَ الْمَسْجِدِ .

(۳۶۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مقصورہ مسجد کا حصہ نہیں۔

(۱۶۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِيهَا .

(۳۶۵۲) حضرت ابن محیریز نے مقصورہ میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔



(۱۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا حَضَرَتْهُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي الْمَقْصُورَةِ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ .

(۳۶۵۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اگر مقصورہ میں نماز کا وقت ہو جاتا تو باہر مسجد میں تشریف لے آتے۔

(۲۷۲) الرَّجُلُ يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ مَنْ قَالَ يَعُودُ فَيَسْجُدُ

اگر کوئی شخص امام سے پہلے سر اٹھالے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

(۱۶۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ الْأَشْجَعِيِّ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا تَبَادِرُوا أَيْمَتَكُمْ بِالرُّكُوعِ ، وَلَا بِالسُّجُودِ ، وَإِذَا رَفَعَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ فَلْيَسْجُدْ ، ثُمَّ لِيَمُكُّ قَدْرَ مَا سَبَقَ بِهِ الْإِمَامُ .

(۳۶۵۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدے میں اپنے امام سے آگے نہ بڑھو، جب تم میں سے کوئی اپنا سر اٹھائے اور امام سجدے کی حالت میں ہو تو دوبارہ سجدہ میں پڑ جائے اور پھر اتنی دیر ٹھہرا رہے جتنی دیر اس نے امام کے ساتھ سجدہ میں شراکت نہیں کی۔

(۱۶۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلَالٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : قَدْ كَرَّ نَحْوُهُ .

(۳۶۵۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۶۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُخَلَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ فَلْيُعِدْ ، وَلِيَمُكُّ حَتَّى يَرَى أَنَّهُ أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ .

(۳۶۵۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے امام سے پہلے سر اٹھایا وہ واپس سجدے میں چلا جائے اور اتنی دیر سجدے میں رہے کہ اسے احساس ہو جائے کہ اسی نے سجدے کے فوت شدہ حصے کو پالیا ہے۔

(۱۶۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَنْدِيرٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَرَفَعَتْ رَأْسِي قَبْلَ الْإِمَامِ ، فَأَخَذَهُ فَأَعَادَهُ .

(۳۶۵۷) حضرت سلیمان بن کندیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی، میں نے امام سے پہلے اپنا سر اٹھایا، انہوں نے مجھے پکڑ کر دوبارہ سجدے میں ڈال دیا۔

(۱۶۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ فَلْيُعِدْ ، فَلْيَسْجُدْ .

(۳۶۵۸) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص امام سے پہلے سر اٹھالے اور امام سجدے کی حالت میں ہو تو وہ واپس سجدے میں چلا جائے۔

(۴۶۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۳۶۵۹) حضرت ابراہیم بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(۴۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: يَعُودُ فَيَسْجُدُ.

(۳۶۶۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ واپس سجدے میں چلا جائے۔

(۴۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ قَبْلَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَلَى أَنْ تَرَى، أَنَّ الْإِمَامَ قَدْ رَفَعَ قَبْلَكَ.

(۳۶۶۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تم امام سے پہلے سر اٹھا لو تو واپس ہو جاؤ، یہاں تک کہ تم دیکھ لو کہ امام نے تم سے پہلے سر اٹھا لیا ہے۔

(۴۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُخَارِقَ، قَالَ: مَرَرْتُ بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَأَنَا حَاجٌّ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ مَنْزِلَهُ، فَأَرَيْتُهُ يُصَلِّيُ يُخَفِّفُ الْقِيَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ)، وَ(إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ) وَيُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ، رَأَيْتُكَ تُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَتُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً، أَوْ يُرْكَعُ لَهُ رُكْعَةً، إِلَّا حَطَّ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً. (احمد ۵/ ۱۳۷ - بزار ۳۹۰۳)

(۳۶۶۲) حضرت مخارق فرماتے ہیں کہ میں مقام ربذہ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، میں حج کے ارادے سے تھا۔ میں ان کے گھر داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور اتنا مختصر قیام فرماتے جتنی دیر میں سورۃ الکوتر اور سورۃ النصر پڑھی جاسکے۔ وہ رکوع اور سجدے کثرت سے کرتے تھے۔ جب انہوں نے اپنی نماز مکمل کر لی تو میں نے کہا اے ابو ذر! میں نے آپ کو دیکھا آپ قیام کو مختصر کر رہے ہیں اور زیادہ رکوع و سجود کر رہے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جب بھی کوئی بندہ اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے اور اس کے لئے رکوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک گناہ کو معاف کرتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

(۴۶۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: ذَكَّرُوا سُجُودَ الْقُرْآنِ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: هُوَ فَرِيضَةٌ أَذْيَبُهَا، أَوْ تَطَوُّعٌ تَطَوُّعَتُهُ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيئَةٌ.

(۳۶۶۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس قرآن مجید کے سجدوں کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ فریضہ یا تطوع ہے، جو سجدہ کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کے ایک گناہ کو معاف کر دیتا ہے۔

نے فرمایا کہ تم اسے فرض سمجھ کر ادا کرو یا نفل سمجھ کر لیکن اتنا یاد رکھو کہ جب بھی کوئی مسلمان سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں اور اس کے ایک گناہ کو معاف فرماتے ہیں۔

(۴۶۶۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: أَتَيْتُ الشَّامَ فَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ يُصَلِّي، يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَلَا يَفْصِلُ، فَقُلْتُ: لَوْ قَعَدْتُ حَتَّى أَرُشِدَ هَذَا الشَّيْخَ، قَالَ: فَجَلَسْتُ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قُلْتُ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، أَعَلَى شَفْعٍ انْصَرَفْتَ أَمْ عَلَى وَتَرٍ؟ قَالَ: قَدْ كُفَيْتُ ذَلِكَ، قُلْتُ: وَمَنْ يَكْفِيكَ؟ قَالَ: الْكِرَامُ الْكَاتِبُونَ مَا سَجَدْتُ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَنِي اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنِّي بِهَا خَطِيئَةً، قُلْتُ: مَنْ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَبُو ذَرٍّ، قُلْتُ: تَكُنْتَ مُطَرِّفًا أَمْ تُعَلِّمُ أَبَا ذَرٍّ السُّنَّةَ، فَلَمَّا أَتَيْتُ مَنْزِلَ كَعْبٍ قِيلَ لِي: قَدْ سَأَلَ عَنْكَ، فَلَمَّا لَقِيْتُهُ ذَكَرْتُ لَهُ أَمْرَ أَبِي ذَرٍّ، وَمَا قَالَ لِي، قَالَ: فَقَالَ لِي مِثْلَ قَوْلِهِ.

(۴۶۶۴) حضرت مطرف بن عبد اللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ میں مکہ شام حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اور بغیر فصل کے رکوع و سجود کر رہا تھا۔ میں نے سوچا کہ مجھے بیٹھ کر ان بزرگ کا حق لگانا چاہئے کہ یہ کون ہیں؟ چنانچہ میں بیٹھ گیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو میں نے کہا اے اللہ کے بندے! آپ نے طاق رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرا ہے یا جفت؟ انہوں نے کہا میں اس سے بے نیاز ہوں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو کس نے بے نیاز کیا ہے؟ انہوں نے کہا اعمال کھنے والے معزز فرشتوں نے۔ کیونکہ میں نے جب بھی سجدہ کیا اللہ تعالیٰ نے میرا ایک درجہ بلند کیا اور مجھ سے ایک گناہ کو ختم کر دیا۔ میں نے کہا کہ اے اللہ کے بندے! آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا میں ابو ذر ہوں۔ میں فوراً بولا مطرف کی ماں اسے کھودے، وہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو سنت سکھاتا ہے! جب میں حضرت کعب کے مکان پر حاضر ہوا تو مجھ سے کہا گیا کہ وہ تمہارے بارے میں پوچھ رہے تھے۔ جب میں ان سے ملا تو میں نے ان سے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی بات کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ ٹھیک کہتے ہیں۔

(۴۶۶۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قِيلَ لِفُؤَادَانَ: حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَكْذِبُونَ عَلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً. (مسلم ۲۲۵۔ ترمذی ۳۸۹)

(۴۶۶۵) حضرت سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ حضرت ثوبان سے کہا گیا کہ ہمیں حضور ﷺ کی کوئی حدیث سنائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگ میرے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی بندہ اللہ کے لئے سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک درجے کو بلند کرتے ہیں اور ایک گناہ کو معاف فرماتے ہیں۔

## (۲۷۳) صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے

(۴۶۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ اللَّهَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ قَاعِدًا ؟ فَقَالَ : صَلَّ قَائِمًا ، فَإِنَّهُ أَفْضَلُ ، ثُمَّ قَالَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ ، وَصَلَاةُ النَّائِمِ عَلَى النُّصْفِ مِنَ الصَّلَاةِ الْقَاعِدِ . (بخاری ۱۱۱۷ - ابوداؤد ۹۳۸)

(۳۶۶۶) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھو کیونکہ یہ افضل ہے۔ پھر فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۴۶۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ شَيْخِ يَكْنَى أَبَا مُوسَى ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : أَرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ .

(ابن ماجہ ۱۲۲۹ - احمد ۲/۹۴)

(۳۶۶۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۴۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَأَصَابَنَا وَبَاءٌ حَتَّى سَبَحْنَا فُعُودًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ .

(۳۶۶۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو وہاں ہمیں بیماری لاحق ہو گئی جس کی وجہ سے ہم بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔ اس پر نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۴۶۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ .

(۳۶۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۴۶۷۰) حَدَّثَنَا يَعْقِبُ بْنُ آدَمَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ السَّائِبَ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ صَلَاةِ الْقَاعِدِ ؟ فَقَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ . (نسائی ۳۹۴۱ - احمد ۲/۲۲۷)

(۳۶۷۰) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ حضرت سائب نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو

انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۶۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ غَيْرُ مُتَرَبِّعٍ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ .

(۳۶۷۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ چارزانوں کے علاوہ کسی اور طرح بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۶۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ الْكَاهِلِيِّ ، قَالَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ .

(۳۶۷۲) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(۶۷۳) حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مُنْصُورٍ ، وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى مِثْلِ نِصْفِ صَلَاةِ الْقَائِمِ . (نسائی ۱۳۶۳ - احمد ۳ / ۲۱۳)

(۳۶۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

## ( ۲۷۴ ) الرجل يصلي وهو مُحْتَبٍ

جب وہ بنا کر نماز پڑھنے کا حکم

(۶۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَوْفٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُحْتَبٍ ، وَأَبْنُ سِيرِينَ كَانَ يَكْرَهُهُ .

(۳۶۷۴) حضرت حسن جب وہ بنا کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور حضرت ابن سیرین اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۶۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبًا .

(۳۶۷۵) حضرت ابراہیم جب وہ بنا کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبًا .

(۳۶۷۶) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ جب وہ بنا کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

① جب وہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی سرین کے بل بیٹھ کر کھٹے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لے یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھ لے۔ اہل عرب اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے۔



(۴۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُصَلِّي مُحْتَبِئًا .

(۳۶۷۷) حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر بن عبد الرحمن کو جب وہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ يُصَلِّي مُحْتَبِئًا .

(۳۶۷۸) حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے عیسیٰ بن طلحہ کو جب وہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۶۷۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي مُحْتَبِئًا خَلْفَ الْمَقَامِ تَطَوُّعًا .

(۳۶۷۹) حضرت عباد بن منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو مقامِ ابراہیم کے پیچھے جب وہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي مُحْتَبِئًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ حَلَّ حَبْوَتَهُ ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ .

(۳۶۸۰) حضرت حسن بن عمرو کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو جب وہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ جب وہ رکوع میں جانے لگتے تو جب وہ کھول لیتے پھر کھڑے ہو کر رکوع کرتے۔

(۴۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبِئًا .

(۳۶۸۱) حضرت سعید بن مسیب کو جب وہ بنا کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُبَيْدَ بْنَ عَمْرِوٍ يُصَلِّي مُحْتَبِئًا .

(۳۶۸۲) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید بن عمرو کو جب وہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۶۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءَ يُصَلِّي مُحْتَبِئًا ، يَعْنِي التَّطَوُّعَ .

(۳۶۸۳) حضرت ربیع بن صبیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو جب وہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۷۵) مِنْ كَرِهٍ لِلنِّسَاءِ إِذَا صَلَّيْنَ مَعَ الرِّجَالِ أَنْ يَرْفَعْنَ رُؤُوسَهُنَّ قَبْلَهُمْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر عورتیں مردوں کے ساتھ نماز پڑھیں تو مردوں سے پہلے

سر اٹھانا ان کے لئے مکروہ ہے

(۴۶۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ الرِّجَالَ

عَافِدِي أَرْزَهُمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ ، مِثْلَ الصَّبَّانِ ، مِنْ ضَبَقِ الْأُزْرِ ، خَلَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ قَائِلٌ : يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَرَفَعَ الرَّجَالُ . (بخاری ۳۶۲ - ابوداؤد ۶۳۰)

(۳۶۸۳) حضرت بھل بن سعد ساعی فرماتے ہیں کہ میں نے مردوں کو دیکھا کہ وہ تہبندوں کی کمی کی وجہ سے اپنے تہبندوں کو بچوں کی طرح گردنوں سے باندھا کرتے تھے اور نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ تو ایک کہنے والے نے کہا کہ اے عورتوں کی جماعت! مردوں سے پہلے اپنے سر نہ اٹھاؤ۔

(۱۶۸۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، إِذَا سَجَدَ الرَّجَالُ فَأَغْضَضْنَ أَبْصَارَهُنَّ ، لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرَّجَالِ مِنْ ضَبَقِ الْأُزْرِ . (احمد ۳۸۷)

(۳۶۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعت! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھو، تہبندوں کی تنگی کی وجہ سے تم مردوں کا ستر نہ دیکھنے پاؤ۔

(۱۶۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، إِذَا سَجَدَ الرَّجَالُ فَأَغْضَضْنَ أَبْصَارَهُنَّ ، لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرَّجَالِ مِنْ ضَبَقِ الْأُزْرِ . (احمد ۳/۳ - بیہقی ۱۶)

(۳۶۸۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعت! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھو، تہبندوں کی تنگی کی وجہ سے تم مردوں کا ستر نہ دیکھنے پاؤ۔

(۲۶۶) التَّخْفِيفُ فِي الصَّلَاةِ ، مَنْ كَانَ يُخَفِّفُهَا

نماز کو مختصر کرنے کا بیان، جو حضرات نماز کو مختصر کیا کرتے تھے

(۱۶۸۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَشَرٍ الْخُزَاعِيُّ ، عَنْ خَالِهِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُصَلِّ خَلْفَ إِمَامٍ كَانَ أَخَفَّ صَلَاةً فِي الْمَكْتُوبَةِ مِنْهُ . (احمد ۵/۲۲۵ - طبرانی ۶۵۲)

(۳۶۸۷) حضرت مالک بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ میں نے کسی فرض نماز کو حضور ﷺ سے زیادہ مختصر پڑھانے والا امام نہیں دیکھا۔

(۱۶۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُكْمِلُهَا . (بخاری ۷۰۶ - مسلم ۳۳۲)

(۳۶۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز کو مختصر اور مکمل پڑھتے تھے۔

(۶۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَائِكَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا ، وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا . (مسلم ۳۱- احمد ۹۱/۵)

(۳۶۸۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانہ ہوا کرتے تھے۔

(۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجَوَّزُوا الصَّلَاةَ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ . (بخاری ۷۰۳- ابوداؤد ۷۹۱)

(۳۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نماز کو مختصر رکھو، کیونکہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور کسی کام کی جلدی میں مبتلا آدمی بھی ہوتے ہیں۔

(۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي لَا تَأْخُرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِمَّا يُطِيلُ فَلَانٌ فِيهَا ، قَالَ : فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُهُ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ مِنْهُ غَضَبًا يَوْمَئِذٍ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّ فِيكُمْ مُنْفِرِينَ ، فَأَيُّكُمْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَجْزُ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ . (بخاری ۹۰- ابن ماجہ ۹۸۳)

(۳۶۹۱) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں فجر کی نماز سے اس لئے رہ جاتا ہوں کہ فلاں شخص بہت لمبی نماز پڑھاتا ہے! اس پر نبی پاک ﷺ وعظ کے لئے کھڑے ہوئے اور میں نے آپ کو کسی وعظ کے دوران اتنے غصے میں نہیں دیکھا جتنا اس دن دیکھا۔ آپ نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ”اے لوگو! تم میں سے کچھ دین سے لوگوں کو متفر کرنے والے ہیں، تم میں سے جو کوئی نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے، کیونکہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور کسی کام کی جلدی میں مبتلا آدمی بھی ہوتے ہیں“

(۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَقَرَأَ بِالْبَقَرَةِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفَتَانَا ؟ أَفَتَانَا ؟ (بخاری ۷۰۵- احمد ۲۹۹/۳)

(۳۶۹۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کی۔ اس پر نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اے معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہو، کیا فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہو؟!

(۶۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لَهُ : أَمْ قَوْلُكَ ، وَمَنْ أَمْ قَوْلُكَ فَلْيُحَفِّفْ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ ، فَإِذَا صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ فَصَلِّ كَيْفَ شِئْتَ . (مسلم ۱۸۶- احمد ۲۱۸/۳)

(۳۶۹۳) حضرت عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنی قوم کی امامت کرو، اور جو کوئی کسی قوم کی امامت کرے اسے چاہئے کہ مختصر نماز پڑھائے، کیونکہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور کسی کام کی جلدی میں مبتلا آدمی بھی ہوتے ہیں۔ البتہ جب تم اکیلے نماز پڑھو تو جتنی مرضی چاہو لمبی کرلو۔

(۴۶۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ. (بخاری ۷۱۰۔ مسلم ۳۴۲)

(۳۶۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر اور مکمل نماز پڑھنے والے تھے۔  
(۴۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبَّاسِ الْجُشَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْأَنْمَةِ طَرَادِينَ. (دارقطنی ۸۵)

(۳۶۹۵) حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بعض امام لوگوں کو جماعت سے بھگانے والے ہیں۔  
(۴۶۹۶) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سُرَجَسٍ، أَبِي سَعِيدٍ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَقْدٍ اللَّيْثِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ الصَّلَاةَ عِنْدَهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ عَلَى النَّاسِ، وَأَذْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ. (ابو یعلیٰ ۱۲۴۲۔ طبرانی ۳۳۱۳)

(۳۶۹۶) حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس نماز کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ لوگوں کو سب سے زیادہ مختصر نماز پڑھانے والے اور اپنے نفس پر سب سے زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

(۴۶۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُسَيَّرِ الطَّائِي، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُجَلُّ الطَّائِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: إِنْ مَنْ أَمَّنَا فَلَيْتَمَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَإِنْ فِينَا الضَّعِيفُ، وَالْكَبِيرُ، وَالْمَرِيضُ، وَالْعَابِرُ سَبِيلٍ، وَذَا الْحَاجَةِ، هَكَذَا كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (طبرانی ۲۲۲)

(۳۶۹۷) حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ جو ہماری امامت کرائے وہ رکوع اور سجود کو پوری طرح کرے، کیونکہ ہم میں کمزور، بوڑھے، کسی کام کی جلدی میں مبتلا، مریض اور مسافر لوگ ہوتے ہیں۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بھی ایسی ہی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۶۹۸) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسِ الْعَتَمَةِ فَتَجَوَّزَ مَا شَاءَ اللَّهُ. (۳۶۹۸) حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی اور انہوں نے اسے اتنا مختصر کیا جتنا اللہ نے چاہا۔

(۴۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ مُوسَى الْحَنَفِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ حَدَّثَ، قَالَ: كَانَ أَبِي إِذَا صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ خَفَّفَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَجَوَّزَ، وَإِذَا صَلَّى فِي بَيْتِهِ أَطَالَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

وَالصَّلَاةُ ، فَقُلْتُ لَهُ ، فَقَالَ : إِنَّا أَيْمَةٌ يُقْتَدَى بِنَا .

(۳۶۹۹) حضرت مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ میرے والد جب مسجد میں نماز پڑھتے تو رکوع اور سجدہ کو مختصر رکھتے اور ہر نماز پڑھتے اور جب گھر میں نماز پڑھتے تو نماز اور رکوع وجود کو لمبا کرتے۔ میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم وہ امام ہیں جن کی اقتداء کی جاتی ہے۔

(۴۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعُؤَامِ صَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً ، فَقُلْتُ : أَنْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً ، قَالَ : إِنَّا نُبَادِرُ هَذَا الْوَسْوَاسَ . (۳۷۰۰) حضرت ابو رجاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زبیر بن عوام کو دیکھا کہ انہوں نے انتہائی مختصر نماز پڑھائی۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ہو کر اتنی مختصر نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت زبیر نے فرمایا کہ ہم ان وسوسوں کو دور کرنا چاہتے ہیں۔

(۴۷۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، عَنْ خُلَيْدِ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : احْذَرُوا هَذِهِ الصَّلَاةَ قَبْلَ وَسْوَسَةِ الشَّيْطَانِ . (عبدالرزاق ۳۷۴۸)

(۳۷۰۱) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نماز (فرض) کو شیطان وسوسے کے آنے سے پہلے پورا کرلو۔

(۴۷۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ ، عَنْ حَدِيفَةَ ، أَنَّهُ عَلَّمَ رَجُلًا ، فَقَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيَخْفَفُ الصَّلَاةُ ، وَيَتِمُّ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ .

(۳۷۰۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ آدمی نماز کو مختصر رکھے گا اور رکوع وجود کو پوری طرح ادا کرے گا۔

(۴۷۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : وَكَانَتْ صَلَاتُهُ نَحْوًا مِنْ صَلَاةِ قَيْسِ بْنِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَيُجَوِّزُ ، قَالَ : فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ : هَكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَأَجُوزُ . (ابو یعلیٰ ۶۳۲۲ - حمیدی ۹۸۷)

(۳۷۰۳) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ ان کے والد (ابو خالد) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نماز حضرت قیس بن الرکوع کی طرح تھی، وہ رکوع وجود کو پوری طرح کرتے تھے لیکن نماز کو مختصر رکھتے تھے۔ اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی نماز ایسی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسی تھی بلکہ اس سے بھی زیادہ مختصر تھی۔

(۴۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ صَلَّى صَلَاةً تَجَوِّزُ فِيهَا ، فَقُلْتُ لَهُ : هَكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَأَجُوزُ .



(۳۷۰۳) حضرت ابو خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو انتہائی مختصر نماز پڑھتے دیکھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ایسی ہوا کرتی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں، اس سے بھی زیادہ مختصر ہوتی تھی۔

(۴۷.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: لَمَّا طُعنَ عَمْرُو وَمَاجَ النَّاسُ، تَقَدَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَرَأَ بِأَقْصَرِ سُورَتَيْنِ فِي الْقُرْآنِ: ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ وَ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ﴾.

(۳۷۰۵) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مار دیا گیا اور لوگ بکھر گئے تو حضرت عبدالرحمن بن عوف نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی، انہوں نے اس نماز میں قرآن مجید کی دو چھوٹی سورتوں سورۃ الکثر اور سورۃ النصر کی تلاوت فرمائی۔

(۴۷.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ، وَيُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۳۷۰۶) حضرت ابراہیم نماز کو مختصر کرتے تھے لیکن رکوع و سجود پوری طرح کیا کرتے تھے۔

(۴۷.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: كَانُوا يُتِمُّونَ وَيُوجِرُونَ، وَيُمَدُّونَ الْوُسُوءَةَ.

(۳۷۰۷) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ اسلاف نماز کو پوری طرح پڑھتے تھے لیکن مختصر رکھتے تھے اور اسے شیطانی وسوسے سے بچاتے تھے۔

(۴۷.۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْفَ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَرَ.

(۳۷۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تمام لوگوں سے زیادہ مختصر اور خفیف تھی۔

(۴۷.۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَهَاجِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ الصَّلَاةَ فِي مَوْضِعٍ أَحْفَ مِنْهَا فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَانِطَيْنِ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ الْأَعْظَمَ.

(۳۷۰۹) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں جتنی مختصر نماز ان دونوں دیواروں کے درمیان یعنی کوفہ کی جامع مسجد میں دیکھی ہے اور کہیں نہیں دیکھی۔

(۴۷.۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ إِذَا مَرَرْنَ عَلَى عِبِيدَةِ وَهُوَ يُصَلِّي، قُلْنَ: خَفِّقُوا، فَإِنَّهَا صَلَاةُ عِبِيدَةٍ، يَعْنِي مِنْ خِفَّتِهَا.

(۳۷۱۰) حضرت نعمان بن قیس کہتے ہیں کہ عورتیں جب حضرت عبیدہ کے پاس سے گزرتیں اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو ایک دوسری سے کہتیں کہ مختصر نماز پڑھا کرو کیونکہ دیکھو حضرت عبیدہ کی نماز کتنی مختصر ہے۔

(۲۷۷) مَنْ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ لِبُكَاءِ الصَّبِيِّ يَسْمَعُهُ

جو حضرات بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دیا کرتے تھے

(۱۷۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي لَا كُؤُنُ فِي الصَّلَاةِ فَأَسْمَعُ صَوْتَ الصَّبِيِّ يَبْكِي، فَاتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مَخَافَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ.

(ترمذی ۳۷۶ - احمد ۲۵۷)

(۲۷۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بعض اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں اور مجھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو میں اس کی ماں کی مشقت کے خوف سے نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

(۱۷۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي لَا كُؤُنُ فِي الصَّلَاةِ فَأَرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ، مَخَافَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ. (بخاری ۷۰۷ - ابوداؤد ۷۸۵ - احمد ۳۰۵)

(۲۷۱۲) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بعض اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں اور نماز کو لمبا کرنا چاہتا ہوں، پھر میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں، کیونکہ مجھے اس کی ماں کی مشقت پسند نہیں۔

(۱۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ الزُّرْقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا سَمْعُ بُكَاءِ الصَّبِيِّ خَلْفِي فَأَخَفُّ، شَفَقَةً أَنْ أَتِفَنَ أُمُّهُ. (عبدالرزاق ۳۷۲۳)

(۲۷۱۳) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں بعض اوقات نماز میں اپنے پیچھے سے کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں، کیونکہ مجھے اس کی ماں کی پریشانی کا ڈر ہوتا ہے۔

(۱۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ النَّهْدِيِّ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى سُورَةَ نَحْوًا مِنْ سِتِّينَ آيَةً، فَسَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ، قَالَ: فَقَرَأَ فِي النَّارِيَةِ بِثَلَاثِ آيَاتٍ. (ابوداؤد ۳۹ - عبدالرزاق ۳۷۲۳)

(۲۷۱۴) حضرت ابن سابط فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک نماز کی پہلی رکعت میں ساٹھ آیات کی تلاوت فرمائی، پھر آپ نے ایک بچے کے رونے کی آواز سنی تو دوسری رکعت میں صرف تین آیات کی تلاوت فرمائی۔

(۱۷۱۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، فِيمَا نَعْلَمُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَنِّي لَا كُؤُنُ فِي الصَّلَاةِ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ، فَأَخَفُّ مَخَافَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ، أَوْ قَالَ: أَنْ تُفَنَّنَ أُمُّهُ.

(عبدالرزاق ۳۷۲۱)

(۴۷۱۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بعض اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں اور مجھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو میں اس کی ماں کی مشقت کے خوف سے نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

(۲۷۸) الرَّجُلُ يَفْوُتُهُ وَتَرَمِنْ صَلَاةُ الْإِمَامِ

اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ ایک رکعت چھوٹ جائے تو کیا وہ سجدہ سہو کرے گا؟

(۴۷۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ فِي الرَّجُلِ يُدْرِكُ مَعَ الْإِمَامِ وَتَرَمِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: يَصَلِّي مَا أَدْرَكَ، وَلَا يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۷۱۶) حضرت سعید بن مسیب اس شخص کے بارے میں جس کی امام کے ساتھ ایک رکعت چھوٹ جائے فرماتے ہیں کہ وہ جتنی نماز ملے اسے ادا کر لے اور دو سجدے نہ کرے۔

(۴۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الرَّجُلِ يُدْرِكُ مِنْ صَلَاةِ الْقَوْمِ رَكْعَةً، أَوْ تَفْوُتُهُ رَكْعَةً؟ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ وَمُحَمَّدٌ لَا يَرَيَانِ عَلَيْهِ سُجُودًا.

(۴۷۱۷) حضرت ابن علیہ کہتے ہیں کہ حضرت یونس سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی جماعت سے ایک رکعت چھوٹ جائے یا اسے ایک رکعت ملے، تو کیا وہ سجدہ سہو کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن اور حضرت محمد ایسے شخص پر دو سجدوں کے وجوب کے قائل نہ تھے۔

(۴۷۱۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا سَعِيدٍ، وَابْنَ عُمَرَ؛ كَانُوا إِذَا فَاتَهُمْ وَتَرَمِنْ صَلَاةُ الْإِمَامِ، سَجَدُوا سَجْدَتَيْنِ.

(۴۷۱۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس، حضرت ابن زبیر، حضرت ابوسعید اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم کی اگر جماعت سے ایک رکعت چھوٹ جاتی تو وہ دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۴۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ؛ قَالُوا: إِذَا فَاتَهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ قَامَ فَقَضَى، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۷۱۹) حضرت ابوسعید، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی جماعت سے کچھ نماز رہ جائے تو وہ اسے پورا کرے اور دو سجدے کرے۔

(۴۷۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: إِذَا أَدْرَكَ الرَّجُلُ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ سَجَدَ إِلَيْهَا أُخْرَى، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ، وَإِذَا أَدْرَكَ سَجْدَتَيْنِ، سَجَدَ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ.

(۴۷۲۰) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو امام کے ساتھ ایک سجدہ ملے تو وہ اس کے ساتھ ایک اور سجدہ کرے۔ پھر امام کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کرے۔ اگر وہ امام کے ساتھ دو سجدوں کو پالے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کرے۔

(۴۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، مِثْلَهُ.

(۴۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۴۷۲۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: إِذَا قَاتَكَ وَتَرَّ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ، فَاقْضِ مَا قَاتَكَ، وَاسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ.

(۴۷۲۲) حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر جماعت سے تمہاری ایک رکعت فوت ہو جائے تو اس کی قضاء کرو اور بیٹھ کر دو سجدے کرو۔

(۴۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَسْجُدُ مَعَهُمْ، وَلَا يَسْجُدُ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۴۷۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ لوگوں کے ساتھ سجدہ کرے گا اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا سجدہ نہیں کرے گا۔

(۲۷۹) الرجل تفوته الركعة مع الإمام

اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ سے کوئی رکعت فوت ہو جائے اور وہ اسے یاد نہ

رہے، بعد میں یاد آئے تو کیا کرے؟

(۴۷۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ قَاتَهُ رَكْعَةً فَقَامَ فَتَطَوَّعَ، ثُمَّ ذَكَرَ فَصَلَّى الرُّكْعَةَ الَّتِي قَاتَهُ، وَاسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۷۲۴) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی امام کے ساتھ سے ایک رکعت چھوٹ گئی، انہوں نے کھڑے ہو کر نفل پڑھے، پھر انہیں وہ رکعت یاد آگئی تو انہوں نے اسے ادا کیا اور دو سجدے کئے۔

(۴۷۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: يَقْطَعُ وَيُصَلِّي الرُّكْعَةَ، قَالَ: وَأَطْنَهُ، قَالَ: وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۷۲۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ کوئی رکعت رہ گئی اور وہ اسے بھول کر نفلوں میں مشغول ہو گیا، جب اسے یاد آئے تو نفلوں کو توڑ کر اس رکعت کو ادا کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بھی فرمایا کہ وہ دو سجدے کرے۔

(۴۷۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ لَاتَتْهُ مَعَ الْإِمَامِ رُكْعَةً ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ أَذْرَكَ مَعَهُ أَوَّلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ يَتَطَوَّعُ ، فَقَالَ الْحَسَنُ : إِذَا أَدَخَلَ تَطَوُّعًا فِي فَرِيضَةٍ فَسَدَتْ عَلَيْهِ صَلَاتُهُ .

(۴۷۲۶) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی امام کے ساتھ سے ایک رکعت فوت ہو جائے ، جب امام سلام پھیرے تو وہ یہ خیال کرے کہ وہ شروع سے امام کے ساتھ شریک ہوا تھا ، لہذا وہ سلام پھیر کر نفل پڑھنے لگے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ جب اس نے نفل نماز کو فرض میں داخل کیا تو اس کی نماز ٹوٹ گئی۔

### ( ۲۸۰ ) الصلاة في الطاق

ذبح خانے میں نماز پڑھنے کا حکم •

(۴۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي الطَّاقِ .

(۴۷۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح خانے میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۴۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَتَنَكَّبُ الطَّاقَ .

(۴۷۲۸) حضرت موسیٰ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم دیکھا کہ کو ذبح خانے سے بچ کر چلا کرتے تھے۔

(۴۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عُثَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ كَعْبٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْمَذْبَحَ فِي الْمَسْجِدِ .

(۴۷۲۹) حضرت کعب نے اس بات کو مکروہ خیال فرمایا کہ مسجدوں میں ذبح خانے بنائے جائیں۔

(۴۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَجْحَرٍ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : لَا تَتَّخِذُوا الْمَذَابِحَ فِي الْمَسَاجِدِ .

(۴۷۳۰) حضرت سالم بن ابی جعد فرماتے ہیں کہ مسجدوں میں ذبح خانے مت بناؤ۔

(۴۷۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِينَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ فِي الطَّاقِ .

(۴۷۳۱) حضرت ابراہیم نے ذبح خانے میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۴۷۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ بُدْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ فِي الطَّاقِ .

(۴۷۳۲) حضرت حسن نے ذبح خانے میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔



(۱۷۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ : إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تَتَّخَذَ الْمَذَابِحُ فِي الْمَسَاجِدِ ، يَعْنِي الطَّاقَاتِ .

(۳۷۳۳) حضرت عبید بن ابی جعد کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرمایا کرتے تھے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ ذبح خانے مسجدوں میں بنائے جائیں گے۔

(۱۷۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ ، أَوْ قَالَ : أُمَّتِي بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَتَّخِذُوا فِي مَسَاجِدِهِمْ مَذَابِحَ كَمَذَابِحِ النَّصَارَى .

(۳۷۳۴) حضرت موسیٰ جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت اس وقت تک بھلائی پر رہے گی جب تک اپنی مسجدوں میں عیسائیوں کی عبادت گاہوں جیسے ذبح خانے نہیں بنائی۔

(۱۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : اتَّقُوا هَذِهِ الْمَحَارِبَ ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ لَا يَقُومُ فِيهَا .

(۳۷۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ ان ذبح خانوں سے بچو۔ حضرت ابراہیم ذبح خانوں میں کھڑے نہ ہوتے تھے۔

(۱۷۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تَتَّخَذَ الْمَذَابِحُ فِي الْمَسَاجِدِ .

(۳۷۳۶) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ ذبح خانے مسجدوں میں بنائے جائیں گے۔  
(۱۷۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا خَالِدٍ الْوَلَبِيِّ لَا يَقُومُ فِي الطَّاقِ ، وَيَقُومُ قَبْلَ الطَّاقِ .

(۳۷۳۷) حضرت اسماعیل بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت ابو خالد ولبی ذبح خانے میں کھڑے نہ ہوتے تھے، بلکہ اس سے پہلے کھڑے ہوتے تھے۔

(۱۷۳۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَسْجِدَ أَبِي ذَرٍّ فَلَمْ أَرِ فِيهِ طَاقًا .

(۳۷۳۸) حضرت موسیٰ بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ذر کی مسجد دیکھی لیکن اس میں ذبح خانہ نہ تھا۔

### (۲۸۱) مَنْ رَخَصَ الصَّلَاةَ فِي الطَّاقِ

جن حضرات نے ذبح خانوں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے

(۱۷۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي بِنَا فِي الطَّاقِ .

(۴۷۳۹) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن ابی حازم ہمیں زنج خانے میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۴۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۰) حضرت موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو زنج خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَفَاعَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سُؤَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۱) حضرت نفاع بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ کو زنج خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۷۴۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْثٌ، عَنْ أُمِّ عَمْرٍو الْمُرَادِيَّةِ، قَالَتْ: رَأَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ

يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۲) حضرت ام عمرو مرادیہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو زنج خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۷۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ وُقَّاءِ بْنِ يَاسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۳) حضرت وقاء بن یاس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو زنج خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۷۴۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ قُطْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا رَجَاءٍ يُصَلِّي فِي الْمُحْرَابِ.

(۴۷۴۴) حضرت قطن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو رجاء کو زنج خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

### (۲۸۲) الرجل يمسح جبهته في الصلاة

جن حضرات کے نزدیک نماز میں پیشانی پر ہاتھ پھیرنا منع ہے

(۴۷۴۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَا تَمْسَحْ جَبْهَتَكَ، وَلَا تَنْفُخْ، وَلَا تُحَرِّكِ الْحَصْبَاءَ.

(۴۷۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنی پیشانی پر ہاتھ نہ پھیرو، پھونک نہ مارو اور کنکریوں کو نہ ہلاؤ۔

(۴۷۴۶) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: هُوَ مِنَ الْجَفَاءِ.

(۴۷۴۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا بے دینی کی علامت ہے۔

(۴۷۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كُثَيْمِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ، أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: أَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ، أَوْ يُؤَلِّقَ قَائِمًا، أَوْ يَسْمَعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لَا يُجِيبُهُ، أَوْ يَنْفُخَ فِي سُجُودِهِ.

(۴۷۴۷) حضرت ابن بریدہ کہتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ چار چیزیں بے دینی کی علامت ہیں: نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنا، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا، اذان کی آواز سن کر اس کا جواب نہ دینا اور سجدے میں زمین پر پھونک مارنا۔

(۷۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ جَبْهَتَهُ فِي الصَّلَاةِ ، وَيَقُولُ : هُوَ مِنَ الْجَفَاءِ .

(۳۷۳۸) حضرت مکحول نماز میں پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ بے دینی کی علامت ہے۔

(۷۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ .

(۳۷۳۹) حضرت حسن نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۷۷۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ، قَالَ : هُوَ جَفَاءٌ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۳۷۵۰) حضرت شعبی نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ : أَنْ يَصْلِيَ الرَّجُلُ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ ، وَأَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ، أَوْ يَبُولَ قَائِمًا ، أَوْ يَسْمَعَ الْمُنَادِيَ ، ثُمَّ لَا يُجِيبَهُ .

(۳۷۵۱) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ چار چیزیں بے دینی کی علامت ہیں: بغیر سترہ کے نماز پڑھنا، نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنا، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اور اذان کی آواز سن کر اس کا جواب نہ دینا۔

(۲۸۳) مِنْ رَخَصَ أَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ

جن حضرات نے دوران نماز پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کی اجازت دی ہے

(۷۷۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، يَعْنِي يَمْسَحُ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ .

(۳۷۵۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۵۳) حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ أَبِي الْحَنْدِاقِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الرَّجُلِ يَمْسَحُ جَبْهَتَهُ ؟ فَلَمْ يَرِهِ بِأَسَا .

(۳۷۵۳) حضرت مالک بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۴۷۵۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۷۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ مِثْلَهُ .

(۴۷۵۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۴۷۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُزَيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ قَالَ بِشْرُ بِهِ هَكَذَا ، فَمَسَحَ بِهِ جَبْهَتَهُ ، وَأَمَرَ وَكِيعٌ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ .

(۴۷۵۶) حضرت یزید بن ابراہیم فرماتے ہیں میں نے حضرت ابن سیرین کو نماز میں کپڑے سے اپنی پیشانی صاف کرتے دیکھا ہے اور حضرت وکیع نے اپنے ہاتھ کو اپنی پیشانی پر پھیرا۔

(۴۷۵۷) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ يَنْحُو حَدِيثَ وَكِيعٍ ، أَوْ مِثْلَهُ .

(۴۷۵۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۸۴) فِي الرَّجُلِ يَنَامُ خَلْفَ الْإِمَامِ يُسَبِّقُهُ الْإِمَامُ

ایک آدمی امام کے پیچھے سو جائے اور اس کی کچھ نماز رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۴۷۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُعِيزَةَ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنَامُ خَلْفَ الْإِمَامِ حَتَّى يَرْكَعَ الْإِمَامُ وَيَسْجُدَ ، ثُمَّ يَنْتَبِهَ النَّائِمُ ، فَلَا : يَتَّبِعُ الْإِمَامَ فَيُصَلِّي مَا سَبَقَهُ بِهِ .

(۴۷۵۸) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو امام کے پیچھے سو جائے اور امام رکوع اور سجدہ کر لے پھر یہ بیدار ہو فرماتے ہیں کہ وہ امام کے پیچھے جائے اور چھوٹی ہوئی نماز کو ادا کرے۔

(۲۸۵) فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الصَّلَوَاتِ جَمِيعًا

(۲۸۵) اگر کوئی شخص ساری نمازیں پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے؟

(۴۷۵۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُعِيزَةَ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الصَّلَوَاتِ ، قَالَ : يَنْدُ بِالْأُولَى فَلَا وَلَى .

(۴۷۵۹) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو ساری نمازیں پڑھنا بھول جائے فرماتے ہیں کہ وہ پہلی نمازیں پہلے ادا کرے۔  
(۴۷۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الصَّلَوَاتِ فَلْيَبْدَأْ بِالْأُولَى فَلَا وَلَى ، فَإِنْ خَافَ الْفَوْتَ يَبْدَأُ بِالَّتِي يَخَافُ فَوْتَهَا .

(۴۷۶۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نمازیں پڑھنی بھول جائے تو جو نماز پہلے ہے اسے پہلے ادا کرے۔ البتہ اگر کسی نماز کے قضاء ہونے کا اندیشہ ہو تو اسے پہلے ادا کر لے۔

(۴۷۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : نِمْتُ عَنِ الظُّهْرِ ، وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ ، وَالْعِشَاءِ ، فَاتَيْتُ عَبْدَ بْنَ عُمَيْرٍ فَقَرَأْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : اِبْدَأْ بِالظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ .

(۴۷۶۱) حضرت ابوراشد کہتے ہیں کہ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں سویا رہا، پھر میں حضرت عبید بن عمیر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ پہلے ظہر پڑھو، پھر عصر، پھر مغرب، پھر عشاء۔

(۴۷۶۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فِي رَجُلٍ نَسِيَ صَلَاةً فَذَكَرَهَا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى تِلْكَ الصَّلَاةَ ، قَالَ : إِنْ خَشِيَ أَنْ يُصَلِّيَ هَذِهِ الَّتِي كَانَ نَسِيَ فَيَذْهَبَ وَقْتُ تِلْكَ ، فَلْيَبْدَأْ بِالَّتِي يَخَافُ فَوْنَهَا .

(۴۷۶۲) حضرت سعید بن مسیب اس شخص کے بارے میں جو کوئی نماز بھی پڑھنا بھول گیا اور اسے غروب شمس کے وقت نماز یاد آئی اور اس نے اس وقت کی نماز بھی نہ پڑھی تھی، فرماتے ہیں کہ اگر اسے اندیشہ ہو کہ اگر وہ بھولی ہوئی نماز میں مصروف ہو گیا تو یہ وقت والی نماز نکل جائے گی تو پہلے اس کو ادا کر لے۔

(۴۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسَارِكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَقْضِي الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ .

(۴۷۶۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو نماز پہلے ہے اسے پہلے قضا کرے گا۔

(۴۷۶۴) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ فَرْوَةَ ، قَالَ : أَهْرَقْتُ الْمَاءَ فَتَنَسَّيْتُ أَنْ اتَوَضَّأَ ، فَصَلَّيْتُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ ، فَذَكَرْتُ أَنِّي صَلَّيْتُهَا عَلَى غَيْرِ طَهْرٍ ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ سَأَلْتُ عَطَاءَ وَمُجَاهِدًا ، قَالَ جَعْفَرٌ : وَأَحْسِبُهُ ، قَالَ : وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، فَكُلُّهُمْ قَالَ لَهُ : تَوَضَّأْ وَأَعِدْ صَلَاتَكَ الْآنَ ، تَبْدَأُ بِالْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ .

(۴۷۶۴) حضرت حماد بن فروہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے استنجا کیا اور میں وضو کرنا بھول گیا۔ پھر میں نے ظہر، عصر اور مغرب کی نماز ادا کی۔ پھر مجھے یاد آیا کہ یہ نمازیں تو میں نے بغیر وضو کے پڑھی ہیں۔ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا تو سب نے فرمایا کہ وضو کرو اور ان سب نمازوں کو دوبارہ پڑھو اور جو نماز پہلے ہے اسے پہلے ادا کرو۔

(۴۷۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ مَوْلَى لَأَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : دَخَلَ أَبُو بَكْرَةَ بُسْتَانًا ، فَطَافَ فِيهِ وَنَظَرَ إِلَيْهِ وَنَسِيَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتَّى مَالَتْ الشَّمْسُ ، فَلَمَّا ذَكَرَهَا تَوَضَّأَ وَجَلَسَ ، فَلَمَّا وَجَبَتْ قَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ .

(۴۷۶۵) حضرت ابوبکرہ کے ایک مولیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ ایک باغ میں داخل ہوئے، اس میں چکر لگایا اور اسے دیکھنے لگے۔ اس مصروفیت میں وہ عصر کی نماز بھول گئے، یہاں تک کہ جب سورج غروب ہونے لگا تو انہیں نماز یاد آئی، انہوں نے وضو کیا



اور بیٹھ گئے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو انہوں نے پہلے عصر کی نماز پڑھی پھر مغرب کی۔

(۴۷۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ وَاصِلِ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : سَعْدٌ ، قَالَ : صَلَّيْتُ فِي رَمَضَانَ مَعَ النَّاسِ ، ثُمَّ أَتَيْتُ بَيْتًا لِأَهْلِي فَقَدْ خَلْتُ فِيهِ فَنِمْتُ لَيْلَتِي وَيَوْمِي وَلَيْلَتِي حَتَّى الْقَدِ ، فَاتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ ؟ قَالَ : فَصَنَعْتَ مَاذَا ؟ قَالَ : صَلَّيْتُ الظُّهْرَ ، قَالَ : أَحْسَنْتَ ، قَالَ : ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : صَلَّيْتُ الْعَصْرَ ، قَالَ : أَحْسَنْتَ ، قَالَ : ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ ، قَالَ : أَحْسَنْتَ قَالَ : ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ ، قَالَ : أَحْسَنْتَ ، قَالَ : ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : أَوْتَرْتُ ، قَالَ : مَا كُنْتَ تَصْنَعُ بِالْوُتْرِ ؟ قَالَ : ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : صَلَّيْتُ الصُّبْحَ ، قَالَ : أَحْسَنْتَ .

(۴۷۶۶) سعد نامی ایک آدمی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں میں نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر میں اپنے گھر والوں کے پاس آ گیا۔ اور رات کو سویا، پھر اگلے دن بھی سویا رہا اور پھر اگلی رات بھی سویا رہا۔ پھر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے ساری بات عرض کی اور مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے ظہر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا تم نے اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے عصر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا کہ اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا میں نے مغرب کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا تم نے اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا میں نے عشاء کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا تم نے اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا پھر میں نے وتر پڑھے۔ انہوں نے کہا کہ تمہیں وتر نہیں پڑھنے چاہئے تھے۔ پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا پھر میں نے صبح کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا کہ تم نے اچھا کیا۔

(۲۸۶) مَا قَالُوا إِذَا نَامَ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ فَيَسْتَيْقِظُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

ایک آدمی عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے سو جائے اور پھر طلوع فجر کے بعد اس کی آنکھ کھلے

تو وہ پہلے کون سی نماز پڑھے

(۴۷۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، وَمَنْصُورٌ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ فَاسْتَيْقِظَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، قَالَ : يُصَلِّي الْفَجْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعِشَاءَ .

(۴۷۶۷) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی آدمی عشاء کی نماز سے پہلے سو گیا اور پھر سورج طلوع ہونے کے بعد اس کی آنکھ کھلے تو وہ پہلے فجر کی نماز پڑھے اور پھر عشاء کی۔

(۴۷۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَبْدَأُ بِالْعِشَاءِ الَّتِي نَامَ عَنْهَا .

(۴۷۶۸) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وہ پہلے عشاء کی نماز پڑھے، جسے پڑھے بغیر وہ سو گیا تھا۔

(۴۷۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الْعَتَمَةَ ، أَوْ يَرُقُّدُ عَنْهَا حَتَّى

يَكُونُ الصُّبْحُ ، فَقِيلَ لَهُ : فَإِنْ بَدَأَ بِالْعَتَمَةِ فَاتَتْهُ الصُّبْحُ ؟ قَالَ : فَلْيَبْدَأْ بِالْعَتَمَةِ وَإِنْ فَاتَتْهُ الصُّبْحُ .

(۳۷۶۹) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو عشاء کی نماز پڑھنا بھول گیا یا وہ صبح تک سویا رہا فرماتے ہیں کہ وہ پہلے عشاء کی نماز پڑھے گا۔ کسی نے پوچھا کہ اگر عشاء کی نماز پڑھنے کی صورت میں صبح کی نماز قضا ہو رہی ہو تو پھر کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ پھر بھی عشاء کی نماز پڑھے، خواہ اس کی فجر کی نماز قضا ہو جائے۔

(۲۸۷) الرجل ينسى الصلاة ، أو ينام عنها

اگر کوئی آدمی نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز پڑھے بغیر سو جائے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۴۷۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْغَلَاءِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَسِيَ صَلَاةً ، أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا . (بخاری ۵۹۷ - مسلم ۳۱۳)

(۳۷۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز پڑھے بغیر سو جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔

(۴۷۷۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عُلْقَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ ، قَالَ : أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ ، فَذَكَرُوا أَنَّهُمْ نَزَلُوا دَهَاسًا مِنَ الْأَرْضِ ، يَعْنِي بِالْدَّهَاسِ : الرَّمْلُ ، قَالَ : فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَكْلُونَا ؟ فَقَالَ بِلَالٌ : أَنَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا نَامَ ، قَالَ : فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتْ عَلَيْهِمُ الشَّمْسُ ، قَالَ : فَاسْتَيْقَظَ نَاسٌ فِيهِمْ فَلَانَ وَفُلَانٌ وَفِيهِمْ عُمَرُ ، فَقُلْنَا : اهْضُبُوا ، يَعْنِي تَكَلَّمُوا ، قَالَ : فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : افْعَلُوا كَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ ، قَالَ : فَفَعَلْنَا ، قَالَ : كَذَلِكَ لِمَنْ نَامَ ، أَوْ نَسِيَ . (ابوداؤد ۴۳۸ - احمد ۳۸۶)

(۴۷۷۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے تو ہم نے ایک ریتلی زمین پر پڑاؤ ڈالا۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ہمیں کون جگائے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں جگاؤں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تو پھر ہم سو جاتے ہیں۔ چنانچہ سب لوگ سو گئے اور سوئے رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ پھر کچھ لوگ اٹھے جن میں فلاں فلاں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ہم نے کہا کہ چلو بات کرو۔ پھر نبی پاک ﷺ بھی بیدار ہوئے اور فرمایا کہ جس طرح تم کر رہے تھے کرتے رہو۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نماز کے وقت سو جائے یا بھول جائے اس کے لئے یہی حکم ہے۔

(۴۷۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : عَرَّسْنَا مَعَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَلَمْ نَسْتَقِظْ حَتَّى آذَنَّا الشَّمْسُ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَأْخُذَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ، ثُمَّ لِيُتَنَحَّ عَنْ هَذَا الْمَنْزِلِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى. (مسلم ۳۱۰- احمد ۲/۳۲۹)

(۳۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک رات کے آخری حصہ میں ہم نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ پڑاؤ ڈالا، صبح ہم میں سے کوئی بیدار نہ ہوا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ نبی پاک ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ ہر شخص اپنی سواری کو پکڑ کر اس جگہ سے نکل جائے۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا اور دو سجدے کئے۔ پھر نماز کے لئے اقامت کہی گئی اور آپ نے نماز پڑھائی۔

(۷۷۷۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرِهِ الَّذِي نَامُوا فِيهِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّكُمْ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا قَرَدَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ أَرْوَا حَكْمَكُمْ، فَمَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ، أَوْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، وَإِذَا اسْتَيْقَظَ.

(ابو یعلیٰ ۸۹۵- طبرانی ۲۶۸)

(۳۷۷۳) حضرت ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اس سفر میں جس میں سب سوئے رہ گئے اور سورج طلوع ہو گیا تھا، فرمایا ”تم مردہ حالت میں تھے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے اندر تمہاری روتوں کو واپس لوٹایا۔ جو نماز کے وقت سو جائے یا اسے نماز پڑھنا بھول جائے تو جب جاگے اور جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔“

(۷۷۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا نَامَ الرَّجُلُ عَنْ صَلَاةٍ، أَوْ نَسِيَ فَلْيُصَلِّ إِذَا اسْتَيْقَظَ، أَوْ ذَكَرَ.

(۳۷۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے تو جب یاد آئے اور جب بیدار ہو اس وقت پڑھ لے۔

(۷۷۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَسَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ اخْتَلَفَا فِي الَّذِي يَنْسَى صَلَاتَهُ، فَقَالَ عِمْرَانُ: يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا، وَقَالَ سَمُرَةُ: يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَ وَلَوْ فِي وَفَّيْهَا مِنَ الْعُودِ.

(۳۷۷۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا اس شخص کے بارے میں اختلاف ہو گیا جو نماز پڑھنا بھول جائے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے اور حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے یا اگلے دن اس کے وقت میں پڑھ لے۔

(۷۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَمَاطٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ نَخْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يُصَلِّي إِذَا ذَكَرَ.

(۳۷۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب اسے یاد آ جائے اس وقت پڑھ لے۔

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ:

يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَيُصَلِّي مِثْلَهَا مِنَ الْغَدِ .

(۳۷۷۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ جب اسے یاد آجائے اس وقت پڑھ لے اور اگلے دن اس کے وقت اسی جیسی نماز پڑھے۔

(۱۷۷۸) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُبِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ ، أَوْ نَسِيَهَا ، قَالَ : يُصَلِّي مَتَى ذَكَرَهَا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، أَوْ عِنْدَ غُرُوبِهَا ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴾ قَالَ : إِذَا ذَكَرْتَهَا فَصَلِّهَا فِي أَيِّ سَاعَةٍ كُنْتَ .

(۳۷۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز کے وقت سویا رہ جائے تو طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت اسے جب بھی یاد آجائے اس وقت پڑھ لے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت فرمائی ﴿ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴾ پھر فرمایا کہ جب تمہیں یاد آجائے اس وقت پڑھ لو خواہ وہ کوئی بھی وقت ہو۔

(۱۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، فِي الصَّلَاةِ تَنَسَّى ؟ قَالَا : يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا .

(۳۷۷۹) حضرت ابو ذر اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جو نماز پڑھنا بھول جائے فرماتے ہیں کہ جب اسے یاد آجائے اس وقت پڑھ لے۔

(۱۷۸۰) حَدَّثَنَا الْقُضْلُبُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ جَرَّادٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : مَا كَانَ لَكَ أَحَدٌ يَهْثَكَ ؟ صَلِّهَا لِذِكْرِي .

(۳۷۸۰) حضرت ابو عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ تمہیں جگانے والا کوئی نہ تھا؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری یاد کے لئے نماز پڑھو۔

(۱۷۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالَا : ﴿ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴾ أَيُّ : صَلِّهَا إِذَا ذَكَرْتَهَا وَقَدْ نَسِيَهَا .

(۳۷۸۱) حضرت شعبی اور حضرت ابراہیم اس آیت ﴿ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر تم نماز پڑھنا بھول جاؤ تو جب یاد آجائے اس وقت پڑھ لو۔

(۱۷۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتَّى أَصْفَرَتِ الشَّمْسُ ؟ قَالَ : يُصَلِّيَهَا لَيْسَتْ كَشَىءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ .

(۳۷۸۲) حضرت صخر بن جویریہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عصر کی نماز پڑھنا بھول جائے اور سورج زرد پڑ جائے تو اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے ادا کر لے، نماز جیسی کوئی چیز نہیں۔

(۱۷۸۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، قَالَ : يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا .

(۳۷۸۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔

(۴۷۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِينَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، فِي الرَّجُلِ يَنَامُ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ حَتَّى تَبْزُعَ الشَّمْسُ ، قَالَ : يُصَلِّي .

(۴۷۸۴) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو عشاء کی نماز پڑھے بغیر سو جائے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ اسے اس وقت ادا کر لے۔

(۴۷۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ : تَزَحَّزَّحُوا عَنِ الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَتْكُمْ فِيهِ الْغَفْلَةُ ، فَصَلُّوا ثُمَّ قَالَ : ﴿ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِلذِّكْرِ ﴾ .

(۴۷۸۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز کے وقت سو گئے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ اس جگہ کو چھوڑ دو جس میں تم پر غفلت طاری ہوئی ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی: ﴿ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِلذِّكْرِ ﴾

(۲۸۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ لَا يُصَلِّيَهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ بھولی ہوئی نماز کو اس وقت تک قضا نہ کرے جب تک سورج

غروب یا طلوع نہ ہو جائے

(۴۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ بَعْضِ بَنِي أَبِي بَكْرَةَ ، أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ نَامَ فِي دَالِيَةِ لَهُمْ وَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ صَلَّى الْعَصْرَ ، فَاسْتَيْقَظَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، قَالَ : فَانْتَظَرْتُ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ .

(۴۷۸۶) بنو ابی بکرہ کے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ ہمارے ایک کمرے میں سو گئے۔ ہم سمجھے کہ انہوں نے عصر کی نماز پڑھ لی ہوگی، وہ سورج کے غروب کے وقت بیدار ہوئے تو انہوں نے سورج کے غروب ہونے کا انتظار کیا پھر نماز پڑھی۔

(۴۷۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رِمْتُ عَنِ الْفَجْرِ حَتَّى طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ ، وَنَحْنُ خَارِفُونَ فِي مَالِ لَنَا ، فَمِلْتُ إِلَى شُرْبَةِ مِنَ النَّخْلِ أَتَوْضًا ، قَالَ : فَبَصُرْتُ أَبِي فَقَالَ : مَا شَأْنُكَ ؟ قُلْتُ : أَصَلَّيْتُ قَدْ تَوَضَّأْتُ ، فَدَعَانِي فَأَجْلَسَنِي إِلَى جَنْبِهِ ، فَلَمَّا أَنَّ تَعَلَّيْتُ الشَّمْسَ وَابْيَضَّتْ وَآتَيْتُ الْمَسْجِدَ ، ضَرَبَنِي قَبْلَ أَنْ أَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ ، وَقَالَ : تَنْسَى صَلَّيْتَ الْآنَ .

(۴۷۸۷) حضرت عبد الملک بن کعب فرماتے ہیں کہ میں فجر کی نماز کے وقت سو گیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ اس وقت ہم پھل چنے کے لئے اپنی ایک زمین میں تھے۔ میں کھجور کے ایک درخت کے پاس وضو کرنے کے لئے گیا تو میرے والد نے مجھے



دیکھ لیا اور فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ میں وضو کر کے نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے مجھے اپنے پاس بلا کر مجھے اپنے ساتھ بٹھالیا۔ جب سورج بلند ہو گیا اور سفید ہو گیا۔ تو انہوں نے میرے نماز شروع کرنے سے پہلے مجھے مارا اور فرمایا کیا تو بھول گیا تھا؟ اب نماز پڑھ۔

(۴۷۸۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، فِي الرَّجُلِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يُصَلِّيَ صَلَاةً حَتَّى تَصْفَرَ الشَّمْسُ، قَالَ: يُصَلِّيْهَا إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ، وَقَالَ قَتَادَةُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۴۷۸۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی عصر کی نماز پڑھنا بھول جائے یہاں تک کہ سورج زرد پڑ جائے تو اسے سورج غروب ہونے کے بعد ادا کرے۔ حضرت قتادہ بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(۴۷۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلَاةِ، فَمَنْ يُوَقِّظُنَا لِلصَّلَاةِ؟ قَالَ: فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا، يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَعَرَّسَ بِالْقَوْمِ وَاضْطَجَعُوا، وَاسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ، وَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، أَيْنَ مَا قُلْتَ لَنَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ بَعَثْتَ بِالْحَقِّ مَا أَقْبَيْتُ عَلَى نَوْمَةٍ مِثْلَهَا، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ، وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ، قَالَ: ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَانْتَشَرُوا لِحَاجَتِهِمْ، وَتَوَضَّؤُوا وَارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ، فَصَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ. (بخاری ۵۹۵۔ ابوداؤد ۴۴۱)

(۴۷۸۹) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ رات کو ہم نے کہا کہ یا رسول اللہ! اگر اس وقت ہم پڑاؤ ڈال لیں تو اچھا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے ڈر ہے تم نماز کے وقت میں سوئے رہو گے۔ ہمیں نماز کے لئے کون جگائے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں جگاؤں گا۔ چنانچہ لوگوں نے پڑاؤ ڈالا اور سو گئے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری سے ٹیک لگائی اور ان پر نیند غالب آگئی۔ جب نبی پاک ﷺ بیدار ہوئے تو سورج طلوع ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے بلال! جو بات تم نے کہی تھی وہ کیا ہوئی؟ انہوں نے عرض کیا کہ جیسی نیند مجھے آج آئی اجد سے پہلے کبھی نہیں آئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری روحوں کو جب چاہتا ہے قبض کر لیتا ہے اور جب چاہتا ہے چھوڑ دیتا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے صحابہ کو اپنی ضروریات کے لئے منتشر ہونے کا حکم دیا اور انہوں نے وضو کیا۔ جب سورج بلند ہو گیا تو آپ نے انہیں فجر کی نماز پڑھائی۔

(۴۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ عُمَرُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا صَلَّيْتُ الْعَصْرَ حَتَّى كَاذَبَتِ الشَّمْسُ أَنْ

تَغِيبَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَأَنَا وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُ بَعْدُ ، فَنَزَلَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَ مَا صَلَّيْتُ الْعَصْرَ . (بخاری ۹۴۵ - مسلم ۳۳۸)

(۳۷۹۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ قریشی سرداروں کو برا بھلا کہتے ہوئے آئے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اے اللہ کے رسول! میں نے عصر کی نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہو گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میں نے بھی ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ اس کے بعد نبی پاک ﷺ نے وضو فرمایا اور سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نماز پڑھی اور عصر کے بعد مغرب کی نماز ادا فرمائی۔

(۴۷۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، وَإِنَّا سَرَيْنَا اللَّيْلَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوُقْعَةَ ، وَلَا وَقْعَةَ عِنْدَ الْمَسَافِرِ أَحْلَى مِنْهَا ، فَمَا أَبْقَطْنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ ، فَجَعَلَ عُمَرُ يُكَبِّرُ ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ شَكَا النَّاسُ إِلَيْهِ مَا أَصَابَهُمْ ، فَقَالَ : لَا ضَيْرَ ، فَإِذَا تَحَلَّوْا فَسَارُوا غَيْرَ بَعِيدٍ ، ثُمَّ نَزَلَ فَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ .

(بخاری ۳۴۴ - مسلم ۴۷۶)

(۴۷۹۱) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم نے رات کو سفر کیا، رات کے آخری حصہ میں ہم نے پڑاؤ ڈالا اور اس پڑاؤ سے زیادہ محبوب کوئی پڑاؤ مسافر کے لئے نہیں ہوتا۔ پھر ہم ایسا سوئے کہ سورج کی گرمی نے ہمیں بیدار کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس موقع پر تکبیر کہنے لگے۔ جب لوگ بیدار ہوئے تو انہوں نے اس واقعہ کی حضور ﷺ سے شکایت کی۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ کوئی پریشانی کی بات نہیں۔ یہاں سے چل پڑو۔ ابھی تھوڑا دور ہی گئے تھے کہ پھر قیام ہوا اور ان دی گئی، اور نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۲۸۹) الرَّجُلُ يَذْكُرُ صَلَاةً عَلَيْهِ وَهُوَ فِي أُخْرَى

اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہو اور دوران نماز اسے کوئی دوسری نماز یاد آ جائے

(۱۷۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ ، فَقَدْ كُتِرَ أَنَّكَ لَمْ تَصَلِّ الظُّهْرَ ، فَانْصَرَفْ فَصَلِّ الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَلِّ الْعَصْرَ .

(۳۷۹۲) حضرت عامر اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم عصر کی نماز پڑھ رہے ہو اور تمہیں یاد آ جائے کہ ابھی تم نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو نماز توڑ دو اور پہلے ظہر کی نماز پڑھو پھر عصر کی۔

(۱۷۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، فِي رَجُلٍ نَسِيَ الظُّهْرَ ، ثُمَّ ذَكَرَهَا وَهُوَ فِي الْعَصْرِ ، قَالَ : يَنْصَرِفُ فَيَصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ يَصَلِّي الْعَصْرَ .

(۴۷۹۳) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو ظہر کی نماز پڑھنا بھول جائے اور اسے عصر کے وقت میں ظہر کی نماز یاد آئے تو وہ عصر کی نماز توڑ دے اور پہلے ظہر کی نماز پڑھے پھر عصر کی۔

(۴۷۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ فِي حَدِيثِهِ: وَإِنْ ذَكَرَهَا بَعْدَ مَا صَلَّى الْعَصْرَ فَقَدْ مَضَتْ، وَيُصَلِّي الظُّهْرَ.

(۴۷۹۴) حضرت مغیرہ اپنی روایت میں فرماتے ہیں کہ اگر اسے عصر کی نماز پڑھنے کے بعد یاد آیا تو عصر کی نماز ہو گئی اب وہ ظہر کی نماز پڑھے۔

(۴۷۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: إِنْ ذَكَرَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، انْصَرَفَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ.

(۴۷۹۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو عصر کی نماز میں یاد آئے کہ اس نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو اس نماز کو توڑ دے اور پہلے ظہر کی نماز پڑھے پھر عصر کی۔

(۴۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ ذَكَرَ صَلَاةً وَهُوَ فِي صَلَاةٍ؟ قَالَا: إِنْ ذَكَرَهَا قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ، أَوْ يَجْلِسَ بِمَقْدَارِ الشَّهَادَةِ تَرَكَ هَذِهِ وَعَادَ إِلَى تِلْكَ، وَإِنْ ذَكَرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ اعْتَدَ بِهَذِهِ، وَعَادَ إِلَى تِلْكَ.

(۴۷۹۶) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ایک نماز پڑھ رہا ہو اور اسے دوسری نماز یاد آجائے۔ ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ اگر اسے تشہد پڑھنے سے پہلے یا تشہد کی مقدار بیٹھنے سے پہلے یاد آئے تو وہ اس نماز کو چھوڑ دے اور پہلے اس نماز کو ادا کرے اور اگر تشہد کے بعد یاد آئے تو اس نماز کو شمار کرے اور دوسری نماز کی طرف لوٹ آئے۔

(۲۹۰) مَنْ قَالَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يُصَلِّي الظُّهْرَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ (اگر ظہر کی نماز چھوٹ گئی ہو تو) پہلے عصر کی نماز پڑھے پھر ظہر کی۔

(۴۷۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَإِذَا قَرَعَ صَلَّى الظُّهْرَ.

(۴۷۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ (اگر ظہر کی نماز چھوٹ گئی ہو تو) پہلے عصر کی نماز پڑھے پھر ظہر کی۔

(۴۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: إِذَا ذَكَرَ وَهُوَ فِي الْعَصْرِ أَنَّهُ لَمْ يُصَلِّ الظُّهْرَ، فَإِنَّهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ، ثُمَّ يُصَلِّي الظُّهْرَ بَعْدَهُ.

(۴۷۹۸) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کو عصر کی نماز کے دوران یاد آئے کہ اس نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو پہلے عصر کی

نماز پڑھ لے پھر ظہر کی۔

(۴۷۹۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا ذَكَرْتَ وَأَنْتَ تَصَلِّي الْعَصْرَ أَنَّكَ لَمْ تَصَلِّ الظُّهْرَ ، مَضَيْتَ فِيهَا ، ثُمَّ صَلَّيْتَ الظُّهْرَ ، فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ وَذَكَرْتَ أَنَّكَ لَمْ تَصَلِّ الظُّهْرَ فَصَلَّيْتَ أَجْزَأَ أَتَكَ .

(۴۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ اگر تمہیں عصر کی نماز کے دوران یاد آئے کہ تم نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو عصر کی نماز پڑھتے رہو، اس کے بعد ظہر کی نماز پڑھو۔ جب تمہیں عصر کی نماز پڑھنے کے بعد یاد آئے کہ تم نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو تمہاری عصر کی نماز ہوگئی۔

(۴۸۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، مِثْلَهُ .

(۴۸۰۰) حضرت حسن سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۹۱) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِالْقَوْمِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

اگر امام کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور مقتدی کوئی دوسری نماز پڑھ رہے ہوں تو مقتدیوں کی نماز نہیں ہوگی  
(۴۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُعِيوَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى يَقُومُ الظُّهْرَ وَهِيَ لَهُ الْعَصْرُ ، قَالَ : تَمَّتْ صَلَاتُهُ ، وَيُعِيدُ مَنْ خَلْفَهُ .

(۴۸۰۱) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائے لیکن وہ اس کی عصر کی نماز ہو فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی لیکن مقتدی اپنی نماز کا اعادہ کریں گے۔

(۴۸۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ وَاحِدَةً عَنْ قَوْمَيْنِ شَتَّى .

(۴۸۰۲) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ ایک جماعت دو مختلف نمازوں سے نہیں ہو سکتی۔

(۴۸۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ وَأَنَا أَرَى أَنَّهُمْ لَمْ يُصَلُّوا الظُّهْرَ ، فَقُمْتُ أَتَطَوُّعُ حَتَّى أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَلَمَّا صَلَّوْا إِذَا هِيَ الْعَصْرُ ، فَقُمْتُ فَصَلَّيْتُ بِهِمُ الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَتَيْتُ الْحَسَنَ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَنِي بِمِثْلِ الَّذِي صَنَعْتُ .

(۴۸۰۳) حضرت عباد بن منصور کہتے ہیں کہ میں جامع مسجد حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ لوگوں نے ابھی ظہر کی نماز نہیں پڑھی ہے۔ میں ظہر کے انتظار میں نفل پڑھنے لگا اتنے میں جماعت کھڑی ہوگئی۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ عصر کی نماز تھی۔ چنانچہ میں نے پھر اپنی ظہر کی نماز ادا کی۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر میں حضرت حسن کے پاس آیا اور ان سے اس مسئلہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے مجھے اسی کا حکم دیا جو میں نے کیا تھا۔

(۱۸۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ، قَالَ: انْتَهَيْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَلَمْ أَصِلْ الْمَغْرِبَ، فَأَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ وَأَنَا أَرَى أَنَّهَا الْمَغْرِبُ، فَإِذَا هِيَ الْعِشَاءُ، فَقُمْتُ فَصَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ، ثُمَّ سَأَلْتُ، فَأَمَرُونِي بِالَّذِي صَنَعْتُ.

(۳۸۰۳) حضرت کثیر بن اُفح کہتے ہیں کہ میں مسجد پہنچا، میں نے ابھی تک مغرب کی نماز نہیں پڑھی تھی۔ اتنے میں جماعت کھڑی ہوگئی، میں نے مغرب کی نماز تصور کرتے ہوئے ان کے ساتھ نماز پڑھی لیکن مجھے پتہ چلا کہ وہ تو عشاء کی نماز پڑھ رہے تھے۔ چنانچہ میں نے پہلے مغرب کی نماز پڑھی اور پھر عشاء کی۔ پھر میں نے بزرگوں سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے اسی کا حکم دیا جو میں نے کیا تھا۔

(۱۸۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ قَوْمٍ فِي الظُّهْرِ، وَهِيَ لَهُمُ الْعَصْرُ؟ قَالَ: يَبْدَأُ بِالَّذِي بَدَأَ اللَّهُ بِهِ يُصَلِّي الظُّهْرَ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ.

(۳۸۰۵) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو ظہر کی نماز سمجھ کر کسی جماعت میں شریک ہو لیکن وہ لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوں، فرماتے ہیں کہ وہ پہلے وہ نماز پڑھے گا جسے اللہ نے پہلے رکھا ہے یعنی ظہر کی پھر عصر کی نماز پڑھے گا۔

(۱۸۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، أَنَّهُمَا قَالَا: يُجْزِئُهُ.

(۳۸۰۶) حضرت طاووس اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس طرح بھی اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۱۸۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَسَلَامًا، وَالْقَاسِمَ، وَعَطَاءً عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ قَوْمٍ فِي الْعَصْرِ وَهُوَ يَرَى أَنَّهَا الظُّهْرُ؟ قَالُوا: يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ، وَيُجْزِئُهُ عَنْهُ الْعَصْرُ، قَالَ: وَسَأَلْتُ عَامِرًا، وَمُسْلِمَ بْنَ صُبَيْحٍ، فَقَالَا: يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَهَا عِنْدَهُ قَبْلَ الْعَصْرِ، فَلَا تَكُونُ لَهُ الظُّهْرُ. وَقَالَ جَابِرٌ: عَنْ حَسَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۳۸۰۷) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر، حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ظہر کی نماز سمجھتے ہوئے کسی جماعت میں داخل ہو لیکن وہ لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ سام بھیڑنے کے بعد ظہر کی نماز پڑھے گا البتہ اس کی عصر کی نماز ہو جائے گی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت عامر، حضرت مسلم بن صبیح سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ فارغ ہو کر پہلے ظہر کی نماز پڑھے گا پھر عصر کی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ظہر کو عصر سے پہلے فرض کیا ہے۔ لہذا ظہر کی نماز عصر کے بعد نہیں ہو سکتی۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت حماد اور حضرت ابراہیم کی بھی یہی رائے ہے۔

(۱۸۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ، قَالَا: فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ



قَوْمٌ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ، وَهُوَ يَحْسِبُهُمْ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَإِذَا هُمْ فِي الْعَصْرِ، قَالَ: يَسْتَقْبِلُ الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا. (۳۸۰۸) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو ظہر کی نماز سمجھتے ہوئے کسی جماعت میں شریک ہو اور لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوں، فرماتے ہیں کہ وہ دونوں نمازوں کو دوبارہ پڑھے گا۔

(۲۹۲) الرَّجُلُ يَنْسَى الصَّلَوَاتِ فِي الْحَضَرِ، فَيَذْكُرُهَا فِي السَّفَرِ  
ایک آدمی حضر میں کچھ نمازیں پڑھنا بھول جائے اور اسے وہ سفر میں یاد آئیں تو وہ انہیں کیسے ادا کرے؟

(۴۸۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسَافِرِ إِذَا نَسِيَ صَلَاةً فَذَكَرَهَا فِي الْحَضَرِ: صَلَّى صَلَاةَ السَّفَرِ، وَإِذَا نَسِيَ صَلَاةً فِي الْحَضَرِ فَذَكَرَهَا فِي السَّفَرِ، فَلْيُصَلِّ صَلَاةَ الْحَضَرِ. (۳۸۰۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی مسافر کو سفر میں کوئی نماز بھول گئی اور وہ اسے حضر میں یاد آئی تو وہ سفر کی نماز پڑھے گا اور اگر حضر میں کوئی نماز بھول گئی اور سفر میں یاد آئی تو وہ حضر کی نماز پڑھے گا۔

(۴۸۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعْبِرَةَ، وَعَبِيدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، مِثْلَ ذَلِكَ. (۳۸۱۰) حضرت ابراہیم بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۴۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ أَبِي الْفَضْلِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ صَلَاةً فِي الْحَضَرِ، فَذَكَرَهَا فِي السَّفَرِ صَلَّى صَلَاةَ الْحَضَرِ، وَإِذَا نَسِيَ صَلَاةً فِي السَّفَرِ فَذَكَرَهَا فِي الْحَضَرِ، صَلَّى صَلَاةَ السَّفَرِ. (۳۸۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو حضر میں کوئی نماز بھول گئی اور سفر میں یاد آئی تو وہ حضر کی نماز پڑھے گا۔ اور اگر سفر میں کوئی نماز بھول گئی اور وہ اسے حضر میں یاد آئی تو وہ سفر کی نماز پڑھے گا۔

(۴۸۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: يُصَلِّي الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَهَا. (۳۸۱۲) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ وہ وہی نماز پڑھے گا جو اسے بھولی تھی۔

(۴۸۱۳) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ حَمَادٍ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ صَلَاةً فِي الْحَضَرِ فَذَكَرَهَا فِي السَّفَرِ صَلَّى أَرْبَعًا، وَإِذَا نَسِيَ صَلَاةً فِي السَّفَرِ فَذَكَرَهَا فِي الْحَضَرِ، صَلَّى صَلَاةَ سَفَرٍ. (۳۸۱۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حضر میں کوئی نماز پڑھنا بھول گیا اور اسے سفر میں یاد آیا تو وہ چار رکعات پڑھے گا۔ اور اگر سفر میں کوئی نماز پڑھنا بھول گیا اور اسے حضر میں یاد آیا تو سفر کی نماز پڑھے گا۔

(۲۹۳) الرجل یتشَاغلُ فی الحربِ، أو نحوہ، کیفَ یُصلی؟

اگر کوئی آدمی جنگ وغیرہ میں مشغولیت کی وجہ سے کوئی نماز نہ پڑھ سکا تو بعد میں اسے

کیسے پڑھے گا؟

(۴۸۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ الْمُشْرِكِينَ شَعَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخُنْدَقِ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ، حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ، قَالَ: فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ. (ترمذی ۱۷۹-احمد ۱/۳۷۵)

(۳۸۱۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین نے غزوہ بدر میں نبی پاک ﷺ کو چار نمازوں میں مصروف رکھا۔ جب رات کا کافی حصہ گزر گیا تو نبی پاک ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی پھر آپ نے پہلے ظہر کی نماز پڑھی، پھر اقامت کہی پھر عصر کی نماز پڑھی، پھر اقامت کہی پھر مغرب کی نماز پڑھی پھر اقامت کہی اور عشاء کی نماز پڑھی۔

(۴۸۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حُبِسْنَا يَوْمَ الْخُنْدَقِ عَنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، حَتَّى كُفِّبْنَا ذَلِكَ، وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى: ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيمًا﴾ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِلَالًا، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ، فَصَلَّى الْعَصْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ الْمَغْرِبَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ، قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ: ﴿إِنَّا نَحْنُ قَرِيبٌ جَلَّالٌ أَوْ رُكْبَانًا﴾.

(احمد ۲۸/۳-دارمی ۱۵۲۳)

(۳۸۱۵) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق میں ہم ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز نہ پڑھ سکے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيمًا﴾ پھر نبی پاک ﷺ کھڑے ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی، پھر ظہر کی نماز پڑھی جس طرح پہلے نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر عصر کے لئے اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھی جس طرح پہلے پڑھا کرتے تھے۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی جس طرح پہلے پڑھا کرتے تھے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی اور عشاء کی نماز اس طرح پڑھی جس طرح پہلے پڑھا کرتے تھے۔ یہ عمل اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے کا ہے ﴿إِنَّا نَحْنُ قَرِيبٌ جَلَّالٌ أَوْ رُكْبَانًا﴾۔

(۲۹۴) الرجل ينام عن حزبه، أي ساعة يستحب أن يقضيه؟

اگر آدمی کا تلاوت قرآن کا وظیفہ چھوٹ جائے تو اسے کب ادا کرے؟

(۴۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ قَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ قَرَاتِهِ بِاللَّيْلِ، فَصَلَّى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الظُّهْرِ، فَكَأَنَّمَا صَلَّى بِاللَّيْلِ.

(۳۸۱۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا رات کو تلاوت کرنے کا معمول ہو اور نہ کر سکے تو ظہر سے پہلے پہلے کر لے، اس طرح گویا کہ اس نے رات کو یہ عمل کر لیا۔

(۴۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ؛ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ بِالْهَجْرَةِ، فَحَبَّبَهُ طَوِيلًا، ثُمَّ إِذْنٌ لَهُ، فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ نِمْتُ عَنْ حِزْبِي، فَكُنْتُ أَقْضِيهِ.

(۳۸۱۷) حضرت ابو بکر بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوپہر کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حاضری کی اجازت مانگی۔ انہوں نے کافی دیر تک اسے اجازت نہ دی۔ پھر اسے اجازت مل گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ میں رات کو قرآن مجید کا کچھ حصہ پڑھا کرتا تھا وہ آج رات نہ پڑھ سکا تو اسے اس وقت پڑھ رہا تھا۔

(۴۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: مَنْ قَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ حِزْبِهِ، فَصَلَّاهُ ارْتِفَاعَ النَّهَارِ، فَكَأَنَّمَا صَلَّاهُ بِاللَّيْلِ.

(۳۸۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا رات کی تلاوت کا کوئی وظیفہ چھوٹ جائے تو دن نکلنے کے بعد اسے پڑھنا ایسا ہی ہے جیسے رات کو پڑھنا۔

(۴۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: كُنَّا نَأْتِي عَائِشَةَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَاتَّبَعَهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا هِيَ تَصَلِّي، فَقَالَتْ: نِمْتُ عَنْ حِزْبِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَلَمْ أَكُنْ لَأَدْعُهُ.

(۳۸۱۹) حضرت قاسم کہتے ہیں کہ ہم فجر (غالباً ظہر ہونا چاہئے) کی نماز سے پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے ایک دن ہم حاضر ہوئے تو وہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں آج رات اپنے وظیفے کی نماز نہ پڑھ سکی تو میں نے اسے چھوڑنا مناسب نہ سمجھا اس لئے اس وقت پڑھ رہی ہوں۔

(۴۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: مَنْ قَاتَهُ جُزْؤُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضَاهُ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ، فَقَدْ أَدْرَكَ.

(۳۸۲۰) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا رات کو کوئی عمل فوت ہو جائے اور وہ سورج کے زوال سے پہلے اس کی قضا کر لے تو گویا اس نے اپنے عمل کو پایا۔

(۲۹۵) من کره الفتح علی الإمام

جن حضرات کے نزدیک امام کو لقمہ دینا مکروہ ہے

(۴۸۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : هُوَ كَلَامٌ ، يُعْنَى الْفَتْحُ عَلَى الْإِمَامِ .

(۲۸۲۱) حضرت علی اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو لقمہ دینا کلام ہے۔

(۴۸۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَحَ عَلَى الْإِمَامِ .

(۲۸۲۲) حضرت ابراہیم امام کو لقمہ دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۴۸۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَمْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، فِي تَلْقِينِ الْإِمَامِ : إِنَّمَا هُوَ كَلَامٌ يُلْقِيهِ إِلَيْهِ ، قَالَ : وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : مَا أَبَالِي لَقْنَتِهِ ، أَوْ قُلْتُ : يَا كَبِيرَةَ .

(۲۸۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ امام کو لقمہ دینے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ کلام ہے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک امام کو لقمہ دینا اور اپنی خادمہ کو یا کبیرہ کہہ کر بلانا برابر ہے۔

(۴۸۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ سَلَمِ بْنِ عَطِيَّةٍ ، أَنَّ رَجُلًا فَتَحَ عَلَى إِمَامٍ شَرِيحًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ : أَقْضِ صَلَاتَكَ .

(۲۸۲۴) حضرت سلم بن عطیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے امام شریح کو دوران نماز لقمہ دیا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ اپنی نماز دوبارہ پڑھو۔

(۴۸۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُلْقَنَ الْقَارِئُ .

(۲۸۲۵) حضرت حمید بن عبد الرحمن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ قاری کو لقمہ دیا جائے۔

(۴۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : مَنْ فَتَحَ عَلَى الْإِمَامِ فَقَدْ تَكَلَّمَ .

(۲۸۲۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جس نے امام کو لقمہ دیا اس نے بات کر لی۔

(۴۸۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْفَتْحَ عَلَى الْإِمَامِ .

(۲۸۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کو لقمہ دینے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۹۶) من رخص في الفتح علی الإمام

جن حضرات کے نزدیک امام کو لقمہ دینے کی اجازت ہے

(۴۸۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : آتَيْتُ

الْمَقَامَ فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الْفِيَابِ طَيِّبُ الرَّيْحِ يُصَلِّي فَقَرَأَ ، وَرَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ يَفْتَحُ عَلَيْهِ ، فَقُلْتُ : مَنْ هَذَا ؟  
قَالُوا : عُثْمَانُ .

(۳۸۲۸) حضرت عبیدہ بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں مقام ابراہیم کے پاس آیا تو وہاں خوبصورت کپڑوں والے اور عمدہ خوشبو والے ایک صاحب کھڑے تھے اور نماز میں قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے۔ ان کے پاس کھڑا ایک آدمی انہیں لقمہ دے رہا تھا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ لوگوں نے یہ بتایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۴۸۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا اسْتَطَعَمَكَ الْإِمَامَ فَأَطْعِمُهُ .

(۳۸۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر امام تم سے لقمہ طلب کرے تو اسے لقمہ دو۔

(۴۸۳۰) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ مُعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ مَرْوَانُ يَلْقُنُ فِي الصَّلَاةِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ .

(۳۸۳۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مروان کو نماز میں لقمہ دیا جاتا تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی نماز میں لقمہ دیا جاتا تھا۔

(۴۸۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرِيَانِ بَأْسًا بِتَلْقِينِ الْإِمَامِ .

(۳۸۳۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین امام کو لقمہ دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۴۸۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالَا : لَقْنُ الْإِمَامِ .

(۳۸۳۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ امام کو لقمہ دیا جائے گا۔

(۴۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّ ابْنَ مَغْفَلٍ أَمَرَ رَجُلًا يَلْقُنُهُ إِذَا تَعَايَى .

(۳۸۳۳) حضرت محمد کہتے ہیں کہ حضرت ابن مغفل نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ بھولیں تو انہیں لقمہ دے۔

(۴۸۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُسَاوِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ أَبِي حَمِيدٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَفْتَحُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُكَيْمٍ إِذَا تَعَايَى فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ لِي يَوْمًا : أَمَا صَلَّيْتَ مَعَنَا ؟ قَالَ : فَقُلْتُ : لَا ، قَالَ : قَدْ اسْتَنْكَرْتُ ذَلِكَ ،

تَرَدَّدْتُ الْبَارِحَةَ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَفْتَحُ عَلَيَّ ؟

(۳۸۳۴) حضرت ہلال بن ابی حیدر فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عکیم جب نماز میں بھولتے تو میں ان کو لقمہ دیا کرتا تھا۔ ایک دن انہوں نے مجھ سے کہا کہ کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ تبھی تو رات کو مجھے بہت تکلیف ہوئی،

مجھے ایک مقام پر شک ہوا لیکن مجھے لقمہ دینے والا کوئی نہ تھا؟!

(۴۸۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِتَلْقِينِ الْإِمَامِ .

(۳۸۳۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ امام کو لقمہ دینے میں کوئی حرج نہیں۔



(۱۸۳۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي إِلَى جَنْبِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، فَيَغْمِزُنِي فَأَفْتَحُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي.

(۲۸۳۶) حضرت یزید بن رومان فرماتے ہیں کہ میں حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کے ساتھ پڑھا کرتا تھا، وہ کسی مقام پر بھولتے تو میں نماز میں انہیں لقمہ دیا کرتا تھا۔

(۱۸۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ عُمَرَ، قَالَ: فَتَرَدَّدَ، قَالَ: فَفَتَحْتُ عَلَيْهِ فَأَخَذَ عَنِّي.

(۲۸۳۷) حضرت نافع فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ہمیں نماز پڑھائی، ایک مقام پر انہیں تردد ہوا تو میں نے انہیں لقمہ دیا اور انہوں نے میرا لقمہ قبول فرمایا۔

### (۲۹۷) الرجل يسلم عليه في الصلاة

اگر کسی آدمی کو نماز میں سلام کیا جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا نَسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَ أَرْضَ الْحَبَشَةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَأَخَذَنِي مَا قَرَّبَ، وَمَا بَعْدَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحَدِّثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ، وَقَدْ أَحَدْتُ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ. (ابوداؤد ۹۲۱- احمد ۱/ ۳۷۷)

(۲۸۳۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے ہم دوران نماز نبی پاک ﷺ کو سلام کرتے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔ جب ہم حبشہ سے واپس آئے تو میں نے دوران نماز نبی پاک ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے احکامات کو جب چاہتے ہیں لاگو فرماتے ہیں، اب اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ تم نماز میں بات چیت نہ کرو۔

(۱۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، فَجِئْتُ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَا يَرُدُّ عَلَيَّ السَّلَامَ.

(ابوداؤد ۹۲۳- احمد ۳/ ۳۷۹)

(۲۸۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیجا، جب میں واپس آیا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔

(۱۸۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: السَّلَامُ عَلَى الْمُصَلِّي عَجَزٌ.

(۲۸۴۰) حضرت ابو جہل فرماتے ہیں کہ نمازی کو سلام کرنا بے وقوفی ہے۔

(۱۸۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ زَكْرِيَّا، قَالَ: قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ: اَدْخُلْ عَلَيَّ قَوْمٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَرَادَى، اَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: لَا.

(۲۸۴۱) حضرت زکریا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے پوچھا کہ اگر میں کچھ لوگوں سے ملاقات کروں اور وہ اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں تو کیا میں انہیں سلام کروں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۱۸۶۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَرُدُّ عَلَيْهِ فِي نَفْسِهِ.

(۲۸۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر نمازی کو کوئی سلام کرے تو وہ اپنے دل میں جواب دے۔

(۱۸۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَنُوبٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، قَالَ: قُمْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَمَا رَدَّ عَلَيَّ.

(۲۸۴۳) بنو عامر کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر کھڑا ہوا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔

(۱۸۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَلَّمَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ، كَأَنَّهُ يَنْهَاهُ.

(۲۸۴۴) حضرت بسر بن سعید روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے آپ کو سلام کیا، آپ نے اسے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا جیسے اسے منع کر رہے ہوں۔

(۱۸۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ نَخْرُجَ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ، وَقَالَ: إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا. (بخاری ۱۱۹۹۔ ابو داؤد ۹۲۰)

(۲۸۴۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نجاشی کے پاس جانے سے پہلے ہم نبی پاک ﷺ کو سلام کیا کرتے تھے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیتے تھے۔ جب ہم نجاشی کے پاس سے واپس آئے تو میں نے حضور ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا اور نماز مکمل کرنے کے بعد فرمایا کہ نماز کی اپنی ایک مصروفیت ہوتی ہے۔

(۲۹۸) مَنْ كَانَ يَرُدُّ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ وَبِرَأْسِهِ

جو حضرات ہاتھ یا سر سے سلام کا جواب دیا کرتے تھے

(۱۸۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَأَلْتُ صُهَيْبًا، كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ حَيْثُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ. (ابوداؤد ۹۲۲۔ ترمذی ۳۶۷)

(۲۸۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص دو ران نماز آپ ﷺ کو سلام کرتا تو آپ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ ہاتھ سے اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۴۸۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَلَّمْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُصَلِّي فِي وَجْهِ الْكُعْبَةِ، فَأَخَذَ بِيَدِي.

(۲۸۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا، اس وقت وہ خانہ کعبہ کے سامنے کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے جواب میں میرا ہاتھ پکڑ لیا۔

(۴۸۴۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَلَّمْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، وَبَسَطَ يَدَهُ إِلَيَّ وَصَافَحَنِي.

(۲۸۴۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور اپنا ہاتھ میری طرف بڑھا کر مجھ سے مصافحہ فرمایا۔

(۴۸۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ، فَرُدَّ.

(۲۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی سلام کرے اور تم نماز پڑھ رہے ہو تو اس کے سلام کا جواب دو۔

(۴۸۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا كُنْتُ لِأَسَلِّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي، زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: وَلَوْ سَلَّمَ عَلَيَّ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ.

(۲۸۵۰) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں کسی نمازی کو سلام نہیں کروں گا۔ ابو معاویہ نے یہ اضافہ کیا ہے کہ اگر کوئی مجھے نماز میں سلام کرے تو میں اس کے سلام کا جواب دوں گا۔

(۴۸۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَى أَحَدِكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُشِرْ بِيَدِهِ.

(۲۸۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں تم میں سے کسی کو سلام کیا جائے تو ہاتھ سے اشارہ کرے۔

(۴۸۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ: سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: يَرُدُّ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ.

(۲۸۵۲) حضرت ابوجہل سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں سلام کیا جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ سر کو دائیں طرف جھکا کر جواب دے۔

(۱۸۵۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : يَرُدُّ عَلَيْهِ السَّلَامَ إِذَا انْصَرَفَ ، فَإِذَا ذَهَبَ اتَّبَعَهُ بِالسَّلَامِ .

(۲۸۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو نماز میں سلام کیا جائے تو وہ فارغ ہونے کے بعد اس کے سلام کا جواب دے۔ اگر وہ جاچکا ہو تو اسے سلام کر بھیجوائے۔

(۱۸۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ اللَّهِ مِنَ الْحَبَشَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَاوُمًا ، وَأَشَارَ بِرَأْسِهِ .

(۲۸۵۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب حبشہ سے واپس آئے تو انہوں نے نماز کے دوران نبی پاک ﷺ کو سلام کیا۔ آپ نے سر کے اشارے سے انہیں سلام کا جواب دیا۔

(۱۸۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ؛ أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَصَافَحَهُ ، وَعَمَرَ يَدَهُ .

(۲۸۵۵) حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نماز میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو سلام کیا تو انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کیا اور اس کا ہاتھ دبایا۔

(۱۸۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ : لَا يَرُدُّ السَّلَامَ حَتَّى يُصَلِّيَ ، فَإِنْ كَانَ قَرِيبًا رَدَّ عَلَيْهِ ، وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا اتَّبَعَهُ بِالسَّلَامِ .

(۲۸۵۶) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ نماز میں سلام کا جواب نہ دیا جائے گا بلکہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اگر قریب ہو تو اس کے سلام کا جواب دے دے اور اگر دور ہو تو اسے سلام کرے۔

(۱۸۵۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيَْادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ اتَّبَعَهُ بِالسَّلَامِ .

(۲۸۵۷) حضرت ابو العالیہ سے پوچھا گیا کہ اگر کسی آدمی کو دوران نماز سلام کیا جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز پوری کرنے کے بعد اسے سلام کرے۔

(۱۸۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ ابْنِ الْحَفَّيَّةِ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، قَالَ : فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ .

(۲۸۵۸) حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب دیا۔

## (۲۹۹) من کره أن يُشَبَّكَ الأصابع في الصلاة في المسجد

نماز میں اور مسجد میں انگلیوں کو چٹخانا مکروہ ہے

(۱۸۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ مَوْلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ ، قَالَ : فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى رَجُلًا جَالِسًا وَسَطَ الْمَسْجِدِ مُشَبَّكًا أَصَابِعَهُ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ ، قَالَ : فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقِطْ ، فَالْتَفَتَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، فَقَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يُشَبَّكَنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ، فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، وَإِنْ أَحَدُكُمْ لَا يَزَالُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ . (احمد ۵۳ / ۳)

(۲۸۵۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی کو دیکھا جو مسجد کے درمیان بیٹھا ہوا انگلیوں کو چٹھا رہا تھا اور اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا۔ آپ نے اشارے سے اسے منع کیا لیکن وہ نہ سمجھا۔ پھر آپ ﷺ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنی انگلیوں کو نہ چٹخائے۔ کیونکہ انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔ تم اس وقت تک نماز میں ہوتے ہو جب تک مسجد میں ہوتے ہو۔

(۱۸۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ ، فَلَا يُشَبَّكَنَّ أَصَابِعُهُ .

(۲۸۶۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو تو اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل نہ کرے۔

(۱۸۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْقَمَاحِ ، قَالَ : لَقِيتُ كَعْبًا وَأَنَا بِالْبَلَّاطِ قَدْ أَدْخَلْتُ بَعْضَ أَصَابِعِي فِي بَعْضٍ ، فَضَرَبَ يَدِي ضَرْبًا شَدِيدًا ، وَقَالَ : نَهَيْتَا أَنْ تُشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِنَا فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : يَرَحِمُكَ اللَّهُ تَرَانِي فِي صَلَاةٍ ؟ فَقَالَ : مَنْ تَوَصَّاهُ فَعَمِدَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَهُوَ فِي صَلَاةٍ . (ابوداؤد ۵۶۳۔ احمد ۳۴۱ / ۳)

(۲۸۶۱) حضرت ابو ثمامہ قحاح کہتے ہیں کہ مقام بلط میں، میں حضرت کعب بن جوف سے ملا، میں نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر زور سے مارا اور فرمایا کہ ہمیں نماز میں انگلیاں چٹخانے سے منع کیا گیا ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے! آپ کیا مجھے نماز میں دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جو شخص وضو کر کے نماز کے ارادے سے



فلما ہے وہ نماز میں ہوتا ہے۔

(۴۸۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ التُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ ، قَالَ : كَانُوا يُنْهَوْنَ عَنْ تَشْبِيكِ الْأَصَابِعِ ، يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ .

(۴۸۶۲) حضرت نعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ اسلاف نماز میں انگلیاں چٹھانے سے منع کرتے تھے۔

(۴۸۶۳) حَدَّثَنَا الْقُضْلُبُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُجَلِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُشَبَّكَ أَصَابِعُهُ فِي الصَّلَاةِ .

(۴۸۶۳) حضرت آبراہیم نے نماز میں انگلیاں چٹھانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۳۰۰) من رخص في ذلك

جن حضرات نے نماز میں انگلیاں چٹھانے کی رخصت دی ہے

(۴۸۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ غَالِبٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الصَّلَاةِ .

(۴۸۶۴) حضرت نافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز میں انگلیاں چٹھاتے دیکھا ہے۔

(۴۸۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَصْحَابُنَا ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الْمَسْجِدِ .

(۴۸۶۵) حضرت حسن نماز میں انگلیاں چٹھایا کرتے تھے۔

(۴۸۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا وَهْبٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الصَّلَاةِ .

(۴۸۶۶) حضرت اسماعیل بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ کو نماز میں انگلیاں چٹھاتے دیکھا ہے۔

(۳۱۰) الرجل يريد أن يقول سمع الله لمن حمده ، فيقول الله أكبر

اگر کوئی آدمی نماز میں سمع اللہ لمن حمدہ کے بجائے اللہ اکبر کہہ دے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۴۸۶۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ .

(۴۸۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سمع اللہ لمن حمدہ کے بجائے اللہ اکبر کہہ دے تو وہ اللہ سے مغفرت طلب کرے۔

(۴۸۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ ،

فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فَلَا سَهْوَ عَلَيْهِ.

(۳۸۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو اس پر سہو نہیں ہے۔

(۴۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَغَيْرِهِ؛ فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يَقُولَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، قَالُوا: لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۳۸۶۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو اس پر سہو نہیں ہے۔

(۴۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَعَمِيرٍ، وَعَطَاءٍ، قَالُوا: فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يَقُولَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، قَالُوا: لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۳۸۷۰) حضرت محمد بن علی، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو اس پر سہو نہیں ہے۔

(۴۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ تَكْبِيرَهُ؟ قَالَ: يَسْجُدُ سَجْدَتِي السَّهْوِ.

(۳۸۷۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ایک تکبیر بھول جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ سہو کے دو سجدے کرے گا۔

(۲۰۲) مَا قَالُوا إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ أَرْبَعًا

اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعتیں پڑھ لے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۴۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ أَرْبَعًا، قَالَ: يَسْجُدُ سَجْدَتِي السَّهْوِ.

(۳۸۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعتیں پڑھ لے تو وہ سہو کے دو سجدے کرے گا۔

(۴۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: يُعِيدُ.

(۳۸۷۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۴۸۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَجْلِسْ فِي النَّالَةِ أَعَادَ.

(۳۸۷۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر وہ تیسری رکعت میں بیٹھا نہیں تھا تو دوبارہ نماز پڑھے گا۔

## (۲۰۲) فی الصلاة إذا أخذ المؤذن فی الإقامة

جب مؤذن اقامت شروع کر دے تو نفل نماز کا کیا حکم ہے؟

(۴۸۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ . (مسلم ۳۹۳ - ابوداؤد ۱۲۶۰)

(۲۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماعت کھڑی ہو جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

(۴۸۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ . (مسلم ۳۹۳ - ابوداؤد ۱۲۶۰)

(۲۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماعت کھڑی ہو جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

(۴۸۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَمْرِو ، عَنْ فَضِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَصَلِّي عِنْدَ إِقَامَةِ الْعَصْرِ ، قَالَ : يَسْرُكُ أَنْ يَقَالَ : صَلَّى ابْنُ فُلَانَةَ سِتًّا ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : كَانَتْ تَكْرَرُ الصَّلَاةُ مَعَ الْإِقَامَةِ .

(۲۸۷۷) حضرت فضیل فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ عصر کی اقامت کے وقت نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تمہیں یہ سن کر خوشی ہوگی کہ فلانی کے بیٹے نے چھ رکعتیں پڑھی ہیں؟ حضرت فضیل کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا حضرت ابراہیم سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اقامت کے وقت نماز کو مکروہ خیال کیا جاتا تھا۔

(۴۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرِو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ الصَّلَاةَ إِذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْإِقَامَةِ .

(۲۸۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف مؤذن کے اقامت شروع کر دینے کے بعد نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۴۸۷۹) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : إِذَا كَبَّرَ الْمُؤَذِّنُ بِالْإِقَامَةِ فَلَا تُصَلِّيَنَّ شَيْئًا حَتَّى تُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ .

(۲۸۷۹) حضرت مایمون فرماتے ہیں کہ جب مؤذن اقامت کے لئے اللہ اکبر کہہ دے تو فرض نماز کی ادائیگی تک کوئی نماز نہ پڑھو۔

(۴۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ عَمْرًا رَأَى رَجُلًا يَصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَالْمُؤَذِّنُ يَقِيمُ فَاَنْتَهَرَهُ ، وَقَالَ : لَا صَلَاةَ وَالْمُؤَذِّنُ يَقِيمُ إِلَّا الصَّلَاةَ الَّتِي تُقَامُ لَهَا الصَّلَاةُ .

(۲۸۸۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مؤذن کی اقامت کے دوران دو رکعتیں

پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے اسے ڈانٹا اور فرمایا کہ جب مؤذن اقامت کہے تو اس وقت سوائے اس نماز کے کوئی نماز نہیں ہوتی جس کے لئے اقامت کہی جا رہی ہے۔

(۴۸۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَقِمْ صَلَاةَ فَلَا تَرْكَعْ.

(۳۸۸۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں ہو اور نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو رکوع نہ کرو۔

(۳۰۴) الرَّجُلُ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُمْ قَدْ صَلَّوْا الْفَرِيضَةَ، فَيُصَلِّي

اگر کوئی آدمی مسجد میں آ کر اپنی نماز پڑھ لے اور پھر اسی نماز کے لئے جماعت کھڑی

ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۴۸۸۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْفَرِيضَةِ وَحَدَهُ، ثُمَّ تَقَامُ الصَّلَاةُ، قَالَ: يُصَلِّي مَعَهُمْ وَلَا يَتَعَدَّى بِهَا.

(۳۸۸۲) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مسجد میں آ کر اپنی فرض نماز اکیلے پڑھ لے اور پھر جماعت کھڑی ہو جائے تو وہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اور اپنی نماز کو شمار نہ کرے۔

(۴۸۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، وَالْمُفَيْرَةُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا يُونُسُ، وَمَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَحَجَّاجٌ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَشُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالُوا: يُسَلِّمُ ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْإِمَامِ فِي صَلَاتِهِ. (۳۸۸۳) حضرت شعبي، حضرت حسن، حضرت شعبہ اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ وہ اپنی نماز کا سلام پھیر دے اور امام کے ساتھ اس کی نماز میں داخل ہو جائے۔

(۴۸۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُسْعِرٍ، قَالَ: أَظُنُّهُ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: يَقْطَعُهَا ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَهُمْ.

(۳۸۸۴) حضرت عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ اپنی نماز تو ذکر ان کی جماعت میں داخل ہو جائے۔

(۴۸۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُسْعِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَمَادًا يَقُولُ: أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَتَكَلَّمَ وَيَدْخُلَ مَعَهُمْ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۸۸۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ وہ کلام کرے اور پھر ان کی جماعت میں داخل ہو جائے۔

(۴۸۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ فِي الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ فَجِئَتْهُ الْإِقَامَةُ فَقَطَعَهَا، وَكَانَتْ لَهُ نَافِلَةٌ وَدَخَلَ فِي الْفَرِيضَةِ.

(۳۸۸۶) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی فرض نماز شروع کرے اور اسی نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو وہ اپنی نماز توڑ دے، وہ اس کے لئے نفل بن جائے گی اور وہ ان کے ساتھ فرض نماز میں داخل ہو جائے۔

(۳۰۵) مَنْ قَالَ يُتِمُّ مَعَ الْإِمَامِ مَا بَقِيَ، وَيَجْعَلُ الْبَاقِيَ تَطَوُّعًا

جو حضرات اس صورت میں فرماتے ہیں کہ وہ باقی نماز کو امام کے ساتھ پورا کرے اور اس

باقی نماز کو نفل بنا لے

(۴۸۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعِيزَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الرَّجُلِ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيَرَى أَنَّهُمْ صَلُّوا، فَأَفْتَرَضَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمُكْتُوبَةِ فَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ: يَدْخُلُ مَعَ الْإِمَامِ فِي صَلَاتِهِ، فَإِذَا صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ يَجْعَلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مَعَ الْإِمَامِ تَطَوُّعًا.

(۳۸۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مسجد میں آئے، وہ یہ سمجھے کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں، لہذا وہ فرض نماز پڑھنے کے لئے نیت باندھ لے، ابھی اس نے دو رکعتیں ہی مکمل کی تھیں کہ نماز کے لئے اقامت ہوگئی۔ اب وہ امام کے ساتھ اس کی نماز میں داخل ہو جائے، جب امام دو رکعتیں پڑھ لے (تو اس کی چار مکمل ہو گئیں) اب یہ سلام پھیر کر باقی نماز میں امام کے ساتھ شریک رہے اور امام کے ساتھ آخری دو رکعتوں کو نفل بنا لے۔

(۴۸۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، أَنَّهُ قَالَ: كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ.

(۳۸۸۸) حضرت حماد بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۳۰۶) الرَّجُلُ يَكُونُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَيَسْمَعُ الْإِقَامَةَ وَقَدْ صَلَّى

اگر کوئی آدمی نفل نماز پڑھ رہا ہو اور دوران نماز اقامت کی آواز سن لے تو کیا کرے؟

(۴۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُعِيزَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ قَائِمًا يُصَلِّي فَسَمِعَ الْإِقَامَةَ فَلْيَقْطَعْ. وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: يُضَيِّفُ إِلَيْهَا أُخْرَى وَلَا يَقْطَعْ.

(۳۸۸۹) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نفل نماز پڑھ رہا ہو اور دوران نماز اقامت کی آواز سن لے تو اپنی نماز توڑ دے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک رکعت کے ساتھ ایک اور ملائے اور اسے نہ توڑے۔

(۴۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: إِنْ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ فَأَتِمِّمْهُ. وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ: أَقْطَعْهَا.

(۳۸۹۰) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر تم پر تمہاری نماز میں سے کچھ باقی رہ جائے تو اسے پورا کر لو۔ حضرت سعید بن جبیر



فرماتے ہیں کہ اپنی نماز کو توردے۔

(۴۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا افْتَتَحْتَ الصَّلَاةَ تَطَوُّعًا وَاقْبَمْتَ الصَّلَاةَ فَاَتَمَّ.

(۳۸۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی نفل نماز شروع کرے اور نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو نفل نماز پوری کر لے۔

(۴۸۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، قَالَ : كُنْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ ، وَهُوَ يُصَلِّي وَيَقْرَأُ فِي سُورَةِ النُّورِ ، فَأَقَامَ الْمُؤَذِّنُ فَرَكَعَ وَسَجَدَ ، وَجَلَسَ فَشَهِدَ ، ثُمَّ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ فَأَخَذَ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى.

(۳۸۹۲) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن معقل کے ساتھ کھڑا تھا۔ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور نماز میں سورۃ

النور کی تلاوت کر رہے تھے۔ اتنے میں مؤذن نے اقامت کہہ دی، انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا، پھر بیٹھ گئے اور تشهد پڑھی۔ پھر امام کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور وہاں سے شروع کیا جہاں تک پہنچے تھے۔

(۴۸۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ آدَمَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ بَيَّانَ ، قَالَ : كَانَ قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ يَوْمَنَا ، فَأَقَامَ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ وَقَدْ صَلَّى رَكْعَةً ، قَالَ : فَتَرَكَهَا ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا.

(۳۸۹۳) حضرت بیان فرماتے ہیں کہ قیس بن ابی حازم ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک دن انہوں نے ابھی ایک رکعت پڑھی

تھی کہ مؤذن نے نماز کے لئے اقامت کہہ دی، انہوں نے اپنی نماز کو چھوڑ دیا اور آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔

(۴۸۹۴) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : إِنْ كَثُرَتْ بِالصَّلَاةِ تَطَوُّعًا قَبْلَ أَنْ يَكْبُرَ بِالْإِقَامَةِ، فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۳۸۹۴) حضرت مایمون فرماتے ہیں کہ اگر تم اقامت سے پہلے نفل نماز کی تکبیر کہہ لو تو دو رکعتیں مکمل کر لو۔

(۴۸۹۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَمْتَ الصَّلَاةَ فَلَا تَرْكَعُ ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ عَلَى وَثْرٍ فَتَشْفَعُ.

(۳۸۹۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں ہو اور نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو رکوع نہ کرو۔ البتہ اگر تم نے طاق

عدد میں رکعت پڑھی ہو تو اس کے ساتھ ایک اور ملاو۔

### ( ۲۰۷ ) الصلاة في الكنائس والبيع

عیسائیوں اور یہودیوں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(۴۸۹۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ نَجْرَانَ : لَمْ يَجِدُوا مَكَانًا

أَنْظَفَ، وَلَا أَجُودَ مِنْ بَيْعَةٍ؟ فَكَتَبَ: أَنْصَحُوهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَصَلُّوا فِيهَا.

(۳۸۹۶) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نجران سے خط لکھا گیا کہ وہاں لوگوں کے پاس نماز پڑھنے کے لئے گر جاگھر سے بہتر اور صاف جگہ کوئی نہیں۔ کیا وہاں نماز پڑھ لیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا کہ اس جگہ کو پانی اور بیری سے صاف کر کے نماز پڑھ لو۔

(۴۸۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُمْ قَالُوا: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الْبَيْعِ.

(۳۸۹۷) حضرت ابراہیم، حضرت حسن اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ گر جاگھروں میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔  
(۴۸۹۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْكُنَائِسِ وَالْبَيْعِ؟ فَلَمْ يَرَبِّهَا بَأْسًا.

(۳۸۹۸) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے گر جاگھر اور کلیسا میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۸۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَا: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الْكَنِيسَةِ وَالْبَيْعَةِ.

(۳۸۹۹) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عیسائیوں اور یہودیوں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔  
(۴۹۰۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الْكَنِيسَةِ.

(۳۹۰۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ یہودیوں کی عبادت گاہ میں نماز پڑھنا جائز ہے۔  
(۴۹۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يَرِهِ بِأَسَا.

(۳۹۰۱) حضرت حسن نے غیر مسلموں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنے کو مکروہ اور حضرت محمد نے جائز بتایا ہے۔  
(۴۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي الْكَنِيسَةِ إِذَا كَانَ فِيهَا تَصَاوِيرٌ.

(۳۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر گر جائیں تصاویر ہوں تو وہاں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔  
(۴۹۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَوْمَ النَّاسِ فَوْقَ كَنِيسَةٍ، وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ.

(۳۹۰۳) حضرت عثمان بن ابی ہند کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو ایک کلیسا پر کھڑے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھاتے دیکھا جبکہ لوگ آپ کے نیچے کھڑے تھے۔

(۴۹.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَوْمَ النَّاسِ فِي كُنَيْسَةٍ بِالشَّامِ. (۳۹۰۳) حضرت اسماعیل بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو ملک شام میں ایک کلیسا میں نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔

(۴۹.۵) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عُمَرُو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: خَرَجْنَا وَقَدْأ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ بَارِضُنَا بَيْعَةَ لَنَا، فَاسْتَوْهَبْنَاهُ فَضَلَّ طَهُورَهُ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَوَضًا ثُمَّ تَمَضَّضَ، ثُمَّ جَعَلَهُ لَنَا فِي إِذَاوَةٍ، فَقَالَ: اخْرُجُوا بِهِ مَعَكُمْ، فَإِذَا قَدِمْتُمْ بَلَدَكُمْ فَأَكْسِرُوا بَيْعَتَكُمْ، وَانْضَحُوا مَكَانَهَا بِالمَاءِ، وَاتَّخِذُوا مَسْجِدًا. (احمد ۲/ ۲۳ - ابن حبان ۱۶۰۲)

(۳۹۰۵) حضرت طلق بن علی کہتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے عرض کیا کہ ہماری سرزمین میں ایک گر جا ہے۔ ہم نے اسے پاک کرنے کے لئے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی مانگا۔ آپ نے پانی منگو کر وضو کیا اور پھر کھلی کی اور بچا ہوا پانی ہمارے ایک برتن میں رکھ کر فرمایا کہ اسے اپنے ساتھ لے جاؤ، جب تم اپنے علاقے میں پہنچو تو اپنے گرجے کو گردو اور اس جگہ یہ والا پانی چھڑکو اور اس جگہ کو مسجد بنالو۔

(۴۹.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو فَصَّالَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَزْهَرُ الْحَرَازِيُّ، أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى فِي كُنَيْسَةٍ بِدِمَشْقَ، يُقَالُ لَهَا: كُنَيْسَةُ يُحَنَّا.

(۳۹۰۶) حضرت ازہر حرازی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ نے دمشق کے ایک گرجا میں نماز پڑھی، اسے یوحنا کا گرجا کہا جاتا تھا۔

(۲۰۸) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِدُ عَلَى الْحَائِطِ وَهُوَ يُصَلِّي

کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے دیوار سے سہارا لے سکتا ہے؟

(۴۹.۷) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَائِطِ فِي صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ، إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ، وَلَمْ يَرِهِ فِي التَّطَوُّعِ بَأْسًا.

(۳۹۰۷) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی فرض نماز کے دوران بلا عذر دیوار سے سہارا لے۔ البتہ نفل میں ایسے کرنا جائز قرار دیتے تھے۔

(۴۹.۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَسَانَدَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَائِطِ فِي الصَّلَاةِ، وَكَانَ يَكْرَهُ رَفْعَ رِجْلَيْهِ إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ.

(۳۹۰۸) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی دیوار سے نماز میں سہارا لے، وہ بغیر عذر کے دونوں پاؤں کو اٹھانا بھی مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۴۹۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُبَيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ أَحَدٌ رِجْلَهُ عَلَى الْأُخْرَى فِي الصَّلَاةِ ، وَيُسْنِدَ إِلَى جِذَارٍ إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ .

(۴۹۰۹) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی نماز میں ایک پاؤں اٹھائے اور اس بات کو بھی مکروہ خیال فرماتے تھے کہ بغیر عذر کے دیوار سے سہارا لے۔

(۴۹۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ بِقَدْرِ ذَلِكَ .

(۴۹۱۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جتنا سہارا لے گا اس کے اجر میں اتنی ہی کمی ہوگی۔

(۴۹۱۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فَيَتَوَكَّأُ عَلَى الْحَائِطِ ، قَالَ : يَنْقُصُ مِنْ صَلَاتِهِ بِقَدْرِ ذَلِكَ .

(۴۹۱۱) حضرت مجاہد اس شخص کے بارے میں جو نماز کے دوران کسی دیوار وغیرہ سے سہارا لے فرماتے ہیں کہ جتنا سہارا لے گا اس کی نماز میں اتنی ہی کمی ہو جائے گی۔

(۴۹۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ غَامِرٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَعْتَمِدَ عَلَى الْحَائِطِ .

(۴۹۱۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ نماز میں دیوار کا سہارا لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۹۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى شَيْءٍ فِي الْفَرِيضَةِ إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ ، وَكَانَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا فِي التَّكْوِيعِ . وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ فِي الْفَرِيضَةِ وَالنَّطْوِيعِ .

(۴۹۱۳) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی فرض نماز میں بلا عذر کسی چیز کا سہارا لے۔ البتہ فرض نماز میں وہ اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ حضرت ابن سیرین فرض اور نفل دونوں میں اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۳۰۹) الرَّجُلُ يَرِيدُ السَّفَرَ ، مَنْ كَانَ يَسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ قَبْلَ خُرُوجِهِ

سفر پر نکلنے سے پہلے نماز پڑھنا مستحب ہے

(۴۹۱۴) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا خَلَفَ عَبْدٌ عَلَى أَهْلِهِ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يَرْكَعُهُمَا عِنْدَهُمْ حِينَ يُرِيدُ سَفَرًا .

(۴۹۱۴) حضرت مطعم بن مقدم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی اپنے گھر والوں کے پاس ان دو رکعت سے بہتر کوئی چیز نہیں چھوڑتا جو وہ سفر پر روانہ ہونے سے پہلے پڑھتا ہے۔

(۴۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا خَرَجْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ .

(۴۹۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم سفر پر نکلے تو دو رکعت پڑھ لو۔

(۴۹۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى.

(۳۹۱۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی سفر پر نکلنے کا ارادہ کرتے تو مسجد میں جا کر نماز پڑھتے۔

(۴۹۱۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَارِثَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ صَلَّى حِينَ أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى بَاجِمِيرٍ فِي الْحُجْرَةِ ضَخَى رُكْعَتَيْنِ، وَصَلَّى مَعَهُ نَفَرٌ مِنْهُمْ الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ.

(۳۹۱۷) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حارث بن ابی ربیعہ کو دیکھا کہ جب وہ باجمیر کی طرف جانے لگے تو انہوں نے اپنے حجرے میں چاشت کے وقت دو رکعتیں پڑھیں۔ اور ان کے ساتھ ایک جماعت نے نماز پڑھی جن میں حضرت اسود بن یزید بھی تھے۔

(۳۱۰) مَنْ قَالَ إِذَا قَدِمْتَ مِنْ سَفَرٍ فَصَلِّ رُكْعَتَيْنِ

سفر سے واپس آ کر بھی نماز پڑھنی چاہئے

(۴۹۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِي يَا جَابِرُ، هَلْ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رُكْعَتَيْنِ.

(۳۹۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی پاک ﷺ کے ساتھ ایک سفر سے واپس آئے تو آپ نے مجھ سے پوچھا کہ اے جابر! کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ پھر دو رکعتیں پڑھ لو۔

(۴۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كَامِلِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ.

(۳۹۱۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۹۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا قَدِمْتَ فَصَلِّ رُكْعَتَيْنِ.

(۳۹۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم سفر سے واپس آؤ تو دو رکعت نماز پڑھ لو۔

(۴۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْوَلٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ بَشِيرٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: مُوسَى؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، فَصَلَّى فِي بَيْتِهِ رُكْعَتَيْنِ عَلَى طَنَفَسَةٍ.

(۳۹۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ سفر سے واپس آئے اور انہوں نے ایک دری کے اوپر دو رکعت نماز ادا فرمائی۔

(۴۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى، فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ.

(بخاری ۳۰۸۸ - مسلم ۳۹۶)



(۳۹۲۲) حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دن کو چاشت کے وقت سفر سے واپس تشریف لایا کرتے تھے اور جب آپ واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۳۱۱) فِي الْقَوْمِ يَنْسُونِ الصَّلَاةَ، أَوْ يَنَامُونَ عَنْهَا

اگر کچھ لوگ سفر میں نماز پڑھنا بھول جائیں یا نماز کے وقت سوئے رہ جائیں تو وہ کیا کریں؟

(۴۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي سَفَرٍ، فَعَرَسَ بِأَصْحَابِهِ، فَلَمْ يُوقِظْهُمْ مَعَ تَعْرِيسِهِمْ إِلَّا الشَّمْسُ، فَقَامَ فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ، فَاذَنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: مَا أَحَبُّ أَنْ لَنَا الدُّنْيَا، وَمَا فِيهَا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۳۹۲۳) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپ نے رات کے آخری حصہ میں پڑاؤ ڈالا اور نیند کے غلبے کی وجہ سے ایسی آنکھ لگی کہ سورج کی کرنوں نے آکر جگایا۔ آپ نے مؤذن کو اذان کا حکم دیا، اس نے اذان دی، پھر اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی۔ حضرت مسروق کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی طلوع شمس کی نماز ہمیں محبوب تھی کہ دنیا کی ساری چیزیں اس کے سامنے بچ نظر آتی تھیں۔

(۴۹۲۴) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمِثْلُهُ. (احمد ۱/۲۵۹، ابو یعلیٰ ۲۳۷۵)

(۳۹۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۴۹۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ بَعْدَ مَا جَازَ الْوَادِي، ثُمَّ أَمَرَ بِأَلَا فَاذَنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْفَرِيضَةَ.

(۳۹۲۵) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اس وادی کو عبور کرنے کے بعد فجر کی دو سنتیں ادا فرمائیں۔ پھر حضرت بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی پھر آپ نے فرض نماز ادا فرمائی۔

(۴۹۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: يُجْزِئُ الرَّجُلَ أَنْ يَقْضِيَ الصَّلَاةَ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ.

(۳۹۲۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی کوئی نمازوں کو ایک اقامت کے ساتھ ادا کر سکتا ہے۔

(۴۹۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سَمَاطٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَرَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ أَمْسَسْنَا

الْأَرْضَ لِنَمْنَا وَرَعَتْ رِجَابَنَا ؟ قَالَ : فَمَنْ يَحْرُسُنَا ؟ قَالَ : قُلْتُ : أَنَا ، قَالَ : فَعَلَبْتَنِي عَيْنِي ، فَلَمْ يُوقِظْنَا إِلَّا وَقْتُ طَلْعَتِ الشَّمْسِ ، وَلَمْ يَسْتَقِظْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِكَلَامِنَا ، قَالَ : فَأَمَرَ بِأَلَا فَاذَنْ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى بِنَا . (احمد ۱/ ۳۵۰ - طبرانی ۱۰۳۴۹)

(۳۹۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا۔ ایک جگہ پہنچ کر ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اگر ہم کچھ دیر کے لیے پڑاؤ ڈال لیں تو ہم کچھ دیر سو جائیں گے اور ہماری سواریاں چر لیں گے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا پہرہ کون دے گا؟ میں نے کہا میں پہرہ دوں گا۔ لیکن مجھے نیند آگئی اور ہم اس وقت سو کر اٹھے جب سورج طلوع ہو چکا تھا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہماری باتوں کی وجہ سے بیدار ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم دیا انہول نے اذان اور اقامت کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔

(۳۱۲) فِي عِدَدِ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ ، مَنْ لَمْ يَرِبْ بِهِ بَأْسًا

جن حضرات کے نزدیک نماز میں آیتیں گننا جائز ہے

(۴۹۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِيقَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَعْدَ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ بَأْسًا .

(۳۹۲۸) حضرت ابراہیم نماز کے اندر آیتیں گننے کو جائز کہتے ہیں۔

(۴۹۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ .

(۳۹۲۹) حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۴۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرِو ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بَعْدَ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۹۳۰) حضرت یسیر بن عمرو نماز کے اندر آیتیں گننے کو جائز کہتے ہیں۔

(۴۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُعَدُّ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۹۳۱) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عمروہ نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ وَقَّابٍ يُعَدُّ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۹۳۲) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُوسًا وَنَافِعًا يُعَدُّانِ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۹۳۳) حضرت طاووس اور حضرت نافع نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۳۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعَدُّ الْآيَ بِشَمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۹۳۴) حضرت ابن سیرین نماز کے اندر بائیں ہاتھ سے آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۳۵) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بَعْدَ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ.

(۴۹۳۵) حضرت ابراہیم نماز کے اندر آیتیں گننے کو جائز کہتے ہیں۔

(۴۹۳۶) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعَدُّ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ.

(۴۹۳۶) حضرت سعید بن جبیر نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۳۷) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُعَدُّ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ.

(۴۹۳۷) حضرت ابو عبد الرحمنؓ نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۳۸) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُعَدُّ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ أَحْفَظُ.

(۴۹۳۸) حضرت اسماعیل بن عبد الملک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی ملیکہ کو نماز میں آیتیں گننے دیکھا تو اس بارے میں ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ عمل زیادہ یاد رکھوانے والا ہے۔

(۴۹۳۹) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُوسًا وَالْمُغِيرَةَ بْنَ حَكِيمٍ الصَّنَعَانِيَّ يُعَدُّانِ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ.

(۴۹۳۹) حضرت طاووس اور حضرت مغیرہ بن حکیم نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْقُرَيْبِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ حُدَيْرٍ يُعَدُّ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ، وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا مَجْلَزٍ كَانَ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۴۹۴۰) حضرت عمران بن حذر نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔ حضرت ابو مجلز بھی اس کو جائز بتاتے تھے۔

(۴۹۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عُمَرُو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُعَدَّ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ إِذَا خَافَ النُّسْيَانَ.

(۴۹۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر بھول جانے کا اندیشہ ہو تو نماز کے اندر آیتیں گنا جائز ہے۔

(۴۹۴۲) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يُعَدُّ الْآيِ فِي الْعَصْرِ.

(۴۹۴۲) حضرت ربیع کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین عصر کی نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۴۳) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بَعْدَ الْآيِ فِي الْقَرِيطَةِ.

(۴۹۴۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ فرض نماز کے اندر آیتیں گنا جائز ہے۔

(۴۹۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بَعْدَ الْآيِ فِي الصَّلَاةِ.

(۴۹۴۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز کے اندر آیتیں گنا جائز ہے۔

(۴۹۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُعَدُّ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : وَقَالَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ : هُوَ رَأْسُ الْعِبَادَةِ .

(۳۹۳۵) حضرت نافع بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی ملیکہ کو نماز میں آیتیں گنتے دیکھا ہے۔ حضرت یحییٰ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ یہ عبادت کی جان ہے۔

( ۳۱۳ ) من کرهه

جن حضرات کے نزدیک نماز میں آیتیں گننا مکروہ ہے

(۴۹۴۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي الْوَثِيلِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، تَعَدُّ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : مَا أَفْعَلُ ، قَالَ : وَأَنَا أَيْضًا مَا أَفْعَلُ . (۳۹۳۶) حضرت عمرو بن ميمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز سے سوال کیا کہ کیا آپ نماز میں آیات گنتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو ایسا نہیں کرتا۔ حضرت عمرو بن ميمون فرماتے ہیں کہ میں بھی ایسا نہیں کرتا۔

( ۳۱۴ ) فِي النُّومِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد کے اندر سونے کا حکم

(۴۹۴۷) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ ؟ فَقَالَ : كَيْفَ تَسْأَلُونَ عَنْ هَذَا ، وَقَدْ كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ يَنَامُونَ فِيهِ وَيُصَلُّونَ فِيهِ .

(۳۹۳۷) حضرت حارث بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن یسار سے مسجد میں سونے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم یہ سوال کیسے کرتے ہو حالانکہ اصحاب صفہ مسجد میں سویا کرتے تھے اور مسجد میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۹۴۸) حَدَّثَنَا النَّقْفِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ .

(۳۹۳۸) حضرت یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو مسجد میں سوتے دیکھا ہے۔

(۴۹۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ ، وَيَنَامُ فِيهِ .

(۳۹۳۹) حضرت حسن کی ایک مسجد تھی جس میں سوتے بھی تھے اور نماز بھی پڑھتے تھے۔

(۴۹۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ نَبِيتُ فِي

عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَقِيلُ . (ترمذی ۳۲۱۔ احمد ۱۲/۲)

(۳۹۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نوجوان تھے اور نبی پاک ﷺ کی مسجد میں رات بھی گزارتے تھے اور دن کو بھی

سوتے تھے۔

(۴۹۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِأَبْنِ عَبَّاسٍ : إِنِّي رَمْتُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَأَحْتَلَمْتُ ، فَقَالَ : أَمَا أَنْ تَتَّخِذَهُ مَبِيتًا ، أَوْ مَقِيلًا فَلَا ، وَأَمَّا أَنْ تَنَامَ تَسْتَرِيحَ ، أَوْ تَنْتَظِرَ حَاجَةً فَلَا بَأْسَ .

(۳۹۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں بعض اوقات مسجد میں سو جاتا ہوں اور مجھے احتلام ہو جاتا ہے تو کیا مسجد میں سونا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مسجد کو رات گزارنے اور قیلولہ کرنے کی جگہ بنانا تو جائز نہیں۔ البتہ کچھ دیر کے لیے آرام کرنا یا کسی کام کا انتظار کرنا جائز ہے۔

(۴۹۵۲) حَدَّثَنَا أُسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، أَنَّهُمْ كَرِهُوا النَّوْمَ فِي الْمَسْجِدِ .

(۳۹۵۲) حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت مجاہد نے مسجد میں سونے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۴۹۵۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَتَكْرَهُ النَّوْمَ فِي الْمَسْجِدِ؟ قَالَ : بَلْ أُجِبُّهُ .

(۳۹۵۳) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ مسجد میں سونے کو مکروہ قرار دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے پسند کرتا ہوں۔

(۴۹۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : نَهَانِي مُجَاهِدٌ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسَاجِدِ .

(۳۹۵۴) حضرت ابوہیثم کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد نے مجھے مسجد میں سونے سے منع فرمایا۔

(۴۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيُّمَنِ بْنِ نَابِلٍ ، قَالَ : رَأَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَا نَارَ فِي الْحَجَرِ فَأَيَّقَطْنِي ، وَقَالَ : مِثْلُكَ يَنَامُ هَاهُنَا ؟

(۳۹۵۵) حضرت ایمن بن نابل کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے مجھے مسجد میں سویا دیکھا تو جگادیا اور فرمایا کہ تجھ جیسا آدمی بھی یہاں پڑا سو رہا ہے؟

(۴۹۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَعْصُ فِي الْمَسْجِدِ لَيْلًا ، فَلَا يَدْعُ سَوَادًا إِلَّا أَخْرَجَهُ ، إِلَّا رَجُلًا يُصَلِّي .

(۳۹۵۶) حضرت ابو عمرو شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک رات دیکھا کہ وہ مسجد میں پہرہ دے رہے تھے۔ وہ جہاں کہیں کسی انسان کا سایہ دیکھتے اسے جا کر نکال دیتے البتہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا آپ نے اسے نہیں نکالا۔

(۴۹۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زَيَْادٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، فَأَحْتَلَمْتُ فِي اللَّيْلَةِ مَرَارًا ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : نَمَّ وَإِنْ أَحْتَلَمْتَ عَشْرَ مَرَّاتٍ .

(۳۹۵۷) حضرت مغیرہ بن زیاد کہتے ہیں کہ میں مسجد حرام میں سو جایا کرتا تھا اور وہاں مجھے ایک رات میں کئی مرتبہ احتلام



ہو جاتا تھا۔ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم مسجد میں سو جایا کرو خواہ تمہیں دس مرتبہ احتلام ہو جائے۔

(۴۹۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِيَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ التَّوَمِّ فِي الْمَسْجِدِ؟ فَقَالَ: أَيْنَ كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ؟ يَعْنِي يَنَامُونَ فِيهِ.

(۳۹۵۸) حضرت سعید بن مسیب سے مسجد میں سونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اہل صفہ کہاں رہتے تھے؟ یعنی وہ مسجد میں ہی سویا کرتے تھے۔

(۴۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، قَالَ رَسْتُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَأَحْتَلَمْتُ فِيهِ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ؟ فَقَالَ: اذْهَبْ وَاغْتَسِلْ، يَعْنِي، وَلَمْ يَنْهَهُ.

(۳۹۵۹) حضرت ابن ابی نجیح کہتے ہیں کہ میں مسجد حرام میں سویا اور مجھے احتلام ہو گیا۔ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جا کر غسل کرلو۔ یعنی انہوں نے مجھے مسجد میں سونے سے منع نہیں کیا۔

(۲۱۵) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي مَعَ الرَّجُلِ يُقِيمُهُ عَنْ يَمِينِهِ

اگر ایک امام اور ایک مقتدی ہو تو امام مقتدی کو اپنے دائیں جانب کھڑا کرے

(۴۹۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ بَثَّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ مَيْمُونَةَ بَنَاتِ الْحَارِثِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِذَوَابَةِ كَأَنَّهُ لِي، أَوْ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (بخاری ۱۱۷۷ - احمد ۱/۲۱۵)

(۳۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات میں اپنی خالہ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں تھا۔ نبی پاک ﷺ رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے مجھے میرے بالوں یا میرے سر سے پکڑ کر مجھے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔

(۴۹۶۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (مسلم ۲۶۹ - احمد ۳/۱۹۳)

(۳۹۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کے پاس حاضر ہوا آپ نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے مجھے اپنے دائیں جانب کھڑا کیا۔

(۴۹۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (ابن ماجہ ۹۷۳۔ احمد ۳/۳۲۶)

(۳۹۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔

(۴۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ، فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

(۳۹۶۳) حضرت عبید اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں ان کے بائیں طرف کھڑا ہوا تو انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔

(۴۹۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَهُ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (۳۹۶۴) حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔ (۴۹۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مُنِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ قَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي عَنْ يَسَارِهِ، فَقَوَّلَهُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۳۹۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بائیں طرف کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا، انہوں نے اسے اپنے دائیں طرف لاکھڑا کیا۔

(۴۹۶۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا صَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ، أَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۳۹۶۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھتا تو وہ اسے اپنے دائیں طرف کھڑا کرتے۔

(۴۹۶۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ، دَخَلْتُ مَعَ مَكْحُولٍ مَسْجِدَ دِمَشْقَ وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْتُ بِصَلَاتِهِ.

(۳۹۶۷) حضرت عبد الرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ میں حضرت مکحول کے ساتھ دمشق کی مسجد میں داخل ہوا۔ وہاں کے لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر کے نماز پڑھائی۔

(۴۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُقِيمُهُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۳۹۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام اپنے ایک مقتدی کو اپنے دائیں طرف کھڑا کرے گا۔

(۴۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ مَعَهُ رَجُلٌ، أَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۳۹۶۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب اس کے ساتھ ایک آدمی ہو تو اسے اپنے دائیں جانب کھڑا کرے گا۔

(۴۹۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : جِئْتُ إِلَى عُرْوَةَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ .

(۳۹۷۰) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں حضرت عروہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔

(۴۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ : يُقِيمُهُ عَنْ بَسَارِهِ .

(۳۹۷۱) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے اپنے

بائیں طرف کھڑا کرے گا۔

(۳۱۶) مَا قَالُوا إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً يَتَقَدَّمُ الْإِمَامُ

جب مقتدی تین ہوں تو امام آگے بڑھ جائے

(۴۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنَتَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : اسْتَأْذَنَ عَلْقَمَةَ

وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَأَذِنَ لَهُمَا ، وَقَالَ : إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَشْغَلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ ، فَصَلُّوْهَا لَوْ قُتِبَتْهَا ،

ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بَيْنِي وَبَيْنَهُ ، وَقَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ .

(۳۹۷۲) حضرت عبدالرحمن بن اسود کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری کی

اجازت مانگی۔ انہیں اجازت مل گئی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ غنقریب ایسے امراء آئیں گے جو نمازوں کو ان کے

وقت سے مؤخر کیا کریں گے، ایسے وقت میں تم نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرنا۔ پھر وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ہم

دونوں کے درمیان نماز پڑھی۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۴۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنَتَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالْأَسْوَدِ ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، رَفَعَهُ ، مِثْلَهُ .

(۳۹۷۳) ایک اور سند سے یوں ہی منقول ہے۔

(۴۹۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً تَقَدَّمَ

أَحَدُهُمْ وَتَأَخَّرَ الثَّانِ .

(۳۹۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ایک آگے بڑھ جائے اور دو پیچھے کھڑے ہوں۔

(۴۹۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ جَعَلَ اتِّبَاعُهُ

خَلْفَهُ .

(۳۹۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب اپنے ساتھ دو آدمیوں کو جماعت کراتے تو انہیں اپنے پیچھا کھڑا کرتے۔

(۴۹۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى مَعَ الرَّجُلَانِ خَلْفَهُمَا خَلْفَهُ .

(۳۹۷۶) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ جب اپنے ساتھ دو آدمیوں کو نماز پڑھاتے تو انہیں اپنے پیچھے کھڑا کرتے۔

(۴۹۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُبِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً تَقَدَّمَ لَهُمْ أَحَدُهُمْ .

(۳۹۷۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے۔

(۴۹۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ زَكْرِيَّا ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْقَوْمُ ثَلَاثَةً سِوَى الْإِمَامِ ، تَقَدَّمَ لَهُمْ أَحَدُهُمْ .

(۳۹۷۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب لوگ امام کے علاوہ تین ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے۔

(۴۹۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مَعَ مُجَاهِدٍ ، فَأَقَامَ أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ ، وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ ، وَقَالَ : هَكَذَا يَصْنَعُ الثَّلَاثَةُ .

(۳۹۷۹) حضرت عثمان بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے اور ایک اور آدمی نے حضرت مجاہد کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں اور دوسرے کو اپنے بائیں طرف کھڑا کیا اور فرمایا کہ تین آدمیوں کو اس طرح نماز پڑھنی چاہئے۔

(۴۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَتَيْتُ عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالْهَجْرَةِ ، فَقُمْتُ عَنْ يَمِينِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَجَاءَ يَرْفَأُ فَتَأَخَّرْنَا فَصَرْنَا اثْنَيْنِ خَلْفَهُ .

(۳۹۸۰) حضرت عبد اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں ان کے بائیں طرف کھڑا ہوا تو انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ اتنی دیر میں یرفا بھی ہماری نماز میں شامل ہو گئے تو ہم پیچھے ہو گئے اور ہم دونوں نے ان کے پیچھے نماز پڑھی۔

(۴۹۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالُوا : إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً تَقَدَّمَ لَهُمْ أَحَدُهُمْ وَصَلَّى اثْنَانِ خَلْفَهُ .

(۳۹۸۱) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے اور دو اس کے پیچھے نماز پڑھیں۔

(۴۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَسَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جِئْتُ إِلَى عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَجَاءَ يَرْفَأُ فَجَعَلْنَا خَلْفَهُ .

(۳۹۸۲) حضرت عبد اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ (میں ان کے

بائیں طرف کھڑا ہوا تو) انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ اتنی دیر میں یقیناً بھی ہماری نماز میں شامل ہو گئے تو ہم پیچھے ہو گئے۔

(۴۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا نَصِيرُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ خُوَارِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ النَّزَالِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً تَقَدَّمَ لَهُمْ أَحَدُهُمْ . (۴۹۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے۔

(۳۱۷) إِذَا كَانَ الْإِمَامُ وَرَجُلٌ وَامْرَأَةٌ ، كَيْفَ يَصْنَعُونَ ؟

اگر ایک امام، ایک مرد اور ایک عورت ہو تو وہ کیسے نماز پڑھیں؟

(۴۹۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ وَامْرَأَةً مِنْ أَهْلِهِ ، فَجَعَلَ أَنَسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةُ خَلْفَهُ . (۴۹۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مجھے اور ہمارے گھر کی ایک عورت کو نماز اس طرح پڑھائی کہ میں آپ کے دائیں طرف کھڑا ہوا اور عورت آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی۔

(۴۹۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَمِيدٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسٍ فَقُمْتُ عَنْ يَمِينِهِ ، وَقَامَتْ أُمُّ وَلَدِهِ خَلْفَنَا . (۴۹۸۶) حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، میں ان کے دائیں طرف کھڑا ہوا اور ان کی ایک ام ولد باندی ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔

(۴۹۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : جِئْتُ إِلَى عُرْوَةَ وَهُوَ يُصَلِّي وَخَلْفَهُ امْرَأَةٌ ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةُ خَلْفَهُ .

(۴۹۸۷) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں حضرت عروہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے پیچھے ایک عورت تھی۔ انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا اور عورت ان کے پیچھے تھی۔

(۴۹۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْإِمَامُ مَعَ رَجُلٍ وَاحِدٍ وَامْرَأَةٍ ، فَلْيَقُومُوا مَتَوَاتِرِينَ .

(۴۹۸۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب امام کے ساتھ ایک مرد اور ایک عورت ہو تو وہ آگے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ یعنی عورت اس مقتدی مرد کے پیچھے ہوگی۔



## ( ۳۱۸ ) المرأة تؤم النساء

جن حضرات کے نزدیک عورت عورتوں کی امامت کر سکتی ہے

(۴۹۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمَارِ الدَّهْنِيِّ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قَوْمِهِ اسْمُهَا حُجَيْرَةُ ، قَالَتْ اُمْتُنَا اُمَّ سَلَمَةَ قَائِمَةً وَسَطَ النِّسَاءِ .

(۳۹۸۸) حضرت حجرہ کہتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کے درمیان کھڑی ہو کر ہماری امامت کرائی۔

(۴۹۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ اُمِّ الْحَسَنِ ، اَنَّهَا رَأَتْ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوُمُّ النِّسَاءَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي صَفِّهِنَّ .

(۳۹۸۹) حضرت ام حسن کہتی ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو عورتوں کی امامت کرتے دیکھا ہے۔ وہ عورتوں کے ساتھ ان کی صف میں کھڑی ہوتی تھیں۔

(۴۹۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ اَنَّهَا كَانَتْ تَوُمُّ النِّسَاءَ فِي الْفَرِیضَةِ .

(۳۹۹۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کرایا کرتی تھیں۔

(۴۹۹۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ اَنَّهَا كَانَتْ تَوُمُّ النِّسَاءَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي الصَّفِّ .

(۳۹۹۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کرایا کرتی تھیں۔ اور صف میں ان کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں۔

(۴۹۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنْ الْحَسَنِ (ح) وَمَعْبُورَةَ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ (ح) وَحُصَيْنٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : تَوُمُّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ فِي صَلَاةِ رَمَضَانَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي صَفِّهِنَّ .

(۳۹۹۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عورت رمضان میں عورتوں کی امامت کر سکتی ہے اور ان کے ساتھ ان کی صف میں کھڑی ہوگی۔

(۴۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، اَنَّهُ قَالَ : لَا بَأْسَ اَنْ تَوُمَّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي الصَّفِّ .

(۳۹۹۳) حضرت حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ عورت کا امامت کرنا جائز ہے اور وہ ان کے ساتھ صف میں کھڑی ہوگی۔

(۲۱۹) من کره ان تؤم المرأة النساء

جن حضرات کے نزدیک عورت کا نماز پڑھانا مکروہ ہے

(۴۹۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ مَوْلَى لَيْسَى هَاشِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا تَوْمُ الْمَرْأَةُ.

(۳۹۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت امامت نہیں کرائے گی۔

(۴۹۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ، أَتَوْمُ الْمَرْأَةُ النَّسَاءُ؟ فَقَالَ:

لَا أَعْلَمُ الْمَرْأَةَ تَوْمُ النَّسَاءِ.

(۳۹۹۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کے نام ایک خط لکھا جس میں ان سے عورتوں کی امامت کا مسئلہ دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے علم کے مطابق عورت عورتوں کی امامت نہیں کرائے گی۔

(۲۲۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا كُنْتَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَأَوْمِيْءُ اِيْمَاءً ا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر تم کچھڑ میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کرلو

(۴۹۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يُؤْمِيْءُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ.

(۳۹۹۶) حضرت جابر بن زید کچھڑ میں نماز پڑھتے ہوئے اشارے سے سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۹۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: إِذَا كَانَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ أَوْ مَاءً اِيْمَاءً.

(۳۹۹۷) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر تم کچھڑ میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کرلو۔

(۴۹۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: الَّذِي فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ يُؤْمِيْءُ اِيْمَاءً.

(۳۹۹۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جو شخص کچھڑ میں نماز پڑھ رہا ہو وہ سجدہ اشارے سے کرے۔

(۴۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي مَاءٍ، أَوْ سَبْحَةٍ، فَأَوْمِيْءُ اِيْمَاءً.

(۳۹۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر تم کچھڑ میں یا سم زدہ زمین میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کرلو۔

(۵۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، فِي الرَّجُلِ تَدْرِكُهُ الصَّلَاةُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ،

قَالَ: يُؤْمِيْءُ اِيْمَاءً، وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۵۰۰۰) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کچھڑ میں نماز پڑھ رہا ہو تو اشارے سے سجدہ کر لے اور سجود کو رکوع سے

زیادہ جھکا ہوا بنائے۔

(۵۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ . (بخاری ۶۶۹ - مسلم ۸۲۶)

(۵۰۱) حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو کچھڑ میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(۵۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَقْبَلْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِنَ الْكُوفَةِ ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَطْطٍ وَقَدْ أَخَذْنَا السَّمَاءَ قَبْلَ ذَلِكَ ، وَالْأَرْضُ ضَحَضًا ، فَصَلَّى أَنَسٌ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، وَأَوْمَأَ إِيْمَاءً ، وَجَعَلَ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۵۰۲) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک کے ساتھ کوفہ میں تھا۔ جب ہم مقام اطط میں تھے تو ہمارے وہاں آنے سے پہلے بارش ہو گئی اور زمین پر کچھڑ ہو گیا۔ حضرت انس نے اپنی سواری پر سوار ہو کر قبلہ رخ نماز پڑھی اور سجدہ اشارے سے کیا۔ اور سجود کو رکوع سے زیادہ جھکا ہوا بنایا

(۵۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَغَامِرٍ ، قَالَا : إِذَا كُنْتَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ لَا تَجِدُ مَكَانًا تَسْجُدُ عَلَيْهِ ، فَأَوْمِئْ بِرَأْسِكَ إِيْمَاءً .

(۵۰۳) حضرت سالم اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب تم کسی کچھڑ والی جگہ ہو اور تمہیں سجدہ کرنے کی جگہ نہ ملے تو اشارے سے سجدہ کرلو۔

(۵۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَوْرِ بْنِ حَزِيمٍ ، عَنْ غَالِبِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ حَدَّانَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّ اللَّهَ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَجَعَلَ يَرْكَعُ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ أَوْمَأَ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ : يَا أَحْمَقُ ، أَتَرِيدُ أَنْ أَفْسِدَ رِثَابِي ؟

(۵۰۴) حدان کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید کچھڑ میں نماز پڑھ رہے تھے، وہ رکوع کرتے اور جب سجدہ کرنے لگتے تو سر سے اشارہ کر لیتے۔ میں نے اس پر سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اے بے وقوف! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں اپنے کپڑے خراب کر لوں؟

### (۲۳۱) فِي قِتْلِ الْعُقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ

#### دوران نماز بچھو مارنے کا حکم

(۵۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ ضَمْصَمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ ، الْحَيَّةِ وَالْعُقْرَبِ . (ابن ماجہ ۱۳۳۵ - احمد ۲/۲۳۸)

(۵۰۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں دو کالی چیزوں سناپ اور بچھو کو مارا۔

(۵۰۰۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي جَالِسًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ تُصَلِّي جَالِسًا؟ فَقَالَ: إِنَّ عَقْرَبًا لَسَعَتْنِي، قَالَ: فَإِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ عَقْرَبًا، وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ، فَلْيَأْخُذْ نَعْلَهُ الْيُسْرَى، فَلْيَقْتُلْهَا بِهَا.

(۵۰۰۶) حضرت سلیمان بن موسیٰ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم بیٹھ کر کیوں نماز پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ مجھے بچھو نے ڈس لیا ہے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہیں نماز میں بچھو نظر آئے تو اپنی بائیں جوتی پکڑ کر اسے مار دو۔

(۵۰۰۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ عَلِيًّا قَتَلَهَا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۵۰۰۷) حضرت ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں بچھو کو مارا۔

(۵۰۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ؛ رَأَى ابْنُ عُمَرَ رِيْشَةً وَهُوَ يُصَلِّي، فَحَسِبَ أَنَّهَا عَقْرَبٌ، فَضَرَبَهَا بِنَعْلِهِ.

(۵۰۰۸) حضرت عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز میں کوئی چیز چلتی ہوئی دیکھی اور اسے بچھو خیال کرتے ہوئے اسے جوتی سے مار ڈالا۔

(۵۰۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، أَنَّهُ قَتَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي.

(۵۰۰۹) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عالیہ نے دوران نماز بچھو کو مار ڈالا۔

(۵۰۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِقَتْلِهَا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۵۰۱۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دوران نماز بچھو کو مارنا جائز ہے۔

(۵۰۱۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الدَّبَّالِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يَقْتُلُهَا وَهُوَ يُصَلِّي، قَالَ: وَقَالَ قَتَادَةُ: إِذَا لَمْ تَعْرِضْ لَكَ فَلَا تَقْتُلْهَا.

(۵۰۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دوران نماز بچھو کو مارنا جائز ہے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ تمہاری طرف نہ آئے تو اسے مت مارو۔

(۵۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: اقْتُلْهَا وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ.

(۵۰۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز میں بچھو کو مار سکتے ہو۔

(۵۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْعَقْرَبِ يَرَاهَا الرَّجُلُ فِي

الصَّلَاةَ ، قَالَ : اصْرِفْهَا عَنْكَ ، قُلْتُ : فَإِنْ أَبَتْ ؟ قَالَ : اصْرِفْهَا عَنْكَ ، قُلْتُ : فَإِنْ أَبَتْ ؟ قَالَ : فَاقْتُلْهَا ، وَاغْسِلُ مَكَانَهَا الَّذِي قَتَلْتَهَا فِيهِ .

(۵۰۱۳) حضرت فضیل کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص نماز میں بچھو کو دیکھے تو اسے دور ہٹا دے۔ میں نے کہا کہ اگر وہ پھر اس کی طرف بڑھے؟ انہوں نے کہا اسے پھر پیچھے ہٹا دے۔ میں نے کہا اگر وہ پھر اس کی طرف بڑھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے مار دے اور اس کی جگہ کو دھو لے۔

(٥١٤) حَدَّثَنَا الْقُضْلُبُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ مَوْرِقًا قَتَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي.

(۵۰۱۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت مورق نے دوران نماز بچھو کو مارا۔

(٥١٥) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَتْلِ الْعُقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُعْلًا.

(۵۰۱۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے دورانِ نماز بچھو کو مارنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز کی اپنی مصروفیت ہے۔

(۳۳۳) فی الرجل یُوْطَّنُ الْمَكَانَ یُصَلِّیْ فِیْهِ، مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک نماز کے لئے باقاعدہ طور پر ایک ہی جگہ بنالینا درست نہیں

(٥١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُبَلٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوطَّنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطَّنُ الْبُعِيرُ.

(۵۰۱۶) حضرت عبدالرحمن بن شبل کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز کے لئے باقاعدہ طور پر ایک جگہ متعین کرنے سے منع کیا ہے جس طرح اونٹ اپنے لئے ایک جگہ کو متعین کر لیتا ہے۔

(٥١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقُطَّانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَتَّخِذُ فِي بَيْتِهِ مَكَانًا يُصَلِّي فِيهِ.

(۵۰۱۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کے لئے کوئی مخصوص جگہ نہ بنائی تھی۔

(۳۲۳) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَوْضِعٍ وَاحِدٍ

جن حضرات کے نزدیک ایک ہی جگہ مستقل طور پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے

(٥٠٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نُبَيْهِ، عَنْ جُمُهَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعْدًا جَاءَ مِرَارًا وَالنَّاسَ فِي



الصَّلَاةُ ، فَمَشَى بَيْنَ الصَّفِّ وَالْجِدَارِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مُصَلَّاهُ ، وَكَانَ يُصَلِّي عِنْدَ الاسْطُوَانَةِ الْخَامِسَةِ .  
(۵۰۱۸) حضرت جہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کو کئی مرتبہ دیکھا کہ وہ مسجد میں آئے اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ صف اور دیوار کے درمیان چلتے ہوئے اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچ گئے۔ وہ پانچویں ستون کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۰۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُسَوِّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ بَعْدَ مَا تَقَامَّ الصَّلَاةُ يَتَخَلَّلُ الصَّفُوفَ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى الثَّانِي ، أَوِ الْأَوَّلِ .

(۵۰۱۹) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسور بن مخرمہ کو دیکھا کہ جماعت کھڑی ہونے کے بعد صفوں کے درمیان سے گزرتے ہوئے پہلی یا دوسری صف میں پہنچ گئے۔

(۵۰۲۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ التَّمَارِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَلْزِمُ مُصَلِّيَ وَاحِدًا فِي الْمَسْجِدِ يُصَلِّي فِيهِ ، وَلَا يُصَلِّي فِي غَيْرِهِ ، وَرَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَعْمَلُ ذَلِكَ .

(۵۰۲۰) حضرت محمد بن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد کو دیکھا کہ وہ مسجد میں ایک مخصوص جگہ نماز پڑھا کرتے تھے وہ اس جگہ کے علاوہ کہیں اور نماز نہ پڑھتے تھے۔ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو بھی ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(۲۳۴) فِي الْقَوْمِ يَكُونُونَ عُرَاةً وَتَحْضُرُ الصَّلَاةَ

اگر لوگوں کے پاس کپڑے نہ ہوں اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ کیا کریں؟

(۵۰۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ انْكَسَرَتْ بِهِمْ سَفِيَّتُهُمْ ، فَأَذَرَتْهُمْ الصَّلَاةَ وَهُمْ فِي الْمَاءِ ؟ قَالَ : يَوْمُئِذٍ إِيْمَاءٌ ، فَإِنْ خَرَجُوا عُرَاةً ؟ قَالَ : يُصَلُّونَ قُعُودًا .

(۵۰۲۱) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے ان لوگوں کے بارے میں سوال کیا گیا جن کی کشتی ٹوٹ جائے اور پانی میں انہیں نماز کا وقت ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے نماز پڑھیں گے۔ اگر وہ ننگے نکل آئیں تو بیٹھ کر نماز پڑھیں گے۔

(۵۰۲۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ سَأَلَهُ عَنْ قَوْمٍ انْكَسَرَتْ بِهِمْ سَفِيَّتُهُمْ ، فَخَرَجُوا ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ؟ فَقَالَ : يَكُونُ إِمَامُهُمْ مَيْسَرَتُهُمْ ، وَيَصْفُونَ صَفًّا وَاحِدًا ، وَيَسْتَتِرُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ بِيَدِهِ الْمَيْسَرَى عَلَى فَرْجِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَمَسَّ الْفَرْجَ .

(۵۰۲۲) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن عبد العزیز سے ان لوگوں کے بارے میں سوال کیا جن کی کشتی ٹوٹ جائے اور وہ باہر نکلیں تو نماز کا وقت ہو جائے (اور ان کے بدن پر کپڑے نہ ہوں) تو وہ کیا کریں گے؟ فرمایا ان کا امام ان کے

بائیں طرف ہوگا۔ وہ سب ایک صف بنائیں گے۔ ہر آدمی اپنے بائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہ کا ستر کرے گا لیکن شرم گاہ کو چھوئے گا نہیں۔

(۵۰۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْقَوْمِ تَنَكُّسُ بِهِمُ السَّفِينَةُ فَيَخْرُجُونَ عُرَاةً ، كَيْفَ يُصَلُّونَ ؟ قَالَ : جُلُوسًا ، وَإِمَامُهُمْ وَسَطُهُمْ ، وَيَسْجُدُونَ وَيَعْضُدُونَ أَبْصَارَهُمْ .

(۵۰۲۳) حضرت حسن ان لوگوں کے بارے میں جن کی کشتی ٹوٹ جائے اور وہ اس میں سے نکلے نکلیں فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں گے، ان کا امام ان کے درمیان ہوگا اور وہ سجدہ کرتے ہوئے اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھیں گے۔

(۵۰۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْعُرَاةِ ، قَالَ : يُصَلُّونَ قَعُودًا ، يُؤْمِنُونَ إِيْمَاءً ، يَقُومُ إِمَامُهُمْ وَسَطُهُمْ .

(۵۰۲۴) حضرت عطاء کپڑوں سے محروم لوگوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھیں گے اور ان کا امام ان کے درمیان ہوگا۔

(۵۰۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَرَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْغَرِيقُ يَسْجُدُ عَلَى مَتْنِ الْمَاءِ .

(۵۰۲۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پانی میں ڈوبا ہوا شخص پانی کی سطح پر سجدہ کرے گا۔



# کتاب الجمعة

(۳۲۵) فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان

(۵۰۲۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ.

(بخاری ۳۲۶۵۔ ابن ماجہ ۱۰۸۹)

(۵۰۲۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ کے دن کا غسل واجب ہے۔

(۵۰۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيَْادٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، أَنْ يَغْتَسِلَ أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طَيِّبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِيهِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ طَيِّبٌ، فَالْمَاءُ لَهُ طَيِّبٌ. (ترمذی ۵۲۸۔ احمد ۳/۲۸۲)

(۵۰۲۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ جمعہ کے دن غسل کریں، اگر ان کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائیں اور اگر خوشبو نہ ہو تو پانی ان کے لئے خوشبو ہے۔

(۵۰۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ النَّقْفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ، وَبَكَرَ وَابْتَكَرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، قَدَّنا مِنَ الْإِمَامِ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ

خُطُوهُ عَمَلُ سَنَةٍ ، أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا . (ترمذی ۳۹۶۔ ابو داؤد ۳۴۹)

(۵۰۲۸) حضرت اوس بن اوس ثقفی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن غسل کیا، جلدی نماز کے لئے گیا، چل کر گیا سوار نہ ہوا، امام کے قریب ہوا، امام کا خطبہ سنا اور خطبے کے دوران کوئی فضول کام نہ کیا تو اسے ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور نمازوں کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(۵۰۲۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ . (نسائی ۱۶۸۰)

(۵۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو جمعہ کے لیے آئے اسے چاہئے کہ غسل کرے۔

(۵۰۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ . (بخاری ۸۷۷۔ مسلم ۵۷۹)

(۵۰۳۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۰۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعِ غُسُلٍ يَوْمٌ ، وَذَلِكَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ . (نسائی ۱۶۶۹۔ احمد ۳/۳۰۳)

(۵۰۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان پر سات دن میں ایک دن غسل کرنا واجب ہے اور وہ دن جمعہ کا دن ہے۔

(۵۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ طَلْقٍ ، عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْغُسْلُ مِنْ أَرْبَعٍ ؛ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَالْحِجَابَةِ ، وَغُسْلِ الْمَيِّتِ ، وَغُسْلِ الْجُمُعَةِ .

(۵۰۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ غسل چار مواقع پر ہے: جنابت سے، کچھے لگوانے کے بعد، میت کو غسل دے کر اور جمعہ کا غسل۔

(۵۰۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : أَوْصَانِي خَلِيلِي بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ . (ابو یعلیٰ ۲۱۹۸)

(۵۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے جمعہ کے دن غسل کرنے کی نصیحت فرمائی۔

(۵۰۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ عُمَرُ : لِمَ تَحْتَسِبُونَ عَنِ الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ : مَا هُوَ إِلَّا أَنْ

سَمِعْتُ النَّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ ، فَقَالَ : وَالْوُضُوءُ أَيْضًا ، أَوَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ : إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ . (بخاری ۸۸۲ - مسلم ۵۸۰)

(۵۰۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ ایک آدمی آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ تمہیں نماز سے کیا چیز روک کر رکھتی ہے؟ اس آدمی نے کہا کہ جو نبی میں نے اذان کی آواز سنی میں نے وضو کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وضو کیا؟ کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مبارک نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لئے جائے تو غسل کرے۔

(۵۰۳۵) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : ثَلَاثٌ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ : الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَالسَّوَاكُ ، وَيَمْسُ مِنْ طَيِّبٍ إِنْ كَانَ . (بخاری ۸۸۰ - احمد ۳/۳۴)

(۵۰۳۵) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین چیزیں ہر مسلمان کے لئے ضروری ہیں، ایک جمعہ کے دن غسل کرنا، دوسرا سواک کرنا اور تیسرا خوشبو لگانا اگر اس کے پاس ہو۔

(۵۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ سَعْدٍ فَجَاءَ ابْنُ لَهُ ، فَقَالَ لَهُ : هَلِ اغْتَسَلْتَ ؟ قَالَ : لَا ، تَوَضَّأْتُ ، ثُمَّ جِئْتُ ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : مَا كُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّ أَحَدًا يَدْعُ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۰۳۶) حضرت عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ میں حضرت سعد کے ساتھ تھا کہ ان کا ایک بیٹا آیا، انہوں نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں میں وضو کر کے آیا ہوں۔ حضرت سعد نے اس سے فرمایا کہ میں کسی کے بارے میں یہ خیال نہیں رکھتا کہ وہ جمعہ کا غسل چھوڑ سکتا ہے۔

(۵۰۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُنْصَوْرٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : هَلِ اغْتَسَلْتَ ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّا أُمِرْنَا بِغَيْرِ ذَلِكَ ، قَالَ الرَّجُلُ : بِمِ أَمْرُكُمْ ؟ قَالَ : بِالْغُسْلِ ، قَالَ : أَنْتُمْ مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ ، أَمْ النَّاسِ ؟ قَالَ : لَا أَذْرِي . (عبد الرزاق ۵۲۹۳)

(۵۰۳۷) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی جمعہ کے دن نماز کے لئے آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے غسل کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ جمعہ کے دن ہمیں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ تمہیں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا غسل کا۔ پھر فرمایا کہ تم مہاجرین لوگوں کے لئے مقتدی ہو۔ اس آدمی نے کہا کہ میں نہیں جانتا تھا۔



(۵۰۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ .

(۵۰۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی اس واقعہ کو نقل کیا ہے۔

(۵۰۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ ، قَالَ عَمَّارٌ رَجُلًا فَاسْتَطَالَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : أَنَا إِذْنُ أَتْنُ مِنَ الذِّدَى لَا يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۰۲۹) حضرت ابو بختری فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا ایک آدمی سے کسی معاملے پر جھگڑا اور بحث ہو گئی۔ جب یہ جھگڑا زیادہ ہوا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر ایسی بات نہ ہو تو میں اس شخص سے زیادہ بد بودار ہوں جو جمعہ کے دن غسل نہیں کرتا۔

(۵۰۳۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ ، عَنْ زَادَانَ ، قَالَ : سُئِلَ عَلِيٌّ عَنِ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَفِي الْعِيدَيْنِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ .

(۵۰۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جمعہ کے دن، عیدین کے دن اور عرفہ کے دن غسل کرو۔

(۵۰۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : مَا شَعَرْتُ أَنْ أَحَدًا يَرَى أَنَّ لَهُ طَهُورًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ غَيْرَ الْغُسْلِ .

(۵۰۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی شخص جمعہ کے دن غسل کے علاوہ کسی اور چیز کو پاکی کا ذریعہ سمجھتا ہے۔

(۵۰۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَمُرَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لَا غُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَوْ كَأَنَّ بَيْدِنَارَ .

(۵۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے پانی کا ایک پیالہ ایک دینار کے بدلے خریدنا پڑے تو میں پھر بھی جمعہ کے دن غسل کروں گا۔

(۵۰۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ كَعْبٌ : يَفْرَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ ، وَعَلَى كُلِّ حَالِمٍ فِيهِ الْغُسْلُ .

(۵۰۳۳) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن انسانوں اور جنات کے علاوہ ہر چیز اللہ کے عذاب سے گھبراتی ہے۔ اس دن ہر بالغ پر غسل لازم ہے۔

(۵۰۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّاسُ يَخْدُمُونَ أَنْفُسَهُمْ ، فَكَانَ أَحَدُهُمْ يَرُوحُ بِهَيْئَتِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ ، فَقِيلَ لَهُمْ : لَوْ اغْتَسَلْتُمْ .

(۵۰۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ اپنے لئے کام کاج کیا کرتے تھے اور اسی طرح جمعہ کی نماز کے لئے آجاتے، لہذا انہیں حکم دیا گیا کہ جمعہ کے دن غسل کیا کریں۔

(۵۰۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ ذَاوُدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: حَقُّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ غُسْلُ يَوْمِ بَيْنِ سَبْعَةِ أَيَّامٍ، وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سات دنوں میں ایک دن غسل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے اور وہ دن جمعہ کا دن ہے۔

(۵۰۴۶) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ فِي شَيْءٍ: لَأَنْتَ أَشْرُ مَنْزِلٍ لَا يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک چیز کے بارے میں فرمایا کہ تو اس شخص سے بھی زیادہ شروال ہے جو جمعہ کے دن غسل نہ کرے۔

(۵۰۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ کے دن غسل کرنے کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(۵۰۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا حَلَفَ، قَالَ: أَنَا إِذَنْ شَرٌّ مِنَ الَّذِي لَا يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۸) حضرت عبداللہ بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اگر کسی بات پر قسم اٹھانی ہوتی تو یوں کہتے ”اس صورت میں میں اس شخص سے زیادہ برا ہوں گا جو جمعہ کے دن غسل نہ کرے“

(۵۰۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ (عَنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، سُنَّةٌ؟ فَقَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَغْتَسِلُونَ، فَأَعَذْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَزِدْنِي عَلَى أَنْ قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَغْتَسِلُونَ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ شَيْءٌ اسْتَحَبَّهُ الْمُسْلِمُونَ، وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ.

(۵۰۴۹) حضرت ابواسامہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن ميسرة سے پوچھا کہ جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں سوال کیا کہ کیا جمعہ کے دن غسل کرنا سنت (ضروری) ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مسلمان جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔ میں نے یہی سوال دوبارہ کیا تو انہوں نے مجھے یہی جواب دیا کہ مسلمان جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔ میں سمجھ گیا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے۔ ضروری نہیں ہے۔

(۵۰۵۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَوْمَ الْأَضْحَى، وَيَوْمَ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ، وَيَوْمَ دُخُولِ مَكَّةَ.

(۵۰۵۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن، عید الاضحیٰ کے دن، عید الفطر کے دن، عرفہ کے دن اور مکہ میں داخل ہونے کے دن غسل کیا جائے گا۔

(۵۰۵۱) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُحِبُّونَ إِذَا شَهِدُوا الْأَمْصَارَ أَنْ لَا يَدْعُوا

## الْفُغْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب شہروں میں ہوں تو جمعہ کے دن کا غسل نہ چھوڑیں۔

(۵۰۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ. (احمد ۵۵/۲ - طبرانی ۱۳۴۴)

(۵۰۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے لئے جانا چاہے اسے چاہئے کہ غسل کرے۔

(۵۰۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَعْرَاءَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ وَهُوَ فِي الْحَدِيدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۵۳) حضرت معمر بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر قید کے دنوں میں بھی جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

(۵۰۵۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ سَبَاقٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمُعِ: إِنَّ هَذَا يَوْمٌ عِيدٌ فَأَغْتَسِلُوا، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلَا يَبْضُرُهُ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَاكِ.

(۵۰۵۴) حضرت ابن سباق سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ یہ عید کا دن ہے، اس دن غسل کرو۔ جس کے پاس خوشبو ہو تو اسے اس بات میں کوئی نقصان نہیں کہ وہ خوشبو لگائے۔ تم پر سواک کرنا لازم ہے۔

(۵۰۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْبَةَ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: لَهَا غُسْلٌ وَطِيبٌ إِنْ كَانَ.

(۵۰۵۵) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کے لئے غسل ہے اور خوشبو ہے اگر موجود ہو۔

(۵۰۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: هَلْ مِنْ غُسْلٍ غَيْرِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَوْمَ الْأَضْحَى، وَيَوْمَ الْفِطْرِ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ.

(۵۰۵۶) حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن سے پوچھا کہ کیا جمعہ کے دن کے علاوہ بھی کسی دن غسل کرنا دین حصہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، عید الاضحی، عید الفطر اور یوم عرفہ کو۔

(۵۰۵۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، وَوَرَكِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ الْغُسْلَ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ.

(۵۰۵۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد عیدین اور جمعہ کے دن غسل کرنے کو مستحب سمجھتے تھے۔

(۵۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، وَابْنُ فَضِيلٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ مِنَ السَّنَةِ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. (عبد الرزاق ۵۳۱۲ - طيالسی ۳۹۱)

(۵۰۵۸) حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

(۵۰۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ.

(۵۰۵۹) حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے جمعہ کے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے آئے وہ غسل کرے۔

(۳۲۶) مَنْ قَالَ الْوُضُوءُ يَجْزِيءُ مِنَ الْغُسْلِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ غسل کے بجائے وضو بھی کافی ہے

(۵۰۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ حَبَّانَ الْأَعْرَجِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رُبَّمَا وَجَدْتُ الْبُرْدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَا أَعْتَسِلُ. (نسائی ۱۳۰۵)

(۵۰۶۰) حضرت جابر بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات جمعہ کے دن مجھے سردی محسوس ہوتی ہے تو میں غسل نہیں کرتا۔

(۵۰۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ، وَمُعِيقَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَسَنٌ، وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ.

(۵۰۶۱) حضرت شعیؓ، حضرت ابراہیمؓ اور حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ جو جمعہ کے دن وضو کرے تو یہ اچھا ہے اور جو غسل کرے تو بہت ہی اچھا ہے۔

(۵۰۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: ذَكَرُوا غُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عِنْدَهُ، فَقَالَ أَوْ وَاِإِلِّ: إِنَّهُ لَيْسَ بِوَاجِبٍ، رُبَّ شَيْخٍ كَبِيرٍ لَوْ اغْتَسَلَ فِي الْبُرْدِ الشَّدِيدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَمَاتَ.

(۵۰۶۲) حضرت عبیدہؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابو وائلؓ کے سامنے جمعہ کے دن کے غسل کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب نہیں ہے۔ بہت سے بوڑھے ایسے ہیں کہ اگر وہ سخت سردی میں غسل کریں گے تو فوت ہو جائیں گے۔

(۵۰۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى غُسْلًا وَاجِبًا، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۵۰۶۳) حضرت شعیؓ کو واجب نہ سمجھتے تھے۔

(۵۰۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهَا وَنَعِمَتْ، وَمَنْ اغْتَسَلَ فَلَذَلِكَ أَفْضَلُ. (ابوداؤد ۳۵۸-احمد ۵/۱۶)

(۵۰۶۳) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن وضو کیا تو ٹھیک ہے اور اگر کسی نے غسل کیا تو یہ افضل بات ہے۔

(۵۰۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ، فَذَنَّا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَعَا. (مسلم ۲۷-ابوداؤد ۱۰۴۳)

(۵۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے، امام کے قریب ہو کر خاموش رہے اور غور سے خطبہ سنے، اس کے اس جمعہ سے لے کر پچھلے جمعہ کے گناہ اور تین اضافی دنوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جس شخص نے خطبہ کے دوران کنکریوں کو ہاتھ لگایا اس نے لغو کام کیا۔

(۵۰۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: لَيْسَ غُسْلٌ وَاجِبٌ إِلَّا مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۵۰۶۶) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سوائے جنابت کے کوئی غسل واجب نہیں ہے۔

(۵۰۶۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ تَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ الطُّهُورِ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ، فَلَمْ يَلُهُ وَلَمْ يَجْهَلْ، كَانَ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَفَّارَاتٍ لِمَا بَيْنَهُنَّ، وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ فَيَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا آعْطَاهُ. (عبد بن حمید ۹۰۱)

(۵۰۶۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اچھی طرح غسل کیا، پھر جمعہ کی نماز کے لئے آیا اور کوئی فضول اور جہالت والا کام نہ کیا تو یہ جمعہ پچھلے جمعہ تک کے تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ پانچوں نمازوں میں سے ہر نماز اپنے سے پہلی نماز تک کے لئے کفارہ ہے۔ جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگا ہے اسے عطا کیا جاتا ہے۔

(۲۲۷) مَنْ كَانَ لَا يَغْتَسِلُ فِي السَّيْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جو حضرات جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے

(۵۰۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّيْرِ



(۵۰۶۸) حضرت علقمہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(۵۰۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ .

(۵۰۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(۵۰۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَلْبٍ ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ .

(۵۰۷۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے بیٹے جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(۵۰۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ مُجَاهِدًا ، وَطَاوُوسًا كَانَا لَا يَغْتَسِلَانِ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَغْتَسِلُ حِينَ جِيءَ بِهِ أُسِيرًا .

(۵۰۷۱) حضرت مجاہد اور حضرت طاووس جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔ حضرت سعید بن جبیر نے اس وقت بھی جمعہ کے دن غسل کیا جب انہیں قیدی بنا کر لایا گیا تھا۔

(۵۰۷۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَغْتَسِلُ ، وَأَنَا أَرَى لَكَ أَنْ لَا تَغْتَسِلَ .

(۵۰۷۲) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔ میں بھی تمہارے لئے یہی سمجھتا ہوں کہ تم سفر میں غسل نہ کرو۔

(۵۰۷۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ؛ أَنَّ الْأَسْوَدَ ، وَغُلْفَمَةَ كَانَا لَا يَغْتَسِلَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ .

(۵۰۷۳) حضرت اسود اور حضرت غلغمہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(۵۰۷۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا الْغُسْلُ عَلَى مَنْ حَضَرَ الْجُمُعَةَ .

(۵۰۷۴) حضرت ایسا بن معاویہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا غسل اس پر واجب ہے جو جمعہ کی نماز پڑھے۔

(۳۲۸) مَنْ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جو حضرات جمعہ کے دن سفر میں بھی غسل کیا کرتے تھے؟

(۵۰۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي جَسْرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ

الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ. (۵۰۷۵)  
حضرت عقبہ بن ابی جرہ کہتے ہیں کہ میں نے اسحاق بن عبد اللہ بن حارث سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ابن حارث سفر و حضر میں جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

(۵۰۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبًا وَسَالَهُ رَجُلٌ: مَا تَقُولُ فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ، أَوْاجِبٌ هُوَ؟ فَقَالَ: قَدْ رَأَيْتُ طَلْقًا أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْحَجَّاجِ أُسَيْرًا، فَمَا تَرَكَ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۷۶) حضرت عبد اللہ بن معدان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حبیب سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں سوال کیا کہ کیا یہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت طلق کو دیکھا کہ مکہ سے قیدی بنا کر حجاج کے پاس لائے گئے، انہوں نے اس حالت میں بھی جمعہ کا غسل نہیں چھوڑا۔

(۵۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ كُلَّ جُمُعَةٍ. (۵۰۷۷)  
حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر سفر میں جمعہ کا غسل کیا کرتے تھے۔

(۵۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: سَتَرْتُ طَلْحَةَ فِي سَفَرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَأَغْتَسَلَ.

(۵۰۷۸) حضرت زید بن حدر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے لئے جمعہ کے دن پردہ کیا اور انہوں نے غسل کیا۔

(۳۲۹) مَنْ قَالَ إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے جمعہ کے دن طلوع فجر کے بعد غسل کر لیا تو یہ بھی کافی ہے  
(۵۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ مِنَ الْجَنَابَةِ، أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے دن طلوع فجر کے بعد جنابت کا غسل کر لیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

(۵۰۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُعِيزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُمْ قَالُوا: إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۸۰) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے طلوع فجر کے بعد غسل کر لیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

(۵۰۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ .

(۵۰۸۱) حضرت مجاہد سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۵۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ .

(۵۰۸۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے طلوع فجر کے بعد غسل کر لیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

(۵۰۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عِيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ .

(۵۰۸۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے طلوع فجر کے بعد غسل کر لیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

(۵۰۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سُنِلَ عَنْ رَجُلٍ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسَحَرٍ ؟ قَالَ : يُجْزِئُهُ .

(۵۰۸۴) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی نے جمعہ کے دن سحری کے وقت غسل کر لیا تو کیا اس کا جمعہ کا غسل ہو جائے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں ہو جائے گا۔

(۲۳۰) فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ يُحْدِثُ ، أَيُجْزِئُهُ الْغُسْلُ ؟

اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہو جائے تو کیا اس کا وہی

غسل کافی ہے؟

(۵۰۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ لِمَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ لَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ حَدٌّ ، قَالَ : وَكَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا أَحْدَثَ بَعْدَ الْغُسْلِ ، عَادَ إِلَى حَالِهِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ .

(۵۰۸۵) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جمعہ کے غسل اور جمعہ کی نماز کے درمیان کوئی حدث نہ ہو۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہو جائے تو وہ اس حالت پر لوٹ آتا ہے جس پر وہ غسل سے پہلے تھا۔

(۵۰۸۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ يُحْدِثُ ، قَالَ : يُعِيدُ الْغُسْلَ .

(۵۰۸۶) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہو جائے تو وہ دوبارہ غسل

کرے گا۔

(۵۰۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيزَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ يُحَدِّثُ بَعْدَ الْغُسْلِ ، ثُمَّ لَا يُعِيدُ غُسْلًا .

(۵۰۸۷) حضرت سعید بن عبد الرحمن بن ابی زری اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے اگر غسل کے بعد ان کا وضو ٹوٹ جاتا تو دوبارہ غسل نہیں کرتے تھے۔

(۵۰۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُسْتَحَبُّ أَنْ لَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ حَدٌّ . وَقَالَ الْحَسَنُ : إِذَا أَحْدَثَ تَوَضَّأَ .

(۵۰۸۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ جمعہ کے غسل اور جمعہ کے دوران حدث نہ ہو۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب اسے حدث لاحق ہو جائے تو وضو کرے۔

(۵۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ أَحْدَثَ أَجْزَأَهُ الْوُضُوءُ .

(۵۰۸۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد حدث لاحق ہو جائے تو اس کے لئے وضو کافی ہے۔

(۳۳۱) فِي النِّسَاءِ يَغْتَسِلْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عورتیں بھی جمعہ کے دن غسل کریں گی

(۵۰۹۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ عُبَيْدَةَ ابْنَةِ نَابِلٍ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، يَقُولَانِ لِلنِّسَاءِ : مَنْ جَاءَ مِنْكُنَّ الْجُمُعَةَ فَلْتَغْتَسِلْ .

(۵۰۹۰) حضرت ابن عمرؓ اور حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی بیٹی فرماتی ہیں کہ تم عورتوں میں سے جو جمعہ کی نماز کے لئے آئے وہ غسل کرے۔

(۵۰۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ نِسَاءَهُ يَغْتَسِلْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۰۹۱) حضرت طاووسؓ جمعہ کے دن عورتوں کو غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۵۰۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ بِمِثْلِهِ .

(۵۰۹۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ .

(۵۰۹۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عورتوں پر غسل کرنا واجب نہیں۔

(۵۰۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ زُقَرِّ بْنِ مُهَاجِرٍ الْفَاضِرِيِّ ، قَالَ : كَانَ شَقِيقُ يَأْمُرُ أَهْلَهُ ، الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ ، بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۰۹۳) حضرت شقیق اپنے گھر کی عورتوں اور مردوں کو جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۲۳۲) الرَّجُلُ يَغْتَسِلُ لِلْجَنَابَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اگر کوئی آدمی جمعہ کے دن غسل جنابت کرے تو یہی کافی ہے

(۵۰۹۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْجَنَابَةِ وَالْجُمُعَةِ غُسْلًا وَاحِدًا .

(۵۰۹۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ اور جنابت کے لئے ایک ہی غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۵۰۹۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ بَنُو أَخِي عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَغْتَسِلُونَ فِي الْحَمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيَقُولُ عُرْوَةُ : يَا بَنِي أَخِي ، إِنَّمَا اغْتَسَلْتُمْ فِي الْحَمَامِ مِنَ الْوَسَخِ ، فَاغْتَسِلُوا لِلْجُمُعَةِ .

(۵۰۹۶) حضرت عمر بن ابی سلم فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر کے بھتیجے جمعہ کے دن حمام میں غسل کیا کرتے تھے۔

حضرت عروہ نے ان سے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! تم نے حمام میں میل کچیل دور کرنے کے لئے غسل کیا ہے۔ اب جمعہ کے لئے بھی غسل کرو۔

(۵۰۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أُمِّي ، أَنَّ أَبَاهَا حَدَّثَهَا ، أَنَّ بَعْضَ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مَغْتَسِلًا ، فَقَالَ : لِلْجُمُعَةِ اغْتَسَلْتَ ؟ قَالَ : لَا ، وَلَكِنْ مِنْ جَنَابَةٍ ، قَالَ : فَأَعِدْ غُسْلًا لِلْجُمُعَةِ .

(۵۰۹۷) حضرت یحییٰ بن عبد اللہ بن ابی قتادہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میری والدہ نے بیان کیا کہ ان کے والد فرماتے تھے کہ ابو قتادہ کے ایک صاحبزادے جمعہ کے دن غسل کر کے بالوں کو جھاڑتے ہوئے آئے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا تم نے جمعہ کے لئے غسل کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں یہ جنابت کا غسل تھا۔ حضرت ابو قتادہ نے فرمایا کہ پھر جمعہ کے لئے بھی غسل کرو۔

(۲۳۲) مَنْ قَالَ لَا جُمُعَةَ ، وَلَا تَشْرِيقَ إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ

جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہو سکتی ہیں

(۵۰۹۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ :



لَا جُمُعَةً، وَلَا تَشْرِيقَ إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۵۰۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہو سکتی ہیں۔

(۵۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا جُمُعَةً، وَلَا تَشْرِيقَ، وَلَا صَلَاةَ فِطْرِ، وَلَا أَضْحَى، إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ، أَوْ مَدِينَةٍ عَظِيمَةٍ. قَالَ حَجَّاجٌ: وَسَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۵۰۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازیں صرف مصر جامع اور بڑے شہر میں ہو سکتی ہیں۔ حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو بھی یوں ہی فرماتے سنا ہے۔

(۵۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى جُمُعَةٌ، إِنَّمَا الْجُمُعَةُ عَلَى أَهْلِ الْأَمْصَارِ، وَمِثْلِ الْمَدَائِنِ.

(۵۱۰۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات میں رہنے والوں پر جمعہ واجب نہیں۔ جمعہ تو شہر والوں پر واجب ہے۔

(۵۱۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا قَالَا: الْجُمُعَةُ فِي الْأَمْصَارِ.

(۵۱۰۱) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جمعہ صرف شہروں میں ہوتا ہے۔

(۵۱۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ: عَلَى أَهْلِ الْأُبُلَّةِ جُمُعَةٌ؟ قَالَ: لَا.

(۵۱۰۲) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا ابلہ والوں پر جمعہ لازم ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(۵۱۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ ذِي الْحُلَيْفَةِ: أَنْ لَا تَجْمَعُوا بِهَا، وَأَنْ تَدْخُلُوا إِلَى الْمَسْجِدِ، مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۵۱۰۳) حضرت ابوبکر بن محمد نے ذوالحلیفہ والوں کو یہ پیغام بھیجا کہ وہاں جمعہ نہ پڑھاؤ اور مسجد نبوی ﷺ میں آکر جمعہ پڑھا کرو۔

(۵۱۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا لَا يَجْمَعُونَ فِي الْعَسَاكِرِ.

(۵۱۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف لشکر گاہوں میں جمعہ نہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۰۵) حَدَّثَنَا عُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا جُمُعَةَ، وَلَا تَشْرِيقَ إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۵۱۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہوتی ہیں۔

(۵۱۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ:

لَا تَشْرِيقَ، وَلَا جُمُعَةَ إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۵۱۰۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہوتی ہیں۔

(۵۱۰۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الرَّيُّ مَضْرُوءٌ.

(۵۱۰۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ری (طہران) شہر ہے۔

(۲۳۴) مَنْ كَانَ يَرَى الْجُمُعَةَ فِي الْقَرْيَةِ وَغَيْرِهَا

جو حضرات دیہاتوں میں بھی جمعہ کے جواز کے قائل ہیں

(۵۱۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُمْ كَتَبُوا إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُونَهُ عَنِ الْجُمُعَةِ؟ فَكَتَبَ: جَمَعُوا حَيْثُمَا كُنْتُمْ.

(۵۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر جمعہ کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے جواب میں لکھا کہ تم جہاں کہیں بھی ہو جمعہ پڑھ لو۔

(۵۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، أَيُّمَا أَهْلِ قَرْيَةٍ لَيْسُوا بِأَهْلِ عُمُودٍ يَنْتَقِلُونَ، فَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا يَجْمَعُ بِهِمْ.

(۵۱۰۹) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن عدی کو خط لکھا کہ کسی بستی کے لوگ اگر خانہ بدوش نہ ہوں اور ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں منتقل ہونا چاہیں تو وہ اپنے اوپر ایک امیر مقرر کر لیں جو انہیں جمعہ پڑھائے۔

(۵۱۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مَعْقِلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا كَانَتْ قَرْيَةٌ لَا زَقَّةَ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ، جَمَعُوا.

(۵۱۱۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ایک بستی دوسری کے ساتھ ملی ہوئی ہو تو وہ جمعہ پڑھائیں گے۔

(۵۱۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْمَيَاةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ يُجْمَعُونَ.

(۵۱۱۱) حضرت مالک فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مکہ اور مدینہ کے درمیان چشموں میں بھی جمعہ پڑھایا کرتے تھے۔

(۲۳۵) مِنْ كَمْ تَوُتِيَ الْجُمُعَةُ؟

کتنی مسافت عبور کر کے جمعہ کے لئے آنا ضروری ہے؟

(۵۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: أَرْسَلْتُ إِلَى عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ، أَسْأَلُهَا عَنِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ سَعْدٌ عَلَى رَأْسِ سَبْعَةِ أَمْيَالٍ، أَوْ ثَمَانِيَةِ، فَكَانَ أَحْيَانًا يَأْتِيهَا، وَأَحْيَانًا لَا يَأْتِيهَا.

(۵۱۱۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت سعد کو پیغام بھجو کر پوچھا کہ کتنی مسافت طے کر کے جمعہ کے لئے آنا ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو سات یا آٹھ میل چل کر جمعہ کے لئے جانا ہوتا تھا۔ وہ کبھی جاتے

نہا اور کبھی نہیں جاتے تھے۔

(۵۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ نَافِعًا ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ الْمَرَاخُ .

(۵۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر اس شخص پر جمعہ واجب ہے جو اس کے لئے آسکتا ہے۔

(۵۱۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَوُتِي الْجُمُعَةُ مِنْ قُرَسَخَيْنِ .

(۵۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے دو فرسخ سے آیا جائے گا۔

(۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ : عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ ؟ فَقَالَ : عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ .

(۵۱۴) حضرت عبد اللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ جمعہ کس پر واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو جمعہ کی اذان سنے۔

(۵۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا شَهِدَ الْجُمُعَةَ مِنَ الزَّوَايَةِ ، وَهِيَ قُرَسَخَانٌ مِنَ الْبَصْرَةِ .

(۵۱۶) حضرت ابو بختری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مقام زاویہ سے جمعہ کے لئے تشریف لاتے دیکھا، یہ جگہ بصرہ کے دو فرسخ کے فاصلے پر ہے۔

(۵۱۷) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْمَلِيحِ عَامِلًا عَلَى الْأُمَلَّةِ ، فَكَانَتْ إِذَا آتَتْ الْجُمُعَةَ جَمَعَ مِنْهَا .

(۵۱۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ ابو ملیح ابلہ کے عامل تھے۔ جب جمعہ کا دن آتا تو وہ جمعہ پڑھاتے تھے۔

(۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعُبَيْدِيِّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تَوُتِي الْجُمُعَةُ مِنْ أَرْبَعَةِ فَرَاسِخَ .

(۵۱۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے چار فرسخ کے فاصلے سے آیا جائے گا۔

(۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كُنَّا نَدْرِيهَا مِنْ قُرَسَخَيْنِ .

(۵۱۴) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ہم دو فرسخ کے فاصلے سے نماز کے لئے آیا کرتے تھے۔

(۵۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْجُمُعَةُ عَلَى كُلِّ مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ .

(۵۱۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے ہر وہ شخص آئے گا جو وہیں رات کو اپنے گھروالوں کے پاس پہنچ سکتا ہو۔

(۵۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ وَهْبٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : إِنَّمَا الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ .

(۵۱۸) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے ہر وہ شخص آئے گا جو وہیں رات کو اپنے گھروالوں کے پاس پہنچ

سکتا ہو۔

(۵۱۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَكُونُ يَسِيرَ عُرْوَةَ ثَلَاثَةَ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ فَلَا يَشْهَدُ جُمُعَةً ، وَلَا جَمَاعَةً .

(۵۱۲۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد ”ہز عروہ“ میں رہتے تھے جو مدینہ سے تین میل کے فاصلے پر تھا، وہ جمعہ اور جماعت کے لئے حاضر نہ ہوتے تھے۔

(۵۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ ، عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سَلَامٍ يَأْتِينَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيَعْلِقُ مَعَهُ إِدَاوَةَ مِنْ مَاءٍ ، وَيَجْمَعُ مِنَ الْعَوَالِي .

(۵۱۲۳) حضرت افلح مولیٰ ابی ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سلامؓ شہر کے مضافاتی علاقوں سے ہمارے پاس جمعہ کے دن آتے تھے، وہ اپنے ساتھ پانی کا ایک برتن لاتے اور جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۲۴) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَتِ الْعُصْبَةُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ يَجْمَعُونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَمَا يَأْتُونَ رِحَالَهُمْ إِلَّا مِنَ الْعِدِ . (ابوداؤد ۵۲)

(۵۱۲۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں کی ایک جماعت جمعہ نبی پاک ﷺ کے ساتھ پڑھتی تھی اور ان کی سواریاں اگلے دن تک نہیں آتی تھیں۔

(۵۱۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ .

(۵۱۲۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جمعہ اس شخص پر واجب ہے جو اپنے گھر والوں میں رات گزار سکے۔

(۵۱۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَّاحَةَ كَانَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مَاشِيًا فَقُلْتُ لِعَبْدِ الْحَمِيدِ : كَمْ كَانَ بَيْنَ مَنْزِلِهِ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : بِمِائَتَيْنِ .

(۵۱۲۶) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ پیادل جمعہ کے لئے آیا کرتے تھے۔ حضرت ہشیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الحمید سے پوچھا کہ ان کے گھر اور جمعہ کی جگہ میں کتنا فاصلہ تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ دو میل۔

(۵۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ . (عبدالرزاق ۵۱۵۱)

(۵۱۲۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ لوگ مقام ذوالحلیفہ سے آکر نبی پاک ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ الْعُبَيْدِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءَ : مِنْ كَمْ تُؤْتِي الْجُمُعَةَ ؟ قَالَ : مِنْ سَبْعَةِ أَمْيَالٍ .

(۵۱۲۸) حضرت حوشب بن عقیل کہتے ہیں کہ کتنی مسافت سے آکر جمعہ پڑھنا ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا سات میل سے۔

(۵۱۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ مِمَّنْ كَانَ هُوَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ ؟ قَالَ : كَانَ أَهْلُ ذِي الْحُلَيْفَةِ يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ .

(۵۱۲۹) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ کوئی شخص شہر سے کتنی مسافت پر ہو اس پر جمعہ واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ: ذوالحلیفہ کے رہنے والے جمعہ کے لئے حاضر ہوا کرتے تھے۔

(۵۱۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ ، يُجْمَعُ مِنْ هَذِهِ الْمَزَالِفِ ؟ فَيَقُولُ : قَدْ كَانَتْ الْأَنْصَارُ يُجْمَعُونَ مِنَ الْمَزَالِفِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ .

(۵۱۳۰) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے سوال کیا گیا کہ کیا مضافاتی دیہاتوں والے جمعہ کے لئے حاضر ہوں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ انصار مدینہ کے ارد گرد کی بستیوں سے جمعہ کے لئے حاضر ہوتے تھے۔

(۵۱۳۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يُجْمَعُ مِنْ قُرَسَخِينَ ؟ فَقَالَ : لَا . وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ ؟ فَقَالَ : إِذَا كَانَ يَجِيءُ وَيَذْهَبُ فِي يَوْمِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ .

(۵۱۳۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ کیا آدمی دو فرسخ کے فاصلے سے جمعہ کے لئے حاضر ہوگا؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ ایک دن میں آ جا سکتا ہو تو اس پر جمعہ واجب ہے۔

(۵۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : تَزَوَّيَ الْجُمُعَةُ مِنْ قُرَسَخِينَ .

(۵۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے دو فرسخ سے آیا جائے گا۔

(۵۱۳۳) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى مَنْ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ جُمُعَةٌ .

(۵۱۳۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک میل کی مسافت پر ہو اس پر جمعہ واجب نہیں۔

(۵۱۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّهُ كَانَ يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ فِي الطَّائِفِ وَهُوَ فِي قَرْيَةٍ ، يُقَالُ لَهَا : الْوَهْطُ ، عَلَى رَأْسِ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ .

(۵۱۳۴) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو طائف سے تین میل دور ”وہط“ نامی بستی میں رہتے تھے اور طائف جمعہ پڑھنے کے لئے آتے تھے۔

(۵۱۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ ، قِيلَ لَهُ : يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ ، عَلَى مَنْ يَجِبُ الْجُمُعَةُ ؟ قَالَ : عَلَى مَنْ سَمِعَ الصَّوْتَ .



(۵۱۳۵) حضرت عمرو بن شعیب سے پوچھا گیا کہ اے ابوالبراہیم! آپ کس پر جمعہ کو واجب قرار دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جو مؤذن کی آواز سنے۔

(۲۳۶) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمَسَافِرِ جُمُعَةٌ

جن حضرات کے نزدیک مسافر پر جمعہ واجب نہیں

(۵۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمَسَافِرِ جُمُعَةٌ. حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر پر جمعہ واجب نہیں۔

(۵۱۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الثَّوْمَرِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَجْمَعُ فِي السَّفَرِ. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں جمعہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۳۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمَسَافِرِ أَضْحَى، وَلَا فِطْرٌ، وَلَا جُمُعَةٌ. حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ مسافر پر عید الاضحیٰ، عید الفطر اور جمعہ واجب نہیں۔

(۵۱۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي الْعَمِيَسِ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْأَقْمَرِ، قَالَ: خَرَجَ مَسْرُوفٌ، وَعُرْوَةُ بْنُ الْمَغِيرَةِ، وَنَفَرُوا مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ، فَحَضَرَتِ الْجُمُعَةُ فَلَمْ يَجْمَعُوا، وَحَضَرَ الْفِطْرُ فَلَمْ يَفْطُرُوا.

(۵۱۳۹) حضرت علی بن اقرم فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق، حضرت عروہ بن مغیرہ اور حضرت عبداللہ کے کچھ شاگرد ایک سفر پر نکلے تو راستہ میں جمعہ کا وقت ہو گیا، انہوں نے جمعہ ادا نہیں کیا۔ پھر عید الفطر کا وقت ہوا تو انہوں نے عید کی نماز بھی نہیں پڑھی۔

(۵۱۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ شَتَا بِكَابِلَ شَتْوَةً، أَوْ شَتَوَتَيْنِ لَا يَجْمَعُ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۱۴۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ کابل میں ایک یا دو گر میاں ٹھہرے، وہاں انہوں نے جمعہ نہیں پڑھا وہ دو رکعات نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَقَامَ بِبَيْسَابُورَ سَنَةً، أَوْ سَنَتَيْنِ، فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْلُمُ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْلُمُ، وَلَا يَجْمَعُ.

(۵۱۴۱) حضرت انس بن مالک نیشاپور میں ایک یا دو سال رہے، وہاں وہ دو رکعات نماز پڑھ کر سلام پھیر دیتے تھے، پھر دو رکعات پڑھ کر سلام پھیر دیتے اور جمعہ نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُنَا يَغُزُونَ، فَيَقِيمُونَ السَّنَةَ، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ، يَفْصِرُونَ الصَّلَاةَ، وَلَا يَجْمَعُونَ.

(۵۱۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے حضرات بعض اوقات جنگ کے لئے ایک ایک سال تک سفر میں رہتے، اس دوران وہ نماز میں قصر کیا کرتے تھے اور جمعہ نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۱۴۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَارِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ فِي بَيْتِ الْمُقَدَّسِ، فَضَرَبَ حُجْرَتَهُ عَلَى قَانُورِ إِبْرَاهِيمَ، فَلَقِيَتْهُ وَمَعِيَ الْجُنْدُ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا عُبَادَةُ، إِنَّا قَدُومٌ سَفَرٌ لَيْسَتْ عَلَيْنَا جُمُعَةٌ، فَجَمْعُ بِأَصْحَابِكَ.

(۵۱۳۳) حضرت عبادہ بن نسبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الملک بن مروان بیت المقدس میں نماز کے ارادے سے نکلے۔ انہوں نے خوان ابراہیم کے پاس پڑاؤ ڈالا، میں اپنے لشکر کے ساتھ ان سے ملا۔ جب میرا ان سے آمانا سامنا ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم مسافر ہیں، ہم پر جمعہ واجب نہیں، تم اپنے ساتھیوں کو جمعہ پڑھا دو۔

(۵۱۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ جُمُعَةٌ فِي سَفَرِهِمْ، وَلَا يَوْمَ نَفَرِهِمْ.

(۵۱۳۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں پر سفر میں اور کوچ کرنے کے دن جمعہ واجب نہیں۔

(۵۱۴۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ جُمُعَةٌ. (۵۱۳۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسافر پر جمعہ واجب نہیں۔

(۵۱۴۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: خَرَجَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ دَابِقَ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، فَمَرَّ بِحَلَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لِأَمِيرِهَا: جَمْعٌ فَإِنَّا سَفَرٌ.

(۵۱۳۶) حضرت ابو عبیدہ مولی سلیمان بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز اپنے دور خلافت میں دابق سے نکلے اور جمعہ کے دن مقام حلب سے گزرے۔ انہوں نے حلب کے امیر سے کہا کہ تم جمعہ پڑھاؤ، ہم مسافر ہیں۔

(۲۳۷) مَنْ رَخَّصَ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جن حضرات نے جمعہ کے دن سفر کرنے کی رخصت دی ہے

(۵۱۴۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: الْجُمُعَةُ لَا تَمْنَعُ مِنْ سَفَرٍ.

(۵۱۳۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ سفر سے نہیں روکتا۔

(۵۱۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، وَلَمْ يَنْتَظِرِ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۴۸) حضرت صالح بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ جمعہ کے دن اپنے ایک سفر پر نکلے اور جمعہ کی نماز کا انتظار نہیں کیا۔  
(۵۱۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ لَسَعِيدٍ بْنَ زَيْدٍ بْنَ نَفِيلٍ كَانَ بِأَرْضٍ لَهُ بِالْعَقِيقِ ، عَلَى رَأْسِ أُمَيَّالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ، فَلَقِيَ ابْنَ عُمَرَ عَدَاةَ الْجُمُعَةِ فَأَخْبَرَهُ بِشُكْوَاهُ ، فَأَنْطَلَقَ إِلَيْهِ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید کے ایک صاحبزادے عقیق میں اپنی زمین پر رہتے تھے۔ جو مدینہ سے کئی میل کے فاصلے پر تھی ایک دن وہ جمعہ کی صبح حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملے اور اپنی ایک شکایت کا ذکر کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے ساتھ چل پڑے اور جمعہ کی نماز چھوڑ دی۔

(۵۱۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالسَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، مَا لَمْ يَحْضُرْ وَقْتُ الصَّلَاةِ.

(۵۱۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جمعہ کے وقت سے پہلے پہلے سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۱۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۵۱۵۱) حضرت ابن سیرین بھی یونہی فرماتے تھے۔

(۵۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالسَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۱۵۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۱۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الزُّبَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذَوْبٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ الزُّبَيْرِ مَخْرَجًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَصَلَّى الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا.

(۵۱۵۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی ذؤیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت زبیر کے ساتھ جمعہ کے دن ایک سفر پر نکلا، انہوں نے جمعہ کی چار رکعت نماز ادا فرمائی۔

(۵۱۵۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُرِيدُ أَنْ يُسَافِرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَحْوَةً ، فَقُلْتُ لَهُ : تُسَافِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(ابوداؤد ۳۱۰ - عبدالرزاق ۵۵۳۰)

(۵۱۵۴) حضرت ابن ابی ذئب کہتے ہیں کہ میں نے ابن شہاب کو دیکھا کہ انہوں نے جمعہ کے دن دوپہر کے وقت سفر کرنے کا ارادہ کیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ جمعہ کے دن سفر کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن سفر فرمایا تھا۔

(۲۲۸) مَنْ كَرِهَ إِذَا حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ أَنْ يَخْرُجَ حَتَّى يُصَلِّيَ

جن حضرات کے نزدیک جمعہ کی نماز کا وقت ہو جانے کے بعد سفر پر جانا مکروہ ہے

(۵۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِذَا أَدْرَكَكَ الْجُمُعَةُ ، فَلَا تَخْرُجْ حَتَّى تُصَلِّيَ الْجُمُعَةَ .

(۵۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب جمعہ کی نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھے بغیر کسی سفر پر مت نکلو۔

(۵۱۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَمْ يُسَافِرْ .

(۵۱۵۶) حضرت عبدالرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میرے والد جمعہ کی رات کو سفر کر لیا کرتے تھے لیکن جب فجر طلوع ہو جاتی تو سفر نہیں کرتے تھے۔

(۵۱۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ أَنْ لَا يَخْرُجُوا حَتَّى يُجْمَعُوا .

(۵۱۵۷) حضرت خثیمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب جمعہ کی نماز کا وقت ہو جائے تو جمعہ پڑھنے تک سفر پر نہ نکلیں۔

(۵۱۵۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : إِذَا سَافَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دُعِيَ عَلَيْهِ ؛ أَنْ لَا يُصَاحَبَ ، وَلَا يُعَانَ عَلَى سَفَرِهِ . (عبدالرزاق ۵۵۴۲)

(۵۱۵۸) حضرت حسان بن عطیہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص جمعہ کے دن سفر کرے تو اس کے لئے یہ بددعا کی جائے گی کہ کوئی اس کے ساتھ نہ جائے اور کوئی اس کے سفر میں اس کی مدد نہ کرے۔

(۵۱۵۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : السَّفَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ .

(۵۱۵۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد سفر کیا جائے گا۔

(۵۱۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَّاتٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : خَرَجَ قَوْمٌ وَقَدْ حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ ، فَاضْطَرَّ مَعْ عَلَيْهِمْ حَبَاؤُهُمْ نَارًا مِنْ غَيْرِ نَارٍ يَرَوْنَهَا .

(۵۱۶۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جو لوگ جمعہ کی نماز کا وقت ہو جانے کے بعد سفر کے لئے نکلیں تو ان پر ایک آگ اس آگ کے علاوہ جل جاتی ہے جو وہ دیکھ رہے ہیں۔

(۵۱۶۱) حَدَّثَنَا شَاذَانٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، أَنَّ عُرْوَةَ كَانَ يُسَافِرُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، وَ يَنْتَظِرُ الْجُمُعَةَ .

(۵۱۶۱) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ جمعہ کی رات کو سفر کیا کرتے تھے اور جمعہ کا انتظار نہیں کرتے تھے۔

(۳۳۹) مَنْ كَانَ يَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ ، وَيَقُولُ هِيَ أَوَّلُ النَّهَارِ

جو حضرات جمعہ کی نماز کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ جمعہ کا وقت دن کا

ابتدائی حصہ ہے

(۵۱۶۲) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ سَعْدٌ يَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ .

(۵۱۶۲) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۳) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مِقْصِلٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَغَدَّى وَنَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ .

(بخاری ۹۳۹ - مسلم ۸)

(۵۱۶۳) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نَجْمَعُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفٍّ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ .

(۵۱۶۴) حضرت سعد انصاری کہتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھتے اور واپس آ کر قیلولہ کرتے تھے۔

(۵۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَجْمَعُ فَنَرْجِعُ فَنَقِيلُ . (بخاری ۹۴۰)

(۵۱۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۶) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الْحَجَّاجِ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نَجْمَعُ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ .

(۵۱۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ بُذَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أُمِّ أَرْفُو ، قَالَتْ : جَاوَرْتُ مَعَ عُمَرَ سَنَةً فَكَانَتِ الْقَائِلَةَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ .



(۵۱۶۷) حضرت بدیل بن میسرہ ایک عورت سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک سال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مشاہدہ کیا، وہ جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ قَانَ، قَالَ: كُنَّا نَجْمَعُ مَعَ أَبِي وَائِلٍ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۸) حضرت زبیر بن قان فرماتے ہیں کہ ہم ابو وائل کے ساتھ جمعہ پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۹) حضرت سويد بن غفله رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رَهْبٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۷۰) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنَا أَشْيَاخُنَا مِنْهُمْ: أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

(۵۱۷۱) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجَلِّحِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْهَدَيْلِ يَقُولُ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۷۲) حضرت ابن ابی بدیل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۷۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَا كَانَ لِلنَّاسِ عِيْدٌ إِلَّا فِي أَوَّلِ النَّهَارِ.

(۵۱۷۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عید صرف دن کے اول حصے میں ہوتی ہے۔

(۵۱۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْكِلَابِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيْدَانَ السَّلَمِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ الْجُمُعَةَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِّيقِ، فَكَانَتْ خُطْبَتُهُ وَصَلَاتُهُ قَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ، ثُمَّ شَهِدْنَا مَعَ عُمَرَ، فَكَانَتْ خُطْبَتُهُ وَصَلَاتُهُ إِلَى أَنْ أَقُولَ: انْتَصَفَ النَّهَارُ، ثُمَّ شَهِدْنَا مَعَ عُفْمَانَ، فَكَانَتْ صَلَاتُهُ وَخُطْبَتُهُ إِلَى أَنْ أَقُولَ: زَالَ النَّهَارُ، فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا عَبَّ ذَلِكَ، وَلَا أَنْكَرُهُ.

(۵۱۷۴) حضرت عبد اللہ بن سیدان سلمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی، ان کی نماز اور خطبہ نصفِ نہار سے پہلے ہوا کرتے تھے۔ پھر ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی، ان کی نماز اور خطبہ اس وقت ہوتا تھا جب میں کہہ سکتا تھا کہ آدھا دن گزر گیا۔ پھر ہم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی، ان کی نماز اور خطبہ اس وقت

ہوتے تھے جب میں کہہ سکتا تھا کہ دن زائل ہو گیا۔ میں نے کسی کو اس عمل پر عیب نکالتے یا تنقید کرتے نہیں دیکھا۔

(۵۱۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيَْادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يَصُلُّونَ الْجُمُعَةَ ، وَإِنْ ظَلَّ الْكُعْبَةُ كَمَا هُوَ .

(۵۱۷۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ اس وقت جمعہ کی نماز پڑھتے تھے جبکہ کعبہ کا سایہ اس کے مثل ہو جاتا تھا۔

(۵۱۷۶) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدِ اللَّهِ الْجُمُعَةَ صُحًى ، وَقَالَ : خَشِيتُ عَلَيْكُمُ الْحَرَّ .

(۵۱۷۶) حضرت عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے ہمیں چاشت کے وقت جمعہ کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ میں تمہیں گرمی سے بچانا چاہتا ہوں۔

(۵۱۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةَ الْجُمُعَةَ صُحًى .

(۵۱۷۷) حضرت سعید بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز چاشت کے وقت پڑھائی۔

(۳۴۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ وَقْتُهَا زَوَالُ الشَّمْسِ ، وَقْتُ الظُّهْرِ

جو حضرات فرمایا کرتے تھے کہ ظہر کا وقت زوالِ شمس کا وقت ہے جو کہ ظہر کا وقت ہے

(۵۱۷۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ .

(بخاری ۹۰۳ - ابوداؤد ۱۰۷۷)

(۵۱۷۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج زائل ہو جاتا ہے۔

(۵۱۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَرِيحُ نَوَاضِحَنَا . قَالَ حَسَنٌ : فَقُلْتُ لَجَعْفَرٍ : وَأَيُّ سَاعَةٍ تَبْكُ ؟ قَالَ : زَوَالُ الشَّمْسِ . (مسلم ۲۹)

(۵۱۷۹) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد واپس آ کر اپنے اونٹوں کو آرام دیا کرتے تھے۔ حضرت حسن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ زوالِ شمس کا وقت۔

(۵۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِبَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ ، ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَّبِعُ الْفَيْءَ . (بخاری ۴۱۶۸ - مسلم ۳۳)

(۵۱۸۰) حضرت سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج زائل ہو جاتا۔ پھر ہم اپنے سائے کے پیچھے چلتے ہوئے واپس جاتے تھے۔

(۵۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَمْرٍو بْنِ مَرْوَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُجْمَعُ مَعَ عَلِيٍّ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ .

(۵۱۸۱) حضرت عمرو بن مروان کے والد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سورج کے زوال کے بعد جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ ، عَنْ بِلَالِ الْعَبْسِيِّ ، أَنَّ عَمَّارًا صَلَّى بِالنَّاسِ الْجُمُعَةَ ، وَالنَّاسُ فَرِيقَانِ : بَعْضُهُمْ يَقُولُ : زَالَتْ الشَّمْسُ ، وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ : لَمْ تَزَلْ .

(۵۱۸۲) حضرت بلال عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی تو لوگوں کی دو مختلف آراء تھیں، بعض کہتے تھے کہ سورج زائل ہو گیا اور بعض کا خیال تھا کہ سورج زائل نہیں ہوا۔

(۵۱۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاذٌ مَكَّةَ وَهُمْ يُجْمَعُونَ فِي الْجُبْرِ ، فَقَالَ : لَا تَجْمَعُوا حَتَّى تَفِيءَ الْكَعْبَةُ مِنْ وَجْهِهَا .

(۵۱۸۳) حضرت یوسف بن ماہک کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے تو لوگ حطیم میں جمعہ پڑھتے تھے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ اس وقت تک جمعہ کی نماز نہ پڑھو جب تک کعبہ کا سایہ اس کے چہرے کی جانب سے لوٹ نہ جائے۔

(۵۱۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ الْجُمُعَةَ فِي عَهْدِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْفَيْءِ هُنَيْهًا .

(۵۱۸۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانے میں اس وقت جمعہ کی نماز پڑھا کرتے تھے جب کہ چیزوں کا سایہ تھوڑا سا بڑھا ہوا ہوتا تھا۔

(۵۱۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَقْتُ الْجُمُعَةِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ .

(۵۱۸۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کا وقت زوال شمس کے وقت ہے۔

(۵۱۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ عَلِيٍّ الْجُمُعَةَ ، فَأَحْيَانًا نَجِدُ فَيْئًا ، وَأَحْيَانًا لَا نَجِدُهُ .

(۵۱۸۶) حضرت ابورزین کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے، کبھی تو ہمیں سایہ نظر آتا اور کبھی سایہ نظر نہ آتا۔

(۵۱۸۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ ، عَنْ سَمَاطٍ ، قَالَ : كَانَ التَّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ يُصَلِّي بِنَا

الْجُمُعَةَ بَعْدَ مَا تَزُولُ الشَّمْسُ.

(۵۱۸۷) حضرت ساک فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن بشیر زوالِ شمس کے بعد میں جمعہ کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ إِمَامًا كَانَ أَحْسَنَ صَلَاةً لِلْجُمُعَةِ مِنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، كَانَ يُصَلِّيهَا إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ.

(۵۱۸۸) حضرت ولید بن عیز افرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن حرث سے بڑھ کر جمعہ کی نماز کے لئے کوئی بہتر امام نہیں دیکھا، و سورج کے زائل ہونے کے بعد جمعہ کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۱۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: وَقْتُ الْجُمُعَةِ، وَقْتُ الظُّهْرِ.

(۵۱۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز کا وقت وہی ہے جو ظہر کا وقت ہے۔

(۳۴۱) فِيمَنْ لَا تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ

جن لوگوں پر جمعہ واجب نہیں

(۵۱۹۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ، عَنِ حَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مَوْلَى لَالِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ حَالِمٍ، إِلَّا أَرْبَعَةً: الصَّبِيَّ، وَالْعَبْدَ وَالْمَرْأَةَ، وَالْمَرِيضَ. (ابن عساکر ۱۸۳)

(۵۱۹۰) آل زبیر کے ایک مولیٰ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ واجب ہے سوائے چار لوگوں کے: ① بچہ ② غلام ③ عورت ④ مریض۔

(۵۱۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِلَّا عَلَى امْرَأَةٍ، أَوْ صَبِيٍّ، أَوْ مَمْلُوكٍ، أَوْ مَرِيضٍ.

(۵۱۹۱) حضرت محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس پر جمعہ واجب ہے سوائے ان کے: ① عورت ② بچہ ③ غلام ④ مریض۔

(۵۱۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۹۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر جمعہ واجب نہیں۔

(۵۱۹۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ أَبِي قُرَوَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: الْجُمُعَةُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ، إِلَّا ثَلَاثَةً: عَبْدٌ مَمْلُوكٌ، أَوْ مَرِيضٌ، أَوْ امْرَأَةٌ.

(۵۱۹۳) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ ہر مومن پر جمعہ واجب ہے سوائے تین لوگوں کے: غلام، مریض اور عورت۔

(۵۱۹۴) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْوَصَافِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَكُتِبَ إِلَيَّ عَبْدُ الْحَمِيدِ: انْظُرْ مَنْ قَبْلَكَ مِنَ النِّسَاءِ، فَلَا يَحْضُرْنَ جَمَاعَةً، وَلَا جَنَازَةً، فَإِنَّهُ لَا حَقَّ لَهِنَّ فِي جُمُعَةٍ، وَلَا جَنَازَةٍ.

(۵۱۹۳) حضرت وصافی کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت عبدالحمید کو خط لکھا کہ عورتوں کے بارے میں یہ خیال رکھو کہ وہ جماعت اور جنازہ میں شریک نہ ہوں۔ ان پر جمعہ اور جنازہ واجب نہیں ہیں۔

(۵۱۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۹۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ غلام پر جمعہ کی نماز لازم نہیں۔

(۵۱۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۹۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ غلام پر جمعہ کی نماز لازم نہیں۔

(۳۴۲) الْمَرْأَةُ تَشْهَدُ الْجُمُعَةَ، أَتَجْزِيهَا صَلَاةُ الْإِمَامِ؟

اگر کوئی عورت جمعہ کی نماز کے لئے آئے تو اس کے لئے امام کی نماز کافی ہے یا نہیں؟

(۵۱۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَتْ: قَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا صَلَّيْتُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ الْإِمَامِ، فَصَلِّينَ بِصَلَاتِهِ، وَإِذَا صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ فَصَلِّينَ أَرَبْعًا.

(۵۱۹۷) حضرت عبداللہ بن معدان کی دادی کہتی ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہم عورتوں سے فرمایا تھا کہ اگر تم جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے آؤ تو امام کے ساتھ اسی کی نماز پڑھو اور اگر گھر میں نماز پڑھو تو چار رکعتیں پڑھو۔

(۵۱۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي امْرَأَةٍ تَحْضُرُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، أَنَّهَا تُصَلِّي بِصَلَاةِ الْإِمَامِ وَتُجْزِيهَا ذَلِكَ.

(۵۱۹۸) حضرت حسن اس عورت کے بارے میں جو جمعہ کے دن مسجد میں نماز پڑھنے آئے فرماتے ہیں کہ وہ امام کے ساتھ اس کی نماز جیسی نماز پڑھے گی اور یہی اس کے لئے کافی ہے۔

(۵۱۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنْ جَمَعْتَ مَعَ الْإِمَامِ، أَجْزَأُ هُنَّ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ.

(۵۱۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر عورتیں امام کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھیں تو ان کے لئے امام کی نماز کافی ہے۔

(۵۲۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ يَجْمَعْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يُقَالُ: لَا تَخْرُجْنَ إِلَّا تَفْلَاتٍ، لَا يُوجَدُ مِنْكُمْ رِيحٌ طَيِّبٌ.



(۵۲۰۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتیں نبی پاک ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھا کرتی تھیں۔ ان سے یہ کہا جاتا تھا کہ وہ بے خوشبو لگے جمعہ کے لئے حاضر ہوں۔

(۵۲۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَأْتِي الْجُمُعَةَ، قَالَ: تَصَلِّي رَكَعَتَيْنِ يُجْزِئُ عَنْهَا، وَلَكِنَّهُ لَيْسَ لَهَا أَنْ تَأْتِيَ الْجُمُعَةَ.

(۵۲۰۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت جمعہ کے لئے آئے تو وہ دو رکعتیں پڑھے گی، البتہ جمعہ میں شریک ہونا اس لازم نہیں۔

(۵۲۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كُنَّ نِسَاءُ الْمُهَاجِرِينَ يُصَلِّينَ الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَحْتَسِبْنَ بِهَا مِنَ الظُّهْرِ.

(۵۲۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مہاجرین عورتیں نبی پاک ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھا کرتی تھیں اور اسے ظہر کی نماز سے بدلے میں کافی سمجھتی تھیں۔

(۵۲۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: إِنْ صَلَّتْ مَعَ الْإِمَامِ أَجْزَأَهَا.

(۵۲۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت امام کے ساتھ نماز پڑھے تو امام کی نماز اس کے لئے کافی ہے۔

(۲۴۲) فِي الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ

اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز کے لئے حاضر ہو اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھے

(۵۲۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: صَلِّ رَكَعَتَيْنِ تَجُوزُ فِيهِمَا. (بخاری ۱۱۶۶۔ ترمذی ۵۱۰)

(۵۲۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت سلیم غطفانی حاضر ہوئے، نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

(۵۲۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، وَأَبُو حُرَّةٌ، وَيُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكُ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، رَأَى يَكُنْ صَلَّى الرَّكَعَتَيْنِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا.

(۵۲۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ سلیم غطفانی حاضر ہوئے، انہوں نے دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

(۵۲۰۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ

أَمْرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ، أَمْسَكَ عَنِ الْخُطْبَةِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ ، ثُمَّ عَادَ إِلَى خُطْبَتِهِ . (دار فطنی ۱۱۳)

(۵۲۰۶) حضرت محمد بن قیس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جب انیس دور رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا تو خطبہ روک دیا۔ جب وہ دو رکعتوں سے فارغ ہوئے تو آپ نے پھر خطبہ شروع فرمایا۔

(۵۲۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ .

(۵۲۰۷) حضرت حماد بن ابی الدرداء فرماتے ہیں کہ جب امام خطبہ دے رہا ہوتا تھا تو حضرت حسن دور رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۲۰۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَجِيءُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ .

(۵۲۰۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ اگر حضرت حسن امام کے خطبہ کے دوران مسجد میں آتے تو دور رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، قَالَ : إِذَا جُنْتُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَإِنْ شِئْتُ رَكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شِئْتُ جَلَسْتُ .

(۵۲۰۹) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو اور تم مسجد میں آؤ تو چاہو تو دور رکعتیں پڑھ لو اور اگر چاہو تو بیٹھ جاؤ۔

(۲۴۴) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَطَبَ الْإِمَامُ فَلَا يُصَلِّي

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر امام خطبہ دے رہا ہو تو نماز نہیں پڑھی جائے گی

(۵۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الصَّلَاةَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۲۱۰) حضرت مجاہد، حضرت علی اور حضرت عطاء اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ جمعہ کے خطبہ کے دوران نماز پڑھی جائے۔

(۵۲۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ فَلَا يُصَلِّ أَحَدٌ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ .

(۵۲۱۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب امام خطبہ کے لئے آجائے تو اس کے فارغ ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۵۲۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ شَرِيحًا دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَبْوَابِ كِنْدَةَ فَجَلَسَ ، وَلَمْ يُصَلِّ .

(۵۲۱۲) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو ایک مرتبہ دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن کندہ کے دروازوں سے مسجد میں داخل ہوئے اور بیٹھ گئے، انہوں نے کوئی نماز نہیں پڑھی۔

(۵۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ عَلَى

## الْمُنْبِرُ فَلَا صَلَاةَ

(۵۲۱۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب امام منبر پر بیٹھ جائے تو کوئی نماز نہیں ہے۔

(۵۲۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَجْلِسُ ، وَلَا يُصَلِّي .

(۵۲۱۳) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھ جائے اور نماز نہ پڑھے۔

(۵۲۱۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَجْلِسُ ، وَلَا يُصَلِّي .

(۵۲۱۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ امام کے خطبہ کے دوران حضرت ابن سیرین آکر بیٹھ جاتے اور نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۲۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : أَذْرَكْتُ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، فَكَانَ الْإِمَامُ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَكْنَا الصَّلَاةَ .

(۵۲۱۶) حضرت ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کا زمانہ پایا، ہمارا دستور ان کے زمانے میں یہ تھا کہ جب امام جمعہ کے لئے آجاتا تو ہم نماز چھوڑ دیتے تھے۔

(۵۲۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : خُرُوجُ الْإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ . (۵۲۱۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کا آنا نماز کو قطع کر دیتا ہے۔

(۵۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ الصَّلَاةَ وَالْكَلَامَ بَعْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ .

(۵۲۱۸) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نکلنے کے بعد نماز اور کلام کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵۲۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ ثَوْبَةٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ إِذَا أَتَى الْجُمُعَةَ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ الْإِمَامُ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ جَلَسَ وَاحْتَسَى ، وَاسْتَقْبَلَ الْإِمَامَ ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ يَمِينًا ، وَلَا شِمَالًا .

(۵۲۱۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح جمعہ کے دن تشریف لاتے، اگر امام ابھی نہ آیا ہوتا تو دو رکعتیں پڑھتے اور اگر امام آگیا ہوتا تو بیٹھ جاتے، ہاتھوں کو گھٹنوں کے گرد باندھ لیتے اور امام کی طرف اس طرح رخ کر کے بیٹھتے کہ دائیں بائیں بالکل متوجہ نہ ہوتے۔

## (۲۴۵) مَنْ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا

جو حضرات کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے

(۵۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ بِسْمَكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا ، يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ . (مسلم ۳۵ - ابوداؤد ۱۰۸۷)

(۵۲۲۰) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو خطبے دیا کرتے تھے، ان دونوں کے درمیان آپ بیٹھتے تھے۔ ان خطبوں میں آپ قرآن مجید کی تلاوت فرماتے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔

(۵۲۲۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ ، يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ . (بیہقی ۱۹۸)

(۵۲۲۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے، پھر بیٹھتے، پھر کھڑے ہوتے۔ آپ دو خطبے دیا کرتے تھے۔

(۵۲۲۲) حَدَّثَنَا جَبْرِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ أَبُو بَكْرٍ ، وَلَا عُمَرُ يَقْعُدَانِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَأَوَّلُ مَنْ قَعَدَ مُعَاوِيَةُ .

(۵۲۲۲) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن منبر پر بیٹھا نہیں کرتے تھے۔ سب سے پہلے بیٹھ کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا۔

(۵۲۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا ، وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا ، وَعُثْمَانُ قَائِمًا ، وَإِنْ أَوَّلَ مَنْ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ .

(۵۲۲۳) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، سب سے پہلے جنہوں نے بیٹھ کر خطبہ دیا وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۵۲۲۴) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى فَرَغَ .

(۵۲۲۴) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا وہ خطبے سے فارغ ہونے تک نہیں بیٹھے۔

(۵۲۲۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، قَالَ : دَخَلَ الْمَسْجِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا ، فَقَالَ : أَنْظِرُوا إِلَيَّ هَذَا الْحَدِيثَ يَخْطُبُ قَاعِدًا ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : (وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً ، أَوْ لَهُوًا ، أَنْفَضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) .

(۵۲۲۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ مسجد میں داخل ہوئے تو عبد الرحمن بن ام الحکم بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت کعب بن عجرہ نے فرمایا کہ اس بدعتی کو دیکھو کہ یہ بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) جب تجارت کو یا کسی غیر اہم کام کو بھی دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چل پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(۵۲۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ، أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا، أَوْ قَاعِدًا؟ قَالَ: أَلَسْتُ تَقْرَأُ: ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(۵۲۲۷) حضرت علقمہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ نبی پاک ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیا کرتے تھے یا کھڑے ہو کر؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے قرآن مجید کی یہ آیت نہیں پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(۵۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَقْبَلْتُ عِبرَ بِنَجَارَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَانْصَرَفَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ، وَبَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا، فَزَلَّكَ هَذِهِ الْآيَةُ: ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً، أَوْ لَهْوًا بِانْفَضُّوا إِلَيْهَا، وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(بخاری ۳۸۹۹۔ مسلم ۸)

(۵۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ تجارت کے کچھ اونٹ آئے۔ لوگ جا کر انہیں دیکھنے لگے اور نبی پاک ﷺ کے پاس صرف بارہ آدمی رہ گئے۔ اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) جب وہ تجارت کو یا کسی غیر اہم کام کو بھی دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چل پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(۵۲۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: الْجُلُوسُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۲۳۱) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن منبر پر بیٹھنا بدعت ہے۔

(۵۲۳۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: كَانَ الْمُغِيرَةُ يَخْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ قَائِمًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ.

(۵۲۳۳) حضرت عبد الملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے اور ان کا ایک ہی مؤذن تھا۔

(۵۲۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَمَاطٍ، قَالَ: رَأَيْتُ التُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا.

(۵۲۳۵) حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے دیکھا ہے۔

(۵۲۳۶) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ، عَنْ صَالِحٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَكَانَ مَرُوءَ



اَسْتَحْلَفُهُ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ، وَيَجْلِسُ جَلْسَتَيْنِ.

(۵۴۳) حضرت صالحؑ فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہؓ کو مینہ کا گورنر بنایا تھا۔ وہ دو خطبے دیا کرتے تھے اور دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

(٥٢٢) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخُطُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُّ. (أحمد ١/ ٣٥٤، بزار ٦٣٠)

(۵۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے، پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے۔

(۵۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سِئِلَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَرَأَ: ﴿وَتَرَكُوكَ قَانِئًا﴾.

(۵۲۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ﷺ سے جمعہ کے خطبہ کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قرآن مجید کی آیۃ پڑھی ﴿وَتَرْكُوكَ فَإِنَّمَا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ مَرْثَدَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ عَنِ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَرَأَ: ﴿وَتَرْكُوكَ فَإِنَّمَا﴾.

(۵۲۳۴) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ سے جمعہ کے خطبہ کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ سُئِلَ عَنْ خُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَرَأَ : ﴿ وَتَرْكُوكَ فَإِنَّمَا ﴾ .

(۵۲۳۵) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین سے جمعہ کے خطبہ کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قرآن مجید کی آیات پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَالِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(۵۲۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِنَّمَا خَطَبَ مُعَاوِيَةَ قَاعِدًا، حِينَ كَثُرَ شَحْمُ بَطْنِهِ وَلَحْمُهُ. (۵۲۳۶) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس وقت بیٹھ کر خطبہ دیا تب جب ان کے جسم میں گوشت اور چربی بڑھ گئی تھی۔

(۵۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُطُبُ حُطْبَتَيْنِ، يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا. (بخاری ۹۳۸- مسلم ۵۸۹)

(۵۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو خطبے دیتے تھے اور ان دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

(۳۴۶) (الإمامُ إِذَا جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يُسَلِّمُ)

جب امام منبر پر بیٹھے تو سلام کرے

(۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ، وَيَحْمَدُ اللَّهُ وَيُسَبِّحُ عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ سُورَةً ، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ ، ثُمَّ يَنْزِلُ . وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ يَقْعَلَانِهِ . (عبد الرزاق ۵۲۸۱)

(۵۲۳۸) حضرت شعیبی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب جمعہ کے دن منبر پر جلوہ افروز ہوتے تو لوگوں کی طرف رخ کر کے السلام علیکم کہتے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان فرماتے، اور کسی سورت کی تلاوت کرتے۔ پھر بیٹھ جاتے اور پھر کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۵۲۳۹) حَدَّثَنَا عَسَّانُ بْنُ مُسْرَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي نَصْرَةَ ، قَالَ : كَانَ عُثْمَانُ قَدْ كَبُرَ ، فَإِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ ، سَلَّمَ فَأَطَالَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَمَ الْكِتَابِ .

(۵۲۳۹) حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھ کر سلام کیا کرتے تھے۔ آپ اتنی دیر خطبہ دیتے جتنی دیر میں آدمی سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کر لے۔

(۵۲۴۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ سَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ، وَرَدُّوا عَلَيْهِ .

(۵۲۴۰) حضرت عمرو بن مہاجر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز منبر پر چڑھ کر لوگوں کو سلام کیا کرتے تھے اور لوگ ان کے سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔

(۳۴۷) (الْخُطْبَةُ طَوِيلٌ ، أَوْ تَقْصُرُ)

خطبہ کو لمبا کیا جائے گا یا مختصر؟

(۵۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاءٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا ، وَصَلَاتُهُ قَصْدًا .

(۵۲۴۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانے ہوا کرتے تھے۔

(۵۲۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : قَالَ : عَبْدُ اللَّهِ : إِنَّ قِصْرَ الْخُطْبَةِ وَطُولَ الصَّلَاةِ مِئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ . (بزار ۶۳۸)

(۵۲۳۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خطبہ کا مختصر ہونا اور نماز کا لمبا ہونا آدمی کے فقیہ ہونے کی علامت ہے۔

(۵۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ: أَحْسِنُوا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَافْصِرُوا هَذِهِ الْخُطْبَةَ.

(۵۲۳۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کو خوب اچھا کر کے پڑھو اور خطبے کو مختصر رکھو۔

(۵۲۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عِدِيِّ بْنِ قَابِطٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو رَاشِدٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عَمَّارٌ، فَتَجَوَّزَ فِي الْخُطْبَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: قَدْ قُلْتَ قَوْلًا شِفَاءً لَوْ أَنَّكَ أَطَلْتَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُطِيلَ الْخُطْبَةَ. (ابوداؤد ۱۰۹۹۔ حاکم ۲۸۹)

(۵۲۳۴) حضرت ابو راشد فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا اور مختصر خطبہ دیا۔ ایک آدمی نے ان سے عرض کی کہ آپ بہت مؤثر گفتگو فرما رہے تھے اگر اسے لمبا کرتے تو اچھا ہوتا! انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ نے خطبے کو لمبا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۷۸) الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، يُقْرَأُ فِيهَا، أَمْ لَا؟

جمعہ کے خطبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی جاسکتی ہے یا نہیں؟

(۵۲۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ، عَنْ أُمِّ هِشَامِ ابْنَةِ جَارِيَّةَ، أَوْ حَارِثَةَ، قَالَتْ: مَا أَخَذْتُ (ق) وَالْقُرْآنَ الْمَجِيدَ إِلَّا عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَأُهَا عَلَى النَّاسِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ إِذَا خَطَبَهُمْ. (مسلم ۵۱۔ ابوداؤد ۱۰۹۳)

(۵۲۴۵) حضرت ام ہشام فرماتی ہیں کہ میں نے سورۃ قی نبی پاک ﷺ کی زبان اقدس سے سیکھی ہے۔ آپ ہر جمعہ لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے اس کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۵۲۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يُعْجِبُهُ أَنْ يَقْرَأَ بِسُورَةِ آلِ عِمْرَانَ فِي الْجُمُعَةِ إِذَا خَطَبَ.

(۵۲۴۶) حضرت کلبیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات پسند تھی کہ جمعہ کے ہر خطبہ میں سورۃ آل عمران کی تلاوت کریں۔

(۵۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا قَرَأَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۵۲۴۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرمائی۔

(۵۲۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: نَزَلْنَا الْمَدَائِنَ، فَكُنَّا مِنْهَا عَلَى رَأْسِ فَرْسَخٍ، فَجَاءَتِ الْجُمُعَةُ، فَحَضَرَ أَبِي وَحَضَرْتُ مَعَهُ، فَخَطَبْنَا حَذِيقَةً، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: ﴿افْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَالنَّشَقُ الْقَمَرُ﴾.

(۵۲۴۸) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ہم مدائن سے ایک فرسخ کے فاصلے پر رہائش پذیر ہوئے۔ جمعہ کا دن آیا تو میں اور میرے والد جمعہ کے لئے حاضر ہوئے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا اور اس میں ارشاد فرمایا ”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا“

(۵۲۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ، قَالَ: بَيْنَا الْأَشْعَرِيُّ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِذْ قَرَأَ السَّجْدَةَ الْآخِرَةَ فِي سُورَةِ الْحَجِّ.

(۵۲۴۹) حضرت صفوان بن محرز کہتے ہیں کہ حضرت اشعری رضی اللہ عنہ ہمیں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے اس میں انہوں نے سورۃ الحج کے دوسرے سجدے کی تلاوت فرمائی۔

(۵۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: ﴿وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ﴾، وَفِي يَدِهِ عَصَا.

(۵۲۵۰) حضرت طلحہ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو منبر پر یہ آیت پڑھتے سنا ہے (ترجمہ) اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور خود کو اس کے حوالے کر دو۔ خطبے کے دوران ان کے ہاتھ میں عصا تھا۔

(۳۴۹) فِي الرَّجُلِ يَخْطُبُ يُشِيرُ بِيَدِهِ

امام خطبے کے دوران ہاتھ سے اشارہ کر سکتا ہے

(۵۲۵۱) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ النُّعْمَانُ؟ قَالَ: كَانَ يَلْمَعُ بِيَدِهِ. قَالَ: وَكَانَ الصَّحَّاحُ بْنُ قَيْسٍ إِذَا خُطِبَ صَمَّ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۵۲۵۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سماک بن حرب سے پوچھا کہ حضرت نعمان خطبہ کیسے دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کرتے تھے۔ حضرت صحاک بن قیس جب خطبہ دیتے تو اپنے ہاتھ کو اپنے منہ پر رکھا کرتے تھے۔

(۵۲۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ؛ رَأَى بَشَرَ بْنَ مَرْوَانَ يَرْفَعُ يَدَهُ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ

هَكَذَا، وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ الْمُسَبَّحَةِ. (ترمذی ۵۱۵۔ ابوداؤد ۱۰۹۷)

(۵۲۵۲) حضرت عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو دیکھا کہ وہ منبر پر کھڑا اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر رہا ہے۔ انہوں نے اسے

لیکھ کر فرمایا کہ اللہ ان دونوں ہاتھوں کو تباہ کرے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ خطبہ میں صرف اتنا اشارہ کیا کرتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے انگشت شہادت سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(۵۲۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذْنُ الْإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يُشِيرَ بِيَدِهِ.

(۵۲۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ خطبہ کے دوران امام کی طرف سے اجازت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ جمعہ کے خطبہ میں اپنے ایک ہاتھ سے اشارہ کر دے۔

(۵۲۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَأْذِنُونَ الْإِمَامَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا كَانَ زِيَادٌ وَكَثُرَ ذَلِكَ، قَالَ: مَنْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ فَهُوَ إِذْنُهُ.

(۵۲۵۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ لوگ جب منبر پر امام سے اجازت طلب کیا کرتے تھے۔ زیاد کے دور حکومت میں یہ زیادہ ہو گیا۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جو اپنے ناک پر ہاتھ رکھے یہ اس کی طرف سے اجازت ہے۔

### (۲۵۰) الْخُطْبَةُ يُتَكَلَّمُ فِيهَا

خطبہ کے دوران کلام کیا جاسکتا ہے

(۵۲۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سَلِيكُ الْعُظْمَانِيِّ وَالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: صَلِّ رُكْعَتَيْنِ، تَجُوزُ فِيهِمَا.

(۵۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت سلیک غطفانی حاضر ہوئے، نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

(۵۲۵۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ، فَقَالَ لِلنَّاسِ: اجْلِسُوا، فَسَمِعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، اذْخُلْ.

(عبدالرزاق ۵۳۶۸۔ بیہقی ۲۱۸)

(۵۲۵۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دروازے پر تھے انہوں نے یہ بات سنی تو وہیں بیٹھ گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اے عبداللہ! اندر آ جاؤ۔

(۵۲۵۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: جَاءَ أَبِي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الشَّمْسِ، فَأَمَرَ بِهِ، فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ.

(احمد ۳۲۶/۳۔ حاکم ۱۱۷)

(۵۲۵۷) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میرے والد مسجد میں حاضر ہوئے اس وقت نبی پاک ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ وہ



حضور ﷺ کے سامنے دھوپ میں کھڑے ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں سائے میں جانے کا حکم دیا تو آپ سائے ہو گئے۔

(۵۲۵۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: إِنْ كَانُوا يَسْلُمُونَ عَلَى الْإِمَامِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَيُرَدُّ (۵۲۵۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اسلاف کا معمول یہ تھا کہ امام کو منبر پر سلام کیا کرتے تھے اور امام ان کے سلام کا جواب دے کرتا تھا۔

(۲۵۱) فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ الرَّجُلَ يَتَكَلَّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اگر امام کے خطبہ کے دوران آپ کسی کو بات کرتا دیکھیں تو کیا کریں؟

(۵۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، قَالَ: إِذَا سَمِعْتُ الرَّجُلَ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَتَكَلَّمُ، فَإِنْ كَانَ قَرِيبًا مِنْكَ فَأَعِمْزُهُ، وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَأَبْسِرْ إِلَيْهِ، وَلَا تَرْمِهِ بِالْحَصَى.

(۵۲۵۹) حضرت زید بن صوحان کہتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن دوران خطبہ کسی کو گفتگو کرتا دیکھیں تو اگر وہ آپ کے قریب ہوا اسے آنکھ سے اشارہ کر دیں۔ اگر دور ہو تو اسے اشارے سے منع کر دیں۔ البتہ نکلری مارنا درست نہیں۔

(۵۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قُرُوءَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَأَشَارَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ وَتَكَلَّمَ: أَنْ اسْكُتْ.

(۵۲۶۰) حضرت ابو قروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ کو دیکھا انہوں نے محمد بن سعد کو اشارے سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ۔ وہ دوران خطبہ بات کر رہے تھے۔

(۵۲۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَتَكَلَّمُ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَرَمَاهُ بِحَصَى، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِئِهِ.

(۵۲۶۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن دوران خطبہ گفتگو کر رہا تھا۔ آپ نے اسے نکلری ماری جب اس نے ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ کر اسے چپ ہونے کا اشارہ کیا۔

(۵۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِئِهِ، وَلَا يَرْمِيهِ بِالْحَصَى.

(۵۲۶۲) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن دوران خطبہ کسی کو بات کرتے دیکھے تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے اور اسے نکلری نہ مارے۔

(۵۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ .

(۵۲۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے گا۔

(۵۲۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشِيرُ إِلَى الرَّجُلِ الَّذِي يَتَكَلَّمُ أَنْ يُسْكُتَ .

(۵۲۶۳) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد خطبہ میں گفتگو کرنے والے کو ہاتھ سے اشارہ کر کے چپ ہونے کا کہا کرتے تھے۔

(۵۲۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ رَأَى إِنْسَانًا يَتَكَلَّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخُطِّبُ ، فَرَمَاهُ بِالْحَصَى .

(۵۲۶۵) حضرت حسن نے ایک آدمی کو دیکھا جو جمعہ کے دن دوران خطبہ بات کر رہا تھا انہوں نے اسے ٹکری ماری۔

(۵۲۶۶) حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَا تُشِيرُ إِلَى أَحَدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَلَا تَنْهَى عَنْ شَيْءٍ ، وَلَا تَدْعُ إِلَّا أَنْ يَدْعُوا الْإِمَامُ .

(۵۲۶۶) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے خطبہ میں کسی کو اشارہ نہ کرو، کسی کو کسی بات سے منع نہ کرو اور اسے نہ بلاؤ یہاں تک امام خود اسے متوجہ کر کے خاموش کرائے۔

(۵۲۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مَجْرَازَةَ بْنِ زَاهِرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَتَكَلَّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ أُسْكُتَ .

(۵۲۶۷) حضرت مجرزة فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت زاہر نے ایک آدمی کو دیکھا جو جمعہ کے دن گفتگو کر رہا تھا انہوں نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

(۵۲۶۸) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَّارٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَالْإِمَامُ يَخُطِّبُ ، فَمَسَسْتُ الْحَصَى ، فَضَرَبَ يَدِي .

(۵۲۶۸) حضرت سعید بن عبد اللہ بن یسار فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ تھا اور امام خطبہ دے رہے تھے میں نے زمین پر بڑی ٹکریوں کو ہاتھ لگایا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا۔

(۳۵۲) مَنْ كَانَ يَسْتَقْبِلُ الْإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جو حضرات جمعہ کے دن امام کی طرف رخ کیا کرتے تھے

(۵۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَدِيٍّ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ نَابِثٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَقْبَلَهُ أَصْحَابُهُ بِوُجُوهِِهِمْ . (ابن ماجہ ۱۱۳۶)

(۵۲۶۹) حضرت عدی بن ثابت فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کی طرف چہروں کو متوجہ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَقْبِلُ الْإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا خَطَبَ، وَلَا يَقُولُ هَكَذَا، وَلَا هَكَذَا.

(۵۲۷۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح جمعہ کے دن دوران خطبہ امام کی طرف رخ کرتے تھے اور ادھر ادھر کی باتیں کرتے تھے۔

(۵۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَمَّنْ رَأَى صَعَصَعَةَ يَسْتَقْبِلُ الْإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۱) حضرت صعصعہ جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا جائے۔

(۵۲۷۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يَسْتَقْبِلُ الْإِمَامَ.

(۵۲۷۳) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت نضر بن انس جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ مِمَّا يَلِي أَبْوَابَ كِنْدَةَ، فَحَلَسَ وَجَعَلَ وَجْهَهُ قِبَلَ الْمِنْبَرِ.

(۵۲۷۴) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن کندہ کے دروازوں سے داخل ہوئے اور بیٹھ گئے۔ اور انہوں نے اپنے چہرے کو منبر کی طرف رکھا۔

(۵۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَطَاءً، وَطَاوُوسًا، وَمُجَاهِدًا يَسْتَقْبِلُونَ الْإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۵) حضرت سائب رقاشی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت مجاہد کو دیکھا وہ سب جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرِّيَّانِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا عِنْدَ الْبَابِ الْأَوَّلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، أَسْتَقْبِلُ الْمُنْبَرِ.

(۵۲۷۶) حضرت مستمر بن ریان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن باب اول کے پاس منبر کا طرف رخ کر کے بیٹھے تھے۔

(۵۲۷۷) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ، أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَقْبِلَانِ الْإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم اور حضرت قاسم جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔  
(۵۲۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّبَلِ، عَنْ زَاذَانَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَقْبِلُ الْإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۸) حضرت حکیم بن دہلم فرماتے ہیں کہ حضرت زاذان جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔  
(۵۲۷۹) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، بِإِسْنَادٍ لَا أَحْفَظُهُ، قَالَ: كَانُوا يَجِئُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيَجْلِسُونَ حَوْلَ الْمُنْبَرِ، ثُمَّ يَقْبِلُونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْجُوهُمْ.  
(۵۲۷۹) حضرت عبد الحمید بن جعفر انصاری فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ کے دن آتے اور منبر کے ارد گرد بیٹھ جاتے، اور اپنے چہروں کا رخ نبی پاک ﷺ کی طرف کر لیا کرتے تھے۔

(۵۲۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: الْوَاعِظُ قِبْلَةً، يَعْنِي الْإِمَامَ.

(۵۲۸۰) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ واعظ (امام) قبلہ ہے۔ یعنی رخ اس کی طرف ہونا چاہئے۔

### (۲۵۳) فِي الْإِحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

#### خطبہ میں جب وہ بنا کر بیٹھنے کا بیان

(۵۲۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَبِي وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ.  
(۵۲۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما امام کے خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔  
(۵۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ كَانَ مُحْتَبِيًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ.

(۵۲۸۲) حضرت سعید بن مسیب جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا، وَالْقَاسِمَ يَحْتَبِيَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ.

(۵۲۸۳) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم کو دیکھا کہ جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھے تھے۔

۱ جب وہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لے یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھ لے۔ اہل عرب اکثر اس طرح بیٹھتے تھے۔

(۵۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَطْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَطَاءً مُحْتَبِياً يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۸۳) حضرت فطر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو دیکھا کہ امام کے خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھتے تھے۔

(۵۲۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَحْتَبِي وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۸۵) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھ دیکھا ہے۔

(۵۲۸۶) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ سَالِمِ الْحَيَّاطِ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ، وَمُحَمَّدًا، وَعِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ

الْمَخْزُومِيَّ، وَعَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، وَأَبَا الزُّبَيْرِ، وَعَطَاءٌ يَحْتَبُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ.

(۵۲۸۶) حضرت سالم خیاط کہتے ہیں کہ حضرت حسن، حضرت محمد، حضرت کرمہ بن خالد، حضرت عمرو بن دینار، حضرت ابو الزبیر اور

حضرت عطاء جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَبِي وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۸۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَبِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامَ

يَخْطُبُ.

(۵۲۸۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(۲۵۴) مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک دوران خطبہ جب وہ بنا کر بیٹھنا مکروہ ہے

(۵۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَعَطَاءٍ، وَالْحَسَنِ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ

يَحْتَبُوا وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۸۹) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول، حضرت عطاء، اور حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ جمعہ کے

دن خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھا جائے۔

(۲۵۵) النَّوْمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ

جمعہ کے دن دوران خطبہ سونے کا حکم

(۵۲۹۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَخْطُبُ، يَقُولُ، قَالَ مُحَمَّدٌ: إِنَّ النَّوْمَ

فِي الْجَمْعِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَحَوَّلْ.



(۵۲۹۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جمعہ میں نیند کا آنا شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم میں سے کسی کو دورانِ خطبہ اونگھ آئے تو پہلو بدل لے۔

(۵۲۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا نَعَسْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَتَحَوَّلْ.

(۵۲۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو دورانِ خطبہ نیند آئے تو پہلو بدل لے۔

(۵۲۹۲) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يُرْقِطُ النَّارِمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۹۲) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد دورانِ خطبہ سونے والے کو جگادیا کرتے تھے۔

(۵۲۹۳) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَشِيَ أَنْ يَنعَسَ فِي الْجُمُعَةِ تَحَوَّلَ.

(۵۲۹۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو جمعہ میں نیند کا خوف ہو تو جگہ بدل لے۔

(۵۲۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ: فِي الَّذِي يَنعَسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَنْزَحُزُحُ عَنْ مَكَانِهِ، وَقَالَ الْآخَرُ: يَتَنَحَّى عَنْ مَكَانِهِ.

(۵۲۹۴) حضرت عطاء اور حضرت طاوس میں سے ایک جمعہ کے دن سونے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جگہ بدل لے اور دوسرے فرماتے ہیں کہ اپنی جگہ سے پیچھے ہٹ جائے۔

(۵۲۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَبْرَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوْمُ، أَوْ النَّعَاسُ فِي الْجُمُعَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَحَوَّلْ.

(۵۲۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ میں نیند کا آنا شیطان کی طرف سے ہے، اگر تم میں سے کسی کو نیند آئے تو وہ جگہ بدل لے۔

(۵۲۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ إِلَى غَيْرِهِ.

(ترمذی ۵۲۶- ابوداؤد ۱۱۲)

(۵۲۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن نیند آئے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

(۵۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: لِأَنَّ تَخْتَلِفَ السَّيَاطُ عَلَى ظَهْرِي، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَامَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۹۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ میری کمر پر کوڑے پڑیں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں جمعہ کے دن دورانِ خطبہ سوؤں۔

## (۳۵۶) مَنْ رَخَّصَ فِي النَّوْمِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جن حضرات کے نزدیک جمعہ میں سونے کی رعایت ہے

(۵۲۹۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، أَنَّ أَبَا الْعَلَاءِ كَانَ يَنَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ قَاعِدٌ.

(۵۲۹۸) حضرت جریری فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العلاء جمعہ میں بیٹھ کر سو جایا کرتے تھے۔

(۵۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو الْعَالِيَةِ،

وَحَلَّاسُ بْنُ عَمْرٍو يَنَامَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نَوْمًا طَوِيلًا، ثُمَّ يَقُومَانِ فَيُصَلِّيَانِ.

(۵۲۹۹) حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ اور حضرت حلاس بن عمرو جمعہ میں لمبی نیند سوتے پھر کھڑے ہو کر

نماز ادا فرماتے۔

(۵۳۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ

ابْنُ عُمَرَ يَحْتَسِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَإِنْ طَالَ وَضَعَ رَأْسَهُ فِي جِجَرِي.

(۵۳۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ جمعہ میں امام کے خطبہ کے دوران جب وہ بنا کر بیٹھتے، اگر خطبہ لمبا ہو جاتا تو اپنا

سر میری گود میں رکھ دیتے۔

## (۳۵۷) الرَّجُلُ يُسَلِّمُ إِذَا جَاءَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

اگر کوئی آدمی دوران خطبہ مسجد میں داخل ہو تو کیا وہ سلام کر سکتا ہے؟

(۵۳۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ إِذَا جَاءَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، وَيَرُدُّونَ

عَلَيْهِ السَّلَامَ.

(۵۳۰۱) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسن دوران خطبہ مسجد میں حاضر ہوتے تو سلام کیا کرتے تھے اور لوگ ان کے

سلام کا جواب بھی دیا کرتے تھے۔

(۵۳۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، وَالْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَرُدُّونَ السَّلَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، وَيُسْمِتُونَ الْعَاطِسَ.

(۵۳۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ کے دن دوران خطبہ سلام کا جواب دیتے تھے اور چھینکنے والے کو یہ حکم اللہ بھی

کہتے تھے۔

(۵۳۰۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ

الإمام ، قَالَ : يُسَلِّمُ وَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ ، وَإِذَا عَطَسَ شَمْتُوهُ وَرَدُّوا عَلَيْهِ .

(۵۳۰۳) حضرت حکم اور حضرت حماد اس شخص کے بارے میں جو جمعہ کے دن امام کے آجانے کے بعد مسجد میں داخل ہو فرماتے ہیں کہ وہ سلام کرے گا اور لوگ اس کے سلام کا جواب دیں گے۔ جب وہ چھینکے گا تو وہ اسے یرحمک اللہ کہیں گے۔

(۵۳۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ غَامِرٍ ، وَسَالِمٍ ، قَالَ : يَرُدُّ السَّلَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيُسْمِعُ .

(۵۳۰۴) حضرت عامر اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سلام کا جواب دیا جائے گا اور سلام کو سنایا جائے گا۔

(۲۵۸) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَرُدَّ السَّلَامَ ، وَيُسَمِّتَ الْعَاطِسَ

جن حضرات کے نزدیک دوران خطبہ سلام کا جواب دینا اور چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا مکروہ ہے  
(۵۳۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرُدَّ السَّلَامَ وَيُسَمِّتَ الْعَاطِسَ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ .

(۵۳۰۵) حضرت طاووس اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ دوران خطبہ سلام کا جواب دیا جائے یا چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہا جائے۔

(۵۳۰۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَهُمَا عَنْ رَدِّ السَّلَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ ؟ فَقَالَ : كَانَ يَقَالُ : مَنْ قَالَ انْصِتْ فَقَدْ لَغَا .

(۵۳۰۶) حضرت ابراہیم اور حضرت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ جمعہ کے دن دوران خطبہ سلام کا جواب دیا جائے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ جس نے کسی سے کہا خاموش ہو جاؤ اس نے بھی فضول کام کیا۔

(۵۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الشُّكُوتُ .

(۵۳۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ شکوت لازم ہے۔

(۵۳۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ : إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ ، فَأَوْسَىٰ إِلَيْهِ .

(۵۳۰۸) حضرت محمد فرمایا کرتے تھے کہ اگر جمعہ کے دن دوران خطبہ تمہیں سلام کیا جائے تو سر سے اشارہ کر کے جواب دے دو۔

(۵۳۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ شَمَّتَ رَجُلًا وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ ، أَلْعَا ؟ قَالَ : لَا ، وَلَكِنْ لَا يَعُودُ .

(۵۳۰۹) حضرت سعید بن مسیب سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے دوران خطبہ کسی چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہا تو کیا اس نے لغو کام کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں البتہ وہ دوبارہ ایسا نہ کرے۔

(۵۳۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، وَالْقَاسِمُ: يَرُدُّ فِي نَفْسِهِ.

(۵۳۱۰) حضرت محمد بن علی اور حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اپنے دل میں سلام کا جواب دے۔

(۵۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، قَالَ: سَلَّمْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَالْإِمَامِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، وَقَالَ حِينَ صَلَّى: إِنَّ الْكَلَامَ بُكْرَةٌ.

(۵۳۱۱) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ میں نے جمعہ کے دن دوران خطبہ حضرت ابراہیم کو سلام کیا تو انہوں نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا کہ اس موقع پر کلام مکروہ ہے۔

(۲۵۹) (الإِمَامُ إِذَا لَمْ يَخْطُبْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، كَمْ يُصَلِّي؟)

اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو وہ کتنی رکعت نماز پڑھے؟

(۵۳۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ أَمِيرًا بِالْبَحْرَيْنِ اشْتَكَى، فَأَمَرَ رَجُلًا فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمْ يَخْطُبْ فَصَلَّى أَرْبَعًا، قَالَ مُحَمَّدٌ: فَأَصَابَ السَّنَةَ.

(۵۳۱۲) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین کے امیر ایک مرتبہ بیمار ہو گئے انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا اور اس نے لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی، اس نے خطبہ نہ دیا اور چار رکعت نماز پڑھائی۔ یہ بات حضرت محمد رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اس نے سنت پر عمل کیا۔

(۵۳۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ مِثْلَهُ.

(۵۳۱۳) حضرت ابن سیرین سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۵۳۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُعْشَرَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَخْطُبِ الْإِمَامُ صَلَّيْ أَرْبَعًا.

(۵۳۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو چار رکعت نماز پڑھائے۔

(۵۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْإِمَامُ إِذَا لَمْ يَخْطُبْ صَلَّيْ أَرْبَعًا.

(۵۳۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو چار رکعت نماز پڑھائے۔

(۵۳۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ طَاوُوسٍ يَذْكُرُ ذَلِكَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَنْ خَطَبَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَمَنْ لَمْ يَخْطُبْ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۱۶) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر امام جمعہ کے دن خطبہ دے تو دو رکعت پڑھائے اور اگر خطبہ نہ دے تو چار رکعت نماز پڑھائے۔

(۵۳۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّيْ أَرْبَعًا.

(۵۳۱۷) حضرت زہری خطبہ نہ دینے کی صورت میں چار رکعات پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الصَّحَّاحِ، قَالَ: يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۳۱۸) حضرت ضحاک خطبہ نہ دینے کی صورت میں چار رکعات پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ انْطَلَقَ حَاجًّا، فَقَدِمَ تَبُوكَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَصَلَّى إِمَامَهُمْ رُكْعَتَيْنِ، وَلَمْ يَخْطُبْ، فَقَالَ مَكْحُولٌ: قَاتَلَ اللَّهُ هَذَا الَّذِي نَقَصَ صَلَاةَ الْقَوْمِ، وَلَمْ يَخْطُبْ، وَإِنَّمَا قُصِّرَتْ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ الْخُطْبَةِ.

(۵۳۱۹) حضرت برد کتبے ہیں کہ حضرت مکحول حج کے ارادے سے نکلے، جب مقام تبوک پہنچے تو جمعہ کا دن آ گیا۔ ان کے امام نے دو رکعت نماز پڑھی اور خطبہ نہ دیا۔ حضرت مکحول نے فرمایا کہ اللہ اسے مارے اس نے لوگوں کی نماز بھی کم کر دی اور خطبہ بھی نہیں دیا۔ جمعہ کی نماز تو خطبہ کی وجہ سے کم کی گئی ہے۔

(۳۶۰) مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُسَبِّحُ وَيَذْكُرُ اللَّهَ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ

کیا خطبہ کے دوران تسبیح یا اللہ کا ذکر کیا جاسکتا ہے؟

(۵۳۲۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ كَثْمَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَطَبَ الْإِمَامُ، لَمْ يَسُبِّحْ وَلَمْ يَذْكُرْ.

(۵۳۲۰) حضرت مسلم بن یسار کا معمول یہ تھا کہ دوران خطبہ تسبیح کہتے تھے اور نہ دعا مانگتے تھے۔

(۵۳۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْكَلَامَ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَالَ: يَذْكُرُ اللَّهَ. (۵۳۲۱) حضرت مایمون نے اس بات کو مکروہ خیال دیا ہے کہ جمعہ کے دن دوران خطبہ گفتگو کی جائے، وہ فرماتے ہیں کہ آدمی اللہ کا ذکر کرے گا۔

(۵۳۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَا كَلَامَ إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ آيَةً. (۵۳۲۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب امام جمعہ کے دن بات شروع کر دے تو پھر کوئی اور بات نہیں کر سکتا، البتہ قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔

(۵۳۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ: أَقْرَأُ فِي نَفْسِي؟ قَالَ: لَعَلَّ ذَلِكَ أَنْ لَا يَكُونَ بِهِ بَأْسٌ.

(۵۳۲۳) حضرت ابراہیم نے حرت علقمہ سے کہا کہ میں دوران خطبہ اپنے دل میں قرآن پڑھتا ہوں، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے نزدیک تو اس میں کوئی حرج نہیں۔



(۵۳۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا فِي الرَّجُلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ .

(۵۳۲۴) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی جمعہ کے دن دورانِ خطبہ اپنے دل میں اللہ کا ذکر کرے۔

(۵۳۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعِيدًا مِنَ الْإِمَامِ ، لَا يَسْمَعُ صَوْتَهُ ، يَقْرَأُ فِي أُذُنِ صَاحِبِهِ ؟ قَالَ : لَا أَعْلَمُ عَلَى الرَّجُلِ بَأْسًا أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ .

(۵۳۲۵) حضرت ابنِ عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص امام سے اتنا دور ہو کہ امام کی آواز نہ سن سکے تو کیا وہ اپنے ساتھ بیٹھے آدمی کے کان میں تلاوت کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا کہ انسان اس دوران اللہ کا ذکر کرے۔

(۲۶۱) فِي الْكَلَامِ وَالصُّحُفِ تَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت گفتگو جائز ہے یا نہیں؟

(۵۳۲۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِينَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَقْرَأَ وَيَذْكُرَ اللَّهَ ، إِذَا قَرَأُوا الصُّحُفَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۳۲۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت تلاوت اور ذکر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ غَامِرٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْكَلَامِ وَالصُّحُفِ تَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۳۲۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ كَانَ يَتَكَلَّمُ فِي الْجُمُعَةِ وَالصُّحُفِ تَقْرَأُ ، وَكَانَ الشَّعْبُ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا .

(۵۳۲۸) حضرت لیث کہتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ جمعہ کے دن سرکاری خطوط پڑھے جانے کے دوران گفتگو کیا کرتے تھے اور حضرت شعبی بھی اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۵۳۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْكَلَامِ إِذَا قُرِئَتِ الصُّحُفُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، حَتَّى يَأْخُذَ الْإِمَامُ فِي الْمَوْعِظَةِ .

(۵۳۲۹) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت گفتگو کرنے میں کوئی

رج نہیں، البتہ امام جب موعظت میں مصروف ہو جائے تو اس وقت بات نہیں کی جاسکتی۔

(۵۳۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ؛ أَنَّهُ مَنَعَ الصُّحُفَ أَنْ تُقْرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، حَتَّى يَفْرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ.

(۵۳۲۰) حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن خطبہ سے فارغ ہونے سے پہلے صحیفے پڑھے جائیں۔

(۵۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: إِنَّ الْكُتُبَ تَجِيءُ مِنْ قِبَلِ قُتَيْبَةَ فِيهَا الْبَاطِلُ وَالْكَذِبُ، فَإِذَا أَرَدْتُ أَكَلِمَهُ صَاحِبِي، أَوْ أَنْصِتُ؟ قَالَ: لَا، بَلْ أَنْصِتْ، يَعْنِي فِي الْجُمُعَةِ.

(۵۳۲۱) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ جمعہ کی نماز میں قتیبہ کی طرف سے مختلف خطوط آتے ہیں جن میں سچ بھی ہوتا ہے اور جھوٹ بھی۔ جب وہ خطوط پڑھے جا رہے ہوں اور میں اپنے ساتھی سے بات کرنا چاہوں تو بات کر لوں یا خاموش رہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ خاموش رہو۔

(۵۳۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: لَقِيتُ حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَالْمُؤَدِّثُونَ يُؤَدِّثُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ، فَكَلَّمَنِي فَلَمْ أَكَلِّمُهُ. ثُمَّ اجْتَمَعْنَا فِي جُمُعَةٍ أُخْرَى، فَكَلَّمَنِي وَالصُّحُفُ تُقْرَأُ، فَجَعَلَ يُكَلِّمُنِي، وَلَا أَكَلِّمُهُ، فَقَالَ: يَا بَنُ أَخِي، إِنَّمَا كَانَ السُّكُوتُ قَبْلَ الْيَوْمِ إِذَا وَعَظُوا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَقَالُوا فِيهِ، فَسَكَتُ لِصُحُفِهِمْ هَذِهِ؟

قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَهُمْ، اللَّهُمَّ، أَوْ نَفْسُهُ، إِنَّمَا كَانَ السُّكُوتُ قَبْلَ إِذَا وَعَظُوا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَقَالُوا فِيهِ.

(۵۳۲۲) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ جب مؤذن جمعہ کے لئے اذان دے رہے تھے اور امام نماز کے لئے نکل چکا تھا تو میری حضرت حماد بن ابی سلیمان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے بات کی لیکن میں نے ان سے کوئی بات نہ کی۔ پھر اگلے جمعہ کو ہم دوبارہ ملے تو جب خطوط پڑھے جا رہے تھے اس وقت انہوں نے مجھ سے بات کی، وہ مجھ سے بات کرتے رہے لیکن میں خاموش رہا۔ اس پر انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! اس دن خاموشی اس وقت لازم ہوتی ہے جب ائمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے وعظ کریں۔ ہم ان خطوط کے لئے کیوں خاموش رہیں؟! حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابراہیم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اسے یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ جمعہ کے دن خاموشی صرف اسی وقت ہے جب ائمہ کتاب سے وعظ کر رہے ہوں۔

(۵۳۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ الْكُلَامُ وَالصُّحُفُ تُقْرَأُ، وَقَالَ الْحَسَنُ: كَانَتْ الصُّحُفُ تُقْرَأُ قَبْلَ الصَّلَاةِ.

(۵۳۳۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس وقت سرکاری خطوط پڑھے جارہے ہوں اس وقت بات کرنا مکروہ ہے۔ حضرت فرماتے ہیں کہ سرکاری خطوط نماز سے پہلے پڑھے جاتے تھے۔

(۵۳۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَيْسَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ الْوَلِيدَ بْنَ هِشَامٍ ، وَسُلَيْمَانَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، وَصُحُفٌ تُقْرَأُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ .

(۵۳۳۵) حضرت خالد بن عیسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو ولید بن ہشام سے گفتگو کرتے دیکھا ہے۔ حالانکہ اس وقت سلیمان امیر المؤمنین ہونے کی حیثیت سے منبر پر بیٹھے تھے اور جمعہ کے دن سرکاری خطوط پڑھے جارہے تھے۔

(۳۶۲) فِي الْكَلَامِ إِذَا صَعِدَ الْإِمَامُ الْمِنْبَرَ وَخَطَبَ

امام کے منبر پر چڑھ جانے اور خطبہ دینے کے دوران گفتگو کا حکم

(۵۳۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ الرَّكَّانِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَفَى لَعْنُوا إِذَا صَعِدَ الْإِمَامُ الْمِنْبَرَ أَنْ تَقُولَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ .

(۵۳۳۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ امام کے منبر پر چڑھ جانے کے بعد یہ بھی لغو بات ہے کہ تم اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو خاموش ہو جا۔

(۵۳۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ : مَتَى يُكْرَهُ الْكَلَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : صَعِدَ الْإِمَامُ الْمِنْبَرَ ، وَإِذَا خَطَبَ الْإِمَامُ ، وَإِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ .

(۵۳۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ جمعہ کے دن کلام کرنا کب مکروہ ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب امام منبر پر چڑھ جائے، جب امام خطبہ دے اور جب امام بات کرے۔

(۵۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَقَدْ لَغَا . (عبدالرزاق ۵۳۱۷)

(۵۳۳۷) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن جس شخص نے خطبہ دوران اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو خاموش رہنے کا کہا اس نے لغو کام کیا۔

(۵۳۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ ، فَقَدْ لَغَوْتَ .

(۵۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم نے اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو کہا کہ خاموش ہو جا تو تم نے لغو کام کیا۔

(۵۳۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرْظِيِّ ،

قَالَ: أَذْرَكْتُ عُمَرَ، وَعُثْمَانَ، فَكَانَ الْإِمَامُ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَكَنَا الصَّلَاةَ، فَإِذَا تَكَلَّمْتَ تَرَكَنَا الْكَلَامَ.

(۵۳۳) حضرت ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کا زمانہ پایا، جب جمعہ کے دن آجاتے تو ہم نماز کو چھوڑ دیتے اور جب وہ بات کرتے تو ہم بات کرنا چھوڑ دیتے۔

(۵۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ الصَّلَاةَ وَالْكَلامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ.

(۵۳۴) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن امام کے نکلنے کے بعد کلام کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ لَمْ يُصَلِّ.

(۵۳۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کی نماز پڑھتے تھے لیکن جب امام جمعہ کے لئے آجاتا تو نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: خُرُوجُ الْإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ، وَكَلَامُهُ يَقْطَعُ الْكَلَامَ.

(۵۳۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کا نکلنا نماز کو اور اس کا بات کرنا گفتگو کو منقطع کر دیتا ہے۔

(۵۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْكَلَامَ وَالْإِمَامَ يَخْطُبُ.

(۵۳۷) حضرت ميمون بن مهران نے دوران خطبہ بات کرنے کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔

(۵۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: خُرُوجُ الْإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ، وَكَلَامُهُ يَقْطَعُ الْكَلَامَ.

(۵۳۸) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ امام کا نکلنا نماز کو اور اس کا بات کرنا گفتگو کو منقطع کر دیتا ہے۔

(۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أُنْصِتْ، فَقَدْ لَغَا.

(۵۳۹) حضرت حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دوران خطبہ اگر کسی نے اپنے ساتھی سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ تو اس نے کام کیا۔

(۵۴۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ:

قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَأَمَرْتُ أَصْحَابِي أَنْ يَرْتَحِلُوا، ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ، فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْ ابْنِ عُمَرَ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي، فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَعَلْنَا كَذَا وَكَذَا، فَلَمَّا أَكْثَرَ قُلْتُ لَهُ: أَسْكُتْ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: أَمَا أَنْتَ فَلَا جُمُعَةَ لَكَ، وَأَمَّا صَاحِبُكَ

فَحِمَارٌ.

(۵۳۳۶) حضرت علقمہ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن مدینہ آئے۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کوچ کر جائیم اور میں مسجد میں آکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے قریب بیٹھ گیا۔ اتنے میں میرے ساتھیوں میں سے ایک آدمی آیا اور دورانِ خطبہ مجھ سے بات کرنے لگا کہ ہم نے ایسے ایسے کیا۔ جب اس نے زیادہ بات کی تو میں نے اس سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ۔ جب ہم نماز پوری کر لی تو میں نے اس بات کا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا جمعہ نہیں ہوا اور تمہارا وہ ساتھی گدھا ہے۔

(۵۳۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ، أَوْ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ، سَرَّ أَحَدَهُمَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً يَقْرَأُهَا وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَالَ: فَقَالَ لِصَاحِبِهِ مَتَى أَنْزَلْتَ هَذِهِ الْآيَةَ؟ قَالَ: فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَا جُمُعَةَ لَكَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، قَالَ: فَقَالَ: صَدَقَ عُمَرُ.

(۵۳۳۷) حضرت شععی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر یا حضرت زبیر بن عوام میں سے ایک نے نبی پاک ﷺ کو جمعہ کے دن منبر پر ایک آیت کی تلاوت کرتے سنا تو اپنے ساتھی سے سوال کیا کہ یہ آیت کب نازل ہوئی تھی؟ جب انہوں نے جمعہ کی نماز ادا کر لی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تمہارا جمعہ نہیں ہوا۔ پھر وہ نبی پاک ﷺ کے پاس آئے اور ان سے اس بات کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ عمر سچ کہتے ہیں۔

(۵۳۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَهُوَ كَالْحِمَارِ يَحْمِلُ أَثْقَارًا، وَالَّذِي يَقُولُ لَهُ أَنْصِتْ لَيْسَتْ أَجْمَعَةٌ. (احمد ۱/۲۳۰)

(۵۳۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ بات وہ اس گدھے کی طرح ہے جس نے کتابیں اٹھا رکھی ہوں اور جو کہتا ہے کہ خاموش ہو جاؤ اس کا جمعہ نہیں ہوا۔

(۵۳۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ جُبَلٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: لَا صَلَاةَ لَكَ، قَالَ: فَذَكَرَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ سَعْدًا قَالَ: لَا صَلَاةَ لَكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِمَ يَا سَعْدُ؟ قَالَ: إِنَّهُ تَكَلَّمَ وَأَنْتَ تَخْطُبُ، فَقَالَ: صَدَقَ سَعْدُ.

(بزار ۶۳۲- ابو یعلیٰ ۷۰۸)

(۵۳۳۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعد نے ایک آدمی سے کہا کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ اس آدمی نے اس بات کا ذکر نبی پاک ﷺ سے کیا اور کہا کہ سعد نے مجھے کہا ہے کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ حضور ﷺ نے حضرت سعد سے پوچھا



کہ تم نے ایسا کیوں کہا؟ انہوں نے عرض کیا کہ جب آپ خطبہ دے رہے تھے تو اس نے بات کی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سعد ٹھیک کہتے ہیں۔

(۵۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : ثَلَاثَةٌ مِنْ سَلَمٍ مِنْهُمْ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى ؛ مِنْ أَنْ يُحْدِثَ حَدَّثًا لَا يَعْنِي أَذَى مِنْ بَطْنِهِ ، أَوْ أَنْ يَتَكَلَّمَ ، أَوْ يَقُولَ : صَدٌّ .

(۵۳۵۰) حضرت ابن ابی اوفیٰ فرماتے ہیں کہ جو جمعہ کی نماز کے دوران تین کاموں سے محفوظ رہا اس کے اس جمعہ سے گذشتہ جمعہ تک کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں: ایک حدیث لاحق ہونے سے، دوسری بات کرنے سے اور تیسرا کسی کو خاموش کرانے سے۔

(۵۲۵۱) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ : صَدٌّ ، فَقَدْ لَغَا .

(۵۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے جمعہ کے دن دوران خطبہ کسی کو خاموش رہنے کا کہا تو اس نے لغو کام کیا۔

(۳۶۲) مَنْ رَخَّصَ فِي الْكَلَامِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

جن حضرات کے نزدیک دوران خطبہ کلام کرنے کی رخصت ہے

(۵۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يُكَلِّمُ رَجُلًا وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۳۵۲) حضرت ابو خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو جمعہ کے دن دوران خطبہ ایک آدمی سے بات کرتے دیکھا ہے۔

(۵۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيُّمَنْ بْنِ نَابِلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْكَلَامِ إِذَا لَمْ يَسْمَعْ الْخُطْبَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۳۵۳) حضرت عروہ بن زبیر اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ جو شخص جمعہ کے دن خطبہ نہ سن سکے وہ کلام کر لے۔ یعنی جس تک آواز نہ پہنچ رہی ہو۔

(۵۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدَ بْنِ جُبَيْرٍ يَتَكَلَّمَانِ وَالْحَجَّاجُ يَخْطُبُ .

(۵۳۵۴) حضرت اسماعیل بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر حجاج بن یوسف کے خطبہ کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔

## (۲۶۶) فِي الْكَلَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن جب امام منبر سے اتر آئے تو نماز سے پہلے کلام کرنے کا حکم

(۵۳۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سَنَانٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا تَكَلَّمَ فِي الْحَاجَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ نَزْوِلِهِ مِنْ مُنْبِرِهِ إِلَى مُصَلَّاهُ . (ابوداؤد ۶۳)

(۵۳۵۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بعض اوقات جمعہ کی نماز کے دوران منبر سے اترنے کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے کسی ضرورت کی بات کر لیا کرتے تھے۔

(۵۳۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : أَذْرَكْتُ أَبِي وَمَنْ مَضَى مِمَّنْ يَرُصَاهُ وَنَاحَهُ عَنْهُمْ ، لَا يَرُونَ بَأْسًا بِالْكَلامِ حِينَ يَنْزِلُ الْإِمَامُ مِنَ الْمُنْبَرِ إِلَى أَنْ يَدْخُلَ فِي الصَّلَاةِ .

(۵۳۵۶) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد اور دوسرے ایسے حضرات جن سے ہم راضی ہیں اور ان سے روایت لیتے ہیں، انہیں دیکھا کہ وہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے کلام میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۵۳۵۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُيَسَّرَةَ ، قَالَ : تَكَلَّمَنِي طَاوُوسٌ بَعْدَ مَا نَزَلَ سُلَيْمَانُ مِنَ الْمُنْبَرِ . (۵۳۵۷) حضرت ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں کہ حضرت طاووس نے سلیمان بن عبد الملک کے منبر سے اترنے کے بعد مجھ سے کلام کیا۔

(۵۳۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَتَكَلَّمَا فِيمَا بَيْنَ نَزْوِلِهِ إِلَى أَنْ يُكَبَّرَ .

(۵۳۵۸) حضرت حسن اور حضرت حماد اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد تکبیر کہنے سے پہلے کلام کیا جائے۔

(۵۳۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْكَلامِ حَتَّى يُخْطَبَ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّلَاةِ .

(۵۳۵۹) حضرت عطاء خطبہ شروع ہونے سے پہلے اور خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد نماز شروع ہونے سے پہلے کلام میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۵۳۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْكَلامِ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَتَّى يَتَكَلَّمَ ، وَإِذَا نَزَلَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ ؟ فَكَرِهَهُ الْحَكَمُ ، وَقَالَ حَمَّادٌ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۵۳۶۰) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ جب امام نکل آئے اور اس کے بات کرنے

سے پہلے اور خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے کلام کرنا کیا ہے؟ حضرت حکم نے اسے مکروہ بتایا اور حضرت حماد نے جائز۔

(۵۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: يَتَكَلَّمُ مَا لَمْ يَجْلِسْ.

(۵۳۶۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جب تک امام بیٹھ نہ جائے اس وقت تک بات کر سکتے ہیں۔

(۵۳۶۲) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنَ الْمِنْبَرِ، فَيَقْرَأُ مَعَهُ الرَّجُلُ فَيَكْلِمُهُ فِي الْحَاجَةِ، ثُمَّ يَنْتَهِي إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّي.

(ترمذی ۵۱۷۷۔ ابوداؤد ۱۱۱۳)

(۵۳۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دینے کے بعد منبر سے اترتے تو بعض اوقات کوئی آدمی کھڑا ہو کر آپ سے ضرورت کی بات کر لیا کرتا تھا پھر آپ نماز کی جگہ جا کر نماز پڑھاتے۔

(۵۳۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنَ مُهَاجِرٍ يَتَكَلَّمَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُهَاجِرٍ بَعْدَ ذَلِكَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا. وَكَانَ الْإِمَامُ الْحَجَّاجَ.

(۵۳۶۳) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم بن مہاجر کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن دوران خطبہ گفتگو کر رہے تھے۔ نماز کے بعد میں حضرت ابراہیم بن مہاجر سے ملا اور میں نے ان سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نماز پڑھ لی تھی۔ اس وقت امام حجاج بن یوسف تھا۔

(۳۶۵) لَا كَلَامَ بَعْدَ نَزُولِ الْإِمَامِ مِنَ الْمِنْبَرِ

جن حضرات کے نزدیک امام کے منبر سے اترنے کے بعد بھی کلام جائز نہیں جب تک وہ

نماز نہ پڑھالے

(۵۳۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: لَا كَلَامَ بَعْدَ أَنْ يَنْزِلَ الْإِمَامُ مِنَ الْمِنْبَرِ حَتَّى يَقْضِيَ الصَّلَاةَ.

(۵۳۶۴) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد بھی کلام جائز نہیں جب تک وہ نماز نہ پڑھالے۔

(۵۳۶۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: بُشْتُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۵۳۶۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے بھی اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(۳۶۶) الرَّجُلُ إِذَا تَكَلَّمَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

جس شخص نے دورانِ خطبہ بات کر لی اب وہ کیا کرے؟

(۵۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ ابْنِ عُلَاكَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ فِي الَّذِي يَتَكَلَّمُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَالُوا: يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ. (۵۳۶۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جس شخص نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ بات کر لی اب وہ دو رکعت نماز پڑھے گا۔

(۳۶۷) الرَّجُلُ تَفَوُّتُهُ الْخُطْبَةَ

جو شخص جمعہ کا خطبہ نہ سن سکے وہ کیا کرے؟

(۵۳۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثْتُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَتِ الْخُطْبَةُ مَكَانَ الرَّكَعَتَيْنِ، فَإِنْ لَمْ يَدْرِكِ الْخُطْبَةَ فَلْيَصِلْ أَرْبَعًا. (۵۳۶۸) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا خطبہ دو رکعتوں کے بدلے میں رکھا گیا ہے اس لئے جسے خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا لَمْ يَدْرِكِ الْخُطْبَةَ فَلْيَصِلْ أَرْبَعًا.

(۵۳۶۸) حضرت عطاء فرمایا کرتے تھے کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: إِذَا فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۶۹) حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، قَالَا: مَنْ فَاتَهُ الْقَصَصُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَصِلْ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۰) حضرت عطاء اور حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: إِذَا فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۷۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ، قَالَ:

إِذَا قَاتَهُ الْخُطْبَةُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۲) حضرت عطاء بن یدلیش فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لِمُحَمَّدٍ قَوْلُ أَهْلِ مَكَّةَ ، إِذَا لَمْ يُدْرِكِ الْخُطْبَةَ صَلَّى أَرْبَعًا ، فَقَالَ : لَيْسَ هَذَا بِشَيْءٍ .

(۵۳۷۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد کے سامنے اہل مکہ کے اس قول کا ذکر کیا گیا کہ جس شخص کو جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعت نماز پڑھے۔ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی بات نہیں۔

(۵۳۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : كَانَتْ الْجُمُعَةُ أَرْبَعًا ، فَجُعِلَتْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ أَجْلِ الْخُطْبَةِ ، فَمَنْ قَاتَهُ الْخُطْبَةُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا .

(۵۳۷۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کی چار رکعتیں تھیں، پھر دو رکعتیں خطبے کی وجہ سے کم کر دی گئیں۔ پس جس کا خطبہ رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۷) مَنْ قَالَ إِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے

(۵۳۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا .

(۵۳۷۹) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے۔ اور جسے رکوع نہ ملے وہ چار رکعت پڑھے۔

(۵۳۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ فَهِيَ رَكْعَتَانِ ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا .

(۵۳۸۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی نماز مل جائے تو وہ دو رکعتیں پڑھے اور جسے نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَفِّ إِلَيْهَا أُخْرَى .

(۵۳۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے۔

(۵۳۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو مُعْمَرٍ : شَيْءٌ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ سَأَلْتُ



عَنْهُ الْأَسْوَدُ ، قَالَ : قَالَ إِبْرَاهِيمُ : وَمَا هُوَ ؟ فَلَعَلَّكَ قَدْ كُفِّيتَهُ ، قَالَ : الرَّجُلُ يُدْرِكُ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً ؟ قَالَ : قَالَ الْأَسْوَدُ : مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا .

(۵۳۷۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت معمر نے ایک مرتبہ فرمایا کہ ایک چیز ایسی تھی جس کے بارے میں میں میں حضرت اسود سے سوال کرنا چاہتا تھا۔ حضرت ابراہیم نے پوچھا کہ وہ کیا چیز ہے؟ شاید میں آپ کی یہ ضرورت پوری کر سکوں۔ حضرت معمر نے فرمایا کہ وہ آدمی جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ کیا کرے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ حضرت اسود فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعات پڑھے۔

(۵۳۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالُوا : مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا .

(۵۳۷۹) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت شععی فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعات پڑھے۔

(۵۳۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : مَنْ أَدْرَكَ الْخُطْبَةَ فِيهِ الْجُمُعَةُ ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ فِيهِ الْجُمُعَةُ ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا .

(۵۳۸۰) حضرت شععی فرماتے ہیں کہ جسے خطبہ مل جائے اسے جمعہ مل گیا اور جسے دو رکعتیں مل جائیں اسے بھی جمعہ مل گیا اور جسے ایک رکعت مل جائے اسے بھی جمعہ مل گیا اور وہ ساتھ ایک رکعت ملائے۔ اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعت نماز ادا کرے۔

(۵۳۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكُوعَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا .

(۵۳۸۱) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کے دن ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعت نماز ادا کرے۔

(۵۳۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُمَا قَالَا : مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى .

(۵۳۸۲) حضرت انس اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے۔

(۵۳۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالَا : إِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ أَصَابَتْ إِلَيْهَا أُخْرَى .

(۵۳۸۳) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(۵۳۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، وَعَلْقَمَةَ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكْتَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَأَصِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى .

(۵۳۸۳) حضرت اسود اور حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں جمعہ کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملاو۔

(۵۳۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً فَلْيُصِفْ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى .

(۵۳۸۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(۵۳۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى .

(۵۳۸۶) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(۵۳۸۷) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَيْمُونٍ : أَدْرَكْتَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَكُنْتُ بَابِنَا عَلَى مَا بَقِيَ .

(۵۳۸۷) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے کہا کہ اگر مجھے جمعہ کی ایک رکعت ملے تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میرے ساتھ ایسا ہوتا تو میں اسی نماز کو مکمل کرتا۔

(۵۳۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يَدْرِكْ فَلْيَصِلْ أَرَبْعًا .

(۵۳۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔ اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعت نماز پڑھے۔

(۵۳۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكْتَ رَكْعَةً فَأَصِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى .

(۵۳۸۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جب تمہیں جمعہ کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملاو۔

(۵۳۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً أَصَافَ إِلَيْهَا أُخْرَى .

(۵۳۹۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(۵۳۹۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الرَّازِيُّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّ سَالِمًا قَالَ : لَوْ لَمْ أَدْرِكْ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَّا رَكْعَةً ، لَأَصَفْتُ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى .

(۵۳۹۱) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ اگر مجھے جمعہ کی صرف ایک رکعت ملے تو میں اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملاؤں گا۔

(۲۶۹) مَنْ قَالَ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا اِذَا اَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار

رکعتیں پڑھے

(۵۳۹۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَنْسٍ، وَالْحَسَنِ، قَالُوا: إِذَا أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً أَصَافَ إِلَيْهَا أُخْرَى، فَإِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۹۲) حضرت سعید بن مسیب، حضرت انس اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے اور اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے

(۵۳۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: إِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۹۳) حضرت علقمہ اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے۔  
(۵۳۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا جَاءَ الْإِمَامُ جَالِسٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: يُصَلِّيْ أَرْبَعًا.

(۵۳۹۴) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز میں لوگوں کو قعدہ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پائے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ چار رکعت ادا کرے۔

(۵۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُصَلِّيْ أَرْبَعًا.

(۵۳۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: إِذَا أَدْرَكَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۹۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے۔  
(۵۳۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، وَخَلَّاسٍ، وَالْحَسَنِ (ح) وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، مِثْلَهُ.

(۵۳۹۷) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۷۰) مَنْ قَالَ إِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى اثْنَتَيْنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے  
(۵۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ  
الْإِمَامُ؟ قَالَ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۳۹۸) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو جمعہ کے دن امام  
کے سلام پھیرنے سے ذرا پہلے نماز میں شریک ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دو رکعت نماز ادا کرے۔  
(۵۳۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جُوَيْرٌ، عَنِ الصَّحَّاحِ، قَالَ: إِذَا أَدْرَكَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جُلُوسًا  
صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۵۳۹۹) حضرت صحاح فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۴۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۴۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۴۰۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ أَدْرَكَ التَّشَهُّدَ فَقَدْ أَدْرَكَ  
الصَّلَاةَ.

(۵۴۰۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے تشہد کو پایا اس نے نماز کو پایا۔

(۲۷۱) الصَّلَاةُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

جمعہ سے پہلے نماز کا بیان

(۵۴۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۰۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ فرماتے تھے کہ جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۰۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَهْجُرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَيُطِيلُ الصَّلَاةَ  
قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ الْإِمَامُ.

(۵۴۰۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن جلدی مسجد چلے جاتے تھے اور امام کے آنے سے پہلے ہی  
نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۰۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: صَلِّ قَبْلَ الْجُمُعَةِ عَشْرَ رَكْعَاتٍ.

(۵۳۰۳) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ جمعہ سے پہلے دس رکعات پڑھو۔

(۵۱.۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَهَا أَرْبَعًا. (ترمذی ۴۷۸- احمد ۳/۱۱۱)

(۵۳۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱.۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۰۶) حضرت ابو مجلز جمعہ کے دن اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ وَهْبٍ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَأْتِي الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ.

(۵۳۰۷) حضرت طاووس جمعہ کے دن اس وقت تک مسجد نہ جاتے جب تک اپنے گھر میں دو رکعتیں نہ پڑھ لیتے۔

(۲۷۲) مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

جو حضرات جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(۵۱.۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۱۶۵- ترمذی ۵۲۱)

(۵۳۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱.۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا نُجَيْدٍ، مَا يَقُولُ النَّاسُ؟ قَالَ: وَمَا يَقُولُونَ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: إِنَّكَ تُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَتَكُونُ أَرْبَعًا.

قَالَ: فَقَالَ عِمْرَانُ: لِأَن تَخْتَلِفَ الْبَارَكُ بَيْنَ أَضْلَاعِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ. فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْمُقْبِلَةُ صَلَّى الْجُمُعَةَ، ثُمَّ احْتَبَى فَلَمْ يُصَلِّ شَيْئًا حَتَّى أُقِيمَتِ صَلَاةُ الْعَصْرِ.

(۵۳۰۹) حضرت حمید بن ہلال کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا اے ابو نعیدہ! آپ نے کچھ سنا کہ لوگ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے پوچھا لوگ کیا کہتے ہیں؟ بتانے والے نے بتایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ اس لئے دو رکعتیں پڑھتے ہیں تاکہ چار رکعتیں پوری ہو جائیں! حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے سینے میں پے در پے نیزوں کے وار ہوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں وہ کام کروں جو لوگ میرے بارے میں کہہ رہے ہیں۔ اس کے بعد اگلے جمعے انہوں نے جمعہ کی نماز پڑھی، پھر جب وہ بنا کر بیٹھ گئے اور عصر کی نماز تک انہوں نے کوئی نماز نہ پڑھی۔



(۵۴۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي رَافَةَ أَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ سِتًّا ، فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ عَلِيٍّ ، وَتَرَكْنَا قَوْلَ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَرْبَعًا .

(۵۴۱۰) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے ، وہ ہمیں اس بات کا حکم دیا کرتے تھے کہ ہم جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھیں۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو وہ ہمیں جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے کا حکم دیتے۔ پس ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کو لے لیا اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قول کو چھوڑ دیا۔ وہ پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر چار۔

(۵۴۱۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي أَرْبَعًا ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيُّ صَلَّى سِتًّا ، رَكْعَتَيْنِ ، وَأَرْبَعًا .

(۵۴۱۱) حضرت عبد اللہ بن حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے۔ پہلے دو پھر چار۔

(۵۴۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ ، صَلَّى بَعْدَهَا سِتَّ رَكَعَاتٍ ، رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَرْبَعًا .

(۵۴۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے پہلے دو اور پھر چار۔

(۵۴۱۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ : كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتَّ رَكَعَاتٍ .

(۵۴۱۳) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّبِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتًّا ، رَكْعَتَيْنِ ، وَأَرْبَعًا .

(۵۴۱۴) حضرت مسروق جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھا کرتے تھے، پہلے دو پھر چار۔

(۵۴۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهُمَا مَا شِئْتَ .

(۵۴۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے بعد پہلے دو رکعتیں پڑھ لو پھر اس کے بعد جتنی مرضی چاہو پڑھو۔

(۳۷۳) مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا

جو حضرات جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(۵۴۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ ، فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا . (ترمذی ۵۲۳۔ ابو داؤد ۱۱۲۳)

(۵۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے بعد کوئی نماز پڑھنی ہو چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۴۱۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا . (۵۴۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا . (۵۴۱۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۱۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا . (۵۴۱۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ لَا يُفْصِلُ بَيْنَهُنَّ . (۵۴۲۰) حضرت علقمہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان چاروں کے درمیان فصل نہیں کرتے تھے۔

(۵۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ صَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا . (۵۴۲۱) حضرت ابو حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود بن یزید کو جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۴۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَهَا أَرْبَعًا . (۵۴۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۲۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عَمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ . (۵۴۲۳) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب امام جمعہ کے دن سلام پھیرے تو دو رکعتیں پڑھے اور جب واپس چلا جائے تو دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۴۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ فِي الْأَرْبَعِ الَّتِي بَعْدَ الْجُمُعَةِ

أَنْ لَا يَسْلَمَ بَيْنَهُنَّ.

(۵۳۳۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے بعد کی چار رکعات میں مستحب یہ ہے کہ آدمی ان کے درمیان سلام نہ پھیرے۔

(۵۴۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۳۲۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۷۴) السَّاعَةُ الَّتِي يُكْرَهُ فِيهَا الشِّرَاءُ وَالْبَيْعُ

جمعہ کے دن وہ کون سا وقت ہے جس میں خرید و فروخت ممنوع ہے؟

(۵۴۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ كُثُومِ بْنِ جَبْرِ، قَالَ: قَالَ لِي مُسْلِمٌ بْنُ يَسَارٍ: إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ النَّهَارَ قَدْ انْتَصَفَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَا تَبْتَاعَنَّ شَيْئًا.

(۵۳۲۶) حضرت کثوم بن جبر فرماتے ہیں کہ حضرت مسلم بن یسار نے مجھ سے فرمایا کہ جمعہ کے دن جب تم دیکھو کہ دن آدھا ہو گیا ہے تو کوئی چیز نہ بیجو۔

(۵۴۲۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَمْنَعُ النَّاسَ الْبَيْعَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ.

(۵۳۲۷) حضرت ابن ابی ذنب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز جمعہ کی اذان کے بعد لوگوں کو خرید و فروخت سے منع کرتے تھے۔

(۵۴۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جُوَيْرٌ، عَنِ الصَّحَّاحِ، قَالَ: إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ حُرِّمَ الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ، حَتَّى تَقْضَى الصَّلَاةُ.

(۵۳۲۸) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سورج زائل ہو جائے تو خرید و فروخت حرام ہو جاتی ہے جب تک نماز ادا نہ کر لی جائے۔

(۵۴۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا قَالَا ذَلِكَ.

(۵۳۲۹) حضرت عطاء اور حضرت حسن بھی یوں ہی فرماتے ہیں۔

(۵۴۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُقَدَّامِ مَوْلَى لِقُرَيْشٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ شَيْئًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَقِيَهُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَقَالَ: تَارِكُنِي الْبَيْعَ، فَإِنِّي أَحْسِنُ اشْتَرَيْتُ مِنْكَ مَا اشْتَرَيْتُ بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

(۵۳۳۰) حضرت ابو مقدام مولیٰ قریش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت قاسم بن محمد نے جمعہ کے دن ایک آدمی سے کوئی چیز خریدی۔ پھر بعد میں اس سے ملاقات ہوئی تو اسے فرمایا کہ میری اس بیع کو ختم کر دو کیونکہ میں نے انجانے میں وہ چیز زوالِ شمس کے بعد خریدی تھی۔

(۵۴۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَوْ غَيْرِهِ، قَالَ: مَنْ بَاعَ شَيْئًا بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّ بَيْعَهُ مَرْدُودٌ، لِأَنَّ اللَّهَ نَهَى عَنِ الْبَيْعِ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. شَكَّ سُفْيَانٌ.

(۵۴۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس شخص نے جمعہ کے دن زوالِ شمس کے بعد بیع کی اس کی بیع مردود ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کی اذان کے بعد بیع سے منع کیا ہے۔

(۵۴۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ، عَنْ بُرَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: مَتَى يَحْرُمُ الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ الْأَذَانُ عِنْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، فَأَخَذْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَانَ التَّائِبَةَ الثَّالِفَةَ، فَأَذَّنَ عَلَى الزُّرَّاءِ لِيَجْتَمَعَ النَّاسُ، فَأَرَى أَنْ يَتَرَكَ الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ عِنْدَ التَّائِبَةِ.

(۵۴۳۲) حضرت برد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے عرض کیا کہ جمعہ کے دن خرید و فروخت کب ممنوع ہوتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ پہلے اذان امام کے نکلنے کے وقت ہوتی تھی۔ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک تیسری اذان کا اضافہ کیا، جس کے بعد لوگوں کو جمع کرنے کے لئے منارہ پر اذان دی جانے لگی تاکہ لوگ جمع ہو جائیں۔ میرے خیال کے مطابق اس وقت خرید و فروخت کو ترک کر دینا چاہئے۔

(۵۴۳۳) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونٍ، قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَنَادُونَ فِي الْأَسْوَاقِ: حَرَّمَ الْبَيْعُ، حَرَّمَ الْبَيْعُ.

(۵۴۳۳) حضرت ميمون فرماتے ہیں کہ اہل مدینہ کا معمول یہ تھا کہ جب جمعہ کے دن مؤذن اذان دے دیتا تو لوگ بازاروں میں اعلان کیا کرتے تھے کہ بیع حرام ہوگئی، بیع حرام ہوگئی۔

(۵۴۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ، قَالَ: فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَحْرُمَ الْبَيْعُ إِلَى أَنْ يَحِلَّ.

(۵۴۳۴) حضرت شعبی جمعہ کی ساعتِ قبولیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ بیع کے حرام ہونے سے حلال ہونے کا درمیانی وقت ہے۔

(۲۷۵) الرَّجُلُ يَرُوحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَيَسْتَقْبِلُهُ النَّاسُ مُنْصَرِفِينَ

اگر کوئی شخص جمعہ کے لئے چلے لیکن لوگوں کو جمعہ پڑھ کر واپس آتے دیکھے تو جاتا رہے یا

واپس مڑ جائے؟

(۵۴۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ أَنَّهُ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ، فَإِذَا النَّاسُ قَدْ اسْتَقْبَلُوهُ وَقَدْ صَلَّوْا، قَالَ: فَمَالَ إِلَى مَسْجِدٍ، أَوْ إِلَى دَارٍ فَصَلَّى، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ مَنْ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ النَّاسِ، لَا يَسْتَحْيِي مِنَ اللَّهِ.

(۵۴۳۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ جمعہ کے لئے چلے، لیکن آگے دیکھا کہ لوگ واپس آرہے ہیں تو وہ کسی مسجد یا کسی گھر کی طرف مڑ گئے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی اس بات پر کسی نے اشکال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو لوگوں سے حیا نہیں کرتا وہ اللہ سے بھی حیا نہیں کرتا۔

(۵۴۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، وَحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَقْبَلَكَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ صَلَّوْا، فَأَمُضِ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِنْ عَلِمْتَ مَا قَرَأَ بِهِ الْإِمَامُ، فَأَقْرَأْ بِهِ وَصَلْ.

(۵۴۳۶) حضرت ابن سیرین فرمایا کرتے تھے کہ جب لوگ تمہیں جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس جاتے ہوئے ملیں تو تم پھر بھی مسجد کی طرف چلے جاؤ۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ امام نے کون سی سورتوں کی قراءت کی تھی تو تم بھی انہی سورتوں کی تلاوت کرو۔

(۵۴۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَقِيَ النَّاسَ رَاجِعِينَ مِنَ الْجُمُعَةِ، فَمَالَ إِلَى دَارٍ، فَقِيلَ لَهُ؟ فَقَالَ: مَنْ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ النَّاسِ، لَا يَسْتَحْيِي مِنَ اللَّهِ.

قَالَ: وَقَالَ الْحَسَنُ، وَابْنُ سِيرِينَ: يَمْضِي.

(۵۴۳۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ جمعہ کے لئے چلے، لیکن آگے دیکھا کہ لوگ واپس آرہے ہیں تو وہ کسی گھر کی طرف مڑ گئے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی اس بات پر کسی نے اشکال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو لوگوں سے حیا نہیں کرتا وہ اللہ سے بھی حیا نہیں کرتا۔ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ وہ نماز کے لئے چلتا جائے۔

(۲۷۶) فِي الْقَوْمِ يُجْمَعُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِذَا لَمْ يَشْهَدُوا هَا؟

اگر کچھ لوگوں کو جمعہ کی نماز نہ مل سکی تو اب وہ جمعہ پڑھیں گے یا ظہر کی نماز؟

(۵۴۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: شَهِدْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ، وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ، وَزُرَّاءَ، وَمَسْلَمَةَ بْنَ كَهْمَلٍ، فَذَكَرَ زُرَّاءَ، وَالنَّخَعِيَّ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ، ثُمَّ صَلَّوْا الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا فِي مَكَانِهِمْ، وَكَانُوا



خائفین۔

(۵۴۳۸) حضرت موسیٰ بن مسلم کہتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت ابراہیم تمیمی، حضرت ابراہیم نخعی، حضرت زرارہ اور حضرت سلمہ بن کہیل کے ساتھ تھا۔ حضرت زرارہ اور حضرت تمیمی نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا تو انہوں نے جمعہ کی چار رکعتیں اسی جگہ پڑھ لیں وہ (ظالم حجاج بن یوسف) کے خوف سے چھپے ہوئے تھے۔

(۵۴۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحٍ، قَالَ: أَدْنُ مُؤَذِّنٍ وَنَحْنُ بِالرُّوحَاءِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ، فَجِئْنَا وَقَدْ صَلَّوْا، فَصَلَّى الْقَاسِمُ وَلَمْ يَجْمَعْ.

(۵۴۳۹) حضرت ارفؓ فرماتے ہیں کہ ہم مقام روحاء میں تھے کہ مؤذن نے اذان دی۔ جب ہم پہنچے تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے۔ حضرت قاسم نے اپنی نماز پڑھی اور جمعہ نہیں پڑھا۔

(۵۴۴۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي قَوْمٍ فَاتَتْهُمْ الْجُمُعَةُ، قَالَ: يُصَلُّونَ شَتَّى.

(۵۴۴۰) حضرت حسن ان لوگوں کے بارے میں جن کی جمعہ کی نماز فوت ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ علیحدہ علیحدہ نماز پڑھیں گے۔

(۵۴۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: لَا جَمَاعَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ.

(۵۴۴۱) حضرت علیؓ فرماتے ہیں جمعہ کی نماز کی جماعت امام کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔

(۵۴۴۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ عَبْدِ الطَّائِي، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَاضِي الْبَصْرَةِ، جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ وَفَاتَتْهُ، فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ.

(۵۴۴۲) حضرت جمیل بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت ایاس بن معاویہ جن دنوں بصرہ کے قاضی تھے، وہ جمعہ کے لئے آئے تو دیکھا کہ

نماز ہو چکی ہے۔ انہوں نے ہمیں ظہر کی چار رکعات پڑھائیں۔

(۵۴۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ أَنَا وَرَزَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَوَجَدْنَاهُمْ قَدْ صَلَّوْا، فَصَلَّيْنَا جَمِيعًا.

(۵۴۴۳) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت زر جمعہ کے دن مسجد آئے تو ہم نے دیکھا کہ لوگ جمعہ کی نماز پڑھ

چکے ہیں۔ چنانچہ ہم نے اکٹھے نماز پڑھ لی۔

(۲۷۷) مَنْ كَانَ يَحْتَثُّ عَلَى إِيْتَاكِ الْجُمُعَةِ، وَلَا يَرْخِصُ فِي تَرْكِهَا

جو حضرات جمعہ کی حاضری کی بھرپور ترغیب دیتے ہیں اور اس میں رخصت کے قائل نہیں

(۵۴۴۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحْصَرٍ أَبِي عَسَّانَ، عَنْ أَبِي طَبِيحَانَ الْجَنِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: تَوَتَّى الْجُمُعَةُ وَلَوْ حَبْرًا.

(۵۴۴۴) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لیے آنا ہوگا خواہ گھسنوں کے بل چل کر آنا پڑے۔

(۵۴۴۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ ، قَالَ : أَرَدْتُ الْجُمُعَةَ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ ، فَتَهَيَّأْتُ لِلذَّهَابِ ، ثُمَّ قُلْتُ : أَيْنَ أَذْهَبُ ، أَصَلَّى خَلْفَ هَذَا ؟ قَالَ : فَقُلْتُ مَرَّةً : أَذْهَبُ ، وَمَرَّةً : لَا أَذْهَبُ ، قَالَ : فَاجْتَمَعَ رَأْيِي عَلَى الذَّهَابِ ، قَالَ : فَتَنَادَانِي مُنَادٍ مِنْ جَانِبِ الْبَيْتِ : ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ﴾ .

قَالَ : وَجَلَسْتُ مَرَّةً أَكْتُبُ كِتَابًا ، فَعَرَضَ لِي شَيْءٌ ، إِنْ أَنَا كُتِبْتُ فِي كِتَابِي زَيْنَ كِتَابِي ، وَكُنْتُ قَدْ كَذَبْتُ ، وَإِنْ أَنَا تَرَكْتُهُ كَانَ فِي كِتَابِي بَعْضُ الْقُبْحِ ، وَكُنْتُ قَدْ صَدَقْتُ ، فَقُلْتُ مَرَّةً : أَكْتُبُهُ ، وَقُلْتُ مَرَّةً : لَا أَكْتُبُهُ ، قَالَ : فَاجْتَمَعَ رَأْيِي عَلَى تَرْكِهِ ، فَتَرَكْتُهُ ، قَالَ : فَتَنَادَانِي مُنَادٍ مِنْ جَانِبِ الْبَيْتِ : ﴿ يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ﴾ .

(۵۴۴۵) حضرت ميمون بن ابی شیبہ کہتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کے زمانے میں میں نے جمعہ کے لئے جانے کا ارادہ کیا اور تیاری بھی کر لی۔ پھر میرے دل میں خیال آیا کہ اس کے پیچھے کیا نماز پڑھوں؟ پھر کبھی مجھے خیال آتا کہ چلا جاؤں اور کبھی خیال آتا کہ نہ جاؤں۔ چنانچہ میری آخری رائے یہ ٹھہری کہ نماز کے لئے چلا جاتا ہوں۔ اتنے میں مجھے بیت اللہ کی جانب سے کسی پکارنے والے کی یہ آواز آئی (ترجمہ) اے ایمان والو! جب تم جمعہ کے دن نماز کی پکار سنو تو اللہ کے ذکر کی طرف تیزی سے چل پڑو اور خرید و فروخت کو چھوڑ دو۔ اسی طرح ایک مرتبہ میں ایک خط لکھنے بیٹھا تو ایک بات ذہن میں آئی جو خلاف حقیقت تھی لیکن اس کے لکھنے سے میرا خط مزین ہو جاتا۔ چنانچہ کبھی تو دل میں آتا کہ جھوٹ لکھ کر خط کو مزین کر دوں اور کبھی دل میں آتا کہ اس کو چھوڑ دوں اور خط کو سچ پر مشتمل رکھوں۔ بہر حال میری رائے اس کو چھوڑ دینے پر ٹھہری۔ اس پر مجھے بیت اللہ کی جانب سے کسی پکارنے والے کی یہ پکار سنائی دی (ترجمہ) اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو دنیا میں اور آخرت میں پختہ قول کے ذریعہ ثابت قدم رکھتا ہے۔

(۵۴۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَصِيلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : تَدَاكُرُوا الْجُمُعَةَ زَمَانَ الْمُخْتَارِ ، فَقَالَ : انْتَوَاهَا وَإِنْ بَلَغَ الْمَاءُ الْحَصَى .

(۵۴۴۶) حضرت ابوسنان کہتے ہیں کہ مختار کے زمانے میں جمعہ کی نماز کا ذکر آیا تو حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل نے فرمایا کہ جمعہ کی نماز کے لئے آؤ خواہ پانی کنکریوں تک پہنچ جائے۔

(۳۷۸) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ مَاشِيًا

جن حضرات کے نزدیک پییدل چل کر جمعہ کے لئے آنا مستحب ہے

(۵۴۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مَاشِيًا ، فَإِذَا رَجَعَ رَجَعَ كَيْفَ شَاءَ ، إِنْ شَاءَ مَاشِيًا ، وَإِنْ شَاءَ رَاكِبًا .

(۵۴۴۷) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے لئے پیدل آتے تھے اور جب واپس جانا ہوتا تو اپنی مرضی سے پیدل یا سوار ہو کر واپس جاتے۔

(۵۴۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ مَاشِيًا.

(۵۴۴۸) حضرت ولید بن ابی الولید فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ذوالحلیفہ سے جمعہ کے لئے پیدل آیا کرتے تھے۔

(۵۴۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ الرُّكُوبَ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ.

(۵۴۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے جمعہ اور عید کے لئے آتے ہوئے سوار ہونے کو مکروہ بتایا ہے۔

### (۲۷۹) الْحَدِيثُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ

جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے گپ شپ کا حکم

(۵۴۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحَلُّقِ لِلْحَدِيثِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ.

(۵۴۵۰) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے گفتگو کے حلقے لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۴۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَلَّقُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ.

(۵۴۵۱) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن نماز سے پہلے گفتگو کے لئے حلقہ لگایا کرتے تھے۔

(۵۴۵۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَمَا زَالَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى خَرَجَ الْإِمَامُ.

(۵۴۵۲) حضرت ابو الزاہریہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ جمعہ کے دن حضرت عبداللہ بن بسر کے ساتھ تھا، وہ امام کے نکلنے تک مجھ سے گفتگو کرتے رہے۔

(۵۴۵۳) حَدَّثَنَا جَدَى أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ.

(۵۴۵۳) حضرت ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن امام کے نکلنے تک ہم سے گفتگو کرتے رہے۔

(۵۴۵۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الصَّخَّاءُ بْنُ عُمَانَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ

يَتَرَبَّعُ وَيَسْتَوِي فِي مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ الْإِمَامُ.

(۵۳۵۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے چارزانو اور سیدھے بیٹھ کر گفتگو کیا کرتے تھے۔

(۳۸۰) فِي الْقُنُوتِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

(۳۸۰) جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنے کا حکم

(۵۴۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : الْقُنُوتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۴۵۵) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(۵۴۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقُنُوتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۵۶) حضرت مکحول جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵۴۵۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْقُنُوتُ فِي الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۴۵۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(۵۴۵۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ،

وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَقْنُتَا ، وَخَلَفَ عَلِيٌّ . فَقُلْتُ : أَقْنَتَ بِكُمْ ؟ قَالَ : لَا .

(۵۴۵۸) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ اور حضرت نعمان بن بشیر کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی،

ہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی جمعہ کی نماز پڑھی ہے۔ حضرت شریک کہتے ہیں

میں نے حضرت ابواسحاق سے پوچھا کہ کیا انہوں نے دعائے قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۵۴۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ قَبْلَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْنُتُونَ

فِي الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ تَرَكَ الْقُنُوتَ فِي الْجُمُعَةِ.

(۵۴۵۹) حضرت ابوبکر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانے سے پہلے لوگ جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھا کرتے

تھے، حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانے میں اسے چھوڑ دیا۔

(۵۴۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عُمَرَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ وَالْجُمُعَةِ.

(۵۴۶۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ اور فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۸۱) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ لِلْإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا سَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ

جو حضرات امام کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز کا سلام

پھیرنے کے بعد اپنے حجرے میں چلا جائے

(۵۴۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّكَ كَانَ يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ إِذَا صَلَّى أَنْ يَدْخُلَ .

(۵۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما امام کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز پڑھانے کے بعد اپنے حجرے میں چلا جائے۔

(۵۴۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّكَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ فَسَلَّمَ ، دَخَلَ .

(۵۴۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جمعہ کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد اپنے حجرے میں تشریف لے جاتے۔

(۵۴۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ .

(۵۴۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کی بعد کی دو رکعتیں گھر میں ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۲) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ أَنْ يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ

جو حضرات اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد جگہ بدل لی جائے

(۵۴۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ ، فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلَاتِي أَخَذَ بِيَدِي ، فَقَامَ فِي مَقَامِي ، وَأَقَامَنِي فِي مَقَامِهِ .

(۵۴۶۴) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو قلابہ کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کی، جب میں نے نماز پوری کر لی تو انہوں نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود میری جگہ کھڑے ہو گئے۔

(۵۴۶۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ ، وَحَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا قَضَى الْإِمَامُ صَلَاتَهُ تَحَوَّلَا مِنْ مَقَامِهِمَا .

(۵۴۶۵) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے عقبہ بن عبد الغافر اور حسان بن بلال کو دیکھا کہ انہوں نے جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہوں کو بدل لیا۔



(۵۴۶۶) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدْبِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي دَعَامَةُ بْنُ يَزِيدَ الْعَنْبَرِيُّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ أَبِي جُبَلٍ فِي الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ أَخَذَ بِيَدِي ، فَأَقَامَنِي فِي مَقَامِهِ الَّذِي كَانَ فِيهِ ، وَقَامَ فِي مَقَامِي .  
(۵۴۶۷) حضرت دعامہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجبل کے ساتھ نماز ادا کی، جب میں نے نماز پوری کر لی تو انہوں نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود میری جگہ کھڑے ہو گئے۔

(۵۴۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْجُمُعَةَ ، فَحَوَّلَنِي إِلَى مَكَانِهِ ، وَتَحَوَّلَ فِي مَكَانِي .  
(۵۴۶۸) حضرت حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صفوان بن محرز کے ساتھ نماز ادا کی، نماز کے بعد انہوں نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود میری جگہ کھڑے ہو گئے۔

(۵۴۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَطَاءٌ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَكَانِهِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِيهِمَا خُفَّةً ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ فَصَلَّى أَرْبَعًا ، هِيَ أَطْوَلُ مِنْ تَيْنِكَ .

(۵۴۶۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جمعہ کی نماز ادا کی اور پھر اپنی جگہ سے ہٹ گئے۔ پھر دو مختصر رکعتیں ادا فرمائیں۔ پھر اس جگہ سے ہٹے اور دو رکعات سے ذرا طویل چار رکعات ادا فرمائیں۔

(۵۴۶۹) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي الْخَوَّارِ ؛ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ بْنِ أَخْبِتِ نَمِرٍ ، يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَأَاهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةَ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : نَعَمْ ، صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ ، وَقَالَ : لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ ، إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلِّمَ ، أَوْ تَخْرُجَ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِذَلِكَ : أَنْ لَا نُوصِلَ صَلَاةً حَتَّى نَتَكَلَّمَ ، أَوْ نَخْرُجَ . (مسلم ۷۳ - ابوداؤد ۱۲۲)

(۵۴۶۹) حضرت عمر بن عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت نافع بن جبیر نے مجھے حضرت سائب بن اخت نمر کے پاس بھیجا کہ میں ان سے اس چیز کے بارے میں سوال کروں جو انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی نماز میں دیکھی ہو۔ میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان کے ساتھ مسجد سے ملحقہ کمرے میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ کھڑے کھڑے نماز ادا کی۔ جب وہ اندر آئے تو مجھے پیغام بھیج کر بلایا اور فرمایا کہ جو عمل تم نے آج کیا ہے وہ دو بارہ نہ کرنا۔ جب تم جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اسی جگہ کوئی نماز اس وقت تک نہ پڑھو جب تک کلام نہ کر لو یا بارہ نہ نکل جاؤ کیونکہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں اس بات کا حکم دیا ہے کہ ہم کسی نماز کو دوسری نماز کے ساتھ بغیر کلام اور بغیر جگہ چھوڑے نہ ملائیں۔

## (۳۸۳) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جن حضرات کے نزدیک نصفِ نہار کے وقت جمعہ کی نماز ادا کرنے کی اجازت ہے

(۵۴۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ نِصْفَ النَّهَارِ ، إِلَّا يَوْمَ جُمُعَةٍ .

(۵۴۷۰) حضرت عمرو بن عاص سوائے جمعہ کے باقی نمازوں کو نصفِ نہار کے وقت پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵۴۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَاةٌ كُلُّهُ .

(۵۴۷۱) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جمعہ کا دن سارا نماز کے لئے ہے۔

(۵۴۷۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : تَكْرَهُ الصَّلَاةَ نِصْفَ النَّهَارِ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۴۷۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ نصفِ نہار کے وقت نماز مکروہ ہے، البتہ جمعہ کی نماز ہو جاتی ہے۔

(۵۴۷۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنِ الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَلَمْ يَرَبِّهَا بَأْسًا .

(۵۴۷۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن قرہ سے جمعہ کے دن زوالِ شمس سے پہلے نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۴۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرٍ ، عَنْ مَبَّارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَكْرَهُ الصَّلَاةَ نِصْفَ النَّهَارِ ، إِلَّا يَوْمَ جُمُعَةٍ .

(۵۴۷۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نصفِ نہار کے وقت نماز مکروہ ہے، البتہ جمعہ کی نماز ہو جاتی ہے۔

(۵۴۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَاةٌ كُلُّهُ .

(۵۴۷۵) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جمعہ کا دن سارا نماز کے لئے ہے۔

(۵۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نِصْفَ النَّهَارِ .

(۵۴۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن نصفِ نہار کے وقت نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

## (۳۸۴) الْأَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن اذان دینے کا بیان

(۵۴۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : النَّدَاءُ الْأَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؛ الَّذِي يَكُونُ عِنْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ ، وَالَّذِي قَبْلَ ذَلِكَ مُحَدَّثٌ .

(۵۳۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کی اذان وہ ہے جو امام کے نکلنے کے وقت دی جائے، اگر کوئی اذان اس سے پہلے ہو تو وہ بدعت ہے۔

(۵۷۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: الْأَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؛ الَّذِي يَكُونُ عِنْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، وَالَّذِي قَبْلَ ذَلِكَ مُحَدَّثٌ.

(۵۳۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمعہ کی اذان وہ ہے جو امام کے نکلنے کے وقت دی جائے، اگر کوئی اذان اس سے پہلے ہو تو وہ بدعت ہے۔

(۵۷۷۹) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْعَازِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الْأَذَانُ الْأَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۳۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان بدعت ہے۔  
(۵۷۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَحَدَّثَ الْأَذَانَ الْأَوَّلَ عُثْمَانُ، لِيُؤْذِنَ أَهْلَ الْأَسْوَاقِ.

(۵۳۸۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بازار والوں کو اطلاع دینے کے لئے کیا۔  
(۵۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ: أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ. (بخاری ۹۱۲)

(۵۳۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے زمانے میں اذان اس وقت ہوتی تھی جب نبی پاک ﷺ جمعہ کے لئے تشریف لاتے، جب آپ خطبہ سے فارغ ہوتے تو اقامت کہی جاتی تھی۔

(۵۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ عِنْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، فَأَحَدَّثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ النَّاذِيَةَ الثَّلَاثَةَ عَلَى الزُّوْرَاءِ، لِيَجْتَمَعَ النَّاسُ.

(۵۳۸۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جمعہ کی اذان امام کے نکلنے کے وقت دی جاتی تھی۔ پھر حضرت عثمان امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ نے منارے پر ایک تیسری اذان کا آغاز کیا تاکہ لوگ جمع ہو جائیں۔

(۵۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْعَازِ، قَالَ: سَأَلْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: بِدْعَةٌ.

(۵۳۸۳) حضرت ہشام بن عاز کہتے ہیں کہ میں نے نافع مولى ابن عمر سے جمعہ کی اذان اول کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا کہ یہ بدعت ہے۔

(۲۸۵) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَقْرَأَ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ

جن حضرات کے نزدیک جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت پڑھنا مستحب ہے جس میں سجدہ ہو (۵۴۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ: (الْم تَنْزِيلُ) السَّجْدَةِ، وَسُورَةَ مِنَ الْمُفَصَّلِ. (۵۴۸۴) حضرت ابو الاحوص فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل السجدة اور مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۵۴۸۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَقْرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ. (۵۴۸۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات کو مستحب خیال کیا جاتا تھا کہ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت پڑھی جائے جس میں سجدہ ہو۔

(۵۴۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: مَا شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا بِ: (الْم تَنْزِيلُ)، وَ(هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ).

(۵۴۸۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں سورۃ الم تنزیل السجدة اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرمائی۔

(۵۴۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْغَدَاةَ، إِلَّا قَرَأَ سُورَةَ فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۵۴۸۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں ایسی سورت تلاوت فرمائی جس میں سجدہ تھا۔

(۵۴۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْحُشْرِ، وَسُورَةَ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الحشر اور سورۃ الجمعہ کی تلاوت فرمائی۔

(۵۴۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانُوا يَقْرَأُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ، فَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا، فَقَالَ: لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۵۴۸۹) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ لوگ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت کی تلاوت کرتے تھے جس میں سجدہ ہو، میں نے اس بارے میں حضرت محمد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِ : (الْم تَنْزِيلُ) ، وَ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ﴾ . (ترمذی ۵۲۰ - ابوداؤد ۱۰۶۷)

(۵۳۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تنزیل اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرمائی۔

(۵۹۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : أَمَّنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ ، فَصَلَّيْتُ وَرَأَيْتُهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَاةَ الْغَدَاةِ ، فَقَرَأَ : (الْم تَنْزِيلُ) وَ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ﴾ .

(۵۳۹۱) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف نے مدینہ میں ہماری امامت کرائی۔ انہوں نے جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تنزیل اور سورۃ دھر کی تلاوت فرمائی۔

(۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمَزٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِ : (الْم تَنْزِيلُ) ، وَ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ﴾ . (بخاری ۱۰۶۸ - مسلم ۶۶)

(۵۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تنزیل اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْأَعْوَرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْفَجْرَ ، فَقَرَأَ بِهِمْ بِ : (كَهَمِصْ) .

(۵۳۹۳) حضرت ابوحمزہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ کھمیس کی تلاوت فرمائی۔

(۲۸۶) مَا يَقْرَأُ بِهِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(۵۹۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوُعْدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِ : ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ ، قَرَأَ بِهِمَا فِيهِمَا .

(مسلم ۶۲ - ابوداؤد ۱۱۱۵)



(۵۴۹۳) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اگر عید جمعہ کے دن آجاتی تو آپ دونوں نمازوں میں انہی دونوں سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۵۴۹۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : اسْتَحْلَفَ مَرْوَا أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ ، وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ ، فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى ، وَفِي الْآخِرَةِ : ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ . فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : فَأَذْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيُّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا .

(مسلم ۶۱ - ابوداؤد ۱۱۷۷)

(۵۴۹۵) حضرت عبید اللہ بن ابی رافع فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا نائب بنایا اور خود مکہ چلا گیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ المنافقین کی تلاوت فرمائی۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھنے کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے ان سے کہا کہ آپ نے ان دوسو سورتوں کی تلاوت کی ہے جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی پاک ﷺ کی تلاوت کی سورتوں کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۵۴۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُعْوَلٍ ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطْنِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ ، وَ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ .

(ابوداؤد ۱۰۶۸ - نسائی ۷۳۶)

(۵۴۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقین کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۵۴۹۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِـ : ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ﴾ .

(ابوداؤد ۱۱۸ - نسائی ۷۳۹)

(۵۴۹۷) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۵۴۹۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَنَسٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، أَرَى فِيهِمْ جَعْفَرٌ ، قَالَ : كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ ، فَأَمَّا سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَيُسْرُّ بِهَا الْمُؤْمِنُ وَيُخَرِّضُهُمْ ، وَأَمَّا سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ فَيُؤَيِّسُ بِهَا الْمُنَافِقِينَ وَيُؤْبِخُهُمْ بِهَا .

(۵۳۹۸) حضرت حکم مدینہ کے کچھ لوگوں جن میں حضرت ابو جعفر بھی شامل ہیں سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن سورۃ الجمعۃ اور سورۃ المنافقین کی تلاوت کی جاتی تھی۔ سورۃ الجمعہ میں اہل ایمان کو خوشخبری دی جاتی اور انہیں حوصلہ دیا جاتا اور سورۃ منافقین میں منافقوں کو ڈرایا جاتا اور ان کی حوصلہ شکنی کی جاتی تھی۔

(۵۴۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي مُوسَى الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ﴾.

(۵۴۹۹) حضرت عمیر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو موسیٰ کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقین کی تلاوت کی۔

(۵۵۰۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ الْجُمُعَةَ، فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾.

(۵۵۰۰) حضرت محمد بن عجلان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز اور حضرت ابو بکر بن عمرو کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی۔ ان دونوں نے پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت فرمائی۔

(۵۵۰۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الْقِرَاءَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، قَالَ: يَقْرَأُ الْإِمَامُ بِمَا شَاءَ.

(۵۵۰۱) حضرت حسن جمعہ کی نماز کی قراءت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام جہاں سے چاہے پڑھ لے۔

(۳۸۷) السَّاعَةُ الَّتِي تُرْجَى يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت

(۵۵۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ حَصِيرَةَ، فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ: مَا بَيْنَ خُرُوجِ الْإِمَامِ إِلَى أَنْ تَقْضَى الصَّلَاةُ.

(۵۵۰۲) حضرت عوف بن حصیرہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت امام کے نکلنے سے لے کر نماز ادا کرنے تک ہے۔

(۵۵۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۵۵۰۳) حضرت عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت عصر سے مغرب تک ہے۔

(۵۵۰۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: السَّاعَةُ الَّتِي تُذَكَّرُ فِي الْجُمُعَةِ: مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۵۵۰۴) حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت عصر سے مغرب تک ہے۔

(۵۵۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لُبَيْكٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، مِثْلَهُ.

(۵۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یونہی منقول ہے۔

(۵۵۰۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَسُئِلَ عَنِ السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: فَقُلْتُ هِيَ السَّاعَةُ الَّتِي اخْتَارَ اللَّهُ لَهَا، أَوْ فِيهَا الصَّلَاةُ، قَالَ: فَمَسَحَ رَأْسِي، وَبَرَكَ عَلَيَّ، وَأَعْجَبَهُ مَا قُلْتُ.

(۵۵۰۶) حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا کہ کسی نے ان سے جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے کہا کہ یہ وہی وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے نماز کو اختیار فرمایا ہے۔ یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا، مجھے برکت کی دعا دی اور میری بات کو پسند فرمایا۔

(۵۵۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: هِيَ عِنْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ.

(۵۵۰۷) حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت امام کے نکلنے کا وقت ہے۔

(۵۵۰۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَمْلُوكِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ إِحْدَى هَذِهِ السَّاعَاتِ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ، أَوْ الْإِمَامُ عَلَى الْمَنْبَرِ، أَوْ عِنْدَ الْإِقَامَةِ.

(۵۵۰۸) حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت ان اوقات میں سے اس وقت ہے جب مؤذن اذان دیتا ہے، جب امام منبر پر بیٹھتا ہے، جب اقامت ہوتی ہے۔

(۵۵۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ هِيَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ، فِي وَقْتِ الصَّلَاةِ.

(۵۵۰۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت نماز کے وقت میں زوالِ شمس کے بعد ہے۔

(۵۵۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَحْرُمَ الْبَيْعُ إِلَى أَنْ يَحُلَّ.

(۵۵۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت بیع کے حرام ہونے سے حلال ہونے کے درمیان ہے۔

(۵۵۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: هِيَ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۵۵۱۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت عصر کے بعد کا وقت ہے۔

(۵۵۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ

أَفْعَى، قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ: إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِثْلُ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَإِنَّ فِيهِ لَسَاعَةً تَفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ، فَقُلْنَا: أَيُّ سَاعَةٍ؟ فَقَالَتْ: حِينَ يَنَادِي الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ.

(۵۵۱۲) حضرت سلامہ بنت افعی کہتی ہیں کہ میں کچھ عورتوں کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھی، وہ فرما رہی تھیں کہ جمعہ کا دن یوم عرفہ کی طرح ہے، اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ہم نے سوال کیا کہ وہ کون سی گھڑی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے۔

(۵۵۱۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَسَّانِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ نَيْلِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ أَفْعَى، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِثْلُ يَوْمِ عَرَفَةَ، تَفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهُ الْعَبْدَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ، قِيلَ: وَآيَةُ سَاعَةٍ؟ قَالَتْ: إِذَا أَدَّيْنِ الْمُؤَذِّنُ لِبَلَاةِ الْعِدَاةِ.

(۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جمعہ کا دن یوم عرفہ کی طرح ہے، اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرتا ہے وہ اسے عطا کر دی جاتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ وہ کون سی گھڑی ہے؟ انہوں نے فرمایا جب مؤذن فجر کی اذان دیتا ہے۔

(۵۵۱۴) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِنَّ السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۵۵۱۴) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعت قبولیت عصر کے بعد کا وقت ہے۔

(۲۸۸) فِي تَخْطِي الرِّقَابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

گردنیں پھلانگ کر آنے کا حکم

(۵۵۱۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، وَمَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَلَانُ، أَمَا جَمَعْتَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمَا رَأَيْتَنِي؟ قَالَ: قَدْ رَأَيْتُكَ آتِيَةً وَأَذْبِتَ. (ابوداؤد ۱۱۱۱- ابن خزيمة ۱۸۱۱)

(۵۵۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کا خطبہ سن رہے تھے کہ ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور آ کر نبی پاک ﷺ کے قریب بیٹھ گیا۔ جب نبی پاک ﷺ نے نماز پوری فرمائی تو اس سے فرمایا کہ تم نے جمعہ کی نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے کہا کہ کیا آپ نے مجھے نہیں دیکھا؟ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں دیکھا تھا کہ پہلے تم نے تاخیر کی اور پھر لوگوں کو تکلیف پہنچائی۔

(۵۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَيْمِرَةَ، قَالَ: مِثْلُ

- الَّذِي يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ ، كَالرَّافِعِ قَدَمَيْهِ فِي النَّارِ ، وَوَضِعُهُمَا فِي النَّارِ .  
 (۵۵۱۶) حضرت خیمہ فرماتے ہیں کہ اس شخص کی مثال جو جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آئے اس شخص کی سی ہے جو آگ میں ایک قدم رکھ رہا ہو اور ایک قدم اٹھا رہا ہو۔
- (۵۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ ، قَالَ : قَالَ : سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : لَأَنْ أَصْلَى الْجُمُعَةَ بِالْحَرَّةِ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّخَطُّي .  
 (۵۵۱۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں مقام حرہ میں نماز پڑھ لوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگوں۔
- (۵۵۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا انْتَهَى قَامَ ، يَعْنِي وَلَمْ يَتَخَطَّ .  
 (۵۵۱۸) حضرت عبید بن حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن مغیرہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے لئے آئے ، جب وہ مفوں تک پہنچے تو کھڑے ہو گئے اور گردنیں نہیں پھلانگیں۔
- (۵۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ مُحَمَّدٌ : إِنَّ مُحَمَّدًا يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَلَكِنَّهُ أَتَخَطَّى ، إِنَّمَا أَجِئُ فَاَقُومُ فَيَعْرِفُنِي الرَّجُلُ ، فَيُوسِّعُ لِي .  
 (۵۵۱۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ محمد جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے۔ حالانکہ میں گردنیں نہیں پھلانگتا بلکہ لوگ مجھے دیکھ کر خود جگہ دے دیتے ہیں۔
- (۵۵۲۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُمَيْدِ الْأَصَمِّ ، عَنْ أَبِي قَبِيْسٍ ، قَالَ : دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيْضٌ حَسَنٌ ، فَرَأَى مَكَانًا فِيهِ سَعَةٌ فَجَلَسَ وَلَمْ يَتَخَطَّ .  
 (۵۵۲۰) حضرت ابوقیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے ، آپ نے سفید رنگ کے خوبصورت کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے۔ آپ ایک کھلی جگہ دیکھ کر وہیں بیٹھ گئے اور لوگوں کی گردنوں کو نہیں پھلانگا۔
- (۵۵۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ إِذَا كَانَ فِي الْمَسْجِدِ سَعَةٌ .  
 (۵۵۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر مفوں کے اگلے حصے میں گنجائش موجود ہو تو گردنوں کو پھلانگنے میں کوئی حرج نہیں۔
- (۵۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ شَرِيحًا جَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَجَلَسَ ، يَعْنِي وَلَمْ يَتَخَطَّ .  
 (۵۵۲۲) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن دوران خطبہ تشریف لائے



اور آکر بیٹھ گئے۔ گردنوں کو پھلانگ کر آگے نہیں بڑھے۔

(۵۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : إِيَّاكَ وَتَخْطِي رِقَابِ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَاجْلِسْ حَيْثُ تَبْلُغُكَ الْجُمُعَةُ .

(۵۵۲۳) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن گردنوں کو پھلانگ کر آگے بڑھنے سے اجتناب کرو، جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جاؤ۔

(۵۵۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : لِأَنَّ أَصْلَى بِالْحَرَّةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ اتَّخِطَى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مقام حرہ میں نماز پڑھ لوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگوں۔

(۵۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ ، عَنْ خَوَاتِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : لِأَنَّ أَدْعَ الْجُمُعَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ اتَّخِطَى رِقَابَ النَّاسِ .

(۵۵۲۵) حضرت کعب بن جریج فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی نماز چھوڑ دوں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگوں۔

### ( ۲۸۹ ) الْجُمُعَةُ يُؤَخِّرُهَا الْإِمَامُ حَتَّى يَذْهَبَ وَقْتُهَا

اگر امام جمعہ کو اتنا مؤخر کر دے کہ وقت جانے لگے تو کیا کیا جائے ؟

(۵۵۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : أَطَالَ بَعْضُ الْأَمْرَاءِ الْخُطْبَةَ ، فَأَنْكَبْتُ بَدْيَ حَتَّى أَذْمَيْتُهَا ، ثُمَّ قُمْتُ وَأَخَذْتُ السِّبَاطَ ، فَمَضَيْتُ فَخَرَجْتُ .

(۵۵۲۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ ایک امیر نے ایک مرتبہ خطبہ بہت لمبا کر دیا تو میں نے اپنے ہاتھ کا پھوڑا پھاڑ دیا جس سے خون نکلنے لگا۔ میں اس بہانے سے اٹھا (تاکہ جا کر اپنی نماز پڑھ لوں) اتنے میں اس کے دربانوں نے مجھے پکڑ لیا۔ لیکن میں بھی پھر چلتا رہا اور باہر نکل گیا۔

(۵۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ سَوَّارٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ سَبْرَةَ : أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا الْأَمِيرُ ، جَانِبَ الْجُمُعَةِ ، فَجَمَعَ بِنَا ، فَمَا زَالَ يَخْطُبُ وَيَقْرَأُ الْكُتُبَ حَتَّى مَضَى وَقْتُ الْجُمُعَةِ ، وَلَمْ يَنْزِلْ يُصَلِّي . فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ : فَمَا قُمْتَ فَصَلَّيْتَ ؟ قَالَ : لَا وَاللَّهِ ، خَشِيتُ أَنْ يَقَالَ : رَجُلٌ مِنْ آلِ عُمَرَ ، قَالَ : فَمَا صَلَّيْتَ قَاعِدًا ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : فَمَا أَوْمَأْتَ ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : ثُمَّ مَا زَالَ يَخْطُبُ وَيَقْرَأُ حَتَّى

مَضَى وَفَتَّ الْعَصْرَ وَلَمْ يَنْزِلْ يُصَلِّيْ ، فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ : فَمَا قُمْتَ صَلَّيْتَ ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : فَمَا صَلَّيْتَ قَاعِدًا ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : فَمَا أَوْمَأْتَ ؟ قَالَ : لَا .

(۵۵۲۷) حضرت عبدالواحد بن سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت سالم نے ایک مرتبہ حضرت قاسم بن محمد کو بتایا کہ جب ہمارا امیر ہمارے پاس آیا اور اس نے ہمیں جمعہ پڑھایا تو وہ اتنی دیر تقریر کرتا رہا اور خطوط پڑھتا رہا کہ جمعہ کا وقت نکل گیا لیکن اس نے نیچے اتر کر نماز نہیں پڑھائی۔ یہ سن کر حضرت قاسم نے ان سے کہا کہ پھر آپ نے کھڑے ہو کر اپنی نماز نہیں پڑھی؟ سالم نے کہا نہیں، خدا کی قسم! مجھے یہ ڈر تھا کہ لوگ کہیں گے کہ عمر کی اولاد میں سے ایک آدمی نے یوں کیا ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ آپ نے بیٹھ کر نماز نہیں پڑھی؟ سالم نے کہا نہیں۔ حضرت قاسم نے پوچھا کہ آپ نے اشارے سے بھی نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ پھر حضرت سالم نے بتایا کہ وہ تقریر کرتا رہا اور خط پڑھتا رہا یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت بھی گزر گیا لیکن اس نے اتر کر نماز نہیں پڑھائی۔ حضرت قاسم نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے اٹھ کر نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ قاسم نے پوچھا کہ آپ نے بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ قاسم نے پوچھا کہ کیا آپ نے اشارے سے بھی نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(۵۵۲۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُبَيْدَةَ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : أَخَّرَ الْحَجَّاجُ الْجُمُعَةَ ، فَلَمَّا صَلَّى صَلَاتَهَا مَعَهُ أَبُو جَحِيفَةَ ، ثُمَّ قَامَ فَوَصَلَهَا بِرُكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَبَا بَكْرٍ ، أَشْهَدُكَ أَنَّهَا الْعَصْرُ .

(۵۵۲۸) حضرت ابو بکر بن عمرو بن عتبہ زہری فرماتے ہیں کہ حجج نے جمعہ کو مؤخر کیا، جب اس نے نماز پڑھائی تو حضرت ابو جحیفہ نے اس کے ساتھ بھی نماز پڑھی اور پھر بعد میں دو رکعتیں بھی پڑھیں۔ پھر فرمایا اے ابو بکر! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ یہ عصر کی نماز ہے۔

(۵۵۲۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الْجُمُعَةَ ، فَكُنْتُ أَنَا أَصْلَى ، وَإِبْرَاهِيمُ وَسَعِيدُ بْنُ جَبْرِ نَصَلَى الظُّهْرَ ، ثُمَّ نَتَحَدَّثُ وَهُوَ يَخْطُبُ ، ثُمَّ نَصَلَّى مَعَهُمْ ، ثُمَّ نَجْعَلُهَا نَافِلَةً .

(۵۵۲۹) حضرت ابراہیم بن مہاجر فرماتے ہیں کہ حجج جمعہ کی نماز کو بہت مؤخر کیا کرتا تھا، اس وجہ سے میں، حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر ظہر کی نماز پڑھ لیتے تھے اور اس کے خطبے کے دوران باتیں کرتے تھے۔ پھر ہم لوگوں کے ساتھ نفل کی نیت سے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَجْلِسُ مَعَ مَسْرُوقٍ ، وَأَبَى عُبَيْدَةَ زَمَنَ زِيَادٍ ، فَإِذَا دَخَلَ وَفَتَّ الصَّلَاةَ قَامَا فَصَلَّيَا ، ثُمَّ يَجْلِسَانِ حَتَّى إِذَا أَدْنَى الْمُؤَذِّنُ وَخَرَجَ الْإِمَامُ ، قَامَا فَصَلَّيَا مَعَهُ ، وَيَقْعَلَانِيهِ فِي الْعَصْرِ .

(۵۵۳۰) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ میں زیادہ کے زمانے میں حضرت مسروق اور حضرت ابوعبیدہ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا۔ جب نماز کا وقت آتا تو وہ دونوں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے پھر بیٹھ جاتے۔ پھر جب مؤذن اذان دیتا تو امام نکلتا تو وہ کھڑے ہو کر اس کے ساتھ بھی نماز پڑھتے تھے اور ایسا وہ عصر کے وقت کیا کرتے تھے۔

(۵۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ؛ أَنَّ الْحَجَّاجَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ، فَأَوَّماً أَبُو وَإِلٍ وَهُوَ جَالِسٌ۔  
(۵۵۳۱) حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حجج نے نماز کو مؤخر کیا تو حضرت ابو وائل نے بیٹھے بیٹھے اشارے سے نماز پڑھ لی۔  
(۵۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ بِالْكُوفَةِ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَتَوَلَّى بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّى لِلنَّاسِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ أَجَانِكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمْ فِيمَا قَبَلْنَا، فَسَمِعَ وَطَاعَةً، أَمْ ابْتَدَعْتَ مَا صَنَعْتَ الْيَوْمَ؟ قَالَ: لَمْ يَأْتِنِي مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ، وَمَعَادَ اللَّهِ أَنْ أَكُونَ ابْتَدَعْتُ، أَبِي اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَنْ نَنْتَظِرَكَ بِصَلَاتِنَا وَأَنْتَ فِي حَوَائِجِكَ۔  
(۵۵۳۲) حضرت قاسم بن عبد الرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ولید بن عقبہ نے کوفہ میں نماز میں تاخیر کر دی۔

میں مسجد میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا تھا کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور نماز کا اعلان کر کے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ ولید بن عقبہ نے پیغام بھیج کر انہیں بلوایا اور ان سے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ اگر امیر المؤمنین کی طرف سے آپ کے پاس کوئی حکم آیا ہے تو ہم اسے سنتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں اور اگر ایسا نہیں تو پھر آپ نے آج بدعت کا ارتکاب کیا ہے؟ حضرت عبد اللہ نے فرمایا کہ میرے پاس امیر المؤمنین کی طرف سے کوئی حکم نہیں آیا اور میں بدعت کے ارتکاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اس بات کا انکار ہے کہ ہم نماز کے لئے تمہارا انتظار کرتے رہیں اور تم اپنے کاموں میں مشغول رہو۔

(۵۵۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ قَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِشَقِيقٍ: إِنَّ الْحَجَّاجَ يُبْسِتُ الْجُمُعَةَ، قَالَ: تَكْتُمُ عَلَيَّ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: صَلَّهَا فِي بَيْتِكَ لَوْ قَبِيهَا، وَلَا تَدْعِ الْجَمَاعَةَ۔  
(۵۵۳۳) حضرت زبیر قان فرماتے ہیں کہ میں نے شقیق سے کہا کہ حجج ہمارا جمعہ ضائع کر دیتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم راز رکھو تو تمہیں ایک بات کہوں؟ میں نے کہا ہاں راز رکھوں گا۔ انہوں نے فرمایا کہ نماز کو اس کے وقت میں گھر میں پڑھ لیا کرو اور اسے جماعت کے لئے نہ چھوڑو۔

(۲۹۰) فِي رَفْعِ الْأَيْدِي فِي الدُّعَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا

(۵۵۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: رَفَعَ الْأَيْدِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُحَدَّثٌ۔

(۵۵۳۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا بدعت ہے۔

(۵۵۳۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الْجُمُعَةِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ .

(۵۵۳۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر نے اٹھائے۔

(۵۵۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ دُعَائَهُمُ الَّذِي يَدْعُوهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَكَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ .

(۵۵۳۶) حضرت طاووس جمعہ کے دن لوگوں کے انداز دعا کو ناپسند فرماتے تھے اور اپنے ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(۵۵۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : رَفَعَ الْإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَدَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَرَفَعَ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ : مَا لَهُمْ ، قَطَعَ اللَّهُ أَيْدِيَهُمْ .

(۵۵۳۷) حضرت عبد اللہ بن مرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ امام نے جمعہ کے دن منبر پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو لوگوں نے بھی ہاتھ اٹھائے۔ حضرت مسروق نے فرمایا کہ انہیں کیا ہوا! اللہ ان کے ہاتھوں کو کاٹے۔

(۵۵۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى بَشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ، حَتَّى كَادَ يَسْتَلْقَى خَلْفَهُ .

(۵۵۳۸) حضرت عمارہ بن رویہ کہتے ہیں کہ انہوں نے بشر بن مروان کو دعائیں اتنے زیادہ ہاتھ اٹھاتے دیکھا کہ عین ممکن تھا کہ وہ پیچھے گر جاتا۔

(۵۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ ، قَالَ : رَأَى بَشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَقَالَ : قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدَيْهِ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ الْمُسَبَّحَةِ .

(۵۵۳۹) حضرت عمارہ بن رویہ نے بشر بن مروان کو دیکھا کہ وہ منبر پر کھڑا اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر رہا ہے۔ انہوں نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اللہ ان دونوں ہاتھوں کو تباہ کرے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ خطبہ میں صرف اتنا اشارہ کیا کرتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے انگشت شہادت سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(۲۹۱) الْجُمُعَةُ مَعَ الرَّجُلِ يَغْلِبُ عَلَى الْمِصْرِ

جمعہ کسی بھی امام کے ساتھ پڑھا جاسکتا ہے

(۵۵۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلُّونَ مَعَ

الْمُخْتَارِ الْجُمُعَةِ، وَيَحْتَسِبُونَ بِهَا.

(۵۵۳۰) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے ساتھی مختار ثقفی کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے اور اس کو جمعہ شمار کرتے تھے۔

(۵۵۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُقْبَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ جَمَعَ مَعَ الْمُخْتَارِ.

(۵۵۳۱) حضرت یزید بن ابی سلیمان کہتے ہیں کہ ابو وائل نے مختار ثقفی کے ساتھ جمعہ ادا کیا۔

(۲۹۲) (الْإِمَامُ يَكُونُ مُسَافِرًا فَيَمُرُّ بِالْمَوْضِعِ

امام اگر سفر کی حالت میں کہیں سے گزرے تو وہ خود جمعہ پڑھائے گا یا نہیں؟

(۵۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى السُّوَيْدَاءِ مُتَبَدِّئًا، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ أَذَّنَ الْمُزَنَّ، فَجَمَعُوا لَهُ حَصَبَاءَ، قَالَ: فَقَامَ فَخَطَبَ، ثُمَّ صَلَّى الْجُمُعَةَ رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: الْإِمَامُ يُجْمَعُ حَيْثُ مَا كَانَ.

(۵۵۳۲) حضرت صالح بن سعید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ مقام سویداء کی طرف گیا۔ جب جمعہ کا وقت یا تو موزن نے اذان دی، لوگوں نے ان کے لئے نکر یوں اور سنگریزوں کو جمع کیا۔ انہوں نے خطبہ دیا اور پھر جمعہ کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر فرمایا کہ امام جہاں کہیں بھی ہو جمعہ پڑھائے گا۔

(۵۵۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةَ الْجُمُعَةَ بِالْخَيْلَةِ فِي الضُّحَى، ثُمَّ خَطَبَنَا.

(۵۵۳۳) حضرت سعید بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے مقام خیلہ میں چاشت کے وقت ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور پھر یہ دیا۔

(۲۹۳) (الصَّلَاةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السُّدَّةِ وَالرَّحْبَةِ

مسجد کے برآمدے اور محن میں جمعہ کی نماز پڑھانے کا حکم

(۵۵۳۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ (ح) وَعَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُمَا قَالَا: مَنْ لَمْ يَصَلِّ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ.

(۵۵۳۴) حضرت حسن اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی نماز مسجد میں نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(۵۵۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السُّدَّةِ.



(۵۵۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز برآمدہ میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۵۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّحِيَةِ وَإِنْ كَانَ يَقْدِرُ أَنْ يَدْخُلَ فَلَا صَلَاةَ لَهُ .

(۵۵۳۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز صحن میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، اور اگر اندر داخل ہونے میں کوئی مانع نہ ہو نماز نہیں ہوگی۔

(۵۵۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ صَلَّى فِي السُّدَّةِ .

(۵۵۳۷) حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ کو دیکھا کہ انہوں نے برآمدے میں نماز پڑھائی۔

(۵۵۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَا : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرٍ

أَتَى عَلَى رِجَالٍ جُلُوسٍ فِي الرَّحِيَةِ ، فَقَالَ : ادْخُلُوا الْمَسْجِدَ ، فَإِنَّهُ لَا جُمُعَةَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ .

(۵۵۳۸) حضرت زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ مسجد کے برآمدے میں بیٹھے

ہوئے ہیں۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ مسجد میں چلے جاؤ کیونکہ جمعہ صرف مسجد میں ہی ہوتا ہے۔

(۵۵۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا جُمُعَةَ لِمَنْ صَلَّى فِي

الرَّحِيَةِ ، إِلَّا أَنْ لَا يَقْدِرَ عَلَى الدُّخُولِ .

(۵۵۳۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اندر جانے پر قادر ہو اور اندر نہ جائے اور برآمدے میں نماز پڑھ لے تو اس

نماز نہیں ہوئی۔

( ۲۹۴ ) مَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَاءَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا لَمْ يَسْمَعْ الْخُطْبَةَ

اگر کوئی شخص خطبہ نہ سن رہا ہو تو اس کے لئے قراءت قرآن کی اجازت ہے

( ۵۵۴۰ ) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الصَّلْتِ الرَّبْعِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِذَا

تَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَافْرَأْ .

(۵۵۴۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب تم امام کی قراءت نہ سنو تو خود قراءت کر لو۔

( ۲۹۵ ) فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ وَيَوْمِهَا

جمعہ کے دن کی فضیلت کا بیان

( ۵۵۴۱ ) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. (ابن خزيمة ۱۷۳۸- بيهقي ۲۹۷۱)

(۵۵۵۱) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں کہ دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔

(۵۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ: إِنَّ سَيِّدَ الْأَيَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَسَيِّدَ الشُّهُورِ رَمَضَانُ .

(۵۵۵۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے اور مہینوں کا سردار رمضان کا مہینہ ہے۔

(۵۵۵۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْأَجْلَحِ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً ، مَا دَعَا اللَّهُ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ بِشَيْءٍ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ .

(بخاری ۶۳۰۰- مسلم ۵۸۳)

(۵۵۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ مسلمان بندہ اس میں اللہ تعالیٰ سے جو دعا بھی مانگتا ہے اس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

(۵۵۵۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ. (ابوداؤد ۱۵۲۶- احمد ۸/۴)

(۵۵۵۷) حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن وہ خوفناک آواز آئے گی جو انسانوں کو موت کے گھاٹ اتار دے گی۔

(۵۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ: لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ بِیَوْمٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنَ الْجُمُعَةِ ، إِنَّهَا إِذَا طَلَعَتْ فَرِغَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ ، اللَّذَيْنِ عَلَيْهِمَا الْحِسَابُ وَالْعَذَابُ .

(۵۵۵۹) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سے اہم کسی دن میں سورج طلوع نہیں ہوا۔ جب جمعہ کا سورج طلوع ہوتا ہے تو جن دنوں کے علاوہ ہر چیز ڈرجاتی ہے کیونکہ حساب و کتاب انہی کا ہوگا۔

(۵۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ: الصَّدَقَةُ تُضَاعَفُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۵۶۱) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن صدقے کا ثواب دوگنا ہو جاتا ہے۔

(۵۵۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، أَنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِكِفْرٍ لَهُ الْخَلَائِقُ

وَالْجَنُّ وَالْإِنْسُ، وَإِنَّهُ لَتَضَاعَفُ فِيهِ الْحَسَنَةُ وَالسَّيِّئَةُ، وَإِنَّهُ لَيَوْمُ الْقِيَامَةِ.

(۵۵۵۷) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ساری مخلوق اور جن و انس ڈر جاتے ہیں، اس دن نیکی اور گناہ کا بدلہ دوگنا کر دیا جاتا ہے اور یہی قیامت کا دن ہوگا۔

(۵۵۵۸) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ، لَا يَسْأَلُ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أُعْطِيَ سُؤْلُهُ، قِيلَ: أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ؟ قَالَ: حَيْثُ تَقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى الْاِنْصِرَافِ مِنْهَا. (ترمذی ۳۹۰۔ ابن ماجہ ۱۱۳۸)

(۵۵۵۸) حضرت عبد اللہ مرزئی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرتا ہے وہ اسے دے دی جاتی ہے۔ آپ سے پوچھا گیا کہ وہ کون سی گھڑی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز گھڑی ہونے سے لے کر نماز سے فارغ ہونے کا وقت۔

(۵۵۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَرِيدٍ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ، وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللَّهِ، وَأَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ، فِيهِ خُمُسُ خَلْقِ اللَّهِ فِيهِ آدَمُ، وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ، وَفِيهِ تَوَقَّى اللَّهُ آدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللَّهُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أُعْطَاهُ إِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، مَا مِنْ مَلِكٍ مُقَرَّبٍ، وَلَا أَرْضٍ، وَلَا سَمَاءٍ، وَلَا رِيَّاحٍ، وَلَا جِبَالٍ، وَلَا بَحْرٍ إِلَّا هُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. (ابن ماجہ ۱۰۸۳۔ احمد ۳/۳۲۰)

(۵۵۵۹) حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کا دن دنوں کا سردار اور اللہ کے نزدیک سب سے افضل دن ہے۔ یہ دن اللہ کے نزدیک عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے بھی زیادہ اہم ہے۔ اس دن میں پانچ خوبیاں ہیں: ① اس میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا ② اس میں آدم علیہ السلام کو زمین پر اتار دیا گیا ③ اس میں آدم علیہ السلام کی وفات ہوئی ④ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرتا ہے وہ اسے دے دی جاتی ہے، اگر حرام کا سوال نہ کرے ⑤ اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ زمین و آسمان، ہواؤں، پہاڑوں اور سمندروں میں کوئی ایسا مقرب فرشتہ نہیں جو جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

(۵۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ، وَفِي يَدِهِ كَالْبُرْءَةِ الْبَيْضَاءِ، فِيهَا كَالْكُتْبَةِ السَّوْدَاءِ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ! مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ.

قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الْجُمُعَةُ؟ قَالَ: لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ. قَالَ: قُلْتُ: وَمَا لَنَا فِيهَا؟ قَالَ: تَكُونُ عِيدًا لَكَ وَلِقَوْمِكَ

مِنْ بَعْدِكَ ، وَيَكُونُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى تَبَعًا لَكَ .

قَالَ : قُلْتُ : وَمَا لَنَا فِيهَا ؟ قَالَ : لَكُمْ فِيهَا سَاعَةٌ ، لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، هُوَ لَهُ قَسَمٌ إِلَّا أُعْطَاهُ إِيَّاهُ ، أَوْ لَيْسَ لَهُ بِقَسَمٍ إِلَّا ذُخِرَ لَهُ عِنْدَهُ مَا هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ ، أَوْ يَتَعَوَّذُ بِهِ مِنْ شَرٍّ ، هُوَ عَلَيْهِ مَكْتُوبٌ إِلَّا صَرَفَ عَنْهُ مِنَ الْبَلَاءِ مَا هُوَ أَكْثَرُ مِنْهُ .

قَالَ : قُلْتُ لَهُ : وَمَا هَذِهِ النَّكَّةُ فِيهَا ؟ قَالَ : هِيَ السَّاعَةُ ، وَهِيَ تَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَهُوَ عِنْدَنَا سَيِّدُ الْأَيَّامِ ، وَنَحْنُ نَدْعُوهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يَوْمَ الْمَزِيدِ .

قَالَ : قُلْتُ : مِمَّ ذَاكَ ؟ قَالَ : لِأَنَّ رَبَّنَا ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى اتَّخَذَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا مِنْ مِسْكِ أَبِيضٍ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ هَبَطَ مِنْ عِلِّيِّينَ عَلَى كُرْسِيِّهِ ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، ثُمَّ حَفَّ الْكُرْسِيُّ بِمَنَابِرَ مِنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةٍ بِالْجَوَاهِرِ ، ثُمَّ يَجِيءُ النَّبِيُّونَ حَتَّى يَجْلِسُوا عَلَيْهَا ، وَيَنْزِلُ أَهْلُ الْغُرَفِ حَتَّى يَجْلِسُوا عَلَى ذَلِكَ الْكُتَيْبِ ، ثُمَّ يَنْجَلِي لَهُمْ رَبُّهُمْ ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، ثُمَّ يَقُولُ : سَلُونِي أُعْطِيَكُمْ ، قَالَ : فَيَسْأَلُونَهُ الرَّضَى ، فَيَقُولُ : رِضَائِي أَحْلَلْتُكُمْ دَارِي ، وَأَنَالَكُمْ كَرَائِي ، فَيَسْأَلُونِي أُعْطِيَكُمْ ، قَالَ : فَيَسْأَلُونَهُ الرِّضَى ، قَالَ : فَيُشْهِدُهُمْ أَنَّهُ قَدْ رَضِيَ عَنْهُمْ ، قَالَ : فَيُفْتَحُ لَهُمْ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ ، وَلَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ ، وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٌ ، قَالَ : وَذِكْرُكُمْ مَقْدَارُ النُّصْرَةِ لَكُمْ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ .

قَالَ ثُمَّ يَرْتَفِعُ ، وَيَرْتَفِعُ مَعَهُ النَّبِيُّونَ ، وَالصَّادِقُونَ ، وَالشُّهَدَاءُ ، وَيَرْجِعُ أَهْلُ الْغُرَفِ إِلَى غُرَفِهِمْ ، وَهِيَ دُرَّةٌ بِيضَاءُ ، لَيْسَ فِيهَا قَصَمٌ ، وَلَا فَصَمٌ ، أَوْ ذُرَّةٌ حُمْرَاءُ ، أَوْ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ فِيهَا غُرْفُهَا وَأَبْوَابُهَا مَطْرُورَةٌ ، وَفِيهَا أَنْهَارُهَا وَنَمَارُهَا مُتَدَلِّيَةٌ ، قَالَ : فَلْيَسْأَلُوا إِلَى شَيْءٍ أَحْوَجَ مِنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ لِيَزِدَّادُوا إِلَى رَبِّهِمْ نَظَرًا ، وَلِيَزِدَّادُوا مِنْهُ كَرَامَةً . (طبرانی ۶۷۱۳ - بزار ۳۵۱۹)

(۵۵۶۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے ، ان کے پاس سفید آئینے جیسی کوئی چیز تھی جس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اے جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ جمعہ ہے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ جمعہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے اس میں خیر ہے۔ میں نے پوچھا کہ اس میں ہمارے لئے کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ آپ کے لئے اور آپ کے بعد آپ کی امت کے لئے عید کا دن ہے۔ یہودی اور عیسائی اس میں تمہارے تابع ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اس میں ہمارے لئے کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں تمہارے لئے ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں آدمی اللہ سے دنیا و آخرت کی جو بھی چیز مانگتا ہے اسے عطا کی جاتی ہے۔ اگر وہ چیز اس کے نصیب میں نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے افضل چیز اس کے نصیب میں لکھ دیتے ہیں۔ اسی طرح اگر وہ کسی چیز سے پناہ مانگتا ہے اور وہ اس کے نصیب میں لکھا جا چکا ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے بڑے شر سے اس کو نجات عطا فرمادیتے ہیں۔ میں نے

حضرت جبریل سے پوچھا کہ اس آئینے میں یہ نکتہ کیسا ہے؟ حضرت جبریل نے بتایا کہ یہ وہی ساعت قبولیت ہے جو جمعہ کے دن قائم ہوتی ہے۔ ہم جمعہ کے دن کو قیامت کے دن ”یوم المزیہ“ کہیں گے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اسے یوم المزیہ کس وجہ سے کہہ جائے گا؟ انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ جنت میں سفید مشک کی ایک وادی بنائیں گے، پھر جمعہ کے دن علیین سے اتر کر اپنی کرسی پر تشریف رکھیں گے، پھر کرسی کے ارد گرد سونے کے ایسے منبر ہوں گے جنہیں جواہر سے مزین کیا گیا ہوگا۔ پھر انبیاء کرام علیہم السلام آئیں گے اور ان منبروں پر بیٹھیں گے۔ پھر جنت کے کمروں والے لوگ نکلیں گے اور خوشبو کے ٹیلوں پر بیٹھیں گے پھر اللہ تعالیٰ ان پر تجلی فرمائے گا اور کہے گا کہ تم مجھ سے جو چاہو گے تمہیں عطا کیا جائے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا طلب کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ تمہارے لئے میری رضا کی علامت یہ ہے کہ میں نے تمہیں اپنے گھر میں مقیم کر دیا اور اپنی مہمان نوازی عطا کر دی۔ تم مجھ سے کچھ اور مانگو، میں تمہیں عطا کروں گا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا مانگیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ انہیں گواہ بنائیں گے کہ وہ ان سے راضی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے لئے ایسی نعمتوں کو کھولیں گے جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں، کسی کان نے سنا نہیں اور کسی دل پر ان کا خیال تک نہیں گذرا۔ اور اس کا دورانیہ تمہاری جمعہ کے دن سے واپسی کی مقدار ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ تشریف لے جائیں گے اور ان کے ساتھ انبیاء، صدیقین اور شہداء بھی چلے جائیں گے۔ کمروں میں رہنے والے لوگ بھی اپنے کمروں میں چلے جائیں گے، وہ کمرے ایسے سفید موتی کے بنے ہوں گے جس میں نہ کوئی جوڑ ہوگا اور نہ کوئی شکاف۔ یا وہ سرخ موتی کے ہوں گے۔ یا سبز زبرجد کے۔ اس میں اس کے اپنے کمرے بھی ہوں گے۔ اس کے دروازے کھلے ہوں گے اور ان میں نہریں جاری ہوں گے، اس کے پھلوں کے خوشے لٹکے ہوں گے۔ اہل جنت جنت کی کسی چیز کے اس سے زیادہ خواہشمند نہیں ہوں گے کہ وہ اپنے رب کو زیادہ سے زیادہ دیکھیں اور اس کے اکرام سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔

(۵۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَانِبِي جِبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيضاءَ فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، قَالَ: فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ وَفِيهَا السَّاعَةُ. (ابو يعلى ۳۰۸۹)

(۵۵۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس ایک سفید آئینہ لے کر آئے جس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے کہا یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ جمعہ ہے اور یہ اس میں ایک ساعت قبولیت ہے۔

(۲۶۶) فِي التَّعْجِيلِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں جلدی کرنے کا بیان

(۵۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَضِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَعَجِّلُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي بِقَرَّةٍ، ثُمَّ كَالْمُهْدِي شاةً،



ثُمَّ كَالْمُهْدَى طَائِرًا. (بخاری ۹۲۹۔ مسلم ۲۳)

(۵۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے لئے سب سے پہلے آنے والا ایسے ہے جیسے اللہ کے راستے میں اونٹ ہدیہ کرنے والا، اس کے بعد آنے والا ایسے ہے جیسے گائے قربان کرنے والا، پھر آنے والا ایسے ہے جیسے بکری قربان کرنے والا اور پھر ایسے ہے جیسے پرندہ اللہ کے راستے میں دینے والا۔

(۵۵۶۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَغْتَسِلُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طَهْوَرِهِ، وَبَدَّهْنُ مِنْ دُهْنِهِ، أَوْ يَمَسُّ طَبِيبًا مِنْ بَيْتِهِ، ثُمَّ رَاحَ، فَلَمْ يَفْرُقْ بَيْنَ الثَّانِيْنِ، ثُمَّ صَلَّى مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ، ثُمَّ انْصَبَتْ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ، إِلَّا غَيْرُ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى. (بخاری ۸۸۳۔ احمد ۵/۳۳۰)

(۵۵۶۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اور غسل میں خوب صفائی حاصل کرنے کی کوشش کی، پھر تیل لگایا، پھر اپنے گھر سے خوشبو لگائی، پھر جمعہ کے لئے اس طرح گیا کہ دو آدمیوں کے درمیان انہیں چیر کر نہ بیٹھا، پھر فرض نماز ادا کی، پھر امام کے خطبے کے دوران خاموش رہا تو اس کے پچھلے جمعہ تک کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۵۵۶۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ: جَاءَ فُلَانٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا وَكَذَا، جَاءَ فُلَانٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا، جَاءَ فُلَانٌ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، جَاءَ فُلَانٌ فَأَذْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُذْرِكِ الْخُطْبَةَ. (احمد ۲/۳۳۳۔ طبرانی ۲۵۶۵)

(۵۵۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے مسجد کے دروازوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ان کے درجات کے اعتبار سے لکھتے رہتے ہیں۔ کہ فلاں فلاں اس وقت میں آیا اور فلاں فلاں اس وقت میں آیا۔ فلاں اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا اور فلاں نے صرف نماز پڑھی اور خطبہ میں شریک نہیں ہوا۔

(۲۹۷) مَنْ كَانَ إِذَا مَطَرَتْ لَمْ يَشْهَدْهَا

جو حضرات بارش کے دن جمعہ میں شریک نہیں ہوا کرتے تھے

(۵۵۶۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: بُنِيتُ أَنَّ مُحَمَّدًا اشْتَدَّ الْمَطَرُ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَلَمْ يَجْمَعْ.

(۵۵۶۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ جب کبھی جمعہ کے دن شدید بارش ہوتی تو حضرت محمد جمعہ نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۵۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَهُوَ عَلَى بَابِهِ جَالِسٌ ، فَقَالَ : مَا خَطْبُ أَمِيرِكُمْ ؟ قُلْتُ : أَمَّا جَمَعْتُ ؟ قَالَ : مَنَعْنَا مِنْهُ هَذَا الرَّدْعُ .

(۵۵۶۶) حضرت کثیر مولیٰ ابن سمرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن سمرہ کے پاس سے گزرا وہ اپنے دروازے پر بیٹھ تھے۔ انہوں نے کہا کہ تمہارے امیر نے کیا خطبہ دیا؟ میں نے کہا کہ کیا آپ نے جمعہ نہیں پڑھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کیچڑ نے ہمیں نماز سے روک دیا۔

(۵۵۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ مُنَادِيَهُ قَتَادَةَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ : الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ ، الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ .

(۵۵۶۷) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے اپنے منادی کو حکم دیا کہ وہ جمعہ کے دن یہ اعلان کر دے کہ نماز کجاووں میں ہوگی، نماز کجاووں میں ہوگی۔

(۲۹۸) مَنْ رَخَّصَ لَهُ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ

جن لوگوں کو جمعہ میں شریک نہ ہونے کی اجازت ہے

(۵۵۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ لَسَعِيدٍ بْنِ زَيْدٍ بْنِ نَفِيلٍ كَانَ بَارِضَ لَهُ بِالْعُقَيْقِ ، عَلَى رَأْسِ أُمَيَّالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ، فَاتَى ابْنَ عُمَرَ عَدَاةَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَذَكَرَ لَهُ شُكْوَاهُ ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ .

(۵۵۶۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید کے ایک صاحبزادے عقیق میں اپنی زمین پر رہتے تھے۔ جو مدینہ سے کئی میل کے فاصلے پر تھی ایک دن وہ جمعہ کی صبح حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملے اور اپنی ایک شکایت کا ذکر کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے ساتھ چل پڑے اور جمعہ کی نماز چھوڑ دی۔

(۵۵۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، قَالَ : سَأَلْتُ يُونُسَ عَنِ الرَّجُلِ تَحْتَصِرُ وَالِدَتَهُ ، أَوْ وَالِدَهُ ، أَوْ نَسِيْبَهُ ، أَلَا عَذْرَ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يُرَخِّصُ فِيهَا لِصَاحِبِ الْجِنَازَةِ ، يَخَافُ عَلَيْهَا ، أَوْ الرَّجُلُ يَكُونُ خَائِفًا .

(۵۵۶۹) حضرت عبدالوہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یونس سے پوچھا کہ اگر کسی آدمی کی والدہ، والد یا کسی رشتہ دار کی حالت نزع ہو تو کیا وہ جمعہ چھوڑ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن اس جنازے والے کو بھی جمعہ میں حاضر نہ ہونے کی رخصت دیا کرتے تھے جسے جنازے کے فوت ہو جانے کا خوف ہو، اسی طرح وہ شخص جسے کوئی خوف ہو اس کے لئے بھی حاضر نہ ہونے کی اجازت ہے۔

(۵۵۷۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اسْتَصْرَخَ عَلَى ابْنِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ ،

فَقُمِ إِلَيْهِ، وَاتْرُكْ الْجُمُعَةَ.

(۵۵۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر جمعہ کے دن تمہارا بچہ تم سے مدد مانگے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو بچے کے پاس چلے جاؤ اور جمعہ کو چھوڑ دو۔

(۵۵۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِأَبِي مَجْلَزٍ: أَوْ قُلْتُ لَهُ: آتَى الْجُمُعَةَ وَأَنَا أَشْتَكِي بَطْنِي؟ قَالَ: عَجَزٌ.

(۵۵۷۱) حضرت عمران بن حذر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو مجلز سے کہا کہ اگر میرے پیٹ میں درد ہو تو کیا میں جمعہ کے لئے آؤں؟ انہوں نے کہا کہ یہ عذر ہے۔

(۵۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، نَحْوَهُ.

(۵۵۷۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْفَضْلِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْخَائِفِ، وَلَا عَلَى الْعَبْدِ الَّذِي يَخْدُمُ أَهْلَهُ، وَلَا عَلَى وَلِيِّ الْجَنَازَةِ، وَلَا عَلَى الْأَعْمَى إِذَا لَمْ يَجِدْ قَائِدًا جُمُعَةً.

(۵۵۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کسی خوف کے شکار شخص پر، کسی ایسے غلام پر جو اپنے اہل کی خدمت میں مصروف ہو، کسی جنازہ کے ولی پر اور کسی ایسے نابینا پر جسے لانے والا کوئی نہ ہو جمعہ واجب نہیں۔

(۵۵۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسَيْلَ عَنِ الْخَائِفِ، عَلَيْهِ جُمُعَةٌ؟ فَقَالَ: وَمَا خَوْفُهُ؟ قَالَ: مِنَ السُّلْطَانِ، قَالَ: إِنَّ لَهُ عَذْرًا.

(۵۵۷۴) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا کسی خوف کے شکار شخص پر جمعہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کس چیز کا خوف ہے؟ بتایا گیا کہ بادشاہ کا۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ یہ عذر ہے۔

(۲۹۹) الْأَعْمَى إِذَا كَانَ لَهُ قَائِدٌ، اتَّجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ؟

اگر نابینا کو لانے والا کوئی شخص ہو تو اس پر جمعہ واجب ہے یا نہیں؟

(۵۵۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى الْأَعْمَى إِذَا وَجَدَ قَائِدًا، وَعَلَى الْعَبْدِ إِذَا كَانَ يُؤَدِّي الضَّرِبَةَ. قَالَ: وَكَانَ يُرَخِّصُ لِلْخَائِفِ فِي الْجُمُعَةِ.

(۵۵۷۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر نابینا کو کوئی قائد مل جائے تو اس پر جمعہ واجب ہے، غلام اگر اپنی ذمہ داری پوری کر لے تو اس پر جمعہ واجب ہے اور حضرت حسن خوف کے شکار کو جمعہ کی رخصت دیا کرتے تھے۔

## (۴۰۰) فِي تَفْرِيطِ الْجُمُعَةِ وَتَرْكِهَا

جمعہ میں سستی کرنے اور اسے چھوڑنے کی مذمت

(۵۵۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، قَالُوا : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْخَضْرَمِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ الضَّمَرِيَّ ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوَنًا ، طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ . (ترمذی ۵۰۰۔ ابوداؤد ۱۰۳۵)

(۵۵۷۶) حضرت ابو جعفر ضمری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے تین جمعے بلا عذر چھوڑ دیئے اس کے دل پر مہر لگادی جاتی ہے۔

(۵۵۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ ، عَنْ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ ، عَنِ ابْنِ عَمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ، وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ الْمُنْبَرِ : كَيْتَهِنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ ، أَوْ لَيُطَبَعَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ، وَلَيَكُفَّنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ . (مسلم ۴۰۔ نسائی ۱۲۵۸)

(۵۵۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے منبر پر بیٹھ کر ارشاد فرمایا کہ لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور انہیں غافلوں میں سے لکھ دے گا۔

(۵۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ قُتَادَةَ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ الْعُجَيْفِيِّ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُدْرٍ فَلَيْتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَيَنْصَفِ دِينَارٍ . (ابوداؤد ۱۰۳۶۔ ابن حبان ۲۷۸۸)

(۵۵۷۸) حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑا وہ ایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو آدھا دینار صدقہ کر دے۔

(۵۵۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مُتَوَالِيَاتٍ ، طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ .

(۵۵۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص نے مسلسل تین جمعے چھوڑ دیئے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۵۵۸۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ ، قَالَ : قَالَ : أَبُو هُرَيْرَةَ : مَا أُحِبُّ أَنْ لِي حُمْرَ النَّعَمِ ، وَلَا أَنْ الْجُمُعَةَ تَفُوتُنِي إِلَّا مِنْ عُدْرٍ .

(۵۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے کئی سرخ اونٹ مل جائیں تو یہ مجھے اس کے مقابلے میں پسند نہیں کہ میں بلا

مذرجعہ کی نماز چھوڑ دوں۔

(۵۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ الصَّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلَى رَأْسِ الْوَيْلَيْنِ ، أَوْ الثَّلَاثَةِ ، فَتَكُونَ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا ، ثُمَّ تَكُونُ فَلَا يَشْهَدُهَا ، ثُمَّ تَكُونُ فَلَا يَشْهَدُهَا ، فَيَطْعَمُ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ .

(احمد ۳/۳۳۲ - ابو یعلیٰ ۲۱۹۸)

(۵۵۸۱) حضرت محمد بن عباد بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہو سکتا ہے تم میں سے کوئی دو یا تین میل کے فاصلے پر بکریوں کا ریوڑ رکھے اور پھر جمعہ کے لئے نہ آئے، پھر جمعہ آئے اور وہ جمعہ کی نماز کے لئے نہ آئے، پھر جمعہ آئے اور وہ جمعہ کی نماز کے لئے نہ آئے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے۔

(۵۵۸۲) حَدَّثَنَا الْقُضَيْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، سَمِعَهُ مِنْهُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بَيُوتَهُمْ .

(۵۵۸۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو نماز پڑھانے کا کہوں اور میں ان لوگوں کے گھروں کو جا کر جلا دوں جو جمعہ کی نماز نہیں پڑھتے۔

(۵۵۸۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : اخْتَلَفَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ شَهْرًا ، يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ ، وَلَا يَشْهَدُ جَمَاعَةً ، وَلَا جُمُعَةً ، قَالَ فِي النَّارِ .

(۵۵۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک مہینے تک حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کرتا رہا کہ ایک آدمی ساری رات قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے لیکن وہ جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ جہنمی ہے۔

(۴۰۱) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِالطَّيِّبِ

جو حضرات جمعہ کے دن خوشبو لگانے کا حکم دیا کرتے تھے

(۵۵۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلَ أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طَيِّبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ طَيِّبٌ فَإِنَّ الْمَاءَ لَهُ طَيِّبٌ .

(۵۵۸۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ جمعہ کے



دن غسل کریں، اگر ان کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائیں اور اگر خوشبو نہ ہو تو پانی ان کے لئے خوشبو ہے۔

(۵۵۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: إِنَّهُ الْحَقُّ عَلَى الْمُسْلِمِ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، السَّوَاكُ، وَأَنْ يَلْبَسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ، وَأَنْ يَتَطَيَّبَ بِطِيبٍ إِنْ كَانَ.

(۵۵۸۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مسلمان پر لازم ہے کہ وہ مسواک کرے، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے۔

(۵۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ اغْتَسَلَ وَتَطَيَّبَ بِأَطْيَبِ طِيبٍ عِنْدَهُ.

(۵۵۸۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب جمعہ کے لئے جاتے تو خوشبو لگاتے اور اپنے پاس موجود سب اچھی خوشبو لگاتے۔

(۵۵۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَقُولُ بِرَأْيِي، وَيَمَسُّ طَيِّبًا إِنْ كَانَ عِنْدَهُ. (۵۵۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنی رائے سے کہتا ہوں کہ اگر کسی کے پاس خوشبو ہو تو وہ جمعہ کے لئے جانے سے پہلے اسے لگائے۔

(۵۵۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ ابْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: لَهَا غُسْلٌ وَطِيبٌ إِنْ كَانَ.

(۵۵۸۸) حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے غسل اور خوشبو لازم ہے اگر اس کے پاس ہو۔

(۵۵۸۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الْبَسُ أَفْضَلَ ثِيَابِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَتَطَيَّبَ بِأَطْيَبِ مَا تَجِدُ.

(۵۵۸۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنو اور اپنی سب سے اچھی خوشبو لگاؤ۔

(۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَدَّادِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ، قَالَ: أَدْرَكْتُ ثَلَاثِينَ مِنْ مُزَيْنَةَ كُلِّهِمْ قَدْ طَعَنَ، أَوْ طَعِنَ، أَوْ ضَرَبَ، أَوْ ضُرِبَ، إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اغْتَسَلُوا، وَكَبَسُوا مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِمْ وَتَطَيَّبُوا، ثُمَّ رَاحُوا وَصَلُّوا رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ جَلَسُوا، فَبَشَّوْا عُلَمَاءَ.

(۵۵۹۰) حضرت معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے تیس آدمیوں سے ملا، ان میں سے ہر ایک نے نیزہ چلایا تھا نیزے کے زخم کھائے تھے، ہر ایک نے تلوار چلائی تھی یا تلوار کے زخم کھائے تھے۔ وہ سب جمعہ کے دن غسل کرتے، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے اور خوشبو لگا کر جمعہ کے لئے جاتے۔ جمعہ کی دو رکعتیں پڑھتے اور پھر بیٹھ کر علم سکھایا کرتے تھے۔

(۵۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُجَمِّرُ ثِيَابَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

(۵۵۹۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر جمعے اپنے کپڑوں کو خوشبو کی دھونی دیا کرتے تھے۔

(۴۰۲) فِي الثِّيَابِ النَّظَافِ، وَالزَّيْنَةِ لَهَا

جمعے کی نماز کے لئے صاف کپڑے پہننے اور زینت اختیار کرنے کا بیان

(۵۵۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَةَ الْأَحْمَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَعْتَمُ يَوْمَ الْيَعْدَيْنِ. (ابن سعد ۳۵۱)

(۵۵۹۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جمعہ کے دن اپنی سرخ چادر اوڑھتے اور عیدین کے دن عمامہ باندھا کرتے تھے۔

(۵۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَغْتَسِلُ لِلْجُمُعَةِ كَاغْتِسَالِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَيَلْبَسُ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى.

(۵۵۹۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کو جنابت کے غسل جیسا غسل کیا کرتے تھے، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے پھر نماز کے لئے جاتے تھے۔

(۵۵۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: أَدْرَكْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ وَأَصْحَابِ الشَّجَرَةِ، إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَبَسُوا أَحْسَنَ ثِيَابِهِمْ، وَإِنْ كَانَ عَنْدهُمْ طَيْبٌ مَسَّوْا مِنْهُ، ثُمَّ رَاحُوا إِلَى الْجُمُعَةِ.

(۵۵۹۴) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے اصحاب بدر اور اصحاب شجرہ کی صحبت کی، وہ حضرات جمعہ کے دن اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے، خوشبو لگاتے اور پھر جمعہ کے لئے جاتے تھے۔

(۵۵۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِأَذَى هَيْئَتِهِمْ، فَقَالَ: مَا ضَرَّ رَجُلًا لَوْ اتَّخَذَ لِهَذَا الْيَوْمِ ثَوْبَيْنِ؟ (ابن ماجہ ۱۰۹۵۔ ابن خزيمة ۱۷۶۵)

(۵۵۹۵) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جمعہ کے دن لوگوں کو پراگندہ حالت میں دیکھا تو فرمایا کہ اگر دن کے لئے یہ دو کپڑے بنالیں تو انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

(۵۵۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ جَابِرِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، وَرَأَى فِيهِ: ثَوْبَيْنِ يَرُوحُ فِيهِمَا.

(۵۵۹۶) ایک اور سند سے کچھ اضافے کے ساتھ یہی مضمون منقول ہے۔

(۴۰۳) السَّعْيُ إِلَى الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، مَنْ فَعَلَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْهُ

جمعہ کے دن نماز کے لئے سعی کرنے سے کیا مراد ہے؟

(۵۵۹۷) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّهُ سَمِعَ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَلَمَّا أَنْ سَمِعَ النَّدَاءَ بِالصَّلَاةِ، قَالَ: قُمْ نَسْعَى.

(۵۵۹۷) حضرت ثابت بنانی فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب انہوں نے اذان کی آواز سنی تو فرمایا کہ چلو نماز کی طرف سعی کریں۔

(۵۵۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ قَالَ: يَقْلِبُهُ. (۵۵۹۸) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دل سے کرنا ہے۔

(۵۵۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: السَّعْيُ الْعَمَلُ. (۵۵۹۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ سعی سے مراد عمل ہے۔

(۵۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ: ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ قَالَ: الْوُقُوفُ. (۵۶۰۰) حضرت مسروق قرآن مجید کی آیت ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وقت ہے۔ (۵۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: مَوْعِظَةُ الْإِمَامِ. (۵۶۰۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس سے مراد امام کی موعظت ہے۔

(۵۶۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: السَّعْيُ الْعَمَلُ. (۵۶۰۲) حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ سعی سے مراد عمل ہے۔

(۵۶۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي قَوْلِهِ: ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ قَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ مَا بِالسَّعْيِ عَلَى الْأَقْدَامِ، وَقَدْ نَهَوْا أَنْ يَأْتُوا الصَّلَاةَ إِلَّا وَعَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ، وَلَكِنْ بِالْقُلُوبِ وَالْيَابِاتِ، وَالْخُشُوعِ. (بخاری ۶۳۵ - مسلم ۱۵۵)

(۵۶۰۳) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد پاؤں سے چلنا ہے۔ لوگوں کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ وہ نماز کے لئے آتے ایسی کیفیت رکھیں کہ ان پر سکینت اور وقار طاری ہو۔ نیز سے مراد دلوں، نیوٹوں اور خشوع کو درست رکھنا ہے۔

(۵۶۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرُؤُهَا: ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾

وَيَقُولُ: لَوْ قَرَأْتُهَا: (فَاسْعُوا) لَسَعَيْتُ حَتَّى يَسْقُطَ رِدَائِي.

(۵۶۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرآن مجید میں ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ کے بجائے ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ اگر میں اسے ﴿فَاسْعُوا﴾ پڑھوں تو ایسی سعی کروں کہ میری چادر گر جائے۔ (۵۶۰۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَرَشَةَ، قَالَ: قَرَأَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾.

(۵۶۰۵) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید میں ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ کے بجائے ﴿فَاسْعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ﴾ پڑھا۔

(۴.۴) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ﴾

قرآن مجید کی آیت ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ﴾ کا معنی

(۵۶.۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، فِي قَوْلِهِ: ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ﴾ قَالَ: هُوَ إِذَنْ مِنَ اللَّهِ، فَإِذَا فَرَغَ فَإِنْ شَاءَ خَرَجَ، وَإِنْ شَاءَ قَعَدَ فِي الْمَسْجِدِ. (۵۶۰۶) حضرت ضحاک اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ﴾ (جب نماز پوری ہو جائے تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے اجازت ہے۔ اگر کوئی آدمی چاہے تو چلا جائے اور اگر کوئی چاہے تو مسجد میں بیٹھا رہے۔

(۵۶.۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ (فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ) قَالَا: إِنْ شَاءَ فَعَلَ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَفْعَلْ.

(۵۶۰۷) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ﴾ (جب نماز پوری ہو جائے تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو فضل تلاش کرے اور اگر چاہے تو نہ کرے۔

(۴.۵) الْعَصَا يَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا إِذَا خَطَبَ

خطبے کے دوران عصا سے ٹیک لگانے کا بیان

(۵۶.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ يَوْمَ حَيْدٍ: زَفَى يَدُهُ قَوْسٌ، أَوْ عَصَا. (عبد الرزاق ۵۶۵۸- احمد ۲۸۴)

(۵۶۰۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عید کے دن لوگوں کو خطبہ دیا اس وقت آپ کے ہاتھ میں عصا یا کمان تھی۔

(۵۶۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَخْطُبُ وَبِيَدِهِ قَضِيبٌ .

(۵۶۰۹) حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو خطبہ دیتے دیکھا اس وقت ان کے ہاتھ میں بانس کا ایک ڈنڈا تھا۔

(۵۶۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّ كَعْبًا رَأَى جَرِيرًا وَفِي يَدِهِ قَضِيبٌ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ إِلَّا لِرَاعٍ ، أَوْ وَالٍ .

(۵۶۱۰) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت کعب نے حضرت جریر کو دیکھا کہ خطبہ کے دوران ان کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا ہے تو ان سے فرمایا کہ یہ چیز صرف چرواہے یا والی کے شایان شان ہے۔

(۴۰۶) فِي الرَّجُلِ يَزُحَمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلَا يَقْدِرُ عَلَى الصَّلَاةِ

اگر کوئی شخص رش کی وجہ سے جمعہ کے دن نماز نہ پڑھ سکے تو وہ کیا کرے؟

(۵۶۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَنَامٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ افْتَتَحَ مَعَ الْإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى رُكُوعٍ ، وَلَا سُجُودٍ حَتَّى صَلَّى الْإِمَامُ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ وَإِبْرَاهِيمُ يَقُولَانِ : يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ . يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

(۵۶۱۱) حضرت قتادہ اس شخص کے بارے میں جو جمعہ کے دن امام کے ساتھ نماز شروع کرے، لیکن (رش کی وجہ سے) رکوع و سجدہ نہ کر سکے اتنے میں امام سلام پھیر لے، فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وہ جمعہ کے دن دو رکعتیں پڑھے گا۔

(۵۶۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ رَكَعَ رُكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى السُّجُودِ حَتَّى سَلَّمَ الْإِمَامُ ؟ فَقَالَ : نُبْتُ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ : يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي الرُّكْعَةَ الْأُولَى .

(۵۶۱۲) حضرت ابن علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن دو رکوع تو کر لے لیکن امام کے سلام پھیرنے تک سجدے نہ کر سکے تو وہ کیا کرے؟ حضرت یونس نے فرمایا کہ مجھے حضرت حسن کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ وہ دو سجدے کرے، پھر کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی قضا کرے۔

(۵۶۱۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِنَافِعٍ : رُحِمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَى الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَاؤُمَّاتٌ .



(۵۶۱۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت نافع سے کہا کہ میں اگر رش کی وجہ سے جمعہ کے دن رکوع و سجود نہ کر سکوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ گر میرے ساتھ یوں ہو تو میں اشارے سے نماز پڑھوں گا۔

(۵۶۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ مِقْعَلٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا ارْتَدَّ النَّاسُ فِي الْجُمُعَةِ فَلَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَسْجُدَ ، فَانْتَظِرْ حَتَّى إِذَا قَامُوا فَاسْجُدْ .

(۵۶۱۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب تم جمعہ کے دن رش میں پھنس جاؤ اور سجدہ کرنے کی طاقت نہ رکھو تو انتظار کرو جب لوگ کھڑے ہو جائیں اس وقت سجدہ کر لو۔

### (۴۰۷) فِي تَنْقِيَةِ الْأَظْفَارِ وَغَيْرِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن ناخن وغیرہ تراشنے اور صاف کرنے کا حکم

(۵۶۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَنْقَى الرَّجُلُ أَظْفَارَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ .

(۵۶۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی ہر جمعے ناخن صاف کرے گا۔

(۵۶۱۶) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ الْمُسْعُوْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ حُمَيْدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِيمَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : أَخْرَجَ اللَّهُ مِنْهَا الدَّاءَ ، وَأَدْخَلَ فِيهَا الشِّفَاءَ .

(۵۶۱۶) حضرت حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعے کے دن ناخن تراشے گا اللہ تعالیٰ ان میں سے بیماری نکال لے گا اور ان میں شفاء ڈال دے گا۔

(۵۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِالْقَلَمَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، يَعْنِي الْمَقْصَيْنِ .

(۵۶۱۷) حضرت مسلم بن یسار جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کا اوزار منگوایا کرتے تھے۔

(۵۶۱۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَنْقَى أَظْفَارَهُ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ .

(۵۶۱۸) حضرت عمران بن ابی عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن ناخن صاف کیا کرتے تھے۔

(۵۶۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ يَنْقَى أَظْفَارَهُ فِي الصَّلَاةِ .

(۵۶۱۹) حضرت ابو ہشیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے ناخن صاف کیا کرتے تھے۔

## (۴۰۸) فِي الشَّرْبِ وَالْإِمَامُ يُخْطُبُ

خطبے کے دوران کچھ پینے کا بیان

(۵۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالشَّرْبِ وَالْإِمَامِ يُخْطُبُ.  
(۵۶۲۰) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ امام کے خطبے کے دوران کچھ پینے میں کوئی حرج نہیں۔

## (۴۰۹) مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَقْرَأَ الْإِنْسَانُ فِي مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن کے مستحب اعمال

(۵۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَوْنٍ، عَنْ أَسْمَاءَ، قَالَتْ: مَنْ قَرَأَ: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِي مَجْلِسِهِ، حُفِظَ إِلَى مِثْلِهَا.  
(۵۶۲۱) حضرت اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ جس شخص نے جمعہ کے دن ایک مجلس میں سات مرتبہ سورۃ الاخلاص اور معوذتین پڑھیں اس کی ان کے برابر حفاظت کی جاتی ہے۔

(۵۶۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يُحْصِبُ الْمَسَاكِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يُخْطُبُ، يَقُولُ لَهُمْ: أَفْعَدُوا. قَالَ: وَكَانَ عِزْرِمَةُ لَا يَرَى لَهُمْ جُمُعَةً.  
(۵۶۲۲) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن جمعہ کے دن دوران خطبہ مساکین کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے اور ان سے فرماتے کہ بیٹھے رہو۔ حضرت عکرمہ مساکین پر جمعہ کو لازم نہ سمجھتے تھے۔

(۵۶۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سَنَانِ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ أَبِي هَرِيمَةَ: فَاتْتَنِي الْجُمُعَةُ؟ قَالَ: أَكْثَرُ مِنَ السُّجُودِ.  
(۵۶۲۳) حضرت سنان بن حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ میرا جمعہ رہ گیا اب میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ کثرت سے سجدے کرو۔

## (۴۱۰) فِي أَهْلِ السُّجُونِ

کیا قیدی جمعہ کی نماز ادا کریں گے

(۵۶۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: فِي أَهْلِ السُّجُونِ، قَالَ: تَجَمَّعُوا لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.  
(۵۶۲۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قیدی جمعہ کی نماز ادا کریں گے۔

(۵۶۲۵) حَدَّثَنَا شَيْخُنَا ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ السَّجُونِ جُمُعَةٌ .  
(۵۶۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قیدیوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں۔

(۴۱۱) الرَّجُلُ يُحَدِّثُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اگر ایک آدمی کا جمعہ کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵۶۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ؛ سَأَلَ الْحَسَنُ عَنْ رَجُلٍ أَحْدَثَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَذَهَبَ لِيَتَوَضَّأَ ، فَجَاءَ وَقَدْ صَلَّى الْإِمَامُ ؟ قَالَ : يُصَلِّيْ أَرْبَعًا .

(۵۶۲۶) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کا جمعہ کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے، جب وہ وضو کر کے واپس آئے تو امام نماز پڑھا چکا ہو، اب وہ کیا کرے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ چار رکعت نماز پڑھے۔

(۵۶۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْ رَجُلٍ افْتَتَحَ مَعَ الْإِمَامِ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَذَهَبَ لِيَتَوَضَّأَ ، فَجَاءَ وَقَدْ صَلَّى الْإِمَامُ ؟ قَالَ : يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ .

(۵۶۲۷) حضرت وکیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے امام کے ساتھ جمعہ کی نماز شروع کی، لیکن وضو ٹوٹنے پر وہ وضو کرنے چلا گیا جب واپس آیا تو امام نماز پڑھا چکا تھا، اب یہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر اس نے کسی سے بات نہ کی ہو تو دو رکعتیں پڑھے۔

(۴۱۲) فِي الطَّعَامِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى

عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھا لینا مسنون ہے

(۵۶۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ عَلَى تَمْرَاتٍ ، ثُمَّ يَغْدُو .

(ترمذی ۵۴۳۔ ابن ماجہ ۱۷۵۳)

(۵۶۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھجوریں کھا لیتے پھر روانہ ہوتے۔

(۵۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : اطْعَمَ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى .

(۵۶۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھاؤ۔

(۵۶۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَاجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَخْرُجَ صَدَقَةُ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَلَا تَخْرُجَ حَتَّى تَطْعَمَ. (طبرانی ۱۱۴۹۶- بزار ۶۵۱)

(۵۶۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عید الفطر کی سنت یہ ہے کہ تم نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرو اور عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھا لو۔

(۵۶۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، قَالَ: عَدَوْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مَقْرِنٍ يَوْمَ فِطْرِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا سُوَيْدٍ، هَلْ طَعِمْتَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ تَعْدُو؟ قَالَ: لَعَقْتُ لَعَقَةً مِنْ عَسَلٍ.

(۵۶۳۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں عید الفطر کے دن معاویہ بن سوید سے ملا۔ میں نے ان سے کہا اے ابو سوید! آپ نے کچھ کھایا ہے؟ فرمایا ہاں میں نے تھوڑا سا شہد کھایا ہے۔

(۵۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّرَائِبِ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ، أَنَّهُ لَعَقَ لَعَقَةً مِنْ عَسَلٍ، ثُمَّ خَرَجَ. (۵۶۳۲) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت ابن معقل عید الفطر کے دن تھوڑا سا شہد کھاتے پھر عید کے لئے نکلتے۔

(۵۶۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: اطْعَمَ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ. (۵۶۳۳) حضرت عروہ بن عروہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھا لو۔

(۵۶۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ مُحَرَّزٍ يَوْمَ فِطْرِ، فَقَعَدْتُ بِهِ حَتَّى خَرَجَ عَلَيَّ، فَقَالَ لِي كَالْمُعْتَذِرِ: إِنَّهُ كَانَ يَوْمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ أَنْ يُصِيبَ الرَّجُلُ مِنْ غَدَائِهِ قَبْلَ أَنْ يَعْدُو، وَإِنِّي أَصَبْتُ شَيْئًا، فَذَلِكَ الَّذِي حَبَسَنِي، وَأَمَّا الْآخَرُ فَإِنَّهُ يُوَخِّرُ غَدَائَهُ حَتَّى يَرْجِعَ.

(۵۶۳۴) یحییٰ بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ میں عید الفطر کے دن صفوان بن محرز کے پاس آیا اور میں ان کے دروازے پر بیٹھ گیا، اس میں تشریف لائے اور اعتذار کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اس دن کے بارے میں حکم دیا جاتا تھا کہ آدمی عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالے، میں نے اتنی چیز کھالی ہے جو میرے لئے کافی ہے۔ البتہ عید الاضحیٰ کا ناشہ عید کی نماز کے بعد کیا جائے گا۔

(۵۶۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُوْتِي فِي الْعِيدَيْنِ بِفَالْوَدَجِ، فَكَانَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَعْدُو. وَقَالَ: ابْنُ عَوْنٍ أَنَّهُ يُمَسِّكُ الْبَوْلَ.

(۵۶۳۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کے پاس عیدین کے دنوں میں فالودہ لایا جاتا تھا وہ عید کے لئے جانے سے پہلے اس میں سے کھاتے تھے۔ ابن عون فرماتے تھے کہ یہ عمل پیشاب کو روکتا ہے۔

(۵۶۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى بَقَالٍ يَوْمَ عِيدٍ، فَأَخَذَ مِنْ قَسْبَةٍ فَأَكَلَهَا.

(۵۶۳۶) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن شداد عید کے دن ایک دکاندار کے پاس سے گزرے اور اس سے ایک کھجور

لے کر کھائی۔

(۵۶۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَطْعَمَ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ ، وَتُوَخَّرَ الطَّعَامُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى تَرْجِعَ .

(۵۶۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ عید الفطر کے دن عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھا لو اور عید الاضحیٰ کے دن ابیں آ کر کھاؤ۔

(۵۶۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كَانَ الْأَسْوَدُ يَأْمُرُنَا أَنْ نَطْعَمَ قَبْلَ أَنْ نَغْدُوَ يَوْمَ الْفِطْرِ .

(۵۶۳۸) حضرت محمد بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت اسود ہمیں حکم دیتے تھے کہ عید الفطر کے دن نماز کے لئے جانے سے پہلے ہم کچھ کھالیں۔

(۵۶۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَسْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَمَلَةَ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، قَالَتْ : كُلُّ قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ يَوْمَ الْفِطْرِ ، وَلَوْ تَمْرَةً .

(۵۶۳۹) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عید الفطر کے دن نماز کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھا لو خواہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو۔

(۵۶۴۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : مَضَتْ السُّنَّةُ أَنْ تَأْكُلَ قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ يَوْمَ الْفِطْرِ .

(۵۶۴۰) حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم عید الفطر کے دن عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھاؤ۔

(۵۶۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْيُونَهَالِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا خَرَجْتَ يَوْمَ الْعِيدِ ، يَعْنِي الْفِطْرَ ، فَكُلْ وَلَوْ تَمْرَةً .

(۵۶۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم عید الفطر کے لئے جانے لگو تو کچھ کھاؤ، خواہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو۔

(۵۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُهِيمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَوْمَ الْفِطْرِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدْ كَانَ يَبْتَغَى فِيهِ بَعْضُ الطَّعَامِ وَبَعْضُ الشَّرَابِ ، فَبَعْضُ الطَّعَامِ وَبَعْضُ الشَّرَابِ .

(۵۶۴۲) حضرت عمر بن عبد العزیز نے عید الفطر کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں کچھ کھانا اور کچھ پینا حاصل کیا جاتا ہے، لہذا تم کچھ کھاؤ اور کچھ پیو۔

(۵۶۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ قَالَ : اطْعَمْ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ .



(۵۶۳۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عید الفطر کی نماز کے لئے آنے سے پہلے کچھ کھالو۔

(۵۶۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: بَلَغَهُ أَنَّ تَمِيمَ بْنَ سَلَمَةَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ، فَقَالَ لِصَاحِبِهِ: هَلْ طَعِمْتَ شَيْئًا؟ قَالَ: لَا، فَمَشَى تَمِيمٌ إِلَى بَقَالٍ فَسَأَلَهُ تَمْرَةً أَنْ يُعْطِيَهُ، أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ فَقَعَلَ، فَأَعْطَاهُ صَاحِبُهُ فَأَكَلَهُ.

فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: مَمْسَاهُ إِلَى رَجُلٍ يَسْأَلُهُ، أَشَدُّ عَلَيْهِ مِنْ تَرْكِهِ الطَّعَامَ لَوْ تَرَكَهُ.

(۵۶۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تميم بن سلمہ عید الفطر کی نماز کے لئے نکلے، ان کے ساتھ ان کے ایک ساتھی بھی تھے، انہوں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ کیا تم نے کچھ کھایا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ اس پر حضرت تميم ایک دکاندار کے پاس گئے اور اس سے ایک کھجور یا کوئی اور چیز مانگ کر اپنے ساتھی کو دی جو اس نے کھالی۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عید کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا ان کے لیے سوال کرنے سے زیادہ برا تھا۔

(۵۶۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: أَصَبْتُ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ تُغْدُو؟

(۵۶۴۵) حضرت ابو مجلزو نے فرمایا کہ کیا تم نے عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھایا؟

(۵۶۴۶) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمُصَلَّى.

(۵۶۴۶) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ ایک صحابی عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھانے کا حکم دیتے تھے۔

(۵۶۴۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: كَانُوا يُؤْمَرُونَ أَنْ يَأْكُلُوا قَبْلَ أَنْ يُغْدُوا يَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۶۴۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کا حکم دیتے تھے کہ آدمی عید الفطر کے دن روانہ ہونے سے پہلے کچھ کھالے۔

(۵۶۴۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى. (احمد ۳/۲۸ - عبد الرزاق ۵۷۳۵)

(۵۶۴۸) حضرت ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف روانہ ہونے سے پہلے کچھ کھا لیتے تھے۔

(۴۱۲) مَنْ رَخَّصَ أَنْ لَا يَأْكُلَ أَحَدٌ شَيْئًا، وَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

جو حضرات اس بات کی رخصت دیتے ہیں کہ آدمی عید سے پہلے کچھ نہ کھائے

(۵۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ إِلَى الْمُصَلَّى، وَلَا يَطْعَمُ شَيْئًا.

(۵۶۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عید کے لئے عید گاہ جانے سے پہلے کچھ نہ کھاتے تھے۔

(۵۶۵۰) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنْ طَعِمَ فَحَسَنٌ، وَإِنْ لَمْ يَطْعَمْ فَلَا بَأْسَ.

(۵۶۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کھالے تو اچھا ہے اور اگر نہ کھائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۴۱۴) فِي الرُّكُوبِ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَالْمَشْيِ

عیدین کے لئے سوار ہو کر اور پیدل چل کر جانا

(۵۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْعِيدَ مَاشِيًا فَلْيَفْعَلْ.

(۵۶۵۱) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے ہمیں خط لکھا کہ اگر کوئی شخص چل کر عید گاہ میں آنے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ چل کر آئے۔

(۵۶۵۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَأْتِيَ الْعِيدَ مَاشِيًا.

(ترمذی ۵۳۰۔ ابن ماجہ ۱۲۹۶)

(۵۶۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم چل کر عید گاہ کی طرف آؤ۔

(۵۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، قَالَ: خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي يَوْمِ فِطْرٍ، أَوْ فِي يَوْمِ أَصْحَى، خَرَجَ فِي ثَوْبٍ قَطْنٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ، بِمَشْيٍ.

(۵۶۵۳) حضرت زور فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عید الفطر یا عید الاضحی کے دن ایک روئی کی چادر اوڑھے چلتے ہوئے تشریف لائے۔

(۵۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الرُّكُوبَ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ.

(۵۶۵۳) حضرت ابراہیم عیدین اور جمعہ کے لئے سوار ہو کر آنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۵۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَأْتِي الْعِيدَ رَاكِبًا.

(۵۶۵۵) حضرت محمد بن ابی ہفصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ عید کی نماز کے لئے سوار ہو کر آتے تھے۔

(۱۵) السَّاعَةُ الَّتِي يَتَوَجَّهُ فِيهَا إِلَى الْعِيدِ، أَيْ سَاعَةٌ هِيَ؟

عید گاہ کی طرف کس وقت جانا چاہئے؟

(۵۶۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَنُوبٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَغْدُو كَمَا هُوَ إِلَى الْمُصَلَّى.

(۵۶۵۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فجر کی نماز مسجد نبوی میں ادا کرتے، پھر اسی حالت میں عید گاہ کی طرف روانہ ہو جاتے۔

(۵۶۵۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ مِنَ الصُّبْحِ حِينَ يُسَلِّمُ الْإِمَامُ فِي يَوْمِ عِيدِهِ، حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ، فَيَجْلِسُ عِنْدَ الْمُصْرَاعَيْنِ.

(۵۶۵۷) حضرت حاتم بن اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن حرملة صبح کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد حضرت سعید بن مسیب کے ساتھ عید گاہ کی طرف روانہ ہو جاتے جو کثیر بن الصلت کے گھر کے پاس تھی، اور وہاں دروازے کے دونوں کواڑوں کے درمیان بیٹھ جاتے۔

(۵۶۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: صَلَّيْتُ الْفَجْرَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي يَوْمِ فِطْرِ، فَإِذَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ، فَلَمَّا قَضَا الصَّلَاةَ خَرَجَا، وَخَرَجْتُ مَعَهُمَا إِلَى الْجَبَانَةِ.

(۵۶۵۸) عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے عید الفطر کے دن فجر کی نماز اس مسجد میں ادا کی ہے۔ ابو عبدالرحمن اور عبداللہ بن معقل جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو عید گاہ کی طرف روانہ ہو جاتے۔ میں بھی ان کے ساتھ چل پڑتا۔

(۵۶۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ الْمُكَتَبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ الْفَجْرَ وَعَلَيْهِمْ رِيَابُهُمْ، يَعْنِي يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۶۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی نماز عید کے کپڑے پہن کر پڑھتے تھے۔

(۵۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، قَالَ: لَيْكُنْ غَدُوكَ يَوْمَ الْفِطْرِ مِنْ مَسْجِدِكَ إِلَى مُصَلَّاكَ.

(۵۶۶۰) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن فجر کی نماز کے بعد تمہیں عید گاہ کی طرف چلے جانا چاہئے۔

(۵۶۶۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ عُرْوَةُ لَا يَأْتِي الْعِيدَ حَتَّى تَسْتَقِيلَ الشَّمْسُ.

(۵۶۶۱) حضرت عروہ اس وقت تک عید کی نماز کے لئے نہیں جاتے تھے جب تک سورج بلند نہ ہو جائے۔

(۵۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا : لَا تَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

(۵۶۶۲) حضرت محمد بن علی، عامر اور عطاء فرماتے ہیں کہ عید کی نماز کے لئے اس وقت تک نہ نکلو جب تک سورج بلند نہ ہو جائے۔

(۵۶۶۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَهْلٍ بْنِ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ ، أَنَّهُ رَأَى جَدَّهُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَبَيْنَهُ يَجْلِسُونَ فِي الْمَسْجِدِ ، حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّوْا رَكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى الْمُصَلَّى ، وَذَلِكَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى .

(۵۶۶۳) حضرت عیسیٰ بن سہل کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور ان کے بیٹوں کو دیکھا کہ مسجد میں بیٹھے رہتے، جب سورج طلوع ہوا جاتا تو دو رکعتیں پڑھ کر عید گاہ کی طرف روانہ ہو جاتے، وہ ایسا عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں عیدوں میں کیا کرتے تھے۔

(۵۶۶۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : غَدَوْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ يَوْمَ عِيدٍ ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ صَلَّى وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ . (۵۶۶۳) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن صبح کی نماز کے وقت حضرت ابراہیم کے پاس گیا، وہ نماز پڑھ چکے تھے اور ان پر عید کے کپڑے تھے۔

(۴۱۶) فِي التَّكْبِيرِ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ

عید کی نماز کے لئے نکلتے ہوئے تکبیرات کہنے کا حکم

(۵۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْدُو يَوْمَ الْعِيدِ ، وَيَكْبُرُ ، وَيُوقِعُ صَوْتَهُ حَتَّى يَبْلُغَ الْإِمَامَ .

(۵۶۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ صبح سویرے عید گاہ کی طرف روانہ ہوتے، بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے امام کے پاس پہنچ جاتے۔

(۵۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : أَرَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ كَانَ يَكْبُرُ يَوْمَ الْعِيدِ وَبَذْكُرُ اللَّهِ .

(۵۶۶۶) حضرت محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ عید کے دن تکبیر کہا کرتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

(۵۶۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ فَيَكْبُرُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى ، وَحَتَّى يَقْضَى الصَّلَاةُ ، فَإِذَا قُضِيَ الصَّلَاةُ قَطَعَ التَّكْبِيرَ .

(۵۶۶۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عید الفطر کے دن جب عید کے لئے نکلتے تو تکبیر کہتے تھے یہاں تک کہ عید گاہ میں پہنچ جائیں اور نماز مکمل کر لیں، نماز پڑھنے کے بعد تکبیر نہ کہتے تھے۔

(۵۶۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَابْنِ مَعْقِلٍ ، فَكَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُكَبِّرُ ، يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ ، وَكَانَ ابْنُ مَعْقِلٍ يَقُولُ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

(۵۶۶۸) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ میں ابو عبد الرحمن اور ابن معقل کے ساتھ عید کے لئے گیا۔ ابو عبد الرحمن بلند آواز سے تکبیر کہتے تھے اور ابن معقل یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵۶۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَلَمْ يَزَالَا يُكَبِّرَانِ ، وَيَأْمُرَانِ مَنْ مَرَّ بِهِ بِالتَّكْبِيرِ .

(۵۶۶۹) یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے ساتھ گیا، وہ دونوں حضرات مسلسل تکبیر کہا کرتے تھے اور اپنے پاس سے گزرنے والوں کو بھی تکبیر کا حکم دیتے تھے۔

(۵۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ أَصْحَابِنَا : إِبْرَاهِيمَ وَخَيْثَمَةَ ، وَأَبِي صَالِحٍ يَوْمَ الْوَعِيدِ فَلَا يُكَبِّرُونَ .

(۵۶۷۰) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں اپنے اساتذہ ابراہیم، خيثمة اور ابوصالح کے ساتھ عید کی نماز کے لئے جاتا تھا، وہ تکبیر نہیں کہتے تھے۔

(۵۶۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، عَنْ حَنْسِ أَبِي الْمُعْتَمِرِ ، أَنَّ عَلِيًّا يَوْمَ أَصْحَى كَبَّرَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْوَعِيدِ .

(۵۶۷۱) حنس ابو معتمر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یوم الاضحیٰ کو عید گاہ تک پہنچنے تک تکبیرات کہی ہیں۔

(۵۶۷۲) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ السَّنَةِ أَنْ يُكَبَّرَ يَوْمَ الْوَعِيدِ .

(۵۶۷۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ یہ سنت ہے کہ آدمی عید کے دن تکبیرات کہے۔

(۵۶۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ : أَكَبَّرُ إِذَا خَرَجْتُ إِلَى الْوَعِيدِ ؟ قَالَا : نَعَمْ .

(۵۶۷۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد اور حضرت حکم سے سوال کیا کہ کیا میں عید کے لئے نکلتے ہوئے تکبیر کہوں؟ دونوں نے فرمایا ہاں۔

(۵۶۷۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْوَعِيدِ .



(۵۶۷۳) حضرت عروہ عید کے دن تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۷۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يُكَبِّرُونَ فِي الْعِيدِ ، حِينَ يُخْرَجُونَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ حَتَّى يَأْتُوا الْمُصَلَّى ، وَحَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ سَكَنُوا ، فَإِذَا كَبَّرَ كَبَرُوا .

(۵۶۷۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ لوگ عید کے دن اپنے گھروں سے نکل کر عید گاہ تک پہنچنے اور امام کے نکلنے تک تکبیر کہا کرتے تھے۔ جب امام آجاتا تو وہ خاموش ہو جاتے۔ جب امام تکبیر کہتا تو وہ بھی تکبیر کہتے۔

(۵۶۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَقُودُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْعِيدِ ، فَسَمِعَ النَّاسَ يُكَبِّرُونَ ، فَقَالَ : مَا شَأْنُ النَّاسِ ؟ قُلْتُ : يُكَبِّرُونَ ، قَالَ : يُكَبِّرُونَ ؟ قَالَ : يُكَبِّرُ الْإِمَامُ ؟ قُلْتُ : لَا ، قَالَ : أَمَحَابِبِينَ النَّاسِ ؟

(۵۶۷۶) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو عید کے دن لے کر جا رہا تھا انہوں نے لوگوں کو تکبیر کہتے ہوئے سنا تو فرمایا لوگوں کو کیا ہوا؟ میں نے کہا تکبیر کہہ رہے ہیں۔ فرمانے لگے کیوں تکبیر کہہ رہے ہیں؟ کیا امام نے تکبیر کہہ لی؟ میں نے کہا نہیں فرمایا یہ پاگل لوگ ہیں کیا؟

(۴۱۷) التَّكْبِيرُ مِنْ أَيِّ يَوْمٍ هُوَ ، وَإِلَى أَيِّ سَاعَةٍ ؟

تکبیرات تشریق کا وقت

(۵۶۷۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، وَيُكَبِّرُ بَعْدَ الْعَصْرِ .

(۵۶۷۷) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کو فجر کی نماز کے بعد سے آخری یوم تشریق کی نماز تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جُنَابٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .

(۵۶۷۸) حضرت عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کو فجر کی نماز سے لے کر آخری یوم تشریق کی عصر کی نماز تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ

عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ .

(۵۶۷۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔ جن کے کلمات یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ .

(۵۶۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غِلَّانَ بْنِ جَامِعٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ .

(۵۶۸۰) ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .

(۵۶۸۱) حضرت عید بن عمیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّانَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ الشَّامِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، يُكَبِّرُ فِي الْعَصْرِ .

(۵۶۸۲) ایک شامی آدمی کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .

(۵۶۸۳) ایک شامی آدمی کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حَمِيدٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُكَبِّرُ تَكْبِيرَ الْيَعِيدِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .

(۵۶۸۴) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق تک عید کی تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۶۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .

(۵۶۸۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّفَرِ ، يَعْنِي الْأَوَّلَ .

(۵۶۸۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یوم نحر کی نماز ظہر سے یوم نفر کی عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .

(۵۶۸۷) حضرت عبد الکرم فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر یوم نحر کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۸) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا طَارِقٌ ؛ أَنَّهُ حَفِظَ مِنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ تَكْبِيرَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ، يُكَبِّرُ بَعْدَهَا .

(۵۶۸۸) حضرت طارق فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات محفوظ کی ہے کہ حضرت قیس بن ابی حازم عصر کی نماز کے بعد تکبیرات تشریق کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ ، يَعْنِي مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ .

(۵۶۸۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .

(۵۶۹۰) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول ایام تشریق میں یوم عرفہ کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز فجر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۱) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ بَيْسٍ ، عَنِ الصَّحَّاحِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .

(۵۶۹۱) حضرت ضحاک یوم عرفہ کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ أَبِي بَكَّارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، لَا يُكَبِّرُ فِي الْمَغْرِبِ : اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا .

وَأَجَلٌ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ .

(۵۶۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یوم عرفہ کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق تک تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۶۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ .

(۵۶۹۳) حضرت زہری کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ یوم عرفہ کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنَ النَّفْرِ الْأَوَّلِ .

(۵۶۹۴) حضرت حسن یوم نحر کی نماز ظہر سے نفراول کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ . وَقَالَ غَيْرُهُ : عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ عَرَفَةَ صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ .

(۵۶۹۵) حضرت علقمہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

( ۴۱۸ ) كَيْفَ يُكَبِّرُ يَوْمَ عَرَفَةَ ؟

یوم عرفہ کو کیسے تکبیر کہی جائے گی؟

(۵۶۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُكَبِّرُونَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَحَدُهُمْ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ فِي ذِكْرِ الصَّلَاةِ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ .

(۵۶۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف یوم عرفہ کو نماز کے بعد خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے یہ تکبیرات کہتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ .

(۵۶۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ .

(۵۶۹۷) حضرت ابو الاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما ایام تشریق میں یہ تکبیرات کہا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ .

(۵۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ وَكِيعٍ .

(۵۶۹۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔ آگے حضرت وکیع کی حدیث جیسے الفاظ ذکر کئے۔

(۵۶۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، قَالَ: قُلْتُ لَأَبِي إِسْحَاقَ: كَيْفَ كَانَ تَكْبِيرُ عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: كَانَا يَقُولَانِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۹) حضرت شریک کہتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے کہا کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کیسے تکبیرات کہا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کی تکبیرات کے الفاظ یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ۔ (۵۷۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُكَبِّرُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔ حضرت حسن تین مرتبہ اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

(۵۷۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكَّارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ، أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ، أَكْبَرُ وَأَجَلُ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۷۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی تکبیرات کے الفاظ یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ، أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ، أَكْبَرُ وَأَجَلُ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۴۱۹) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْعِيدَيْنِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں اذان اور اقامت نہیں ہیں

(۵۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَمَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ بغيرِ أَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ. (مسلم ۶۰۳۔ ابوداؤد ۱۱۴۱)

(۵۷۰۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کئی مرتبہ عیدین کی نمازیں بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھی ہیں۔

(۵۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَيْنِ بغيرِ أَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ. (بخاری ۹۶۰۔ مسلم ۵)

(۵۷۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عیدین کی نمازوں میں شریک ہوا ہوں۔

(۵۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بغيرِ أَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ.



(۵۷۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عید کی نماز بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھائی۔

(۵۷۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ الْوَعِيدِ عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْبِ ، فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانَ ، وَلَا إِقَامَةً .

(بخاری ۸۲۳ - احمد ۱/۶۸ -

(۵۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو کثیر بن الصلت کے گھر کے پاس عید کی نماز پڑھا جس میں خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اذان اور اقامت کا ذکر نہ کیا۔

(۵۷۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سَمَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ ، وَالضَّحَّاكَ ، وَزَيْدًا يُصَلُّونَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى بِلاَ أَذَانَ ، وَلَا إِقَامَةٍ .

(۵۷۰۶) حضرت ساء کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن شعبہ، ضحاک اور زید کو دیکھا کہ وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازیں بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھاتے تھے۔

(۵۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سَمَاءٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى يَوْمَ عِيدِ بَغْيَرِ أَذَانَ ، وَلَا إِقَامَةً .

(۵۷۰۷) حضرت ساء کہتے ہیں کہ حضرت مغیرہ نے عید کی نماز بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھائی۔

(۵۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْوَعِيدِ أَذَانَ ، وَلَا إِقَامَةً .

(۵۷۰۸) حضرت مکول فرماتے ہیں کہ عیدین میں اذان اور اقامت نہیں ہیں۔

(۵۷۰۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِثَّانٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لَيْسَ فِيهِ أَذَانَ ، وَلَا إِقَامَةً .

(۵۷۰۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں اذان اور اقامت نہیں ہیں۔

(۵۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ قَالَ : وَكَانَ الَّذِي بَيْنَهُمَا حَسَنٌ ، فَقَالَ : لَا تَوَدُّنِ ، وَلَا تُقِمَنَّ ، فَلَمَّا سَاءَ الَّذِي بَيْنَهُمَا أَذَنَ وَأَقَامَ .

(۵۷۱۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عیدین کی نماز میں اذان و اقامت کے بارے میں پوچھا (اس وقت دونوں حضرات کے تعلقات ٹھیک تھے) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ عیدین میں نہ اذان نہ اقامت کہو۔ جب دونوں حضرات کا باہمی تعلق خراب ہو گیا تو حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ عیدین میں اذان اور اقامت کہہ کرتے تھے۔

(۵۷۱۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الْأَذَانُ فِي الْوَعِيدِ مُحَدَّثٌ .

(۵۷۱۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ عید کی نماز میں اذان کہنا بدعت ہے۔

(۵۷۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَنَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ الْأَذَانَ فِي الْوَعِيدِ

مَعَاوِيَةَ.

(۵۷۱۲) حضرت سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ عید کی نماز میں اذان سب سے پہلے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے شروع کی۔

(۵۷۱۳) حَدَّثَنَا سَلَامٌ أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا أَذَانَ ، وَلَا إِقَامَةَ فِي الْعِيدَيْنِ ، وَلَا قِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۵۷۱۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں نہ تو اذان و اقامت ہیں اور نہ ہی امام کے پیچھے قراءت۔

(۵۷۱۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي وَإِلَيْهِ : كَانُوا يُؤَذِّنُونَ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ ؟ قَالَ : لَا .

(۵۷۱۴) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے سوال کیا کہ کیا اسلاف عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں اذان دیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(۵۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَالْحَكَمِ ، قَالَ : لَا أَذَانَ يَوْمَ الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ بِدَعَاةٍ .

(۵۷۱۵) حضرت عامر اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں اذان دینا بدعت ہے۔

(۵۷۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ أَذَّنَ فِي الْعِيدِ زَيْدٌ .

(۵۷۱۶) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ عید کی نماز میں سب سے پہلے زید نے اذان دی۔

(۵۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانَ ، وَلَا إِقَامَةٍ .

(۵۷۱۷) حضرت براء فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عید کی نماز پڑھائی۔

(۵۷۱۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ بِغَيْرِ أَذَانَ ، وَلَا إِقَامَةٍ .

(۵۷۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عید کی نماز پڑھائی۔

(۴۲۰) مَنْ قَالَ الصَّلَاةُ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عید کا خطبہ نماز کے بعد ہوگا

(۵۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : أَشْهَدُ

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَلَى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ خَطَبَ . (بخاری ۱۳۸۹۔ ابوداؤد ۱۱۳۷)

(۵۷۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضور ﷺ نے خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھائی، پھر

خطبہ دیا۔

(۵۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ .

(۵۷۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی ہے۔ آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۵۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرُ كَانُوا يُصَلُّونَ الْوُعْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ . (بخاری ۹۵۷- ترمذی ۵۳۱)

(۵۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما عیدین کی نمازیں خطبے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۵۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ عِيدٍ عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ ، فَصَلَّى بِهِمْ قَبْلَ الْخُطْبَةِ .

(۵۷۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کثیر بن صلت کے گھر کے پاس عید کی نماز پڑھائی اور نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۵۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ . (بخاری ۹۵۵- ترمذی ۱۵۰۸)

(۵۷۲۳) حضرت براء فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یوم نحر کو نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۵۷۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ ، ثُمَّ خَطَبَ . (بخاری ۹۸۵- مسلم ۱۵۵۲)

(۵۷۲۴) حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ یوم نحر کو نماز پڑھی اور نماز کے بعد آپ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۵۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ . قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ . وَعُمَرُ قَبَدُوا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ .

(بخاری ۹۶۲- مسلم ۱۰۲)

(۵۷۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عید کی نماز پڑھی ہے، وہ سب حضرات خطبہ سے پہلے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ

الْخُطَابَ قَبْدًا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، قَالَ: ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ قَبْدًا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، قَالَ: وَشَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيٍّ قَبْدًا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۶) حضرت ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی، انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی، میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی عید کی نماز پڑھی انہوں نے بھی خطبے سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۵۷۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي جَمِيلَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيٍّ، فَلَمَّا صَلَّى خُطِبَ. قَالَ: وَكَانَ عُثْمَانُ يَفْعَلُهُ.

(۵۷۲۷) حضرت میسرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی انہوں نے نماز پڑھانے کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۵۷۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَيْفَ أَصْنَعُ فِي هَذَا الْيَوْمِ، يَوْمَ عِيدٍ؟ وَكَانَ الَّذِي بَيْنَهُمَا حَسَنٌ، فَقَالَ: لَا تَوُذِّنْ، وَلَا تَقُمْ، وَصَلِّ قَبْلَ الْخُطْبَةِ. فَلَمَّا سَاءَ الَّذِي بَيْنَهُمَا، أَذَّنَ وَأَقَامَ، وَخُطِبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ.

(۵۷۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں عید کے دن کس طرح نماز پڑھایا کروں؟ (اس وقت ان کے باہمی تعلقات ٹھیک تھے) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہ اذان دیں اور نہ اقامت کہیں اور خطبے سے پہلے نماز پڑھائیں۔ جب ان کے باہمی تعلقات خراب ہو گئے تو وہ اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھاتے اور نماز سے پہلے خطبہ دیا کرتے تھے۔

(۵۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ الصَّلَاةُ فِي الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازیں خطبے سے پہلے ہوتی تھیں۔

(۵۷۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ شَبَابٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ الْإِمَامُ يَوْمَ الْعِيدِ يَبْدَأُ فَيُصَلِّي، ثُمَّ يَرْكُبُ بَعِيرَهُ فَيَخْطُبُ قُدْرَ مَا يَرْجِعُ النَّسَاءُ.

(۵۷۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام عید کے دن پہلے نماز پڑھائے گا، پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر اتنی دیر خطبہ دے گا کہ عورتیں واپس چلی جائیں۔

(۵۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ يَوْمَ عِيدِهِ، وَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، فَقَالَ: السُّنَّةُ وَرَبُّ الْكُفَّةِ.

(۵۷۳۱) ابو بختری نے عید کے دن ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ نماز خطبے سے پہلے ہے تو فرمایا کہ کعبہ کے رب کی قسم! سنت

یہی ہے۔

(۵۷۳۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ مَوْلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُهَلَّبِ ؛ أَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، فَاسْتَكْرَأَ النَّاسُ ذَلِكَ ، فَقَالَ سَعِيدٌ : هِيَ وَاللَّهِ مَعْرُوفَةٌ ، هِيَ وَاللَّهِ مَعْرُوفَةٌ .

(۵۷۳۲) مطر بن ناجیہ نے حضرت سعید بن جبیر سے عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ خطبے سے پہلے نماز پڑھائیں۔ اس بات کو لوگوں نے ناگوار محسوس کیا تو حضرت سعید نے فرمایا کہ خدا کی قسم! یہی نیکی ہے، خدا کی قسم! یہی نیکی ہے۔

(۵۷۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَلِيُّ الْعُمَيْدِ ، ثُمَّ خَطَبَ عَلَى رَاحِلِهِ . (۵۷۳۳) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی پھر اپنی سواری پر سوار ہو کر ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۴۶۱) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُخْطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ

جن حضرات کے نزدیک نماز سے پہلے خطبہ دینے کی رخصت ہے

(۵۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَبْدَأُونَ بِالصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَتَوَنَّوْنَ بِالْخُطْبَةِ ، حَتَّى إِذَا كَانَ عُمْرُ وَكَثُرَ النَّاسُ فِي زَمَانِهِ ، فَكَانَ إِذَا ذَهَبَ لِيَخْطُبَ ذَهَبَ جُفَاءً النَّاسُ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عُمَرُ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ حَتَّى خَتَمَ بِالصَّلَاةِ .

(۵۷۳۴) حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ لوگ پہلے عید کی نماز پڑھتے پھر خطبہ دیا کرتے تھے، یہاں تک کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور لوگ زیادہ ہو گئے۔ جب وہ خطبہ دینے لگتے تو ادھر ادھر کے لوگ کھسک جاتے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ صورتحال دیکھی تو پہلے خطبہ دیتے پھر نماز پڑھاتے۔

(۵۷۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْيَمَنِيَّ ، وَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا مَرْوَانُ ، خَالَفْتَ السُّنَّةَ ، أَخْرَجْتَ الْيَمَنِيَّ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ ، وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : مَنْ هَذَا ؟ قَالُوا : فُلَانٌ ، فَقَالَ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ . (مسلم ۷۹ - ابوداؤد ۱۱۳۳)

(۵۷۳۵) حضرت رجاہ فرماتے ہیں کہ مروان نے منبر نکلوا یا اور اس نے نماز سے پہلے خطبہ دیا۔ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا اے مروان! تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے، تو نے منبر کو نکلوا یا حالانکہ منبر کو کبھی نکلوا یا نہیں گیا اور تو نے نماز سے پہلے خطبہ دیا۔ اس موقع پر ابو سعید نے کہا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ فلاں ہے۔ فرمایا کہ اس نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔



(۵۷۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، فَقَالَ: تَرِكَ مَا هُنَالِكَ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ. (مسلم ۷۸- ابو داؤد ۱۱۳۳)

(۵۷۳۶) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ عید کے نماز سے پہلے خطبہ سب سے پہلے مروان نے دیا، اس پر ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ نماز خطبے سے پہلے ہے۔ مروان نے کہا کہ اسے یہاں چھوڑا گیا۔ اس پر حضرت ابوسعید نے فرمایا کہ اس آدمی نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

(۴۲۲) فِي الْكَلَامِ يَوْمَ الْعِيدِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

عید کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کرنے کا حکم

(۵۷۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلَامَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ.

(۵۷۳۷) حضرت حسن عیدین کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۵۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۵۷۳۸) حضرت عطاء عیدین کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۵۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۵۷۳۹) حضرت ابراہیم عیدین کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۵۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَهُ يَوْمَ عِيدٍ، فَلَمَّا خَطَبَ الْإِمَامُ سَكَتَ.

(۵۷۴۰) حضرت ابوالہیثم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ عید کی نماز پڑھنے گیا، جب امام نے خطبہ شروع کیا تو وہ خاموش ہو گئے۔

(۵۷۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يَكْرَهُ الْكَلَامُ فِي الْعِيدِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۵۷۴۱) حضرت سفیان کہتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا کہ کیا عید کے خطبہ کے دوران بات چیت کرنا مکروہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۵۷۴۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: كَلَّمَنِي الْحَكَمُ بْنُ عَتِيْبَةَ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۷۴۲) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حکم بن عتیبہ نے عید کے خطبے میں مجھ سے بات کی ہے۔

## (۴۲۳) فِي التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ وَاخْتِلَافِهِمْ فِيهِ

عیدین کی تکبیرات اور ان کے بارے میں اختلاف

(۵۷۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي عِيدِ نُسْتَى عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً، سَبْعًا فِي الْأُولَى، وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ. (ابوداؤد ۱۱۳۳-احمد ۱۸۰/۲)

(۵۷۴۳) نبی کریم ﷺ نے عید کی نماز میں بارہ تکبیرات کہیں، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۴۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَائِشَةَ، وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَدَعَا أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ وَحَدِيقَةَ، فَسَأَلَهُمَا عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ؟ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبُرُ فِي الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا كَمَا يَكْبُرُ عَلَى الْجَنَازَةِ، قَالَ: وَصَدَّقَهُ حَدِيقَةُ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو مُوسَى: وَكَذَلِكَ كُنْتُ أَصْلَى بِأَهْلِ الْبَصْرَةِ وَأَنَا عَلَيْهَا، قَالَ أَبُو عَائِشَةَ: وَأَنَا حَاضِرٌ ذَلِكَ، فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ أَرْبَعًا كَالْتَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ. (ابوداؤد ۱۱۳۶-بيهقي ۲۹۰)

(۵۷۴۴) ابو عائشہ (جو کہ حضرت ابو ہریرہ کے ہم مجلس تھے) فرماتے ہیں کہ میں سعید بن عاص کے پاس تھا۔ انہوں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حضرت حدیفہ بن یمان کو بلایا اور ان سے عیدین کی تکبیرات کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا کہ حضور ﷺ عیدین میں جنازے کی طرح چار تکبیرات کہا کرتے تھے۔ حضرت حدیفہ بن یمان نے ان کی تصدیق کی۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا کہ جب میں بصرہ کا گورنر تھا تو وہاں بھی اسی طرح نماز عید پڑھاتا تھا۔ ابو عائشہ فرماتے ہیں کہ میں اس مجلس میں موجود تھا اور مجھے حضرت ابو موسیٰ کا یہ جملہ اچھی طرح یاد ہے: جنازے کی طرح چار تکبیرات۔

(۵۷۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَرْسَلَ إِلَى أَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدِ؟ فَقَالُوا: كَمَا نَكْبِرُ فِي التَّكْبِيرَاتِ، قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ سِيرِينَ، فَقَالَ: صَدَقَ، وَلَكِنَّهُ أَغْفَلَ تَكْبِيرَةَ فَاتِحَةِ الصَّلَاةِ.

(۵۷۴۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ سعید بن عاص کو دیکھنے والے ایک صاحب نے مجھے بتایا کہ ایک مرتبہ سعید بن عاص نے ان صحابہ کرام میں سے چار کو بلایا جنہوں نے درخت کے نیچے حضور ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ سعید بن عاص نے ان سے عید کی تکبیرات کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آٹھ تکبیریں ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر ابن سیرین سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے ٹھیک کہا البتہ وہ تکبیر تحریمہ کو چھوڑ گئے۔

(۵۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُسْرُوقٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا التَّكْبِيرَ فِي الْوُجُوهِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ؛ خَمْسٌ فِي الْأُولَى، وَأَرْبَعٌ فِي الْآخِرَةِ، وَيُؤَالِي بَيْنَ الْفِرَاقَتَيْنِ.

(۵۷۶) حضرت مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں عیدین کی نمازوں کے لئے نو تکبیرات سکھاتے تھے، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں۔ وہ دونوں کی قراءتوں کو ایک دوسرے سے ملایا کرتے تھے۔

(۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُجَلٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى تِسْعًا تِسْعًا؛ خَمْسًا فِي الْأُولَى، وَأَرْبَعًا فِي الْآخِرَةِ، وَيُؤَالِي بَيْنَ الْفِرَاقَتَيْنِ.

(۵۷۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لئے نو تکبیرات کہتے تھے، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری میں اور دونوں کی قراءتوں کو ملایا کرتے تھے۔

(۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُوسَى (ح) وَعَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ أَمِيرًا مِنْ أَمْرَاءِ الْكُوفَةِ، قَالَ سُفْيَانُ: أَحَدُهُمَا سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ، وَقَالَ: الْآخَرُ الْوَلِيدُ بْنُ عَقْبَةَ، بَعَثَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَحَدَّثَهُ بَيْنَ الْيَمَانِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الْوَلِيدُ قَدْ حَضَرَ، فَمَا تَرَوْنَ؟ فَاسْتَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: تَكْبِيرٌ تِسْعًا؛ تَكْبِيرَةٌ تَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلَاةَ، ثُمَّ تَكْبِيرٌ ثَلَاثًا، ثُمَّ تَقْرَأُ سُورَةً، ثُمَّ تَكْبِيرٌ، ثُمَّ تَرُكِعُ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ سُورَةً، ثُمَّ تَكْبِيرٌ أَرْبَعًا، ثُمَّ تَرُكِعُ بِأَحَدٍ.

(۵۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وفہ کے ایک گورنر نے (سفیان کے نزدیک یہ گورنر سعید بن عاص اور دوسروں کے نزدیک ولید بن عقبہ ہیں) نے عبداللہ بن مسعود، حدیفہ بن یمان اور عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان سے پوچھا کہ عید آ رہی ہے اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ سب حضرات نے اپنا معاملہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ نو مرتبہ تکبیر کہو، ایک مرتبہ نماز شروع کرنے کے لئے، پھر تین تکبیریں کہو، پھر سورت پڑھو، پھر تکبیر کہو، پھر رکوع میں جاؤ، پھر کھڑے ہو کر کوئی سورت پڑھو، پھر چار تکبیریں کہو، اور چوتھی تکبیر میں رکوع کرلو۔

(۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ؛ سِتًّا فِي الْأُولَى، وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ، يَبْدَأُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، وَخَمْسًا فِي الْأَضْحَى؛ فَلَا تَأْتِي الْأُولَى، وَتُسْتَبْنَى فِي الْآخِرَةِ، يَبْدَأُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۵۷۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ عید الفطر کی نماز میں گیارہ تکبیریں کہتے تھے۔ چھ پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔ دونوں رکعتوں کو قراءت سے شروع فرماتے۔ آپ عید الاضحیٰ میں پانچ تکبیرات کہا کرتے تھے، تین پہلی رکعت میں اور دو آخری رکعت میں۔ دونوں رکعتوں کو قراءت سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۵۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَبَّاحٍ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

## تکبیرۃ

(۵۷۵۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تیرہ مرتبہ تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۵۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَبَّرَ فِي عِيدِهِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ؛ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَبِسَاءٍ فِي الْآخِرَةِ.

(۵۷۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عید کی نماز میں تیرہ مرتبہ تکبیرات کہیں، سات مرتبہ پہلی رکعت میں اور چھ مرتبہ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا، كُلُّهُنَّ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

(۵۷۵۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں سب کی سب قراءت سے پہلے تھیں۔

(۵۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدِ، فِي الْأُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ بِتَكْبِيرَةِ الْإِفْتِاحِ، وَفِي الْآخِرَةِ سَبْعًا بِتَكْبِيرَةِ الرَّكْعَةِ، كُلُّهُنَّ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

(۵۷۵۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عید کی نماز کی پہلی رکعت میں تکبیر تحریرہ سمیت سات تکبیر اور دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر سمیت چھ تکبیرات کہیں، یہ سب زائد تکبیرات قراءت سے پہلے تھیں۔

(۵۷۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ كُرْدُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الْعِيدِ أَرْسَلَ الْوَلِيدُ عُقْبَةَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، وَأَبِي مَسْعُودٍ، وَحَذِيفَةَ، وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّ الْعِيدَ غَدٌ فَكَيْفَ التَّكْبِيرُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَقُومُ فَتُكَبِّرُ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَتَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ مِنَ الْمَفْعَةِ لَيْسَ مِنْ طَوَالِهَا، وَلَا مِنْ قِصَارِهَا، ثُمَّ تَرْكَعُ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ، فَإِذَا فَرَعْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ كَبَّرْتَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ تَرْكَعُ بِالرَّابِعَةِ.

(۵۷۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ولید بن عقبہ نے عید کی رات حضرت ابن مسعود، حضرت ابو مسعود، حضرت حذیفہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے کہا کہ کل عید ہے، تکبیرات کیسے کہنی ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم قیام میں چار تکبیرات کہو، پھر سورت فاتحہ پڑھو اور مفصل میں سے کوئی سورت پڑھو جو نہ بہت لمبی ہو نہ بہت مختصر، پھر رکوع کرو، پھر قراءت کرو، جب قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو چار تکبیریں کہو، چوتھی تکبیر پر رکوع کرو۔

(۵۷۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ كُرْدُوسٍ، قَالَ: قَدِمَ سَعِيدُ الْعَاصِ فِي ذِي الْحِجَّةِ، فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، وَحَذِيفَةَ، وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَأَبِي مُوسَى





فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ.

(۵۷۶۰) حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ عید میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پھر انہوں نے حضرت عبداللہ جیسی حدیث نقل کی۔

(۵۷۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ كَانُوا يُكَبِّرُونَ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(۵۷۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد عیدین کی نمازوں میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۷۶۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، قَالَ: التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعَ تِسْعٍ.

(۵۷۶۲) حضرت ابو قلابہ عیدین کی تکبیرات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ نو نو ہیں۔

(۵۷۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقْبَلُ بِقَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ فِي التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۷۶۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر عیدین کی تکبیرات کے بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قول پر قوی دیتے تھے۔

(۵۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ قَالَ: التَّكْبِيرُ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ سَبْعٌ وَخَمْسٌ فِي الْعِيدَيْنِ، كِلَاهُمَا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، لَا يُؤَالِي بَيْنَ الْقِرَاءَتَيْنِ.

(۵۷۶۴) حضرت مکحول عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی تکبیرات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سات اور پانچ تکبیرات ہیں اور سب قراءت سے پہلے ہیں، قراءتوں کے درمیان تکبیر نہ ہوگی۔

(۵۷۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُكَبِّرَانِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(۵۷۶۵) حضرت حسن اور حضرت محمد عید میں نو تکبیرات کے قائل تھے۔

(۵۷۶۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ بَحْصِيِّ بْنِ يَعْمَرَ؛ فِي الْعِيدَيْنِ، فِي إِحْدَاهُمَا تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الْآخِرَةِ إِحْدَى عَشْرَةَ.

(۵۷۶۶) حضرت یحییٰ بن عمر ایک عید میں نو تکبیرات اور دوسری میں گیارہ تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۷۶۷) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ؛ سَبْعًا فِي الْأُولَى، وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ.

(۵۷۶۷) حضرت عبدالرحمن بن رافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں میں بارہ تکبیرات کہا کرتے تھے، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۶۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدِ سَبْعًا وَخَمْسًا؛

سَبْعًا فِي الْأُولَى، وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ.

(۵۷۶۸) حضرت عبدالعزیز بن عمر اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ عید کی نماز میں سات اور پانچ تکبیرات کہا کرتے تھے، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۶۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعٌ وَخَمْسٌ؛ سَبْعٌ فِي الْأُولَى قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، وَخَمْسٌ فِي الْآخِرَةِ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

(۵۷۶۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں پانچ اور سات تکبیرات ہیں، سات پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے اور پانچ دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے۔

(۵۷۷۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَعِيمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعٌ وَخَمْسٌ.

(۵۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عیدین میں سات اور پانچ تکبیرات ہیں۔

(۵۷۷۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، وَعَبِيدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَأْمُرَانِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الصَّحَّاحِ يَوْمَ الْفِطْرِ، وَكَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ: أَنْ يُكَبِّرَ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ سَبْعًا، ثُمَّ يَقْرَأَ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا، ثُمَّ يَقْرَأَ: ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۵۷۷۱) حضرت محمد بن ہلال فرماتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبد اللہ اور عبید اللہ بن عبد اللہ کو مدینہ کے گورنر عبد الرحمن بن صحاح کو عید الفطر کے دن حکم دیتے ہوئے سنا کہ پہلی رکعت میں سات تکبیرات کہیں اور پھر سورۃ الاعلیٰ پڑھیں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں اور سورۃ اعلق پڑھیں۔

(۵۷۷۲) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفِطْرَ، فَكَبَّرَ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

(۵۷۷۲) ثابت بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے عید الفطر کی نماز پڑھی پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۷۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَبَّرَ فِي عِيدِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً: سَبْعًا فِي الْأُولَى، وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ.

(۵۷۷۳) حضرت عمار بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عید کی نماز میں بارہ تکبیرات کہیں، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَالْمُسَيَّبِ، قَالَ: الصَّلَاةُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ تِسْعُ تَكْبِيرَاتٍ؛ خَمْسٌ فِي الْأُولَى، وَارْبَعٌ فِي الْآخِرَةِ، لَيْسَ بَيْنَ الْقِرَاءَتَيْنِ تَكْبِيرَةٌ (۵۷۷۴) حضرت شعبی اور حضرت مسیب فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پانچ پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں۔ دونوں قراءتوں کے درمیان تکبیر نہیں ہے۔

(۴۳۴) مَا يَقْرَأُ بِهِ فِي الْعِيدِ

عید کی نمازوں میں کہاں سے قراءت کرے؟

(۵۷۷۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ، فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: بِأَيِّ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْيَوْمَ؟ قَالَ: بِ: (ق)، وَ(اقْرَأْتُ). (ترمذی ۵۳۵۔ ابن ماجہ ۱۲۸۲)

(۵۷۷۵) عید اللہ بن عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن تشریف لائے اور انہوں نے ابو واقد لیثی سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ اس دن میں کون سی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ سورۃ ق اور سورۃ القمق۔ (۵۷۷۶) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ: ﴿هَلْ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾، وَ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾. وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا. (۵۷۷۶) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الغاشیہ اور سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ جب کسی دن جمعہ اور عید دونوں ہوتے تو دونوں میں یہی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۵۷۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْحَرَّاجِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقَبَةَ، عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَرٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ﴿هَلْ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾. (احمد ۵/۱۳۔ طبرانی ۶۷۷۳)

(۵۷۷۷) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدین کی نمازوں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھتے تھے۔

(۵۷۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقَبَةَ، عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدَرٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ، قَدْ كَرِهُهُ. (طبرانی ۶۷۷۸)

(۵۷۷۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۷۷۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ (ح) وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُوسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِيدِ. قَالَ أَحَدُهُمَا بِ: (اِقْتَرَبْتُ)، وَقَالَ الْآخَرُ بِ: (ق).

(۵۷۷۹) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عید کی پہلی رکعت میں سورۃ القمر اور دوسری میں سورۃ ق کی تلاوت فرمائی۔

(۵۷۸۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ فِي يَوْمِ عِيدِهِ بِالْبَقَرَةِ، حَتَّى رَأَيْتُ الشَّيْخَ يَمِيدُ مِنْ طَوْلِ الْقِيَامِ.

(۵۷۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عید الفطر کے دن سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرمائی، یہاں تک کہ اس نے ایک بوڑھے کو دیکھا کہ لمبے قیام کی وجہ سے وہ جھکنے لگا تھا۔

(۵۷۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثْتُ عَنْ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾.

(۵۷۸۱) عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۵۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾. (ابن ماجہ ۱۲۸۳۔ عبدالرزاق ۵۷۰۵)

(۵۷۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عید کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۵۷۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ كُرْدُوسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: تَقْرَأُ بِأَمِّ الْكِتَابِ، وَسُورَةَ مِنَ الْمَفْصَلِ.

زَادَ فِيهِ هُشَيْمٌ: لَيْسَ مِنْ قِصَارِهَا، وَلَا مِنْ طَوْلِهَا.

(۵۷۸۳) کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ولید بن عقبہ نے بلایا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ولید سے کہا کہ سورۃ الفاتحہ اور مفضل کی ایسی سورت کی تلاوت کرو جو نہ بہت چھوٹی ہو نہ بہت لمبی۔

(۵۷۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ الصَّدِيقُ لَانِي، عَنْ مَوْلَى لَأَنَسٍ قَدْ سَمَاهُ، قَالَ: انْتَهَيْتُ مَعَ أَنَسٍ يَوْمَ الْعِيدِ، حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الزَّوَايَةِ، فَإِذَا مَوْلَى لَهُ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾،

وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾، فَقَالَ أَنَسٌ: إِنَّهُمَا لَلْسُورَتَانِ اللَّتَانِ قَرَأَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابن ماجہ ۲۰۳۶)

(۵۷۸۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ایک مولیٰ کہتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز کے لئے گیا، ہم نے ایک کونے میں دیکھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک مولیٰ سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کر رہا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہی وہ سورتیں ہیں جنہیں حضور ﷺ عید میں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۲۵) مَنْ كَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ، وَلَا بَعْدَهُ

جو حضرات عید سے پہلے اور عید کے بعد نفل نماز نہیں پڑھتے تھے

(۵۷۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ قَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا، وَلَا بَعْدَهَا.

(بخاری ۹۸۹۔ ابوداؤد ۱۵۲)

(۵۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی، آپ نے نہ تو عید سے پہلے کوئی نماز پڑھی نہ عید کے بعد۔

(۵۷۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا، وَلَا بَعْدَهَا، وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (ترمذی ۵۳۸)

(۵۷۸۶) حضرت ابوبکر بن حفص کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نہ عید سے پہلے کوئی نماز پڑھی نہ عید کے بعد اور فرمایا کہ حضور ﷺ کا عمل مبارک ہے۔

(۵۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، وَابْنُ عَبَّادٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أُوْفَى، وَابْنَ عُمَرَ وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، وَشُرَيْحًا، وَابْنَ مَعْقِلٍ، لَا يُصَلُّونَ قَبْلَ الْعِيدِ، وَلَا بَعْدَهُ.

(۵۷۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی، ابن عمر، جابر بن عبد اللہ، شریح اور ابن معقل رضی اللہ عنہم کو دیکھا وہ سب نہ عید سے پہلے کوئی نماز پڑھتے تھے نہ عید کے بعد۔

(۵۷۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَوْمَ الْفِطْرِ، فَقَامَ عَطَاءٌ يُصَلِّي قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ سَعِيدٌ: أَنْ اجْلِسْ، فَجَلَسَ عَطَاءٌ. قَالَ: فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ: عَمَّنْ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؟ فَقَالَ: عَنْ حَدِيقَةَ وَأَصْحَابِهِ.

(۵۷۸۸) ابو بشر کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ عید الفطر کے دن مسجد حرام میں بیٹھا تھا۔ حضرت عطاء امام کے آنے سے پہلے نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو حضرت سعید نے انہیں بیٹھ جانے کو کہا، چنانچہ وہ بیٹھ گئے۔ میں نے حضرت سعید سے کہا کہ یہ کس سے منقول ہے، اے ابو عبد اللہ! انہوں نے فرمایا کہ حضرت حدیقہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے۔



(۵۷۸۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ أَصْحَى، أَوْ يَوْمٌ فَطَرَ طَافَ فِي الصُّفُوفِ، فَقَالَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ.

(۵۷۸۹) علی بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ ابو مسعود انصاری عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن صفوں میں چکر لگاتے اور فرماتے کہ اس دن نماز صرف امام کے ساتھ ہے۔

(۵۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زُهْدَمِ الْحَنْظَلِيِّ، أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ قَامَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَا صَلَاةَ فِي هَذَا الْيَوْمِ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ.

(۵۷۹۰) ثعلبہ بن زہدم کہتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود عید کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اس دن اس وقت تک نماز نہیں جب تک امام نہ آجائے۔

(۵۷۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْلٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ، وَلَا بَعْدَهُ.

(۵۷۹۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے نہ عید کے بعد۔

(۵۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَحِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ مَسْرُوقٍ وَشُرَيْحٍ فِي يَوْمٍ عِيدٍ، فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا، وَلَا بَعْدَهَا.

(۵۷۹۲) حضرت شععی کہتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت مسروق اور حضرت شریح کے درمیان تھا، دونوں نے نہ عید سے پہلے نماز پڑھی نہ عید کے بعد۔

(۵۷۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ، وَلَا بَعْدَهُ.

(۵۷۹۳) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے نہ عید کے بعد۔

(۵۷۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: رَأَى الشَّعْبِيُّ إِنْسَانًا يُصَلِّي بَعْدَ مَا انْصَرَفَ الْإِمَامُ، فَجَبَذَهُ.

(۵۷۹۴) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت شععی نے عید کے دن ایک آدمی کو دیکھا جو امام کے جانے کے بعد نماز پڑھنے لگا تھا انہوں نے اسے پیچھے سے کھینچ کر منع کر دیا۔

(۵۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنِ الصَّحَّاحِ، قَالَ: لَا صَلَاةَ قَبْلَهَا، وَلَا بَعْدَهَا.

(۵۷۹۵) حضرت صحاح فرماتے ہیں کہ نماز عید سے پہلے کوئی نماز ہے نہ بعد میں۔

(۵۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ كَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا، وَلَا بَعْدَهَا.

(۵۷۹۶) حضرت شععی کہتے ہیں کہ حضرت اسماعیل بن ابی خالد عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے نہ بعد میں۔

(۵۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: لَا صَلَاةَ قَبْلَهَا، وَلَا بَعْدَهَا.

(۵۷۹۷) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ نماز عید سے پہلے کوئی نماز ہے نہ بعد میں۔

(۵۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصَمِّ، أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي يَوْمِ عِيدٍ، فَقُمْتُ أَصَلَّى، فَأَخَذَ يَشَابِي فَأَجْلَسَنِي، ثُمَّ قَالَ: لَا صَلَاةَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْإِمَامُ.

(۵۷۹۸) عمرو بن عبد اللہ اصم فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت مسروق کے ساتھ گیا، وہاں میں نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو انہوں نے مجھے پکڑ کر بٹھا لیا۔ پھر فرمایا کہ جب تک امام نماز پڑھا دے اس وقت تک کوئی نماز نہیں۔

(۴۲۶) فِيمَنْ كَانَ يُصَلِّي بِدَعَا الْعِيدِ أَرْبَعًا

جو حضرات عید کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے

(۵۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَإِبْرَاهِيمُ، وَعَلْقَمَةُ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا.

(۵۷۹۹) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر، ابراہیم اور علقمہ عید کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۵۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَمُجَاهِدًا، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى، يُصَلُّونَ بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۰) یزید بن ابی زید فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم، سعید بن جبیر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو عید کے بعد چار رکعات پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۸۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَلْقَمَةُ يَحْيَى يَوْمَ الْعِيدِ، فَيَجْلِسُ فِي الْمُصَلَّى، وَلَا يُصَلِّي حَتَّى يُصَلِّيَ الْإِمَامُ، فَإِذَا صَلَّى الْإِمَامُ، قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۸۰۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ عید کے دن جب عید گاہ تشریف لاتے تو بیٹھ جاتے اور امام کے نماز پڑھانے تک کوئی نماز نہ پڑھتے۔ جب امام نماز پڑھا لیتا تو چار رکعات ادا فرماتے۔

(۵۸۰۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَجَّ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا رَجَعَ يَوْمَ الْعِيدِ، صَلَّى فِي أَهْلِهِ أَرْبَعًا.

(۵۸۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ﷺ جب عید کی نماز پڑھ کر گھر آتے تو چار رکعت ادا فرماتے۔

(۵۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي صَحْرَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَلِيٍّ، فَلَمَّا صَلَّى الْإِمَامُ، قَامَ فَصَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۳) حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں کہ میں عید کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ گیا، جب امام نے نماز پڑھا لی تو انہوں

نے چار رکعات ادا فرمائیں۔

(۵۸.۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَأَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا .

(۵۸.۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا ، وَلَا يُصَلُّونَ قَبْلَهَا شَيْئًا .

(۵۸.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ ، وَابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّيَانِ بَعْدَ الْعِيدِ ، وَيُطِيلَانِ الْقِيَامَ .

(۵۸.۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَرْبَعًا ، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا .

(۵۸.۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الْأَسْوَدُ يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدَيْنِ . قَالَ : وَكَانَ عَلْقَمَةُ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا ، وَيُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا .

(۵۸.۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَفَّاكَ بِقَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ ، يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعِيدِ .

(۵۸.۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ .

(۴۲۷) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

جن حضرات نے امام کی آمد سے پہلے نماز کی اجازت دی ہے

(۵۸.۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ .

يَعْنِي يَوْمَ الْعِيدِ .

(۵۸.۱۰) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک اور حضرت حسن عید کے دن امام کی آمد سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ؛ أَنَّ أَبَا بَرَزَةَ كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدِ قَبْلَ الْإِمَامِ.

(۵۸۱۱) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بزرہ عید کے دن امام کے آنے سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ؛ أَنَّهُ رَأَى أَنَسًا، وَالْحَسَنَ، وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ، وَجَابِرَ بْنَ زَيْدٍ، يُصَلُّونَ قَبْلَ الْإِمَامِ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۱۲) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس، حسن، سعید بن ابی الحسن اور جابر بن زید کو عیدین کے دنوں میں امام کی آمد سے پہلے عید کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۸۱۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَرَزَةَ يَفْعَلُهُ.

(۵۸۱۳) عبد اللہ داناج کہتے ہیں کہ میں نے ابو بزرہ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(۵۸۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ.

(۵۸۱۴) حضرت برد کہتے ہیں کہ حضرت مکحول اور عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں امام کے آنے سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۱۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ.

(۵۸۱۵) حضرت اسود امام کے آنے سے پہلے عید کے دن نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۸۱۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رِجَالًا مِنْ

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاؤُوا يَوْمَ عِيدٍ، فَصَلُّوا قَبْلَ الْإِمَامِ.

(۵۸۱۶) ایک آدمی کہتے ہیں کہ عید کے دن میں نے کچھ صحابہ کو دیکھا جنہوں نے امام کے آنے سے پہلے نماز ادا کی۔

(۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ خَالِدِ الْأَحْدَبِ، عَنْ عَمْرِو صَفْوَانَ بْنِ مُحَرَّرٍ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ

صَفْوَانَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، وَرَكَعَتَيْنِ مَعَ الْإِمَامِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْإِمَامِ.

(۵۸۱۷) حضرت صفوان عید کے دن امام کے آنے سے پہلے دس رکعات، امام کے ساتھ دو رکعات اور جماعت کے بعد دو رکعات

ادافرماتے تھے۔

(۵۸۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ التَّيْمِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا، وَالْحَسَنَ، وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ، يُصَلُّونَ

يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الْإِمَامِ.

(۵۸۱۸) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس، حضرت حسن اور حضرت سعید بن ابی الحسن کو عید کے دن امام سے پہلے نماز

پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۲۸) فِي رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

عید کے دن اونچی آواز سے قراءت کرنے کا بیان

(۵۸۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ إِذَا قَرَأَ فِي الْعِيدَيْنِ أَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ ، وَلَا يَجْهَرُ ذَلِكَ الْجَهْرَ .

(۵۸۱۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ عیدین کی نماز میں اتنی آواز سے قراءت کرتے کہ قریب کھڑے لوگ سن لیتے ، آواز کو بہت زیادہ بلند نہیں کیا کرتے تھے۔

(۵۸۲۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَرْفَعُ الصَّوْتُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ .

(۵۸۲۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عیدین میں بلند آواز سے قراءت کی جائے گی۔

(۴۲۹) فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ

عیدین کے دن غسل کرنے کا بیان

(۵۸۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ .

(۵۸۲۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنے کا دن ہے۔

(۵۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ زَادَانَ ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَلِيًّا عَنِ الْغُسْلِ ؟ فَقَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ .

(۵۸۲۲) ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کا غسل دین کا حصہ ہے۔

(۵۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْعِيدَيْنِ .

(۵۸۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عیدین کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۵۸۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَنَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اغْتَسَلَ فِي الْعِيدَيْنِ .

(۵۸۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عیدین کے دن غسل کیا۔

(۵۸۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي الْعِيدَيْنِ .

(۵۸۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عیدین کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۵۸۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ .



(۵۸۲۶) حضرت حسن عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۵۸۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَغْتَسِلَانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ.

(۵۸۲۷) حضرت حسن اور حضرت محمد عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۵۸۲۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۸۲۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عید کے لئے جانے سے پہلے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنا حق ہے۔

(۵۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: الْأَغْتِسَالُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ حَقٌّ.

(۵۸۲۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ عید کے لئے جانے سے پہلے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنا حق ہے۔

(۵۸۳۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ؛ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْعِيدِ.

(۵۸۳۰) سالم بن عبد اللہ عید کے لئے غسل کیا کرتے تھے۔

(۵۸۳۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بِأَمْرِ بِالْغُسْلِ لِلْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۱) حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ عیدین کے لئے غسل کا حکم دیتے ہیں۔

(۵۸۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنِ عُمَرَ بْنِ دَرٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ الْغُسْلَ لِلْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۲) حضرت ابراہیم کے والد جمعہ اور عیدین کے لئے غسل کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(۵۸۳۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ.

(۵۸۳۳) حضرت محمد عید کے لئے جانے سے پہلے غسل فرماتے تھے۔

(۴۳۰) مَنْ رَخَّصَ فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ إِلَى الْعِيدَيْنِ

جن حضرات نے عورتوں کو عیدین کے لئے جانے کی اجازت دی ہے

(۵۸۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَّاتٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ بَنَاتَهُ وَنِسَاءَهُ إِلَى الْعِيدَيْنِ. (ابن ماجہ ۱۳۰۹ - احمد ۱/۳۵۴)

(۵۸۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اپنی صاحبزادیوں اور ازواج کو عید کے لئے بھیجتے تھے۔

(۵۸۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَّاتٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ طَلْحَةَ الْبَائِطِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو بَكْرٍ: حَقٌّ عَلَى كُلِّ ذَاتِ

نِطَاقِ الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۵) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بالغ پر عید کے لئے نکلنا ضروری ہے۔

(۵۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : حَقٌّ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ ، وَلَمْ يَكُنْ يَرُوحُ لَهِنَّ فِي شَيْءٍ مِنَ الْخُرُوجِ إِلَّا إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بالغ پر عید کے لئے نکلنا ضروری ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ عورتوں کو صرف عیدین کی نماز کے لیے نکلنے کی اجازت دیتے تھے۔

(۵۸۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُخْرِجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْ أَهْلِهِ.

(۵۸۳۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھروالوں میں سے جس کو عید کے لئے بھیج سکتے تھے، بھیج دیتے تھے۔

(۵۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : قَدْ كَانَتْ الْكِعَابُ تَخْرُجُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خِدْرٍ هَا فِي الْفُطْرِ وَالْأَضْحَى . (احمد ۶ / ۱۸۳ - ابن راہویہ ۱۳۵۸)

(۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نوجوان لڑکیاں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز حضور ﷺ کے ساتھ پڑھنے کے لئے اپنے پردے سے نکل آتی تھیں۔

(۵۸۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ : (كَوَاعِبُ) قَالَ : نَوَاهِدُ.

(۵۸۳۹) حضرت مجاہد لفظ ”کواعب“ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لڑکیاں ہیں جن کی چھاتی میں ابھار ہو۔

(۵۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، أَنَّ عُلُقَمَةَ ، وَالْأَسْوَدَ كَانَا يُخْرِجَانِ نِسَانَهُمَا فِي الْعِيدَيْنِ ، وَيَمْنَعُونَهُنَّ مِنَ الْجُمُعَةِ.

(۵۸۴۰) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود عیدین کے لئے عورتوں کو بھیجا کرتے تھے اور جمعہ سے انہیں منع کرتے تھے۔

(۵۸۴۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : إِنْ كَانَتْ امْرَأَةٌ أُمِّي مَيَسْرَةً لَتَخْرُجَ إِلَى الْعِيدِ.

(۵۸۴۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ ابویسرہ کی اہلیہ عید کی نماز کے لئے جایا کرتی تھیں۔

(۵۸۴۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ لِعُلُقَمَةَ امْرَأَةٌ قَدْ خَلَّتْ فِي السِّنِّ تَخْرُجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ کی ایک ادھیڑ عمر اہلیہ عید کی نماز کے لئے جاتی تھیں۔

(۵۸۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ، قَالَتْ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ ، قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ : فَقُلْنَا : أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ ؟  
قَالَ : فَتَلْبَسُهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا . (بخاری ۳۲۴ - ابوداؤد ۱۱۳۱)

(۵۸۴۳) حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز کے لئے جایا کریں۔  
حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ اگر کسی عورت کے پاس بڑی چادر نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کی بہن اسے اپنی چادر اوڑھادے۔

(۴۳۱) مَنْ كَرِهَ خُرُوجَ النِّسَاءِ إِلَى الْعِيدَيْنِ

جو حضرات عیدین کی نمازوں میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۵۸۴۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ خُرُوجُ النِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ .

(۵۸۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عیدین میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(۵۸۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُخْرِجُ نِسَاءَهُ فِي الْعِيدَيْنِ .

(۵۸۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عیدین کے لئے اپنی عورتوں کو نہ بھیجتے تھے۔

(۵۸۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَدْعُ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِهِ تَخْرُجُ إِلَى فِطْرِ ، وَلَا إِلَى أَضْحَى .

(۵۸۴۶) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے لئے اپنی عورتوں کو نہ جانے دیتے تھے۔

(۵۸۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ قُرَّةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ أَشَدَّ شَيْءٍ عَلَى الْعَوَاتِقِ ، لَا يَدْعُهُنَّ يَخْرُجْنَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى .

(۵۸۴۷) حضرت قاسم کنواری لڑکیوں کے بارے میں بہت سختی کرتے تھے اور انہیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لئے نہ جانے دیتے تھے۔

(۵۸۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُرِهَ لِلنِّسَاءِ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ .

(۵۸۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نوجوان عورت کے لئے عیدین کے لئے جانا مکروہ ہے۔

(۴۴۲) الرَّجُلُ تَقْوَتُهُ الصَّلَاةُ فِي الْعِيدَيْنِ ، كَمَا يُصَلِّي ؟

جس شخص کی نماز عید فوت ہو جائے وہ کتنی رکعات پڑھے؟

(۵۸۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا .

(۵۸۴۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چار رکعات پڑھے۔

(۵۸۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُسْرُوقٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ قَاتَهُ الْعِيدُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا .

(۵۸۵۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کی نماز عید فوت ہو جائے وہ چار رکعات پڑھے۔

(۵۸۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا .

(۵۸۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ چار رکعات پڑھے۔

(۵۸۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُكَبِّرُ .

(۵۸۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ دو رکعات پڑھے اور تکبیر کہے۔

(۵۸۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي بَعْضُ آلِ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ رُبَّمَا جَمَعَ أَهْلَهُ وَحَشَمَهُ يَوْمَ الْعِيدِ ، فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُثَيْبَةَ رَكْعَتَيْنِ .

(۵۸۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ عید کے دن اپنے گھر کی عورتوں اور خادمہ خواتین کو جمع کرتے اور عبداللہ بن ابی عتبہ انہیں عید کی نماز پڑھاتے۔

(۵۸۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عِيَاضٍ مُسْتَحْفِيًا ، قَالَ : فَبَجَّاهُ مُجَاهِدٌ يَوْمَ عِيدٍ ، فَصَلَّى بِهِ رَكْعَتَيْنِ ، وَدَعَا .

(۵۸۵۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ابو عیاض چھپے ہوئے تھے، عید کے دن حضرت مجاہدان کے پاس آئے اور انہیں دو رکعات نماز پڑھائی پھر دعا کی۔

(۵۸۵۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ جُوَيْرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : مَنْ كَانَ لَهُ عُذْرٌ يُعْذَرُ بِهِ فِي يَوْمِ فِطْرٍ ، أَوْ جُمُعَةٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَصَلَّاهُ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ .

(۵۸۵۵) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی عذر کی وجہ سے عید الفطر، عید الاضحیٰ یا جمعہ کی نماز نہ پڑھ سکے تو وہ چار رکعات پڑھے۔

(۵۸۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ .

(۵۸۵۶) حضرت ابن الحنفیہ کہتے ہیں کہ وہ دو رکعات پڑھے گا۔

(۵۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُصَلِّي مِثْلَ صَلَاةِ الْإِمَامِ .

(۵۸۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ امام کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۵۸۵۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَاتَلْتَ الصَّلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ فَصَلِّ مِثْلَ

صَلَاتِهِ . وَقَالَ اِبْرَاهِيمُ : وَإِذَا اسْتَقْبَلَ النَّاسَ رَاجِعِينَ فَلْيَدْخُلْ اَدْنَىٰ مَسْجِدٍ ، ثُمَّ لِيُصَلِّ صَلَاةَ الْإِمَامِ ، وَمَنْ لَا يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ ، فَلْيُصَلِّ مِثْلَ صَلَاةِ الْإِمَامِ .

(۵۸۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس کی نماز عید فوت ہو جائے وہ امام کی نماز جیسی نماز پڑھے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب لوگ نماز پڑھ کر واپس آ رہے ہوں تو تم مسجد میں آ کر امام کی نماز ادا کرو اور جو شخص عید کی نماز کے لئے نہ جاسکے وہ بھی امام کی نماز جیسی نماز ادا کرے۔

(۵۸۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، فِيمَنْ لَمْ يُذْرِكِ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْعِيدِ ، قَالَ : يُصَلِّي مِثْلَ صَلَاتِهِ ، وَيُكَبِّرُ مِثْلَ تَكْبِيرِهِ .

(۵۸۵۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جو شخص عید کے دن امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے وہ امام کی طرح نماز پڑھے اور اس کی تکبیرات کی طرح تکبیرات کہے۔

(۵۸۶۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا إِسْحَاقَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْعِيدِ وَقَدْ فَرَعَ الْإِمَامُ ؟ قَالَ : يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ .

(۵۸۶۰) حضرت شریک فرماتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عید کے دن امام کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد آئے تو فرمایا کہ وہ دو رکعات پڑھے۔

(۵۸۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : فِي الَّذِي يَقُوتُهُ الْعِيدُ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُصَلِّيَ مِثْلَ صَلَاةِ الْإِمَامِ ، وَإِنْ عَلِمَ مَا قَرَأَ بِهِ الْإِمَامُ قَرَأَ بِهِ .

(۵۸۶۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جس شخص کی نماز عید فوت ہو جائے اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ امام کی نماز جیسی نماز پڑھے اور جو قراءت امام نے کی ہے وہی قراءت کرے، اگر اسے امام کی قراءت کا علم ہو جائے۔

(۴۳۳) فِي الرَّجُلِ إِذَا فَاتَتْهُ رُكْعَةٌ ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کسی آدمی کی عید میں ایک رکعت فوت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵۸۶۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : إِذَا فَاتَكَ مِنْ صَلَاةِ الْعِيدِ رُكْعَةٌ فَأَقْضِهَا ، وَاصْنَعْ فِيهَا مِثْلَ مَا يَصْنَعُ الْإِمَامُ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى .

(۵۸۶۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جس شخص کی ایک رکعت فوت ہو جائے وہ اس کی قضا کرے اور اس میں وہی اعمال کرے جو امام پہلی رکعت میں کرتا ہے۔

(۵۸۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ مَعَهُ فِي هَذِهِ مَا أَدْرَكَ مِنْهَا ، وَيَقْضِي الْآخَى



فَاتَتْهُ وَيُكَبِّرُ فِيهَا مِثْلَ تَكْبِيرِ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ.

(۵۸۶۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عید کی نماز میں سے جو رکعت مل جائے اس میں تکبیرات کہے اور جو فوت ہو جائے اس کی قضا اس طرح کرے کہ دوسری رکعت میں امام کی تکبیرات کی طرح تکبیرات کہے۔

(۴۳۴) الْقَوْمُ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ، كَمَا يُصَلُّونَ؟

جو حضرات عید گاہ میں جانے کے بجائے مسجد میں نماز پڑھنا چاہیں وہ کتنی رکعات پڑھیں گے؟

(۵۸۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَنْشٍ، قَالَ: قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: إِنَّ ضَعْفَةَ مِنْ ضَعْفَةِ النَّاسِ لَا يَسْتَطِيعُونَ الْخُرُوجَ إِلَى الْجَبَانَةِ، فَأَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ؛ رَكَعَتَيْنِ لِلْعِيدِ، وَرَكَعَتَيْنِ لِمَكَانٍ خَرُوجِهِمْ إِلَى الْجَبَانَةِ.

(۵۸۶۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کچھ کمزور لوگ عید گاہ میں جا کر نماز نہیں پڑھ سکتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ ان لوگوں کو چار رکعات پڑھائیں، دو رکعات نماز عید کے لئے اور دو رکعات عید گاہ میں نہ جانے کے بدلے میں۔

(۵۸۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِضَعْفَةِ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ رَكَعَتَيْنِ.

(۵۸۶۵) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ مسجد میں کمزور لوگوں کو دو رکعات پڑھائیں۔

(۵۸۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، قَالَ: أَظُنُّهُ، عَنْ هُزَيْلٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِضَعْفَةِ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ أَرْبَعًا، كَصَلَاةِ الْهَجِيرِ.

(۵۸۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ عید کے دن کمزور لوگوں کو ظہر کی طرح چار رکعات پڑھائے۔

(۵۸۶۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ رَكَعَتَيْنِ، فِي إِمَارَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ.

(۵۸۶۷) حضرت عیسیٰ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ کی امارت میں کوفہ کی مسجد میں لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی۔

(۵۸۶۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى؛ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي

مَسْجِدِ الْكُوفَةِ رَكَعَتَيْنِ. قَالَ: وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى: يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ، فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ أَبِي لَيْلَى: يُصَلِّي بِغَيْرِ خُطْبَةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۵۸۶۸) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی مسجد میں لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی۔ ایک آدمی نے ابن ابی لیلیٰ

سے سوال کیا کہ کیا انہوں نے بغیر خطبہ کے نماز پڑھائی تھی؟ فرمایا ہاں۔

(۵۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَذْكُوْرٍ الْخَارِقِيُّ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَوْمَ عِيدِهِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ رَكْعَتَيْنِ ، وَخَطَبَ .

(۵۸۶۹) حضرت مسلم بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بن عبد الرحمن نے عید کے دن جامع مسجد میں دو رکعات نماز پڑھائی اور خطبہ دیا۔

(۵۸۷۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي هُدَيْلٍ يَأْتِي الْمَسْجِدَ الْأَعْظَمَ يَوْمَ الْعِيدِ .

(۵۸۷۰) حضرت عریف بن دیرہم فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ہذیل کو عید کے دن بڑی مسجد میں آتے دیکھا ہے۔

(۴۳۵) فِي الرَّجُلِ تَفَوُّتَهُ الرَّكْعَةَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، كَيْفَ يَصْنَعُ ؟

جس آدمی کی ایام تشریق میں کوئی رکعت فوت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي ، ثُمَّ يُكَبِّرُ .

(۵۸۷۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ وہ تکبیر کہہ کر کھڑا ہو تو رکعت کی قضا کرے اور پھر تکبیرات کہے۔

(۵۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ ، عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يَقْضِي ، ثُمَّ يُكَبِّرُ .

(۵۸۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ رکعت پڑھنے کے بعد تکبیرات کہے۔

(۵۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ غَيْرَ مَرَّةٍ ، إِذَا قَاتَهُ شَيْءٌ مِنَ الصَّلَاةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ قَامَ فَقَضَى ، ثُمَّ كَبَّرَ .

(۵۸۷۳) حضرت محمد بن فضیل کہتے ہیں کہ میں نے کئی بار ابن شبرمہ کو دیکھا کہ ایام تشریق میں اگر کوئی رکعت فوت ہو جاتی تو وہ رکعت پڑھ کر تکبیرات کہتے۔

(۵۸۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : يُكَبِّرُ مَعَهُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي .

(۵۸۷۴) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ وہ امام کے ساتھ تکبیرات کہے پھر کھڑا ہو کر اس رکعت کی قضا کرے۔

(۵۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، فِي الرَّجُلِ تَفَوُّتَهُ الرَّكْعَةَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، قَالَ ابْنُ سِيرِينَ : يَقْضِي ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يَقْضِي .

(۵۸۷۵) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا تو ابن سیرین نے فرمایا کہ وہ قضا کرے پھر تکبیرات کہے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ تکبیرات کہے پھر رکعت کی قضا کرے۔

(۵۸۷۶) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا قَاتُكَ رَكْعَةُ أَيَّامِ الشَّرِيقِ فَلَا تُكَبِّرُ حَتَّى تَقْضِيَهَا.

(۵۸۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب ایام تشریق میں تمہاری کوئی رکعت فوت ہو جائے تو رکعت پڑھنے تک تکبیرات نہ کہو۔

(۵۸۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُكَبِّرُ مَعَ الْإِمَامِ، ثُمَّ يَقْضِي مَا سَبَقَ بِهِ.

(۵۸۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ تکبیرات کہے پھر باقی ماندہ نماز کی قضاء کرے۔

(۵۸۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَقْضِي مَا قَاتَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ.

(۵۸۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ فوت شدہ رکعت پڑھے پھر تکبیر کہے۔

(۵۸۷۹) حَدَّثَنَا حَكَّامُ الرَّازِيُّ، عَنْ عُبَيْسَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: يُكَبِّرُ مَعَ الْإِمَامِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ إِذَا قُضِيَ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ: وَبَلَّغَنِي أَنَّ هَكَذَا قَوْلُ ابْنِ أَبِي لَيْلَى.

(۵۸۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ تکبیر کہے پھر رکعت پڑھنے کے بعد بھی تکبیر کہے۔ حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیل کا بھی یہی قول ہے۔

(۴۶۶) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَحْدَهُ، يُكَبِّرُ، أَمْ لَا؟

جو آدمی ایام تشریق میں اکیلا نماز پڑھے وہ تکبیرات کہے گا یا نہیں؟

(۵۸۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ، أَوْ فِي جَمَاعَةٍ، أَوْ تَطَوُّعًا، كَبَّرَ.

(۵۸۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص اکیلا نماز پڑھے، یا جماعت سے پڑھے یا نفل نماز پڑھے وہ تکبیرات کہے۔

(۵۸۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا يُكَبِّرُ إِلَّا أَنْ يُصَلِّيَ فِي جَمَاعَةٍ.

(۵۸۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صرف جماعت کی نماز کے بعد تکبیرات کہے گا۔

(۵۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: رَأَيْتُ قَنَادَةَ صَلَّى وَحْدَهُ أَيَّامَ الشَّرِيقِ، فَكَبَّرَ.

(۵۸۸۲) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ جو شخص ایام تشریق میں اکیلا نماز پڑھے وہ بھی تکبیرات کہے۔

(۵۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَبَّرَ فِي التَّطَوُّعِ وَإِنْ صَلَّيْتَ وَحْدَكَ.

(۵۸۸۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نفی نماز میں بھی تکبیر ہو خواہ اکیلے نماز پڑھ رہے ہو۔

(۵۸۸۴) حَدَّثَنَا حَكَّامُ الرَّازِيُّ، عَنْ عُبَيْسَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: التَّكْبِيرُ أَيَّامَ الشَّرِيقِ فِي كُلِّ نَافِلَةٍ

وَقَرِيبَةٍ.

(۵۸۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں ہر فرض اور نفل کے بعد تکبیرات کہے گا۔

(۵۸۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانُوا يُكَبِّرُونَ فِي ذُبُرِ الرُّكْعَتَيْنِ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۵۸۸۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ یوم نحر میں اسلاف ہر دو رکعات کے بعد تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۴۳۷) فِي الْعِيدَيْنِ يَجْتَمِعَانِ، يُجْزِئُ أَحَدَهُمَا مِنَ الْآخِرِ؟

اگر جمعہ اور عید ایک ہی دن آجائیں تو کیا حکم ہے؟

(۵۸۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَأَخَّرَ الْخُرُوجَ، ثُمَّ خَرَجَ فَحَطَبَ فَأَطَالَ الْحُطْبَةَ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَخْرُجْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَقَالَ ذَلِكَ أَنَا عَلَيْهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: أَصَابَ السَّنَةُ. فَبَلَغَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ. (ابوداؤد ۱۰۶۳۔ نسائی ۱۷۹۳)

(۵۸۸۶) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن زبیر کے زمانے میں ایک دن عید جمعہ کے دن آگئی۔ حضرت ابن زبیر نے نکلنے میں تاخیر کی، جب باہر تشریف لائے تو خطبہ دیا اور لمبا خطبہ دیا، پھر نماز پڑھا کی اور جمعہ کے لئے تشریف لائے۔ لوگوں کو ان کے اس عمل انہوں نے سنت کی پیروی کی ہے۔ حضرت ابن زبیر تک یہ بات پہنچی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا جس طرح میں نے کیا ہے۔

(۵۸۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ وَوَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا يَوْمٌ اجْتَمَعَ فِيهِ عِيدَانِ لِلْمُسْلِمِينَ، فَمَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي فَقَدْ أَذِنَّا لَهُ أَنْ يَنْصَرِفَ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَمُكَّ فَلْيَمُكَّ.

(۵۸۸۷) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی۔ اس دن جمعہ کا دن تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں مسلمانوں کے لئے دو عیدین جمع ہوگئی ہیں۔ جو لوگ مضافات سے آئے ہیں ہم انہیں اجازت دیتے ہیں کہ وہ واپس چلے جائیں۔ اور جو ٹھہرنا چاہیں وہ ٹھہر جائیں۔

(۵۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، ثُمَّ خَطَبَ عَلَى رَأْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الْعِيدَ فَقَدْ قَضَى جُمُعَتَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

(۵۸۸۸) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آگئے۔ انہوں نے لوگوں کو

عید کی نماز پڑھائی، پھر اپنی سواری پر خطبہ دیا اور اس میں فرمایا کہ جو لوگ عید کی نماز میں شریک ہوئے تو اگر اللہ نے چاہا تو اس کا جمعہ بھی ادا ہو گیا۔

(۵۸۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ فَشَهِدَ بِهِمُ الْعِيدَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّا مُجَمِّعُونَ، فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَشْهَدَ فَلْيَشْهَدْ.

(۵۸۸۹) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آ گئے۔ انہوں نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ ہم جمعہ کی نماز پڑھیں گے جس نے آنا ہوا جائے۔

(۵۸۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْشَرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾، وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا فِيهِمَا.

(۵۸۹۰) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ عیدین کی نمازوں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ اور جب عید کے دن جمعہ آتا تو پھر دونوں نمازوں میں انہی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۵۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمٍ، فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى الْعِيدَ بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ، ثُمَّ دَخَلَ، فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ. قَالَ هِشَامٌ: قَدْ كُرْتُ ذَلِكَ لِنَافِعٍ، أَوْ ذِكْرُ لَهُ، فَقَالَ: ذِكْرُ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ.

(۵۸۹۱) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آ گئے، حضرت ابن الزبیر نے دن اچھی طرح بلند ہونے کے بعد عید کی نماز پڑھائی۔ پھر واپس چلے گئے اور عصر کے وقت تشریف لائے۔

حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت نافع سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس بات کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا گیا تو انہوں نے اس پر کبیر نہ فرمائی تھی۔

(۵۸۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ الْجُمُعَةَ صَلَاةَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا.

(۵۸۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں عید اور جمعہ ایک ہی دن آ گئے۔ انہوں نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی، پھر جمعہ کے بدلے میں انہیں ظہر کی چار رکعت نماز پڑھائی۔

(۵۸۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ الْحَجَّاجِ، فَصَلَّى أَحَدَهُمَا، فَقَالَ أَبُو الْبُخْتَرِيِّ: قَاتَلَهُ اللَّهُ أَنَّى عَلِقَ هَذَا؟

(۵۸۹۳) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حجّاج کے زمانے میں ایک مرتبہ عید اور جمعہ ایک ہی دن آ گئے اس نے دونوں میں



سے ایک نماز پڑھائی۔ یہ بات ابوالخثریٰ کو معلوم ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ اسے ہلاک کرے، اسے اس بات کا علم کہاں سے ہو گیا؟

(۵۸۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تُجْزِئُهُ الْأُولَى مِنْهُمَا.

(۵۸۹۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دونوں میں سے پہلی نماز کافی ہے۔

(۵۸۹۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمٍ، فَأَيُّهُمَا آتَيْتَ أَجَزَ أَكَ.

(۵۸۹۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید ایک ہی دن آجائیں تو دونوں میں ایک کو ادا کرنا بھی تمہارے لئے کافی ہے۔

(۵۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عُثْمَانَ النَّتَقِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ

مُعَاوِيَةَ يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ: هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا؟ قَالَ: نَعَمْ،

قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ، ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ، قَالَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ.

(ابوداؤد ۱۰۶۳۔ احمد ۳/۳۷۲)

(۵۸۹۶) حضرت ابن ابی رملہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت زید بن ارقم سے سوال کیا کہ

کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا دن گزاریا جس میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آئے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ حضرت

معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس دن حضور ﷺ کا کیا عمل تھا۔ حضرت زید نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے عید کی نماز پڑھائی اور جمعہ

کے بارے میں رخصت دے دی اور فرمایا کہ جس کا دل چاہے پڑھ لے۔

(۵۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ، فَقَامَ الْحَجَّاجُ فِي

الْعِيدِ الْأَوَّلِ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يُجْمَعَ مَعَنَا فَلْيُجْمَعْ، وَمَنْ شَاءَ أَنْ يُنْصَرَفَ فَلْيُنْصَرَفْ، وَلَا حَرَجَ،

فَقَالَ أَبُو الْبُخْتَرِيِّ، وَمَيْسَرَةُ: مَا لَهُ، فَأَتَاهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ أَيْنَ سَقَطَ عَلَى هَذَا؟

(۵۸۹۷) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حجج کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آ گئے۔ حجج نے عید کی

نماز پڑھائی اور کہا جو شخص ہمارے ساتھ جمعہ پڑھنا چاہے پڑھے اور جو جانا چاہے چلا جائے۔ چلے جانے میں کوئی حرج نہیں۔ اس پر

حضرت ابوالخثریٰ اور حضرت ميسره نے کہا کہ اللہ اسے مارے یہ بات اسے کہاں سے پتا چل گئی۔

(۵۸۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ،

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْعِيدَيْنِ إِذَا اجْتَمَعَا؟ قَالَا: يُجْزِئُ أَحَدُهُمَا.

(۵۸۹۸)

(۵۸۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: يُجْزِئُ أَحَدُهُمَا.

(۵۸۹۹) حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ دونوں میں سے ایک نماز کافی ہے۔

(۵۹۰۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ جُمُعَةٍ وَعِيدٍ ، أُجْزَأَ أَحَدُهُمَا مِنَ الْآخَرِ .

(۵۹۰۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب عید اور جمعہ کا دن ایک ہو تو ایک نماز کافی ہے۔

(۴۲۸) الصَّلَاةُ يَوْمَ الْعِيدِ ، مَنْ قَالَ رَكْعَتَيْنِ

عید کی نماز میں دو رکعتیں ہیں

(۵۹۰۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ ، وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ ، وَالْعِيدَانِ رَكْعَتَانِ ، تَمَامٌ غَيْرُ قُصْرِ ، عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(ابن ماجہ ۱۰۶۳ - نسائی ۱۷۳۳)

(۵۹۰۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں، جمعہ کی نماز میں دو رکعتیں ہیں اور عید کی نماز میں دو رکعتیں ہیں۔ یہ قصہ نہیں بلکہ بقول رسول اللہ ﷺ یہ پوری نماز ہے۔

(۵۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدِ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ ، وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا ، وَلَا بَعْدَهَا .

(۵۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی، پھر واپس تشریف لے گئے۔ آپ نے نہ اس سے پہلے نماز پڑھی نہ اس کے بعد۔

(۵۹۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفِطْرِ ، فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ . (مسلم ۶۰۵ - نسائی ۱۷۸۵)

(۵۹۰۳) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عید الفطر کے دن لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھا کر سلام پھیرتے تھے۔

(۴۳۹) الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْعِيدِ عَلَى الْبَعِيرِ

عید کے دن اونٹ پر خطبہ دینا

(۵۹۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عِيَاضٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَطَبَ يَوْمَ عِيدِهِ عَلَى رَاحِلَتِهِ . (ابو یعلیٰ ۱۱۷۷ - ابن حبان ۲۸۲۵)

(۵۹۰۳) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

(۵۹۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي جَمِيلَةَ ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الْعَيْدِ ، فَلَمَّا صَلَّى خَطَبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، قَالَ : وَكَانَ عُثْمَانُ يَفْعَلُهُ .

(۵۹۰۵) حضرت ميسره فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عید کے دن نماز پڑھانے کے بعد اپنی سواری پر خطبہ دیا۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی یوں ہی کیا کرتے تھے۔

(۵۹۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : صَلَّى بَنَاءُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الْعَيْدِ ، ثُمَّ خَطَبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ .

(۵۹۰۶) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی پھر اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

(۵۹۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ عَلَى بُحَيَّةٍ .

(۵۹۰۷) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کو دیکھا کہ انہوں نے اونٹنی پر خطبہ دیا۔

(۵۹۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَحْمَدَ ، عَنْ أَبِي كَاهِلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ خَرْمَاءَ ، وَحَبَشِيٍّ مُمَسِّكٍ بِخَطَمِهَا . (ابن ماجہ ۱۲۸۳ - احمد ۳/۳۰۶)

(۵۹۰۸) حضرت ابوکاہل فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک اونٹنی پر خطبہ دیا۔ ایک حبشی اس اونٹنی کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔

(۵۹۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ . قَالَ : وَإِنْ رَاحِلَتُهُ لَتَقْصُعَ بِجَرَّتِهَا ، وَإِنْ لُعَانَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيْ . (ترمذی ۲۱۲۱ - احمد ۳/۱۸۷)

(۵۹۰۹) حضرت عمرو بن خارجہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی سواری پر خطبہ دیا۔ اس وقت آپ کی اونٹنی جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب اس کے کندھوں کے درمیان سے بہہ رہا تھا۔

(۵۹۱۰) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْهَرْمَسِيُّ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : كُنْتُ رَدَفْتُ أَبِي يَوْمَ الْأَضْحَى ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ بِمَنَى . (بخاری ۲۸۸۳ - ابوداؤد ۱۹۳۹)

(۵۹۱۰) حضرت ہرماس بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن اپنے والد کے پیچھے سواری پر حاضر ہوا اور حضور ﷺ منیٰ میں اونٹنی پر خطبہ دے رہے تھے۔

(۵۹۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْعَيْدِ يَوْمَ عِيدِهِ عَلَى رَاحِلَتِهِ .

(۵۹۱۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

(۵۹۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِينَةَ ، عَنْ شَبَّاحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الْإِمَامُ يَوْمَ الْعِيدِ يُدْأُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ

يَرْكَبُ فَيَخْطُبُ.

(۵۹۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام عید کے دن پہلے نماز پڑھائے پھر سوار ہو کر خطبہ دے۔

(۵۹۱۳) حَدَّثَنَا الْمُحَارَبِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَذْكُرُهُ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْعِيدِ ، عَلَى بَعِيرٍ .

(۵۹۱۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ نے عید کے دن لوگوں کو اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۴۴۰) فِي النِّسَاءِ ، عَلَيْهِنَّ تَكْبِيرُ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ؟

خواتین پر تکبیرات تشریق واجب ہیں یا نہیں؟

(۵۹۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُحِبُّ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُكَبِّرْنَ دُبُرَ الصَّلَاةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ .

(۵۹۱۴) حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عورتیں بھی ایام تشریق میں ہر نماز کے بعد تکبیرات کہیں۔

(۵۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لَا يَرَى التَّكْبِيرَ عَلَى النِّسَاءِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ .

(۵۹۱۵) حضرت حسن ایام تشریق میں عورتوں پر تکبیرات کو واجب نہ قرار دیتے تھے۔

(۴۴۱) فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْمُنْبَرِ

امام کا منبر پر تکبیرات کہنا

(۵۹۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ،

قَالَ : مِنْ السُّنَّةِ أَنْ يُكَبِّرَ الْإِمَامُ عَلَى الْمُنْبَرِ فِي الْيَوْمِينِ تَسْعًا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، وَسَبْعًا بَعْدَهَا . (عبدالرزاق ۵۶۷۲)

(۵۹۱۶) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ یہ بھی سنت ہے کہ امام عیدین کے دن منبر پر نو مرتبہ خطبے سے پہلے اور

سات مرتبہ خطبے کے بعد تکبیرات کہے۔

(۵۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ يَوْمَ الْيَوْمِينِ أَرْبَعَ

عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً .

(۵۹۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امام عیدین کے دن چودہ تکبیرات کہے گا۔

(۴۴۲) يُحَدِّثُ يَوْمَ الْعِيدِ ، مَا يَصْنَعُ ؟

جس شخص کا عید کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے وہ کیا کرے؟

(۵۹۱۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتَبَمَّمُ لِلْيَوْمِينِ وَالْجِنَازَةِ .

(۵۹۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عیدین اور جنازے کے لئے تیمم کر سکتا ہے۔

(۵۹۱۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ فِي الْوُضْءِ وَيَخَافُ الْفَوْتَ ، قَالَ : يَتَيَمَّمُ وَيُصَلِّي إِذَا خَافَ .

(۵۹۱۹) حضرت عبد الرحمن بن قاسم ایسے شخص کے بارے میں جس کا وضو عید کی نماز سے پہلے ٹوٹ جائے اور وضو کرنے کی صورت میں نماز چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ جب نماز کے چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو تیمم کر لے۔

(۵۹۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ يَوْمَ الْعِيدِ ، قَالَ : يَطْلُبُ الْمَاءَ فَيَتَوَضَّأُ ، وَلَا يَتَيَمَّمُ .

(۵۹۲۰) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جس کا عید کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے فرماتے ہیں کہ پانی تلاش کر کے وضو کرے گا، تیمم نہیں کرے گا۔

(۴۴۳) الصَّلَاةُ الَّتِي أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرِّقَ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا

وہ نماز کون سی ہے جس کے بارے میں حضور ﷺ کا یہ ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے

والوں کو جلادیں؟

(۵۹۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَتِ الصَّلَاةُ الَّتِي أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرِّقَ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا صَلَاةَ الْعِشَاءِ .

(۵۹۲۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ وہ نماز جس کے بارے میں حضور ﷺ کا ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے والوں کو جلادیں، عشاء کی نماز تھی۔

(۵۹۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، وَغَيْرِهِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : كَانَتِ الصَّلَاةُ الَّتِي أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرِّقَ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا الْجُمُعَةُ .

(۵۹۲۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ نماز جس کے بارے میں حضور ﷺ کا ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے والوں کو جلادیں وہ جمعہ کی نماز تھی۔

(۵۹۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فِي حَدِيثِ ذِكْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : هِيَ الْعِشَاءُ وَالْفَجْرُ . (بخاری ۲۴۳۳ - نسائی ۹۲۱)

(۵۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ وہ عشاء اور فجر کی نمازیں ہیں۔

(۵۹۲۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكَّيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، قَالَ : سَمِعَهُ مِنْهُ ، عَنْ عَبْدِ



اللہ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: هِيَ الْجُمُعَةُ.

(۵۹۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ جمعہ کی نماز ہے۔

(۴۴۴) فِي الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي السَّوَادِ، فَتَحْضُرُ الْجُمُعَةُ، أَوِ الْعِيدُ

گاؤں کے لوگوں کے لئے جمعہ یا عید کا کیا حکم ہے؟

(۵۹۲۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي الرُّسْتَقِ وَيَحْضُرُهُمُ الْعِيدُ، هَلْ يَجْتَمِعُونَ فَيُصَلُّونَ بِهِمْ رَجُلٌ؟ وَعَنِ الْجُمُعَةِ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ: أَمَّا الْعِيدُ فَإِنَّهُمْ يَجْتَمِعُونَ فَيُصَلُّونَ بِهِمْ رَجُلٌ، وَأَمَّا الْجُمُعَةُ فَلَا عِلْمَ لِي بِهَا.

(۵۹۲۵) حضرت ابن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کو خط لکھا اور ان سے پوچھا کہ کیا وہ عید کی نماز اور جمعہ کی نماز کے لئے جمع ہوں گے اور کیا کوئی آدمی انہیں یہ نمازیں پڑھائے گا؟ انہوں نے جواب میں مجھے لکھا کہ عید کی نماز کے لئے تو وہ جمع ہوں گے اور ایک آدمی انہیں عید کی نماز پڑھائے گا اور جمعہ کی نماز کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں۔

(۵۹۲۶) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرَمَةَ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي السَّوَادِ فِي السَّفَرِ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِطْرٍ، أَوْ أَضْحَى، قَالَ: يَجْتَمِعُونَ فَيُصَلُّونَ، وَيَوْمُهُمْ أَحَدُهُمْ.

(۵۹۲۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن اگر سفر میں ہوں یا دیہات میں ہوں تو وہ جمع ہو کر نماز پڑھیں گے اور ایک آدمی انہیں نماز پڑھائے گا۔

(۵۹۲۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، فِي أَهْلِ الْقُرَى وَأَهْلِ السَّوَادِ يَحْضُرُهُمُ الْعِيدُ، قَالَ: كَانَ لَا يَرَى أَنْ يَخْرُجُوا فَيُصَلُّوا بِهِمْ رَجُلٌ.

(۵۹۲۷) حضرت حسن بستی والوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ عید کی نماز کے لئے نہیں نکلیں گے اور نہ ہی کوئی انہیں عید کی نماز پڑھائے گا۔

(۵۹۲۸) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: سُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ؟ قَالَ: إِذَا كَانَتْ قَرْيَةٌ جَامِعَةً فَلْيُصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

قَالَ يَحْيَى: وَسُئِلَ الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبَةَ؟ فَقَالَ: لَا جُمُعَةَ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ.

قَالَ يَحْيَى، وَقَالَ قَتَادَةُ: لَا أَعْلَمُ الْجُمُعَةَ إِلَّا مَعَ السُّلْطَانِ فِي أَمْصَارِ الْمُسْلِمِينَ.

قَالَ يَحْيَى: يُقَالُ: لَا جُمُعَةَ، وَلَا أَضْحَى، وَلَا فِطْرَ إِلَّا لِمَنْ حَضَرَ مَعَ الْإِمَامِ.

(۵۹۲۸) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ اس بارے میں حضرت عطاء بن ابی رباح سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ

جب گاؤں جامعہ ہو تو وہ جمعہ کی طرح دو رکعات پڑھیں۔ حضرت حکم بن عتیہ فرماتے ہیں کہ جمعہ امام کے ساتھ جامع مسجد میں ہی ہوتا ہے حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق جمعہ خلیفہ وقت کے ساتھ مسلمانوں کے شہروں میں ہوتا ہے۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ جمعہ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ صرف اس کے لئے ہیں جو امام کے ساتھ حاضر ہو۔

(۵۹۲۹) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، عَنْ حَسَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَهْلِ الْقُرَى بِأَمْرِهِمْ أَنْ يُصَلُّوا الْفِطْرَ وَالْأَضْحَى، وَأَنْ يُجْمَعُوا.

(۵۹۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے دیہات والوں کو خط لکھا کہ وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز پڑھیں اور جمعہ بھی ادا کریں۔

(۵۹۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: إِذَا كَانَتِ الْقَرْيَةُ لَهَا أَمِيرٌ فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ.

(۵۹۳۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب گاؤں کا کوئی امیر ہو تو ان پر جمعہ لازم ہے۔

(۵۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، قَالَ: خَرَجَ مَسْرُوقٌ، وَعُرْوَةُ بْنُ الْمُبَارَكِ إِلَى بَذْرِ لَهُمْ، قَالَ: فَحَضَرَتِ الْجُمُعَةُ، فَلَمْ يُجْمَعُوا، وَحَضَرَ الْفِطْرُ فَلَمْ يُفِطَرُوا.

(۵۹۳۱) حضرت علی بن اقر فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق، حضرت عروہ اور حضرت مغیرہ ان کے گاؤں میں تشریف لائے۔ جب جمعہ کی نماز کا وقت آیا تو انہوں نے جمعہ نہ پڑھا اور جب عید آئی تو انہوں نے عید کی نماز نہ پڑھی۔

(۴۴۵) فِي الرَّجُلِ تَفَوُّتُهُ الصَّلَاةَ مَعَ الْإِمَامِ، عَلَيْهِ تَكْبِيرٌ

جو شخص امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے اس پر تکبیر لازم ہے یا نہیں؟

(۵۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ سَمْعٍ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدًا، قَالَا: يُقْضَى التَّكْبِيرُ فِي الْوُعْدَيْنِ، كَمَا تُقْضَى الصَّلَاةُ.

(۵۹۳۲) حضرت عطاء اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عیدین کی تکبیرات کی اسی طرح قضا کی جائے گی جس طرح نماز کی قضا کی جاتی ہے۔

(۵۹۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَيُكَبِّرُ.

(۵۹۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ دو رکعتیں پڑھے گا اور تکبیر کہے گا۔

(۵۹۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُبَارَكَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: يُصَلِّي مِثْلَ صَلَاتِهِ، وَيُكَبِّرُ مِثْلَ تَكْبِيرِهِ.

(۵۹۳۴) حضرت حماد فرماتے ہیں وہ امام کی نماز کی طرح نماز پڑھے گا اور اس کی تکبیر کی طرح تکبیر کہے گا۔

## (۴۴۶) فِي الرَّجُلِ يَشْكُ فِي الْمَغْرِبِ

جس شخص کو مغرب کی نماز میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟

(۵۹۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَأَرَادَ أَنْ يُعِيدَ، صَلَّى رَكْعَةً فَشَفَعَهَا، ثُمَّ صَلَّى ثَلَاثَةً.

(۵۹۳۵) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ جب آدمی کو مغرب کی نماز میں شک ہو جائے تو وہ ایک رکعت کو ملا کر دو پوری کرے اور پھر تین رکعت نماز پڑھے۔

(۵۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، مِثْلَهُ.

(۵۹۳۶) حضرت قاسم سے بھی یونہی منقول ہے۔

## (۴۴۷) فِي الَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

جو آدمی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا ہو اس کا کیا حکم ہے؟

(۵۹۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: أَخَذَ بِيَدِي زَيْدُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْفَقَنِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقِئَةِ، يُقَالُ لَهُ: وَابِصَةُ بْنُ مَعْبُدٍ، فَقَالَ: صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ. (ترمذی ۲۳۰۱ - احمد ۲/۲۲۸)

(۵۹۳۷) حضرت ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ زید بن ابی جعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رقعہ میں ایک بوڑھے صاحب کے پاس لا کھڑا کیا جن کا نام وابصہ بن معبد تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نے صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھی تو حضور ﷺ نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(۵۹۳۸) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ، قَالَ: خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَنَاهُ وَصَلَيْنَا خَلْفَهُ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ، فَوَقَّفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْصَرَفَ، فَقَالَ: اسْتَغْبِلْ صَلَاتَكَ، فَلَا صَلَاةَ لِلَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ.

(۵۹۳۸) حضرت علی بن شیبان فرماتے ہیں کہ ہم وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھتے دیکھا تو اس کے پاس کھڑے ہو گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ دوبارہ نماز پڑھو، کیونکہ جس شخص نے صف کے پیچھے نماز پڑھی

اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(۵۹۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُعِيدُ.

(۵۹۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۵۹۴۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا يَقُمُ وَحْدَهُ.

(۵۹۴۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اکیلے مت کھڑے ہو۔

(۵۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ

وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ؛ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ

الصلوة. (ابوداؤد ۲۸۲ - احمد ۲۲۸/۴)

(۵۹۴۱) حضرت وایصہ بن معبد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور ﷺ نے اسے نماز دہرانے

کا حکم دیا۔

(۴۴۸) مَنْ قَالَ يُجْزئُهُ

جن حضرات کے نزدیک ایسے شخص کی نماز ہو جاتی ہے

(۵۹۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ حَذِيفَةَ، قَالَ: سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ

وَحْدَهُ؟ قَالَ: لَا يُعِيدُ.

(۵۹۴۲) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو صفوں کے پیچھے اکیلا نماز

پڑھے۔ آپ نے فرمایا وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۵۹۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، وَعَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُجْزئُهُ.

(۵۹۴۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۵۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَدْخُلَ فِي

الصف، قَالَ: كَانَ يَرَى ذَلِكَ يُجْزئُهُ إِنْ صَلَّى خَلْفَهُ.

(۵۹۴۳) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو مسجد میں داخل ہو لیکن صف میں داخل ہونے کی طاقت نہ رکھے فرماتے ہیں کہ

اگر اس نے پیچھے نماز پڑھی تو اس کی نماز ہو جائے گی۔

## (۴۴۹) سُبِقَ بِرُكْعَةٍ، فَقَدَّمَهُ الْإِمَامُ

ایک آدمی کی ایک رکعت چھوٹ گئی ہو لیکن امام اسے نماز میں اپنا نائب بنادے تو وہ کیا کرے؟  
 (۵۹۴۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الدِّكَالِ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الرَّجُلِ يُسْبِقُ بِرُكْعَةٍ فَيُحَدِّثُ الْإِمَامَ، فَيَأْخُذُ بِيَدِ الْاِدَى سُبِقَ فَيَقْدِمُهُ، كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: يُصَلِّي رُكْعَةً وَيَجْلِسُ، ثُمَّ يَنْبِي عَلَى صَلَاةِ الْقَوْمِ، فَإِذَا أَتَمَّ بِهِمْ أَرْبَعًا جَلَسَ فَشَهِدَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ فَصَلَّى رُكْعَتَهُ الَّتِي سَبِقَ بِهَا.  
 (۵۹۴۵) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کی ایک رکعت چھوٹ گئی، وہ نماز میں شامل ہوا، امام کا وضو ٹوٹ گیا تو اس نے اس مقتدی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کر دیا، اب وہ کیا کرے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ ایک رکعت پڑھ کر بیٹھ جائے، پھر لوگوں کی نماز پڑھ کرے۔ جب انیس چار رکعات پڑھادے تو بیٹھ کر تشہد پڑھے، پھر ایک آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کر دے، جب وہ سلام پھیرے تو یہ کھڑے ہو کر اپنی چھوٹی ہوئی رکعت پڑھ لے۔

(۵۹۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي رَجُلٍ صَلَّى رُكْعَةً فَأُحْدِثَ، فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ، وَقَدْ قَاتَتْهُ تِلْكَ الرُّكْعَةُ، قَالَ: يُصَلِّي بِهِمْ بَقِيَّةَ صَلَاتِهِمْ، فَإِذَا أَتَمَّ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ تِلْكَ الرُّكْعَةَ، فَقَدَّمَهُ فَسَلَّمَ بِهِمْ، ثُمَّ قَامَ فَقَضَى تِلْكَ الرُّكْعَةَ.  
 (۵۹۴۶) حضرت ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے ایک رکعت گزرنے کے بعد امام نے نائب بنایا ہو لیکن اس کی وہ رکعت چھوٹ گئی ہو تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ لوگوں کو باقی نماز پڑھائے، جب نماز پوری کر لے تو ایک ایسے آدمی کو پکڑ کر آگے کر دے جس نے وہ رکعت پڑھی ہو جب وہ سلام پھیرے تو یہ اٹھ کر اپنی نماز مکمل کر لے۔

## (۴۵۰) فِي الرَّجُلِ إِذَا قَدَّمَ الرَّجُلَ، يَبْتَدِءُ بِالْقِرَاءَةِ

جب ایک آدمی دوسرے آدمی کو امامت کا نائب بنائے تو وہ نئے سرے سے قراءت

کرے یا وہیں سے شروع کرے جہاں سے اس نے چھوڑا تھا

(۵۹۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فِي مَرَجٍ، أَخَذَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ. (احمد ۱/۳۵۵)

(۵۹۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مرض الوفاۃ میں دوران نماز حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے تو آپ نے وہاں سے قراءت کی جہاں تک حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پہنچے تھے۔



(۵۹۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، فِي رَجُلٍ أَحَدَتْ فِي الصَّلَاةِ، فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ، قَالَ: تُجْزِيهِ قِرَائَتُهُ إِنْ كَانَ قَرَأَ، وَتَكْبِيرُهُ إِنْ كَانَ كَبَّرَ.

(۵۹۴۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کا نماز میں وضو ٹوٹ جائے اور وہ امامت کے لئے کسی دوسرے کو آگے کر دے تو اس کی قراءت اور تکبیر اس کے لئے کافی ہے۔

(۵۹۴۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ فِي الَّذِي يُقَدِّمُهُ الْإِمَامُ: إِنْ شَاءَ قَرَأَ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى الْإِمَامُ، وَإِنْ شَاءَ اخْتَصَّ بَعْضُ السُّورِ.

(۵۹۴۹) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جسے امام آگے کرے فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو وہیں سے قراءت کرے جہاں امام پہنچا تھا اور اگر چاہے تو کسی اور سورت سے پڑھ لے۔

(۴۵۱) فِي الَّذِي يَقِيءُ، أَوْ يَرْعَفُ فِي الصَّلَاةِ

ایک آدمی کو نماز میں قے آجائے یا اس کی نکسیر پھوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵۹۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْمُؤَامِّ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضَرَّارٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فِي الرَّجُلِ إِذَا رَعَفَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: يَنْفُتِلُ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ يَرْجِعْ فَيُصَلِّ، وَيَعْتَدُّ بِمَا مَضَى.

(۵۹۵۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو وہ وضو کرنے کے لئے چلا جائے اور واپس آ کر نماز پڑھے، جو نماز اس نے پہلے پڑھ لی تھی اس سے آگے پڑھے۔

(۵۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْمُؤَامِّ، عَنْ حَبَّاجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، بِمِثْلِ قَوْلِ عُمَرَ. (۵۹۵۱) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول جیسی بات منقول ہے۔

(۵۹۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ، أَوْ قَاءَ فَلْيَتَوَضَّأْ، وَلَا يَتَكَلَّمْ، وَلْيَنْ عَلَى صَلَاتِهِ.

(۵۹۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے یا اسے قے آجائے تو وہ وضو کرے اور کسی سے بات نہ کرے اور نماز پر بنا کرے۔

(۵۹۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ رَعَفَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَنَى عَلَى صَلَاتِهِ، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ.

(۵۹۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو وہ وضو کرے، اگر کسی سے بات نہ کی ہو تو بنا کرے اور اگر بات کی ہو تو نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(۵۹۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ظُبْيَانَ، عَنْ أَبِي يَحْيَىٰ حَكِيمٍ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: إِذَا أَحَدُكُمْ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُنْصَرِفْ غَيْرَ وَاعٍ لِنُصْبِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لْيَعُدْ فِي آيَةِ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ.

(۵۹۵۳) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب تم میں کسی کا نماز میں وضو ٹوٹ جائے تو اپنے عمل کو بگاڑے بغیر جا کر وضو کرے اور آ کر وہی آیت دوبارہ پڑھے جو پڑھ رہا تھا۔

(۵۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، وَاسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ رِزًّا، أَوْ قِنًّا، أَوْ رُعَافًا فَلْيُنْصَرِفْ، فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لْيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ.

(۵۹۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں کسی آدمی کو اپنے پیٹ میں ہوا، قے یا نکسیر محسوس ہو تو جا کر وضو کر لے اور اگر گفتگو نہ کی ہو تو وہیں سے آگے نماز پڑھے۔

(۵۹۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ رَعَفَ فِي الصَّلَاةِ، فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ جَاءَ فَبَنَىٰ عَلَىٰ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ.

(۵۹۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز پڑھاتے ہوئے حضرت علقمہ کی نکسیر پھوٹ گئی، انہوں نے ایک آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کیا، پھر جا کر وضو کیا اور پھر باقی نماز کو ادا کیا۔

(۵۹۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: إِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ انْصَرَفَ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ بَنَىٰ عَلَىٰ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ.

(۵۹۵۷) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو وہ جا کر وضو کرے اور واپس آ کر باقی نماز ادا کرے۔

(۵۹۵۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: أَبْصَرْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ رُكْعَةً، ثُمَّ رَعَفَ، فَخَرَجَ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ جَاءَ فَبَنَىٰ عَلَىٰ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ.

(۵۹۵۸) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبد اللہ نے فجر کی ایک رکعت پڑھی تھی کہ ان کی نکسیر پھوٹ گئی، انہوں نے جا کر وضو کیا پھر باقی نماز ادا فرمائی۔

(۵۹۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَالشَّعْبِيِّ، أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْحَدِيثِ وَالرُّعَافِ: يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ، وَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَنَىٰ عَلَى صَلَاتِهِ.

(۵۹۵۹) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نکسیر پھوٹ جانے یا وضو ٹوٹ جانے کی صورت میں آدمی جا کر وضو کرے، اگر اس دوران اس نے بات کی تو نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر بات نہ کی تو وہی نماز پوری کر لے۔

(۵۹۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِيمَنْ رَعَفَ فِي صَلَاتِهِ ، قَالَ : يُنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ .

(۵۹۶۰) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں فرمایا کرتے تھے جس کی نماز میں تکسیر پھوٹ جائے کہ وہ جا کر وضو کرے پھر جب تک بات نہ کی ہو اسی نماز کو پورا کرے اور اگر بات کی ہو تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۵۹۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ .

(۵۹۶۱) حضرت عطاء بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۵۹۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، فِي صَاحِبِ الْقِيَاءِ ، وَالرُّعَافِ ، وَالْقَبْلَةِ : يُنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ ، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ . وَكَانَ يَقُولُ فِي صَاحِبِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ : يُنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، وَيَسْتَقْبِلُ الصَّلَاةَ .

(۵۹۶۲) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں قے آجائے یا اس کی تکسیر پھوٹ جائے فرماتے ہیں کہ وہ جا کر وضو کرے۔ اس دوران اگر اس نے بات نہ کی تو وہی نماز پوری کرے اور اگر بات کی تو نئے سرے سے نماز پڑھے۔ حضرت ابراہیم پیشاب اور پاخانہ کے لئے جانے والے شخص کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ وہ جا کر وضو کرے اور نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(۵۹۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُشَدُّونَ فِي الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ، وَيَبْرُونَ أَنَّهُ أَشَدُّ مِنَ الْمَنِيِّ وَالْدَّمِ .

(۵۹۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف پیشاب اور پاخانہ کے بارے میں بہت سختی کیا کرتے تھے اور اسے منی اور خون سے زیادہ سخت سمجھتے تھے۔

(۵۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِنَّهُ إِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ ، فَإِنَّهُ يُنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَبْنِي عَلَى مَا مَضَى ، مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ إِنْ شَاءَ ، فَإِنْ أَحْدَثَ أَغَادَ الْوُضُوءِ وَأَعَادَ الصَّلَاةَ .

(۵۹۶۴) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی نماز میں تکسیر پھوٹ گئی تو وہ جا کر وضو کرے اور باقی ماندہ نماز کو پورا کرے اگر کسی سے بات نہ کی ہو۔ اگر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو وضو بھی دوبارہ کرے اور نماز بھی دوبارہ پڑھے۔

(۵۹۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْمَدَنِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيْطٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ رَعَفَ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ ، فَأَتَى دَارَ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَتَوَضَّأَ وَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ ، وَبَنَى عَلَى صَلَاتِهِ .

(۵۹۶۵) یزید بن عبد اللہ بن قسیط کہتے ہیں کہ نماز میں حضرت سعید بن مسیب کی تکسیر پھوٹ گئی، وہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر تشریف لائے اور وضو کیا، اس دوران انہوں نے کسی سے بات نہ کی اور واپس جا کر اسی نماز کو مکمل فرمایا۔

(۵۹۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: إِذَا أُحْدِثَتْ فِي الصَّلَاةِ، فَصَلَّ مَا بَقِيَ وَإِنْ تَكَلَّمْتَ.

(۵۹۶۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں تمہارا وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے باقی ماندہ نماز پڑھ لو خواہ تم نے بات چیت بھی کی ہو۔

(۵۹۶۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جِلَاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ؛ فِي رَجُلٍ يُصِيبُهُ الْقَيْءُ وَالرُّعَافُ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: يُنْفِلُ فَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ.

(۵۹۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جو نماز میں قے یا کسیر کا شکار ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ جا کر وضو کرے اور اپنی نماز کو مکمل کرے، جب تک اس نے بات نہ کی ہو۔

(۵۹۶۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، بِمِثْلِهِ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْقَيْءَ.

(۵۹۶۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے، البتہ اس میں قے کا ذکر نہیں۔

(۴۵۲) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَسْتَقْبَلَ

جو حضرات اس صورت میں نئے سرے سے نماز پڑھنے کو پسند فرماتے تھے

(۵۹۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: أَجْمَعُوا عَلَى أَنَّهُ إِذَا تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ، وَأَنَّهُ أَحَبُّ أَنْ يَتَكَلَّمَ وَيَسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ.

(۵۹۶۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف کا اس بات پر اجماع ہے کہ جب اس نے بات کی ہو تو نئے سرے سے نماز پڑھے، اور مجھے یہ بات پسند ہے کہ وہ بات چیت کر کے نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(۵۹۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَبِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا اسْتَدْبَرَ الرَّجُلُ الْقِبْلَةَ اسْتَقْبَلَ، وَإِنْ التَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ، أَوْ عَنْ شِمَالِهِ مَضَى فِي صَلَاتِهِ.

(۵۹۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر وضو کے لئے جاتے ہوئے آدمی کی پیٹھ قبلہ کی طرف ہو جائے تو وہ نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر وہ دائیں یا بائیں مڑا ہے تو اسی نماز کو مکمل کرے۔

(۵۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَحَبُّ إِلَيَّ فِي الرُّعَافِ إِذَا اسْتَدْبَرَ الْقِبْلَةَ أَنْ يَسْتَقْبَلَ.

(۵۹۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کسیر آنے کی صورت میں وضو کے لئے جاتے ہوئے اگر اس کی کمر قبلہ کی طرف ہو جائے تو

مجھے یہ پسند ہے کہ وہ نئے سرے سے نماز پڑھے۔

### (۴۵۳) فِي الصَّلَاةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت

(۵۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: سَاعَةٌ مَا آتَيْتُ عَبْدَ

اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِيهَا إِلَّا وَجَدْتُهُ يُصَلِّي؛ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَكَانَ يَقُولُ: هِيَ سَاعَةٌ غَفْلَةٍ.

(۵۹۷۲) حضرت عبد الرحمن بن اسود کے چچا فرماتے ہیں کہ میں مغرب اور عشاء کے درمیان جب بھی حضرت عبد اللہ بن

مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہیں نماز پڑھتے دیکھا اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ غفلت کا وقت ہے۔

(۵۹۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو،

قَالَ: صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ مَا بَيْنَ أَنْ يَنْكُفَّ أَهْلُ الْمَغْرِبِ إِلَى أَنْ يَثْرُبَ إِلَى الْعِشَاءِ.

(۵۹۷۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ اوابین کی نماز مغرب سے فارغ ہونے کے بعد عشاء کی تیاری سے پہلے

ہوتی ہے۔

(۵۹۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَذْرٍ، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ، قَالَ: قَالَ سَلْمَانَ:

عَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءَتَيْنِ، فَإِنَّهُ يُخَفَّفُ عَنْ أَحَدِكُمْ مِنْ حَزْبِهِ، وَيُذْهِبُ عَنْهُ مَلْغَاهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ،

فَإِنْ مَلْغَاهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ مَهْدَنَةٌ، أَوْ مَذْهَبَةٌ لِآخِرِهِ.

(۵۹۷۴) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرو کیونکہ یہ نماز تمہارے وظیفوں کی جگہ لے لے گی

اور رات کے پہلے حصے کی لغویات اور فضولیات کو مٹا دے گی اس لئے کہ رات کے ابتدائی حصے کی لغویات رات کے آخری حصہ کو ضائع

کر دیتی ہیں۔

(۵۹۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ قُسَيْبٍ، عَنْ وَقَّاءِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ،

وَيَقُولُ: هِيَ نَاشِئَةُ اللَّيْلِ.

(۵۹۷۵) حضرت وقاء بن ایسا فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ

یہ رات کی بیداری ہے۔

(۵۹۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ

الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۵۹۷۶) حضرت شریح بن عمرو فرماتے ہیں کہ درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔



(۵۹۷۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَادَانَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَيَقُولُ : هِيَ نَاشِئَةُ اللَّيْلِ .

(۵۹۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ رات کی بیداری ہے۔

(۵۹۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، قَالَ : وَزَعَمَ الْحَسَنُ أَنَّ طَاوُوسًا لَمْ يَكُنْ يَرَاهُ شَيْئًا .

(۵۹۷۸) حضرت حسن بن مسلم مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ رات کی بیداری ہے۔ حضرت حسن کا خیال ہے کہ حضرت طاووس اسے رات کی بیداری نہ سمجھتے تھے۔

(۵۹۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهَا مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ .

(۵۹۷۹) حضرت عمر و فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اسے رات کی بیداری نہ سمجھتے۔

(۵۹۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّيْهَا إِلَّا فِي رَمَضَانَ ، يَعْنِي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ .

(۵۹۸۰) حضرت مجاہد اور حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ صرف رمضان میں مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشَرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ فِي قَوْلِهِ : ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ ﴾ قَالَ : كَانُوا يَتَكَوَّنُونَ فِيمَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ ؛ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، فَيُصَلُّونَ .

(۵۹۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ مغرب اور عشاء کے درمیان نفل نماز پڑھتے ہیں۔

(۵۹۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِيِّ ، عَنِ الْمُنْهَالِ ، عَنْ زُرَّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ حَذِيفَةَ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي حَتَّى صَلَاةِ الْعِشَاءِ . (ترمذی ۳۷۸۱ - احمد ۵/۴۰۳)

(۵۹۸۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے آپ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، مغرب سے فارغ ہونے کے بعد عشاء تک آپ نماز پڑھتے رہے۔

(۵۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : ذُكِرَ لَهُ أَنَّ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ صَلَاةُ الْغَفْلَةِ ، فَقَالَ عَلِيٌّ : فِي الْغَفْلَةِ وَقَعْتُمْ .

(۵۹۸۳) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ حدیث میں آیا ہے کہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان غفلت کی نماز ہے، فقال علی: فی الغفلۃ وقعتم۔

(۵۹۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ مغرب اور عشاء کے درمیان کی نماز غفلت کی نماز ہے تو انہوں نے فرمایا کہ تم غفلت میں پڑ گئے۔

(۵۹۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْمَغْرِبِ كَانَ كَالْمُعْتَبِرِ غَزْوَةً بَعْدَ غَزْوَةٍ.

(۵۹۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھیں وہ اس شخص کی طرح ہے جو ایک غزوہ سے واپس آتے ہی دوسرے غزوے میں شریک ہو جائے۔

(۵۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ قُمْتُ أَصَلِّي فَنَهَرَنِي، وَقَالَ: إِنَّمَا هُمَا رَكْعَتَانِ.

(۵۹۸۵) حضرت عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی کے پہلو میں مغرب کی نماز پڑھی پھر میں نے مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، میں پھر کھڑا ہونے لگا تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور فرمایا کہ مغرب کے بعد دو رکعتیں ہوتی ہیں۔

(۴۵۴) فِي ثَوَابِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کا ثواب

(۵۹۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَكْحُولًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، يُعْنَى قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ، رُفِعَتْ صَلَاتُهُ فِي عِلِّيْنِ.

(۵۹۸۶) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد (کسی سے بات کرنے سے پہلے) دو رکعتیں پڑھے اس کی نماز عِلّین میں اٹھائی جاتی ہے۔

(۵۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَقَدْ تَرَكْتُ، أَوْ لَوْ تَرَكْتُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَخَشِيتُ أَنْ لَا يُغْفَرَ لِي.

(۵۹۸۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر میں مغرب کے بعد کی دو رکعتیں چھوڑ دوں تو مجھے ڈر ہے کہ میری مغفرت نہیں ہوگی۔

(۴۵۵) فِي الصَّلَاةِ فِيمَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھنے کا حکم

(۵۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُحْيِي مَا بَيْنَ الظُّهْرِ

## وَالْعَصْرِ.

(۵۹۸۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ظہر اور عصر کے درمیان چھ کو نماز سے آباد کیا کرتے تھے۔

(۵۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُشْهِوْنَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ، وَمَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ.

(۵۹۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اسلاف عشاء کی نماز کو اور ظہر و عصر کے درمیان پڑھی جانے والی نماز کو تہجد سے تشبیہ دیتے تھے۔

(۵۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۵۹۹۰) حضرت عبد اللہ بن داؤد رضی اللہ عنہ ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۵۶) فِي الْأَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ، مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّهَا

جو حضرات ظہر سے پہلے کی چار رکعات کو مستحب خیال فرماتے تھے

(۵۹۹۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ يُعَدِّلُنَّ بِصَلَاةِ السَّحَرِ.

(۵۹۹۱) حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں تہجد کے برابر ہیں۔

(۵۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ تَوَاطَّبَ عَلَيْهِنَّ قَبْلَ الظُّهْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ، فَلَا تُرْتَجُ حَتَّى تَقَامَ الصَّلَاةُ، فَأَجِبْتُ أَنْ أُقَدِّمَ.

(ابوداؤد ۱۲۶۳ - احمد ۵/۳۱۶)

(۵۹۹۲) حضرت مسیب بن رافع کہتے ہیں کہ حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ظہر سے پہلے جن چار رکعتوں کو آپ یا قاعدگی سے ادا فرماتے ہیں وہ کیا ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ زوال شمس کے وقت جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس وقت تک بند نہیں ہوتے جب تک نماز نہ پڑھ لی جائے، میری خواہش یہ ہے کہ سب سے پہلے میری نماز پیش ہو۔

(۵۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِتَحْوِيزِهِ. (بخاری ۲۳۰۳ - احمد ۵/۳۱۸)

(۵۹۹۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۹۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَوْثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فِي بَيْتِهِ.

(۵۹۹۴) حضرت عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے کمرے میں ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۵۹۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَرَو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُكُونَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ .

(۵۹۹۵) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں کسی حال میں نہ چھوڑتے تھے۔

(۵۹۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ لَا يُسَلِّمُ بَيْنَهُنَّ إِلَّا أَنْ يَتَشَهَّدَ .

(۵۹۹۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کی چار رکعتوں کے درمیان میں سلام نہیں پھیرے گا البتہ تشہد پڑھے گا۔

(۵۹۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ .

(۵۹۹۷) حضرت عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۵۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَهَا .

(۵۹۹۸) حضرت ابن ابی نمر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب ظہر سے پہلے چار رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۵۹۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَشِيرٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ كُنَّ لَهُ كِعْفَتِي رَقِيَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ . (طبرانی ۹۶۵)

(۵۹۹۹) ایک انصاری شیخ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر سے پہلے چار رکعتوں کی

ثواب حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

(۶۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا .

(۶۰۰۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ الْأَصْبَغِ ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَهَا أَرْبَعًا .

(۶۰۰۱) حضرت سعید بن جبیر ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ . (بخاری ۱۱۸۲۔ ابوداؤد ۱۱۳۷)

(۶۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۵۷) الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ، يُطَوَّلْنَ، أَوْ يُخَفَّفْنَ

ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا پڑھا جائے گا یا مختصر؟

(۶۰۰۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ: أَيُّ صَلَاةٍ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاطِبَ عَلَيْهَا؟ قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ، وَيُحَسِّنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۶۰۰۳) ایک صاحب نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے نام سوال بھیجا کہ کس نماز پر ہمیشگی اختیار کرنا حضور ﷺ کو سب سے زیادہ پسند تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو باقاعدگی سے اسی طرح ادا فرماتے کہ ان میں قیام کو لمبا فرماتے اور رُکوع اچھے طریقے سے رکوع و سجدہ فرماتے۔

(۶۰۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، يُطِيلُهُنَّ.

(۶۰۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا کیا کرتے تھے۔

(۶۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، مِثْلَهُ.

(۶۰۰۵) ایک اور سند سے یوں ہی منقول ہے۔

(۶۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ؛ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، يُطِيلُ فِيهِنَّ.

قَالَ أَبُو عَوْنٍ: إِنْ كَانَ خَفِيفَ الْفَرَاثَةِ فَمِنْ الطَّوَالِ، وَإِنْ كَانَ بَطِيءَ الْفَرَاثَةِ فَمِنْ الْبَرِيقِ.

(۶۰۰۶) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا کر کے پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ اگر وہ تیز قراءت کرتے تھے تو طوالت سے پڑھتے تھے اور اگر آہستہ قراءت کرتے تھے تو بریق سے پڑھتے تھے۔

(۶۰۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى أَرْبَعًا طَوَالًا.

(۶۰۰۷) حضرت حذیفہ بن اسید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورج کے زائل ہونے کے بعد چار لمبی رکعات ادا فرمائیں۔

(۶۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُدَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُطْنُ النَّاسِ

بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، يُطِيلُ فِيهِنَّ، فَإِذَا تَجَاوَبَ الْمُؤَذِّنُونَ خَرَجَ، فَجَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تَقَامَ الصَّلَاةُ.



(۶۰۰۸) عبد الرحمن بن بدیل فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبد اللہ کے احوال کے سب سے زیادہ واقف شخص نے بتایا ہے کہ وہ زوال شمس کے بعد اپنے گھر میں چار لمبی رکعات ادا فرماتے تھے، پھر جب مؤذن اذان دیتے تو وہ باہر تشریف لے آتے اور مسجد میں نما کے کھڑے ہونے تک بیٹھے رہتے۔

(۶۰۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَجُلٍ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ فِي الْأَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ: (ق).

(۶۰۰۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں میں سورۃ ق کی تلاوت فرمائی۔

(۴۵۸) مَنْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ

جو حضرات ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے

(۶۰۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ؛ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ.

(۶۰۱۰) حضرت ابو ایوب ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ.

(۶۰۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۴۵۹) مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا

جو حضرات ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(۶۰۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا.

(۶۰۱۲) حضرت حسن ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۶۰۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُمْزَةَ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا، لَا يُطِيلُ فِيهِنَّ.

(۶۰۱۴) حضرت سعید بن مسیب ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ لیکن انہیں لمبانہ کرتے تھے۔

(۶۰۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا، لَا يُطِيلُ فِيهِنَّ.

يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۶۰۱۵) حضرت سعید بن جبیر ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْأَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ ، قَالَ : صَلَّى بَعْدَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا ، فَإِنْ نَبِيتَ الْعَصْرَ كَانَتْ بِهَا .

(۶۰۱۶) حضرت ابو ذر فرماتے ہیں کہ تم ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھو۔ کہ اگر عصر پڑھنا بھول جاؤ تو یہ اس کے بدلے میں ہو جائیں گی۔

(۶۰۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا .

(۶۰۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰) (۱۶۰) فِيمَا يُحِبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

دن کے وقت پڑھے جانے والے نوافل کا بیان

(۶۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ لِعَلِيِّ : أَلَا تُحَدِّثُنَا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ التَّطَوُّعِ ؟ قَالَ : فَقَالَ عَلِيُّ : إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوهَا . قَالَ : فَقَالُوا : أَخْبِرْنَا بِهَا نَأْخُذَ مِنْهَا مَا أَطَقْنَا . قَالَ : فَقَالَ : كَانَ إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَشْرِقِهَا ، فَكَانَتْ كَهَيْئَتِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَإِذَا كَانَتْ مِنَ الْمَشْرِقِ كَهَيْئَتِهَا مِنَ الظُّهْرِ مِنَ الْمَغْرِبِ ، صَلَّى أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ ، وَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ ، وَبَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَصَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ ، يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ . (ترمذی ۳۲۳۳ - احمد ۱۳۳)

(۶۰۱۸) حضرت عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کچھ شاگردوں نے حضرت علی سے کہا کہ آپ ہمیں بتائیے کہ حضور ﷺ دن میں کیسے نوافل پڑھا کرتے تھے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم میں ان کی ادائیگی کی طاقت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہمیں بتادیجئے، جتنی ہم میں طاقت ہوگی اس کے مطابق ہم عمل کر لیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سورج مشرق کی طرف سے اُتتا بلند ہو جاتا جتنا عصر کے وقت مغرب کی طرف سے بلند ہوتا ہے تو آپ دو رکعتیں پڑھتے۔ پھر جب مشرق کی طرف سے اُتتا بلند ہو جاتا جتنا ظہر کے وقت مغرب کی طرف سے بلند ہوتا ہے تو چار رکعتیں پڑھتے۔ پھر ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔ اور عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے جن کی ہر دو رکعتوں میں مقرب فرشتوں، انبیاء اور ان کی اتباع کرنے والے مسلمانوں اور مومنین کے لئے سلامتی کی دعا کرتے تھے۔

(۶۰۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ؛ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَحَدَّثَنِي حَفْصَةُ بَرَكَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ. (ترمذی ۴۳۲۔ ابوداؤد ۱۲۳۶)

(۶۰۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی آٹھ رکعتیں یاد رکھی ہیں دو ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد۔ حضرت حفصہ نے مجھ سے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کا بھی ذکر کیا ہے۔

(۶۰۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُزَيْدَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حِفْظُ مَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ جَعْفَرٍ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ. (بخاری ۱۱۸۰۔ عبدالرزاق ۳۸۱۱)

(۶۰۲۰) یہ حدیث کچھ تغیر کے ساتھ ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(۶۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَيْسَرَةَ، وَزَادَانَ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي مِنَ التَّطَوُّعِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَأَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۱) حضرت ميسره اور حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد چار اور فجر سے پہلے دو رکعتیں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ لَا يَدُ مِنَ التَّطَوُّعِ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ درج ذیل نوافل کبھی نہ چھوڑتے تھے: ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

(۶۰۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ الرَّبِيعِ، عَنْ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُمَا قَالَا: التَّطَوُّعُ عَشْرَ رَكَعَاتٍ؛ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۳) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نفل کی دس رکعتیں ہیں: ظہر سے پہلے دو، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

(۶۰۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُنْصَوِّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَعْدُونَ مِنَ السَّنَةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۴) قَالَ إِبْرَاهِيمُ: وَكَانُوا يَسْتَجِبُونَ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، إِلَّا أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعْدُونَهَا مِنَ السَّنَةِ.

(۶۰۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف ان رکعتوں کو سنت میں شمار کرتے تھے: ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ عصر سے پہلے دو رکعتوں کو مستحب خیال کرتے تھے لیکن انہیں سنت نہ سمجھتے تھے۔

(۶۰۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَتْ صَلَاةُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَهِي لَا يَدْعُ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ .

(۶۰۳۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ درج ذیل نوافل کبھی نہ چھوڑتے تھے: ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

(۶۱۱) مَنْ قَالَ إِذَا فَاتَتْكَ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ فَصَلِّهَا بَعْدَهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر ظہر کے فرضوں سے پہلے کی چار رکعتیں چھوٹ جائیں تو

انہیں بعد میں ادا کرو

(۶۰۳۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ هَلَالِ الْوُرَّانِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَتْهُ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَهَا . (ترمذی ۳۲۶۔ ابن ماجہ ۱۱۵۸)

(۶۰۳۶) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اگر ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں رہ جاتیں تو آپ انہیں بعد میں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعِرٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَوْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : مَنْ فَاتَتْهُ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَهَا .

(۶۰۳۷) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ جس شخص کی ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں فوت ہو جائیں وہ بعد میں ان کی قضا کرے۔

(۶۱۲) فِي ثَوَابِ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ التَّطَوُّعِ

نوافل کی بارہ رکعات کی پابندی کرنے کا ثواب

(۶۰۳۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَلِيمَانَ ، عَنْ مُعِيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السَّنَةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ .

(ترمذی ۳۱۴۔ ابو یعلیٰ ۳۵۰۸)

(۶۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سنت کی ان بارہ رکعتوں کی پابندی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے: چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

(۶۰۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبْسَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ابْنَةِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً سِوَى الْمُكْتَوِيَةِ ، يُنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ . (ترمذی ۳۱۵ - احمد ۶/۳۲۶)

(۶۰۲۹) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے فرضوں کے علاوہ ایک دن میں بارہ سنت رکعتیں ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

(۶۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبْسَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ ، وَلَمْ تَرْفَعْهُ ، قَالَتْ : مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سِوَى الْمُكْتَوِيَةِ ، يُنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ .

(۶۰۳۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے ایک دن میں فرضوں کے علاوہ بارہ سنت رکعتیں ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

(۶۰۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : ثِنْتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً ، مَنْ صَلَّاهَا فِي يَوْمٍ سِوَى الْمُكْتَوِيَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ، أَوْ يُنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ، رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْغَدَاةِ ، وَرَكْعَتَانِ مِنَ الضُّحَى ، وَأَرْبَعُ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ .

(۶۰۳۱) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جس شخص نے فرضوں کے علاوہ ایک دن میں یہ بارہ رکعتیں ادا کیں وہ جنت میں داخل ہوگا یا اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا: دو رکعتیں فجر سے پہلے، دو چاشت کے وقت، چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد۔

(۶۰۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، إِلَّا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ .

(۶۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مسلم ایک دن میں بارہ رکعتیں ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۶۰۳۳) حَدَّثَنَا عَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ عَبْسَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ



ثُنْتِي عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا، يُنْبِئُ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. (مسلم ۵۰۳۔ ابوداؤد ۱۲۳۳)

(۶۰۳۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات نفل پڑھے گا اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

(۶۰۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعْرِفِ بْنِ وَاصِلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَنْ صَلَّى أَوَّلَ النَّهَارِ ثُنْتِي عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُنْبِئُ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۶۰۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے دن کے شروع میں بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

(۶۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى فِي يَوْمِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُنْبِئُ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ؛ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَأُظْنُهُ قَالَ: قَبْلَ الْعَصْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَأُظْنُهُ قَالَ: وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ. (ابوداؤد ۱۲۶۳۔ نسائی ۱۳۸۱)

(۶۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے یہ بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا: دو فجر سے پہلے، دو ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد۔

(۶۰۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعْبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ.

(۶۰۳۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعات پڑھے اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام فرمادیتے ہیں۔

(۶۰۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسْعُوْدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: لَمَّا حُضِرَ مُعَاذٌ، قَالَ: لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَطَوُّعًا بَعْدَ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ، فَيَلْحَقُهُ يَوْمَئِذٍ ذَنْبٌ إِلَّا الشُّرْكَ بِاللَّهِ، حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۶۰۳۷) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ جب حضرت معاذ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد چار رکعتیں نفل پڑھے تو اس دن سوائے شرک کے سورج غروب ہونے سے پہلے اس کا ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے۔

## (۴۶۳) فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ

عصر سے پہلے کی دو رکعتوں کا حکم

(۶۰۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الرَّغَوَاءِ ؛ أَنَّ أَبَا الْأَحْوَصِ كَانَ لَا يَرْكَعُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ .  
(۶۰۳۸) حضرت ابو زمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الاحوص عصر سے پہلے دو رکعتیں نہیں پڑھتے تھے۔

(۶۰۳۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يُؤْذِنُ الْمُؤَذِّنُ الْعَصْرَ ، فَلَا يُصَلِّي حَتَّى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ .  
(۶۰۳۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ جب مؤذن عصر کی اذان دے دیتا تو حضرت حسن صرف عصر کے فرض پڑھا کرتے تھے۔  
(۶۰۴۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ قَيْسِ الظُّهْرِ ، ثُمَّ جَلَسَ فَلَمْ يُصَلِّ شَيْئًا حَتَّى صَلَّيَ الْعَصْرَ .  
(۶۰۴۰) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، نماز کے بعد وہ بیٹھ گئے اور عصر تک کوئی اور نماز نہ پڑھی۔

(۶۰۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ؟ فَقَالَ :  
إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تَصَلِّيْهَا قَبْلَ أَنْ يَقِيمَ فَصَلِّ .  
(۶۰۴۱) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ حضرت عامر سے عصر سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ جماعت کھڑی ہونے سے پہلے انہیں مکمل کر سکتے ہو تو کرلو۔

(۶۰۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ أَبِي بَشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ .  
(۶۰۴۲) حضرت سعید بن جبیر سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے تھے۔

(۶۰۴۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ حُدَيْقَةُ إِذَا قَاتَنَهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، يُعَلِّقُ نَعْلَيْهِ وَيَتَّبِعُ الْمَسَاجِدَ ، حَتَّى يُصَلِّيَهَا فِي جَمَاعَةٍ .  
(۶۰۴۳) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کی اپنی مسجد کی جماعت فوت ہو جاتی تو جو تیاں لٹکا کر مختلف مسجدوں کا چکر لگاتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔

(۶۰۴۴) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ حُدَيْقَةُ إِذَا قَاتَنَهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، يُعَلِّقُ نَعْلَيْهِ وَيَتَّبِعُ الْمَسَاجِدَ ، حَتَّى يُصَلِّيَهَا فِي جَمَاعَةٍ .  
(۶۰۴۴) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کی اپنی مسجد کی جماعت فوت ہو جاتی تو جو تیاں لٹکا کر مختلف مسجدوں کا چکر لگاتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔

(۶۰۴۵) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ حُدَيْقَةُ إِذَا قَاتَنَهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، يُعَلِّقُ نَعْلَيْهِ وَيَتَّبِعُ الْمَسَاجِدَ ، حَتَّى يُصَلِّيَهَا فِي جَمَاعَةٍ .  
(۶۰۴۵) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کی اپنی مسجد کی جماعت فوت ہو جاتی تو جو تیاں لٹکا کر مختلف مسجدوں کا چکر لگاتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔

(۶۰۴۶) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ حُدَيْقَةُ إِذَا قَاتَنَهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، يُعَلِّقُ نَعْلَيْهِ وَيَتَّبِعُ الْمَسَاجِدَ ، حَتَّى يُصَلِّيَهَا فِي جَمَاعَةٍ .  
(۶۰۴۶) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کی اپنی مسجد کی جماعت فوت ہو جاتی تو جو تیاں لٹکا کر مختلف مسجدوں کا چکر لگاتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔

(۶۰۴۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ حُدَيْقَةُ إِذَا قَاتَنَهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، يُعَلِّقُ نَعْلَيْهِ وَيَتَّبِعُ الْمَسَاجِدَ ، حَتَّى يُصَلِّيَهَا فِي جَمَاعَةٍ .  
(۶۰۴۷) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کی اپنی مسجد کی جماعت فوت ہو جاتی تو جو تیاں لٹکا کر مختلف مسجدوں کا چکر لگاتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔

(۶۰۴۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ حُدَيْقَةُ إِذَا قَاتَنَهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، يُعَلِّقُ نَعْلَيْهِ وَيَتَّبِعُ الْمَسَاجِدَ ، حَتَّى يُصَلِّيَهَا فِي جَمَاعَةٍ .  
(۶۰۴۸) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کی اپنی مسجد کی جماعت فوت ہو جاتی تو جو تیاں لٹکا کر مختلف مسجدوں کا چکر لگاتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔

(۶۰۴۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ حُدَيْقَةُ إِذَا قَاتَنَهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، يُعَلِّقُ نَعْلَيْهِ وَيَتَّبِعُ الْمَسَاجِدَ ، حَتَّى يُصَلِّيَهَا فِي جَمَاعَةٍ .  
(۶۰۴۹) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کی اپنی مسجد کی جماعت فوت ہو جاتی تو جو تیاں لٹکا کر مختلف مسجدوں کا چکر لگاتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔

(۶۰۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدٍ قَوْمِهِ ، ذَهَبَ إِلَى مَسْجِدٍ غَيْرِهِ .

(۶۰۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود سے جب اپنی مسجد کی جماعت چھوٹ جاتی تو دوسری مسجد میں تشریف لے جاتے۔  
(۶۰۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : جَاءَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَنَحْنُ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ ، فَسَمِعَ مَوْذُنًا فَاتَاهُ .

(۶۰۴۴) حضرت ربیع کہتے ہیں کہ ہم نماز کے آخری حصہ میں تھے کہ حضرت سعید بن جبیر تشریف لائے ، اتنے میں انہوں نے ایک اور موزن کی آواز سنی تو وہاں چلے گئے۔

(۶۰۴۵) مَنْ قَالَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اپنی مسجد میں نماز پڑھ لے

(۶۰۴۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتْكَ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِكَ ، فَلَا تَتَّبِعِ الْمَسَاجِدَ ، صَلِّ فِي مَسْجِدِكَ .

(۶۰۴۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تمہاری مسجد میں جماعت کی نماز تم سے رہ جائے تو دوسری مسجد میں تلاش نہ کرو بلکہ اپنی مسجد میں نماز پڑھ لو۔

(۶۰۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتْ الرَّجُلَ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدٍ قَوْمِهِ لَمْ يَتَّبِعِ الْمَسَاجِدَ .

(۶۰۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی نماز اس کی اپنی مسجد سے رہ جائے تو دوسری مسجدوں کو تلاش نہ کرے۔  
(۶۰۵۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : كَانَ تَفُوتُهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدٍ قَوْمِهِ ، فَيَجِيءُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَدْخُلُهُ ، فَيُصَلِّي فِيهِ وَهُوَ يَسْمَعُ الْأَذَانَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَا يَأْتِيهِمْ .

(۶۰۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حضرت علقمہ کی جماعت اپنی مسجد سے رہ جاتی تو پھر بھی مسجد میں آکر نماز ادا کرتے۔

حالانکہ دوسری مسجد سے موزن کی آواز سن رہے ہوتے لیکن وہاں نہیں جاتے تھے۔  
(۶۰۵۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَفُوتُهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدٍ قَوْمِهِ ، فَيَأْتِي مَسْجِدًا آخَرَ ؟ فَقَالَ الْحَسَنُ : مَا رَأَيْنَا الْمُهَاجِرِينَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ .

(۶۰۵۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی قوم کی مسجد میں نماز نہ پڑھ سکے تو کیا وہ دوسری مسجد میں جائے گا؟ فرمایا کہ ہم نے مہاجرین صحابہ کو یوں کرتے نہیں دیکھا۔

(۴۶۶) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ الصَّلَاةِ مِثْلَهَا

ایک فرض نماز کی جگہ اس جیسی دوسری نماز جن حضرات کے نزدیک مکروہ ہے

(۶۰۵۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَا يُصَلِّيَ بَعْدَ الصَّلَاةِ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز کے بعد اس کی جگہ اس جیسی دوسری نماز مکروہ ہے۔

(۶۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ، عَنْ خَرِشَةَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ خَلْفَ صَلَاةٍ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۱) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ایک نماز کے بعد اسی جگہ اس جیسی دوسری نماز پڑھی جائے۔

(۶۰۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَالشَّعْبِيِّ، قَالَا: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يُصَلِّيَ عَلَى إِثْرِ صَلَاةٍ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز کی جگہ اس جیسی دوسری نماز ادا نہ کی جائے گی۔

(۶۰۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ ایک فرض نماز کی جگہ اس کے بعد اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(۶۰۵۴) حَدَّثَنَا سَلَامُ أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ ایک فرض نماز کی جگہ اس کے بعد اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(۶۰۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ فرض نماز کے بعد اس جگہ اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(۶۰۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۶) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ فرض نماز کے بعد اس جگہ اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(۶۰۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَرْثِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلَهَا .

(۶۰۵۷) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ایک نماز کے بعد اسی جگہ اس جیسی دوسری نماز پڑھی جائے۔

( ۷۶۷ ) الْقُرْبُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَفْضَلُ ، أَمْ الْبَعْدُ ؟

مسجد سے قریب ہونا زیادہ افضل ہے یا دور ہونا؟

(۶۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْأَبْعَدُ فَلَا بُعْدَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، أَعْظَمُ أَجْرًا .

(ابوداؤد ۵۵۷۷ - احمد ۳۵۱ / ۲)

(۶۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مسجد سے جتنا دور ہوگا اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

(۶۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حِينَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ مَسْجِدِهِ إِلَى بَيْتِهِ ، فَرَجُلٌ تَكْتُبُ لَهُ حَسَنَةً ، وَالْأُخْرَى تَحُطُّ عَنْهُ سَيِّئَةً . (احمد ۲ / ۳۷۸ - ابن حبان ۱۶۲۲)

(۶۰۵۹) حضرت اسود بن علاء کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلتا ہے تو ہر قدم پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ صاف ہوتا ہے۔

(۶۰۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَحْمَدِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَتْ مَنَازِلُنَا قَاصِيَةً ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَقْرُبَ مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : لَا تَفْعَلُوا ، ائْتَوْهَا كَمَا كُنْتُمْ ، مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ ، إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً ، وَحُطِّ عَنْهَا سَيِّئَةٌ .

(۶۰۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر مسجد سے دور تھے، ہم نے ارادہ کیا کہ ہم مسجد نبوی ﷺ کے قریب ہو جائیں۔ جب ہم نے حضور ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ فرمایا کہ ایسا نہ کرو، تم جہاں رہتے ہو وہیں سے آؤ، جب بھی کوئی مومن شخص اچھی طرح وضو کرے اور پھر مسجد کے ارادے سے نکلے تو ہر قدم پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔



(۶۰۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ بَنِي سَلَمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ ، فَبَيْنَا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَكُفِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرِى الْمَدِينَةَ ، فَقَالَ : يَا بَنِي سَلَمَةَ ، أَلَا تَحْتَسِبُونَ أَثَارَكُمْ ؟ قَالُوا : بَلَى ، فَشَبَّوْا . (بخاری ۲۵۵ - احمد ۱۰۶/۳)

(۶۰۶۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ اپنے علاقے کو چھوڑ کر مسجد کے قریب گھر بنالیں۔ حضور ﷺ نے اس بات کو ناپسند کیا کہ مدینہ گنجان ہو جائے اور فرمایا کہ اے بنو سلمہ! کیا تم اپنے قدموں پر ثواب کا یقین نہیں رکھتے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ پھر انہوں نے اپنی جگہ ہی رہنے کا فیصلہ کر لیا۔

(۶۰۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ بَنِي سَلَمَةَ كَانَتْ دُورُهُمْ قَاصِيَةً عَنِ الْمَسْجِدِ ، فَهَشُّوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَيَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَا تَحْتَسِبُونَ أَثَارَكُمْ يَا بَنِي سَلَمَةَ ؟ فَشَبَّوْا فِي دِيَارِهِمْ .

(۶۰۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ کے گھر مسجد سے دور تھے، انہوں نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا فیصلہ کیا تاکہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ سکیں۔ اس پر حضور ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اے بنو سلمہ! کیا تم اپنے نشانات قدم پر ثواب نہیں لینا چاہتے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ پھر وہ اپنے انہی گھروں میں ٹھہر گئے۔

(۶۰۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ ، مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ أَبْعَدَ مَنْزِلًا مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ ، فَكَانَ يَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ : لَوْ ابْتَغَيْتَ حِمَارًا تَرَكْبُهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظُّلْمَةِ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا يَسُرُّنِي أَنْ مَنُورِي بِلَرْقِ الْمَسْجِدِ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كَيْمَا يَكُتَبُ خَطَايَ وَإِقْبَالِي ، وَإِذْ بَارِي ، وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْطَاكَ اللَّهُ ذَلِكَ ، وَأَعْطَاكَ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعُ ، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(مسلم ۳۶۰ - ابوداؤد ۵۵۸)

(۶۰۶۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک آدمی تھا اور میرے خیال میں قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے والوں میں مسجد سے سب سے زیادہ دور گھر اسی کا تھا۔ کسی نے اس سے کہا کہ تم گدھالے لو تاکہ بارش اور اندھیرے وغیرہ میں اس پر سوار ہو کر مسجد آجایا کرو۔ اس پر اس نے کہا کہ مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں ہے کہ میرا گھر مسجد کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ اس بات کا تذکرہ نبی پاک ﷺ سے کیا گیا اور اس نے بھی حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ کیا مسجد کی طرف میرے آنے جانے والوں قدموں کو بھی میرے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے تمہیں یہ بھی عطا کر دیا اور اس کے علاوہ جس عمل میں تم نے ثواب کی امید رکھی اللہ نے تمہیں وہ بھی عطا کر دیا۔

(۶۰۶۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، فَقُلْتُ: بَنُو سَلَمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ؟ فَذَكَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةٍ. (مسلم ۴۶۱)

(۶۰۶۳) ابن ابی لیلی کہتے ہیں کہ جب بنو سلمہ نے اپنے مکانات مسجد کے قریب کرنے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ نے ان سے فرمایا کہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔

(۵۶۸) فِي الرَّجُلِ يَقْضِي صَلَاتَهُ، يَتَطَوَّعُ فِي مَكَانِهِ

آدمی جس جگہ فرض پڑھے کیا وہیں نفل پڑھ سکتا ہے؟

(۶۰۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيْعُزُّكُمْ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ، أَوْ يَتَأَخَّرَ، أَوْ عَنْ يَمِينِهِ، أَوْ عَنْ شِمَالِهِ، يَعْنِي السَّبْحَةَ. (ابوداؤد ۹۹۸ - احمد ۲/۳۲۵)

(۶۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ نماز کے پڑھنے کے بعد آگے، پیچھے یا دائیں بائیں ہو کر نفل پڑھو۔

(۶۰۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يَتَقَدَّمَ، أَوْ يَتَأَخَّرَ.

(۶۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نفل پڑھنے کے لئے آگے یا پیچھے ہو جائے۔

(۶۰۶۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا سَعِيدٍ، وَابْنَ عُمَرَ، كَانُوا يَقُولُونَ: لَا يَتَطَوَّعُ حَتَّى يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۶۷) حضرت ابن عباس، ابن زبیر، ابوسعید اور ابن عمر رضی اللہ عنہم فرمایا کرتے تھے کہ آدمی اس وقت تک نفل نہ پڑھے جب تک اس جگہ سے ہٹ نہ جائے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔

(۶۰۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا يَتَطَوَّعُ حَتَّى يَنْهَازَ خُطْوَةً، أَوْ خُطْوَتَيْنِ.

(۶۰۶۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ آدمی اس وقت تک نفل نہ پڑھے جب تک ایک یا دو قدم آگے پیچھے نہ ہو جائے۔

(۶۰۶۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي إِذَا صَلَّى الْمَكْتُوبَةَ نَكَبَ عَنْ مَكَانِهِ فَسَبَّحَ.

(۶۰۶۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد جب کوئی فرض نماز پڑھتے تو اس جگہ سے الگ ہو جاتے اور تسبیح پڑھتے۔

(۴۶۹) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ فرضوں کی جگہ نفل پڑھ سکتا ہے

(۶۰۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي بَحْرٍ، عَنْ شَيْخٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةُ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۰۷۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ آدمی نے جس جگہ فرض ادا کئے ہوں کیا اسی جگہ نفل نماز پڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۰۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ مَكَانَهُ.

(۶۰۷۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نفل ادا کر لیا کرتے تھے۔

(۶۰۷۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ، وَسَلَامًا يُصَلِّيَانِ الْفَرِيضَةَ، ثُمَّ يَتَطَوَّعَانِ فِي مَكَانِهِمَا. قَالَ: وَأَنْبَأَنِي نَافِعٌ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۶۰۷۲) حضرت عید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ فرض نماز پڑھنے کے بعد اسی جگہ نفل ادا فرما لیتے تھے۔ مجھے نافع نے بتایا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۶۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَوَّعُ فِي مَكَانِهِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۰۷۳) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اسی جگہ نماز پڑھ لے تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ التَّطَوُّعَ فِي مَكَانِهِمَا الَّذِي يُصَلِّيَانِ فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۷۴) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن و حضرت محمد اسی جگہ نفل پڑھتے تھے جہاں انہوں نے فرض نماز ادا کی تھی۔

(۶۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: غَيَّرَ الْإِمَامُ إِنْ شَاءَ لَمْ يَتَحَوَّلْ.

(۶۰۷۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کے علاوہ دوسرے لوگ اگر چاہیں تو اپنی جگہ نہ بدلیں۔

(۴۷۰) مَنْ كَرِهَ لِلْإِمَامِ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ

جن حضرات نے امام کے لئے اس بات کو مکروہ خیال کیا ہے کہ وہ فرضوں کی جگہ نفل پڑھے

(۶۰۷۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَيْسَرَةَ، عَنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ لَمْ

يَتَطَوَّعُ حَتَّى يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ ، أَوْ يَفْصِلَ بَيْنَهُمَا بِكَلَامٍ .

(۶۰۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیرے تو اس وقت تک نفل نہ پڑھے جب تک اپنی جگہ سے ہٹ نہ جائے یا فرضوں اور نفلوں کے درمیان کوئی بات نہ کرے۔

(۶۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ ، وَلَمْ يَرِدْ لِغَيْرِ الْإِمَامِ بَأْسًا .

(۶۰۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام فرضوں کی جگہ نفل پڑھے البتہ غیر امام کے لئے اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۶۰۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَرِهَ لِلْإِمَامِ أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةُ .

(۶۰۷۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ اسی جگہ نفل پڑھے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔

(۶۰۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ لِلْإِمَامِ إِذَا صَلَّى أَنْ لَا يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ . أَوْ قَالَ : كَانَ يَكْرَهُهُ .

(۶۰۷۹) حضرت ابن ابی لیلیٰ اس بات کو مستحب خیال فرماتے تھے کہ امام نے جس جگہ فرض نماز پڑھی ہے اس جگہ نفل نہ پڑھے۔

(۶۰۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُعْجِبُهُمَا إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ أَنْ يَتَقَدَّمَ .

(۶۰۸۰) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب امام سلام پھیرے تو آگے ہو جائے۔

(۶۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكْرَهُ لِلْإِمَامِ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةُ .

(۶۰۸۱) حضرت ابراہیم امام کے لئے اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ وہ اسی جگہ نفل ادا کرے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔

(۶۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الْوَيْهَالِيِّ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا يَتَطَوَّعُ الْإِمَامُ فِي الْمَكَانِ الَّذِي أَمَّ فِيهِ الْقَوْمَ حَتَّى يَتَحَوَّلَ ، أَوْ يَفْصِلَ بِكَلَامٍ .

(۶۰۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام اس جگہ نفل نماز نہیں پڑھ سکتا جہاں اس نے لوگوں کو نماز پڑھائی ہے، یہاں تک کہ وہ جگہ بدل لے یا کلام کے ذریعے فصل کر لے۔

(۶۰۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الْإِمَامُ يَتَحَوَّلُ.

(۶۰۸۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام جگہ بدلے گا۔

(۶۰۸۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ الْمَكْتُوبَةَ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ التَّطَوُّعَ، تَنَحَّى مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب امام فرض نماز پڑھ لے اور نفل پڑھنا چاہے تو اس جگہ سے ہٹ جائے جہاں اس نے فرض نماز ادا کی ہے۔

(۴۷۱) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَتَقَدَّمَ، وَلَا يَتَأَخَّرَ فِي الصَّلَاةِ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ نمازی نماز میں آگے بڑھے لیکن پیچھے نہ ہٹے

(۶۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَتَقَدَّمُوا فِي الصَّلَاةِ، وَلَا يَتَأَخَّرُوا.

(۶۰۸۵) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب خیال فرماتے تھے کہ نماز میں آگے بڑھ جائیں پیچھے نہ ہٹیں۔

(۶۰۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عُيُونٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: الرَّجُلُ يَتَقَدَّمُ إِلَى الصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا أَعْلَمُ بَأْسًا أَنْ يَتَقَدَّمَ خُطْوَةً، أَوْ خُطْوَتَيْنِ. وَقَالَ فِي الَّذِي يَصِلُ الصَّفَّ مُعْتَرِضًا: لَا أَدْرِي مَا هُوَ؟

(۶۰۸۶) حضرت ابن عیون فرماتے ہیں کہ میں نے محمد ﷺ سے عرض کیا کہ کیا آدمی دوران نماز صف میں ملنے کے لئے آگے بڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں ایک دو قدم آگے بڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ یہ جو عرض کی جہت میں صف سے جا کر ملتے ہیں میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے؟

(۶۰۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الرَّجُلِ يَكُونُ مَعَهُ الشَّيْءُ فَيَصْعُقُهُ فَيُصَلِّي، ثُمَّ يَدُّو لَهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَهُ، ثُمَّ يَتَقَدَّمَ.

(۶۰۸۷) حضرت عطاء (اس شخص کے ہارے میں جس کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ اس کو رکھ کر نماز پڑھے، پھر اس کو خیال آئے کہ وہ آگے بڑھ جائے) فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس چیز کو پکڑ کر آگے بڑھ جائے۔

(۶۰۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَسُفْيَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: تَقَدَّمُوا، تَقَدَّمُوا. (۶۰۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا ”آگے ہو جاؤ، آگے بڑھ جاؤ“

(۶۰۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ كَانَ يُصَلِّي وَيَبِينُ يَدَيْهِ قَوْمٌ يُصَلُّونَ، فَانْصَرَفُوا؟ قَالَ: يَتَقَدَّمُ إِلَى الْحَاظِطِ بَيْنَ يَدَيْهِ. قَالَ: قُلْتُ: أَفَيُفَرِّقُ وَهُوَ يَمْنَى؟ قَالَ: لَا، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي يَقُومُ فِيهِ.



(۶۰۸۹) اسماعیل بن سالم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کے آگے کچھ لوگ نماز پڑھ رہے ہوں پھر وہ چلے جائیں، اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنی آگے والی دیوار کی طرف بڑھ جائے۔ میں نے پوچھا کہ کیا وہ چلتے ہوئے قراءت کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں جب وہ اس جگہ پہنچ جائے جہاں اس نے کھڑا ہونا ہے پھر قراءت کرے۔

(۴۷۲) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي، فَيَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ، أَوْ آيَةِ عَذَابٍ

جو آدمی قراءت کرتے ہوئے عذاب یا رحمت کی آیت پڑھے

(۶۰۹۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ تَطَوُّعًا، فَمَرَّ بِآيَةٍ، فَقَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ، وَوَيْلٌ لِّأَهْلِ النَّارِ. (ابوداؤد ۸۷۷- احمد ۴/۳۷۷)

(۶۰۹۰) حضرت ابویعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ رات کو نفل نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ایک آیت پڑھی تو اس کے بعد فرمایا ”میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور جہنم والوں کے لئے ہلاکت ہے“

(۶۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا مَرَّتْ بِهَذِهِ الْآيَةِ: ﴿فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَّانَا عَذَابَ السُّمُومِ﴾ فَقَالَتْ: اللَّهُمَّ مَنْ عَلَيْنَا وَفَنَا عَذَابَ السُّمُومِ، إِنَّكَ أَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ. فَقِيلَ لِلْأَعْمَشِ: فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: فِي الصَّلَاةِ.

(۶۰۹۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت پڑھی ﴿فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَّانَا عَذَابَ السُّمُومِ﴾ اس کے بعد فرمایا ”اے اللہ! ہم پر احسان فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما، بے شک تو بھلائی کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے“ حضرت اعمش سے پوچھا گیا کہ کیا انہوں نے یہ دعا نماز میں کی تھی، انہوں نے فرمایا ہاں نماز میں کی تھی۔

(۶۰۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ بْنِ حَمْرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ وَهِيَ تَقْرَأُ: ﴿فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَّانَا عَذَابَ السُّمُومِ﴾ قَالَ: فَرَفَعْتُ عَلَيْهَا، فَجَعَلَتْ تَسْتَعِيدُ وَتَدْعُو. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ، فَقَطَّيْتُ حَاجِبِي. ثُمَّ رَجَعْتُ، وَهِيَ فِيهَا بَعْدُ تَسْتَعِيدُ وَتَدْعُو.

(۶۰۹۲) حضرت عباد بن حمزہ کہتے ہیں کہ میں حضرت اسماء کے پاس حاضر ہوا، وہ اس آیت کی تلاوت کر رہی تھیں ﴿فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَّانَا عَذَابَ السُّمُومِ﴾ اس آیت پر وہ ٹھہر گئیں اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے لگیں اور دعا کرنے لگیں۔ حضرت عباد کہتے ہیں کہ میں بازار چلا گیا، میں اپنی ضرورت پوری کر کے واپس آیا تو وہ پھر بھی پناہ مانگ رہی تھیں اور دعا کر رہی تھیں۔

(۶۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِيسَى، عَنْ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ بِذِكْرِ النَّارِ،

فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ، وَإِذَا مَرَّ بِذِكْرِ الْجَنَّةِ ، فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ الْجَنَّةَ .

(۶۰۹۳) حضرت عبداللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب کوئی نماز میں جہنم کے ذکر سے گزرے تو جہنم سے پناہ مانگے اور جب جنت کے ذکر سے گزرے تو اللہ سے جنت کا سوال کرے۔

(۶۰۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ أَنْ يَسْأَلَ ، وَأَنَّ ابْنَ سِيرِينَ كَرِهَهُ .

(۶۰۹۴) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی جب کسی آیت پر سے گزرے تو اس کے مطابق سوال کرے۔ حضرت ابن سیرین اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۶۰۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ ، عَنْ صَلَ ، عَنْ حَذِيفَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ ، وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ ، وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ .

(۶۰۹۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، جب آپ کی آیت تسبیح کو پڑھتے تو اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے، جب کسی دعا کی آیت کو پڑھتے تو دعا مانگتے اور جب پناہ مانگنے کی آیت پڑھتے تو اللہ سے پناہ مانگتے۔

(۲۷۴) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي ، فَيَمُرُّ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا آدمی نماز میں حضور ﷺ پر درود بھیج سکتا ہے؟

(۶۰۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِابِرَاهِيمَ : أَسْمَعُ الرَّجُلَ وَأَنَا أَصَلِّي يَقُولُ : ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ ، أَأَصَلِّي عَلَيْهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِنْ شِئْتَ .

(۶۰۹۶) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ اگر میں دوران نماز کسی آدمی کو ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ کی تلاوت کرتے سنوں تو کیا میں درود پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، اگر تم چاہو تو پڑھ سکتے ہو۔

(۶۰۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ : ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ، فَلْيُصَلِّ عَلَيْهِ .

قَالَ : وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : كَانُوا إِذَا قَرَأُوا الْقُرْآنَ لَمْ يَخْلُطُوا بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ ، وَيَمْضُونَ كَمَا هُمْ .

(۶۰۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز میں ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا پڑھے تو حضور ﷺ پر درود بھیجے۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی قراءت کے دوران کسی اور کلام کو بیچ میں نہ لائیں گے بلکہ قرآن کی تلاوت من و عن جاری رکھیں گے۔

(۶۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: الرَّجُلُ يَمُرُّ بِهَذِهِ الْآيَةِ فِي الصَّلَاةِ: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾، أَيُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ: يَمُرُّ.

(۶۰۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ کی تلاوت کرے تو درود پڑھے یا گزر جائے؟ انہوں نے فرمایا گزر جائے۔

(۷۷۴) فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، أَتُصَلِّي، أَمْ لَا؟

حاملہ عورت کو اگر خون محسوس ہو تو وہ نماز پڑھے گی یا نہیں؟

(۶۰۹۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، لَا يَمْنَعُهَا ذَلِكَ مِنَ الصَّلَاةِ.

(۶۰۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حاملہ کو خون نظر آئے تو وہ نماز نہیں چھوڑے گی۔

(۶۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي زَائِدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، قَالَ: تَوَضَّأَ وَتُصَلِّي.

(۶۱۰۰) حضرت عطاء اس عورت کے بارے میں جسے حالت حمل میں خون نظر آئے فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے گی اور نماز پڑھے گی۔

(۶۱۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ: سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى الدَّمَ فِي غَيْرِ حَيْضٍ، وَلَا نِفَاسٍ؟ فَقَالَ: تَغْتَسِلُ، وَتَسْتَفْرِغُ بَنُوبَ، وَتُصَلِّي.

(۶۱۰۱) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کو خط لکھا اور ان سے اس حاملہ کے بارے میں سوال کیا جسے خون نظر آئے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار سے سوال کیا کہ اگر اسے حالت حیض اور حالت نفاس کے علاوہ کوئی خون نظر آئے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ غسل کرے، کسی کپڑے سے خون روکے اور نماز پڑھے۔

(۶۱۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَعَطَاءٍ، فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ غَبِيظًا، تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي.

(۶۱۰۲) حضرت شعبی اور حضرت عطاء اس حاملہ کے بارے میں جو خالص خون دیکھ فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۶۱۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، قَالَ: تَصْنَعُ كَمَا تَصْنَعُ الْمُسْتَحَاضَةُ.

(۶۱۰۳) حضرت حسن اس حاملہ کے بارے میں جو خون دیکھ فرماتے ہیں کہ یہ وہی کچھ کرے گی جو مستحاضہ کرتی ہے۔

(۶۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، قَالَ: إِنْ كَانَتْ تَرَاهُ كَمَا

كَانَتْ تَرَاهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي أَفْرَانِهَا، تَرَكَتِ الصَّلَاةَ، وَإِنْ كَانَ إِنَّمَا هُوَ فِي الْيَوْمِ وَالْيَوْمَيْنِ، لَمْ تَدَعْ الصَّلَاةَ.

(۶۱۰۴) حضرت حسن اس حاملہ کے بارے میں جو خون دیکھ فرماتے ہیں کہ اگر اسے وہی صورت محسوس ہو جو حیض کی حالت میں

معلوم ہوتی تھی تو نماز کو چھوڑ دے اور اگر یہ ایک یا دو دن رہے تو وہ نماز نہ چھوڑے۔

(۶۱۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ ابْنِ أَبِيهِمْ ، قَالَ : إِذَا رَأَتْهُ وَهِيَ حُبْلَى فَلْتَوْضَأْ وَلْتَصَلْ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ .

(۶۱۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر عورت حاملہ میں خون دیکھے تو وضو کرے اور نماز پڑھے، کیونکہ یہ کوئی چیز نہیں ہے۔

(۶۱۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ . وَقَالَ حَمَّادٌ : هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ .

(۶۱۰۶) حضرت حکم اس حاملہ کے بارے میں جو خون دیکھے فرماتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں، حضرت حماد فرماتے ہیں کہ یہ مستحاضہ کے درجے میں ہے۔

(۶۱۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ ، قَالَ : سَمِعَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، أَيْمَنُهَا ذَلِكَ مِنَ الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا يَمْنَعُ مِنَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمِ ، الْحَيْضُ ، وَهَذَا الْقَيْضُ .

(۶۱۰۷) حضرت عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر عورت حاملہ میں خون دیکھے تو کیا نماز چھوڑ دے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز اور روزے سے صرف حیض روکتا ہے یہ تو غیض (کمی و نقصان) ہے۔

(۶۱۰۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ؟ قَالَ : تَكْفُرُ عَنِ الصَّلَاةِ .

(۶۱۰۸) حضرت مالک بن انس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے اس حاملہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ نماز چھوڑ دے گی۔

(۶۱۰۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَالْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالُوا : لَا يَجْتَمِعُ حَبْلٌ وَحَيْضٌ ، فَإِذَا رَأَتْ الْحَامِلُ الدَّمَ فَلْتَصَلْ .

(۶۱۰۹) حضرت عکرمہ، حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حمل اور حیض جمع نہیں ہو سکتے، جب حاملہ خون دیکھے تو نماز پڑھے۔

(۴۷۵) مَا فِيهِ إِذَا رَأَتْهُ وَهِيَ تَطْلُقُ

جب دروزہ میں خون نظر آئے تو کیا حکم ہے؟

(۶۱۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا رَأَتْ الدَّمَ عَلَى الْوَلَدِ ، أَمْسَكَتْ عَنِ الصَّلَاةِ .

(۶۱۱۰) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جب عورت کو بچے پر خون نظر آئے تو نماز سے رک جائے۔

(۶۱۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الدَّمَ وَهِيَ تَطْلُقُ ، قَالَ : تَصْنَعُ مَا تَصْنَعُ .

## الْمُسْتَحَاضَةُ

(۶۱۱۱) حضرت عطاء اس عورت کے بارے میں جسے دروزہ میں خون نظر آئے فرماتے ہیں کہ وہ وہی کرے گی جو مستحاضہ کرتی ہے۔  
(۶۱۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الدَّمَ وَهِيَ تَمْحُضُ، قَالَ: هُوَ حَيْضٌ لَا تَصَلِّي.

(۶۱۱۲) حضرت ابراہیم اس عورت کے بارے میں جسے دروزہ میں خون نظر آئے فرماتے ہیں کہ یہ حیض ہے۔ لہذا نماز نہ پڑھے۔  
(۶۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الدَّمَ عَلَى رَأْسِ الْوَلَدِ، أُمِسَّكَتْ عَنِ الصَّلَاةِ.

(۶۱۱۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب عورت کو بچہ کی پیدائش سے پہلے خون نظر آئے تو وہ نماز سے رک جائے۔

(۴۷۶) فِي إِمَامَةِ الْأَعْمَى، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے نابینا کی امامت کی اجازت دی ہے

(۶۱۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ، فَاسْتَخْلَفَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَكَانَ يُؤْمُهُمْ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۱۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بدر کی طرف تشریف لے گئے تو حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا نائب بنا گئے۔ وہ نابینا ہونے کے باوجود نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَكَانَ يُؤْمُ النَّاسَ وَهُوَ أَعْمَى. (ابوداؤد ۵۹۵ - احمد ۱۹۲/۳)

(۶۱۱۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنایا تو وہ نابینا ہونے کے باوجود لوگوں کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۶۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ أَنَسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُؤْمُونَ وَهُمْ عُمَيَّانٌ مِنْهُمْ؛ عُبَّانُ بْنُ مَالِكٍ، وَمَعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ، وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ.

(۶۱۱۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے کچھ صحابہ نابینا ہونے کے باوجود لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ان میں حضرت عبان بن مالک، حضرت معاذ بن عفراء اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ شامل ہیں۔

(۶۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ يُؤْمُونَ فِي مَسَاجِدِهِمْ، بَعْدَ مَا ذَهَبَتْ أَبْصَارُهُمْ.



(۶۱۱۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ کچھ بدری صحابہ رضی اللہ عنہم بینائی زائل ہو جانے کے باوجود اپنی مسجدوں میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔  
 (۶۱۱۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَعْمَى، فَجَاءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ، فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا، كَلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبَيْهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا، وَرَدَّاهُ إِلَيْ جَنْبِهِ عَلَى الْمَشْجَبِ، فَصَلَّى بِنَا. (مسلم ۱۱۳۷)

(۶۱۱۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہونے کے بعد ان کی خدمت میں حاضر تھے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا تو وہ ایک کپڑا اوڑھے ہوئے کھڑے ہوئے۔ جب وہ اسے اپنے کندھے پر رکھتے تھے تو چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس کے کنارے زمین پر گر جاتے تھے۔ ان کی چادر ان کے پاس کپڑے لگانے کی کھوٹی پر لٹکی تھی۔ اس حال میں انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(۶۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ؛ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ الْحَسَنَ، أَوْمَ قَوْمِي وَأَنَا أَعْمَى؟ قَالَ: نَعَمْ.  
 (۶۱۱۹) حضرت ابو عامر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کیا میں نابینا ہونے کے باوجود اپنی قوم کو نماز پڑھا سکتا ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۶۱۲۰) حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ سُئِلَ عَنِ الْأَعْمَى يَوْمَ؟ قَالَ: فَقَالَ: إِذَا كَانَ أَفْقَهُمْ.  
 (۶۱۲۰) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا نابینا امامت کرا سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اگر سب سے زیادہ علم رکھتا ہو۔  
 (۶۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ الْأَعْمَى.  
 (۶۱۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نابینا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُهَاجِرٍ، قَالَ: كَانَ الْبَرَاءُ يُصَلِّي بِنَا وَهُوَ أَعْمَى.  
 (۶۱۲۲) حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ حضرت براء نابینا ہونے کے باوجود ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔  
 (۶۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: أَمَّنَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۲۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نابینا ہونے کی حالت میں ہمیں نماز پڑھائی۔  
 (۶۱۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ ابْنِ لَعْمِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا أَعْمَى كَانَ يَوْمَ بَنِي خَطْمَةَ فِي زَمَنِ عُمَرَ.

(۶۱۲۴) حضرت ابن عمر کے والد فرماتے ہیں کہ ایک نابینا آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بنی خطمہ کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔  
 (۶۱۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعٍ، عَنْ عِثْبَانَ بْنِ مَالِكٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ قَوْمِهِ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۲۵) حضرت عتب بن مالک نابینا ہونے کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۲۶) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عِثْبَانَ بْنِ مَالِكٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ قَوْمِهِ وَهُوَ أَعْمَى. (بخاری ۲۶۷۷ - نسائی ۸۶۳)

(۶۱۲۶) حضرت عتب بن مالک نابینا ہونے کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ إِمَامُ بَنِي حَظْمَةَ أَعْمَى.

(۶۱۲۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنو حظمہ کا امام نابینا تھا۔

(۶۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: أَمَّا جَابِرٌ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهُ.

(۶۱۲۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ہمیں بینائی زائل ہونے کے بعد نماز پڑھائی۔

(۶۱۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَأَلَ الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبَةَ الْقَاسِمَ عَنِ الْأَعْمَى يَوْمَ رَجَزٍ شَهَادَتُهُ؟ فَقَالَ: مَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَوْمَ وَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ.

(۶۱۲۹) حکم بن عتیہ نے حضرت قاسم سے نابینا کی امامت اور گواہی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ امامت اور گواہی سے اسے کیا چیز روک سکتی ہے۔

(۶۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطِيَّةٍ، قَالَ: أَمَّا الْمُسَيَّبُ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۳۰) حضرت عمر بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیب نے نابینا حالت میں ہمیں نماز پڑھائی۔

(۶۱۳۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ شَيْخٍ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّ ابْنَ أَبِي أَوْفَى أَمَّهُمْ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۳۱) ایک بزرگ ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفی نے نابینا حالت میں ہمیں نماز پڑھائی۔

(۴۷۷) مَنْ كَرِهَ إِمَامَةَ الْأَعْمَى

جن حضرات نے نابینا کی امامت کو مکروہ بتلایا ہے

(۶۱۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَيْفَ أَوْفَى أَمَّهُمْ وَهُمْ يُعَدُّونِي إِلَى الْبِقَلَةِ.

(۶۱۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں انہیں کیسے نماز پڑھاؤں حالانکہ وہ قبلے سے میرا رخ پھیر دیتے ہیں۔

(۶۱۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ تَمِيمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الْأَعْمَى، يَوْمَ؟ فَقَالَ: مَا أَفْقَرُكُمْ إِلَى ذَلِكَ؟

(۶۱۳۳) زیاد نمیری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نابینا کی امامت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی تمہیں کیا ضرورت ہے۔

(۶۱۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ وَاصِلِ الْأَحْذَبِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنُكُمْ عُمَيَّانُكُمْ. قَالَ: أَحْسَبُهُ، قَالَ: وَلَا قُرَأَانُكُمْ.

(۶۱۳۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ تمہارے مؤذن نابینا ہوں۔ ایک راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں قاریوں کے بارے میں بھی فرمایا۔

(۶۱۳۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَرْزُوقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ قَالَ: الْأَعْمَى لَا يُؤْمَرُ. حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نابینا امامت نہ کرائے۔

### (۴۷۸) فِي إِمَامَةِ الْأَعْرَابِيِّ

#### دیہاتی کی امامت کا بیان

(۶۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ طَيِّءٍ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَجَّ، فَصَلَّى خَلْفَ أَعْرَابِيٍّ.

(۶۱۳۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دوران حج ایک دیہاتی کے پیچھے نماز پڑھی۔

(۶۱۳۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ كَثْمُسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ الْجَوَیْرِیِّ؛ أَنَّ أَبَا مَجَلٍّ كَرِهَ إِمَامَةَ الْأَعْرَابِيِّ، وَأَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَرِ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۶۱۳۷) حضرت عباس جری فرماتے ہیں کہ ابو مجلز دیہاتی کی امامت کو ناپسند فرماتے تھے اور حضرت حسن اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۶۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ دَارِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَالِمًا: أَيُّوْمُ الْأَعْرَابِيِّ الْمُهَاجِرِ؟ قَالَ: وَمَا عَلَيْكَ إِذَا كَانَ رَجُلًا صَالِحًا.

(۶۱۳۸) حضرت دارم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے سوال کیا کیا اعرابی مہاجر کی امامت کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعِیْرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ سُنِّلَ عَنْ إِمَامَةِ الْعَبْدِ وَالْأَعْرَابِيِّ؟ فَقَالَ: الْعَبْدُ إِذَا فَقَهُ أَحَبَّهُمَا إِلَى.

(۶۱۳۹) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ کیا غلام اور دیہاتی کی امامت جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ

امام اگر فقیر ہو تو وہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۶۱۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ الْأَعْرَابِيِّ.

(۶۱۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دیہاتی کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۴۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى خَلْفَ أَعْرَابِيٍّ.

(۶۱۴۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دیہاتی کے پیچھے نماز پڑھی۔

(۴۷۹) مَنْ رَخَّصَ فِي إِمَامَةٍ وَلَدِ الزَّانَا

جن حضرات نے ولد الزنا کی امامت کو جائز قرار دیا ہے

(۶۱۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ بُرَيْدِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ أَيْمَةً مِنْ ذَلِكَ الْعَمَلِ،

يَعْنِي أَوْلَادَ الزَّانَا.

(۶۱۴۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ولد الزنا امام ہوا کرتے تھے۔

(۶۱۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ وَلَدِ الزَّانَا.

(۶۱۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ الْعُبَيْسِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ:

تَجُوزُ شَهَادَتُهُ، وَيَوْمٌ.

(۶۱۴۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی گواہی اور امامت جائز نہیں۔

(۶۱۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ إِمَامَةٍ وَلَدِ الزَّانَا؟ فَقَالَ: إِنَّ لَنَا إِمَامًا مَا يُعْرِفُ لَهُ أَبٌ.

(۶۱۴۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مجھ سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہمارا ایک امام

ہے جس کے باپ کا علم نہیں۔

(۶۱۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ وَلَدِ الزَّانَا.

(۶۱۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ وَلَدِ الزَّانَا، يَوْمَ الْقَوْمِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ،

أَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ أَكْثَرُ صَوْمًا وَصَلَاةً مِنَّا.

(۶۱۴۷) ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں

کچھ حرج نہیں، کیا ان میں کوئی ایسا شخص نہیں ہو سکتا جو ہم سے زیادہ نمازی اور ہم سے زیادہ روزے رکھنے والا ہو۔

(۶۱۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ وَلَدَ الزَّوْنَا.

(۶۱۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: وَلَدَ الزَّوْنَا وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ.

(۶۱۴۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ولد الزنا دوسروں کے برابر ہیں۔

(۶۱۵۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَارِثَ الْعُكْلِيَّ عَنْ وَلَدِ الزَّوْنَا يَوْمَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۶۱۵۰) حضرت ربیع بن منذر فرماتے ہیں کہ میں نے حارث عکلی سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جائز ہے۔

(۶۱۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا سُنِلَتْ عَنْ وَلَدِ الزَّوْنَا؟ قَالَتْ: لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةِ أَبِيهِ شَيْءٌ، لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى.

(۶۱۵۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کے والدین کے گناہ کا وبال اس پر نہیں ہوگا۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کے حصہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

(۴۸۰) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن حضرات نے ولد الزنا کی امامت کو مکروہ قرار دیا ہے

(۶۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ لِرَجُلٍ، كَذَّابٌ يَوْمَ قَوْمًا بِالْعَقِيقِ، لَا يَعْرِفُ مَنْ وَلَدَهُ، فَتَهَاةٌ أَنْ يَوْمَهُمْ.

(۶۱۵۲) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مقام عقیق میں نماز پڑھایا کرتا تھا، اس کے والد کا علم نہ تھا۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے اسے نماز پڑھانے سے روک دیا۔

(۶۱۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَوْمَ وَلَدَ زَنًى، وَصَاحِبُ نَيْمَةٍ.

(۶۱۵۳) حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ولد الزنا اور چغل خور امامت کروائیں۔

(۴۸۱) فِي الْمَحْدُودِ يَوْمَ

محدود فی القذف کی امامت کا بیان

(۶۱۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، أَنَّ رَجُلًا



حَدَّثَنَا فِي فَرِيَةٍ ، فَكَانَ يَوْمَ أَصْحَابِهِ ، فَسَأَلُوا عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَقَالَ : كَيْفَ رَأَيْتُمُوهُ ؟ فَقَالُوا : قَدْ كَانَ مِنْهُ مَا كَانَ ، فَأَثْنُوا عَلَيْهِ خَيْرًا ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَوْمَهُمْ .

(۶۱۵۳) حضرت عمرو بن یحییٰ کہتے ہیں ایک آدمی کو غلط الزام لگانے کے جرم میں حد جاری ہوئی تھی وہ اپنے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔ لوگوں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ان سے پوچھا کہ تم اسے کیسا پاتے ہو؟ لوگوں نے کہا اس کا جرم اب نہیں رہا۔ لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اس کی امامت کو جاری رکھنے کا حکم دیا۔

(۴۸۴) فِي إِمَامَةِ الْعَبْدِ

غلام کی امامت کا بیان

(۶۱۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، أَنَّهُ قَدِمَ وَعَلَى الرَّبَذَةِ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَقَالَ : تَقَدَّمَ .

(۶۱۵۵) حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اسے نماز کے لئے آگے بڑھنے کا حکم فرمایا۔

(۶۱۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَدِمَ مَمْلُوكًا .

(۶۱۵۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے ایک غلام کو نماز کے لئے آگے کیا۔

(۶۱۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عَبْدِ حَبَشِيٍّ .

(۶۱۵۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے ایک حبشی غلام کے پیچھے نماز پڑھی۔

(۶۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا كَانَ يَوْمَهَا مُدَبِّرَةً لَهَا .

(۶۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے ایک مدبر غلام کی امامت میں نماز پڑھا کرتی تھیں۔

(۶۱۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عَائِشَةَ صَلَّتْ خَلْفَ مَمْلُوكٍ لَهَا .

(۶۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ایک غلام کی امامت میں نماز پڑھی۔

(۶۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ ، قَالَ :

تَزَوَّجْتُ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ ، فَدَعَوْتُ أَنَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ ؛ أَبُو ذَرٍّ ،

وَأَبْنُ مَسْعُودٍ ، وَحَدِيقَةُ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَتَقَدَّمَ أَبُو ذَرٍّ ، فَقَالَ : وَرَأَيْتُكَ ، فَالْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ ، فَقَالَ :

كَذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَدْ مُونِي، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ.

(۶۱۶۰) حضرت ابوسعید مولیٰ ابی اسید کہتے ہیں کہ میں ایک غلام تھا، جب میری شادی ہوئی تو میں نے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعوت کی جن میں حضرت ابوذر، حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ آگے ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ پیچھے تشریف لے آئیے۔ انہوں نے کہا کیا واقعی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں۔ پھر انہوں نے مجھے آگے کیا اور میں نے غلام ہونے کے باوجود انہیں نماز پڑھائی۔

(۶۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ ذَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ، أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ نَبِيِّ عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَهُوَ مُكَاتَبٌ، وَفِيهِمْ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلَمَةَ، وَسَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ، فَأَرَادُوا تَأْخِيرَهُ، فَلَمَّا سَمِعَا فِرَاقَهُ، قَالَا: أَمِثْلُ هَذَا يُؤَخَّرُ؟

(۶۱۶۱) حضرت داود بن حصین کہتے ہیں کہ حضرت ابوسفیان ایک مکاتب غلام تھے اور بنو عبدالاشہل کی امامت کیا کرتے تھے۔ ان میں کچھ صحابہ کرام بھی تھے جیسے محمد بن مسلمہ اور سلمہ بن سلامہ۔ ایک مرتبہ لوگوں نے انہیں امامت سے ہٹانا چاہا تو ان دونوں حضرات نے ان کی قراءت سن کر فرمایا کہ کیا ان جیسے لوگوں کو امامت سے ہٹایا جاسکتا ہے۔

(۶۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، قَالَا: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ الْعَبْدِ.

(۶۱۶۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَوْمَ الْعَبْدِ.

(۶۱۶۳) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَفْيَانَ، عَنْ يَكْنَ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ الْعَبْدِ.

(۶۱۶۴) حضرت سفیان اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ شَهْرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ الْعَبْدِ إِذَا كَانَ أَفْقَهُهُمْ.

(۶۱۶۵) حضرت کثیر اور حضرت شہر فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔ بشرطیکہ وہ علم میں سب سے بڑھ کر ہو۔

(۶۱۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زِيَادِ مَوْلَى أُمِّ الْحَسَنِ، قَالَ: صَلَّى خَلِيفَةُ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَنَا عَبْدٌ.

(۶۱۶۶) زیاد مولیٰ ام الحسن کہتے ہیں کہ میں غلام تھا لیکن سالم بن عبداللہ نے میرے پیچھے نماز پڑھی۔

(۶۱۶۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ كَثْمُسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ الْجُرُبِيِّ؛ أَنَّ أَبَا مَجْلَزٍ كَرِهَ إِمَامَةَ الْعَبْدِ، وَأَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَرَّ

بِهِ بَأْسًا.

(۶۱۶۷) حضرت ابو مجلز نے غلام کی امامت کو مکروہ قرار دیا ہے اور حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(۶۱۶۸) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا

يَأْتُونَ عَائِشَةَ، أَبُوهُ، وَعَبِيدُ بْنُ عَمِيرٍ، وَالْمُسَوَّرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، وَأَنَاسٌ كَثِيرٌ فَيَقُومُهُمْ أَبُو عَمْرٍو مَوْلَى لِعَائِشَةَ، وَأَبُو عَمْرٍو حِينَئِذٍ غُلَامٌ لَمْ يَتَعَقَّ.

(۶۱۶۸) حضرت عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میرے والد، حضرت عبید بن عمیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور دوسرے بہت سے لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک مولی ابو عمرو انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ابو عمرو اس وقت تک غلام تھے ابھی تک آزاد نہیں ہوئے تھے۔

(۶۱۶۹) حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: كَانَ يَوْمَنَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا عَبْدٌ أَرْبَعِينَ سَنَةً، مَسْجِدٌ كَانَ يُصَلِّي فِيهِ شُرَيْحٌ.

(۶۱۶۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ہمیں اس مسجد میں ایک غلام چالیس سال تک نماز پڑھاتا رہا ہے، اس مسجد میں حضرت شریح بھی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ السُّلَمِيُّ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ مَمْلُوكٍ فِي حَائِطٍ مِنْ حَيْطَاتِهِ، وَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ.

(۶۱۷۰) حضرت عمرو بن ميسره کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام کے پیچھے اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک کمرے میں نماز پڑھی۔

(۶۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلْطَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنِ الصَّحَّاحِ، قَالَ: لَا يَوْمُ الْمَمْلُوكِ وَفِيهِمْ حُرٌّ، وَلَا يَوْمٌ مَنْ لَمْ يَحْجَّ، وَفِيهِمْ مَنْ قَدْ حَجَّ.

(۶۱۷۱) حضرت صحاح فرماتے ہیں کہ اگر نمازیوں میں کوئی آزاد ہو تو غلام امامت نہ کرائے اور اگر ان میں کوئی حاجی ہو تو غیر حاجی نماز نہ پڑھائے۔

(۶۱۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، وَحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَابْنِ أَبِي أَحْمَدَ إِلَى يَنْبَعٍ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَدَّمُونِي، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ.

(۶۱۷۲) حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن جعفر، حضرت حسین بن علی اور حضرت ابن ابی احمد کے ساتھ مقام ینبع کی طرف گیا، جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے مجھے آگے کیا اور میں نے انہیں نماز پڑھائی۔

(۴۸۳) فِي الرَّجُلِ يَوْمٌ أَبَاهُ

کیا آدمی اپنے والد کو نماز پڑھا سکتا ہے؟

(۶۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُنْذِرُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ

الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ أَبِي يُصَلِّي خَلْفِي، فَرُبَّمَا قَالَ لِي: يَا بَنِي طَوَلْتُ بِنَا الْيَوْمَ.

(۶۱۷۳) منذر بن ابی اسید انصاری کہتے ہیں کہ میرے والد میرے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ وہ بعض اوقات مجھ سے فرماتا: ”بیٹا! آج تو تم نے بہت لمبی نماز پڑھائی۔“

(۶۱۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا يَوْمَ الرَّجُلُ أَبَاهُ.

(۶۱۷۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے والد کو نماز نہیں پڑھائے گا۔

(۴۸۴) مَنْ قَالَ إِذَا زَارَ الْقَوْمَ فَلَا يَوْمُهُمْ

اگر کوئی شخص کسی کے یہاں مہمان ہو تو وہ امامت نہ کرائے

(۶۱۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ رَجُلٍ مِنْهُمْ، قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّاتِنَا هَذَا نَتَحَدَّثُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقُلْنَا لَهُ: تَقْدَّمْ فَقَالَ: لَا، لِيَتَقَدَّمَ بَعْضُكُمْ حَتَّى أَحَدَكُمْ لِمَ لَا أَتَقَدَّمُ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَرَّ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَوْمُهُمْ، وَلِيَوْمُهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ. (ابوداؤد ۵۹۶۶ - احمد ۳/۳۲۶)

(۶۱۷۵) حضرت ابو عطیہ کہتے ہیں کہ حضرت مالک بن حویرث ہماری نماز کی جگہ تشریف لاتے تھے۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو ان سے کہتے کہ آپ نماز پڑھائیں۔ وہ فرماتے کہ تم میں سے کوئی نماز پڑھائے اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں امامت کیوں نہیں کر رہا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی سے ملاقات کے لئے جائے تو ان کو امامت نہ کرائے بلکہ اس قوم کا کوئی آدمی امامت کرائے۔

(۴۸۵) مَنْ رَجَّصَ فِي التَّرْبِيعِ فِي الصَّلَاةِ

جن حضرات نے نماز میں چارزانو بیٹھنے کی اجازت دی ہے

(۶۱۷۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، وَهَشِيمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ سَلَمَةَ الصَّدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ وَهُمَا مُتَرَبِّعَانِ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۱۷۶) مالک بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نماز میں چارزانو بیٹھ دیکھا ہے۔

(۶۱۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَقْبَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۷۷) حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نماز میں چارزانو بیٹھ دیکھا ہے۔

(۶۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِنِيِّ، عَنْ أَخِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۷۸) حضرت سعید بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نماز میں چارزانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(۶۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا عَلَى طِفْسَةٍ.

(۶۱۷۹) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو قالین پر چارزانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(۶۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۰) حضرت محمد بن حجادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۶۱۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَجَاءٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۱) حضرت مجاہد چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۱۸۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ حَمِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا وَمُتَكِنًا.

(۶۱۸۲) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر کو چارزانو بیٹھ کر ایک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۶۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۳) اسماعیل بن عبد الملک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۶۱۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۴) جبر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۶۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ فِي الصَّلَاةِ مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۵) حضرت ابو جعفر چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ ذَلْهَمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي التَّطَلُّعِ مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۸۶) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن حضرات کے نزدیک چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۶۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ وَهُوَ يُصَلِّي

قَاعِدًا مُتَرَبِّعًا فَتَنَاهَا، فَأَبَى أَنْ يُطِيعَهُ، فَقَالَ الْهَيْثَمُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَأَنْ أَقْعُدَ عَلَى

رُضْفَتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْعُدَ مُتَرَبِّعًا فِي الصَّلَاةِ.

(۶۱۸۷) حضرت ہیشم بن شہاب نے ایک آدمی کو دیکھ جو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے اسے ایسا کرنے سے منع کیا

لیکن اس نے ان کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ حضرت ہیشم نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے



سن ہے کہ آگ پر گرم کئے ہوئے پتھروں پر بیٹھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھوں۔

(۶۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ التَّرْبُعِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَكَانَهُ كَرِهَهُ. قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ: كَرِهَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۶۱۸۸) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(۶۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ مُتَرَبِّعًا، وَقَالَ: أَجْلَسُ غَيْرَ جُلُوسَتِكَ لِلْحَدِيثِ.

(۶۱۸۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے نماز میں چارزانو بیٹھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ نماز میں ایسے نہ بیٹھو جو بات چیت کرنے کے لئے بیٹھتے ہو۔

(۶۱۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجْلِسَ فِي الصَّلَاةِ جَلْسَةَ الرَّجُلِ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ.

(۶۱۹۰) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی نماز میں اس طرح بیٹھے جیسے لوگوں سے بات چیت کرنے کے لئے بیٹھتا ہے۔

(۶۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ الصَّنَعَانِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مُتَرَبِّعًا فِي آخِرِ صَلَاتِهِ، حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ، فَلَمَّا صَلَّى، قُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي أَشْتَكِي رِجْلِي.

(۶۱۹۱) حضرت مغیرہ بن حکیم صنعاوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ نماز کے آخر میں آخری سجدہ سے اٹھانے کے بعد چارزانو بیٹھے۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے پاؤں میں تکلیف ہے۔

(۶۱۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى مُتَرَبِّعًا مِنْ وَجَعٍ.

(۶۱۹۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ورد کی وجہ سے چارزانو بیٹھ کر نماز ادا کی۔

(۶۱۹۳) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَتَرَبَّعَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ حَتَّى يَتَشَهَّدَ.

(۶۱۹۳) حضرت محمد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی تشهد پڑھنے سے پہلے نماز میں چارزانو ہو کر بیٹھے۔

(۶۱۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، نُبْتُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى مُتَرَبِّعًا، وَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا أَفْعَلُهُ مِنْ وَجَعٍ.

(۶۱۹۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھی اور فرمایا کہ یہ سنت نہیں ہے۔ میں

نے درود کی وجہ سے یوں نماز پڑھی ہے۔

(۶۱۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرْبِعَ، وَقَالَ: جِلْسَةُ مَمْلَكَةٍ.  
(۶۱۹۵) حضرت طاووس نے چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھی اور فرمایا کہ یہ بادشاہوں کا بیٹھنا ہے۔

(۴۸۷) مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى وَهُوَ جَالِسٌ جَعَلَ قِيَامَهُ مُتَرَبِّعًا

جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ اپنے قیام کو چارزانو بنالے

(۶۱۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا صَلَّى قَاعِدًا جَعَلَ قِيَامَهُ مُتَرَبِّعًا.  
(۶۱۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ اپنے قیام کو چارزانو بنالے۔

(۶۱۹۷) حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى سَالِمٍ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا، فَإِذَا كَانَ الْجُلُوسُ جَثَا لِرُكُوعِهِ، وَإِذَا كَانَ الْقِيَامَ تَرَبَّعَ.

(۶۱۹۷) سلیمان بن بزیع فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم کے پاس حاضر ہوا وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ جب ان کو بیٹھنا ہوتا تو گھٹنوں کو زمین پر رکھ دیتے اور جب قیام کرنا ہوتا تو چارزانو بیٹھ جاتے۔

(۶۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: قَالَ سُفْيَانُ: إِذَا صَلَّى جَالِسًا جَعَلَ قِيَامَهُ مُتَرَبِّعًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَكَعَ وَهُوَ مُتَرَبِّعٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ تَنَّى رَجُلَهُ.

(۶۱۹۸) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بیٹھ کر نماز پڑھنا چاہے تو قیام کو چارزانو بنائے۔ جب رکوع کرنا چاہے تو چارانو رکوع کرے اور جب سجدہ کرنا چاہے تو ٹانگ کو موڑے گا۔

(۴۸۸) مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى مُتَرَبِّعًا فَلْيُثِّنْ رَجُلَهُ

جو آدمی چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھے تو وہ سجدے اور رکوع میں اپنی ٹانگ کو موڑے گا

(۶۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّى مُتَرَبِّعًا، قَالَ مِسْعَرٌ: أَوْ كَمَا قَالَ، يَجْلِسُ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، أَوْ يَسْجُدَ تَنَّى رَجُلَهُ.

(۶۱۹۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہو تو وہ رکوع اور سجدے میں ٹانگ کو موڑے گا۔

(۶۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ تَنَّى رَجُلَهُ.

(۶۲۰۰) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین نے چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھی جب وہ رکوع کرنے لگتے تو ٹانگ کو موڑ

لیتے تھے۔

(۶۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنٌ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أُنْسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ ثَنَّى رِجْلَهُ.

(۶۲۰۱) ابو حفص کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے بیٹھ کر نماز پڑھی، جب وہ رکوع کرنے لگے تو ٹانگ کو موڑ لیتے تھے۔

(۴۸۹) إِذَا جَاءَ وَقَدَّتْ الصَّفُّ

جب کوئی آدمی نماز کے لئے آئے اور صف مکمل ہو چکی ہو تو وہ کیا کرے؟

(۶۲۰۲) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَوَّامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَقَدَّتْ الصَّفُّ، قَالَ: إِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ دَخَلَ، وَإِلَّا أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَأَقَامَهُ مَعَهُ، وَلَمْ يَقُمْ وَحْدَهُ.

(۶۲۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز کے لئے مسجد میں آئے اور صف پوری ہو چکی ہو تو اگر وہ صف میں داخل ہونے کی طاقت رکھتا ہو تو صف میں داخل ہو جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک آدمی کو پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کرے۔ اکیلا کھڑا نہ ہو۔

(۶۲۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ أَبِي هَيْمٍ: أَجِئُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدْ امْتَلَأَ قَالَ: مُرَّ رَجُلًا، فَأَقِمَّهُ مَعَكَ، فَإِنْ صَلَّيْتَ وَحَدَّكَ فَأَعِدْ.

(۶۲۰۳) حضرت عمرو بن ميمون کہتے ہیں کہ اگر میں نماز کے لئے آؤں اور صف مکمل ہو چکی ہو تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی کو اپنے ساتھ کھڑا کرو۔ اگر اکیلے نماز پڑھو تو نماز کا اعادہ کرو۔

(۴۹۰) فِي الرَّجُلِ يَوْمُ النِّسَاءِ

کیا آدمی صرف عورتوں کی امامت کرا سکتا ہے

(۶۲۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ نِسَائِهِ فِي الْمَكْتُوبَةِ، لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ.

(۶۲۰۴) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عمرو عورتوں کو فرض نماز کی امامت کرایا کرتے تھے اور ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہوتا تھا۔

(۶۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَعَلَ عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ قَارِئِينَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ أُنْسٌ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، وَابْنُ أَبِي حَتْمَةَ يُصَلِّي بِالنِّسَاءِ.

(۶۲۰۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رمضان میں لوگوں کے لئے قاریوں کو مقرر فرمایا کرتے تھے۔ حضرت ابی لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے اور حضرت ابن ابی حمہ عورتوں کو۔

(۶۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيٍّ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي فِي الْحَيِّ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ، وَمَا خَلْفِي إِلَّا امْرَأَةٌ.

(۶۲۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حجج کے زمانے میں اپنے محلے میں نماز پڑھاتا تھا اور میرے پیچھے صرف ایک عورت ہوتی تھی۔

(۶۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ، وَعَطَاءٌ عَنِ الرَّجُلِ يَوْمَ النَّسَاءِ، لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ؟ فَقَالَا: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۲۰۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی اور حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا آدمی عورتوں کو نماز پڑھا سکتا ہے جن کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو؟ دونوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۲۱۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّقَفِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَرْفَجَةُ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَأْمُرُ النَّاسَ بِقِيَامِ رَمَضَانَ، وَكَانَ يَجْعَلُ لِلرِّجَالِ إِمَامًا، وَلِلنِّسَاءِ إِمَامًا. قَالَ عَرْفَجَةُ: فَأَمَرَنِي عَلِيٌّ، فَكُنْتُ إِمَامَ النِّسَاءِ.

(۶۲۱۱) حضرت عرفہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو رمضان کے قیام کا حکم دیا کرتے تھے۔ وہ مردوں کے لئے الگ اور عورتوں کے لئے الگ امام مقرر کرتے تھے۔ انہوں نے مجھے عورتوں کا امام مقرر کیا تھا۔

(۶۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَوْمَ النَّسَاءِ فِي رَمَضَانَ؟ قَالَ: كَانَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا إِذَا كَانَ الرَّجُلُ لَا بَأْسَ بِهِ، قَالَ:، وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لِيُخْرِجَ فَتَقْرَأَ الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ، فَيُجْمَعُ إِلَى أَهْلِهِ، فَيُجْمَعُ لَهُمْ فَيُصَلِّي بِهِمْ.

(۶۲۱۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ آدمی رمضان میں کیا صرف عورتوں کو نماز پڑھا سکتا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر اس آدمی میں کوئی خرابی نہ ہو تو اس عمل میں کوئی خرابی نہیں۔ وہ فرماتے تھے کہ اگر کسی آدمی کی جماعت کی نماز چھوٹ جائے تو وہ گھر آکر گھر کی خواتین کو نماز پڑھا سکتا ہے۔

(۶۲۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُطَهَّرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا مَجْلَزٍ وَلَهُ مَسْجِدٌ فِي دَارِهِ، فَرَبَّمَا جَمَعَ بِأَهْلِهِ وَعِلْمَانِهِ.

(۶۲۱۵) حضرت مطہر بن جویریہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز کے گھر میں ایک مسجد تھی وہ اس میں اپنے گھر والوں اور غلاموں کو جمع کرتے تھے۔

(۴۹۱) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُصَلِّي، وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْإِمَامِ حَائِطٌ

اگر آدمی کے پیچھے کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو لیکن امام کے اور اس کے درمیان دیوار ہو تو کیا حکم ہے؟  
(۶۲۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نَعِيمٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِذَا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْإِمَامِ طَرِيقٌ، أَوْ نَهْرٌ، أَوْ حَائِطٌ فَلَيْسَ مَعَهُ.

(۶۲۱۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر امام اور مقتدی کے درمیان راستہ، دریا یا دیوار ہو تو وہ اس کے ساتھ نہیں۔

(۶۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ إِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا طَرِيقٌ، أَوْ نِسَاءً.

(۶۲۱۲) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ کوئی شخص امام کے پیچھے اس طرح نماز پڑھے کہ دونوں کے درمیان راستہ یا عورتیں ہوں۔

(۶۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَأْتِمُ بِالْإِمَامِ، وَبَيْنَهُمَا طَرِيقٌ؟ فَقَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ لَهَا.

(۶۲۱۳) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے پوچھا کہ کیا عورت ایسے امام کی اقتداء کر سکتی ہے جس کے اور اس عورت کے درمیان راستہ ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ درست نہیں۔

(۴۹۲) مَنْ كَانَ يُرَخِّصُ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے

(۶۲۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَجْمَعُ مَعَ الْإِمَامِ، وَهُوَ فِي دَارِ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ، بَيْتٌ مُشْرِفٌ عَلَى الْمَسْجِدِ، لَهُ بَابٌ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَكَانَ يُجْمَعُ فِيهِ وَيَأْتِمُ بِالْإِمَامِ.

(۶۲۱۴) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ امام کے ساتھ نافع بن عبد الحارث کے مکان میں جمعہ پڑھا کرتے تھے۔ وہ گھر مسجد سے تھوڑا بلند تھا اور اس کا ایک دروازہ مسجد میں کھلتا تھا۔ وہ اس گھر میں جمعہ پڑھتے اور امام کی اقتداء کیا کرتے تھے۔

(۶۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ، وَهُوَ أَسْفَلُ.

(۶۲۱۵) حضرت صالح مولى التوامہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کے اوپر امام کی اقتداء میں نماز پڑھی، حالانکہ امام نیچے تھا۔



(۶۲۱۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، فِي الْمَرْأَةِ تَصَلِّي وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الْإِمَامِ حَائِطٌ، قَالَ: إِذَا كَانَتْ تَسْمَعُ التَّكْبِيرَ أَجْزَأُهَا ذَلِكَ.

(۶۲۱۶) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ اگر عورت امام کے پیچھے اس طرح نماز پڑھے کہ دونوں کے درمیان دیوار ہو تو اگر وہ اس کی تکبیرات سن رہی ہو تو یہ اقتداء جائز ہے۔

(۶۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، وَمَعَهُ رَجُلٌ آخَرٌ، يَعْنِي وَيَأْتُمُّ بِالْإِمَامِ.

(۶۲۱۷) حضرت سعید بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ کو دیکھا انہوں نے مسجد کے اوپر مغرب کی نماز پڑھی۔ ان کے ساتھ ایک آدمی اور بھی تھا اور وہ امام کی اقتداء کر رہے تھے۔

(۶۲۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَانَ إِلَى جَنْبِ مَسْجِدِنَا سَطْحٌ، عَنْ يَمِينِ الْمَسْجِدِ، أَسْفَلَ مِنَ الْإِمَامِ، فَكَانَ قَوْمٌ هَارِبِينَ فِي إِمَارَةِ الْحِجَاجِ، وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ حَائِطٌ طَوِيلٌ، يُصَلُّونَ عَلَى ذَلِكَ السَّطْحِ، وَيَأْتُمُونَ بِالْإِمَامِ، فَذَكَرْتُهُ لِابِرَاهِيمَ، فَرَأَاهُ حَسَنًا.

(۶۲۱۸) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ ہماری مسجد کے دائیں طرف امام سے نیچے ایک چھت تھی۔ حجاج کی امارت کے دنوں میں کچھ روپوش لوگ اس چھت پر نماز پڑھا کرتے تھے۔ اور امام کی اقتداء کرتے تھے، حالانکہ ان کے اور امام کے درمیان دیوار تھی۔ میں نے اس بات کا حضرت ابراہیم سے ذکر کیا تو انہوں نے اسے اچھا خیال فرمایا۔

(۶۲۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ، يُصَلِّي بِصَلَاةِ الْإِمَامِ فِي رَمَضَانَ؟ فَقَالَ: لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَيِ الْإِمَامِ.

(۶۲۱۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی رمضان میں کمرے کی چھت پر کھڑے ہو کر امام کی اقتداء کرے تو اس میں کوئی حرج تو نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، البتہ اسے امام سے آگے نہیں بڑھنا چاہئے۔

(۶۲۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَنَّ عُرْوَةَ كَانَ يُصَلِّي بِصَلَاةِ الْإِمَامِ، وَهُوَ فِي دَارِ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، وَبَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقٌ.

(۶۲۲۰) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ حمید بن عبد الرحمن بن حارث کے گھر میں امام کی اقتداء کرتے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے، حالانکہ ان کے اور مسجد کے درمیان راستہ تھا۔

## (۴۹۳) فِي الْمُؤَذِّنِ يُصَلِّي فِي الْمُثَنَّةِ

کیا مؤذن اذان کے منارے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟

(۶۲۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْمُؤَذِّنِ يُقِيمُ فِي الْمُثَنَّةِ ، وَيُصَلِّي بِصَلَاةِ الْإِمَامِ ؟ قَالَ : يُجْزِئُهُ .

(۶۲۲۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا مؤذن مثنیہ میں اقامت کہہ کر وہیں امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا جائز ہے۔

(۶۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْمُؤَذِّنِينَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ وَهُوَ أَسْفَلُ ؟ قَالَ : يُجْزِئُهُمْ .

(۶۲۲۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ مؤذنین جمعہ کے دن مسجد کے اوپر امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ جائز ہے۔

(۶۲۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْمُؤَذِّنِ يُصَلِّي فِي صَوْمَعَتِهِ ، وَيَأْتِمُّ بِالْإِمَامِ ؟ فَنُكِرَ ذَلِكَ .

(۶۲۲۳) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا مؤذن اذان کے منارہ میں نماز پڑھتے ہوئے امام کی اقتداء کر سکتا ہے؟ انہوں نے اس کو مکروہ قرار دیا۔

## (۴۹۴) الْمَرْأَةُ فِي كَمْ ثَوْبٍ تُصَلِّي

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟

(۶۲۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ .

(۶۲۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے گی۔

(۶۲۲۵) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : سُئِلَتْ عَائِشَةُ : فِي كَمْ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ ؟ فَقَالَتْ : اُنْتُ عَلَيَّا فَاسْأَلْهُ ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : فِي دِرْعٍ سَابِغٍ وَخِمَارٍ ، فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَأَخْبَرَهَا ، فَقَالَتْ : صَدَقَ .

(۶۲۲۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟ انہوں نے

فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے سوال کرو پھر میرے پاس آؤ۔ وہ سائل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مکمل ڈھانپنے والی قمیص اور ایک دوپٹے میں نماز پڑھے گی۔ سائل نے جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ٹھیک کہتے ہیں۔

(۶۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَوَّامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصَلِّي فِي دِرْعٍ وَاحِدَةٍ فَضُلًّا، وَقَدْ وَصَعَتْ بَعْضَ كُمِّهَا عَلَى رَأْسِهَا. قَالَ: وَكَانَ عُبَيْدُ اللَّهِ يَتِيمًا فِي حَبْرَهَا.

(۶۲۲۶) حضرت عبید اللہ خولانی فرماتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کو ایک ایسی بڑی قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا جو ساری کی ساری ان پر لپٹی ہوئی تھی اور انہوں نے آستین کے کچھ حصے کو اپنے سر پر رکھا ہوا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ خولانی ایک یتیم بچے کی حیثیت سے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی کفالت میں تھے۔

(۶۲۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهَا صَلَّتْ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ.

(۶۲۲۷) حضرت عبید اللہ خولانی فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک بڑی قمیص اور ایک چادر میں نماز ادا فرمائی۔

(۶۲۲۸) أَخْبَرَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُمِّي؛ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي أَيِّ شَيْءٍ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ؟ فَقَالَتْ: تُصَلِّي فِي دِرْعٍ سَابِغٍ، يُعْطَى قَدَمَيْهَا وَالْخِمَارِ.

(۶۲۲۸) حضرت محمد بن زید کہتے ہیں کہ میری والدہ نے ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ عورت کس چیز میں نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مکمل ڈھانپنے والی چادر میں جو اس کے پاؤں کو بھی ڈھانپ دے اور ایک دوپٹے میں۔

(۶۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُلٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي الدَّرْعِ السَّابِغِ وَالْخِمَارِ.

(۶۲۲۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورت ایک مکمل ڈھانپنے والی چادر اور ایک اوڑھنی میں نماز پڑھے گی۔

(۶۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ، عَنْ زَوْجِهَا بَشِيرٍ؛ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ: فِي كَيْفِ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ؟ فَقَالَ: فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ.

(۶۲۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک قمیص اور ایک چادر میں۔

(۶۲۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ، فَلْتَصِلْ فِي رِثَابِهَا كُلِّهَا؛ الدَّرْعُ، وَالْخِمَارُ، وَالْمِلْحَفَةُ.

(۶۲۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت اپنے پورے کپڑوں میں نماز پڑھے گی یعنی قمیص، چادر اور دھنی۔

(۶۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، قَالَ: تَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي الدَّرْعِ وَالْجِمَارِ وَالْحَقْوِ. قَالَ أَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، مِثْلَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا هَذِهِ الْحُمْرُ؟ فَقَالَ: الْجِمَارُ مَا حَمَرُ، وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ تَسْمِي الْإِذَارَ الْحَقْوِ.

(۶۲۳۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ نے فرمایا کہ عورت قمیص، چادر اور ”حقو“ میں نماز پڑھے گی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اشعث سے پوچھا کہ یہ چادریں کیا ہیں؟ انہوں نے فرمایا جو جسم کو ڈھانپ دے وہ چادر ہے۔ میں نے پوچھا یہ ”حقو“ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ انصار ازا کو حقو کہا کرتے تھے۔

(۶۲۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْتَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: تَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ.

(۶۲۳۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے گی۔

(۶۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ: فِي الدَّرْعِ، وَالْجِمَارِ، وَالْحَقْوِ.

(۶۲۳۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عورت کے لئے تین کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے ① قمیص ② چادر ③ ازار

(۶۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَرْحُصُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصَلِّي فِي الدَّرْعِ وَالْجِلْبَابِ.

(۶۲۳۹) حضرت ابراہیم عورت کو اس بات کی رعایت دیتے تھے کہ وہ قمیص اور چادر میں نماز پڑھے۔

(۶۲۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: قَالَتْ امْرَأَةٌ لِأَبِي: إِنِّي امْرَأَةٌ حُبْلَى، وَإِنَّهُ يَشُقُّ عَلَيَّ أَنْ أَصَلِّيَ فِي الْمِنْطِقِ، أَفَأَصَلِّي فِي دُرْعٍ وَجِمَارٍ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۶۲۴۱) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے میرے والد سے کہا کہ میں حاملہ عورت ہوں۔ میرے لئے نطق (کمر پر باندھا جانے والا ایک بیلٹ) میں نماز پڑھنا مشکل ہے، تو کیا میں قمیص اور چادر میں نماز پڑھ سکتی ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں، پڑھ سکتی ہو۔

(۶۲۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ الْحَجْرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: تَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دُرْعٍ وَجِمَارٍ حَصِيفٍ.

(۶۲۴۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ عورت ایک قمیص دوپٹے اور بنی ہوئی چادر میں نماز پڑھے گی۔

(۶۲۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: تَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دُرْعٍ صَفِيفٍ، وَجِمَارٍ صَفِيفٍ.

(۶۲۴۵) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ عورت ایک موٹی قمیص اور موٹی چادر میں نماز پڑھے گی۔

(۶۲۴۶) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: فِي دُرْعٍ وَجِمَارٍ.

(۶۲۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت ایک قمیص اور ایک چادر میں نماز پڑھے گی۔

(۶۲۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، فَقَالَ: فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ، وَسَأَلْتُ حَمَّادًا، فَقَالَ: تَصَلِّي فِي دِرْعٍ، وَمَلْحَفَةٍ تَغْطِي رَأْسَهَا.

(۶۲۴۰) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حکم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک قمیص اور ایک چادر میں نماز پڑھے گی۔ حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک قمیص اور ایک اوڑھنی میں جس سے سر کو ڈھانپ لے نماز پڑھے گی۔

(۶۲۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا تَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي أَكْفٍ مِنْ أَرْبَعَةِ أَثَوَابٍ.

(۶۲۴۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عورت چار کپڑوں سے کم میں نماز نہیں پڑھے گی۔

(۶۲۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا قَامَتْ تَصَلِّي فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ، فَأَتَتْهَا الْأَمَةُ، فَأَلْقَتْ عَلَيْهَا ثَوْبًا.

(۶۲۴۲) حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک قمیص اور ایک چادر میں نماز پڑھ رہی تھیں کہ ان کی باندی نے آکر ان پر ایک اور کپڑا ڈال دیا۔

(۴۹۵) فِي الْمَرْأَةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَّا ثَوْبٌ

اگر عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیا کرے؟

(۶۲۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ السَّيِّدَانِ، عَنْ ابْنِ عُيَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: تَتَزَيَّرُ بِهِ.

(۶۲۴۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ وہ اسے بطور ازار کے استعمال کرے۔

(۶۲۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا، وَعَطَاءٌ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحْضُرُهَا الصَّلَاةُ، وَلَيْسَ لَهَا إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ؟ قَالَا: تَتَزَيَّرُ بِهِ.

(۶۲۴۴) حضرت عمر بن ذر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد اور حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر نماز کا وقت آجائے اور عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیا کرے؟ دونوں نے فرمایا کہ وہ اسے بطور ازار کے استعمال کرے۔

(۶۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْمَرْأَةِ لَا يَكُونُ لَهَا إِلَّا الثَّوْبُ الْوَاحِدُ؟ قَالَ: تَتَزَيَّرُ بِهِ.

قَالَ وَكِيعٌ: يَعْنِي إِذَا تَكَانَ صَغِيرًا.

(۶۲۴۵) حضرت عمرو بن ذر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیسے نماز پڑھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے بطور ازار کے استعمال کرے۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ مراد یہ ہے کہ کپڑا اچھوٹا ہو۔



## (۴۹۶) فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

## ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۶۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ أَقْبَهُمْ فِي قَمِيصٍ وَاحِدٍ.

(۶۲۳۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت جابر نے انہیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی۔

(۶۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ بَنٍ صُمُعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ، إِذَا كَانَ صَفِيحًا.

(۶۲۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر قیص کھلی اور مکمل ہو تو ایک قیص میں نماز پڑھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ صَلَّى فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ غَيْرُهُ.

(۶۲۳۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک قیص میں نماز پڑھائی، اس وقت ان پر اس کے سوا کچھ نہ تھا۔

(۶۲۴۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: وَسَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ. وَفِي الرِّبْطَةِ؟ إِذَا تَوَشَّحْتَ بِهَا فَلَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۲۳۹) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے ایک قیص میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ پھر ان سے ربطہ (نرم اور باریک کپڑا) میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۶۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: رَبُّ رَجُلٍ لَيْسَ لَهُ إِلَّا قَمِيصٌ.

(۶۲۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک قیص میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ بہت سے لوگوں کے پاس ایک ہی قیص ہوتی ہے۔

(۶۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ إِذَا كَانَ صَفِيحًا.

(۶۲۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر قیص کھلی ہو تو اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَمَّا مُعَاوِيَةُ فِي قَمِيصٍ.

(۶۲۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک قیص میں نماز پڑھائی۔

(۶۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ صَلَّى فِي قَمِيصٍ.

(۶۲۵۳) حضرت سعد بن عیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن نے ایک قمیص میں نماز پڑھی۔

(۶۲۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: بَعَثْتُ غُلَامًا لِي كَاتِبًا حَاسِبًا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، يَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ تَحْتَهُ إِزَارٌ؟ قَالَ: لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ إِذَا لَمْ يَشْفَ عَنْهُ.

(۶۲۵۴) حضرت سعید بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا ایک مکتب غلام حضرت سعید بن مسیب کے پاس بھیجا تا کہ ان سے سوال کرے کہ بغیر ازار کے قمیص میں نماز پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر جسم جھلک نہ رہا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْحُرَيْرِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالصَّلَاةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ حَصِيفًا. (۶۲۵۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اگر قمیص موٹی ہو تو قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۶۲۵۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْهَذَلِيِّ بْنِ بِلَالٍ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عَثْمَانَ الْأَحْمَرِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ صَفِيحٍ قَصِيرٍ.

(۶۲۵۶) حضرت زیاد بن عثمان احمری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ کو ایک موٹی اور قصیر قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا۔

(۶۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ إِذَا كَانَ صَفِيفًا.

(۶۲۵۷) حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ اگر قمیص موٹی ہو تو صرف قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۶۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ إِسْمَاعِيلُ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ إِذَا كَانَ صَفِيفًا.

(۶۲۵۸) حضرت فضیل بن عمرو فرماتے ہیں کہ اگر قمیص موٹی ہو تو صرف قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۶۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: أَمَّا الْحَكَمُ فِي قَمِيصٍ غَلِيظٍ، وَقَالَ الْحَكَمُ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ إِذَا كَانَ صَفِيفًا.

(۶۲۵۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم نے ہمیں صرف قمیص میں نماز پڑھائی اور فرمایا کہ اگر قمیص موٹی ہو تو صرف قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۶۲۶۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ، لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ.

(۶۲۶۰) حضرت محمد بن عبد الرحمن بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر کو صرف قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۶۲۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ ، قَالَ : سَمِعَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّيُ جُبَّةً وَحَدَّاهَا ، أَوْ قَمِيصٍ صَفِيْقٍ ، يُوَارِي عَوْرَتَهُ ، لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۶۲۶۱) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا صرف جبے یا صرف ایسی موٹی قمیص جو ستر کو ڈھانپ دے، ان میں نماز پڑھنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۲۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُلَيْكَةُ بِنْتُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ أَبَاهَا كَانَ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ تَطَوُّعًا بِاللَّيْلِ .

(۶۲۶۲) حضرت ملکہ بنت ابی عبد الرحمن فرماتی ہیں کہ ان کے والد صرف قمیص میں رات کے وقت نفل پڑھا کرتے تھے۔

### ( ۴۹۷ ) الصَّلَاةُ فِي الْجُبَّةِ وَالْمُسْتَقَّةِ

چونے اور لمبی آستینوں والے جبے میں نماز کا حکم

(۶۲۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ سَعْدًا صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مُسْتَقَّةٍ .

(۶۲۶۳) حضرت سعد نے لوگوں کو لمبی آستینوں والے جبے میں نماز پڑھائی۔

(۶۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي الْجُبَّةِ الْوَاحِدَةِ .

(۶۲۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صرف جبے میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۶۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْجُبَّةِ ؟ قَالَ : وَفِي الْقَمِيصِ إِذَا كَانَ صَفِيْقًا .

(۶۲۶۵) حضرت علی بن زید بن جعدان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے جبے میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں بھی اور موٹی قمیص میں بھی نماز جائز ہے۔

(۶۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّيُ جُبَّةً طَيِّلَةً ، لَيْسَ عَلَيْهِ إِزَارٌ .

(۶۲۶۶) حضرت عمر بن عبد العزیز نے ایک جبے میں نماز ادا فرمائی اس وقت ان پر اس کے سوا کچھ نہ تھا۔

(۶۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُجَلٍّ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يُصَلِّي فِي مُسْتَقَّةٍ ، لَا يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهَا .

(۶۲۶۷) حضرت مجل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو لمبی آستینوں والے چوٹے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ اپنے ہاتھ اس سے باہر نہیں نکالتے تھے۔

## (۴۹۸) الْمَرْأَةُ تَصَلِّي وَلَا تَغْطِي شَعْرَهَا

اگر عورت بالوں کو نہ ڈھانپے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

(۶۳۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ صَلَّتْ وَلَمْ تَغْطِ شَعْرَهَا ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ .

(۶۳۶۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت نے نماز پڑھتے ہوئے بال نہ ڈھانپے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

(۶۳۶۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنِ الْحَسَنِ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : إِذَا حَاصَتِ الْجَارِيَةُ ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ إِلَّا بِخِمَارٍ . (ترمذی ۳۷۷۷۔ ابوداؤد ۶۳۱۰)

(۶۳۶۹) حضرت حسن سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو بغیر دوپٹے کے اس کی نماز میں ہوتی۔

(۶۳۷۰) حَدَّثَنَا جَبْرِ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ أُرْسِلَ امْرَأَةٌ إِلَى عَائِشَةَ ، فَرَأَتْ جَارِيَةً لَهَا جُمَّةٌ ، فَقَالَتْ : لَوْ اسْتَرَتْ هَذِهِ كَانَ أَحَبَّ ، فَقَالَتْ : إِنَّهَا لَمْ تَحِضْ ، وَلَا بَدَأَ بَعْدَ الْحَيْضِ .

(۶۳۷۰) حضرت قابوس کے والد فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک عورت کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک لڑکی دیکھی جس کے بال نظر آرہے تھے۔ اس عورت نے اس لڑکی کے بارے میں کہا کہ یہ اگر بالوں کو مپالتی تو اچھا ہوتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہ ابھی تک بالغ نہیں ہوئی اور ابھی تک اس کا حیض ظاہر نہیں ہوا۔

(۶۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي فِتَاةٌ ، فَالْقَى إِلَيَّ حَقْوَهُ ، فَقَالَ : شَقِيهِ بَيْنَ هَذِهِ الْفِتَاةِ وَبَيْنَ الْيَبَى عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ ، فَإِنِّي لَا أُرَاهُمَا إِلَّا قَدْ حَاصَتَا . (ابوداؤد ۶۳۲۲۔ احمد ۲/۲۳۸)

(۶۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میرے پاس ایک لڑکی بیٹھی تھی۔ آپ نے ایک کپڑا مجھے دیا کہ اسے پھاڑ کر اس لڑکی کو اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود لڑکی کو دے دوں، میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۶۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا ، فَاخْتَبَأَتْ مَوْلَاةً لَهُمْ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاصَتْ ؟ فَقَالُوا : نَعَمْ ، فَشَقَّ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ ، فَقَالَ : اخْتِمِرِي بِهِذَا . (ابن ماجہ ۶۵۳)

(۶۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو ایک لڑکی بھاگ کر چھپ گئی،

حضور ﷺ نے استفسار فرمایا کہ کیا یہ بالغ ہوگئی ہے۔ آپ کو بتایا گیا جی ہاں یہ بالغ ہوگئی ہے، آپ نے اپنے عمامے سے کپڑا پھیر کر اسے دیا کہ اس سے پردہ کرلو۔

(۶۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ مَاهَانَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا وَجَبَ عَلَى أُمِّهَا مِنَ التَّسْتُرِ.

(۶۲۷۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اس پر اتنا ہی پردہ ضروری ہے جتنا کہ اس کی ماں ضروری ہے۔

(۶۲۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ: "كُتِبَ عَلَى الْجَارِيَةِ الصَّلَاةُ؟" فَقَالَ: إِذَا حَاضَتْ.

(۶۲۷۵) مرزوق بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ لڑکی پر نماز کب فرض ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب اسے حیض آجائے۔

(۶۲۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا وَجَبَ عَلَى أُمِّهَا مِنَ التَّسْتُرِ.

(۶۲۷۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب لڑکی کو حیض آجائے تو اس پر پردہ اتنا ہی واجب ہے جتنا کہ اس کی ماں پر۔

(۶۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَبِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ إِلَّا بِخِمَارٍ.

(۶۲۷۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو بغیر دوپٹے کے اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(۶۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ إِلَّا بِخِمَارٍ.

(۶۲۸۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اس پر پردہ اتنا ہی واجب ہے جتنا کہ اس کی ماں پر۔

(۶۲۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ.

(۶۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بالغ لڑکی کی نماز بغیر دوپٹے کے قبول نہیں ہوتی۔

(۶۲۸۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا بَلَغَتِ الْمَرْأَةُ الْحَيْضَ، وَلَمْ تَغْطِ أُذُنَيْهَا وَرَأْسَهَا،



تَقْبَلُ لَهَا صَلَاةً.

(۶۲۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر لڑکی بالغ ہونے کے بعد اپنے کانوں اور سر کو نہ دھکے تو اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۴۹۹) فِي الْأَمَةِ تُصَلِّي بِغَيْرِ خِمَارٍ

کیا باندھی بغیر دوپٹے کے نماز پڑھ سکتی ہے؟

(۶۲۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: تُصَلِّي كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(۶۲۸۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ؛ أَنَّ عَلِيًّا، وَشُرَيْحًا كَانَا يَقُولَانِ: تُصَلِّي الْأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۲) حضرت علی اور حضرت شریح رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(۶۲۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تُصَلِّي أُمُّ الْوَلَدِ بِغَيْرِ خِمَارٍ، وَإِنْ كَانَتْ قَدْ بَلَغَتْ سِتِينَ سَنَةً.

(۶۲۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی بغیر دوپٹے کے نماز پڑھ سکتی ہے خواہ اس کی عمر تیس سال سے زائد ہو۔

(۶۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْأَمَةِ خِمَارٌ، وَإِنْ كَانَتْ عَجُوزًا.

(۶۲۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ باندی پر دوپٹہ لازم نہیں خواہ وہ بوڑھی ہو۔

(۶۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْأَمَةِ خِمَارٌ.

(۶۲۸۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ باندی پر دوپٹہ لازم نہیں۔

(۶۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: تُصَلِّي الْأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(۶۲۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: تُصَلِّي الْأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۷) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(۶۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ، قَالَ: تُصَلِّي الْأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۸) حضرت شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(۶۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَآئِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْأَمَةِ خِمَارٌ، وَإِنْ وَلَدَتْ

مِنْ سَيِّدِهَا.

(۶۲۸۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ باندی پر دوپٹہ لازم نہیں خواہ وہ اپنے آقا سے پیدا ہوئی ہو۔

(۶۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الْأَمَةَ قَدْ أَلْقَتْ قُرُوءَ رَأْسِهَا .

(۶۲۹۰) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ باندی نے اپنے سر کی کھال کو اتار دیا ہے۔ یعنی اس پر حجاب واجب نہیں۔

(۶۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ أَمَةً لَنَا مُتَّقِنَةً ، فَضَرَبَهَا ، وَقَالَ : لَا تَتَشَبَّهِينَ بِالْحَرَائِرِ .

(۶۲۹۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک باندی کو پردہ کرتے ہوئے دیکھا تو اسے مارا اور فرمایا کہ آزاد عورتوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔  
(۶۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ زَانَ الْأَمَةَ قَدْ أَلْقَتْ قُرُوءَ رَأْسِهَا مِنْ وَرَاءِ الْجِدَارِ .

(۶۲۹۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی نے اپنے سر کی کھال کو دیوار سے پیچھے اتار دیا ہے۔  
(۶۲۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمُخَزُومِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ .

(۶۲۹۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔  
(۶۲۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ جَارِبَةً مُتَّقِنَةً فَضَرَبَهَا ، وَقَالَ : لَا تَتَشَبَّهِينَ بِالْحَرَائِرِ .

(۶۲۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک باندی کو پردہ کرتے ہوئے دیکھا تو اسے مارا اور فرمایا کہ آزاد عورتوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔  
(۶۲۹۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمَةً ، فَقَدْ كَانَ يُعْرِفُهَا لِبَعْضِ الْمُهَاجِرِينَ ، أَوْ الْأَنْصَارِ وَعَلَيْهَا جِلْبَابٌ ، مُتَّقِنَةٌ بِهِ ، فَسَأَلَهَا : عَتَقْتِ؟ قَالَتْ : لَا ، قَالَ : فَمَا بَالُ الْجِلْبَابِ؟ ضَعِيهِ عَنْ رَأْسِكَ ، إِنَّمَا الْجِلْبَابُ عَلَى الْحَرَائِرِ مِنْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ ، فَتَلَكَّأَتْ فَفَامَ إِلَيْهَا بِالِدَّرَةِ ، فَضَرَبَ بِهَا رَأْسَهَا حَتَّى أَلْقَتْهُ عَنْ رَأْسِهَا .

(۶۲۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک باندی آئی، وہ اسے کسی مہاجر یا انصاری کی وجہ سے جانتے تھے۔ اس پر ایک بڑی چادر تھی جس سے اس نے نقاب کر رکھا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے سوال کیا کہ: تم آزاد ہو گئی ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ پھر یہ چادر کیوں اوڑھ رکھی ہے؟ اسے اپنے سر سے اتار دو، چادر تو آزاد مومن عورتوں کے سر پر ہوتی ہے۔ اس پر وہ باندی بہانے بنانے لگی۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا درہ اس کے سر پر مارا اور اس کی

چادر اتار دی۔

(۶۲۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلَهُ أَبُو هُبَيْرَةَ : كَيْفَ تَصَلِّي الْأَمَةُ ؟ قَالَ : تَصَلِّي كَمَا تَخْرُجُ .

(۶۲۹۶) حضرت ابو ہبیرہ نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ باندی کیسے نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح وہ نکلتی ہے اسی طرح نماز پڑھے گی۔

(۶۲۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا يَدْعُ فِي خِلَافَتِهِ أَمَةً تَقْنَعُ . قَالَ : وَقَالَ عُمَرُ : إِنَّمَا الْفِنَاءُ لِلْحَرَائِرِ ، لَكُنَّ لَا يُؤْذِنَنَّ .

(۶۲۹۷) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے زمانہ خلافت میں کسی باندی کو دوپٹہ نہ لینے دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ دوپٹے آزاد عورتوں کے لئے ہیں۔ تاکہ انہیں تکلیف نہ دی جائے۔

(۵۰۰) فِي الْمَسْجِدِ الْمُحَدَّثِ وَالْعَتِيقِ

نئی اور پرانی مسجد کا بیان

(۶۲۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَوْفٌ ، قَالَ : قَدِمَ عَامِلٌ لِمُعَاوِيَةَ ، وَكَانَ بَعَثَهُ عَلَى الصَّدَقَاتِ ، فَنَزَلَ مِنْهَا ، فَإِذَا هُوَ بِمَسْجِدَيْنِ ، قَالَ : أَيُّهُمَا أَقْدَمُ ؟ فَأَخْبَرَهُ بِهِ ، فَأَتَى الَّذِي هُوَ أَقْدَمُهُمَا .

(۶۲۹۸) حضرت عوف فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا ایک عامل جنہیں انہوں نے زکوٰۃ کی وصول یابی کے لئے مقرر فرمایا تھا آئے انہوں نے دو مسجدوں کو دیکھا اور فرمایا کہ ان میں پرانی مسجد کون سی ہے؟ انہیں بتایا گیا تو انہوں نے زیادہ پرانی مسجد میں نماز ادا کی۔

(۶۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ فَأَتَتْهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدٍ كَذَا وَكَذَا ، فَصَلَّى فِي مَسْجِدٍ كَذَا وَكَذَا ، وَبَيْنَهُمَا مَسَاجِدُ كَثِيرَةٌ مُحَدَّثَةٌ ، لَمْ يُصَلِّ فِيهَا .

(۶۲۹۹) حضرت لیس کہتے ہیں کہ فلاں مسجد میں حضرت ابو وائل کی نماز فوت ہو گئی تو انہوں نے فلاں مسجد میں ادا کی، حالانکہ ان دونوں مسجدوں کے درمیان کئی مسجدیں ایسی تھیں جو نئی بنائی گئی تھیں، انہوں نے ان مسجدوں میں نماز نہیں پڑھی۔

(۶۳۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُمَارَةَ الصَّدَلَانِيِّ ، عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَكُونُ مَعَ أَنَسٍ ، فَيَأْتِي عَلَى الْمَسْجِدِ فَيَسْمَعُ الْأَذَانَ ، فَيَقُولُ : مُحَدَّثٌ هَذَا ؟ فَإِذَا قَالُوا : نَعَمْ ، تَجَاوَزَهُ إِلَى غَيْرِهِ .

(۶۳۰۰) حضرت ثابت بنانی کہتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ کبھی کسی مسجد کے پاس آتا وہ اس کی اذان سنتے اور پوچھتے کہ کیا یہ نئی مسجد ہے؟ لوگ کہتے جی ہاں۔ اس پر وہ اس مسجد سے آگے کسی اور مسجد کی تلاش میں چلے جاتے۔

(۶۳.۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَجَاوَزُ الْمَسَاجِدَ الْمُحَدَّثَةَ إِلَى الْقَدِيمَةِ.

(۶۳.۱) حضرت مجاہدؒ مسجدوں کو چھوڑ کر پرانی مسجدوں میں جایا کرتے تھے۔

(۶۳.۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عَوْفٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا مُصَدِّقٌ مِنَ الْمَدِينَةِ، لِكَالِي مُعَاوِيَةَ، فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى مَاءٍ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ، قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، وَعَلَى الْمَاءِ مَسْجِدَانِ مِنْ مَسَاجِدِ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، قَالَ: أَيُّهُمَا بَنِي أَوْلَا؟ فَقِيلَ: هَذَا، فَقَصَدَ نَحْوَهُ.

(۶۳.۲) حضرت عوفؒ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک دیہاتی شخص نے بتایا کہ حضرت معاویہؓ بنی ہاشم کے زمانے میں زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے ان کا نمائندہ ہمارے پاس آیا۔ ایک دن وہ ہمارے چشمے پر بیٹھا تھا کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ اس وقت اس چشمے پر دیہات والوں کی بہت سی مساجد تھیں۔ اس نے پوچھا کہ ان میں سے کون سی مسجد سب سے پہلے بنی ہے؟ اسے بتایا گیا تو وہ اسی مسجد میں چلا گیا۔

(۶۳.۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْعُ مَسْجِدَ قَوْمِهِ وَيَأْتِي غَيْرَهُ؟ قَالَ: فَقَالَ الْحَسَنُ: كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَكْثُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ بِنَفْسِهِ.

(۶۳.۳) حضرت حسنؒ سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی اپنی قوم کی مسجد کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ آدمی اپنی قوم کو اپنے وجود سے زیادہ کرے۔

(۵.۱) الرَّجُلُ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ، فَيَرْكَعُ فِيهِ رَكْعَةً

کیا آدمی مسجد میں ایک رکعت پڑھ سکتا ہے؟

(۶۳.۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عُمَرَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَةً، فَقَالُوا لَهُ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ تَطَوُّعٌ، فَمَنْ شَاءَ زَادَ، وَمَنْ شَاءَ نَقَصَ.

(۶۳.۴) حضرت قابوسؒ کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ ایک مسجد میں داخل ہوئے اور اس میں ایک رکعت پڑھی، لوگوں نے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ نفل ہے، جو چاہے کم پڑھے اور جو چاہے زیادہ۔

(۶۳.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي طَلْحَانَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ فَرَكَعَ رَكْعَةً، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّمَا رَكْعَتٌ رَكْعَةً؟ فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ تَطَوُّعٌ، وَكَرِهْتُ أَنْ آتِخِذَهُ طَرِيقًا.

(۶۳.۵) حضرت قابوسؒ کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ ایک مسجد سے گزرے تو انہوں نے ایک رکعت پڑھی، ان سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ نفل ہے، مجھے یہ بات پسند تھی کہ میں مسجد کو راستہ بناؤں۔

(۶۳.۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَمَّاكِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ فَرَكَعَ رَكْعَةً،

ثُمَّ خَرَجَ.

(۶۳۰۶) حضرت طلحہ بن عبید اللہ ایک مسجد سے گزرے، انہوں نے اس میں ایک رکعت پڑھی اور پھر چلے گئے۔

(۶۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَمَاطٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْ رَأَى طَلْحَةَ بْنَ عَبِيدِ اللَّهِ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ، فَسَجَدَ سَجْدَةً.

(۶۳۰۷) حضرت طلحہ بن عبید اللہ مسجد سے گزرے اور انہوں نے اس میں ایک رکعت پڑھی۔

(۶۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَيْفِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ خَرَجَ مِنَ الْقُصْرِ، فَمَرَّ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ رَكْعَةً، أَوْ سَجَدَ سَجْدَةً.

(۶۳۰۸) حضرت زبیر بن عوام مسجد سے نکلے اور مسجد سے گزرے اور اس میں ایک رکعت پڑھی۔

(۵۰۲) فِي الصَّلَاةِ فِي الْقَوْسِ وَالسَّيْفِ

کمان یا تلوار لے کر نماز پڑھنے کا حکم

(۶۳۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ وَعَلَيْهِمْ فِئْتُهُمْ.

(۶۳۰۹) حضرت راشد بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ اپنی کمانیں لے کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۳۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: السَّيْفُ أَرْدِيَةُ الْغَزَاةِ.

(۶۳۱۰) حضرت عروہ بن زبیر سے منقول ہے کہ تلواریں مجاہدوں کی چادریں ہیں۔

(۶۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ السَّيْفَ بِمَنْزِلَةِ الرِّدَاءِ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۳۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف تلواروں کو چادروں کی طرح سمجھتے تھے۔

(۶۳۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: السَّيْفُ بِمَنْزِلَةِ الرِّدَاءِ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۳۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں تلوار چادر کی طرح ہے۔

(۶۳۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُصَلِّي وَلَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ إِلَّا سَيْفُهُ.

(۶۳۱۳) حضرت سعید بن مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم تیمی کو نماز پڑھتے دیکھا ان پر چادر کے بجائے صرف



تکوار تھی۔

(۶۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ فِي السُّيُوفِ، عَلَيْهَا الْكِيمُخْتُ مِنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ.

(۶۳۱۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس حال میں نماز پڑھتے تھے کہ ان پر ان کی تلواریں ہوتی تھیں جن پر مردار کی کھال کی نیام ہوا کرتی تھی۔

(۶۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: السُّيُوفُ أَرْدِيَةُ الْغَزَاةِ. حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تلواریں مجاہدین کی چادریں ہیں۔

(۶۳۱۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: الْقَوْسُ لَا يُجْزِئُ مَكَانَ الرِّدَاءِ. حضرت حماد فرماتے ہیں کہ کمان چادر کی جگہ نہیں آسکتی۔

(۶۳۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْقَوْسُ بِمَنْزِلَةِ الرِّدَاءِ. حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کمان چادر کے درجہ میں ہے۔

(۶۳۱۸) حَدَّثَنَا عُفْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْسِ وَالْقُرْنِ؟ فَقَالَ: صَلِّ فِي الْقَوْسِ، وَاطْرُقِ الْقُرْنَ. (ابو یعلیٰ ۳۷۹)

(۶۳۱۸) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا کہ کیا کمان اور تیروں کا تھیلے کر نماز پڑھنا ٹھیک ہے آپ نے فرمایا کہ کمان میں نماز پڑھو، البتہ تیروں کا تھیلہ اتار دو۔

(۵.۳) مَا رُحِّصَ فِيهِ مِنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ

جن حالات میں جماعت کی نماز چھوڑنے کی اجازت ہے

(۶۳۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ إِذَا كَانَ لَيْلَةُ مَطِيرَةٍ، أَوْ شِدَّةِ الرِّيحِ، أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ. (بخاری ۶۶۶ - مسلم ۳۸۳)

(۶۳۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کبھی بارش یا آندھی ہوتی تو نبی پاک ﷺ ایک اعلان کرنے والے کو حکم دے کہ وہ اعلان کرے ”اپنے کجاووں میں نماز پڑھو“۔

(۶۳۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُدَيْبِيَّةِ، أَوْ حَنْينٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ لَمْ يَلْ أَسَافِلَ نَعَالِنَا، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنْ صَلُّوا فِي رَحَالِكُمْ. (ابوداؤد ۱۰۵۰ - احمد ۵/۷۵)

(۶۳۲۰) حضرت ابوبکرؓ کے والد فرماتے ہیں کہ حدیبیہ یا حنین والے سال میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ تھا۔ اس دوران ایک دن اتنی بارش ہوئی کہ ہمارے جوتوں کے تلوے گیلے نہیں ہوئے۔ آپ نے ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا اس نے اعلان کیا کہ اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو۔

(۶۳۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، قَالَ: أَصَابَنَا مَطَرٌ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ فِي عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: أَنْ صَلُّوا فِي رَحَالِكُمْ.

(۶۳۲۱) حضرت ابورجاء فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں جمعہ کے دن بارش ہوئی، انہوں نے ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کرے نماز اپنے کجاووں میں پڑھ لو۔

(۶۳۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْفَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، قَالَ: خَرَجْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَطِيرَةً إِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ، قَالَ أَبِي: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: أَبُو الْمَلِيحِ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ، وَأَصَابَتْنا سَمَاءٌ لَمْ تَبَلْ أَسْفَلَ نِعَالِنَا، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ صَلُّوا فِي رَحَالِكُمْ.

(۶۳۲۲) حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بارانی رات میں میں نماز کے لئے مسجد میں گیا، واپس آ کر میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو والد صاحب نے پوچھا کون ہے؟ گھر والوں نے بتایا کہ ابوبکرؓ ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ غزوہ حدیبیہ کے موقع پر حضور ﷺ کے ساتھ تھا۔ اتنے میں بارش ہوئی جو اتنی تھی کہ ہمارے جوتوں کے تلوے گیلے نہیں ہوئے۔ لیکن حضور ﷺ کے ایک منادی نے اعلان کیا کہ اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو۔

(۶۳۲۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ؛ أَنَّ يَوْمَ حَنْبَيْنِ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ: إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرَّحَالِ. (بخاری ۶۱۵ - احمد ۵/۷۴)

(۶۳۲۳) حضرت سرہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن بارش ہوئی تو حضور ﷺ نے اپنے منادی کو حکم دیا کہ کجاووں میں نماز پڑھ جانے کا اعلان کر دے۔

(۵۰۴) فِي الْجُمُعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي اللَّيْلِ الْمَطِيرَةِ

بارانی رات میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم

(۶۳۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ أُمْرَاؤُنَا إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةً أَبْطَلُوا بِالْمَغْرِبِ، وَعَجَّلُوا الْعِشَاءَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ، فَكَانَ ابْنُ عَمْرٍو يُصَلِّي مَعَهُمْ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَرَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ مَعَهُمْ فِي مِثْلِ تِلْكَ اللَّيْلَةِ.

(۶۳۳۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ بارانی راتوں میں ہمارے امراء مغرب کو تاخیر سے اور عشاء کو جلدی شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ان کے ساتھ یونہی نماز پڑھ لیتے تھے اور اس میں کوئی حرج خیال نہ فرماتے تھے۔ حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو بھی ان کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا۔

(۶۳۳۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُصَلِّي مَعَ الْأَيْمَةِ حِينَ يَجْمَعُونَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ.

(۶۳۳۵) حضرت عبدالرحمن بن حرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو دیکھا کہ وہ ائمہ کے ساتھ اس وقت بھی نماز پڑھ لیتے تھے جب وہ بارانی رات میں مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے۔

(۶۳۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ، الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَيُصَلِّيهِمَا مَعَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَا يُنْكِرُونَهُ.

(۶۳۳۶) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابان بن عثمان بارانی رات میں مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کرتے تھے اور میں نے ان کے ساتھ حضرت عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، ابو بکر بن عبدالرحمن اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ یہ سب حضرات اس عمل پر نکیر نہ فرماتے تھے۔

(۶۳۳۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي مُوَدُّودٍ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ.

(۶۳۳۷) حضرت ابو مودود عبدالعزیز بن ابی سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے ابو بکر بن محمد کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی، انہوں نے بارانی رات میں دونوں نمازوں کو جمع فرمایا۔

(۶۳۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَمْرِو يُصَلِّي مَعَ مَرْوَانَ، وَكَانَ مَرْوَانُ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةً يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَكَانَ ابْنُ عَمْرِو يُصَلِّيهِمَا مَعَهُ.

(۶۳۳۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مروان کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، مروان کسی بارانی رات میں مغرب و عشاء کو جمع کرتا تو بھی وہ اس کے ساتھ نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۰۵) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾

فرمانِ باری تعالیٰ ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ (سورج کے غروب کی طرف مائل

ہونے کے وقت نماز ادا کرو) کی تفسیر

(۶۳۲۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُجَبَّرٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ﴿لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ قَالَ: إِذَا فَاءُ الْفَيْءِ. ﴿وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ﴾ قَالَ: وَمَا جَمَعَ.

(۶۳۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ میں دلوکِ شمس سے مراد سائے کا جھکنا ہے اور فرمانِ باری تعالیٰ ﴿وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ﴾ میں وما وسق سے مراد وما جمع ہے۔

(۶۳۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: ﴿ذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ مِيلُهَا بَعْدَ نِصْفِ النَّهَارِ.

(۶۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد نصفِ نہار کے بعد سورج کا مغرب کی طرف میلان ہے۔  
(۶۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ. قَالَ: ذُلُوكُهَا غُرُوبُهَا.

(۶۳۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ میں دلوکِ شمس سے مراد اس کا غروب ہونا ہے۔

(۶۳۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ حَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ: ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ قَالَ: ذُلُوكُهَا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ.

(۶۳۳۲) حضرت طوس فرماتے ہیں کہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ میں دلوکِ شمس سے مراد مغرب سے پہلے اس کا جھکنا ہے۔

(۶۳۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَقُودُ مَوْلَايَ السَّائِبَ، وَهُوَ أَعْمَى، فَيَقُولُ لِي: يَا مُجَاهِدُ، أَذَلَّكَتِ الشَّمْسُ؟ فَإِذَا قُلْتُ نَعَمْ، قَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ.

(۶۳۳۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں اپنے مولیٰ حضرت سائب کو لے کر چلتا تھا، وہ نابینا تھے۔ ایک دن انہوں نے مجھ سے پوچھا ”اَذَلَّكَتِ الشَّمْسُ؟“ کیا سورج مائل ہو گیا؟ میں نے بتایا جی ہاں۔ اس پر انہوں نے ظہر کی نماز ادا کی۔

(۶۳۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فِي بَيْتِهِ، فَوَجَبَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِلدُّلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ حِينَ أَفْطَرَ الْمَصَائِمَ، وَبَلَغَ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ.

(۶۳۳۳) حضرت اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر بیٹھا تھا۔ اتنے میں سورج غروب ہو گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِلدُّلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس سے مراد وہ وقت ہے جس میں روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے اور اس نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔

(۶۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دُلُّوكُهَا مِثْلُهَا.

(۶۳۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوک شمس سے مراد سورج کا مغرب کی طرف میلان ہے۔

(۶۳۳۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، قَالَ: دُلُّوكُهَا زَوَالُهَا.

(۶۳۳۶) حضرت جعفر بن ابی مغیرہ فرماتے ہیں کہ دلوک شمس سے مراد سورج کا زوال ہے۔

(۶۳۳۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دُلُّوكُهَا زَوَالُهَا.

(۶۳۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ دلوک شمس سے مراد سورج کا زوال ہے۔

(۶۳۳۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: دُلُّوكُ الشَّمْسِ حَتَّى تَرِيغَ، وَغَسَقُ اللَّيْلِ غُرُوبُ الشَّمْسِ.

(۶۳۳۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ دلوک شمس سے مراد سورج کا زوال ہے اور غسق اللیل سے مراد سورج کا غروب ہے۔

(۶۳۳۹) حَدَّثَنَا الْقُضْلُبِيُّ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمَيْسِ، قَالَ: حَدَّثَنِي وَبَرَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا: دُلُّوكُهَا حِينَ تَغْرُبُ.

(۶۳۳۹) حضرت عبداللہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دلوک شمس سے مراد سورج کا غروب کے وقت جھکنا ہے۔

(۶۳۴۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَنَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: دُلُّوكُهَا غُرُوبُهَا.

(۶۳۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوک شمس سے مراد سورج کا غروب ہے۔

(۵۰۶) فِي الرَّجُلِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَيُوصَفُ لَهُ أَنْ يَسْتَلْقَى

اگر کسی آدمی کی آنکھوں میں تکلیف ہو اور اسے سیدھا لیٹ کر نماز پڑھنے کو کہا جائے.....

(۶۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي الْعَمَيْسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: ذَهَبَ بَصَرُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاتٍ فَاتَى الطَّبِيبَ، فَقَالَ: أَدَايَكَ عَلَى أَنْ تَسْتَلْقَى سَبْعَةَ أَيَّامٍ، وَلَا تَصَلِّيَ إِلَّا مُصْطَجِعًا، فَأَبَى وَكَرِهَهُ.



(۶۳۳۱) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ بن عتبہ کی بینائی ختم ہو گئی تو ایک طبیب آیا اور اس نے کہا کہ میں آپ کا علاج کروں گا لیکن آپ کو سات دن تک سیدھا لیٹنا ہوگا اور آپ نماز بھی لیٹ کر ادا کریں گے۔ انہوں نے اس سے انکار کر دیا اور اس عمل پر ناگواری کا اظہار فرمایا۔

(۶۳۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّهُ وَقَعَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءُ ، فَقِيلَ لَهُ : تَسْتَلْقِي سَبْعًا ، فَكَّرَ ذَلِكَ .

(۶۳۳۳) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت ابوالس کی آنکھوں میں پانی آ گیا ان سے کہا گیا کہ آپ کو بطور علاج کے سات دن تک سنا پڑے گا۔ انہوں نے اس پر ناگواری کا اظہار فرمایا۔

(۶۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَمَّا كُفَّ بَصَرُهُ أَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ لَهُ : إِنْ صَبَرْتَ لِي سَبْعًا لَا تُصَلِّيَ إِلَّا مُسْتَلْقِيًا ذَاوَيْتُكَ ، وَرَجَوْتُ أَنْ تَبْرَأَ عَيْنُكَ .

قَالَ : فَأَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى عَائِشَةَ ، وَأَبَى هُرَيْرَةَ ، وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَكُلُّهُمْ يَقُولُونَ : أَرَأَيْتَ إِنْ مِتَّ فِي هَذِهِ السَّبْعِ ، كَيْفَ تَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ ؟ قَالَ : فَتَرَكْتُ عَيْنِي ، فَلَمْ يَدَاوَاهَا .

(۶۳۳۵) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بینائی ختم ہو گئی تو ایک آدمی ان کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ اگر آپ سات دن تک لیٹ کر نماز پڑھنے پر صبر کر لیں تو میں آپ کا علاج کر سکتا ہوں، مجھے امید ہے کہ آپ کی آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس پر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آدمی بھیج کر ان سے مشورہ کیا۔ سب نے یہی فرمایا کہ اگر ان سات دنوں میں آپ کا انتقال ہو گیا تو آپ کی نمازوں کا کیا ہوگا؟ اس پر انہوں نے اپنی آنکھوں کا علاج نہ کروایا۔

(۶۳۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الصَّحْحَى ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْقَعَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءَ ، فَقِيلَ لَهُ : اتَّسَلْقِي سَبْعًا ، وَلَا تُصَلِّيَ إِلَّا مُسْتَلْقِيًا ؟ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ ، وَأُمِّ سَلَمَةَ ، فَسَأَلَهُمَا ، فَهَتَّاهُ .

(۶۳۳۷) حضرت ابوحنیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی آنکھوں میں پانی اتر آیا، ان سے کہا گیا کہ آپ کو سات دن تک لیٹ کر نماز پڑھنی ہوگی۔ انہوں نے اس بارے میں ام المؤمنین حضرت عائشہ اور ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے استفسار فرمایا تو ان دونوں نے انہیں منع کر دیا۔

(۵۰۷) مَنْ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ غَيْمٍ ، فَعَجَّلُوا الظُّهْرَ وَآخَرُوا الْعَصْرَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو

(۶۳۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا

كَانَ يَوْمُ الْغَيْمِ، فَعَجَّلُوا الْعَصْرَ وَأَخْرَوْا الظُّهْرَ.

(۶۳۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو۔

(۶۳۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِّلُوا صَلَاةَ النَّهَارِ فِي يَوْمِ الْغَيْمِ، وَأَخْرُوا الْمَغْرِبَ.

(۶۳۳۶) حضرت عبدالعزیز بن رقیع سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس دن بادل ہوں اس دن، دن نمازیں جلدی اور مغرب کی نماز تاخیر سے پڑھو۔

(۶۳۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَبِيصٌ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْغَيْمِ فَعَجِّلُوا الظُّهْرَ، وَأَخْرُوا الْعَصْرَ، وَأَخْرُوا الْمَغْرِبَ.

(۶۳۳۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو، اس دن مغرب بھی تاخیر سے پڑھو۔

(۶۳۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَهُ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَكْرٌ بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ، فَإِنَّهُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ. (ابن ماجہ ۶۹۳ - احمد ۳۶۱)

(۶۳۳۸) حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوے میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جس دن چھائی ہو اس دن نماز جلدی پڑھو کیونکہ جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔

(۶۳۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّهِ عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِنَحْوِ مِنْهُ. (بخاری ۵۹۳ - احمد ۵/۳۳۹)

(۶۳۳۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۶۳۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، أَنَّهُ أَلْمُودَرِي: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْغَيْمِ فَأَغْسِقْ بِالْمَغْرِبِ.

(۶۳۵۰) حضرت ربیع بن خثیم نے اپنے موزن سے فرمایا کہ جس دن بادل ہو اس دن مغرب کی نماز کوتاہی سے پڑھو۔

(۶۳۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يُعَجِّلُهُ فِي يَوْمِ الْغَيْمِ أَنْ يُؤَخِّرَ الظُّهْرَ، وَيُعَدُّ الْعَصْرَ.

(۶۳۵۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بادلوں والے دن ظہر کوتاہی سے اور مغرب کو جلدی پڑھنا اچھا ہے۔

(۶۳۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: يُعَجِّلُ الْعَصْرَ يَوْمَ الْغَيْمِ، وَيُؤَخِّرُ

الْمَغْرِبُ.

(۶۳۵۲) حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن عصر کی نماز کو جلدی اور مغرب کی نماز کو تاخیر سے پڑھا جائے گا۔

(۶۳۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُعَجَّلُ الْعَصْرُ وَيُؤَخَّرُ الْمَغْرِبُ .  
(۶۳۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن عصر کی نماز کو جلدی اور مغرب کی نماز کو تاخیر سے پڑھا جائے گا۔

(۶۳۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، بِمِثْلِهِ .  
(۶۳۵۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۰۸) فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾  
فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے  
حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر

(۶۳۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، (كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ) قَالَ : لَا يَنَامُونَ عَنِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ .

(۶۳۵۵) حضرت ابوالعالیہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ عشاء کی نماز سے پہلے نہیں سوتے۔

(۶۳۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، (كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ، وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ) قَالَ : صَلُّوا ، فَلَمَّا كَانَ السَّحَرُ اسْتَغْفَرُوا .

(۶۳۵۶) حضرت حسن فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ، وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں، اور سحری کے وقت گناہوں کی معافی مانگتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ نماز پڑھتے ہیں اور سحری کے وقت اٹھ کر استغفار کرتے ہیں۔

(۶۳۵۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ ، (كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ) قَالَ : هَجَعُوا قَلِيلًا ، ثُمَّ مَدُّوهُا إِلَى السَّحَرِ .

(۶۳۵۷) حضرت عبداللہ بن رواحہ فرماتے ہیں کہ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے

حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ تھوڑی دیر سوتے ہیں پھر حری تک عبادت کرتے ہیں۔

(۶۳۵۸) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾، قَالَ: ذَلِكَ إِذْ أَمَرُوا بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَكَانَ أَبُو ذَرٍّ يَحْتَجِزُ احْتِجَازَهُ، وَيَأْخُذُ الْعَصَا فَيَعْتَمِدُ عَلَيْهَا، فَكَانُوا كَذَلِكَ حَتَّى نَزَلَتْ الرُّخَصَةُ: ﴿فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾.

(۶۳۵۸) حضرت عطاء فرماں باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس آیت میں صحابہ کرام کو رات کے اکثر حصہ میں عبادت کا حکم دیا گیا تھا، حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ اس آیت کے نزول کے بعد بستر کے قریب بھی نہ جاتے اور لاشی کے سہارے سے ساری رات عبادت کرتے۔ پھر اس آیت میں رات کی عبادت کے بارے میں رخصت نازل ہوئی ﴿فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ قرآن میں سے جو تمہارے لئے ممکن ہو اس کی تلاوت کرلو۔

(۶۳۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ أَبِي السَّمِيطِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ، يَقُولُ: قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَنَامُونَ. وَكَانَ مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: كَانَُوا قَلِيلًا لَيْلَةً إِلَّا بُصِييُونَ مِنْهَا.

وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، يَقُولُ: لَا يَنَامُونَ حَتَّى يَصَلُّوا الْعَتَمَةَ. (۶۳۵۹) حضرت حسن فرماں باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ رات کو بہت تھوڑا سوتے ہیں۔

حضرت مطرف بن عبد اللہ فرمایا کرتے تھے کہ اس کا معنی یہ ہے کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ اللہ کی عبادت کرتے ہوں۔

حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ وہ عشاء کی نماز سے پہلے نہیں سویا کرتے تھے۔

(۶۳۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: قَلَّ لَيْلَهُ أَمَّ عَلَيْهِمْ هَجَعُوا مَا كُتِبَ لَهُمْ.

(۶۳۶۰) حضرت عبد اللہ بن عثیم فرماں باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ پوری رات جاگتے ہوں۔

(۶۳۶۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ أَبِي بَسْطَامٍ، عَنِ الصَّحَّاحِ، قَالَ: ﴿الْمُتَّقِينَ﴾ هُمُ الْقَلِيلُ.

(۶۳۶۱) حضرت صحاح ﴿الْمُتَّقِينَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ تھوڑے ہیں۔

(۶۳۶۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، ﴿كَانُوا قَلِيلًا

اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿۶۳﴾ قَالَ : هَجَعُوا قَلِيلًا ، ثُمَّ مَدَّوْهَا إِلَى السَّحْرِ .

(۶۳۶۲) حضرت حسن فرمان باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ رات کو تھوڑی دیر سوتے ہیں پھر سحری تک عبادت کرتے ہیں۔

(۶۳۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، قَالَ : قُلَّ لَيْلَةٌ أَتَتْ عَلَيْهِمْ هَجَعُوهَا .

(۶۳۶۳) حضرت سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ پوری رات جاگتے ہوں۔

(۶۳۶۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا لَا يَنَامُونَ كُلَّ اللَّيْلِ .

(۶۳۶۴) حضرت مجاہد فرمان باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ پوری رات نہیں سوتے۔

(۶۳۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : قُلَّ لَيْلَةٌ تَمُرُّ بِهِمْ إِلَّا صَلَّوْا فِيهَا .

(۶۳۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمان باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں نماز نہ پڑھتے ہوں۔

(۶۳۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : ﴿كَانُوا﴾ مِنَ النَّاسِ قَلِيلٌ .

(۶۳۶۶) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ ﴿كَانُوا﴾ کا معنی ہے : من الناس قليل

(۶۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : مَا يَنَامُونَ .

(۶۳۶۷) حضرت ابراہیم فرمان باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ما يهجعون کا معنی ہے ما ينامون یعنی وہ نہیں سوتے۔

(۶۳۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : ﴿كَانُوا قَلِيلًا مَا يَنَامُونَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ﴾ .

(۶۳۶۸) حضرت ابن ابی نجیح فرمان باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ صبح تک سوئے رہتے ہوں۔

( ۵۰۹ ) فِي الثَّوْبِ يَخْرُجُ مِنَ النَّسَاجِ ، يُصَلِّي فِيهِ ؟

وہ کپڑا جس کی بنائی اکھڑ رہی ہو اس میں نماز پڑھنے کا بیان

(۶۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، وَسَمِعْتُ عَنِ الثَّوْبِ يَخْرُجُ



مِنَ النَّسَاجِ، يُصَلِّي فِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَسَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَكْرَهُهُ.

(۶۳۶۹) حضرت حکم بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے اس کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی بنائی ادھر رہی ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ حضرت ابن سیرین نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَبِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي رِدَائِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ.

(۶۳۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی کی چادر میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ أَبِي مُحَمَّدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ قَمِيصًا مِنْ هَذِهِ الْكُرَابِيسِ، غَيْرُ غَسِيلٍ.

(۶۳۷۱) حضرت ابو محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سفید روئی کی بنی ہوئی ایک ان دھلی قمیص میں دیکھا ہے۔

(۶۳۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ نَسِيجٍ.

(۶۳۷۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ایک بنے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھی۔

(۶۳۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ الثَّوْبِ

يَحْوِيهِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ، يُصَلِّي فِيهِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۳۷۳) حضرت عطاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ آدمی کسی ایسے کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے جسے کسی

یہودی یا نصرانی نے بنایا ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۱۰) فِي الرَّجُلِ يَرْفَعُ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا

(۶۳۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ،

قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُنْهِنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ، أَوْ لَا

تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ. (مسلم ۱۱- احمد ۵/۱۰۸)

(۶۳۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو چاہئے کہ نماز میں آسمان کی طرف

نظریں اٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ہو سکتا ہے کہ ان کی نگاہ واپس نہ آئے۔

(۶۳۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَدَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

أَنَّهُ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ، فَأَشْتَدَّ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: لِكُنْهِنَّ عَنْ

ذَلِكَ، أَوْ لَتُحْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ. (بخاری ۷۵۰- ابوداؤد ۹۱۰)

(۶۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوا کہ وہ نماز میں آنکھیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں۔ آپ نے اس بارے میں شدید تکذیر فرمائی، یہاں تک کہ فرمایا کہ وہ ایسا کرنے سے باز آجائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بینائی سلب کر لی جائے۔

(۶۳۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمَّارِ الْعَبْسِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ سَارٍ، يَقُولُ: قَالَ حَدِيثُهُ: أَمَّا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ لَا يَرْجِعَ إِلَيْهِ بَصَرُهُ. يَعْنِي وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۳۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے والے کے بارے میں مجھے ڈر ہے کہ کہیں اس کی بینائی سلب نہ کر لی جائے۔

(۶۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، وَسُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لِكَيْتَهَيِّئَ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ، أَوْ لَا تَرْجِعَ إِلَيْهِمْ.

(۶۳۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے والے ایسا کرنے سے باز آجائیں کہیں ایسا ہو کہ ان کی بینائی سلب کر لی جائے۔

(۶۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا رَافِعًا بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا يَذَرِي هَذَا؟ لَعَلَّ بَصَرَهُ سَيَلْتَمِعُ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ.

(۶۳۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے نماز میں نگاہ آسمان کی طرف اٹھا رکھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ کیا یہ نتائج کراس کی بینائی واپس آنے سے پہلے ختم کی جاسکتی ہے؟

(۶۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا قَدْ رَفَعَ يَدَهُ وَبَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: أَكْفَفُ يَدَكَ، وَاحْفَظْ مِنْ بَصَرِكَ، فَإِنَّكَ لَنْ تَرَاهُ، وَلَنْ تَنَالَهُ.

(۶۳۷) حضرت شریح نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے نماز میں اپنی نظر اور ہاتھ کو آسمان کی طرف اٹھا رکھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کو نیچے کر لو اور اپنی نگاہ کو جھکا لو کیونکہ تم نہ اسے دیکھ سکتے ہو اور نہ اسے پکڑ سکتے ہو۔

(۶۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَنْظُرُ إِلَى الشَّيْءِ فِي الصَّلَاةِ، فَيَرْفَعُ بَصَرَهُ حَتَّى تَزُولَ آيَةُ، إِنْ لَمْ تَكُنْ هَذِهِ فَلَا أَذْرَى مَا هِيَ: ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾، قَالَ: فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ. (ابو داؤد ۳۵۔ عبد الرزاق ۳۲۲۲)

(۶۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں نگاہ اٹھا کے کسی چیز کو دیکھ لیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ یہ نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرنے والے ہیں۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے اپنے سر کو جھکا لیا۔

(۵۱۱) فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو سنتوں کا بیان

(۶۲۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِعُ إِلَى شَيْءٍ مِنَ التَّوَاتُلِ ، مِثْلَ إِسْرَاعِهِ إِلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَلَا رَكْعَتَيِ الْغَيْمَةِ . (بخاری ۱۱۶۹ - ابوداؤد ۱۲۳۸)

(۶۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو کبھی نوافل کی کسی نماز کے لئے اتنی جلدی کرتے نہیں دیکھی جتنی جلدی آپ فجر کی دو سنتوں کے لئے فرمایا کرتے تھے۔

(۶۲۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : لَا تَدْعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَلَوْ طَرَقَكَ الْخَيْلُ .

(۶۲۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں فجر کی دو سنتیں نہ چھوڑو خواہ تمہیں گھوڑے روند ڈالیں۔

(۶۲۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : يَا حُمْرَانُ تَدْعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَإِنَّ فِيهِمَا الرَّغَائِبُ .

(۶۲۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اے حمران! فجر سے پہلے کی دو سنتوں کو نہ چھوڑنا کیونکہ یہ ان اعمال میں سے ہیں کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

(۶۲۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ : أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ .

(۶۲۸۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فجر سے پہلے کی دو سنتیں مجھے بہترین خوبصورت اونٹوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۶۲۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مَيْمُونٍ ، يَقُولُ : كَانُوا لَا يَتْرَكُونَ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ .

(۶۲۸۵) حضرت عمرو بن ميمون فرماتے ہیں کہ اسلاف ظہر سے پہلے کی چار اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں کسی حال میں چھوڑتے تھے۔

(۶۲۸۶) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ : حَافِظُوا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَإِنَّ فِيهِمَا الْخَيْرَ وَالرَّغَائِبُ .

(۶۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی پابندی کرو کیونکہ ان میں خیر اور ثواب ہے۔

(۶۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا صَلَّاهُمَا، أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ مَاتَ، أُجِرَ آه مِنْ رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۳۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص فجر کی دو سنتیں یا ان میں سے ایک پڑھ کر انتقال کر جائے تو اس کی فجر کی نماز ہوگی۔

(۶۳۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: إِذَا صَلَّى رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ مَاتَ، فَكَانَتْهُمَا صَلَّي الْفَجْرِ.

(۶۳۸۸) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ جس شخص نے فجر کی دو سنتیں پڑھیں پھر وہ مر گیا تو اس کی فجر کی نماز ہوگی۔

(۶۳۸۹) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَرَى الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَاجِبَتَيْنِ.

(۶۳۸۹) حضرت حسن فجر سے پہلے کی دو سنتوں کو واجب قرار دیتے تھے۔

(۶۳۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. (مسلم ۵۰۱ - ترمذی ۳۱۶)

(۶۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی دو سنتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب سے بہتر ہیں۔

(۵۱۲) فِي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ، أَيُّ سَاعَةٍ تُصَلِّيَانِ؟

فجر کی دو سنتیں کس وقت پڑھی جائیں گی؟

(۶۳۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ، بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ. (بخاری ۶۱۹ - مسلم ۵۰۱)

(۶۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی دو سنتیں اذان اور اقامت کے درمیان اقامت سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

(۶۳۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، وَشَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْأَذَانِ. قَالَ أَحَدُهُمَا: وَيُوتَرُ عِنْدَ الْإِقَامَةِ. (ابن ماجہ ۱۱۳۷ - احمد ۱/۷۷)

(۶۳۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی دو سنتوں کو اذان کے وقت پڑھتے تھے، ایک راوی کے مطابق آپ

نے انہیں ایک دن اقامت کے وقت بھی ادا فرمایا۔

(۶۳۹۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَكَانَ الْأَذَانُ عِنْدَ أَذْنِهِ. (بخاری ۹۹۵ - ترمذی ۳۶۱)

(۶۳۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فجر کی دو سنتوں کو اس وقت پڑھتے تھے کہ گویا اذان آپ کے کانوں میں ہو رہی ہو۔ یعنی اذان کے فوراً بعد سنتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۵۱۲) مَا يَقْرَأُ بِهِ فِيهِمَا

فجر کی سنتوں میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(۶۳۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَكْثَرَ مِنْ عَشْرِينَ مَرَّةً، يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾. (عبد الرزاق ۴۷۹۰ - نسائی ۱۰۶۳)

(۶۳۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو بیس سے زائد مرتبہ فجر سے پہلے اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۶۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ يُسْرُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ.

(احمد ۶/۱۸۳ - عبد الرزاق ۴۷۸۸)

(۶۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ آپ انہیں آہستہ آواز سے پڑھتے تھے۔

(۶۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فِي الْأُولَى: ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ الْآيَةَ، وَفِي الثَّانِيَةِ: ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾. (مسلم ۱۰۰ - ابوداؤد ۱۲۵۳)

(۶۳۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ کی تلاوت فرمائی۔

(۶۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْدٍ، وَغُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ. أَوْ قَالَ: قَبْلَ الْعُدَاةِ ب: ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾. زَادَ غُنْدَرٌ: وَفِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۶۳۹۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ غندر کے



مطابق وہ مغرب کی سنتوں میں انہی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

(۶۳۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّيْلِ ، عَنْ غَنِيمِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الشَّيْطَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ ، أَوْ قَبْلَ الْغَدَاةِ بِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۶۳۹۸) حضرت غنیم بن قیس کہتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کے ذریعے شیطان کو دور کریں۔

(۶۳۹۹) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۶۳۹۹) حضرت سعید بن جبیر بن حجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۶۴۰۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سِيرِينَ ؛ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۶۴۰۰) حضرت ابن سیرین فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۶۴۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقْرَأُونَ فِيهِمَا بِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۶۴۰۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۶۴۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَقْرَأُونَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ : ﴿قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۶۴۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ﷺ کے شاگرد فجر کی دو سنتوں اور مغرب کی دو سنتوں میں ﴿قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا﴾ اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۶۴۰۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكَّانٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ عَفْلَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۶۴۰۳) سوید بن عفلہ فجر کی دو سنتوں اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۶۴۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زُعَمَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ : ﴿إِذَا زُلْزِلَتْ﴾ وَ﴿الْعَادِيَاتِ﴾ ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ : ﴿آمَنَ الرَّسُولُ...﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۶۴۰۴) طاووس فجر کی سنتوں میں سورۃ الزلزلا اور سورۃ العادیات اور عشاء کی دو سنتوں میں ﴿آمَنَ الرَّسُولُ...﴾ اور سورۃ

الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۶۴.۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ . (۶۴.۵) حضرت عبدالرحمن بن یزید فجر کی دو سنتوں اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۵۱۴) مَنْ قَالَ تَخَفَّانِ

جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں کو مختصر رکھا جائے گا

(۶۴.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ . (بخاری ۲۳۶ - مسلم ۵۰۰)

(۶۴.۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی دو سنتوں کو مختصر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۴.۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ .

(۶۴.۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر طلوع ہونے کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(۶۴.۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : كَانَ قِيَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ، قَدْرَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ . (احمد ۲۱۷)

(۶۴.۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فجر کی سنتوں میں نبی پاک ﷺ کا قیام سورۃ الفاتحہ کے برابر ہوتا تھا۔

(۶۴.۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي يَعْقُوبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ صَلَّةٍ ، قَالَ : آتَيْتُ حَدِيقَةَ فِي دَارِهِ ، ثُمَّ آتَيْنَا الْمَسْجِدَ ، فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ .

(۶۴.۹) حضرت صلہ کہتے ہیں کہ میں حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ کے گھر حاضر ہوا، پھر ہم مسجد گئے تو انہوں نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں، پھر جماعت کھڑی ہوئی۔

(۶۴.۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَزِيدَانِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ .

(۶۴.۱۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت محمد فجر طلوع ہونے کے بعد صرف دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۶۴.۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ ، قَالَ : كَانَا تَخَفَّانِ

الرُّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۳۱۱) حضرت عبداللہ بن ابی لبید اور حضرت سعید بن مسیب فجر کے پہلی دو سنتوں کو مختصر رکھا کرتے تھے۔

(۶۴۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. (حمیلی ۲۸۸)

(۶۳۱۲) ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر طلوع ہونے کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(۶۴۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي حَفْصَةُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ. (بخاری ۱۱۷۳ - مسلم ۸۹)

(۶۳۱۳) ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر طلوع ہونے کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(۶۴۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى إِنْ كُنْتُ لَأَقُولُ: أَقْرَأُ فِيهِمَا بِأَمِّ الْكِتَابِ؟. (بخاری ۱۱۷۱ - احمد ۲/۲۳۵)

(۶۳۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز سے پہلے دو اتنی مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے کہ مجھے محسوس ہوتا کہ آپ نے ان میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھی ہے۔

(۶۴۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حُمَيْدٍ، سَمِعَهُ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَبِي يُصَلِّيهِمَا قَطُّ، إِلَّا وَكَانَهُ يَكَادِرُ حَاجَةً.

(۶۳۱۵) حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ میرے والد فجر کی دو سنتوں کو اس طرح جلدی جلدی ادا فرماتے تھے جیسے انہیں کوئی ضروری کام ہو۔

(۵۱۵) مَنْ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَطْوِلَا

جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں

(۶۴۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ مِسْعَرٌ: أَرَاهُ عُثْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا أَطَالَ رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۳۱۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بعض اوقات فجر کی دو سنتوں کو لمبا کر کے ادا فرماتے تھے۔

(۶۴۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثِ أَبِي الْمَشْرِفِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُطِيلَ رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ، يَقْرَأُ فِيهِمَا مِنْ حِزْبِهِ إِذَا قَاتَهُ.

(۶۳۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ آدمی ان میں اپنی تلاوت کے معمول کو پورا کر سکتا ہے، اگر ورنہ گیا ہو۔

(۶۴۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُطِيلَ رُكْعَتِي الْفَجْرِ. (۶۳۱۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۱۶) فِي الرَّجُلِ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَدْرِكُهُ الْفَجْرُ

ایک آدمی طلوع فجر سے پہلے نماز شروع کرے اور اس دوران فجر طلوع ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۶۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ مِنَ آخِرِ اللَّيْلِ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ؟ فَلْيَسْتَفِئْ فَلْيَقْرَأْ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رُكْعَ رُكْعَةٍ، ثُمَّ يَضُمُّ إِلَيْهَا أُخْرَى، فَتَكُونُ رُكْعَتِي الْفَجْرِ. قَالَ: قَدْ كُرِتَ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، فَقَالَ: مَا أَدْرِي مَا هَذَا؟

(۶۳۱۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص رات کے بالکل آخری حصہ میں وتر کی نماز شروع کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تکبیر تحریمہ کہہ کر قراءت کرے، جب فجر طلوع ہو جائے تو وہ ایک رکعت پڑھے، پھر اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے، یہ دو رکعتیں فجر کی دو سنتیں ہو جائیں گی۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت محمد بن سیرین سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے؟

(۶۴۲۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِمَيْمُونٍ: أَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ بِسُورَةِ طَوِيلَةٍ، فَيَدْرِكُنِي الصُّبْحُ حَتَّى أَسْفِرَ جَدًّا، فَأُضِيفُ إِلَيْهَا أُخْرَى، فَأَجْعَلُهَا رُكْعَتِي الْفَجْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۶۳۲۰) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے کہا کہ میں رات کی نماز میں لمبی سورت پڑھوں اور اس دوران صبح ہو جائے، پھر روشنی ہونے لگے تو کیا میں اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملا کر اس نماز کو فجر کی سنتیں بنا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، بنا سکتے ہو۔

(۶۴۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ جَوْرِ بْنِ حَزِيمٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِنْ شَاءَ الرَّجُلُ افْتَتَحَ رُكْعَةً مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ بِطَوَّلٍ فِيهَا، حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ رُكْعَ، ثُمَّ ضَمَّ إِلَيْهَا أُخْرَى، ثُمَّ اعْتَدَّ بِهِمَا مِنْ رُكْعَتِي الْفَجْرِ.

(۶۳۲۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر آدمی چاہے تو رات کے آخر میں نماز شروع کرے اور اس کی رکعت کو لمبا کرے، یہاں تک کہ جب صبح ہو جائے تو رکوع کرے، پھر اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے، پھر ان دونوں رکعتوں کو فجر کی دو سنتیں بنا کر کرے۔

(۵۱۷) مَنْ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي الْمَسْجِدِ

جو حضرات مسجد میں نفل نماز نہیں پڑھا کرتے تھے

(۶۴۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ بَسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ.

(بخاری ۶۱۱۳۔ ابوداؤد ۱۱۳۴)

(۶۴۳۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرضوں کے علاوہ آدمی کی افضل نماز وہ ہے جو گھر میں ادا کی جائے۔

(۶۴۳۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ يَخْرُجُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ شَيْئًا. يَعْنِي لَا يَتَطَوَّعُ.

(۶۴۳۳) حضرت عبد اللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید کو مسجد میں فرض نماز پڑھنے کے بعد کوئی نماز پڑھے بغیر مسجد سے نکلے دیکھا ہے۔ یعنی انہوں نے نوافل مسجد میں ادا نہیں کئے۔

(۶۴۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سُئِلَ حَدِيثُهُ عَنِ التَّطَوُّعِ فِي الْمَسْجِدِ؟ يَعْنِي بَعْدَ الْفَرِيضَةِ، فَقَالَ: إِنِّي لَا كُرَهُهُ، بَيْنَمَا هُمْ جَمِيعًا فِي الصَّلَاةِ إِذَا اخْتَلَفُوا.

(۶۴۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ سے فرض کے بعد مسجد میں نوافل پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں۔ اس لئے کہ وہاں سب لوگ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اس طرح ان کی نمازوں میں اختلاف ہو جائے گا!

(۶۴۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ مُتَطَوِّعًا فِي مَسْجِدٍ قَوْمِهِ.

(۶۴۳۵) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو مسجد میں نوافل پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۶۴۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذَعْلُوقٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خَثِيمٍ مُتَطَوِّعًا فِي مَسْجِدِ الْحَيِّ قَطُّ.

(۶۴۳۶) حضرت نسیر بن ذعلوق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کو مسجد میں نوافل پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۶۴۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ الْمَكْتُوبَةَ فَبَيْتِكَ.

(۶۴۳۷) حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ جب تم فرض نماز پڑھ چکو تو اپنے گھر چلے جاؤ۔



(۶۴۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ عَبِيدَةً مَطْوُوعًا فِي مَسْجِدِ الْحَيِّ إِلَّا مَرَّةً .

(۶۴۲۸) حضرت نعمان بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ کو سوائے ایک مرتبہ کے مسجد میں نوافل پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۶۴۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ سُؤَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ لَا يُصَلِّي تَطَوُّعًا بَعْدَ صَلَاةٍ ، حَتَّى يُنْقِلَ حِينَ يُسَلِّمُ إِلَى بَيْتِهِ .

(۶۴۲۹) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سؤید بن غفلہ نماز پڑھنے کے بعد نفل نماز نہیں پڑھتے تھے، بلکہ سلام پھیرتے ہی اپنے گھر چلے جاتے تھے۔

(۶۴۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، قَالَ : كَانَ لَا يُصَلِّي فِي مَسْجِدِهِ شَيْئًا بَعْدَ الْفَرِيضَةِ .

(۶۴۳۰) حضرت نعمان بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ فرض پڑھنے کے بعد اپنی مسجد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۱۸) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ

جو حضرات اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں پڑھی جائیں

(۶۴۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ، وَالْعَمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ . (بخاری ۱۱۸۰ - ترمذی ۴۳۲)

(۶۴۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں ادا فرمائیں۔

(۶۴۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَرَفٍ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ .

(۶۴۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف مغرب کی دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۴۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَبِيدٍ ، قَالَ : أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ، فَصَلَّى بِهِمُ الْمَغْرِبَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ ، قَالَ : ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ ، قَالَ : فَلَقَدْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا ، وَكَانَ إِمَامًا قَوْمِهِ يُصَلِّي بِهِمُ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَجْلِسُ بِفَنَاءِ الْمَسْجِدِ ، حَتَّى يَقُومَ قَبْلَ الْعَتَمَةِ ، فَيَدْخُلُ بَيْتَهُ فَيُصَلِّيهِمَا .

(ابن ماجہ ۱۱۶۵ - احمد ۵/۴۴۷)

(۶۴۳۳) حضرت محمد بن کبید کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بنو عبد الاشہل کی مسجد میں تشریف لائے اور آپ نے انہیں مغرب کی

نماز پڑھائی۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا کہ ان دو رکعتوں کو اپنے گھر میں پڑھو۔ راوی عمر بن قحادہ کہتے ہیں کہ حضرت محمود بن لبید اپنی قوم کے امام تھے، وہ مغرب کی نماز پڑھانے کے بعد مسجد کے محن میں بیٹھ جاتے اور عشاء کا وقت داخل ہونے سے پہلے اپنے گھر جا کر مغرب کی دو سنتیں ادا کیا کرتے تھے۔

(۶۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ ، قَالَ : لَقَدْ أَدْرَكْتُ زَمَانَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، وَإِنَّهُ لَيَسْلَمُ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَمَا أَرَى رَجُلًا وَاحِدًا يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ ، يَتَدَرُونَ أَبْوَابَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجُوا ، فَيُصَلُّوْهُمَا فِي بُيُوتِهِمْ .

(۶۴۳۳) حضرت عباس بن سہل ساعدی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا زمانہ دیکھنا نصیب ہوا، جب وہ مسجد میں مغرب کا سلام پھیرتے تو مسجد میں ایک آدمی بھی نظر نہیں آتا تھا، وہ سب مسجد کے دروازوں کی طرف پلکتے اور دو سنتیں گھر جا کر ادا کیا کرتے تھے۔

(۶۴۳۵) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ هَاتَيْنِ الرَّكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بُيُوتِهِمْ .

(۶۴۳۵) حضرت مایمون فرماتے ہیں کہ اسلاف مغرب کے بعد کی دو رکعتیں اپنے گھروں میں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۱۹) مَنْ قَالَ يُؤَخِّرُ الرَّكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کو مؤخر کیا جائے گا

(۶۴۳۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي ثَيْبٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : صَلَّى حُذَيْفَةُ الْمَغْرِبَ فِي جَمَاعَةٍ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ ، فَأَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكَعَتَيْنِ ، فَجَذَبَهُ حُذَيْفَةُ ، فَقَالَ : اجْلِسْ ، لَا عَلَيْكَ أَنْ تُؤَخِّرَ هَاتَيْنِ الرَّكَعَتَيْنِ ، انْتَظِرْ قَلِيلًا .

(۶۴۳۶) حضرت مایمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک جماعت کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو ان کے ساتھ نماز پڑھنے والا آدمی کھڑا ہوا اور اس نے دو سنتیں پڑھنے کا ارادہ کیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے کھینچا اور بیٹھنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اگر تم ان دو رکعتوں کو تھوڑا تاخیر سے پڑھ لو تو کوئی حرج نہیں، ذرا انتظار کر لو۔

(۶۴۳۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي ثَيْبٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ تَأْخِيرَ الرَّكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ .

(۶۴۳۷) حضرت مایمون فرماتے ہیں کہ اسلاف مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کو اتنا مؤخر کرنا کہ ستارے نظر آنے لگیں، مستحب سمجھتے تھے۔

(۶۴۳۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ رَجَاءُ بْنُ حَيَوَةَ إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ، لَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا حَتَّى يَغِيبَ الشَّفَقُ.

(۶۴۳۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت رجاء بن حیوہ مغرب کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد شفق کے غائب ہونے کے بعد کوئی نماز نہ پڑھتے تھے۔

(۵۲۰) الإِضْطِجَاعُ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ

فجر کی دو سنتوں کے بعد پہلو کے بل لیٹنے کا بیان

(۶۴۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى السَّجْدَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ. (بخاری ۶۴۱۰ - ابوداؤد ۱۳۳۱)

(۶۴۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔  
(۶۴۴۰) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، وَأَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانُوا يَضْطَجِعُونَ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ.

(۶۴۴۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری، حضرت رافع بن خدیج اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(۶۴۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، وَأَنَسًا كَانُوا يَفْعَلُونَهُ. (۶۴۴۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہم فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(۶۴۴۲) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا غِيلَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ. (۶۴۴۲) حضرت غیلان بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی دو سنتیں پڑھیں پھر آپ پہلو کے بل لیٹ گئے۔

(۶۴۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الْإِضْطِجَاعِ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ؟ فَقَالَ: لَا، حَتَّى تَضْطَجَعَ.

(۶۴۴۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک لیٹ نہ جاؤ اس وقت تک فرض نہ پڑھو۔

(۶۴۴۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ.

(۶۳۴۳) حضرت محمد فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(۶۴۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، أَنَّ عُرْوَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَرَكَعَ رُكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَمَسَ جَنْبَهُ الْأَرْضَ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ مَعَ النَّاسِ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۳۴۵) حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ مسجد میں داخل ہوئے، لوگ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے اپنی کمر کو زمین سے لگایا پھر لوگوں کے ساتھ داخل ہو کر فجر کی نماز جماعت سے پڑھی۔

(۵۳۱) مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات نے فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(۶۴۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، فَمَا رَأَيْتُهُ اضْطَجَعَ بَعْدَ رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۳۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں سفر و حضر میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ رہا، میں نے انہیں کبھی فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹتے نہیں دیکھا۔

(۶۴۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ الضُّجْعَةَ بَعْدَ مَا يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۳۴۷) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔

(۶۴۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ رَجُلًا اضْطَجَعَ بَعْدَ الرُّكْعَتَيْنِ، فَقَالَ: احْضَبُوهُ، أَوْ آلا حَضَبْتُمُوهُ؟

(۶۳۴۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹے دیکھا تو فرمایا کہ تم سے روکو۔

(۶۴۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا بَالُ الرَّجُلِ إِذَا صَلَّى الرُّكْعَتَيْنِ يَتَمَعُّكَ كَمَا يَتَمَعُّكَ الدَّابَّةُ وَالْجَمَارُ؟ إِذَا سَلَّمَ فَقَدْ فَصَلَ.

(۶۳۴۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آدمی کو کیا ہوا جو فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد جانور یا گدھے کی طرح زمین پر جاتا ہے؟ جب اس نے سلام پھیر لیا تو نفلوں کا فرضوں سے انفصال ہو گیا۔

(۶۴۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حَدَّادٍ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ ضُجْعَةِ الرَّجُلِ عَلَى يَمِينِهِ بَعْدَ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ فَقَالَ: يَتَلَعَّبُ بِكُمُ الشَّيْطَانُ.

(۶۳۵۰) حضرت ابو جہر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شیطان تمہارے ساتھ چھٹہ چھاڑ کر تم سے یہ عمل کراتا ہے۔

(۶۴۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا تَضْطَجِعْ بَعْدَ الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَاضْطَجِعْ بَعْدَ الْوُتْرِ.

(۶۳۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد نہ لیٹو بلکہ وتر پڑھنے کے بعد لیٹو۔

(۶۴۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى الْخَبَّاطُ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: مَا بَالُ أَحَدِكُمْ إِذَا صَلَّى الرَّكَعَتَيْنِ بَتَمَوَّعٌ؟ يَكْفِيهِ النَّسْلِيمُ.

(۶۳۵۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ تم فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد زمین پر کیوں پڑ جاتے ہو؟ سلام پھیرنا کافی ہے۔

(۶۴۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: هِيَ ضُجْعَةُ الشَّيْطَانِ.

(۶۳۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ یہ لیٹنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(۶۴۵۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُعْجِبُهُ أَنْ يَضْطَجِعَ بَعْدَ رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۳۵۴) حضرت حسن کو فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹنا پسند نہ تھا۔

(۶۴۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ زَيْدِ الْعُمَيْ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِي، قَالَ: رَأَى ابْنُ عُمَرَ قَوْمًا اضْطَجَعُوا بَعْدَ رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَتَنَاهُمُ، فَقَالُوا: نُرِيدُ بِذَلِكَ السَّنَةَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهَا بَدْعَةٌ.

(۶۳۵۵) حضرت ابو الصديق ناجی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹ گئے۔ آپ نے آدمی بھیج کر انہیں اس سے منع کیا تو انہوں نے کہا ہم تو سنت پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ بدعت ہے۔

(۶۴۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ احْتَبَى.

(۶۳۵۶) حضرت اسود بن یزید فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد حبوہ بنا کر بیٹھ جاتے تھے۔

(۶۴۵۷) حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، وَمُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا هَذَا التَّمَرُّغُ بَعْدَ رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ كَتَمَرُّغِ الْحِمَارِ.

(۶۳۵۷) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد گدھے کی طرح زمین پر پڑنا نہ جانے کہاں سے آگیا۔

(۶۳۵۸) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد گدھے کی طرح زمین پر پڑنا نہ جانے کہاں سے آگیا۔



(۵۳۲) الْكَلَامُ بَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَبَيْنَ الْفَجْرِ

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گفتگو کرنے کا بیان

(۶۵۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَقِظَةً حَدَّثَنِي، وَإِلَّا اضْطَجَعْتُ. (بخاری ۱۱۶۱- مسلم ۵۱۱)

(۶۳۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی دو سنتوں سے فارغ ہونے کے بعد دیکھتے اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے بات چیت فرماتے اور اگر میں سو رہی ہوتی تو لیٹ جاتے۔

(۶۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: رُبَّمَا تَكَلَّمَ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۳۵۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات فجر کی سنتوں کے بعد کلام فرمایا کرتے تھے۔

(۶۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُسَلَّمَ وَيَتَكَلَّمَ

بِالْحَاجَةِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۳۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں کے بعد ضرورت کی بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۵۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحُسَيْنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَوَانِ بَأْسًا بِالْكَلَامِ

بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۳۶۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فجر کی سنتوں کے بعد کلام کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۵۳۳) مَنْ كَانَ لَا يَرْحُصُ فِي الْكَلَامِ بَيْنَهُمَا

جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گفتگو کرنا مکروہ ہے

(۶۵۶۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: رَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ رَجُلًا يَكَلِّمُ آخَرَ بَعْدَ

رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَقَالَ: إِمَّا أَنْ تَذْكُرَ اللَّهَ وَإِمَّا أَنْ تَسْكُتَ.

(۶۳۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فجر کی سنتوں کے بعد ایک آدمی کو دوسرے سے باتیں کرتے دیکھا

تو فرمایا کہ یا تو اللہ کا ذکر کرو یا خاموش رہو۔

(۶۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْوَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ أَكْرَهَ إِلَيَّ

الْكَلَامَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلِّيَ الْغَدَاةَ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۶۳۶۳) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں کے بعد گفتگو کی ناپسندیدگی میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کوئی نہ تھا۔

(۶۴۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يُسْمَعَ مُتَكَلِّمٌ بَعْدَ الْفَجْرِ، يَعْنِي بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ، إِلَّا بِالْقُرْآنِ، أَوْ بِذِكْرِ اللَّهِ، حَتَّى يُصَلِّيَ.

(۶۳۶۳) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فجر کی دو سنتوں کے بعد سے لے کر فرضوں تک تلاوت اور ذکر اللہ کے علاوہ کوئی بات کرنا انتہائی ناپسند تھا۔

(۶۴۶۵) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلَامَ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ، إِلَّا أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ.

(۶۳۶۵) حضرت سعید بن جبیر فجر کی سنتوں کے بعد ذکر اللہ کے علاوہ کسی کلام کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۶۴۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ خُصَيْفٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ آيَةِ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ؟ فَلَمْ يُجِبْنِي، فَلَمَّا صَلَّى، قَالَ: إِنَّ الْكَلَامَ يَكْرَهُ بَعْدَهُمَا.

(۶۳۶۶) حضرت خصیف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے فجر کی دو سنتوں کے بعد ایک آیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ جب انہوں نے فجر کی نماز پڑھ لی تو فرمایا کہ ان دو سنتوں کے بعد کلام کرنا مکروہ ہے۔

(۶۴۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا تَكَلِّمَ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ وَالْفَجْرِ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ لَكَ حَاجَةٌ.

(۶۳۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتوں کے بعد صرف ضرورت کا کلام کرو۔

(۶۴۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ الْكَلَامَ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ. قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: قَوْلُ الرَّجُلِ لِأَهْلِيهِ: الصَّلَاةُ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ.

(۶۳۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی سنتوں کے بعد کلام کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ آدمی کا اپنے گھر والوں کو نماز کا کہنا بھی کلام ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۴۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْكَلَامَ بَعْدَ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ.

(۶۳۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے فجر کی سنتوں کے بعد کلام کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۴۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ قُرْطُوبَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ ثُمَّ احْتَبَى، فَلَمْ يَتَكَلَّمْ حَتَّى صَلَّى الْعِدَّةَ.

(۶۳۷۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے فجر کی دو سنتیں پڑھیں اور پھر حبوہ بنا کر بیٹھ گئے، پھر انہوں نے فرضوں کی ادائیگی تک کسی سے بات نہیں کی۔

(۶۷۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ : هَلْ يَفَرِّقُ بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَبَيْنَ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَهُمَا بِكَلَامٍ ؟ قَالَ : لَا ، إِلَّا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَاجَةٍ إِنْ شَاءَ .

(۶۷۲) حضرت عمرو کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا فجر کے فرضوں اور سنتوں کے درمیان کلام کیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ صرف اور صرف ضرورت کی بات کی جاسکتی ہے۔

(۵۲۴) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فِي الْفَجْرِ

ایک آدمی فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہو تو وہ سنتیں پڑھے یا جماعت میں شامل ہو جائے

(۶۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ ، وَابْنُ عُثْمَانَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ فِي صَلَاةِ الْعَدَاةِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرُّكْعَتَيْنِ ، فَصَلَّاهُمَا فِي نَاحِيَةٍ ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ .

(۶۷۴) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہوئے، انہوں نے سنتیں نہیں پڑھی تھیں، پس انہوں نے پہلے ایک کونے میں سنتیں ادا کیں، پھر جماعت میں شامل ہوئے۔

(۶۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : يُصَلِّيهِمَا فِي نَاحِيَةٍ ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ .

(۶۷۶) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ آدمی پہلے فجر کی سنتیں ادا کرے پھر جماعت میں شامل ہو۔

(۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَالْإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ، فَصَلَّى الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَلْجَأَ الْمَسْجِدَ ، عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ .

(۶۷۸) حضرت قاسم بن ابی ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر مسجد آئے تو امام فجر کی نماز پڑھا رہا تھا، انہوں نے مسجد میں نہ ہونے سے پہلے مسجد کے دروازے پر فجر کی سنتیں ادا کیں۔

(۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ ، قَالَ : قَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَجِيءُ وَعَمْرُؤُا بِنُ الْحُطَّابِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ، فَيُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ .

(۶۸۰) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نماز پڑھا رہے تھے، ایک آدمی آیا، اس نے مسجد کے کونے میں فجر کی سنتیں پڑھیں، پھر جماعت میں شامل ہوا۔

(۶۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَأَبَا مُوسَى خَرَجَا مِنْ عِنْدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ ، فَأَقْبَسَتِ الصَّلَاةُ ، فَكَرَعَ ابْنُ مَسْعُودٍ رُكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي الصَّلَاةِ ، وَأَمَّا أَبُو مُوسَى فَدَخَلَ فِي الصَّفِّ .

(۶۳۷۶) حضرت حارث بن مضرب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت ابو موسیٰ بنی سعید بن عاص کے پاس سے اٹھے، اتنے میں نماز کھڑی ہوئی۔ حضرت ابن مسعود بنی انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر جماعت میں شامل ہو گئے۔ حضرت ابو موسیٰ بنی انہوں پہلے ہی صف میں داخل ہو گئے۔

(۶۴۷۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قُلْتُ لَطَاوُوسٍ: أَرَكِعُ الرُّكْعَتَيْنِ وَالْمُقِيمُ يَقِيمٌ؟ قَالَ: هَلْ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ؟

(۶۳۷۷) حضرت داود بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس سے کہا کہ میں اقامت کے دوران دو رکعتیں پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس کی طاقت رکھتے ہو؟

(۶۴۷۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: أَفْرَأُ، وَلَا تَقْرَأُ، وَإِنْ قَرَأْتَ فَخَفَّفْ، صَلَّيْهِمَا وَلَوْ بِالطَّرِيقِ، يَعْنِي رُكْعَتِي الْفَجْرِ.

(۶۳۷۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں میں قراءت کرو یا نہ کرو، اگر قراءت کرو تو مختصر کرو لیکن ان دو رکعتوں کو ضرور ادا کرو، خواہ انہیں راستے میں ہی کیوں نہ پڑھو۔

(۶۴۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَلَمْ تَرْكَعْ رُكْعَتِي الْفَجْرِ فَارْكُعْهُمَا، وَإِنْ طَلَسْتَ أَنَّ الرُّكْعَةَ الْأُولَى تَفُوتُكَ.

(۶۳۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر تم دوران جماعت مسجد میں داخل ہو اور تم نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوں تو پہلے یہ سنتیں پڑھ لو، خواہ تمہیں پہلی رکعت کے رہ جانے کا اندیشہ ہو۔

(۶۴۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ذَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ وَبَرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْعُلُهُ، وَحَدَّثَنِي مَنْ رَأَاهُ فَقَعَا مَرَّتَيْنِ؛ جَاءَ مَرَّةً وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَصَلَّاهُمَا فِي حَايِبِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ دَخَلَ مَرَّةً أُخْرَى فَصَلَّى مَعَهُمَا وَلَمْ يُصَلِّهِمَا.

(۶۳۸۰) حضرت وبراہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بھی یونہی کرتے دیکھا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دو مرتبہ یوں کیا کہ ایک مرتبہ دوران جماعت وہ آئے تو انہوں نے مسجد کے ایک کونے میں فجر کی سنتیں ادا فرمائیں۔ پھر دوسری مرتبہ آئے تو جماعت میں شریک ہو گئے حالانکہ انہوں نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی تھیں۔

(۶۴۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ إِذَا جَاءَ وَالْإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ أَنْ يُصَلِّيَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ، وَقَالَ: يُصَلِّيَهُمَا عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، أَوْ فِي نَاحِيَّتِهِ.

(۶۳۸۱) حضرت ابراہیم نے اس بات کو کمر وہ قرار دیا ہے کہ دوران جماعت مسجد میں فجر کی سنتیں ادا کی جائیں، وہ فرماتے ہیں ان سنتوں کو جماعت کے دوران مسجد کے کونے یا دروازے پر ادا کرے۔

(۶۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: إِنِّي لَأَجِيءُ إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَنْصُمُ إِلَيْهِمْ.

(۶۳۸۲) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بعض اوقات فجر کی نماز میں دورانِ جماعت مسجد میں آتا ہوں، میں دو سنتیں پڑھ کر پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوتا ہوں۔

(۵۲۵) مَنْ قَالَ صَلَّيْهَا قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ الْمَسْجِدَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مسجد میں داخل ہونے سے پہلے ان دو سنتوں کو ادا کر لو

(۶۴۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ الْغَدَاةَ، قَالَ: يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ، وَلَا يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ، فَإِنَّمَا مَا يَفُوتُهُ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ أُعْطِمَ مِنَ الرُّكْعَتَيْنِ.

(۶۳۸۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ جماعت میں شامل ہو جائے اور دو سنتیں نہ پڑھے۔ کیونکہ فرض کی نماز جو اس سے چھوٹ جائے گی سنتوں سے زیادہ مرتبے والی ہے۔

(۶۴۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: ذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: الْمَكْتُوبَةُ تُقْضَى، وَمَوْفَى التَّطَوُّعِ. (۶۳۸۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ فرض کی قضا کی جاتی ہے جب کہ نوافل کی قضا نہیں کی جاتی۔

(۶۴۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: مَا يَفُوتُهُ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ أَفْضَلُ مِمَّا يَطْلُبُ فِي تَبْنِكَ الرُّكْعَتَيْنِ.

(۶۳۸۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ جو نماز چھوٹ جائے گی وہ ان دو رکعتوں سے افضل ہے۔

(۶۴۸۶) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ حَتَّى تُصَلِّيَ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَلَوْ عَلَى كُنَاسَةٍ.

(۶۳۸۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں ادا کئے بغیر مسجد میں داخل نہ ہو، خواہ کوڑے کے ڈھیر پر ادا کرنی پڑیں۔

(۶۴۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ صَلَّى الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فِي السُّدَّةِ.

(۶۳۸۷) حضرت عبید بن حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن معقل کو گھر کے دروازے پر فجر کی سنتیں ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۶۴۸۸) حَدَّثَنَا مَلَاذِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ بَشِيرِ بْنِ قُرُوحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ عَبْثَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ،



قَالَ: مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَلْيُؤَخِّرِ الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلِّيَهُمَا ضَحَى.

(۶۳۸۸) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ جو شخص فجر کی نماز کے دوران مسجد میں آئے تو وہ فجر کی سنتوں کو فجر کی نماز سے پہلے نہ پڑھے بلکہ انہیں چاشت کے وقت ادا کرے۔

(۶۴۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ فِي مَكَانٍ صَلَّاهُمَا، وَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ لَمْ يُصَلِّيَهُمَا.

(۶۳۸۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر مسجد کے علاوہ کوئی جگہ ہو تو اس میں ان سنتوں کو پڑھے، مسجد میں نہ پڑھے۔

(۶۴۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِنْ خَشِيَ قَوْتَ رَكْعَةٍ دَخَلَ مَعَهُمْ، وَصَلَّاهُمَا.

(۶۳۹۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو فرضوں کی ایک رکعت کے رہ جانے کا اندیشہ ہو تو ان سنتوں کو چھوڑ دے اور جماعت میں شامل ہو جائے۔

(۶۴۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَأَخَذَ يَلَالُ فِي الْإِقَامَةِ، فَقَامَ ابْنُ بُحَيْنَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَهُ، وَقَالَ: يَا ابْنَ الْقُشْبِ، تَصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا. (بیہقی ۳۸۲)

(۶۳۹۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ فجر کی نماز کے لئے نبی پاک ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت شروع کر دی۔ حضرت ابن حبشیہ رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر فجر کی دو سنتیں پڑھنا چاہیں تو حضور ﷺ نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا کہ اے ابن قشب! کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھو گے؟

(۶۴۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حَفْصٍ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، قَالَ: أُقِيمَتِ صَلَاةُ الصُّبْحِ، فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلُ النَّاسُ حَوْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي صَلَّى الرَّكَعَتَيْنِ: اتَّصَلَى الصُّبْحَ أَرْبَعًا؟

(بخاری ۶۶۳ - مسلم ۹۳)

(۶۳۹۲) حضرت ابن حبشیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ صبح کی نماز کی اقامت ہو گئی تو ایک آدمی دو سنتیں پڑھنے کے لئے آیا ہوا۔ جب نبی پاک ﷺ نے نماز پڑھالی تو لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ آپ نے دو سنتیں پڑھنے والے شخص سے فرمایا کہ تم فجر کی چار رکعتیں پڑھتے ہو؟

(۶۴۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُرَزِيُّ صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُقِيمَتِ صَلَاةُ الصُّبْحِ، فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ، فَجَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ بِتَوْبِهِ، وَقَالَ: اتَّصَلَى الصُّبْحَ أَرْبَعًا ۚ (احمد ۱/۳۵۵۔ ابو یعلیٰ ۲۵۶۸)

(۶۳۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب فجر کی اقامت ہوئی ایک آدمی دو سنتیں پڑھنے لگا۔ نبی پاک ﷺ نے اس کے کپڑوں سے اسے کھینچا اور فرمایا کہ کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھتے ہو؟

(۶۴۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: لِأَنْ أُدْرِكَ مَا فَاتَنِي مِنَ الْمُكْتُوبَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَهُمَا.

(۶۳۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ فرض نماز جو ان سنتوں کو پڑھنے کی وجہ سے چھوٹ جائے وہ میرے نزدیک ان کے پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(۵۲۶) فِي التَّسَانُدِ إِلَى الْقِبْلَةِ، وَالْإِحْتِبَاءِ

فجر کی سنتوں کے بعد قبلہ کی طرف ٹیک لگا کر بیٹھنے کی ممانعت

(۶۴۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّسَانُدَ إِلَى الْقِبْلَةِ بَعْدَ رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ. (۶۳۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی سنتوں کے بعد قبلہ کی طرف ٹیک لگا کر بیٹھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۶۴۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمُسْعُوذِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى أَنَسًا قَدْ تَسَانَدَ إِلَى الْقِبْلَةِ. قَالَ: فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ: هَكَذَا، عَنْ وَجْهِ الْمَلَائِكَةِ؟

(۶۳۹۶) حضرت قاسم بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد تشریف لائے تو کچھ لوگوں کو قبلہ کی جہت سے ٹیک لگائے دیکھ کر فرمایا تم فرشتوں کے چہروں کی طرف رخ کر کے کیوں بیٹھے ہو؟

(۶۴۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَحْبِي وَنَحْنُ حَوْلَهُ، فَإِنْ رَأَى أَحَدًا مِنَّا نَعَسَ حَرَكَةً، قَالَ: وَكَانَ يَنْعَسُ وَهُوَ مُحْتَبٍ، ثُمَّ تَقَامُ الصَّلَاةُ فَيَنْهَضُ وَيُصَلِّي.

(۶۳۹۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی سنتیں پڑھ کر جب وہ بنا کر بیٹھ جاتے، ہم آپ کے ارد گرد بیٹھ جاتے۔ جب وہ ہم میں سے کسی کو اوجھتا ہوا دیکھتے تو اسے ہلاتے، وہ جب وہ حالت میں خود بھی اوجھ رہے ہوتے تھے۔ پھر نماز کھڑی ہو جاتی تو وہ اٹھ کر جماعت میں شامل ہو جاتے۔

(۶۴۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ، فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ أَسْنَدُوا ظُهُورَهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ، فَقَالَ: تَنَحَّوْا عَنِ الْقِبْلَةِ، لَا تَحُولُوا بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ وَبَيْنَ صَلَاتِهَا، وَإِنَّ هَاتَيْنِ الرُّكْعَتَيْنِ صَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ.

(۶۳۹۸) حضرت قاسم کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد تشریف لائے تو کچھ لوگوں کو قبلے کی جہت سے ٹیک لگائے دیکھ کر فرمایا قبلے سے پرے ہو کر بیٹھو، فرشتوں اور ان کی نماز کے درمیان حائل مت ہو، یہ دو رکعتیں فرشتوں کی بھی نماز ہے۔

### (۵۲۷) فِي ثَوَابِ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ فِي اللَّيْلِ الْمُظْلِمَةِ

انتہائی تاریک رات میں عشاء کی نماز کا ثواب

(۶۴۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ مَشَى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

(دارمی ۱۳۲۲- ابن حبان ۲۰۳۶)

(۶۳۹۹) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رات کی تاریکی میں مسجد کی طرف جانے والا قیامت کے دن اللہ سے پورے پورے نور کے ساتھ ملے گا۔

(۶۵۰۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ الْمَشْيَ فِي اللَّيْلِ الْمُظْلِمَةِ مُوجِبَةً .

(۶۵۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کا خیال یہ تھا کہ تاریک رات میں مسجد کی طرف جانا مغفرت کا سبب ہے۔

### (۵۲۸) فِي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ إِذَا فَاتَتْهُ

فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں تو کیا کیا جائے؟

(۶۵۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رُكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَصَلَاةُ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرُّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ، فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ ، فَسَكَتَ . (ترمذی ۳۲۲- ابو داؤد ۱۲۶۱)

(۶۵۰۱) حضرت قیس بن عمرو فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو فجر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا تو اس سے فرمایا کہ کیا فجر کی نماز دو مرتبہ ہوتی ہے؟! اس آدمی نے کہا کہ میں نے فجر کے فرضوں سے پہلے سنتیں نہیں پڑھی تھیں، اس لئے انہیں اب ادا کر رہا ہوں۔ اس کی یہ بات سن کر نبی پاک ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی۔

(۶۵۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ رَجُلًا صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَاةُ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ ، قَامَ الرَّجُلُ فَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا هَاتَانِ الرُّكْعَتَانِ ؟ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، جُنْتُ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَكِرِهْتُ أَنْ أَصْلِيَهُمَا وَأَنْتَ تَصَلِّي ، فَلَمَّا قَضَيْتَ الصَّلَاةَ ، قُمْتُ فَصَلَّيْتُ الصَّلَاةَ ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمْ يَأْمُرْهُ ، وَلَمْ يَنْهَهُ . (طبرانی ۹۳۹)

(۶۵۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد ایک آدمی نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کیں۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ یہ کیسی رکعتیں تھیں؟ اس نے کہا کہ جب میں مسجد آیا تو آپ نماز پڑھا رہے تھے۔ میں نے فجر سے پہلے کی دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں، میں نے آپ کی نماز کے دوران انہیں پڑھنا پسند نہ کیا۔ جب آپ نے نماز مکمل فرمائی تو پھر میں نے انہیں ادا کیا۔ اس پر نبی پاک ﷺ مسکرا دیے اور انہیں نہ کسی بات سے منع کیا اور نہ کسی بات کا حکم دیا۔

(۶۵۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْخٌ ، يَقَالُ لَهُ : مِسْمَعُ بْنُ ثَابِتٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ .

(۶۵۰۳) حضرت مسمع بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو بھی یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(۶۵۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَاتَنُكَ رُكْعَتَا الْفَجْرِ صَلَّاهُمَا بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ .

(۶۵۰۴) حضرت ثعبی فرماتے ہیں کہ جب فجر سے پہلے کی دو سنتیں چھوٹ جائیں تو انہیں نماز کے بعد پڑھ لے۔

(۶۵۰۵) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ ، يَقُولُ : لَوْ لَمْ أَصْلِهِمَا حَتَّى أَصْلَى الْفَجَرَ ، صَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ .

(۶۵۰۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اگر میں ان سنتوں کو فجر کے فرضوں سے پہلے نہ پڑھوں تو انہیں طلوع شمس کے بعد پڑھوں گا۔

(۶۵۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرُّكْعَتَيْنِ قَدْ خَلَّ مَعَهُمْ ، ثُمَّ جَلَسَ فِي مَصَلَاةٍ ، فَلَمَّا أَضْحَى قَامَ فَقَضَاهُمَا .

(۶۵۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ فجر کی نماز کے وقت آئے تو لوگ نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ابھی تک فجر کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں۔ آپ جماعت کے ساتھ شامل ہو گئے، پھر نماز کی جگہ بیٹھ رہے اور چاشت کے وقت ان رکعتوں کی قضا کی۔

(۶۵۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، وَرَبِيعٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّاهُمَا بَعْدَ مَا أَضْحَى .

(۶۵۰۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چاشت کے بعد فجر کی سنتوں کی قضا کی۔

(۶۵۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَا تُقْضَى رُكْعَتَا الْفَجْرِ .

(۶۵۰۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(۶۵۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَضَاهُمَا حِينَ سَلَّمَ الْإِمَامُ .

(۶۵۰۹) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو امام کے سلام پھیرنے کے بعد سنتیں ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۵۲۹) مَنْ أَمَرَ بِالصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ

جو حضرات گھروں میں نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں

(۶۵۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ ، وَلَا تَتَّخِذُوا قُبُورًا . (عبد بن حمید ۲۷۵- بزار ۷۰۶)

(۶۵۱۰) حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(۶۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ : إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ ، فَلْيَجْعَلْ لِنَبِيِّهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ

مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا . (مسلم ۵۳۹- احمد ۳۱۶/۳)

(۶۵۱۱) حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں نماز ادا کر لے تو اپنی نماز کا کچھ

حصہ گھر کے لئے بھی رکھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہاری نماز کی وجہ سے تمہارے گھروں میں خیر ڈال دیتا ہے۔

(۶۵۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ . (احمد ۵۹/۳- عبد الرزاق ۳۸۳۷)

(۶۵۱۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۶۵۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ ، وَلَا تَتَّخِذُوا قُبُورًا . (بخاری ۱۱۸۷- مسلم ۵۳۸)

(۶۵۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبرستان

نہ بناؤ۔

(۶۵۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ،

قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْضَلُ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ ، إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ .

(۶۵۱۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرضوں کے علاوہ آدمی کی افضل ترین

نماز وہ ہے جو اپنے گھر میں پڑھے۔

(۶۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَمَاسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَتْ أَفْضَلُ صَلَاةِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۶۵۱۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی نفل نماز گھر میں ہوا کرتی تھی۔



(۶۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَطَوُّعُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ يَزِيدُ عَلَى تَطَوُّعِهِ عِنْدَ النَّاسِ ، كَفَضْلِ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ .

(۶۵۱۷) ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھر میں نفل نماز کا ثواب لوگوں کے سامنے نفل پڑھنے سے اتنا زیادہ ہے جتنا جماعت کی نماز کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

(۶۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ ، وَمَسْرُوقٌ كِلَاهُمَا لَهُ بَيْتٌ يُطِيلُ فِيهِ الصَّلَاةَ .

(۶۵۱۷) حضرت شععی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح اور حضرت مسروق دونوں کے پاس کمرہ تھا جس میں لمبی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۵۱۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : صَلَاةُ الرَّجُلِ عِنْدَ أَهْلِهِ مِنَ السُّرِّ .

(۶۵۱۸) حضرت حسان بن عطیہ فرماتے ہیں کہ آدمی کا اپنے گھروالوں کے پاس نماز پڑھنا بھی ایک راز ہے۔

(۶۵۱۹) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سَهْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ : رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ . (مسلم ۵۳۹۔ ترمذی ۲۸۷۷)

(۶۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

(۶۵۲۰) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَبَّابٍ ، قَالَ : كُنْتُ لَا أَصَلِّي إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نُورٌ .

(۶۵۲۰) حضرت سائب بن خباب فرماتے ہیں کہ میں صرف مسجد میں نماز پڑھا کرتا تھا۔ حضرت زید بن ثابت نے مجھ سے فرمایا کہ فرضوں کے علاوہ باقی نمازیں گھر میں پڑھنا مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے۔ گھر میں آدمی کی نماز نور ہے۔

(۶۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَدِمُوا عَلَى عُمَرَ ، فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ : مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُذْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا ، فَقَالَ : صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نُورٌ ، فَتَوَرَّأَ بَيُّوتَكُمْ .

(۶۵۲۱) حضرت عاصم بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق کے کچھ لوگ آئے۔ انہوں نے گھر میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں نے نبی پاک ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا ہے اس کے بعد سے کسی نے مجھ سے اس بارے میں نہیں پوچھا، آپ نے فرمایا تھا کہ آدمی کا گھر میں نماز پڑھنا اس کے لئے نور ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) اپنے گھروں کو منور کرو۔

## (۵۳۰) فِي الصَّفِّ الْمَقْدَمِ

## اگلی صف کا بیان

(۶۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُونَ : الصَّفُّ الْمَقْدَمُ الَّذِي يَلِي الْمَقْصُورَةَ .

(۶۵۲۲) حضرت یحییٰ بن جزافر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد کہا کرتے تھے کہ اگلی صف وہ ہے جو مقصورہ (مسجد میں امام یا خطیب کے لئے بنایا ہوا کمرہ) کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(۶۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُسْعُودِيِّ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يَقُولُ : الصَّفُّ الْأَوَّلُ الَّذِي يَلِي الْمَقْصُورَةَ .

(۶۵۲۳) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ اگلی صف وہ ہے جو مقصورہ (مسجد میں امام یا خطیب کے لئے بنایا ہوا کمرہ) کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(۶۵۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَرَزَّ بْنَ حُبَيْشٍ ، وَعَمْرُو بْنَ مَيْمُونٍ يُصَلُّونَ عَنْ يَمِينِ الْمَقْصُورَةِ ، وَقَالَ حَفْصٌ مَرَّةً : مَا بَيْنَ الْأَسْطُوَانَةِ إِلَى الْحَائِطِ .

(۶۵۲۴) حضرت شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبد الرحمن، حضرت زر بن حبیش اور حضرت عمرو بن ميمون کو مقصورہ کے دائیں طرف نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ حضرت حفص کی ایک روایت میں وہ ستون اور دیوار کے درمیان نماز پڑھتے تھے۔

(۶۵۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : إِنَّهُمْ يَقُولُونَ : الصَّفُّ الْأَوَّلُ الَّذِي يَلِي الْمَقْصُورَةَ ، فَقَالَ : هُوَ الَّذِي يَلِي الْحَائِطَ .

(۶۵۲۵) حضرت عبدالواحد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے پوچھا کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ اگلی صف وہ ہے جو مقصورہ (مسجد میں امام یا خطیب کے لئے بنایا ہوا کمرہ) کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ آپ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ پہلی صف وہ ہے جو دیوار کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(۶۵۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي عِنْدَ الْحَجَرِ .

(۶۵۲۶) حضرت سلمہ بن وردان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو عظیم کے پاس نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

## (۵۳۱) فِي الصَّلَاةِ بَيْنَ النَّيَاحِ وَالْمُتَحَدِّثِينَ

سوئے ہوئے اور باتیں کرنے والوں کے درمیان نماز پڑھنے کا حکم

(۶۵۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، يَرْفَعُهُ ، قَالَ : لَا تَأْتُمْ بِنَائِمٍ ، وَلَا مُتَحَدِّثٍ .

(۶۵۲۷) حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سوئے ہوئے اور باتیں کرنے والے کے پیچھے نماز مت پڑھو۔

(۶۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّهِ أَنْ يُصَلِّيَ خَلْفَ النَّوَامِ وَالْمُتَحَدِّثِينَ. (طبرانی ۵۳۳۲)

(۶۵۲۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سوئے ہوئے لوگوں اور باتیں کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَأَلْتَفْتُ، فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّيُ خَلْفَهُ، فَقَالَ لَهُ: إِمَّا أَنْ تَحُولَ عَنِّي، وَإِمَّا أَنْ أَقُومَ عَنْكَ.

(۶۵۲۹) حضرت یوسف بن عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت حمید بن عبد الرحمن کے ساتھ بیٹھا تھا۔ وہ پیچھے مڑے تو ایک آدمی ان کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ یا تو تم اپنی جگہ بدل لو یا میں یہاں سے اٹھ جاتا ہوں۔

(۶۵۳۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْتَمَّ بِقَوْمٍ يَتَحَدَّثُونَ.

(۶۵۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ باتیں کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھی جائے۔

(۶۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا تَأْتَمَّ بِقَوْمٍ يَمْتَرُونَ، أَوْ يَلْعَوْنَ.

(۶۵۳۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کے پیچھے نماز نہ پڑھو جو گفتگو کر رہے ہوں یا فضول باتیں کر رہے ہوں۔

(۶۵۳۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي بَرْكَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُصَلِّيَ خَلْفَ رَجُلٍ لَا يُصَلِّي، إِلَّا يَوْمَ جُمُعَةٍ. قَالَ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الْكَرِيمِ، فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُصَلِّيَ خَلْفَ رَجُلٍ يَتَكَلَّمُ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۶۵۳۲) حضرت میمون بن عمر رضی اللہ عنہ سوائے جمعہ کے کسی ایسے شخص کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے تھے جو نماز نہ پڑھ رہا ہو۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت عبد الکریم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سوائے جمعہ کے کسی باتیں کرنے والے شخص کے پیچھے بھی نماز نہیں پڑھتے تھے جو نماز نہ پڑھ رہا ہو۔

(۶۵۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِذَا كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ بِذِكْرِ اللَّهِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَأْتَمَّ بِهِمْ.

(۶۵۳۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب لوگ اللہ کے ذکر کی بات چیت میں مصروف ہوں تو ان کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۵۳۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَصَلَّى وَرَاءَ قَاعِدٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصَلَّى وَرَاءَ نَائِمٍ .

(۶۵۳۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بیٹھے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنا میرے نزدیک سوئے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۶۵۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْتِمَ بِنَائِمٍ .  
(۶۵۳۵) حضرت طاووس نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کسی سوئے ہوئے شخص کے پیچھے نماز پڑھی جائے۔

### (۵۳۲) فِي الصَّلَاةِ فِي جُلُودِ الثَّعَالِبِ

لومڑیوں کی کھالوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(۶۵۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلًا يَصَلِّي وَعَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ ، بِطَانَتِهَا مِنْ جُلُودِ الثَّعَالِبِ ، قَالَ : فَالْقَاهَا عَنْ رَأْسِهِ ، وَقَالَ : مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ لَيْسَ بِذِكْرِي ؟

(۶۵۳۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو لومڑی کی کھال سے بنی ٹوپی میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس ٹوپی کو اس کے سر سے اتار دیا اور فرمایا کہ کیا معلوم اسے ذبح نہ کیا گیا ہو؟  
(۶۵۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ فِي جُلُودِ الثَّعَالِبِ .  
(۶۵۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لومڑی کی کھال میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۵۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ الْحَسَنِ ، أَنَّهُمَا قَالَا : زَالِسُ جُلُودِ الثَّعَالِبِ ، وَلَا تَصَلُّ فِيهَا .

(۶۵۳۸) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ لومڑی کی کھال کے بنے لباس پہن لو لیکن ان میں نماز نہ پڑھو۔  
(۶۵۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا إِذَا دُبِغَتْ .  
(۶۵۳۹) حضرت حسن لومڑی کی کھال کے بنے لباس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے بشرطیکہ اسے دباغت دی گئی ہو۔

(۶۵۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِيهِ ، وَعَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ بِطَانَتِهَا جُلُودُ ثَعَالِبٍ ، فَأَخَذَهَا مِنْ رَأْسِهِ وَوَضَعَهَا فِي كُمِهِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ ، قَالَ :

قُلْتُ لَهُ: رَأَيْتَكَ أَخَذْتَ فَلَنْتُسَوِّتَكَ مِنْ رَأْسِكَ فَوَضَعْتَهَا فِي كُمِّكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَصْلِيَ فِيهَا، وَكَرِهْتُ أَنْ أَضَعَهَا فَنُسْرِقَ، فَلَنْدَلَكَ جَعَلْتُهَا فِي كُمِّ قَمِيصِي.

(۶۵۳۰) حضرت عمرو بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابو عالیہ ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے، ان کے سر پر لومڑی کی کھال کی بنی ٹوپی تھی۔ جب وہ نماز پڑھنے لگے تو اس ٹوپی کو اتار کر اپنی آستین میں رکھ لیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل فرمائی تو میں نے کہا آپ نے اپنی ٹوپی کو اتار کر اپنی آستین میں کیوں رکھ لیا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس میں نماز پڑھنا بھی پسند نہ کیا اور اس کو رکھنا بھی مجھے گوارا نہ ہوا کہ ہمیں چوری نہ ہو جائے۔ لہذا میں نے اسے اپنی آستین میں ڈال لیا۔

(۶۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَدِيدِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ لِغُلَامٍ مِنَ الْحُسَيْنِ سَبْعُونَ ثَعْلَابًا يَلْبَسُهُ، فَإِذَا صَلَّى نَزَعَهُ.

(۶۵۴۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین کے پاس لومڑی کی کھال کا بنا ایک آسمانی رنگ کا لباس تھا۔ جب وہ نماز پڑھنے لگتے تو اسے اتار دیتے تھے۔

### (۵۳۳) مَنْ كَرِهَ السُّدْلَ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں سدل کرنا مکروہ ہے

(۶۵۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عَلِيًّا رَأَى قَوْمًا يَصَلُّونَ وَقَدْ سَدَلُوا، فَقَالَ: كَانَتْهُمْ الْيَهُودُ خَرَجُوا مِنْ فِطْرِهِمْ.

(۶۵۴۲) حضرت سعید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ کپڑے لٹکا کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ اس طرح لگ رہے ہیں جیسے یہودی اپنی عید منا کر رہے ہوں۔

(۶۵۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ كَرِهَ أَنْ يَسْدُلَ الرَّجُلُ ثَوْبَهُ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۵۴۳) حضرت ابراہیم نے نماز میں سدل کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۵۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَرِهَ السُّدْلُ.

(۶۵۴۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں سدل کرنا مکروہ ہے۔

① ابن الاثیر النہایہ (۲/۳۵۵) میں فرماتے ہیں کہ سدل سے مراد یہ ہے کہ کپڑے کو اس طرح اوڑھ لے کہ اپنے ہاتھ اس کے اندر نہ لے سکیں۔ اس کے اندر نہ لے سکیں اور اسی طرح رکوع و سجود کرے۔ ایک قول کے مطابق سدل سے مراد یہ ہے کہ ازار کے درمیان ہاتھ کو سر پر رکھے اور اس کے کناروں کو کندھوں پر رکھے کے بجائے دائیں بائیں لٹکا دے۔



(۶۵۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السُّدُلَ فِي الصَّلَاةِ، مُخَالَفَةً لِلْيَهُودِ، وَقَالَ: إِنَّهُمْ يَسُدُّوْنَ.

(۶۵۴۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز میں یہودیوں کی مخالفت کی وجہ سے سدل کو مکروہ قرار دیا ہے اور فرمایا کہ یہودی کپڑوں کو عبادت کے دوران لٹکاتے ہیں۔

(۶۵۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، وَهَشِيمٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ السُّدُلَ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۵۴۶) حضرت مجاہد نے نماز میں سدل کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۵۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا السُّدُلَ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ وَكِيعٌ: وَنَحْنُ نَكْرَهُهُ.

(۶۵۴۷) حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد نے نماز میں سدل کو مکروہ قرار دیا ہے۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ ہم بھی اسے مکروہ سمجھتے ہیں۔

(۶۵۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السُّدُلِ فِي الصَّلَاةِ. (ترمذی ۳۷۸۸ - احمد ۲/۲۹۵)

(۶۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں سدل سے منع کیا ہے۔

(۵۳۴) مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے نماز میں سدل کی اجازت دی ہے

(۶۵۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِالسُّدُلِ بَأْسًا.

(۶۵۴۹) حضرت عطاء نماز میں سدل کو ممنوع قرار نہ دیتے تھے۔

(۶۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ عَطَاءً يَسُدُّ.

(۶۵۵۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو اکثر نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔

(۶۵۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا، إِذَا كَانَ عَلَيْهِ قَمِيصٌ.

(۶۵۵۱) حضرت ابراہیم کے نزدیک اگر آدمی نے قمیص پہنی ہو تو سدل میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسُدُّ.

## فی الصَّلَاةِ.

(۶۵۵۲) حضرت بحار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔

(۶۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ مُوسَى بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَسْدُلُ فِي التَّطَوُّعِ، وَعَلَيْهِ مُسْتَقَّةٌ مَكْفُفَةٌ.

(۶۵۵۳) حضرت موسیٰ بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو کھلی آستینوں والی قمیص پہنے کپڑا رکنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۶۵۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْدُلُ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۵۵۴) ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن اسود نماز میں سدل کیا کرتے تھے۔

(۶۵۵۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حَمِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ مَا لَا أُحْصِي فِي الصَّلَاةِ يَسْدُلُ، وَأَنَا أَرَى ظَهْرَهُ. (۶۵۵۵) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو بے شمار مرتبہ کپڑا رکنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے، اور میں ان کی کمر دیکھا کرتا تھا۔

(۶۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالسَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۵۵۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز میں سدل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۵۵۷) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يُصَلِّي وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ، فَلَا أَدْرِي عَلَى الْإِزَارِ كَانَ، أَوْ عَلَى الْقَمِيصِ.

(۶۵۵۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد کو نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ازار پر سدل کیا یا قمیص پر۔

(۶۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَسْدُلُ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۵۵۸) حضرت ابن ابی عروبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔

(۶۵۵۹) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ مَكْحُولًا يَسْدُلُ طِيلَسَانَةً عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۵۵۹) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول کو نماز میں اپنی چادر سے سدل کرتے دیکھا ہے۔

(۶۵۶۰) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا.

(۶۵۶۰) حضرت حکم سدل میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۶۵۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَسْدُلُ عَلَى الْقَبَاءِ.

(۶۵۶۱) حضرت مہدی بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن و قیس کے اوپر پہنچنے پر سدل کرتے دیکھا ہے۔

(۵۳۵) مَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلْمُصَلِّي أَنْ يَكُونَ بَصَرُهُ حِذَاءَ مَوْضِعِ سُجُودِهِ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ آدمی کی نگاہ سجدے کی جگہ ہو

(۶۵۶۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ: أَيُّنَ مَتْنِي الْبَصَرِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: إِنَّ حَيْثُ تَسْجُدُ فَحَسَنٌ.

(۶۵۶۲) حضرت ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار سے سوال کیا کہ نماز میں آدمی کی نگاہ کہاں ہونی چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ جہاں تم سجدہ کرتے ہو وہاں نگاہ رکھنا اچھا ہے۔

(۶۵۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ لِلْمُصَلِّي أَنْ لَا يُجَاوِزَ بَصَرُهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ.

(۶۵۶۳) حضرت ابراہیم نخعی نماز کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ اس کی نگاہ سجدے کی جگہ سے آگے نہ ہو۔

(۶۵۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حُرَّةٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ بَصَرَهُ حِذَاءَ مَوْضِعِ سُجُودِهِ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَلْيَغْمِضْ عَيْنَيْهِ.

(۶۵۶۴) حضرت ابن سیرین اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ آدمی اپنی نگاہوں کو سجدے کی جگہ رکھے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اسے چاہئے کہ اپنی آنکھیں بند رکھے۔

(۵۳۶) فِي تَغْمِيزِ الْعَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں آنکھیں بند کرنے کا بیان

(۶۵۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُغْمِضُ الْعَيْنِ.

(۶۵۶۵) حضرت مجاہد نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی آنکھیں بند کر کے نماز پڑھے۔

(۶۵۶۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ: أَعْمِضُ عَيْنِي إِذَا سَجَدْتُ؟ فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ.

(۶۵۶۶) حضرت جمیل بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کیا میں سجدہ کرتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ اگر تم چاہو تو ایسا کر سکتے ہو۔

(۶۵۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ جَمِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُغْمِضُ عَيْنَيْهِ وَهُوَ

سَاجِدٌ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۵۶۷) حضرت جہیل کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں اپنی آنکھیں بند کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۷) فِي شِدِّ الْحَقْوِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں ازار کو اچھی طرح باندھنے کا حکم

(۶۵۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ أَبِي فَاخِخَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: شَدَّ حَقْوُكَ فِي الصَّلَاةِ، وَلَوْ بِعَقَالٍ.

(۶۵۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنے ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی سے باندھ لو۔

(۶۵۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يُصَلِّي إِلَّا وَهُوَ مُؤْتَرِّرٌ.

(۶۵۶۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ازار پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي وَهُوَ مُؤْتَرِّرٌ فَوْقَ قَمِيصِهِ، أَوْ قَالَ: جَبِيهِ.

(۶۵۷۰) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ کو قمیص کے اوپر ازار باندھتے دیکھا ہے۔

(۶۵۷۱) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، أَنَّهُ كَانَ يَشُدُّ حَقْوَهُ فِي الصَّلَاةِ بِخَيْطٍ، أَوْ بِشَيْءٍ.

(۶۵۷۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابومالک نماز میں دھاگے یا کسی اور چیز سے ازار کو باندھا کرتے تھے۔

(۶۵۷۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: أَصَلَّى بِاللَّيْلِ فِي الْقَمِيصِ وَالْقَبَاءِ؟ قَالَ: شَدَّ حَقْوُكَ بِالْإِزَارِ.

(۶۵۷۲) حضرت ابوہیثم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کیا میں قیص یا قباء میں تہجد کی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے کولہوں کو ازار کی جگہ سے باندھ لو۔

(۶۵۷۳) حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: شَدَّ حَقْوُكَ وَلَوْ بِعَقَالٍ.

(۶۵۷۳) حضرت شعیبی فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(۶۵۷۴) حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَطَاءٍ الْبُكَّائِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، قَالَ: كَانَ يَقَالُ: شَدَّ حَقْوُكَ وَلَوْ بِعَقَالٍ.

(۶۵۷۴) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(۶۵۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ وَصَّاحٍ، أَنَّهُمْ سَافَرُوا مَعَ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، فَكَانَ يُكْمِتُهُمْ

مُؤْتَرَرًا فَوْقَ الْقَمِيصِ.

(۶۵۷۵) حضرت وضاح فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن زید کے ساتھ سفر کیا وہ قمیص کے اوپر ازار کی جگہ کو باندھ کر نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۵۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَصْلِيَانِ بَغَيْرِ إِزَارٍ.

(۶۵۷۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ اور عورت کے لئے اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ وہ بغیر ازار کے نماز پڑھیں۔

(۶۵۷۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ، عَنْ جُهَيْرِ بْنِ بَزِيدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ سَأَلَتْهُ عَنِ الرَّجُلِ يَصْلِي مُؤْتَرَرًا فَوْقَ الْقَمِيصِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۵۷۷) جہیر بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سوال کیا کہ کیا آدمی قمیص کے اوپر ازار باندھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۵۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْجَعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: شَدَّ حَقْوُكَ، وَكُوِيَ بِعَقَالٍ.

(۶۵۷۸) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(۶۵۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ عُمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: شَدَّ حَقْوُكَ بِشَيْءٍ.

(۶۵۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ کوئی چیز استعمال کرنی پڑے۔

(۶۵۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ ثَقِيفٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: شَدَّ حَقْوُكَ، وَكُوِيَ بِعَقَالٍ.

(۶۵۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(۵۳۸) مَنْ رَخَّصَ أَنْ تَصْلِيَ بَغَيْرِ إِزَارٍ، وَلَا تَشُدَّ حَقْوُكَ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ بغیر ازار کے اور بغیر ازار کی جگہ باندھے

نماز پڑھی جاسکتی ہے

(۶۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنِ ابْنِ الْأَسْوَدِ، وَابِرَاهِيمَ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُؤَمَّانِ بَغَيْرِ إِزَارٍ.

(۶۵۸۱) حضرت ابو حصین کہتے ہیں کہ حضرت ابو الاسود اور حضرت ابراہیمؓ بغیر ازار کے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۵۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ؛ أَنَّ أَبَا هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيَّ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ، فَقَالَ: أَشَدُّ حَقْوِي إِذَا

قُمْتُ أَصْلَى؟ فَقَالَ لَهُ الشَّعْبِيُّ: إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْمَجُوسُ.

(۶۵۸۲) حضرت مجالد کہتے ہیں کہ ابو ہبیرہ انصاری نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ کیا میں نماز پڑھتے ہوئے اپنی کمر کو باندھوں؟



انہوں نے فرمایا کہ اس طرح مجوس کیا کرتے ہیں۔

### (۵۳۹) الصَّلَاةُ فِي الْقُبَاءِ

جبے یا قباء میں نماز پڑھنے کا حکم

(۶۵۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : إِذَا صُمِمَتْ عَلَيْكَ الْقُبَاءُ ، أَجْزَأُ مَعْزَا الْإِزَارِ .

(۶۵۸۳) حضرت ابومالک فرماتے ہیں کہ جب تم نے جبہ پہن لیا تو یہ ازار کے قائم مقام ہو سکتا ہے۔

(۶۵۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ حَسَّانٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْبُخْتَرِيِّ يُصَلِّي فِي قُبَاءِ .

(۶۵۸۳) حضرت ربیع بن حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بختری کو ایک جبے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۶۵۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : قَدِمَ الْأَسْوَدُ مِنْ سَفَرٍ ، فَصَلَّى وَعَلَيْهِ قُبَاءُ .

(۶۵۸۵) حضرت ابراہیم بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت اسود ایک سفر پر تھے، انہوں نے قباء پہن کر نماز پڑھا لی۔

### (۵۴۰) فِي الْإِمَامِ يَرْتَفِعُ عَلَى أَصْحَابِهِ

کیا امام مقتدیوں سے بلند ہو سکتا ہے؟

(۶۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : صَلَّى حُذَيْفَةُ عَلَى دُكَّانٍ وَهُمْ أَسْفَلُ مِنْهُ ، قَالَ : فَجَدَّبَهُ سَلْمَانٌ حَتَّى أَنْزَلَهُ ، فَلَمَّا أَنْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ : أَمَّا عَلِمْتُ أَنَّ أَصْحَابَكَ كَانُوا يُكْرَهُونَ أَنْ يُصَلَّى الْإِمَامُ عَلَى الشَّيْءِ ، وَهُمْ أَسْفَلُ مِنْهُ ؟ قَالَ : فَقَالَ حُذَيْفَةُ : بَلَى ، قَدْ ذَكَرْتُ حِينَ مَدَدْتَنِي .

(۶۵۸۶) حضرت امام فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک اونچی جگہ پر نماز پڑھنا شروع کی، جبکہ باقی لوگ نیچے کھڑے تھے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے انہیں کھینچ کر نیچے اتار دیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے اصحاب اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ امام کسی چیز پر اوپر کھڑا ہو اور لوگ نیچے ہوں؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بات بالکل ٹھیک ہے، جب آپ نے مجھے کھینچا تو یہ بات مجھے یاد آ گئی۔

(۶۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلَّى حُذَيْفَةُ عَلَى دُكَّانٍ بِالْمَدَائِنِ ، أَرَفَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ ، فَمَدَّهُ أَبُو مُسْعُودٍ ، فَقَالَ لَهُ : أَمَّا عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا يُكْرَهُ ؟ قَالَ : أَلَمْ تَرَ أَنَّكَ لَمَّا ذَكَرْتَنِي ذَكَرْتُ .

(۶۵۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مدائن میں ایک اونچی جگہ کھڑے ہو کر اپنے مقتدیوں سے بلند نماز

پڑھانا چاہتی تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے انہیں کھینچا اور فرمایا کہ کیا آپ نہیں جانتے کہ ایسا کرنا مکروہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب آپ نے مجھے یاد کرایا تو مجھے یاد آگیا!

(۶۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَرْتَفِعَ الْإِمَامُ عَلَى أَصْحَابِهِ.

(۶۵۸۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ امام اپنے مقتدیوں سے بلند کھڑا ہو۔

(۶۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمُسَوْدِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: كَانَ شَاذِرُوَانُ الْقَصْرِ يَقُومُ عَلَيْهِ الْإِمَامُ. قَالَ: فَكَرِهَهُ عَبْدُ اللَّهِ، وَأَمَرَهُ فُكِّسَ.

(۶۵۸۹) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ امام کے لئے ایک اونچی جگہ تھی جہاں کھڑے ہو کر وہ نماز پڑھاتا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے ناپسند فرمایا کہ اسے توڑ دیا جائے۔

(۶۵۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ مَكَانُ الْإِمَامِ أَرْفَعَ مِنْ مَكَانِ الْقَوْمِ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ فِي مُصَلَّاهُ شَيْئًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۶۵۹۰) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ امام کی جگہ لوگوں کی جگہ سے بلند ہو۔ وہ اس بات کو بھی ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی نماز کی جگہ کسی چیز کو اونچا رکھ کر اس پر سجدہ کرے۔

(۶۵۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ بِلَالٍ الْعُبَيْسِيِّ، قَالَ: رَأَى عَمَّارَ رَجُلًا يُصَلِّي عَلَى رَأْسِهِ، فَأَخَذَ بِقَفَاهُ، فَحَطَّهُ إِلَى الْأَرْضِ، فَقَالَ: صَلِّ هَاهُنَا.

(۶۵۹۱) حضرت بلال عیسی کہتے ہیں کہ حضرت عمار نے ایک آدمی کو ایک بلند جگہ نماز پڑھتے دیکھا تو اسے اس کی گردن سے پکڑ کر نیچے اتار دیا اور فرمایا کہ یہاں نماز پڑھو۔

(۶۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي فَوْقَ كَيْسِيَّةٍ بِالشَّامِ، وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ.

(۶۵۹۲) حضرت عثمان بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو دیکھا کہ وہ شام میں ایک بلند جگہ کھڑے نماز پڑھا رہے تھے جبکہ لوگ نیچے تھے۔

(۶۵۹۳) حَدَّثَنَا عُثْدَرٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ الْإِمَامُ عَلَى مَكَانٍ أَرْفَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ.

(۶۵۹۳) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ امام مقتدیوں سے اونچی جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔

(۵۴۱) فِي الْإِمَامِ يَخْصُ نَفْسَهُ بِدُعَاءِ

کیا امام اپنی ذات کے لئے دعا مانگ سکتا ہے؟

(۶۵۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ كَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِمَامُ الْقَوْمِ ضَامِنٌ ، فَلَا يَخْصُ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ دُونَهُمْ .

(۶۵۹۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امام لوگوں کا ضامن ہے، لہذا وہ لوگوں کو چھوڑ کر اپنی ذات کے لئے دعا نہ مانگے۔

(۶۵۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ ، قَالَ : قَالَ أَبُو قَلَابَةَ : تَذَرِي لِمَ كُرِهَتْ الْإِمَامَةُ ؟ قَالَ : لَا ، وَلَكِنَّهَا كُرِهَتْ أَنَّهُ لَيْسَ لِلْإِمَامِ أَنْ يَخْصُ نَفْسَهُ بِدُعَاءٍ مِنْ دُونِ مَنْ وَرَأَاهُ .

(۶۵۹۵) حضرت ابو قلابہ نے ایک مرتبہ خالد خذاف سے پوچھا کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ امامت کو کیوں ناپسند کیا جاتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ امام کے لئے یہ بات مکروہ ہے کہ امام لوگوں کو چھوڑ کر اپنے لئے کوئی خاص دعا کرے۔

(۶۵۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يَخْصُ الْإِمَامُ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مِنْ دُونِ أَصْحَابِهِ .

(۶۵۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کے لئے مکروہ ہے کہ وہ مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعا کرے۔

(۶۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِرَبِّ سِيرِينَ : لِلْإِمَامِ أَنْ يَخْصُ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ ؟ قَالَ : لَا ، فَلْيَدْعُ لَهُمْ كَمَا يَدْعُو لِنَفْسِهِ .

(۶۵۹۷) حضرت ہارون بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے کہا کہ کیا امام صرف اپنی ذات کے لئے دعا کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، ان کے لئے بھی وہی دعا کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔

(۶۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ كَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا يَنْبَغِي لِلْإِمَامِ أَنْ يَخْصُ نَفْسَهُ بِدُعَاءٍ مِنْ دُونِ الْقَوْمِ .

(۶۵۹۸) حضرت طاووس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امام کے لئے مناسب نہیں کہ امام لوگوں کو چھوڑ کر اپنی ذات کے لئے کوئی دعا کرے۔

(۶۵۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ كُرْدُوسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي الْقَوْمِ أَنْ يَخْصُ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ دُونَهُمْ .

(۶۵۹۹) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ امام کے لئے مکروہ ہے کہ وہ مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعا کرے۔

## (۵۴۲) فِي النَّفْخِ فِي الصَّلَاةِ

نماز کے اندر پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کا بیان

(۶۶۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا أُبَالِي نَفَخْتُ ، أَوْ تَكَلَّمْتُ . وَقَالَ : النَّفْخُ فِي الصَّلَاةِ كَلَامٌ .

(۶۶۰۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنا اور بات کرنا برابر ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنا بات کرنے کے مترادف ہے۔

(۶۶۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِوِذٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ ، وَقَالَ : نَحْوِ بَثْوِكَ ، أَوْ بِكُمْ فَمِصْكٌ . وَكَرِهَ النَّفْخُ .

(۶۶۰۱) حضرت ابراہیم نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔ وہ فرماتے تھے کہ اپنے کپڑے یا آستین سے صاف کر لو لیکن پھونک کے ذریعے کوئی چیز منہ سے نکالنا مکروہ ہے۔

(۶۶۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : لِأَنْ أَسْجُدَ عَلَى الرَّصْفِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَنْفُخَ فِي صَلَاتِي .

(۶۶۰۲) حضرت ابن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک گرم پتھروں پر سجدہ کرنا نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۶۶۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : لِأَنْ أَصْعَ جَبْهَتِي عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تُطْفَأَ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنْفُخَ فِي صَلَاتِي ، ثُمَّ أَسْجُدَ .

(۶۶۰۳) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ میں اپنی پیشانی کو کسی انگارے پر رکھوں اور اسے ٹھنڈا کر دوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں نماز میں پھونک مار کر سجدہ کروں۔

(۶۶۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : النَّفْخُ فِي الصَّلَاةِ كَلَامٌ .

(۶۶۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز منہ سے نکالنا کلام کرنے کے مترادف ہے۔

(۶۶۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي الصُّحَيْ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : النَّفْخُ فِي الصَّلَاةِ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ .

(۶۶۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز منہ سے نکالنا نماز کو توڑ دیتا ہے۔

(۶۶۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ .

(۶۶۰۶) حضرت عطاء نے نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۶۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ .

(۶۶۰۷) حضرت مکحول نے نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۶۶۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ؛ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ .

(۶۶۰۸) حضرت ابو عبد الرحمن نے نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۶۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَثْمِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مِنَ الْحَقَائِدِ أَنْ يَنْفُخَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ .

(۶۶۰۹) حضرت ابن بریدہ کہتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ آدمی کا نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنا بے دینی کا حصہ ہے۔

(۶۶۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوَالِغِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ فِي حُجْرَةِ الشَّعْبِيِّ فَنَفَحْتُ ، فَتَهَانَنِي ، وَقَالَ : إِنْ رَأَيْتَ أَدَى فَاْمَسَحْهُ بِيَدِكَ .

(۶۶۱۰) حضرت سفیان ثعالی نے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کے کمرے میں نماز پڑھی، میں نے پھونک کر منہ سے کوئی چیز نکالی تو انہوں نے مجھے منع کیا اور فرمایا کہ اگر تمہیں کوئی ایسی چیز محسوس ہو تو اسے ہاتھ سے صاف کر لو۔

(۶۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ؛ أَنَّ قَرِيبًا لَأُمِّ سَلَمَةَ صَلَّى فَفَنَفَخَ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : لَا تَفْعَلْ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلَّامٍ لَنَا أَسْوَدَ ، يُقَالُ لَهُ : رَبَّاحٌ : تَرَبُّبٌ يَا رَبَّاحُ وَجَهْلُكَ . (ترمذی ۳۸۲ - احمد ۶/۳۲۳)

(۶۶۱۱) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے کسی رشتہ دار نے دوران نماز پھونک کر منہ سے کوئی چیز نکالی تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو کیونکہ نبی پاک ﷺ نے ہمارے ایک کالے غلام سے جس کا نام رباح تھا، فرمایا تھا کہ اے رباح! اس مٹی کو اپنے چہرے پر مل لو۔

(۶۶۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ .

(۶۶۱۲) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے نماز میں پھونک کے ذریعے کسی چیز کے نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

### (۵۴۲) مَنْ رَخَّصَ فِي التَّرْوِيعِ فِي الصَّلَاةِ

جن حضرات نے نماز میں پٹکھنے کی ہوا لینے کی اجازت دی ہے

(۶۶۱۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى مُجَاهِدًا يَتَرَوَّحُ فِي الصَّلَاةِ .

(۶۶۱۳) حضرت لیث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو نماز میں پٹکھنے کی ہوا لیتے دیکھا ہے۔

(۶۶۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ ، قَالَ : أَدْرَكْنَا أَشْيَاخَ الْحَيِّ وَالشَّبَابِ



يُرَوُّوْنَهُمْ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۶۱۳) حضرت ابوالسفر فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے علاقے کے کچھ بزرگوں کو دیکھا کہ نو جوان دوران نماز انہیں پنکھوں سے ہوا دیا کرتے تھے۔

(۶۶۱۵) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَابِلٍ، مَوْلَاةِ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ عَائِشَةَ ابْنَةَ سَعْدٍ تَنْفُضُ دِرْعَهَا فِي الصَّلَاةِ. أَيْ تَرَوِّحُ بِهِ.

(۶۶۱۵) حضرت عبیدہ بنت نابل کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت سعد کو دوران نماز دوپٹے سے ہوا لیتے دیکھا ہے۔

(۶۶۱۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْتَّرَوُّحِ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۶۱۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دوران نماز پنکھا جھلنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ عَنَّا، وَلَمْ يَرَهُ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ بَأْسًا.

(۶۶۱۷) حضرت حسن اس عمل کو ایک غیر ضروری امر قرار دیتے تھے البتہ شدید گرمی میں اس کے جواز کے قائل تھے۔

(۵۴۴) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن حضرات کے نزدیک نماز میں پنکھا جھلنا مکروہ ہے

(۶۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَوُّحَ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۶۱۸) حضرت مسلم بن یار نے نماز میں پنکھا جھلنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۶۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ عُمَيْرٍ، قَالَ: تَرَوَّحْتُ بَيْنَ أَبِي

الْعَالِيَةِ وَمُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، فَتَهَيَّأَنِي.

(۶۶۱۹) حضرت عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالعالیہ اور حضرت مسلم بن یار کو نماز میں پنکھے سے ہوا دی تو انہوں نے مجھے منع کر دیا۔

(۶۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَوُّحَ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۶۲۰) حضرت ابراہیم نے نماز میں پنکھا جھلنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۶۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، وَسُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَوُّحَ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۶۲۱) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی نے نماز میں پنکھا جھلنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۵۴۵) مَنْ قَالَ صَلِّ فِي السَّفِينَةِ جَالِسًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھو

(۶۶۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْبَحْرَ ، فَكُنَّا نَصَلِّي فِي السَّفِينَةِ قُعُودًا .

(۶۶۲۲) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جنادہ بن امیہ کے ساتھ سمندری جہاد میں شرکت کی، ہم کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۶۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، أَنَّ ابْنَ سِيرِينَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ أَنَسٍ إِلَى بَنِي سِيرِينَ فِي سَفِينَةٍ عَظِيمَةٍ . قَالَ : فَأَمَّا ، فَصَلَّى بِنَا فِيهَا جُلُوسًا رَكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَكَعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ .

(۶۶۲۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں بنو سیرین کی طرف حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک بڑی کشتی میں سوار ہو کر گیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمیں بیٹھ کر دو رکعت نماز پڑھائی۔ پھر ہمیں دو اور رکعتیں پڑھائیں۔

(۶۶۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ جَالِسًا .

(۶۶۲۴) حضرت ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتا تھا۔

(۶۶۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خُرَيْمَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ فِيهَا قَاعِدًا .

(۶۶۲۵) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھا۔

(۵۴۶) مَنْ قَالَ صَلِّ فِيهَا قَائِمًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو

(۶۶۲۶) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسٍ ، وَهُوَ مَعَنَا جَالِسٌ : سَافَرْتُ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، وَأَبِي الدَّرْدَاءِ ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ حُمَيْدٌ : وَأَنَا قَدْ سَمَاهُمْ ، فَكَانَ إِمَامًا يُصَلِّي بِنَا فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا ، وَنُصَلِّي خَلْفَهُ قِيَامًا ، وَلَوْ شِئْنَا لَأَرْقَانَا وَخَرَجْنَا .

(۶۶۲۶) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک سے کشتی میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو حضرت انس کے مولیٰ عبد اللہ بن ابی عتبہ جو کہ ہمارے ساتھ بیٹھے تھے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابوالدرداء اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا ہے (حضرت حمید کہتے ہیں کہ انہوں نے کچھ دوسرے لوگوں کا بھی ذکر کیا) ہمارا امام

ہمیں کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھاتا تھا اور ہم اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے، بعض اوقات اگر کشتی ساحل کے قریب ہوتی تو ہم ساحل پر اتار کر نماز پڑھ لیتے۔

(۶۶۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَنْصِبُ عَلَمًا فِي السَّفِينَةِ ، يُصَلِّي قَائِمًا ، وَإِنَّهَا لَمُرُوءَةٌ شِرَاعُهَا تَحْرِي .

(۶۶۲۷) حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ ان کے والد کشتی میں ایک جھنڈا لگاتے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے، کشتی اپنے بادبان سے چلتی رہتی تھی۔

(۶۶۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَالْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالُوا : صَلَّى فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا . وَقَالَ الْحَسَنُ : لَا تَشُقُّ عَلَى أَصْحَابِكَ .

(۶۶۲۸) حضرت شعبی، حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ لو۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کے لئے تکلیف کا سامان مت کرو۔

(۶۶۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ : إِنْ شِئْتَ قَائِمًا ، وَإِذَا شِئْتَ قَاعِدًا ، وَالْقِيَامُ أَفْضَلُ .

(۶۶۲۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کشتی میں اگر چاہو تو کھڑے ہو کر نماز پڑھ لو اور چاہو تو بیٹھ کر، البتہ کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے۔

(۶۶۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ قَالَ : يُصَلِّي فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا ، وَاسْجُدْ عَلَى قَرَارٍ مِنْهَا .

(۶۶۳۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ لو اور کشتی کے تختے پر سجدہ کرو۔

(۶۶۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : صَلَّى فِيهَا قَائِمًا .

(۶۶۳۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

(۶۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلَّى فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا .

(۶۶۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

(۶۶۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مِغْوَرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ : إِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَخْرُجَ فَلْيَخْرُجْ ، وَإِلَّا فَلْيُصَلِّ قَائِمًا ، فَإِنْ اسْتَطَاعَ ، وَإِلَّا فَلْيُصَلِّ قَاعِدًا وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ كُلَّمَا تَحَرَّكَتْ .

(۶۶۳۳) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کشتی میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کشتی

سے باہر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو تو باہر نماز پڑھے، وگرنہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔ اگر کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھے۔ البتہ جب کبھی کشتی کا رخ قبلے سے تبدیل ہو تو یہ اپنے رخ کو بھی پھیر لے۔

(۶۶۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: يُصَلِّي فِيهَا قَائِمًا، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا، وَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْجِدِّ فَلْيَخْرُجْ.

(۶۶۲۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے، اگر کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھے۔ اگر کنارے پر جا کر نماز پڑھنے کی طاقت ہو تو باہر جا کر نماز پڑھے۔

(۶۶۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: يَنْصِبُ عَلَمَا فِي السَّفِينَةِ ثُمَّ يَتَّبِعُهُ.

(۶۶۲۵) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وہ کشتی میں ایک جھنڈا کھڑا کر کے اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے۔

(۶۶۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ قَيْسٍ الْكَاهِلِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ؟ فَقَالَ: لَا تَصَلُّوا فِيهَا مَا وَجَدْتُمْ جَدًّا.

(۶۶۲۶) حضرت قیس کاہلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کشتی میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک تمہیں ساحل نہ ملے نماز نہ پڑھو۔

(۵۴۷) مَنْ قَالَ يَدُورُونَ مَعَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ دَارَتْ

کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتے جائیں

(۶۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُعَيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ كُلَّمَا تَحَرَّكَتْ.

(۶۶۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کیا جائے گا۔

(۶۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُعَيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَدُورُونَ مَعَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ دَارَتْ السَّفِينَةُ.

(۶۶۲۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتے جائیں۔

(۶۶۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: تَكْمِمُ الْقِبْلَةَ حَيْثُ دَارَتْ السَّفِينَةُ.

(۶۶۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتا جائے۔

(۶۶۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، قَالَا: يُصَلُّونَ فِيهَا قِيَامًا جَمَاعَةً، وَيَدُورُونَ مَعَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ دَارَتْ.

(۶۶۴۰) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلہ کی طرف رخ کرتے جائیں۔

(۵۴۸) فِي الْمَلَاحِينَ يُصَلُّونَ

ملاحوں کی نماز کا بیان

(۶۶۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلَاءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ، وَسُئِلَ عَنْ مَلَّاحٍ يَكُونُ فِي سَفِينَةٍ ، وَمَعَهُ فِيهَا أَهْلُهُ ، وَهِيَ مَنْزِلُهُ ، يُسَافِرُ فِيهَا ؟ قَالَ : يُصَلِّي فِيهَا أَرْبَعًا .

(۶۶۴۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی ملاح کشتی میں ہو اور اس کے ساتھ اس کے بیوی بچے بھی ہوں اور وہ کشتی ہی اس کا گھر ہو تو وہ کتنی رکعتیں پڑھے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ چار رکعتیں پڑھے گا۔

(۶۶۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الْمَلَاحِينَ يَكُونُونَ فِي السَّفِينَةِ فِي أَهْلِيهِمْ ، يُتِمُّونَ الصَّلَاةَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، هِيَ مَنَازِلُهُمْ .

(۶۶۴۲) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کچھ لوگ اپنے اہل و عیال کے ساتھ کشتیوں میں رہتے ہوں تو کیا وہ پوری نماز پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، یہ کشتیاں ہی ان کے گھر ہیں۔

(۶۶۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ دَعْفَلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ : هُمْ مُطْمَئِنُّونَ .

(۶۶۴۳) حضرت ایاس بن دغفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کشتی والوں کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اطمینان سے رہتے ہیں اس لئے پوری نماز پڑھیں گے۔

(۵۴۹) الْمَلَّاحُ يَكُونُ مَجْبُوسِيًّا ، فَيُصَلِّي الْقَوْمَ وَهُوَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اگر کوئی ملاح مجبوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟

(۶۶۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَوْشِبِ بْنِ عَقِيلٍ الْعُبَيْدِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الْمَلَّاحِ الْمَجْبُوسِيِّ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ الْقَوْمِ فِي السَّفِينَةِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، وَهُوَ قَائِمٌ ؟ قَالَ : يُصَلِّي خَلْفَهُ ، وَإِنْ كَانَ قَائِمًا .

(۶۶۴۴) حضرت عقیل عابدی کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی ملاح مجبوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟ فرمایا کہ وہ اس کے پیچھے نماز پڑھ لیں خواہ وہ کھڑا ہو۔

(۶۶۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الْمَلَاحِينَ الْمَجْبُوسِيِّينَ يَكُونُونَ بَيْنَ



يَكْدِي الْقَوْمَ فِي السَّيْفِيَةِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۶۶۳۵) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی ملاح مجوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۵۰) مَا يُعِيدُ الْمُغْمَى عَلَيْهِ مِنَ الصَّلَاةِ

جو آدمی نماز کے وقت میں بے ہوش رہے، کیا وہ قضا کرے گا؟

(۶۶۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ الشَّاذِلِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالُ لَهُ : يَزِيدُ ، عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ الظُّهْرُ ، وَالْعَصْرُ ، وَالْمَغْرِبُ ، وَالْعِشَاءُ ، فَأَفَاقَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَقَضَاهُنَّ .

(۶۶۳۲) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں بے ہوش رہے، جب رات کو انہیں ہوش آیا تو انہوں نے ان نمازوں کی قضا کی۔

(۶۶۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ : إِنَّ سَمْرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ يَقُولُ فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ : يَقْضِي مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ مِثْلَهَا ، فَقَالَ عُمَرَانُ : لَيْسَ كَمَا قَالَ ، يَقْضِيَهُنَّ جَمِيعًا .

(۶۶۳۷) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ حضرت سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نمازوں کے وقت میں بے ہوش رہے تو وہ ہر نماز کے ساتھ اس کی ایک قضا نماز پڑھے گا۔ حضرت عمران بن حصین نے کہا کہ وہ تمام نمازوں کو انہی قضا کرے گا۔

(۶۶۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَأَشْعَثُ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ أَيَّامًا ، فَأَعَادَ صَلَاةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ ، وَلَمْ يُعِدْ شَيْئًا مِمَّا مَضَى .

(۶۶۳۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کچھ دن بے ہوش رہے۔ جب انہیں ہوش آیا تو انہوں نے صرف اس دن کی نمازیں قضا کیں جس دن انہیں ہوش آیا تھا، باقی دنوں کی قضا نہیں کی۔

(۶۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ، قَالَ وَكِيعٌ : أَرَاهُ قَالَ : شَهْرًا ، فَصَلَّى صَلَاةَ يَوْمِهِ .

(۶۶۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کچھ دن بے ہوش رہے (حضرت وکیع کے مطابق ایک مہینہ بے ہوش رہے) ہوش میں آنے کے بعد انہوں نے صرف اس دن کی نمازیں قضا کیں جس دن انہیں ہوش آیا۔

(۶۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ : يَقْضِي صَلَاتَهُ كَمَا يَقْضِي رَمَضَانَ .

(۶۶۵۰) حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی اس طرح قضا کرے گا جس طرح رمضان کے روزوں کی قضا کرتا ہے۔

(۶۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَقْضِي صَلَاةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ. (۶۶۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص صرف اس دن کی نمازیں قضا کرے گا جس دن اسے ہوش آیا۔

(۶۶۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْمُغْمَى عَلَيْهِ إِذَا أَفَاقَ؟ قَالَ: يَقْضِي صَلَاةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ.

(۶۶۵۲) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بے ہوشی کا شکار ہونے والے شخص کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ صرف اس دن کی نمازیں قضا کرے گا جس دن اسے ہوش آیا۔

(۶۶۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا أُغْمِيَ عَلَى الرَّجُلِ صَلَاتَيْنِ لَمْ يُعَدَّ، وَإِذَا أُغْمِيَ عَلَيْهِ صَلَاةٌ وَاحِدَةٌ أَعَادَهَا.

(۶۶۵۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی دو نمازوں کے وقت میں بے ہوش رہا تو وہ قضا نہیں کرے گا۔ اگر ایک نماز کے وقت میں بے ہوش رہا تو قضا کرے گا۔

(۶۶۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ: إِذَا أُغْمِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ أَعَادَ، وَإِذَا كَانَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ لَمْ يُعَدَّ.

(۶۶۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص اگر ایک دن اور ایک رات بے ہوش رہا تو نمازوں کی قضا کرے گا اگر اس سے زیادہ بے ہوش رہا تو قضا نہیں کرے گا۔

(۶۶۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِذَا أُغْمِيَ عَلَى الرَّجُلِ أَبَامًا ثُمَّ أَفَاقَ، فَضَى صَلَاةَ يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ.

(۶۶۵۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو کوئی دن بے ہوش رہنے کے بعد ہوش آیا تو وہ صرف ایک دن کی نمازیں قضا کرے گا۔

(۶۶۵۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مِجْشَرٍ؛ أَنَّ مَيْمُونًا كَانَ يَرَى أَنَّ يَقْضِي الرَّجُلُ الْمُغْمَى عَلَيْهِ الصَّلَاةَ كَمَا يَقْضِي الصَّوْمَ.

(۶۶۵۶) حضرت مایمون کی رائے یہ تھی کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا اسی طرح کرے گا جس طرح روزوں کی قضا کرے گا۔

(۵۵۱) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ

جن حضرات کے نزدیک بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا

(۶۶۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: أَعْمَى عَلَيْهِ أَيَّامًا فَلَمْ يُعِدْ شَيْئًا.

(۶۶۵۷) حضرت یونس بن عبید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کچھ دن بے ہوش رہے، ہوش میں آنے کے بعد انہوں نے نمازوں کی قضا نہیں کی۔

(۶۶۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جُوَيْرٌ، عَنِ الصَّحَّاحِ، قَالَ: أَعْمَى عَلَيْهِ صَلَوَاتٌ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ قَدْ ذَهَبَ مِنْهُ كَذَا وَكَذَا صَلَاةً، قَالَ: فَقَالَ: لَمْ يَذْهَبْ مِنِّي شَيْءٌ، وَلَمْ يُعِدْ.

(۶۶۵۸) حضرت جویر فرماتے ہیں کہ حضرت صحاح کچھ نمازوں کے وقت میں بے ہوش رہے۔ جب انہیں ہوش آیا تو ان سے کہا گیا کہ آپ کی اتنی نمازیں فوت ہو گئی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میری کوئی نماز فوت نہیں ہوئی۔ اور آپ نے نمازوں کی قضا بھی نہیں کی۔

(۶۶۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْمُعْمَى عَلَيْهِ يَقْضِي الصَّيَامَ، وَلَا يَقْضِي الصَّلَاةَ، كَمَا أَنَّ الْحَائِضَ تَقْضِي الصَّيَامَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ.

(۶۶۵۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص روزوں کی قضا کرے گا لیکن نمازوں کی قضا نہیں کرے گا، جیسے حائضہ روزوں کی قضا کرتی ہے لیکن نمازوں کی قضا نہیں کرتی۔

(۶۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: الْمُعْمَى عَلَيْهِ لَا يَقْضِي، اسْتَنْ بَأْمَهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، لَمْ يَكُنْ يَقْضِي فِي حَيْضَتِهِنَّ.

(۶۶۶۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا۔ کیونکہ امہات المؤمنین ہجری کے دنوں کی قضا نہیں کیا کرتی تھیں۔

(۶۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْمُعْمَى عَلَيْهِ لَا يَقْضِي. قَالَ: وَأَعْمَى عَلَى ابْنِ سِيرِينَ أَيَّامًا فَلَمْ يَقْضِ.

(۶۶۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا۔ حضرت ابن سیرین کچھ دن بے ہوش رہے لیکن ان دنوں کی قضا نہیں کی۔

(۶۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ أَعْمَى عَلَيْهِ يَوْمَيْنِ فَلَمْ يَقْضِ.

(۶۶۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دو دن بے ہوش رہے، لیکن آپ نے ان دنوں کی قضا نہیں کی۔

(۶۶۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، فِي الْمُعْمَى عَلَيْهِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ .

(۶۶۶۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا۔

(۶۶۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالَّذِي يَأْخُذُ بِهِ النَّاسُ : الَّذِي يُغْمَى عَلَيْهِ أَيَّامًا ، لَا يَقْضِي إِلَّا صَلَاةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ

مِثْلَ الْحَائِضِ ، وَالَّذِي يُغْمَى عَلَيْهِ يَوْمًا وَاحِدًا يَقْضِي صَلَاةَ ذَلِكَ الْيَوْمِ .

(۶۶۶۳) حضرت وکیع فرماتے ہیں کچھ دن بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص حائضہ کی طرح صرف اس دن کی قضا کرے گا جس

دن اسے ہوش آیا۔ اگر اسے ایک دن سے کم بے ہوش رہی تو وہ اس دن کی نمازیں قضا کرے گا۔

(۵۵۲) مَنْ كَانَ يَحْمِلُ فِي السَّفِينَةِ شَيْئًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ

جو حضرات کشتی میں سجدے کے لئے کوئی چیز ہمراہ لے جاتے تھے

(۶۶۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نُسَبْتُ أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ يَحْمِلُ

مَعَهُ لَبَنَةً فِي السَّفِينَةِ ، يَعْنِي يَسْجُدُ عَلَيْهَا .

(۶۶۶۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق کشتی میں ایک اینٹ لے جاتے تھے جس پر سجدہ کرتے تھے۔

(۶۶۶۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ إِذَا سَافَرَ حَمَلَ مَعَهُ فِي

السَّفِينَةِ لَبَنَةً يَسْجُدُ عَلَيْهَا .

(۶۶۶۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق کشتی میں ایک اینٹ لے جاتے تھے جس پر سجدہ کرتے تھے۔

(۶۶۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْخَشَبَتَيْنِ الْمَقْرُوتَيْنِ

فِي السَّفِينَةِ .

(۶۶۶۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کشتی میں دو لکڑیوں کو ملا کر سجدہ کیا جائے۔

(۵۵۳) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِقِيَامِ اللَّيْلِ

جو حضرات تہجد کا حکم دیا کرتے تھے

(۶۶۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُرَزِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ : صَلُّوا مِنَ اللَّيْلِ أَرْبَعًا ، صَلُّوا وَلَوْ رَكَعَتَيْنِ ، مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يُعْرِفُ لَهُمْ صَلَاةٌ مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا نَادَاهُ

مَنَادٌ : يَا أَهْلَ الْبَيْتِ : قُومُوا لِصَلَاتِكُمْ .

(۶۶۶۸) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رات کو چار رکعت نماز پڑھو، یہ نماز پڑھو خواہ وہ

رکعتیں پڑھو۔ جس گھر کے لوگ تہجد کی نماز کو اپنا معمول بنا لیتے ہیں ان کے لئے ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: اے گھر والا اپنی نماز کے لئے اٹھو۔

(۶۶۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى، ثُمَّ أَيْقَظَ أَهْلَهُ فَصَلُّوا، رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ، ثُمَّ أَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى. (ابوداؤد ۱۳۳۵-احمد ۲/۳۵۰)

(۶۶۶۹) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو تہجد کی نماز پڑھے پھر اپنی بیوی کو جگائے اور وہ تہجد کی نماز پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو تہجد کی نماز پڑھے اور پھر اپنے خاوند کو جگائے اور وہ تہجد کی نماز پڑھے۔

(۶۶۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: صَلُّوا مِنَ اللَّيْلِ وَلَوْ قَدَرُ حَلَبٍ شَاةٍ.

(۶۶۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز پڑھو خواہ بکری کا دودھ دوہنے کی مقدار کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

(۶۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لَا يَتْرُكَ الرَّجُلُ قِيَامَ اللَّيْلِ، وَلَوْ قَدَرُ حَلَبٍ شَاةٍ.

(۶۶۷۱) حضرت محمد اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ آدمی تہجد کی نماز نہ چھوڑے خواہ بکری کا دودھ دوہنے کی مقدار کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

(۶۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مَرْثَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَضَّلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ، كَفَضْلِي صَدَقَةِ السَّرِّ عَلَى صَدَقَةِ الْعَلَانِيَةِ.

(۶۶۷۲) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز کا ثواب دن کی نماز سے اتنا زیادہ ہے جتنا خفیہ صدقہ کرنے کا ثواب اعلانیہ صدقہ کرنے سے زیادہ ہے۔

(۶۶۷۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُحَيْمَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ، قَالَتْ: كَانَ عُمَانُ يَصُومُ الدَّهْرَ، وَيَقُومُ اللَّيْلَ إِلَّا مَجْعَةً مِنْ أَوْلَاهِ.

(۶۶۷۳) حضرت زبیر بن عبد اللہ بن ربیعہ کی دادی فرماتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے اور رات کو قیام کرتے تھے۔ البتہ رات کے ابتدائی حصے میں تھوڑا سہا لیت جاتے تھے۔

(۶۶۷۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ فُلَانًا نَامَ اللَّيْلَ حَتَّى أَصْبَحَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ رَجُلٌ بَالُ الشَّيْطَانِ فِي أَذْنِهِ، أَوْ أَذْنِيهِ. (بخاری ۱۱۳۳-مسلم ۵۳۷)



(۶۶۷۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ رات کو ایسا سویا کہ صبح تک سویا رہا۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا۔

(۶۶۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنِ الْأَعْرَابِيِّ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا: إِذَا أَبْقَطَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ بَيْنَ اللَّيْلِ فَصَلَّيَا، كُنَّ مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ.

(۶۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی رات کو اپنی بیوی کو جگائے اور دونوں تہجد پڑھیں وہ دونوں بہت زیادہ ذکر کرنے والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں میں لکھ دیئے جاتے ہیں۔

(۵۵۴) أَيُّ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ يَقَامُ فِيهَا؟

رات کو کس وقت تہجد کی نماز پڑھی جائے؟

(۶۶۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ: أَيُّ اللَّيْلِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: جَوْثُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ.

(۶۶۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سے سوال کیا گیا کہ تہجد کی نماز کے لئے رات کا افضل وقت کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا رات کا درمیانہ حصہ۔

(۶۶۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ أَبَا ذَرٍّ: أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ؟ قَالَ: جَوْثُ اللَّيْلِ الْأَوْسَطُ، قَالَ: وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: مَنْ خَافَ أَدْلَجَ.

(۶۶۷۷) حضرت حسن کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رات کے کس حصہ میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ رات کے درمیانے حصے میں۔ اس نے کہا کہ اس وقت میں کون اٹھ سکتا ہے؟ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جسے یہ ڈر ہو کہ وہ نہ اٹھ پائے گا وہ رات کے ابتدائی حصہ میں نماز پڑھے۔

(۶۶۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ مُعَاذًا قَالَ لِأَبِي مُوسَى: كَيْفَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: اتَّقَوْهُ تَقَوُّقًا. فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى: فَكَيْفَ تَقْرُؤُهُ أَنْتَ؟ يَا مُعَاذُ؟ قَالَ: أَنَا أَوَّلَ اللَّيْلِ، أَتَقَوِّي بِهِ عَلَى آخِرِهِ، وَإِنِّي لَأَرْجُو الْأَجْرَ فِي رَفْدَتِي كَمَا أَرْجُوهُ فِي نَفْطَلِي.

(بخاری ۴۳۴۱۔ مسلم ۱۵)

(۶۶۷۸) حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ قرآن کیسے پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں وقفے وقفے سے اس کی تلاوت کرتا ہوں، سارا معمول ایک ہی وقت میں پورا نہیں کر لیتا۔ پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ قرآن کیسے پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں رات کے ابتدائی حصہ میں

جاتا ہوں تاکہ رات کے آخری حصہ میں انھنے کی طاقت حاصل کر سکوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اس سونے میں بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے جتنا کہ جاگنے میں۔

(۶۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ مَسْعَرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا هَذَا آتِ الْعَيُّونُ قَامَ، فَسَمِعْتُ لَهُ ذَوْبًا كَذَوْبِ النَّحْلِ، حَتَّى يُصْبِحَ.

(۶۶۷۹) حضرت عبید اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعرؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد عبد اللہ بن عتبہؓ کو سونے کے بعد جاگ جاتے اور صبح تک ان (کی) گریہ و زاری کی وجہ سے ایسی آوازیں رہتیں جیسے مکھیوں کے بھنھننے کی آواز ہوتی ہے۔

(۶۶۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ أُمِّ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، قَالَتْ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَأْخُذُ نَصِيْبَهُ مِنْ فَيْئَامِ اللَّيْلِ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ، وَكَانَ الْحُسَيْنُ يَأْخُذُ نَصِيْبَهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(۶۶۸۰) حضرت ام اسحاق بنت طلحہ فرماتی ہیں کہ حضرت حسن بن علیؓ رات کے ابتدائی حصہ میں اور حضرت حسینؓ رات کے آخری حصے میں اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے۔

(۶۶۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ كَلَّمَاسْتَقْبَطَ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى.

(۶۶۸۱) حضرت ابن عمرؓ رات کو جب بھی بیدار ہوتے نماز پڑھتے۔

(۵۵۵) مَنْ قَالَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَحْ بَرَكَتَيْنِ

آدمی جب رات کو بیدار ہو تو دو برکتیں پڑھے

(۶۶۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ بَصَلَى، افْتَتَحَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(مسلم ۱۹۷۷ - احمد ۳۰/۶)

(۶۶۸۲) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو نماز پڑھتے۔ آپ اپنی نماز کو دو مختصر رکعتوں سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

(۶۶۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلْيَفْتَحْ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۶۶۸۳) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رات کو بیدار ہو تو سب سے پہلے دو مختصر رکعتیں پڑھے۔

(۶۶۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُهُ افْتَتَحَ صَلَاةَ تَطَوُّعٍ إِلَّا بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۶۶۸۳) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد کو کئی نماز دو مختصر رکعتوں سے شروع کرتے دیکھا ہے۔

(۶۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. (مسلم ۱۹۸- ابو داؤد ۱۳۱۷)

(۶۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اپنی نماز تہجد کو دو مختصر رکعتوں سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

(۵۵۶) مَنْ قَالَ صَلَاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز کی دو دو رکعتیں ہیں

(۶۶۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (بخاری ۱۱۳۷- مسلم ۱۱۳۶)

(۶۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(۶۶۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ

اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (بخاری ۹۹۰- ابو داؤد ۱۳۲۰)

(۶۶۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(۶۶۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (مسلم ۱۳۸- احمد ۵۸/۲)

(۶۶۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(۶۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: كَانَتْ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رُكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ.

(۶۶۸۹) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تہجد کی نماز میں ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(۶۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: فِي كُلِّ رُكْعَتَيْنِ فَضْلٌ

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں کے بعد فضل ہے۔

(۶۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنْئِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: بَيْنَ كُلِّ رُكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ.

(۶۶۹۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں کے بعد سلام ہے۔

(۶۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۲) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دور کعتیں ہیں۔

(۶۶۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دور کعتیں ہیں۔

(۶۶۹۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دور کعتیں ہیں۔

(۶۶۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ رَجَاءٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ دُؤَيْبٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنَا أَصَلِّي، فَقَالَ: اِفْصِلْ، فَلَمْ أَدْرِ مَا قَالَ، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ قُلْتُ: مَا أَفْصِلُ؟ قَالَ: اِفْصِلْ بَيْنَ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَصَلَاةِ النَّهَارِ.

(۶۶۹۵) حضرت قبیصہ بن ذؤیب کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اس دوران حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ فصل کرو۔ مجھے معلوم نہ ہوسکا کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ جب میں نے نماز پڑھ لی عرض کیا کہ میں کس چیز میں فصل کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ دن کی نماز اور رات کی نماز میں فصل کرو۔

(۶۶۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: يَكْفِيكَ التَّشَهُّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ لَكَ حَاجَةٌ.

(۶۶۹۶) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے نماز تہجد کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھ لینا بھی کافی ہے۔ البتہ کوئی کام ہو تو سلام پھیر سکتے ہو۔

(۵۵۷) فِي صَلَاةِ النَّهَارِ، كَمْ هِيَ؟

چاشت کی نماز میں کتنی کتنی رکعتیں پڑھنی چاہئیں؟

(۶۶۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَعَنْدَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَلِيِّ الْأَزْدِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ، إِلَّا أَنْ عُنْدَكَ قَالَ: مَثْنَى مَثْنَى.

(نسائی ۳۷۳۔ احمد ۲۶)

(۶۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز اور چاشت کی نماز میں دو دور کعتیں ہیں۔

(۶۶۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّهَارِ أَرْبَعًا أَرْبَعًا.

(۶۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، أَنَّهُ قَالَ : أَرْبَعٌ أَرْبَعٌ .

(۶۶۹۹) حضرت یحییٰ کہتے ہیں کہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں ہیں۔

(۶۷۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلَاةُ النَّهَارِ أَرْبَعٌ أَرْبَعٌ . هَذَا فِي التَّطَوُّعِ .

(۶۷۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں ہیں۔

(۶۷۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي أَرْبَعًا . فَذَكَرْتُهُ لِمُحَمَّدٍ ، فَقَالَ : أَلَيْسَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ؟ أَحْقَظُ .

(۶۷۰۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے دن کے نوافل کے بارے میں سوال کیا کہ انہیں کتنی رکعتوں میں پڑھنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو چار پڑھتا ہوں۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت محمد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا وہ دو رکعتیں نہیں پڑھتے؟ یاد رکھو۔

(۶۷۰۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدْقَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِثْنِي مِثْنِي .

(۶۷۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز اور چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(۶۷۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنْ صَلَاةِ النَّهَارِ ؟ فَقَالَ : رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ .

(۶۷۰۳) حضرت حنظلہ بن عبد الکریم کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(۶۷۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِثْنِي مِثْنِي .

(۶۷۰۴) حضرت حبیب بن ابی عمرہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رات اور دن کو دو دو رکعات نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۵۵۸) يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ ثُمَّ يَدْرِكُ جَمَاعَةً

اگر کوئی شخص اپنے گھر میں نماز پڑھ لے پھر اسے جماعت کی نماز مل جائے تو وہ کیا کرے؟

(۶۷۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ ، قَالَ : فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْغَدَاةَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَانْحَرَفَ ، إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّا مَعَهُ ، قَالَ : فَقَالَ : عَلَيَّ بِهِمَا ، فَأَتَيْتُ بِهِمَا تَرَعُدُ فَرَأَيْتُهُمَا ، فَقَالَ : مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيا مَعَنَا ؟ فَقَالَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا ،



قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا، إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رَحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّا مَعَهُمْ، فَإِنَّهُمَا لَكُمْ نَافِلَةٌ.

(۶۷۰۵) حضرت یزید بن اسود عامری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپ کے حج کے موقع پر موجود تھا۔ میں نے مسجد خیف میں آپ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ جب آپ نے نماز مکمل فرمائی اور قبلے سے رخ پھیرا تو لوگوں کے آخر میں دو آدمی ایسے تھے جنہوں نے آپ کے ساتھ نماز نہ پڑھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو میرے پاس لے آؤ۔ جب انہیں حاضر خدمت کیا گیا تو وہ دونوں کانپ رہے تھے۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ ان دونوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہم نے اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو، جب تم اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو اور پھر کسی ایسی مسجد میں آؤ جہاں نماز ہو رہی ہو تو ان کے ساتھ بھی نماز پڑھو۔ وہ نماز تمہارے لئے نفل بن جائے گی۔

(۶۷۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، وَابْنِ الْعُمَيْسِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَاتُهُ الْأُولَى.

(۶۷۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی وہ نماز ہوگی جو اس نے پہلے پڑھی۔

(۶۷۰۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: صَلَاتُهُ الْأُولَى، هِيَ الْقَرِيبَةُ، وَهَذِهِ نَافِلَةٌ.

(۶۷۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو نماز اس نے پہلے پڑھی وہ فرض ہوگی اور یہ نفل ہوگی۔

(۶۷۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا.

(۶۷۰۸) حضرت شعبی بھی یوں ہی فرماتے ہیں۔

(۶۷۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ، وَالنَّاسُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَطَنَنِي عَلَى غَيْرِ طَهْرٍ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، آتَيْكَ بِطَهْرٍ؟ قَالَ: إِنِّي عَلَى طَهَارَةٍ وَقَدْ صَلَّيْتُ، فَبَايَهُمَا أَحْتَسِبُ؟ قَالَ يُونُسُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ، فَقَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَجَعَلَ الْأُولَى الْمَكْتُوبَةَ وَهَذِهِ نَافِلَةٌ.

(۶۷۰۹) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اس وقت لوگ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں سمجھا کہ ان کا وضو نہیں ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن! میں آپ کے لئے وضو کا پانی لے آؤں؟ انہوں نے کہا کہ میرا وضو ہے اور میں نماز پڑھ چکا تھا، میں ان دونوں میں سے کس کو شمار کروں؟ یونس کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت حسن سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے! انہوں نے یہی ادا کی گئی نماز کو فرض اور اس کو نفل بنادیا۔

(۶۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ بِسْمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ وَحْدَهُ، ثُمَّ صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ، فَالْقَرِيبَةُ هِيَ الْأُولَى.

(۶۷۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی اکیلے نماز پڑھ لے اور پھر جماعت کے ساتھ نماز پڑھے تو فرض نماز وہ ہے جو اس

نے پہلے ادا کی۔

(۵۵۹) مَنْ قَالَ صَلَاتَهُ الَّتِي صَلَّى فِي الْجَمَاعَةِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اس صورت میں فرض نماز وہ ہوگی جو اس نے جماعت کے ساتھ ادا کی  
(۶۷۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: لَوْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي، ثُمَّ أَتَيْتُ  
مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ، ثُمَّ أَذْرَكْتُ مَعَهُ رُكْعَةً وَاحِدَةً، كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ صَلَاتِي الَّتِي صَلَّيْتُ وَخُذِي.

(۶۷۱۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں، پھر میں ایسی مسجد میں آؤں جہاں جماعت  
ہو رہی ہو اور مجھے اس جماعت کے ساتھ ایک رکعت مل جائے، وہ رکعت میرے نزدیک اکیلے پوری نماز سے زیادہ پسند ہوگی۔

(۶۷۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: صَلَاتُهُ الَّتِي صَلَّى فِي الْجَمَاعَةِ.

(۶۷۱۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس کی فرض نماز وہ ہوگی جو اس نے جماعت کے ساتھ ادا کی۔

(۶۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زُبَايْحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُ فِي جَمَاعَةٍ وَقَدْ كَانَ صَلِّي  
وَحْدَهُ، فَصَلَاتُهُ الْآخِرَةُ.

(۶۷۱۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے جماعت سے نماز پڑھی، جبکہ وہ اکیلا بھی نماز پڑھ چکا تھا تو اس کی فرض نماز  
دوسری ہوگی۔

(۶۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الْفَرِيضَةُ هِيَ الْجَمَاعَةُ فِيمَا  
الْمَسْأَلَةُ الْأُولَى.

(۶۷۱۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ فرض نماز وہ ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۶۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ حَبَّاحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: صَلَاتُهُ الْأُولَى.  
(۶۷۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی فرض نماز پہلی نماز ہے۔

(۵۶۰) مَنْ قَالَ إِذَا أَعَدَّتِ الْمَغْرِبَ، فَاشْفَعُ بِرُكْعَةٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب مغرب کی نماز کو دوسری مرتبہ پڑھے تو ساتھ ایک رکعت ملائے

(۶۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ صَلَةَ بْنِ زُفَرٍ، قَالَ: أَعَدَّتِ  
الصَّلَاةُ كُلَّهَا مَعَ حَذِيفَةَ، وَشَفَعَ فِي الْمَغْرِبِ بِرُكْعَةٍ.

(۶۷۱۶) حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام نمازیں دوسری مرتبہ پڑھی ہیں۔ وہ مغرب

کی نماز میں ایک رکعت ملایا کرتے تھے۔

(۶۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي السُّودَاءِ النَّهْدِيِّ، قَالَ: صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ فَشَفَعْتُ بِرُكْعَةٍ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً؟ فَقَالَ: أَيْكَيْسَتْ.

(۶۷۱۷) حضرت ابوسوداء نہدی کہتے ہیں کہ میں نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر میں نے جماعت کے ساتھ بھی وہ نماز پڑھی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اٹھ کر ایک رکعت ساتھ ملائی۔ پھر اس بارے میں، میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے عقل مندی کا کام کیا۔

(۶۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ، ثُمَّ صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ شَفَعَ بِرُكْعَةٍ.

(۶۷۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اکیلے مغرب کی نماز پڑھ لے پھر اسے جماعت کے ساتھ بھی پڑھے تو اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(۶۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَسَّانٍ الْمُسَلِّيُّ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: صَلَّى أَنَا، وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ جِئْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُمْ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَدَخَلْنَا مَعَهُمْ فَصَلَّيْنَا، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ ارْتَبَكْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، وَقَامَ إِبْرَاهِيمُ فَشَفَعَ بِرُكْعَةٍ.

(۶۷۱۹) حضرت وبرہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت عبد الرحمن بن اسود نے مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر ہم مسجد کی طرف آئے تو لوگ ابھی مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم بھی ان کے ساتھ جماعت میں داخل ہو گئے۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں اور عبد الرحمن بن اسود جٹلائے شک ہوئے کہ اب کیا کریں؟ جبکہ حضرت ابراہیم نے ایک رکعت ساتھ ملائی۔

(۶۷۲۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نُعَيْمٍ، عَنْ صَلَ، عَنْ حَذِيفَةَ؛ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ مَرَّتَيْنِ، وَالْعَصْرَ مَرَّتَيْنِ، وَالْمَغْرِبَ مَرَّتَيْنِ، وَشَفَعَ فِي الْمَغْرِبِ بِرُكْعَةٍ.

(۶۷۲۰) حضرت صلہ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ظہر، عصر اور مغرب کی نمازیں دو دو مرتبہ پڑھیں اور مغرب کی نماز میں ایک رکعت کو ساتھ ملایا۔

(۶۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ، ثُمَّ أَعَادَهَا فِي جَمَاعَةٍ؟ قَالَ: يُضَيَّفُ إِلَيْهَا رُكْعَةٌ.

(۶۷۲۱) حضرت مسروق سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی مغرب کی نماز کو اکیلے پڑھنے کے بعد جماعت میں دوبارہ پڑھے تو اسے

کیسے ادا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(۶۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: يَشْفَعُ بِرُكْعَةٍ، يَعْنِي إِذَا أَعَادَ الْمَغْرِبَ.

(۶۷۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مغرب کی نماز کو دوسری مرتبہ پڑھے تو اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

### (۵۶۱) فِي إِعَادَةِ الصَّلَاةِ

#### نماز کے اعادے کا بیان

(۶۷۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَصِيبُ بْنُ زَيْدِ التَّمِيمِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ؛ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَقُومُ إِلَيَّ هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ؟ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى مَعَهُ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى تِلْكَ الصَّلَاةَ.

(۶۷۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس وقت نبی پاک ﷺ نماز پڑھا چکے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی ایسا ہے جو اس کے ساتھ نماز پڑھے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھ وہی نماز ادا کی حالانکہ آپ پہلے نماز پڑھ چکے تھے۔

(۶۷۲۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النُّعْمَانُ بْنُ مِقْرَنٍ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْكُوفَةِ، وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا، فَاتَّعَدَا أَنْ يَلْتَقِيَا عِنْدِي غَدَوَةً، فَصَلَّى أَحَدُهُمَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِأَصْحَابِهِ، ثُمَّ جَاءَ وَأَنَا أَصَلِّي فَصَلَّى مَعِي.

(۶۷۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نعمان بن مقرن اہل کوفہ کے لشکر کے امیر تھے اور ابو موسیٰ اشعری اہل بصرہ کے لشکر کے امیر تھے۔ میں ان دونوں کے درمیان تھا۔ ان دونوں نے مجھ سے وقت مقرر کیا صبح کے وقت دونوں میرے پاس جمع ہو گئے۔ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھائی اور جب میرے پاس آئے تو میں نماز پڑھا رہا تھا۔ انہوں نے آکر میرے ساتھ بھی نماز پڑھی۔

(۶۷۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَغَلَ بِنَاءٍ لَهُ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي عَوْفٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَصَلَّى مَعَهُمْ.

(۶۷۲۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی ایک تعمیر میں مصروف تھے، اس لئے انہوں نے ظہر کی نماز وہیں پڑھ لی۔ جب وہ بنو عوف کی ایک مسجد کے پاس سے گزرے تو وہ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے ان کے ساتھ بھی ظہر کی نماز پڑھی۔

(۶۷۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ ، ثُمَّ أَدْرَكَ جَمَاعَةً صَلَّى مَعَهُمْ ، إِلَّا الْمَغْرِبَ وَالْفَجْرَ .

(۶۷۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھ لے اور پھر اسے جماعت کی نماز مل جائے تو فجر اور مغرب کے علاوہ باقی نمازوں میں اس جماعت کے ساتھ شریک ہو جائے۔

(۶۷۳۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ثَلَاثَةِ صَلَّوْا الْعَصْرَ ، ثُمَّ مَرُّوا بِمَسْجِدٍ ، فَدَخَلَ أَحَدُهُمْ فَصَلَّى ، وَمَضَى وَاحِدٌ ، وَجَلَسَ وَاحِدٌ عَلَى الْبَابِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَمَّا الَّذِي صَلَّى فَرَأَى خَيْرًا إِلَى خَيْرٍ ، وَأَمَّا الَّذِي مَضَى فَمَضَى لِحَاجَتِهِ ، وَأَمَّا الَّذِي جَلَسَ عَلَى الْبَابِ فَأَخَسَهُمْ .

(۶۷۳۷) حضرت بکر بن عبداللہ مزی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے تین آدمیوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ انہوں نے عصر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے پاس سے گزرے تو ایک آدمی نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، دوسرا آگے چلا گیا اور تیسرا مسجد کے دروازے کے پاس بیٹھ گیا، ان تینوں کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس نے ان کے ساتھ نماز پڑھی اس نے خیر بالائے خیر حاصل کی، جو آگے چلا گیا وہ اپنی ضرورت کے لئے چلا گیا اور جو مسجد کے دروازے پر بیٹھ گیا اس نے بے حیثیت اور معمولی کام کیا۔

(۶۷۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ ، وَقَدْ صَلَّى الْجُمُعَةَ وَالْعَصْرَ ، فَمَرَّ بِمَسْجِدٍ يُصَلِّي فِيهِ الْعَصْرُ ، فَدَخَلَ فَصَلَّى فِيهِ مَعَهُمْ .

(۶۷۳۸) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ایک مرتبہ جمعہ اور عصر کی نماز پڑھنے کے بعد باہر نکلے، میں ان کے ساتھ تھا۔ جب وہ ایک ایسی مسجد کے پاس سے گزرے جس میں عصر کی نماز ہو رہی تھی تو وہ مسجد میں داخل ہوئے اور جماعت کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔

(۶۷۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِينَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يُعِيدُ الصَّلَاةَ كُلَّهَا إِلَّا الْمَغْرِبَ ، فَإِنْ خَافَ سُلْطَانًا فَلْيُصَلِّ مَعَهُ ، فَإِذَا قَرَعَ فَلْيُشْفَعْ بِرُكْعَةٍ .

(۶۷۳۹) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ مغرب کے علاوہ باقی سب نمازیں دہرائی جاسکتی ہیں۔ اگر سلطان کا خوف ہو تو مغرب کی نماز بھی اس کے ساتھ پڑھ لے، جب وہ فارغ ہو جائے تو ایک رکعت ساتھ ملا لے۔

(۶۷۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فِي أَهْلِي ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ الْأَسْوَدِ ، فَمَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ يُصَلِّي فِيهِ ، فَقَالَ : أَدْخُلْ بِنَا نُصَلِّ . فَقَالَ : إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ ، قَالَ : وَإِنْ كُنْتُ .

(۶۷۴۰) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر میں حضرت ابن اسود کے ساتھ ملا، ہم ایک مسجد کے آگے سے گزرے جہاں نماز ہو رہی تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ چلو اس بندے میں جا کر نماز پڑھیں۔ میں نے کہا کہ میں تو نماز پڑھ چکا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ خواہ نماز پڑھ چکے ہو پھر بھی پڑھو۔



(۶۷۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الظُّهْرَ ، أَوْ الْعَصْرَ ، يُدْرِكُهُمَا فِي جَمَاعَةٍ ، قَالَ : مَا أَحَبُّ أَنْ يَتَعَرَّضَ لَهَا ، وَإِنْ أَقْبَمَتْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُصَلِّ .

(۶۷۳۱) حضرت ابو قلابہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص ظہر یا عصر کی نماز پڑھے، پھر اسے ان نمازوں کی جماعت بھی مل جائے وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے لئے جماعت کی تک و دو کرنا تو لازم نہیں البتہ اگر وہ مسجد میں ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پڑھ لے۔

(۶۷۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، فَسَأَلْتُ سَالِمًا ؟ فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ .

(۶۷۳۲) حضرت عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر میں ظہر کی نماز پڑھ لی پھر میں مسجد آیا تو لوگ نماز پڑھ رہے تھے میں نے اس بارے میں حضرت سالم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(۶۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ ، قَالَ : تُعَادُ الصَّلَاةُ كُلُّهَا إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا وَتَرٌ ، فَلَا تَجْعَلُوهَا شَفْعًا .

(۶۷۳۳) حضرت ابو مجلہ فرماتے ہیں کہ مغرب کے علاوہ باقی سب نمازوں کو دوبارہ پڑھا جاسکتا ہے۔ مغرب کی نماز طاق ہے۔ جفت نہ بناؤ۔

(۶۷۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكْرَهُ أَنْ تُعَادَ الْعَصْرُ .

(۶۷۳۴) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے عصر کی نماز کے اعادے کو کروہ قرار نہیں دیا۔

(۶۷۳۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ، يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ تِلْكَ الصَّلَاةَ ؟ قَالَ : يُصَلِّي مَعَهُمْ مَا خَلَا هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ ؛ الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ .

(۶۷۳۵) حضرت ابن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو فرض نماز پڑھنے کے بعد مسجد آئے اور اس وقت لوگ وہ نماز پڑھ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ فجر اور عصر کے علاوہ باقی نمازیں ان کے ساتھ پڑھ لے۔

(۶۷۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ غَامِرٍ ، قَالَ : يُعِيدُ الصَّلَاةَ كُلُّهَا .

(۶۷۳۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تمام نمازوں کا اعادہ کرے گا۔

(۶۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِإِعَادَةِ الصَّلَاةِ كُلِّهَا إِذَا لَمْ يُصَلِّ فِي جَمَاعَةٍ ، إِلَّا صَلَاةَ الْفَجْرِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِِعَادَةَ صَلَاةِ الْفَجْرِ .

(۶۷۳۷) حضرت حکم فجر کے علاوہ باقی تمام نمازوں کے اعادے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، فجر کی نماز کے اعادے کو کروہ نہ سمجھتے تھے۔

فرماتے تھے۔

(۵۶۲) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ إِعَادَةَ الصَّلَاةِ

جو حضرات نمازوں کے اعادے کو مکروہ قرار دیتے تھے

(۶۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْقَوَّامِ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُكْتَبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْبَلَّاطِ. قَالَ: وَنَاسٌ يُصَلُّونَ، فَقُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَلَا تُصَلِّي؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا تُصَلِّي صَلَاةً فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ.

(ابوداؤد ۵۸۰۰ - احمد ۱۹)

(۶۷۲۸) حضرت سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا وہ مسجد اور بازار کے درمیان ایک جگہ بیٹھے تھے اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے ان سے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن! آپ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نماز ایک دن میں دو مرتبہ نہیں پڑھی جائے گی۔

(۶۷۲۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ، حَتَّى إِذَا نَظَرْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، إِذِ النَّاسُ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ، فَلَمْ يَزَلْ رَاقِفًا حَتَّى صَلَّى النَّاسُ، وَقَالَ: إِنِّي صَلَّيْتُ فِي الْبَيْتِ.

(۶۷۲۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن خالد کے گھر سے نکلا۔ جب ہم مسجد کے دروازے پر پہنچے تو لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ لوگوں کے نماز پڑھنے تک وہیں کھڑے رہے اور پھر فرمایا کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی۔

(۶۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، وَمُسْعَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَا تُعَادُ الصَّلَاةَ. (۶۷۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

(۵۶۳) مَنْ كَرِهَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعَتَمَةِ

جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو اور گپ شپ کو مکروہ قرار دیا ہے

(۶۷۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: جَدَّبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ. (احمد ۴۱۰/۱ - ابن حبان ۲۰۳۱)

(۶۷۴۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عشاء کے بعد قصہ گوئی اور گپ شپ کو ناپسندیدہ عمل قرار دیا۔

(۶۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : يَا سَلْمَانُ ، إِنِّي أَدُمُّ لَكَ الْحَدِيثَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ .

(۶۷۴۲) حضرت سلمان بن ربیعہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمان! میں عشاء کے بعد کی قصہ گوئی کو تمہارے لئے قابلِ مذمت عمل سمجھتا ہوں۔

(۶۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَجْذُبُ لَنَا السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ النَّوْمِ .

(۶۷۴۳) حضرت سلمان بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد کی قصہ گوئی کو نکر وہ قرار دیتے تھے۔

(۶۷۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَرْثِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الْحَدِيثِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَيَقُولُ : أَسَمَرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَنَوْمٌ آخِرُهُ ؟

(۶۷۴۴) حضرت خرشہ بن حر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد گپ شپ لگانے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو رات کے شروع میں قصہ گوئی کرے گا وہ رات کے آخری حصے میں سوئے گا۔

(۶۷۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بَدْرٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَلْمَانَ ، يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَسَمَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ مَهْدَنَةٌ ، أَوْ مُذْهَبَةٌ لِآخِرِهِ ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيَصِلْ رَكْعَتَيْنِ ، قَبْلَ أَنْ يَأْوِيَ إِلَى فِرَاشِهِ .

(۶۷۴۵) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ رات کے ابتدائی حصے میں گپ شپ سے اجتناب کرو کیونکہ یہ عمل رات کے آخری حصے کی برکات سے محروم کرنے والا ہے۔ جس نے ایسا کیا تو وہ اپنے بستر پر جانے سے پہلے دو رکعات پڑھ لے۔

(۶۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَنَامَ .

(۶۷۴۶) حضرت خيثمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی وتر پڑھنے کے بعد سو جائے۔

(۶۷۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : كُنْتُ أَكُونُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَصَلَى بَعْدَ الْعِشَاءِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَأَكَلَمَهُ فَلَا يَكَلِّمُنِي حَتَّى يَنَامَ .

(۶۷۴۷) حضرت قاسم بن ابی ایوب فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ ہوتا اور عشاء کے بعد کی چار رکعتیں پڑھ کر ان سے بات کرنا چاہتا تو وہ مجھ سے بات نہ کیا کرتے تھے اور سو جاتے تھے۔

(۶۷۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلَامَ بَعْدَ الْعِشَاءِ .

(۶۷۴۸) حضرت ابراہیم عشاء کے بعد گفتگو کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۶۷۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالَا : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى حُذَيْفَةَ ، فَقَدَّى الْبَابَ

فَخَرَجَ إِلَيْهِ حَدِيثُهُ ، فَقَالَ : مَا جَاءَ بِكَ ؟ فَقَالَ : جِئْتُ لِلْحَدِيثِ ، فَسَفَقَ حَدِيثُهُ الْبَابَ دُونَهُ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ عُمَرَ جَذَبَ لَنَا السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ .

(۶۷۳۹) حضرت ابو اؤکل اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے ان کا دروازہ کھٹکھٹایا، وہ باہر آئے اور اس سے پوچھا کہ تم کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا کہ میں آپ سے گفتگو کرنے آیا ہوں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا اور فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عشاء کے بعد گفتگو کو ہمارے لئے ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

(۶۷۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا . (بخاری ۷۷۱۰ - ابوداؤد ۴۱۰۰)

(۶۷۵۰) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا . (احمد ۲۵ - ابویعلیٰ ۴۰۳۹ - عبد الرزاق ۲۱۳۷)

(۶۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵۶۴) مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو کی رخصت دی ہے

(۶۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَلِكَ فِي الْأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُ ، وَإِنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ .

(۶۷۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو کیا کرتے تھے اور میں آپ کے ساتھ ہوتا تھا۔ ایک رات آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو فرمائی اور میں آپ کے ساتھ تھا۔

(۶۷۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمُنْهَالِ ، وَالْحَكَمِ ، وَعِيسَى ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، أَنَّ أَبَا لَيْلَى سَمَرَ عِنْدَ عَلِيٍّ .

(۶۷۵۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں کہ حضرت ابولیلیؓ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(۶۷۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ وَالْمُسَوَّرُ بْنُ

مَخْرَمَةَ سَمَرَا.

(۶۷۵۳) حضرت زیاد ابویحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما نے عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(۶۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ الطَّلْحِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ سَمَرَ هُوَ وَرَجُلٌ .

(۶۷۵۵) حضرت عائشہ بنت طلحہ کہتی ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کے ساتھ عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(۶۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي عَوَّامٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : مَا جَاءَ بِكَ ؟ قَالَ : جِئْتُ أَتَحَدَّثُ إِلَيْكَ ،

قَالَ : هَذِهِ السَّاعَةُ ؟ قَالَ : إِنَّهُ فُتِّهُ ، فَجَلَسَ عُمَرُ ، فَتَحَدَّثَا لَيْلًا طَوِيلًا ، حَسِبْتُهُ قَالَ : ثُمَّ إِنَّ أَبَا مُوسَى ، قَالَ : الصَّلَاةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ؟ قَالَ : إِنَّا فِي صَلَاةٍ .

(۶۷۵۶) حضرت ابوبکر بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما عشاء کے بعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے پاس آئے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے ان سے فرمایا کہ آپ کیوں آئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں آپ سے کچھ باتیں کرنے آیا ہوں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا اس وقت؟ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما نے کہا کہ دین کا مسئلہ ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہما ان کے ساتھ بیٹھ گئے اور دونوں نے پوری رات باتیں کیں۔ پھر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما نے کہا کہ اے امیر المؤمنین! نماز کا وقت ہو گیا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم نماز میں ہی تھے۔

(۶۷۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ حَذِيفَةَ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ سَمَرَا عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ .

(۶۷۵۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے ولید بن عقبہ کے پاس عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(۶۷۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَرُ بَعْدَ الْعِشَاءِ حَتَّى تَقُولَ عَائِشَةُ : قَدْ أَصَحَّحْتُمْ .

(۶۷۵۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں کہ صبح ہو گئی ہے!

(۶۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ حَتَّى ذَهَبَ

هَزِيرُ مِنَ اللَّيْلِ

(۶۷۵۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کے ساتھ رات کے ایک لمبے حصے تک گفتگو کی ہے۔

(۶۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ السَّائِبِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ أَنَّ قَوْمًا مِنْ قُرَيْشٍ كَانُوا يَسْمُرُونَ ، فَتُرْسِلُ إِلَيْهِمْ



عَائِشَةُ: انْقَلِبُوا إِلَىٰ أَهْلِكُمْ، فَإِنَّ لَهُمْ فِيكُمْ نَصِيبًا.

(۶۷۶۰) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ قریش کے کچھ لوگ عشاء کے بعد باتیں کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کسی کو بھیج کر انہیں حکم دیا کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلے جاؤ کیونکہ ان کا بھی تمہارے اوقات میں حصہ ہے۔

(۶۷۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَدَّثُ بَعْدَ الْعِشَاءِ.

(۶۷۶۲) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے۔

(۶۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالسَّمْرِ فِي الْفَقْهِ.

(۶۷۶۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد دینی مسائل کی گفتگو میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۷۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ لَهُ سَمَّارٌ.

(۶۷۶۶) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس رات کی قصہ گوئی کرنے والا ایک شخص تھا۔

(۶۷۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: كَانَ الْقَاسِمُ وَأَصْحَابُهُ يَجْلِسُونَ بَعْدَ الْعِشَاءِ يَتَحَدَّثُونَ.

(۶۷۶۸) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت قاسم اور ان کے ساتھی عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے۔

(۵۶۵) مَنْ قَالَ يَجْعَلُ الرَّجُلُ آخِرَ صَلَاتِهِ بِاللَّيْلِ وَتَرًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ آدمی وتر کورات کی آخری نماز بنائے

(۶۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وَتَرًا. (بخاری ۹۹۸ - مسلم ۵۱۷)

(۶۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رات کی آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(۶۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ يَهْرَامٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: النَّوْمُ

عَلَى وَتَرٍ خَيْرٌ.

(۶۷۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وتر پڑھ کر سونا بہتر ہے۔

(۶۷۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ. (مسلم ۸۶ - ابوداؤد ۱۳۲۸)

(۶۷۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں۔

(۶۷۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ.

(۶۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے وصیت فرمائی کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں۔

(۶۷۶۹) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُوتِرُ قَبْلَ أَنْ أُنَامَ.

(۶۷۶۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں سونے سے پہلے وتر پڑھتا ہوں۔

(۶۷۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَكَانَ عُمَرُ يُوتِرُ آخِرَ اللَّيْلِ.

(۶۷۷۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۷۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَحَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَهُ، وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَقُومَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ، فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ. وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: مَحْضُورَةٌ، وَذَلِكَ أَفْضَلُ. (مسلم ۱۶۲ - احمد ۳/۳۰۰)

(۶۷۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہیں ہو سکے گا۔ اسے چاہئے کہ وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لے۔ جسے یقین ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں جاگ جائے گا وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے۔ کیونکہ یہ وقت حضوری کی نماز کا ہے۔

(۶۷۷۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَتَى تُوتِرُ؟ قَالَ: مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ، قَبْلَ أَنْ أُنَامَ، وَقَالَ لِعُمَرَ: مَتَى تُوتِرُ؟ قَالَ: مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: أَخَذْتَ بِالْحَزْمِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ. (احمد ۳/۳۳۰ - ابو یعلیٰ ۱۸۱۵)

(۶۷۷۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ عشاء کے بعد سونے سے پہلے رات کے ابتدائی حصے میں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ رات کے آخری حصے میں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ حزم پر عمل کرتے ہو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ قوت پر عمل کرتے ہو۔

(۵۶۶) مَنْ قَالَ وَتِرُ النَّهَارِ الْمَغْرِبُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دن کے وتر مغرب کی نماز ہے

(۶۷۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَتَرُ النَّهَارِ. (نسائی ۱۳۸۲۔ احمد ۸۳/۲)

(۶۷۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دن کے وتر مغرب کی نماز ہے۔

(۶۷۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ ، إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا وَتَرُ النَّهَارِ. (احمد ۲۳۱/۶)

(۶۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سب نمازوں کی پہلے دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں، سوائے مغرب کہ کیونکہ مغرب کی نماز دن کے وتر ہیں۔

(۶۷۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ عَلَيْهَا وَتَرُ ، وَصَلَاةُ النَّهَارِ عَلَيْهَا وَتَرُ . يَعْنِي الْمَغْرِبَ آخِرَ الصَّلَوَاتِ.

(۶۷۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رات کی نماز کے آخر میں بھی وتر ہیں اور دن کی نماز کے آخر میں بھی وتر ہیں۔ دن کی نماز کے آخر کے وتر مغرب کی نماز ہے۔

(۶۷۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لَا أَعْلَمُهُمْ يَحْتَلِفُونَ أَنَّ الْمَغْرِبَ وَتَرُ صَلَاةِ النَّهَارِ.

(۶۷۷۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میں نے اسلاف میں سے کسی کو اس بارے میں اختلاف کرتے نہیں جانا کہ دن کی نماز کے وتر مغرب کی نماز ہے۔

(۶۷۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَغْرِبُ وَتَرُ النَّهَارِ. (۶۷۸۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز دن کی نمازوں کا وتر ہے۔

(۶۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْبَلْغِ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ : رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَتَرُ صَلَاةِ النَّهَارِ ، فَأَوْتَرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ.

(۶۷۸۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مغرب کی نماز دن کے وتروں کی مانند ہے۔ پس تم رات کے وتر بھی پڑھو۔

(۶۷۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَرِيدٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الْوُتَرُ ثَلَاثٌ ، كَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَتَرُ النَّهَارِ.

(۶۷۸۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو تین ہیں، جیسے دن کے وتر مغرب کی نماز کی تین رکعتیں ہیں۔

## (۵۶۷) فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ الْوُتْرِ

## وتر کے بعد نماز کا حکم

(۶۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْوُتْرِ، إِلَّا رُكْعَتَيْنِ. (۶۷۸۰) حضرت ابوہریرہ وتر کے بعد صرف دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۷۸۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوُتْرِ؟ فَحَلَفَ بِاللَّهِ إِنَّهُمَا لِبَدْعَةٍ. (۶۷۸۱) حضرت قاسم سے وتر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قسم کھا کر فرمایا کہ یہ بدعت ہے۔

(۶۷۸۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ عَنْهُمَا عَطَاءٌ؟ فَقَالَ: أَنْتُمْ تَفْعَلُونَهُمَا؟ (۶۷۸۲) ایک یمنی شخص نے حضرت عطاء سے وتر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم ایسا کرتے ہو؟

(۶۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تُصَلِّيَ صَلَاةً إِلَّا سَجَدْتَ بَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ، فَافْعَلْ. (۶۷۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تم کوئی بھی فرض نماز پڑھنے کے بعد دو سجدے کر سکو تو ضرور کرلو۔

(۶۷۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبُرَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَسْجُدُ بَعْدَ وَتْرِهِ سَجْدَتَيْنِ. (۶۷۸۴) حضرت ابو العالیہ البراء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو وتر کے بعد دو سجدے کرتے دیکھا ہے۔

(۶۷۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ صَالِحٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْوُتْرِ. (۶۷۸۵) حضرت عطیہ عوفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو وتر کے بعد نماز کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۷۸۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: لِأَنَّ أَقْعَدَ بَعْدَ الْوُتْرِ فَاقْرَأْ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْوُتْرِ. (۶۷۸۶) حضرت قیس بن عباد کہتے ہیں کہ وتر کے بعد بیٹھ کر نماز پڑھنا میرے نزدیک وتر کے بعد نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(۶۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: إِذَا أَوْتَرْتَ ثُمَّ قُمْتَ، فَاقْرَأْ وَأَنْتَ جَالِسٌ. (۶۷۸۷) حضرت قیس بن عباد کہتے ہیں کہ وتر کے بعد بیٹھ کر نماز پڑھنا میرے نزدیک وتر کے بعد نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(۶۷۸۷) حضرت قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ جب تم رات کو سونے سے پہلے وتر پڑھ لو، پھر اگر دوبارہ رات کو اٹھو تو بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کر لو۔

(۶۷۸۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ سِيلَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْوُتْرِ؟ فَقَالَ: هَذَا شَيْءٌ قَدْ تَرَكَ.

(۶۷۸۸) حضرت مجاہد سے وتر کے بعد دو سجدوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ چیز چھوڑ دی گئی ہے۔

(۵۶۸) فِي الرَّجُلِ يُوتِرُ، ثُمَّ يَقُومُ بَعْدَ ذَلِكَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وتر پڑھ کر سوئے اور پھر رات کو بیدار ہو تو ایک رکعت ملا کر

وتروں کو جفت بنا لے، پھر باقی نماز دو دو رکعتوں کے ساتھ پڑھے

(۶۷۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَامَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَلْيَشْفَعْ وَتَوَّعُ بِرُكْعَةٍ، ثُمَّ لِيُصَلِّ، ثُمَّ لِيُوتِرَ آخِرَ صَلَاتِهِ.

(۶۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی رات کے شروع میں وتر پڑھ لے پھر رات کے آخری حصہ میں بیدار ہو تو وتر کے ساتھ ایک رکعت ملائے، پھر نماز پڑھے اور پھر نماز کے آخر میں وتر پڑھے۔

(۶۷۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۶۷۹۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسا کیا کرتے تھے۔

(۶۷۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ أَيْضًا.

(۶۷۹۱) حضرت عمر و بن مایمون بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(۶۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ؛ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَا: إِذَا

أَوْتَرْتَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ قُمْتَ تَصَلَّى، فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ وَأَشْفَعْ، ثُمَّ أَوْتِرْ بِرُكْعَةٍ.

(۶۷۹۲) حضرت اسامہ بن زید اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب تم رات کے ابتدائی حصہ میں اٹھ کر نماز پڑھو تو

جتنی چاہو نماز پڑھو اور جفت تعداد میں پڑھو۔ پھر تم ایک رکعت وتر کی ملاؤ۔

(۶۷۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ، فَإِذَا قَامَ شَفَعَ.

(۶۷۹۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے پھر جب وہ رات کو اٹھتے تو

جفت رکعات پڑھتے۔

(۶۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَشُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُثْمَانَ؛



أَنَّهُ كَانَ يَشْفَعُ بِرُكْعَةٍ، وَيَقُولُ: مَا أَشْبَهَهَا إِلَّا بِالْغَرَبَةِ مِنَ الْإِبِلِ.

(۶۷۹۳) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان غنیؓ ایک رکعت کے ساتھ ایک رکعت ملا تے تھے اور فرماتے تھے کہ میں انہیں عجیب اونٹوں کے ساتھ تشبیہ دیتا ہوں۔

(۶۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ مَيْمُونٍ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ، ثُمَّ يَسْتَقِظُ؟ قَالَ: يَشْفَعُ بِرُكْعَةٍ.

(۶۷۹۵) حضرت ابو قیس اودوی عبد الرحمن بن ثروان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن ميمون سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو رات کو وتر پڑھے اور پھر بیدار ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک رکعت ساتھ ملائے۔

(۶۷۹۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: إِذَا أَوْتَرْتَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، صَلَّى شَفْعًا شَفْعًا.

(۶۷۹۶) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی وتر پڑھنے کے بعد نماز پڑھے تو وہ دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۶۹) مَنْ قَالَ يُصَلِّي شَفْعًا، وَلَا يَشْفَعُ وَتَرَةً

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وتر پڑھ کر سوئے اور پھر رات کو بیدار ہو تو ایک

رکعت ملا کر وتروں کو جفت نہ بنائے، بلکہ آگے دو رکعتیں پڑھتا رہے

(۶۷۹۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ كَلْبِ بْنِ الْجَرْمِيِّ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِذَا أَوْتَرْتُ ثُمَّ قُمْتُ، صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

(۶۷۹۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ اگر میں وتر پڑھ کر سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں تو میں دو رکعتیں پڑھوں گا۔

(۶۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو الْهَجَرِيِّ، عَنْ عَمَّارٍ، قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَوْتِرُ، فَإِذَا قُمْتُ صَلَّيْتُ مَثْنَى مَثْنَى، وَتَرَكْتُ وَتَرِي الْأَوَّلِ كَمَا هُوَ.

(۶۷۹۸) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ اگر میں وتر پڑھ کر سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں تو میں دو رکعتیں پڑھوں گا اور پہلے پڑھے گئے وتروں کو اسی حال پر چھوڑ دوں گا۔

(۶۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَنْ عَبْدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: إِذَا أَوْتَرْتَ أَوَّلَ اللَّيْلِ، فَلَا تُوتِرُ آخِرَهُ، وَإِذَا أَوْتَرْتَ آخِرَهُ، فَلَا تُوتِرُ أَوَّلَهُ.

(۶۷۹۹) حضرت ابن عباس اور حضرت عاصم بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ جب تم رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لو تو آخری حصہ میں نہ پڑھو۔ جب رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھو تو رات کے ابتدائی حصہ میں نہ پڑھو۔

(۶۸۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَكَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ . وَكَانَ سَعِيدٌ يَفْعَلُهُ .

(۶۸۰۰) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب رات کو اٹھتے تو دو دور کعتیں پڑھتے۔ حضرت سعید بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۶۸۰۱) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ حَرْبٍ أَبِي عَمْرٍو ، قَالَ : سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ، قَالَ : أَمَّا أَنَا فَأَوْتَرْتُ ، فَإِذَا قُمْتُ صَلَّيْتُ مَثْنَى مَثْنَى ، وَتَرَكَتُ وَتَرَى .

(۶۸۰۱) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اگر میں وتر پڑھ کر سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں تو میں دو دور کعتیں پڑھوں گا اور پہلے پڑھے گئے وتروں کو اسی حال پر چھوڑ دوں گا۔

(۶۸۰۲) حَدَّثَنَا حَبِصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ أَوْتَرَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ قَامَ ، فَلْيَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ .

(۶۸۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لے اور پھر رات کو اٹھے تو دو دور کعتیں پڑھے۔

(۶۸۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ مِثْلَهُ .

(۶۸۰۳) حضرت شعبی سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۶۸۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ مِثْلَهُ .

(۶۸۰۴) حضرت مجاہد سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۶۸۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ .

(۶۸۰۵) حضرت علقمہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ دو دور کعتیں پڑھے۔

(۶۸۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ وَقَّاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى .

(۶۸۰۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ دو دور کعتیں پڑھے۔

(۶۸۰۷) حَدَّثَنَا مُسَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ : لَقِيتُ عُلْقَمَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ .

(۶۸۰۷) حضرت ابوقیس کہتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ سے ملا اور میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم دو دور کعتیں پڑھ لو۔

(۶۸۰۸) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُلْقَمَةَ ؟ فَقَالَ : إِذَا أَوْتَرْتَ ثُمَّ قُمْتَ ، فَاسْفَعْ بِرُكْعَةٍ حَتَّى تُصْبَحَ .

(۶۸۰۸) حضرت ابو قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب وتر پڑھ کر سو جاؤ اور پھر اٹھو تو صبح تک ایک رکعت کے ساتھ ایک ملاؤ۔

(۶۸۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعِيزَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَنِ الْإِدْيِ يَنْقُضُ وَتَرَهُ؟ فَقَالَتْ: هَذَا يَلْعَبُ بِهِ تَوَرُّهُ.

(۶۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی اپنے اتروں کو توڑ دیتا ہے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ اپنے اتروں کے ساتھ کھلتا ہے۔

(۶۸۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْإِدْيِ يَنْقُضُ وَتَرَهُ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا أَمْرُنَا بِالْإِبْرَامِ، وَلَكُمْ نَوْمٌ بِالنَّقْضِ.

(۶۸۱۰) حضرت داود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنے اتروں کو توڑ دے تو انہوں نے فرمایا کہ ہمیں جوڑنے کا حکم دیا گیا ہے توڑنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(۶۸۱۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا أَوْتَرْتُمْ قَامَ وَعَلَيْهِ لَيْلٌ؟ قَالَ: يَصْلِي شَفْعًا شَفْعًا.

(۶۸۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی نے وتر پڑھ لئے، پھر وہ اٹھا اور رات کا کچھ حصہ باقی تھا، اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دو دور کعتیں پڑھے گا۔

(۶۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ، ثُمَّ بَدَأَ لَهْ أَنْ يَصْلِيَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَلْيَصِلْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ.

(۶۸۱۲) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لے، پھر اسے رات کے آخری حصہ میں نماز پڑھنے کا موقع ملے تو وہ صبح تک دو دور کعتیں پڑھے۔

(۶۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَوْتِرُ ثُمَّ يَسْتَقِظُ؟ قَالَ: يَصْلِي مَثْنَى مَثْنَى، وَكَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ صَلَاتِهِمْ وَتَرًا.

(۶۸۱۳) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو وتر پڑھ کر سو جائے پھر رات کو نماز کے لئے اٹھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دو دور کعتیں پڑھے۔ اور اسلاف اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ لوگوں کی آخری نماز وتر ہوئی چاہئے۔

(۶۸۱۴) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ قَمِيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا وَتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ. (ترمذی ۳۷۵۰۔ ابو داؤد ۱۴۳۳)

(۶۸۱۴) حضرت طلح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں پڑھے جاتے۔

(۵۷۰) فِيمَنْ كَانَ يُؤَخِّرُ وَتْرَهُ

جو حضرات وتروں کو مؤخر کیا کرتے تھے

(۶۸۱۵ و ۶۸۱۶) حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِرُ عِنْدَ الْأَذَانِ ، وَيُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ مَعَ الْإِقَامَةِ . زَادَ سَلَامٌ : الْأَذَانَ الْأَوَّلَ ، قَالَ سَلَامٌ : وَسَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ مَرَّةً ، قَالَ : يُؤْتِرُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ .

(۶۸۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اذان کے وقت وتر پڑھتے تھے۔ اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۶۸۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اذان کے وقت وتر پڑھتے تھے۔ اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ حضرت سلام کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پہلی اذان کے وقت وتر پڑھتے تھے۔ حضرت سلام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاق کو کہتے سنا ہے کہ آپ طلوع فجر کے وقت وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : رَبَّمَا أَوْتَرْتُ وَإِنَّ الْإِمَامَ لَصَافٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ .

(۶۸۱۷) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میں وتر پڑھتا ہوں اور امام صبح کی نماز کے لئے صف بنا رہا ہوتا ہے۔ (۶۸۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : أَوْتِرُ وَالْمُؤَذِّنُ يَقِيمُ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَأَوْتِرُ .

(۶۸۱۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ کیا میں مؤذن کی اقامت کے وقت وتر پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں تم اس وقت وتر پڑھ سکتے ہو۔

(۶۸۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَصِيلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُؤْتِرُ عِنْدَ الْإِقَامَةِ .

(۶۸۱۹) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اقامت کے وقت وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۸۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو ظَلْيَانَ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَخْرُجُ إِلَيْنَا وَنَحْنُ نَنْظُرُ إِلَى تَبَاشِيرِ الصُّبْحِ ، فَيَقُولُ : الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ ، نَعَمْ سَاعَةُ الْوُتْرِ هَذِهِ ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى .

(۶۸۲۰) حضرت ابو ظبیان کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آتے تھے اور ہم صبح کی کرنیں دیکھ رہے ہوتے تھے۔ وہ کہتے

نماز، نماز، یہ نماز کا کتنا اچھا وقت ہے۔ جب فجر طلوع ہو جاتی تو وہ دو رکعتیں پڑھتے، پھر نماز کھڑی ہو جاتی اور وہ نماز پڑھتے۔

(۶۸۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مُسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وَتَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: كُلُّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَوَّلَهُ، وَأَوْسَطَهُ، فَانْتَهَى وَتَرُهُ حِينَ مَاتَ فِي السَّحَرِ. (ترمذی ۳۵۶۱۔ احمد ۱۲۹/۶)

(۶۸۲۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی پاک ﷺ کے وتروں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر کی نماز پڑھی ہے۔ ابتدائی حصہ میں بھی اور درمیانی حصہ میں بھی۔ آپ نے وصال سے پہلے سحری کے وقت وتر کی نماز پڑھی ہے۔

(۶۸۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضَّحَى، عَنْ مُسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ مِثْلَهُ. (بخاری ۹۹۶۔ ابوداؤد ۱۲۳۰)

(۶۸۲۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۶۸۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ لَيْلَةَ كُلِّهَا، فَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ يَفْرَأُ قِرْآنَهُ يُسْمِعُ أَهْلَ الْمَسْجِدِ، يُرْتَلُّ، وَلَا يَرْجِعُ حَتَّى إِذَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ بِمُقَدَّارِ مَا بَيْنَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ إِلَى الْإِنْصِرَافِ مِنْهَا أَوْتَرَ.

(۶۸۲۳) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے ہر حصے میں وتر کی نماز پڑھی ہے۔ آپ اپنی آواز کو قراءت میں اتنا بلند کرتے کہ مسجد میں موجود سب لوگ سن سکتے تھے۔ آپ ترتیل سے پڑھتے تھے اور قراءت کو دہرا دہرا کر نہیں پڑھتے تھے۔ آپ فجر کے طلوع ہونے سے پہلے مغرب کی اذان سے لے کر نماز سے فارغ ہونے تک کے وقت کے برابر وتر کی نماز پڑھتے تھے۔

(۶۸۲۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الْوُتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ.

(۶۸۲۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر دو نمازوں کے درمیان ہے۔

(۶۸۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: أَيُّ سَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُوتَرَ؟ قَالَ: إِذَا نَعَبَ الْمُؤَدِّنُونَ.

(۶۸۲۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے پوچھا کہ وتر پڑھنے کا سب سے بہتر وقت کون سا ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب اذان دینے والے اذان کے دوران گردن کو لمبا کریں اور سر کو حرکت دیں۔

(۶۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَقِظُ



عِنْدَ الْإِقَامَةِ؟ قَالَ: يُوتَرُ.

(۶۸۲۶) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اقامت کے وقت بیدار ہو، کیا وہ وتر پڑھ لے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں وہ اس وقت وتر پڑھ لے۔

(۶۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ بَيَّانٍ، عَنْ وَبَرَةَ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ عُمَرَ مَعَ الْفَجْرِ، فَأَوْتَرَ.

(۶۸۲۷) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فجر کے وقت تشریف لائے اور انہوں نے وتر ادا کئے۔

(۶۸۲۸) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ مِنْ أَوَّلِهِ، وَأَوْسَطِهِ، وَآخِرِهِ، وَلَكِنْ ثَبَتَ الْوُتْرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ. (احمد ۷۸)

(۶۸۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے رات کے ہر حصے میں، ابتداء میں، درمیان اور اختتام کے موقع پر وتر ادا کئے ہیں۔ البتہ آپ ﷺ نے سب سے زیادہ وتر رات کے آخری حصہ میں ادا فرمائے ہیں۔

(۶۸۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتَرُ إِذَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ مِثْلُ مَا ذَهَبَ مِنْهُ إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ.

(۶۸۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رات کا اتنا حصہ باقی رہ جاتا جتنا حصہ مغرب کی نماز سے اب تک گزرا ہوتا۔

(۶۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْشَرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحَبِيلٍ، قَالَ: سَأَلَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْوُتْرِ بَعْدَ الْأَذَانِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ.

(۶۸۳۰) حضرت عمرو بن شرحبیل کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اذان کے بعد وتر کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں اذان کے بعد اور اقامت کے بعد بھی وتر پڑھے جاسکتے ہیں۔

(۶۸۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ؛ أَنَّ أَبَا مَيْسَرَةَ كَانَ يَوْمَ قَوْمِهِ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَوْتَرُ.

(۶۸۳۱) حضرت حکیم بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو میسرہ اپنی قوم کی امامت کرتے تھے، ایک مرتبہ انہیں دیر ہو گئی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں وتر پڑھ رہا تھا۔

(۶۸۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ مِنْ أَوَّلِهِ، وَأَوْسَطِهِ، وَآخِرِهِ، فَانْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ. (احمد ۲۷۵/۵ - طبرانی ۶۸۱)

(۶۸۳۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر کی نماز پڑھی ہے۔ ابتدائی حصہ میں بھی، درمیانی حصہ میں بھی اور آخری حصہ میں بھی۔ آپ نے وصال سے پہلے سحری کے وقت وتر کی نماز پڑھی ہے۔

(۵۷۱) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُوتَرَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ

جو حضرات صبح سے پہلے وتر پڑھنے کو مستحب قرار دیتے تھے

(۶۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَوْتَرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا. (مسلم ۵۱۹۔ احمد ۳/۳۷)

(۶۸۳۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لو۔

(۶۸۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَكُنَّا يُوحْيُونَ أَنْ يُوتَرُوا مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(۶۸۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۶۸۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْوُتْرُ بَلِيلٌ، وَالشُّحُورُ بَلِيلٌ.

(۶۸۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر بھی رات کو پڑھے جائیں گے اور سحری بھی رات کو کھائی جائے گی۔

(۶۸۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعِيْرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْوُتْرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ حَسَنٌ، وَأَفْضَلُهُ آخِرُهُ.

(۶۸۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھنا اچھا ہے اور افضل وقت آخری وقت ہے۔

(۶۸۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالُوا: الْوُتْرُ بِاللَّيْلِ.

(۶۸۳۷) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وتر رات کے وقت پڑھے جائیں گے۔

(۶۸۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لِأَنَّ الْوُتْرَ بَلِيلٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ لَيْلَتِي، ثُمَّ أَوْتَرَ بَعْدَ مَا أَصْبَحَ.

(۶۸۳۸) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو وتر پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ساری رات عبادت کروں اور طلوع فجر کے بعد وتر پڑھوں۔

(۶۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: أَيُّ سَاعَةٍ، قَالَ عَلِيُّ: نِعَمَ سَاعَةِ الْوُتْرِ هَذِهِ، قَالَ: يَغْلِسُ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۸۳۹) حضرت ابو حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کس وقت کے بارے میں فرمایا کہ وتروں کا بہترین وقت یہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ فجر سے پہلے کی تاریکی کے بارے میں انہوں نے یہ بات فرمائی ہے۔

(۵۷۲) مَا فِيهِ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ، وَلَمْ يُوتِرْ

اگر کوئی شخص وتر ادا نہ کرے اور فجر کی نماز پڑھ لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۶۸۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا وَتِرَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(۶۸۴۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے منادی نے اعلان کیا کہ فجر طلوع ہونے کے بعد وتر نہیں ہیں۔

(۶۸۴۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ بَنَحْوِهِ.

(۶۸۴۱) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۶۸۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، وَمَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَدْ ذَهَبَ الْوَتَرُ.

(۶۸۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی اور سورج طلوع ہو گیا تو وتروں کا وقت جاتا رہا۔

(۶۸۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُبِيعَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُمَا قَالَا: إِذَا صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلَا وَتِرَ.

(۶۸۴۳) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی اور سورج طلوع ہو گیا تو اس کے وتر نہیں ہیں۔

(۶۸۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا وَتِرَ بَعْدَ الْغَدَاةِ.

(۶۸۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز کے بعد وتر نہیں ہیں۔

(۶۸۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ وَلَمْ يُوتِرْ، فَلَا وَتِرَ عَلَيْهِ.

(۶۸۴۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس نے صبح کی نماز پڑھ لی اور وتر نہ پڑھے تو اس پر وتر لازم نہیں۔

(۶۸۴۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: مَنْ أَصْبَحَ وَلَمْ يُوتِرْ، فَلَا وَتِرَ عَلَيْهِ.

(۶۸۴۶) حضرت مکول فرماتے ہیں کہ جس شخص نے صبح کی نماز پڑھ لی لیکن وتر نہ پڑھے تو اس پر وتر لازم نہیں۔

(۶۸۴۷) حَدَّثَنَا يَرْبُودُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَا تَوَتِرَ، كَيْفَ تَجْعَلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ؟

(۶۸۴۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب فجر طلوع ہو گئی اور تم نے وتر نہ پڑھے تو تم رات کی نماز کو دن کی نماز میں کیسے

پڑھو گے؟

(۵۷۳) فِي مَسِّ اللِّحْيَةِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگانے کا بیان

(۶۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : رُبَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا ؛ وَمَسَحَ لِحْيَتَهُ بِيَدِهِ فِي الصَّلَاةِ .

(۶۸۴۸) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں بعض اوقات داڑھی مبارک کو ہاتھ لگایا کرتے تھے۔

(۶۸۴۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : لِيَمَسَّ الرَّجُلُ لِحْيَتَهُ مَرَّةً فِي الصَّلَاةِ ، أَوْ لِيَدْعُ .

(۶۸۴۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ آدمی نماز میں داڑھی کو ایک مرتبہ ہاتھ لگائے یا ایک مرتبہ بھی نہ لگائے۔

(۶۸۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْبُكْرَاوِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ يُصَلِّي .

(۶۸۵۰) حضرت یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگاتے دیکھا ہے۔

(۶۸۵۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَوْمًا وَهُوَ يُصَلِّي ، فَبَصَّ عَلَى لِحْيَتِهِ .

(۶۸۵۱) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد کو ایک دن دیکھا کہ وہ نماز میں اپنی داڑھی کو پکڑے ہوئے تھے۔

(۶۸۵۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : مَا أَكْثَرَ مَا رَأَيْتُهُ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ .

(۶۸۵۲) حضرت ازہر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عون سے پوچھا کہ کیا آپ نے محمد بن سیرین کو نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگاتے دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے انہیں اکثر نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگاتے دیکھا ہے۔

(۶۸۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُوَيْرِثٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رُبَّمَا مَسَّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ يُصَلِّي . (ابوداؤد ۳۸۵۸ - عبد الرزاق ۳۳۱۷)

(۶۸۵۳) حضرت عمرو بن حویرث فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں داڑھی مبارک کو ہاتھ لگایا کرتے تھے۔

(۶۸۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : رَأَى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ رَجُلًا وَهُوَ يَبْعَثُ بِلِحْيَتِهِ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : لَوْ خَشَعَ قَلْبُ هَذَا لَخَشَعَتْ جَوَارِحُهُ .

(۶۸۵۴) ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز میں بلاوجہ داڑھی کو ہاتھ لگا رہا تھا۔ آپ نے اس سے

فرمایا کہ اگر اس کا دل سخت ہو گیا تو اس کے اعضاء بھی سخت ہو جائیں گے۔

(۵۷۴) فِي الرَّجُلِ يَتْنُ فِي صَلَاتِهِ، أَوْ يَزْفُرُ

نماز میں زور سے سانس لینے اور سانس کی آواز نکالنے کا بیان

(۶۸۵۵) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ: مَنْ أُنْ فِي صَلَاتِهِ، فَقَدْ فَسَدَتْ عَلَيْهِ صَلَاتُهُ.

(۶۸۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس شخص نے نماز میں زور سے سانس کی آواز نکالی اس کی نماز ٹوٹ گئی۔

(۶۸۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّأَوُّةَ فِي الصَّلَاةِ.

(۶۸۵۶) حضرت ابراہیم نے نماز میں آواز کے ساتھ سانس لینے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الزُّفْرَ فِي الصَّلَاةِ، وَقَالَ: يُشَبَّهُ بِالْكَلامِ.

(۶۸۵۷) حضرت شعبی نماز میں آواز کے ساتھ سانس لینے کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ کلام کے مشابہ ہے۔

(۵۷۵) مَنْ قَالَ يُوتِرُ وَإِنْ أَصْبَحَ، وَعَلَيْهِ قَضَاؤُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتروں کی قضاء لازم ہے

(۶۸۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا تَدْعُ وَتَرْكُ وَلَوْ يَنْصِفُ النَّهَارَ.

(۶۸۵۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم اپنے وتر نہ چھوڑو خواہ آدھا دن گزر جائے۔

(۶۸۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَعَطَاءٍ، وَالْحَسَنِ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: لَا تَدْعُ الْوُتْرَ، وَإِنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

(۶۸۵۹) حضرت شعبی، حضرت عطاء، حضرت حسن، حضرت طاووس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وتر نہ چھوڑو خواہ سورج طلوع ہو جائے۔

(۶۸۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، أَنَّهُمَا قَالَا: مَنْ لَمْ يُوتِرْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُوتِرْ.

(۶۸۶۰) حضرت عطاء اور حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جس شخص نے وتر نہ پڑھے اور سورج طلوع ہو گیا تو وہ پھر بھی وتر پڑھے۔

(۶۸۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ وَبَرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ أَصْبَحَ، وَلَمْ يُوتِرْ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ نِمْتَ عَنِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، أَلَيْسَ كُنْتَ تُصَلِّي؟ كَأَنَّهُ يَقُولُ: يُوتِرُ.



(۶۸۶۱) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی نے صبح تک وتر نہ پڑھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم طلوع شمس تک فجر کی نماز نہ پڑھو تو کیا تم اسے قضاء نہیں کرو گے؟ گویا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمانا چاہتے تھے کہ وہ وتر پڑھے گا۔

(۶۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَسَيْدَ عَنْ رَجُلٍ نَامَ عَنِ الْوُتْرِ حَتَّى أَصْبَحَ؟ فَقَالَ: يُؤْتَرُ مِنَ الْقَابِلَةِ وَتُرَيْنِ.

(۶۸۶۳) حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص صبح تک وتر نہ پڑھ سکے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگلے دن دو وتر پڑھے گا۔

(۶۸۶۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: أَوْتَرْتُ أَبِي وَقَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ.

(۶۸۶۵) حضرت عبدالرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میرے والد نے فجر طلوع ہونے کے بعد وتر ادا کئے۔

(۶۸۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: الرَّجُلُ يَنَامُ فَيُصْبِحُ، يُؤْتَرُ بَعْدَ مَا يُصْبِحُ بِرَكْعَةٍ؟ قَالَ: لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۶۸۶۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی سو جائے اور صبح کا وقت ہو جائے، کیا وہ صبح ہونے کے بعد ایک رکعت وتر پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۶۸۶۸) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُؤْتِرْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ فَقَالَ: أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُؤْتِرَ. وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ؟ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ لَمْ يُؤْتِرْ.

(۶۸۶۹) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے طلوع شمس تک وتر ادا نہ کئے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ وہ وتر پڑھے۔ میں نے یہی سوال حضرت حکم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ چاہے تو وتر نہ پڑھے۔

(۶۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصْبَحْتُ وَلَمْ أُؤْتِرْ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا الْوُتْرُ بِاللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصْبَحْتُ وَلَمْ أُؤْتِرْ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا الْوُتْرُ بِاللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَصْبَحْتُ وَلَمْ أُؤْتِرْ؟ قَالَ: فِي النَّائِلَةِ، أَوْ الرَّابِعَةِ: فَأَوْتِرْ. (عبد الرزاق ۳۶۰۷)

(۶۸۷۱) حضرت معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول! میں نے صبح کر لی اور میں نے وتر نہیں پڑھے۔ آپ نے فرمایا کہ وتر تورات کو ہوتے ہیں۔ اس نے پھر کہا کہ میں نے صبح کر دی اور وتر ادا نہیں کئے۔ آپ نے پھر فرمایا کہ وتر تورات کو ہوتے ہیں۔ اس نے تیسری مرتبہ کہا کہ میں نے صبح کر دی لیکن وتر نہیں پڑھے۔ آپ نے پھر فرمایا کہ وتر

تورات کو ہوتے ہیں۔ جب اس نے چوتھی مرتبہ وہی بات کی تو آپ نے فرمایا کہ پھر وتر پڑھ لو۔

(۶۸۶۷) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا: إِنْ لَمْ تَفْعَلْ وَطَلَعَ الْفَجْرُ، فَأَوْتِرْ، مَا لَمْ تَصِلْ الْغَدَاةَ.

(۶۸۶۷) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر رات کو وتر نہ پڑھے ہوں اور فجر طلوع ہو جائے تو فجر کی نماز سے پہلے پہلے وتر پڑھ لو۔

(۶۸۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الصُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: يُوتِرُ وَإِنْ أَذْرَكَ صَلَاةَ الصُّبْحِ.

(۶۸۶۸) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ اگر صبح کی نماز بھی ہو جائے تو پھر بھی وہ وتر پڑھے۔

(۶۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: إِنِّي نِمْتُ وَنَسِيتُ الْوِتْرَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ فَقَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظْتَ وَذَكَرْتَ، فَصَلِّ.

(۶۸۶۹) حضرت ابو مریم کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں سو گیا تھا اور میں نے وتر نہیں پڑھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ایسی صورت میں جب تم بیدار ہو جاؤ اور تمہیں یاد آئے تو اس وقت پڑھ لو۔

(۵۷۶) مَنْ كَانَ يُوتِرُ بِرُكْعَةٍ

جو حضرات ایک رکعت وتر پڑھا کرتے تھے

(۶۸۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرُكْعَةٍ.

(۶۸۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتوں میں ہے، جب تمہیں فجر کے طلوع ہونے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لو۔

(۶۸۷۱) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِرُكْعَةٍ، وَكَانَ يَتَكَلَّمُ بَيْنَ الرُّكْعَتَيْنِ وَالرُّكْعَةِ.

(ابوداؤد ۱۳۳۰ - احمد ۶/۷۴)

(۶۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور دو رکعتوں اور ایک رکعت کے درمیان گفتگو فرماتے تھے۔

(۶۸۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوُتْرُ وَاحِدَةٌ، وَسَجْدَتَانِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ.

(۶۸۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ رات کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ وتر کی ایک رکعت ہے۔ اور فجر کی نماز سے پہلے دو سجدے ہیں۔

(۶۸۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَيْدٍ، وَابْنُ عُثْمَانَ، وَغَيْرُهُمَا، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيلِ؟ قَالَ: مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا حَسِبْتَ الصُّبْحَ، أَوْ حَسِبْتَ الصُّبْحَ، فَصَلِّ لَكَ رَكْعَةً، تُؤْتِرُ لَكَ صَلَاتَكَ. (بخاری ۹۹۰ - مسلم ۱۱۵)

(۶۸۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی پاک ﷺ سے تہجد کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو آپ فرمایا کہ رات کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ جب تمہیں فجر طلوع ہونے کا اندیشہ ہو تو وتر کی ایک رکعت پڑھ لو۔

(۶۸۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَدَّ. ثُمَّ قَالَ: أَدْخِلُوا إِلَيَّ نَافِئَةَ فَلَانَةٍ، ثُمَّ قَامَ فَأَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۸۷۷) حضرت بکر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیر دیا، پھر فرمایا کہ میری فلاں اونٹنی کو یہاں لے آؤ، اس کے بعد کھڑے ہو کر ایک رکعت وتر ادا کی۔

(۶۸۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنِ ابْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوُتْرُ وَاحِدَةٌ.

(۶۸۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رات کی نماز دو رکعتیں ہیں اور وتر کی ایک رکعت ہے۔

(۶۸۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْتِرُ بِرَكْعَةٍ، قَالَ فَقِيلَ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا اسْتَفْصَرْتُهَا.

(۶۸۸۱) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ ان کے والد ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔ ان سے کسی نے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس کو مختصر کیا ہے۔

(۶۸۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَسَبَّ ابْنَ عَبَّاسٍ؟ فَقَالَ: أَصَابَ السُّنَّةَ.

(۶۸۸۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک رکعت وتر پڑھے تو لوگوں نے ان کے اس عمل کو ناپسند کیا۔ بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے سنت پر عمل کیا۔

(۶۸۸۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحَدَّثَنِي ع.

الولید بن عقیبۃ، ثُمَّ خَرَجَا فَتَقَاوَمَا، فَلَمَّا أَصْبَحَا رَكَعَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا رَكْعَةً.

(۶۸۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما نے ولید بن عقیبہ کے پاس رات کو گفتگو کی، پھر وہ آپس میں باتیں کرتے ہوئے باہر آئے، جب صبح ہو گئی تو ان میں سے ہر ایک نے ایک رکعت ادا کی۔

(۶۸۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً، أَوْ تَرِيْرَ رَكْعَةٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، إِنَّ شَيْئًا.

(۶۸۷۹) حضرت جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا میں ایک رکعت وتر پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اگر تم چاہو۔

(۶۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ آلُ سَعْدِ، وَآلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يُسَلِّمُونَ فِي رَكْعَتَيْ الْوُتْرِ، وَيُؤْتِرُونَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۸۸۰) حضرت شعیب فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی آل کے لوگ وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

(۶۸۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيْ الْوُتْرِ.

(۶۸۸۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت حسن وتر کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیتے تھے۔

(۶۸۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، وَنَافِعٍ، قَالَ: رَأَيْنَا مُعَاذًا الْقَارِيءَ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيْ الْوُتْرِ.

(۶۸۸۲) حضرت سعید اور حضرت نافع کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اقاری کو وتر کی دو رکعتوں میں سلام پھیرتے دیکھا ہے۔

(۶۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَوْ تَرِيْرَ رَكْعَةٍ.

(۶۸۸۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک رکعت وتر ادا کی۔

(۶۸۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَتْ نَائِلَةُ ابْنَةُ فَرَاغَةَ الْكَلْبِيَّةِ: إِنْ تَقْلُوهُ، أَوْ تَدْعُوهُ فَقَدْ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِرَكْعَةٍ يَجْمَعُ فِيهَا الْقُرْآنَ، تَعْنِي يُؤْتِرُ بِهَا، تَعْنِي عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۶۸۸۴) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت نائلہ بنت فرافصہ کلبیہ نے فرمایا کہ باغی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیتے یا چھوڑ دیتے وہ پوری رات جاگتے اور ایک رکعت میں پورا قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔ حضرت نائلہ بنت فرافصہ کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ یہ وتر کی ایک رکعت تھی۔

(۵۷۷) مَنْ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، أَوْ أَكْثَرَ

جو حضرات تین یا تین سے زیادہ وتر پڑھا کرتے تھے

(۶۸۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ، فَلَمَّا أَسَنَ وَثَقُلَ أُوتِرَ بِسَبْعٍ.

(ابوداؤد ۱۳۴۳- احمد ۶/۳۲)

(۶۸۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نور کعات وتر پڑھا کرتے تھے جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور آپ کمزور ہو گئے تو آپ سات رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۸۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ عَشْرَةَ، فَلَمَّا كَبُرَ وَضَعَفَ، أُوتِرَ بِسَبْعٍ.

(ترمذی ۳۵۷- احمد ۳۲۲)

(۶۸۸۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ تیرہ رکعات وتر پڑھا کرتے تھے، جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی آپ کمزور ہو گئے تو سات رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۶۸۸۷ و ۶۸۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) قَالَ هُشَيْمٌ: وَأَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ الْحَسَنِ، قَالَا: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا أَسَنَ وَثَقُلَ، أُوتِرَ بِسَبْعٍ، وَرَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۶۸۸۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نور کعات وتر پڑھا کرتے تھے، جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور جسم بھاری ہو گیا تو آپ سات رکعات وتر ادا فرماتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے۔

(۶۸۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نور کعات وتر پڑھا کرتے تھے، جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی جسم بھاری ہو گیا تو آپ سات رکعات وتر ادا فرماتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے۔

(۶۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: الْوُتْرُ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ كَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ.

(۶۸۸۹) حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز کی طرح وتر کی دو رکعتیں ہیں۔

(۶۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ذَكَرْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَوْلَ عَبْدِ اللَّهِ، الْوُتْرُ سَبْعٌ، أَوْ بِخَمْسٍ، وَلَا أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ، فَقَالَ سَعِيدٌ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنِّي لَا أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ ثَلَاثًا بَرًّا،



وَلَكِنْ سَبْعًا ، أَوْ خَمْسًا .

(۶۸۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے سامنے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اس قول کا ذکر کیا "وتر سات یا پانچ ہیں یا پھر یہ تین سے کم نہیں" اس پر حضرت سعید نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں اس بات کو کمر وہ سمجھتا ہوں کہ نامکمل تین رکعتیں پڑھی جائیں۔ بلکہ وتر سات یا پانچ رکعت ہونے چاہئیں۔

(۶۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ ؛ أَنَّ عُمَرَ دَفَنَ أَبَا بَكْرٍ لَيْلًا ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَوْتَرَ بِثَلَاثٍ .

(۶۸۹۱) حضرت ابن سباق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رات کے وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دفن کیا اور پھر مسجد میں داخل ہو کر تین رکعات وتر پڑھی۔

(۶۸۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُؤْتِرُ بِخَمْسٍ رَكَعَاتٍ ، لَا يَنْصَرِفُ فِيهَا .

(۶۸۹۲) حضرت اسماعیل بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ پانچ رکعات وتر پڑھتے تھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(۶۸۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْتِرُ بِثَلَاثٍ رَكَعَاتٍ .

(۶۸۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُؤْتِرُ بِثَلَاثٍ .

(۶۸۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَادَانَ أَبِي عُمَرَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ .

(۶۸۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو أُمَامَةَ يُؤْتِرُ بِثَلَاثٍ رَكَعَاتٍ .

(۶۸۹۶) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْتِرُ بِخَمْسٍ ، لَا يَنْصَرِفُ فِيهَا .

(۶۸۹۷) حضرت عروہ پانچ رکعات وتر پڑھتے تھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(۶۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لَا تُوتِرُ بِثَلَاثٍ بَشَرٌ ، صَلَّ قَبْلَهَا رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ أَرْبَعًا .

(۶۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تین تکمل وتر نہ پڑھو بلکہ ان سے پہلے دو یا چار رکعتیں پڑھو۔

(۶۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، يَقُولُ : الْوُتْرُ ثَلَاثٌ .

(۶۸۹۹) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر تین رکعات پر مشتمل ہیں۔

(۶۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُلْفَمَةَ ، قَالَ : الْوُتْرُ ثَلَاثٌ .

(۶۹۰۰) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ وتر تین رکعات پر مشتمل ہیں۔

(۶۹۰۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرُ بِثَلَاثٍ رَكَعَاتٍ ، لَمْ يَفْصِلْ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ .

(۶۹۰۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین رکعات وتر پڑھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرا۔

(۶۹۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُشْهِوَا الْوُتْرَ بِالْمَغْرِبِ .

(۶۹۰۲) حضرت ابراہیم تمیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف وتر کی نماز کو مغرب سے تشبیہ دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۶۹۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُؤْتِرُونَ بِأَحَدَى عَشْرَةٍ ، وَبِثَنَعٍ ، وَبِثَنَعٍ ، وَبِخَمْسٍ ، وَكَانَ يُقَالُ : لَا وُتْرَ بِأَقَلِّ مِنْ ثَلَاثٍ .

(۶۹۰۳) حضرت ابراہیم تمیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف گیارہ، نو، سات یا پانچ رکعات پڑھتے اور کہا جاتا تھا کہ تین رکعات سے کم وتر نہیں ہیں۔

(۶۹۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : أَجْمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَنَّ الْوُتْرَ ثَلَاثٌ ، لَا يُسَلَّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ .

(۶۹۰۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اہل اسلام کا اس بات پر اجماع ہے کہ وتر تین ہیں، اور ان کے آخر میں ہی سلام پھیرا جائے گا۔

(۶۹۰۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْتِرُ بِثَلَاثٍ ، وَيَقْنُتُ فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ .

(۶۹۰۵) حضرت سعید بن جبیر نے تین رکعات وتر پڑھے اور وتر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۶۹۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَزَّازِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْتِرُ بِثَلَاثٍ ، لَا يُسَلَّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ .

(۶۹۰۶) حضرت مکحول تین رکعات وتر پڑھتے تھے اور آخر میں ہی سلام پھیرتے تھے۔

- (۶۹۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: لَا يُسَلِّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوُتْرِ.
- (۶۹۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: نَهَانِي إِبْرَاهِيمُ أَنْ أُسَلِّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوُتْرِ.
- (۶۹۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ، وَخِلَاسًا عَنِ الْوُتْرِ؟ فَقَالَا: أَصْنَعُ فِيهِ كَمَا تَصْنَعُ فِي الْمَغْرِبِ.
- (۶۹۰۹) حضرت زیاد بن ابی مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عالیہ اور حضرت خلاس سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وُتروں میں اس طرح کرو جس طرح مغرب میں کرتے ہو۔
- (۶۹۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، لَمْ يُسَلِّمْ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ.
- (۶۹۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے تین رکعات وتر پڑھے اور ان کے آخر میں سلام پھیرا۔
- (۶۹۱۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَلِيٍّ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يُسَلِّمُونَ فِي رُكْعَتَيِ الْوُتْرِ.
- (۶۹۱۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے شاگرد وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔
- (۶۹۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَلِّمُ فِي رُكْعَتَيِ الْوُتْرِ.
- (۶۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔
- (۶۹۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ.
- (۶۹۱۳) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔
- (۶۹۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمُولٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَادَانَ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ.
- (۶۹۱۴) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔
- (۶۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، وَشُعْبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْوَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، قَاعِدًا.
- (۶۹۱۵) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصہ میں بیٹھ کر تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «أَوْتِرَ بِخَمْسٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فِثْلَاثٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِوَاحِدَةٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمَةٌ إِيْمَاءً» . (احمد ۳۱۸ - دارمی ۱۵۸۲)

(۶۹۱۶) حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم پانچ رکعت وتر پڑھو، اگر پانچ رکعت پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو تین رکعات پڑھ لو اور اگر تین کی بھی طاقت نہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لو اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھ لو۔

(۶۹۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، نَحْوَهُ ، وَلَمْ يَرْفَعَهُ .

(نسائی ۱۳۰۴ - طحاوی ۲۹۱)

(۶۹۱۷) ایک اور سند سے بھی یونہی منقول ہے لیکن وہ حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے۔

(۵۷۸) مَنْ قَالَ الْوِتْرَ سُنَّةً

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتر سنت ہیں

(۶۹۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرَ كَمَا سَنَّ الْفِطْرَ وَالْأَضْحَى .

(۶۹۱۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ویتروں کو عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازوں کی طرح سنت قرار دیا ہے۔

(۶۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْوِتْرِ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَالصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ .

(۶۹۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح لازمی نہیں ہیں۔

(۶۹۲۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْوِتْرُ سُنَّةٌ .

(۶۹۲۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وتر سنت ہیں۔

(۶۹۲۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُسْلِمِ مَوْلَى يَعْقُبِ الْقَيْسِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لَابْنِ عُمَرَ : أَرَأَيْتَ الْوِتْرَ ، سُنَّةٌ هُوَ ؟ قَالَ : فَقَالَ : مَا سُنَّةٌ ؟ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ ، قَالَ : لَا ، أَسُنَّةٌ هُوَ ؟ قَالَ : مَهْ ، أَتَغْفُلُ ، أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ .

(۶۹۲۱) حضرت مسلم مولى عبد القيس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ آپ کے خیال میں وتر سنت ہیں یا

کچھ اور؟ انہوں نے فرمایا کہ سنت کیا ہوتی ہے؟ اللہ کے رسول ﷺ اور مسلمانوں نے وتر پڑھے ہیں! اس آدمی نے کہا کہ نہیں، یہ سنت ہیں یا نہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رک جاؤ، کیا تم سمجھتے نہیں؟ رسول اللہ ﷺ اور اہل اسلام نے وتر پڑھے ہیں۔ (۶۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: الْوُتْرُ، فَرِيضَةٌ هِيَ؟ فَقَالَ: قَدْ أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَبَّتْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ. (احمد ۱/۱۲۰)

(۶۹۲۲) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا وتر پڑھنا فرض ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ نے وتر پڑھے ہیں اور مسلمانوں نے بھی وتر پڑھے ہیں۔

(۶۹۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَانَ أَخْبَرَهُ، عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ الْقُرَشِيِّ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنِ الْمُخَدَّجِيِّ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ؛ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ بِالشَّامِ، يُكْنَى: أَبَا مُحَمَّدٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، وَكَانَ يَقُولُ: الْوُتْرُ وَاجِبٌ، فَلَذَكَرَ الْمُخَدَّجِيُّ أَنَّهُ رَاحَ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ عُبَادَةُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ، كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ، مَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيَّعْ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا، جَاءَ وَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَدْخُلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ انْتَقَصَ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا، جَاءَ وَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَبُهُ، وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ. (ابوداؤد ۱۳۱۵- ابن حبان ۱۷۳۲)

(۶۹۲۳) بنو کینانہ کے ایک شخص جن کا نام مخدجی ہے، بیان فرماتے ہیں کہ شام میں موجود ایک انصاری صحابی ابو محمد رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ وتر واجب ہیں۔ مخدجی فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابو محمد جھوٹ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ نمازیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے بندوں پر فرض فرمایا ہے۔ جس شخص نے ان نمازوں کو اس طرح ادا کیا کہ ان کے حق میں کمی نہ کی تو اللہ تعالیٰ پر لازم ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے۔ جس نے ان نمازوں کے حق میں کمی کی اللہ تعالیٰ پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔ چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو جنت میں داخل کر دے۔

(۶۹۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَامِرٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَنْسَى الْوُتْرَ؟ قَالَ: لَا يَضُرُّهُ، كَانَمَا هُوَ فَرِيضَةٌ.

(۶۹۲۴) حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ حضرت عامر سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو وتر پڑھنا بھول جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ انہیں بھول جانے کا نقصان فرض نماز کو بھولنے کی طرح نہیں۔

(۶۹۲۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْوُتْرَ فَرِيضَةً. (۶۹۲۵) حضرت حسن و عمرو کو فرض نہیں سمجھتے تھے۔



(۶۹۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَا: الْأَضْحَى وَالْوُتْرُ سُنَّةٌ.

(۶۹۲۷) حضرت عطاء اور حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور وتر سنت ہیں۔

(۶۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: الْوُتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ، وَلَكِنَّهُ

سُنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (نسائی ۱۳۸۵ - احمد ۸۶/۱)

(۶۹۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نہیں ہے۔ بلکہ یہ سنت ہیں جنہیں نبی پاک ﷺ نے سنت قرار دیا ہے۔

(۵۷۹) مَنْ قَالَ الْوُتْرُ وَاجِبٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں

(۶۹۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ

الزُّوْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ الزُّوْفِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حَذَافَةَ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَدَاةِ، فَقَالَ: لَقَدْ أَمَدَّكُمْ اللَّهُ اللَّيْلَةَ بِصَلَاةٍ، هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ.

قَالَ: قُلْنَا: وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْوُتْرُ، فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(ترمذی ۳۵۴ - ابوداؤد ۱۳۱۳)

(۶۹۲۸) حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز کے لئے تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے

تمہارے لئے رات کے وقت میں ایک ایسی نماز کو فرض قرار دیا ہے جو سورج اونٹوں سے بہتر ہے۔ ہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! وہ

کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ وتر ہیں جو عشاء اور طلوع فجر کے درمیان پڑھے جاتے ہیں۔

(۶۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ زَادَكُمْ صَلَاةً إِلَى صَلَاتِكُمْ، وَهِيَ الْوُتْرُ. (احمد ۲۰۶/۲ - دارقطنی ۳)

(۶۹۲۹) نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری نمازوں میں ایک نماز یعنی وتر نماز کا اضافہ فرمایا ہے۔

(۶۹۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: الْوُتْرُ حَقٌّ، أَوْ وَاجِبٌ.

(۶۹۳۰) حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں۔

(۶۹۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: هُوَ وَاجِبٌ، وَلَمْ يُكْتَبْ.

(۶۹۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں لیکن یہ فرض نہیں۔

(۶۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَلِيلِ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُؤْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا. (احمد ۳۳۳/۲ - راہویہ ۹۷)

(۶۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔  
(۶۹۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُعْبِرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَا أُحِبُّ أَنْتَى تَرَكْتُ الْوُتْرَ، وَلَوْ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ. (عبدالرزاق ۳۵۷۸)

(۶۹۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ مجھے سرخ اونٹ مل جائیں اور میں ان کی وجہ سے وُتروں کو چھوڑ دوں۔

(۶۹۳۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوُتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا. (ابوداؤد ۱۳۱۳۔ احمد ۵/۳۵۷)

(۶۹۳۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وتر حق ہے اور جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

(۶۹۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَتَرَ، يُحِبُّ الْوُتْرَ. (بخاری ۶۳۱۰۔ مسلم ۲۰۶۲)

(۶۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

## (۵۸۰) مَنْ قَالَ الْوُتْرَ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اہل قرآن پر وتر واجب ہیں

(۶۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهْشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَيْسَ عَلَيْكَ، قُلْتُ: لِمَنْ؟ قَالَ: إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ. (ترمذی ۳۵۳۔ ابوداؤد ۴۱۱)

(۶۹۳۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے وتر ادا فرمائے ہیں اور تم پر واجب نہیں۔ حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ کس پر واجب ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے قرآن والو! وتر پڑھو۔

(۶۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ سَنَانٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ، فَإِنَّ اللَّهَ وَتَرَ يُحِبُّ الْوُتْرَ. فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَا

يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ لَكَ، وَلَا لِأَصْحَابِكَ. (عبدالرزاق ۳۵۷۱)

(۶۹۳۷) حضرت ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے قرآن والو! وتر پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ

وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ ایک دیہاتی نے پوچھا کہ اللہ کے رسول ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وتر تجھ پر اور تجھ جیسے لوگوں پر فرض نہیں۔

(۶۹۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جُوَيْرٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ وَتَرَهُ، يُحِبُّ الْوِتْرَ، فَأُوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ.

(۶۹۳۸) حضرت ضحاک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ اے اہل قرآن! وتر پڑھو۔

(۶۹۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۳۹) حضرت عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اہل قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(۶۹۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدَّهْنِيِّ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۴۰) حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ اہل قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(۶۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۴۱) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اہل قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(۶۹۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۴۲) حضرت ابو عبیدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(۵۸۱) فِي الْوِتْرِ، مَا يُقْرَأُ فِيهِ

وتروں میں کہاں سے قراءت کی جائے؟

(۶۹۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبَرَى، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي وَتْرِهِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾، فَإِذَا سَلَّمَ، قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

(نسائی ۱۰۵۸۰ - احمد ۳/۴۰۷)

(۶۹۴۳) حضرت عبد الرحمن بن ابی ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی

تلاوت فرماتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہتے ”سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ“

(۶۹۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدٍ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِ : ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَيَقُولُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ إِذَا جَلَسَ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ، ثَلَاثًا ، يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ فِي الْآخِرَةِ . (نسائی ۱۳۳۰ - احمد ۳۰۷ / ۳)

(۶۹۴۴) حضرت عبدالرحمن بن ابی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ توروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہتے ”سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ“ تیسری مرتبہ کہتے ہوئے آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

(۶۹۴۵) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِ : ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ . (نسائی ۱۷۴۳)

(۶۹۴۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ توروں میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۶۹۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عُمَرَ ؛ كَانَ يَقْرَأُ بِالْمُعَوَّذَتَيْنِ فِي الْوُتْرِ . (۶۹۴۶) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ توروں میں معوذتین کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۶۹۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ ، يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ مِنْهُنَّ بِثَلَاثِ سُورٍ ، مِنْ آخِرِ الْمُفْصَلِ ، مِنْ تَأْلِيفِ عَبْدِ اللَّهِ . (۶۹۴۷) حضرت عبدالملک بن عیسٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے اور ہر رکعت میں مفصل کے آخر سے کوئی سی تین سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۶۹۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَادَانَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَيْضًا . (۶۹۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۶۹۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِثَلَاثٍ . (۶۹۴۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ تین سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۶۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ بِ : ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ . (۶۹۵۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ

الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۶۹۵۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَقْرَأُ فِيهِنَّ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾. (ترمذی ۳۶۳۔ احمد ۲۹۹)

(۶۹۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین رکعات وتر پڑھتے تھے اور ان میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۶۹۵۲) حَدَّثَنَا شَذَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُسْلِمِ الْبُطَيْنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ بِنَحْوِهِ. (۶۹۵۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۶۹۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ عُثْمَانُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ، يُوتِرُ بِهِ. (۶۹۵۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ورتوں میں پورا قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ، مَا يَقْرَأُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ مِنَ الْوُتْرِ؟ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَهْجُورًا، فَأَقْرَأُ بِمَا شِئْتُ.

(۶۹۵۴) حضرت حجاج بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ وتر کی دو رکعتوں میں کہاں سے قراءت کی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ قرآن مجید کا کوئی حصہ چھوڑا نہیں جاسکتا۔ تم جہاں سے چاہو قراءت کرلو۔

(۶۹۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي وَتْرِهِ مِنْ آخِرِ حِزْبِهِ.

(۶۹۵۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے سارے کے آخری حصے کو وتر میں پڑھتے تھے۔

(۶۹۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِابْرَاهِيمَ: أَقْرَأُ فِي وَتْرِي مِنْ آخِرِ حِزْبِي ﴿أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ﴾ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ شِئْتُ.

(۶۹۵۶) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ میں اپنے ورتوں میں اپنے سارے کے آخر سے یعنی ﴿أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ﴾ سے لے کر آخر تک تلاوت کرتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۹۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَقْرَأُ فِي الْوُتْرِ بِالْمَعْوَدَتَيْنِ. (۶۹۵۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر میں معوذتین کی قراءت کرو۔

(۶۹۵۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: وَدِدْتُ أَنِّي أَقْدِرُ أَنْ أُوتِرَ بِالْبَقَرَةِ.



(۶۹۵۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ مجھے وتروں میں سورۃ البقرہ پڑھنے کی توفیق ہو جائے۔

(۶۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُجَلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : اقْرَأْ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْوُتْرِ بِسُورَتَيْنِ ، وَفِي الْآخِرَةِ : ﴿ آمَنَ الرَّسُولُ ﴾ ، وَ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ .

(۶۹۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر کی پہلی دو رکعتوں میں کوئی سی دو سورتیں پڑھو، اور آخری رکعت میں ﴿ آمَنَ الرَّسُولُ ﴾ اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرو۔

(۶۹۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِرُ بِ : ﴿ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴾ ، وَ﴿ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴾ ، وَ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ ، وَيَقُولُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ، ثَلَاثًا . (ابو داؤد ۱۳۱۸ - ابن حبان ۲۳۳۶)

(۶۹۶۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے اور نماز کے آخر میں تین مرتبہ یہ کلمات کہتے ”سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ“

(۵۸۲) فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ مِنَ الدُّعَاءِ

وتروں میں دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(۶۹۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْثَمَ ، عَنْ أَبِي الْحَوَّارِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : عَلَّمَنِي جَدِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ : اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَكَّلْنِي فِيمَنْ تَوَكَّلْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَرَقِّنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ . (ابن ماجہ ۱۱۷۸ - ابو یعلیٰ ۶۷۶۵)

(۶۹۶۱) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے میرے نانا ﷺ نے وتروں میں پڑھنے کے لئے یہ دعا سکھائی (ترجمہ) اے اللہ! مجھے من جملہ ان لوگوں کے عطا فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا، اور من جملہ ان لوگوں کے عافیت عطا فرما جنہیں تو نے عافیت عطا فرمائی۔ جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت عطا فرما، جس بات کا تو نے فیصلہ کر دیا ہے اس کے شر سے مجھے بچا، کیونکہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے تیرے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ جس نے تجھ سے دوستی کی وہ ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو بابرکت ہے اور بلند ہے۔

(۶۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ : لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ ، وَمِلْءَ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ شَيْءٍ

نَعُدُّ، أَهْلَ الشَّعَائِ وَالْمَجْدِ، حَقًّا مَا قَالَ الْعَبْدُ، كُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(۶۹۶۲) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما وتر کی قنوت میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تیرے لئے ساتوں زمینیں اور ساتوں آسمان بھر کر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے وہ سب بھر کر تعریف ہے۔ تعریف اور بزرگی کے حامل لوگوں کی تعریف ہم بھی تیرے لئے بیان کرتے ہیں۔ سب سے بچی بات وہ ہے جو تیرے بندے نے کہی اور ہم سب تیرے بندے ہیں: جو کچھ تو دینا چاہے اس سے کوئی روک نہیں سکتا، جس سے تو منع کروے وہ کوئی عطا نہیں کر سکتا، کسی مال والے کا مال تیرے مقابلے میں اس کے کسی کام نہیں آسکتا۔

(۶۹۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَيْخٍ، يُكْنَى: أَبَا مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرَى وَلَا تُرَى، وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلَى، وَاِنَّ اِلَيْكَ الرَّجْعَى، وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاَوَّلَى، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى.

(۶۹۶۳) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما وتر کی قنوت میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو دیکھتا ہے اور تجھے دیکھا نہیں جاسکتا، تو اعلیٰ منظر میں ہے، تیری طرف ہی سب کلوٹ کر جاتا ہے، ابتداء اور انتہاء تیرے ہی لئے ہے۔ اے اللہ! ہم اس بات سے پناہ مانگتے ہیں کہ ہم ذلیل و رسوا ہوں۔

(۶۹۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: قُلْ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ.

(۶۹۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر کے قنوت میں یہ الفاظ کہو (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔

(۶۹۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: عَلَّمَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ اَنْ نَقْرَأَ فِي الْقُنُوتِ: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَاِلَيْكَ نَسْعَى وَنَخْشَى، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ، اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدِّ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ.

(۶۹۶۵) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں دعائے قنوت کے لئے یہ کلمات سکھائے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور

بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچے والا ہے۔

(۶۹۶۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ شَيْءٌ مُؤَلَّفٌ، إِنَّمَا هُوَ دُعَاءٌ وَاسْتِغْفَارٌ.

(۶۹۶۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتروں کی دعائے قنوت میں کوئی طے شدہ الفاظ نہیں بلکہ یہ دعاء واستغفار کا نام ہے۔

(۵۸۳) فِي الْمُسَافِرِ، يَكُونُ عَلَيْهِ وَتَرٌ

کیا مسافر پر وتر لازم ہیں؟

(۶۹۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ وَتَرٌ.

(۶۹۶۷) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ مسافر پر وتر لازم نہیں۔

(۶۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَعْجَلٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْوُتْرِ؟ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ سَافَرْتُ؟ قَالَ: رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(۶۹۶۸) حضرت ابو مجلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وتروں کے بارے میں سوال کیا کہ اگر میں سفر کی حالت میں ہوں تو کیا میں وتر پڑھوں گا؟ انہوں نے فرمایا کہ رات کے آخر میں ایک رکعت پڑھ لو۔

(۶۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ شَيْخٍ، قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ، فَلَا أَحْفَظُ أَنَّهُ أَوْتَرَ.

(۶۹۶۹) حضرت خالد بن دینار ایک شیخ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر میں تھا، جہاں تک مجھے یاد ہے انہوں نے وتر نہیں پڑھے۔

(۶۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ فِي السَّفَرِ.

(۶۹۷۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے سفر میں وتر پڑھے ہیں۔

(۶۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْوُتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ.

(۶۹۷۱) حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر میں وتر پڑھنا سنت ہے۔

(۵۸۴) فِي الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ، أَوْ بَعْدَهُ

وتروں میں دعائے قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا رکوع کے بعد؟

(۶۹۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّ عُمَرَ قَنَّتَ فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۲) حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۶۹۷۳) حَدَّثَنَا شَرِبُكٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوُتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ .

(۶۹۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ وتروں میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوُتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ .

(۶۹۷۴) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ وتروں میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۷۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُوتِرُ ، فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

(۶۹۷۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(۶۹۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا لَيْثٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَا يَقْنُتُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ ، إِلَّا فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

(۶۹۷۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازوں میں سوائے وتر میں رکوع سے پہلے کے علاوہ کسی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

(۶۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ دَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، رَفَعَهُ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

(۶۹۷۷) حضرت عمر بن ذر کے والد کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۷۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : مَرَّضَتْهُ فَأَوْتَرَ ، فَلَمَّا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ حَنِيتُهُ لِرُكْعٍ ، فَلَمْ يَفْعَلْ حَتَّى قَنَتَ ، ثُمَّ رَكَعَ .

(۶۹۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسود کی بیمار داری کے لئے حاضر ہوا، وتروں کے دوران جب وہ قراءت سے فارغ ہوئے تو میرا خیال تھا کہ آپ رکوع میں جائیں گے، لیکن انہوں نے رکوع نہ کیا بلکہ دعائے قنوت پڑھ کر رکوع کیا۔

(۶۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

(۶۹۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : الْقَنُوتُ بَعْدَ مَا يَقْرَأُ مِنَ الْقِرَاءَةِ .

(۶۹۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ دعائے قنوت قراءت سے فارغ ہونے کے بعد پڑھی جائے گی۔

(۶۹۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ : قَبْلَ الرُّكُوعِ إِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ .

(۶۹۸۱) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وتروں میں دعائے قنوت رکوع سے فارغ ہونے سے پہلے پڑھی جائے گی۔  
(۶۹۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .  
(۶۹۸۲) حضرت اسماعیل بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے ہیں۔

(۶۹۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامِ الدُّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ ، وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .  
(۶۹۸۳) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ ﷺ کے دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .  
قَالَ : ثُمَّ أَرْسَلْتُ أُمِّي أُمَّ عَبْدِ ، فَبَاتَتْ عِنْدَ نِسَائِهِ ، فَأَخْبَرْتَنِي أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْوُتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

(دارقطنی ۳۲۔ بیہقی ۴۱)

(۶۹۸۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ ام عبد کو بھیجا انہوں نے حضور ﷺ کی ازواج کے پاس رات گزاری پھر انہوں نے مجھے بتایا کہ آپ ﷺ نے وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۶۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ فِي الْوُتْرِ . (دارقطنی ۵۔ بیہقی ۴۱)

(۶۹۸۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۵۸۵) مَنْ كَرِهَ الْوُتْرَ عَلَى الرَّاحِلَةِ

جن حضرات کے نزدیک سواری پر وتر پڑھنا مکروہ ہے

(۶۹۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ رَجُلٍ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ ؟ فَقَالَ : زَعَمُوا أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُوتِرُ بِالْأَرْضِ .



(۶۹۸۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو سواری پر وتر پڑھتے۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کا خیال یہ ہے کہ حضرت عمرؓ زمین پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۸۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ الْقَاسِمِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يُوتِرُ بِالْأَرْضِ.

(۶۹۸۷) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ زمین پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۸۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ، نَزَلَ فَأَوْتَرَ بِالْأَرْضِ.

(۶۹۸۸) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ جب وتر پڑھنے لگتے تو زمین پر اتر کر وتر پڑھتے۔

(۶۹۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ عَلَى رَوَاحِلِهِمْ وَقَوَائِهِمْ، حَيْثُ مَا كَانَتْ رُجُوهُمْ، إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَالْوُتْرَ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَهُمَا عَلَى الْأَرْضِ.

(۶۹۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نقلی نمازیں اپنی سواریوں اور اپنے کجاووں پر پڑھا کرتے تھے، خواہ ان کا رخ جس طرف بھی ہوتا۔ البتہ فرض نمازیں اور وتر زمین پر اتر کر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۹۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ نَزَلَ.

(۶۹۹۰) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ اپنی سواری پر نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا رخ جس طرف بھی پھر جاتا۔ پھر جب وہ وتر پڑھنے لگتے تو زمین پر اتر کر نماز پڑھتے۔

(۶۹۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الْهَزْهَارِ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ، نَزَلَ فَأَوْتَرَ.

(۶۹۹۱) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جو شخص وتر پڑھنے لگے تو اسے چاہئے کہ زمین پر اتر جائے۔

(۶۹۹۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، قُلْتُ: أَصَلَّى عَلَى دَائِي؟ فَقَالَ: صَلِّ عَلَيْهَا، قُلْتُ: أَوْتِرُ عَلَى دَائِي؟ قَالَ: لَا. وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ: أَوْتِرُ بِالْأَرْضِ.

(۶۹۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کیا میں اپنی سواری پر نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں سواری پر نماز پڑھ لو۔ میں نے کہا کہ کیا میں اپنی سواری پر وتر پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ زمین پر وتر پڑھو۔

(۵۸۶) مَنْ رَخَّصَ فِي الْوُتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

جن حضرات کے نزدیک سواری پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے

(۶۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَأَوْتَرَ

عَلَيْهَا، وَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. (بخاری ۱۰۹۵۔ احمد ۱۲/۲)

(۶۹۹۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی سواری پر نماز پڑھتے ہوئے اس پر وتر ادا فرمائے، نبی پاک ﷺ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۶۹۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قُوَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۶۹۹۳) حضرت ثوبیر کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ عَبْدِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ، وَقَالَ: الْوُتْرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ.

(۶۹۹۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے وتر پڑھے اور فرمایا کہ سواری پر وتر جائز ہیں۔

(۶۹۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبُعِيرِ.

(۶۹۹۶) حضرت عمر بن نافع فرماتے ہیں کہ ان کے والد اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُوتِرَ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۶۹۹۷) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنی سواری پر وتر پڑھے۔

(۶۹۹۸) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ، قَالَ: صَحِبْتُ سَالِمًا، فَتَخَلَّفْتُ

عَنْهُ بِالطَّرِيقِ، فَقَالَ: مَا خَلَّفَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَوْتَرْتُ، قَالَ: فَهَلَّا أَوْتَرْتُ عَلَى رَاحِلَتِكَ؟

(۶۹۹۸) حضرت موسیٰ بن عقبہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت سالم کے ساتھ تھا۔ میں راستے میں پیچھے رہ گیا تو انہوں نے

مجھ سے پوچھا کہ تم پیچھے کیوں رہ گئے تھے؟ میں نے کہا کہ میں وتر پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے اپنی سواری پر کیوں وتر نہیں

پڑھ لئے؟

(۵۸۷) فِي الرَّجُلِ يُوتِرُ، ثُمَّ يُصَلِّي كَمَا هُوَ عَلَى إِثْرِ وَتَرِهِ

کیا آدمی وتر پڑھنے کے بعد فوراً کوئی دوسری نماز پڑھ سکتا ہے؟

(۶۹۹۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَنَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ

عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ، ثُمَّ يُصَلِّي؟ فَقَالَ: بِنَامٍ، ثُمَّ يُصَلِّي.

(۶۹۹۹) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا وہ وتر پڑھنے کے بعد

کوئی نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ سو جائے پھر نماز پڑھے۔

(۷۰۰۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُوتِرَ، ثُمَّ يُصَلِّي

عَلَىٰ إِيَّاهُ وَتَوَرَّاهُ.

(۷۰۰) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی وتر پڑھنے کے بعد فوراً کوئی دوسری نماز پڑھ لے۔

(۷۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَلَامٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَذْرِ، أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُوتِرُ، ثُمَّ يُصَلِّي.

(۷۰۱) حضرت علاء بن بدر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد وتر پڑھنے کے بعد نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۲) حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَوْجِبُونَ الصَّجْعَةَ بَيْنَ الْوُتْرِ وَبَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۷۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ وتر اور دو رکعتوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھا جائے۔

(۵۸۸) فِي الَّذِي يَشْكُ فِي وَتْرِهِ

اس شخص کا بیان جسے وُتروں کے بارے میں شک ہو جائے

(۷۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، وَجَهْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الَّذِي يَشْكُ فِي وَتْرِهِ، قَالَ: يَشْفَعُ بِرُكْعَةٍ، وَيَسْتَقْبِلُ الْوُتْرَ.

(۷۰۳) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے وُتروں کے بارے میں شک ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ ایک رکعت ساتھ ملائے اور دوبارہ وتر پڑھے۔

(۷۰۴) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَشْكُ فِي الرُّكْعَةِ مِنَ الْوُتْرِ، أَيْسَقْبِلُ أَمْ لَا؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ يَقْضِي الرُّكْعَةَ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۷۰۴) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے وتر کی ایک رکعت میں شک ہو جائے تو وہ دوبارہ وتر پڑھے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ دوبارہ تو نہیں پڑھے گا البتہ ایک رکعت کی قضا کرے گا اور دو سجدے کرے گا۔

(۵۸۹) مَنْ قَالَ الْقَنُوتُ فِي النُّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ

نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(۷۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْنُتُ إِلَّا فِي النُّصْفِ. يَعْنِي مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما صرف نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ بِنَحْوِهِ.

(۷۰۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي النُّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ أَبَا أُمِّ النَّاسِ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ،

فَصَلَّى بِهِمُ النُّصْفَ مِنْ رَمَضَانَ لَا يَقْنُتُ، فَلَمَّا مَضَى النُّصْفَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، فَلَمَّا دَخَلَتِ الْعَشْرُ أَبْقَى وَخَلَا عَنْهُمْ، فَصَلَّى بِهِمُ الْعَشْرَ مُعَاذُ الْقَارِيءِ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ.

(۷۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بنیہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔ انہوں نے

نصف رمضان تک نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھی، جب نصف رمضان گزر گیا تو انہوں نے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی۔

جب آخری عشرہ داخل ہوا تو وہ چلے گئے اور لوگوں سے علیحدگی اختیار فرمائی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں حضرت معاذ انقاری رضی اللہ عنہ آخری عشرے میں انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: الْقَنُوتُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: عُمَرُ أَوَّلُ

مَنْ قَنَتَ، قُلْتُ: النُّصْفُ الْآخِرُ أَجْمَعُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۷۰۹) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے رمضان میں قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا

کہ نصف رمضان کے بعد سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قنوت پڑھی تھی۔ میں نے کہا کہ رمضان کے نصف آخر میں اس کا زیادہ اہتمام ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُبَادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي النُّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۱۰) حضرت عباد بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ الْقَنُوتِ؟

فَقَالَ: فِي النُّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ، كَذَلِكَ عَلَّمَنَا.

(۷۱۱) حضرت مہلب بن ابی حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن ابی الحسن سے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے

فرمایا رمضان کے نصف کے بعد دعائے قنوت پڑھی جائے گی اور میں یہی بات سکھائی گئی ہے۔

(۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي وَلَا يَقْنُتُ فِي الْوُتْرِ حَتَّى النُّصْفِ.

يَعْنِي مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۱۲) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ و تروں میں نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۱۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَانُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْقُنُوتُ فِي السَّنَةِ كُلِّهَا . قَالَ : وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ لَا يَرَاهُ إِلَّا فِي النُّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ .

(۷۰۱۳) حضرت ابراہیم فرماتے تھے کہ وتروں میں پورا سال قنوت پڑھنا سنت ہے۔ حضرت ابن سیرین صرف نصف رمضان کے بعد وتروں میں دعائے قنوت پڑھنے کے قائل تھے۔

(۷۰۱۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرُو ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ عُمَرَ حَيْثُ أَمَرَ أَبَا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ ، وَأَمْرُهُ أَنْ يَقْنَتَ بِهِمْ فِي النُّصْفِ الْبَاقِي لَيْلَةَ سِتِّ عَشْرَةَ .

قَالَ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : إِذَا كَانَ إِمَامًا قَنَتَ فِي النُّصْفِ ، وَإِذَا لَمْ يَكُنْ إِمَامًا قَنَتَ الشَّهْرَ كُلَّهُ . (۷۰۱۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمرؓ نے حضرت ابی کو رمضان میں لوگوں کو تراویح پڑھانے کا حکم دیا تو ان سے فرمایا کہ نصف رمضان کے بعد سوہویں رمضان کی رات سے لوگوں کو دعائے قنوت بھی پڑھائیں۔ حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر امام ہو تو نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھے۔ اگر امام نہ ہو تو پورا رمضان دعائے قنوت پڑھے۔

(۷۰۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَقْنَتُ السَّنَةَ كُلَّهَا فِي الْفُجْرِ ، وَيَقْنَتُ فِي الْوُتْرِ كُلَّ لَيْلَةٍ قَبْلَ الرُّكُوعِ . قَالَ أَبُو بَكْرٍ : هَذَا الْقَوْلُ عِنْدَنَا .

(۷۰۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہؓ فجر میں پورا سال دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے اور وتروں میں پورا سال رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔ ابو بکر فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک بھی یونہی ہے۔

(۵۹۰) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ فِي آخِرِ وَتْرِهِ

آدمی وتروں کے آخر میں کیا کہے؟

(۷۰۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وَتْرِهِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ ، وَأَعُوذُ بِمَعَاذِكَ مِنْ عِقَابِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ . (ترمذی ۳۵۶۶۔ ابوداؤد ۱۴۲۲)

(۷۰۱۶) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتروں کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میں تیری رضا کے بدلے تیرے ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری طرف سے ملنے والی معافی کے بجائے تیری طرف سے اترنے والے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے تجھے مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا شمار نہیں کر سکتا، بس تیری اتنی تعریف



کرتا ہوں جتنی تعریف تو نے اپنی کی ہے۔

(۵۹۱) مَنْ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي الْوُتْرِ

جو حضرات وتروں میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي الْمُهْزَمِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَزَلَتْ عَلَيْهِ عَشْرُ سِنِينَ ، فَمَا رَأَيْتُهُ قَنَتَ فِي وَتْرِهِ .

(۷۰۷) حضرت ابو مہزم فرماتے ہیں کہ میں بیس سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوتا رہا میں نے انہیں کبھی وتروں میں دعائے قنوت پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ ، وَلَا فِي الْوُتْرِ ، وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الْقُنُوتِ ، قَالَ : مَا نَعْلَمُ الْقُنُوتَ إِلَّا طَوْلَ الْقِيَامِ ، وَقِرَاءَةَ الْقُرْآنِ .

(۷۰۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فجر میں اور وتروں میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔ جب ان سے قنوت کے بارے میں سوال کیا جاتا تو فرماتے کہ ہم قنوت کو قیام اور قرأت کا لمبا کرنا سمجھتے ہیں۔

(۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا الْوُتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ .

(۷۰۹) حضرت ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وتر قرآن والوں پر لازم ہیں۔

(۵۹۲) فِي السَّهْوِ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ

قنوت وتر میں سہوکا بیان

(۷۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَادٍ ، قَالَ : إِذَا سَهَا قَبْلَ أَنْ يَقْنُتَ ، فَلْيُسْجُدْ سَجْدَتِي السَّهْوِ . يَعْنِي فِي الْوُتْرِ .

(۷۰۲) حضرت حماد سے روایت ہے کہ اگر کسی آدمی کو وتروں میں قنوت سے پہلے سہو ہو جائے تو سہو کے دو سجدے کرے۔

(۵۹۳) فِي التَّكْبِيرِ لِلْقُنُوتِ

قنوت میں تکبیر کہنے کا بیان

(۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

مُسْعُوْدٍ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ كَبَّرُ ثُمَّ قَنَتَ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقُنُوتِ كَبَّرُ ثُمَّ رَكَعَ .

(۷۰۲۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب قراءت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے ، پھر دعائے قنوت پڑھتے ، جب قنوت سے فارغ ہو جاتے تو تکبیر کہہ کر رکوع کرتے ۔

(۷۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَرَدْتُ أَنْ تَقْنُتَ ، فَكَبِّرْ لِلْقُنُوتِ ، وَكَبِّرْ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ تَرُكَّعَ .

(۷۰۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم دعائے قنوت پڑھنے کا ارادہ کرو تو قنوت کے لئے تکبیر کہو ، اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرو تو پھر بھی تکبیر کہو ۔

(۷۰۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَنَتَ ، وَيُكَبِّرُ إِذَا فَرَغَ .

(۷۰۲۵) حضرت ابراہیم جب قنوت کہتے تو تکبیر کہا کرتے تھے اور جب فارغ ہو جاتے تو پھر تکبیر کہا کرتے تھے ۔

(۷۰۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ إِذَا فَرَغْتَ فَكَبِّرْ وَارُكَّعْ .

(۷۰۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو تکبیر کہو اور جب قنوت سے فارغ ہو جاؤ تو پھر تکبیر کہو اور رکوع کرو ۔

(۷۰۲۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَأَبَا إِسْحَاقَ ، يَقُولُونَ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ : إِذَا فَرَغَ كَبَّرَ ، ثُمَّ قَنَتَ .

(۷۰۲۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ، حضرت حماد اور حضرت ابواسحاق کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وتروں کی قنوت میں جب تم قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو تکبیر کہو اور پھر دعائے قنوت پڑھو ۔

( ۵۹۴ ) فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ

وتروں کی قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا حکم

(۷۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَرَفَعُ يَدَيَّ لِلْقُنُوتِ .

(۷۰۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتروں کی قنوت کے لئے ہاتھ اٹھاؤ ۔

(۷۰۳۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ .

(۷۰۳۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود وتروں کی قنوت میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے ۔

(۷۰۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ ابْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُ

كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا قَنَتَ فِي الْوُتْرِ.

(۷۰۲۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ﷺ جب وتروں میں قنوت پڑھتے تو ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۵۹۵) الْوُتْرُ يُطَالُ فِيهِ الْقِيَامُ

وتروں میں قیام کو لمبا کیا جائے گا

(۷۰۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى الْأَسْوَدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ مَرِيضٌ ، فَصَلَّى الْوُتْرَ وَرَجُلٌ مُسْنِدٌ إِلَيْهِ . قَالَ : فَقَنْتُ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ ، حَتَّى طَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ زَادَ عَلَيَّ مَا كَانَ يَصْنَعُ .

(۷۰۲۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک رات میں حضرت اسود کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بیمار تھے۔ انہوں نے وتر پڑھے اس حال میں ایک آدمی کے ساتھ انہوں نے ٹیک لگا رکھی تھی۔ دعائے قنوت پڑھتے ہوئے انہوں نے اسے اپنے معمول کی مقدار سے زیادہ پڑھا۔

(۷۰۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ بِنَا فِي الْوُتْرِ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ مِنْهُ آيَةً .

(۷۰۳۰) حضرت اسماعیل بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ہمیں وتر پڑھاتے ہوئے سو آیات کی مقدار تک قیام کیا کرتے تھے۔

(۷۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقَامُ فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ قَدْرَ : ﴿ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴾ .

(۷۰۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر میں سورۃ الانشقاق کے برابر قیام کیا جائے گا۔

(۷۰۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قُنُوتِ عُمَرَ فِي الْفَجْرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ يَقْنُتُ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ مِنْهُ آيَةً .

(۷۰۳۲) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عثمان سے سوال کیا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کے قنوت میں کتنی دیر صرف کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ جتنی دیر میں آدمی سو آیات پڑھ لے۔

(۵۹۶) مَنْ قَالَ لَا وَتْرًا إِلَّا بِقُنُوتٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ بغیر قنوت کے وتر نہیں ہوتے

(۷۰۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِيْرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا وَتْرًا إِلَّا بِقُنُوتٍ .

(۷۰۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بغیر قنوت کے وتر نہیں ہوتے۔

(۵۹۷) مَنْ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ

جو حضرات فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۰۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي : يَا أَبَتِ ، صَلَّيْتَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، فَهَلْ رَأَيْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْنُتُ ؟ فَقَالَ : يَا بُنَيَّ ، هِيَ مُحَدَّثَةٌ . (ترمذی ۳۰۳ - احمد ۳ / ۳۷۲)

(۷۰۳۳) حضرت ابو مالک اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ اے ابا جان! آپ نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، کیا آپ نے ان میں سے کسی کو نماز میں قنوت پڑھتے دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! یہ ایک نئی چیز ہے۔

(۷۰۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَسَّانٍ الْمُرَادِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمْ يَقْنُتْ فِي الْفَجْرِ .

(۷۰۳۴) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، أَفَكَانُوا يَقْنُتُونَ ؟ فَقَالَ : لَا يَا بُنَيَّ ، هِيَ مُحَدَّثَةٌ .

(ابن ماجہ ۱۲۳۱ - طبرانی ۸۱۷۹)

(۷۰۳۶) حضرت ابو مالک اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ اے ابا جان! آپ نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، کیا وہ قنوت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! یہ ایک نئی چیز ہے۔

(۷۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ الْأَسْوَدَ ، وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ صَلَّيَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ .

(۷۰۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت عمرو بن میمون نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ .

(۷۰۳۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن یزید اور حضرت عمرو بن میمون نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْقَيْسِ، عَنْ عُرْفَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۳۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَمْ يَكُنْ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۰) حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

(۷۰۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي الْفَجْرِ، فَقَالَ: فَأَيُّ شَيْءٍ الْقُنُوتُ قُلْتُ يَقُومُ الرَّجُلُ سَاعَةً بَعْدَ الْقِرَاءَةِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا شَعَرْتُ.

(۷۰۴۳) حضرت سلیم ابوالشعثاء محاربی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے فجر کی نماز میں دعائے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ قنوت کیا چیز ہے؟ میں نے عرض کیا کہ قنوت یہ ہے کہ آدمی قراءت کے بعد کچھ دیر ٹھہر کر دعا کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں اسے کچھ نہیں سمجھتا۔

(۷۰۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ حُلَيْدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَقْنُتَانِ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۴) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۵) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۴۵) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَالِدٍ، عَنْ أَبِي الصُّحَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔



(۷.۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷.۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷.۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ طَلْحَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَقْنُتْ فِي الْفَجْرِ.

(۷.۴۷) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷.۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ يَزِيدَ الْفُقَيْرِ، قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷.۴۸) حضرت یزید الفقیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷.۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي دَارِهِ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمْ يَقْنُتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ، وَلَا بَعْدَهُ.

(۷.۴۹) حضرت عمران بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے نہ تو رکوع سے پہلے قنوت پڑھی اور نہ ہی بعد میں۔

(۷.۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي قُنُوتِ الصُّبْحِ مَا شَهِدْتُ، وَلَا عَلِمْتُ.

(۷.۵۰) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت کے بارے میں یہ کلمات کہے کہ میں نے نہ کسی کو ایسا کرتے دیکھا اور نہ میں اس بارے میں کچھ جانتا ہوں۔

(۷.۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ لَمْ يَعْرِفِ الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷.۵۱) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی قنوت کے بارے میں کوئی علم نہ رکھتے تھے۔

(۷.۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ. (بخاری ۳۰۸۹ - مسلم ۳۰۴)

(۷.۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷.۵۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ النَّبِيِّ، عَنْ أَبِي مِجَلٍّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِجْلٍ وَذُكْوَانَ. (بخاری ۳۰۹۳ - احمد ۱۱۶/۳)

(۷.۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت

پڑھی۔ آپ رعل اور ذکوان کے لئے اس میں بعد دعا کیا کرتے تھے۔

(۷۰۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَنَسٍ قَتْلُوا أَنَسًا مِنْ أَصْحَابِهِ ، يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَاءُ . (بخاری ۱۰۰۲۔ مسلم ۳۶۹)

(۷۰۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی، اس میں آپ قراء صحابہ کو شہید کرنے والوں کے لئے بعد دعا کیا کرتے تھے۔

(۷۰۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ الْهَمْدَانِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ ، قَالَ لَمَّا قَنَتَ عَلِيٌّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ أَتَكَرَّ النَّاسُ ذَلِكَ ، قَالَ : فَقَالَ : إِنَّمَا اسْتَنْصَرْنَا عَلَى عَدُوِّنَا .

(۷۰۵۵) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تو لوگوں نے اس عمل کو اچھا نہ سمجھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ ہم نے اپنے دشمن کے خلاف اللہ سے مدد طلب کی ہے۔

(۷۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ لَا يَقْنَتُ فِي الْفَجْرِ ، وَقَالَ عَامِرٌ مَا كَانَ الْقَنُوتُ حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ .

(۷۰۵۶) حضرت عامر جہنی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہ پڑھا کرتے تھے اور اہل شام کے آنے سے پہلے قنوت کا کوئی تصور نہ تھا۔

(۷۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكَوا وَادِيًا وَشِعْبًا وَسَلَكَ عُمَرُ وَادِيًا وَشِعْبًا سَلَكَتُ وَادِي عُمَرَ وَشِعْبَهُ وَلَوْ قَنَتَ عُمَرُ قَنَتَ عَبْدُ اللَّهِ .

(۷۰۵۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر سب لوگ ایک وادی میں چلیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوسری وادی میں چلیں تو میں اس وادی میں چلوں گا جس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ چلتے ہیں۔ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ دعائے قنوت پڑھتے تو عبد اللہ بھی قنوت پڑھتا۔

(۷۰۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْنَتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ .

(۷۰۵۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے چند دن فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فَضِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا . (طحاوی ۲۳۳)

(۷۰۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے چند دن فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ : قَدْ عَلِمُوا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَنَتَ شَهْرًا . (طحاوی ۲۳۳۔ طبرانی ۳۸۳)

(۷۰۶۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ جانتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مہینہ دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷.۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷.۶۱) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷.۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷.۶۲) حضرت نافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷.۶۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ شَيْخٍ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷.۶۳) حضرت سلیمان بن ابی ایک بزرگ سے نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷.۶۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ فَلَمْ يَقْنُتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ، وَلَا بَعْدَهُ.

(۷.۶۴) حضرت ابوجلز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷.۶۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ: إِذَا قَرَأْتَ فَأَرْكَعُ.

(۷.۶۵) حضرت محمد بن اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم قراءت کر چکو تو رکوع کرلو۔

(۷.۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: ذَاكَرْتُ أَبَا جَعْفَرٍ الْقُنُوتَ، فَقَالَ: خَرَجَ عَلَيَّ مِنْ عِيدِنَا، وَمَا يَقْنُتُ وَإِنَّمَا قَنَتَ بَعْدَ مَا آتَاكُمْ.

(۷.۶۶) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے قنوت کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تھے انہوں نے دعائے قنوت نہیں پڑھی، پھر جب وہ تمہارے پاس آئے تو انہوں نے قنوت شروع کر دی۔

(۷.۶۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَسَلِيمَانَ، قَالَا: كَانَ إِبْرَاهِيمُ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ إِمَامٌ.

(۷.۶۷) حضرت حسن بن عبید اللہ اور حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم امامت کراتے ہوئے فجر کی نماز میں دعا۔ قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷.۶۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، أَنَّ ابْنَ

عَبَّاسٍ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ.

(۷۰۶۸) حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

(۷۰۶۹) حضرت سعید بن جبیر فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ لَمْ يَقْنُتْ أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَفْعَلُهُ، يَعْنِي الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۸) مَنْ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ وَيَرَاهُ

جو حضرات فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے اور اس کے قائل تھے

(۷۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبُرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ. (مسلم ۳۰۶ - احمد ۴/۲۹۹)

(۷۰۷۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر اور مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ.

(احمد ۳/۱۶۲ - بیہقی ۲۰۱)

(۷۰۷۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ شَيْخٍ لَمْ يُسَمِّهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷۴) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌُّّ، وَأَبُو مُوسَى.

(۷۰۷۵) حضرت عبدالرحمن بن معقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دو صحابہ حضرت علی اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ .

(۷۰۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُمَدُّ بِضَبْعِهِ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ إِذْ كَانَ بِالْبَصْرَةِ .

(۷۰۷۷) حضرت ابو رجاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ کے قیام کے دوران فجر میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو بہت زیادہ بلند کیا کرتے تھے۔

(۷۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ وَفَرَّةُ بْنُ خَالِدٍ سَمِعَاهُ مِنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيِّ ، قَالَ : صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ الْفَجْرَ بِالْبَصْرَةِ فَقَنَتَ .

(۷۰۷۸) حضرت ابو رجاء عطار دی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّزَّادِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : رُبَّمَا قَنَتَ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ .

(۷۰۷۹) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بعض اوقات فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۸۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ الْقَنُوتُ سُنَّةٌ مَاضِيَةٌ .

(۷۰۸۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا ایک جاری سنت ہے۔

(۷۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْيَامِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْقَنُوتِ فِي الْفَجْرِ ، فَقَالَ : سُنَّةٌ مَاضِيَةٌ .

(۷۰۸۱) حضرت زبید بن حارث یامی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے فجر کی نماز میں قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک جاری سنت ہے۔

(۷۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ : الْقَنُوتُ فِي الْفَجْرِ هُنَيْهَةٌ ، أَوْ سَاعَةٌ ، أَوْ كَلِمَةٌ تُشَبِّهُهَا .

(۷۰۸۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت کچھ عرصے کے لئے ہے۔

(۷۰۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْبَرَاءِ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ .

(۷۰۸۳) حضرت عبیدہ بن براء فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔



(۷۰۸۶) سَمِعْتُ وَرَكِيْعًا يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ مَنْ قَنَتَ فَحَسَنَ وَمَنْ لَمْ يَقْنُتْ فَحَسَنٌ وَمَنْ قَنَتَ فَإِنَّمَا الْقَنُوتُ عَلَى الْإِمَامِ وَلَيْسَ عَلَى مَنْ وَرَأَاهُ قَنُوتٌ.

(۷۰۸۷) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ جس نے فجر میں دعائے قنوت پڑھی اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ پڑھی اس نے بھی اچھا کیا۔ اگر کسی نے قنوت پڑھنی ہی ہے تو قنوت پڑھنا امام کا کام ہے مقتدیوں کا نہیں۔

(۵۹۹) فِي قَنُوتِ الْفَجْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، أَوْ بَعْدَهُ

فجر کی قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا بعد میں؟

(۷۰۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَمْزَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عَثْمَانَ ، عَنِ الْقَنُوتِ ، فَقَالَ : بَعْدَ الرُّكُوعِ ، فَقُلْتُ : عَمَّنْ ؟ فَقَالَ : عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ .

(۷۰۸۵) حضرت عوام بن حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عثمان سے سوال کیا کہ قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا آپ کے پاس اس کا کوئی ثبوت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم یونہی کیا کرتے تھے۔

(۷۰۸۶) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ صَلَاةَ الْغَدَاةِ فَقَنَتَ بِنَا قَبْلَ الرُّكُوعِ .

(۷۰۸۶) حضرت ابو رجاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کے ساتھ بصرہ کی مسجد میں فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۸۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي الْمُنْهَالِ فَقَحَّذَنِي ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ .

(۷۰۸۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۰۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ .

(۷۰۸۸) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے چالیس دن تک صبح کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبَّاسِ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ ابْنِ مَعْقِلٍ ، أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا وَأَبَا مُوسَى قَنَتُوا فِي الْفَجْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

(۷۸۹) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، حضرت علی اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہم نے فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۷۹۰) حضرت ابو جہم فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرَّكْعِ.

(۷۹۱) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ النَّهْدِيُّ، قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعِ.

(۷۹۲) حضرت ابو عثمان نہدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرَّكْعِ.

(۷۹۳) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْدَةَ، قَالَ فَقَنَتَ فِيهَا قَبْلَ الرَّكْعِ.

(۷۹۴) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی۔ انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِهِ.

(۷۹۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ، قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ فَقَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۷۹۶) حضرت نسیر بن ذعوق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ التَّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُبَيْدَةَ الْفَجْرِ فَقَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

## الرُّكْعَةُ

(۷۰۹۷) حضرت نعمان بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ قَبْلَ الرُّكْعَةِ.

(۷۰۹۸) حضرت ابن ابی لیلیٰ فجر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۹۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يَدْعُو بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۹) حضرت طاووس فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے بہت سی دعائیں کیا کرتے تھے۔

(۶۰۰) مَا يَدْعُو بِهِ فِي قَنَوَاتِ الْفَجْرِ

## دعائے قنوت کے کلمات

(۷۱۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْغَدَاةَ، فَقَالَ: فِي قُنُوتِهِ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ.

(۷۱۰۰) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے دعائے قنوت میں یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(۷۱۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ زُرَّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عُمَرَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۷۱۰۱) ایک اور سند سے یہی کلمات منقول ہیں۔

(۷۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُوَيْدٍ الْكَاهِلِيِّ، أَنَّ عَلِيًّا قَنَتَ فِي الْفَجْرِ بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ

وَتَرَكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ، اللَّهُمَّ يَاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نُسَمِّي وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِ مُلْحِقٌ . (بيهقي ۲۰۴ - ابن سعد ۲۴۱)

(۷۱۰۲) حضرت عبدالملک بن سوید کا بلی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے یہ دو اجزاء کہے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(۷۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ فِي قِرَائَةِ أَبِي بِنِ كَعْبٍ : اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ ، وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَحْلَعُ وَنَتْرُكَ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ يَاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نُسَمِّي وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِ مُلْحِقٌ .

(۷۱۰۳) حضرت ميمون بن مهران کہتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی قنوت میں یہ کلمات تھے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(۷۱۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ فِي الْفَجْرِ يَقُولُ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ ، وَلَا نَكْفُرُكَ . ثُمَّ قَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نُسَمِّي وَنَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ الْجَدَّ بِالْكَافِرِينَ مُلْحِقٌ اللَّهُمَّ عَذِّبْ كَفْرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ .

(۷۱۰۴) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے سنا۔ انہوں نے پہلے یہ کہا (ترجمہ) بسم اللہ الرحمن الرحیم، اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں، تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے۔ پھر انہوں نے یہ پڑھا (ترجمہ) بسم اللہ الرحمن الرحیم، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں،

تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ! ان اہل کتاب کافروں کو عذاب میں مبتلا فرما جو تیرے راستے سے روکتے ہیں۔

(۷۱.۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، قَالَ: صَلَّيْتُ الْغَدَاةَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَلَّى خَلْفِي عُثْمَانُ بْنُ زَيَْادٍ، قَالَ: لَقَنْتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، قَالَ: فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلَاتِي، قَالَ لِي مَا قُلْتَ فِي قُوتِكَ، قَالَ: فَقُلْتُ ذَكَرْتُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْحَمْدَ، وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَحْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّاكَ نَعْبُدُ رَلَّكَ نَصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَحْشَى عَذَابَكَ الْجَدِّ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ.

فَقَالَ عُثْمَانُ كَذًا كَانَ يَصْنَعُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ.

(۷۱.۵) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن فجر کی نماز پڑھائی، میرے پیچھے عثمان بن زیاد نے بھی نماز پڑھی۔ میں نے نماز میں قنوت کے کلمات کہے، جب میں نے نماز پوری کر لی تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم نے قنوت میں کیا کہا تھا۔ میں نے کہا کہ میں نے یہ کلمات کہے تھے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔ حضرت عثمان بن زیاد نے فرمایا کہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما قنوت میں یہی کلمات کہا کرتے تھے۔

(۶.۱۶) فِي التَّكْبِيرِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ مِنْ فِعْلِهِ

جو حضرات قنوت کے لئے تکبیر کہا کرتے تھے

(۷۱.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُخَارِقٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْفَجْرَ، فَلَمَّا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ كَبَّرَ، ثُمَّ قَنَتَ، ثُمَّ كَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ.

(۷۱.۶) حضرت طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، جب وہ قراءت سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے تکبیر کہی اور پھر دعائے قنوت پڑھی، پھر تکبیر کہی پھر رکوع کیا۔

(۷۱.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيِّ، أَنَّ عَلِيًّا كَبَّرَ حِينَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ وَكَبَّرَ حِينَ رَكَعَ.

(۷۱.۷) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت پڑھنے کے لئے تکبیر کہی، پھر رکوع کرنے کے



لئے تکبیر کہی۔

(۷۱۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، قَالَ : كَانَ الْبَرَاءُ يُكَبِّرُ قَبْلَ أَنْ يَقْنَتَ .

(۷۱۰۸) حضرت ابو جہم فرماتے ہیں کہ حضرت براءؓ قنوت سے پہلے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۷۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنْ الْبَرَاءِ ، أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ فَكَبَّرَ حِينَ قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ وَكَبَّرَ حِينَ رَكَعَ .

(۷۱۰۹) حضرت ابو جہم فرماتے ہیں کہ حضرت براءؓ نے فجر میں قنوت پڑھی اس کے لئے انہوں نے قراءت سے فارغ ہونے کے بعد تکبیر کہی اور رکوع کے لئے بھی تکبیر کہی۔

(۷۱۱۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ مَاهَانَ ، قَالَ : كَانَ يُكَبِّرُ قَبْلَ أَنْ يَقْنَتَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ .

(۷۱۱۰) حضرت ابونان فرماتے ہیں کہ حضرت ماہانؓ فجر کی نماز میں قنوت سے پہلے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۷۱۱۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ قَبْلَ أَنْ يَقْنَتَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ يُرِيدُ أَنْ يَرْكَعَ .

(۷۱۱۱) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمنؓ فجر کی نماز میں قنوت سے پہلے تکبیر کہا کرتے تھے اور رکوع سے پہلے بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۷۱۱۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ تُكَبِّرُ أَنْتَ قَبْلَ أَنْ تَقْنَتَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ، قَالَ نَعَمْ .

(۷۱۱۲) حضرت زہیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاقؓ سے کہا کہ کیا آپ فجر کی نماز میں قنوت سے پہلے تکبیر کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔

(۷۱۱۳) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْنِتُ الْقُنُوتَ بِالتَّكْبِيرِ .

(۷۱۱۳) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ قنوت کو تکبیر سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۶۰۲) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ

جو حضرات فجر کی قنوت میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے

(۷۱۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَقْنِتُ بِنَا بَعْدَ الرُّكُوعِ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَدُودَ ضَبْعَاهُ وَيَسْمَعُ صَوْتَهُ مِنْ وَرَاءِ الْمَسْجِدِ .

(۷۱۱۴) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد ہمیں قنوت پڑھایا کرتے تھے اور ہاتھوں کو بلند کرتے اور آواز کو اتنا بلند کرتے کہ مسجد کے باہر موجود لوگ بھی ان کی آواز سنا کرتے تھے۔

(۷۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرٍ صَاحِبِ الْأَنْصَاطِ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ، أَنَّ عُمَرَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ.

(۷۱۱۵) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی قنوت میں ہاتھوں کو بلند کیا۔

(۷۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْهَجَرِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ صَلَّى فَفَنَّتْ بِهِمْ فِي الْفَجْرِ بِالْبُصْرَةِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى مَدَّ ضَبْعَيْهِ.

(۷۱۱۶) حضرت خلاص بن عمرو ہجری کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بصرہ میں لوگوں کو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھائی اور ہاتھوں کو بہت بلند کیا۔

(۷۱۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَمُدُّ بِضَبْعَيْهِ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ.

(۷۱۱۷) حضرت ابو رجاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کیا۔

(۷۱۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي قُرَّةٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَدْعُو بِاصْبِعٍ وَاحِدَةٍ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ.

(۷۱۱۸) حضرت ابو قرة فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ فجر کی قنوت میں ایک انگلی سے اشارہ کیا کرتے تھے۔

### (۶۰۳) فِي تَسْمِيَةِ الرَّجَالِ فِي الْقُنُوتِ

#### قنوت میں لوگوں کے نام لینے کا بیان

(۷۱۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِينِينَ كَسِينَى يُوسُفَ.

(بخاری ۶۲۰۰ - مسلم ۲۹۴۳)

(۷۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز میں ہاتھ اٹھائے تو یہ دعا کی (ترجمہ) اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور لوگوں کو آزادی عطا فرما۔ اے اللہ! قبیلہ مضر پر اپنی گرفت کو سخت فرما اور ان کے سالوں کو یوسف علیہ السلام کی قوم کے سالوں جیسا بنادے۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ يَحْنَسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: فَنَّتْ رَسُولُ

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ رِعْلًا وَذُکُوَانًا وَعَضَلًا، وَعَصِیَّةً عَصَتْ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ.

(۷۱۲۰) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بددعا فرمائی (ترجمہ) اے اللہ! رعل، ذکوان، عضل اور عصیہ پر لعنت فرما جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

(۷۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ قَنَّتَ فِي الْفَجْرِ يَدْعُو عَلَى قَطْرَى.

(۷۱۲۱) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن سلمیٰ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے قطری کے لئے بددعا کی۔

(۷۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَمَّنْ سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ يَقُولُ لَا يُسَمَّى الرَّجَالُ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۱۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں لوگوں کے نام نہیں لئے جائیں گے۔

(۷۱۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْقِلٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ صَلَاةَ الْغَدَاةِ، قَالَ: فَقَنَّتْ، فَقَالَ فِي قُنُوْتِهِ: اَللّٰهُمَّ عَلَيْنَا بِمُعَاوِيَةَ وَأَشْيَاعِهِ وَعَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَأَشْيَاعِهِ، وَأَبِي الْأَعْوَرِ السُّلَمِيِّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ وَأَشْيَاعِهِ.

(۷۱۲۳) حضرت عبد الرحمن بن معقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت پڑھی اور اس میں یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! معاویہ اور اس کے گروہ کو سنبھال لے، اے اللہ! عمرو بن عاص اور اس کے گروہ کو سنبھال لے، اے اللہ! ابوعمر اور اس کے گروہ کو سنبھال لے، اے اللہ! عبد اللہ بن قیس اور اس کے گروہ کو سنبھال لے۔

(۷۱۲۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، قَالَ مَكْتُ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَكَانَ يَقُولُ فِي قُنُوْتِهِ: اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَكَّةَ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَطِيعُوْنَ حِيَلًا، وَلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا.

(۷۱۲۴) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چالیس دن تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھتے رہے، آپ دعائے قنوت میں یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزوروں کو آزادی عطا فرما جو کوئی ذریعہ نہیں رکھتے اور ان کے پاس نجات کا کوئی راستہ نہیں۔

(۷۱۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءٍ بْنِ رَحْصَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: صَلَّيْنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

الْفَجْرِ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ ، قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذُكُونًا وَعُصِيَّةَ عَصَبِ اللَّهِ وَرَسُولَهُ أَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ ، غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا ، ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أَنَا لَسْتُ قُلْتُ هَذَا وَلَكِنَّ اللَّهَ ، قَالَهُ . (مسلم ۳۰۷ - احمد ۵۷)

(۱۲۵) حضرت خفاف بن ایماء بن رضہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جب آپ نے دوسری رکعت سے سر اٹھایا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے لحيان، رعل، ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرمائی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ اللہ تعالیٰ قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرمائے اور قبیلہ غفار کی مغفرت فرمائے۔ پھر سجدے میں گر گئے، جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اے لوگو! یہ بات میں نے نہیں کی تھی بلکہ اللہ نے فرمائی ہے۔

### (۶۰۴) فِي السَّهْوِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ

اگر کوئی شخص فجر کی قنوت بھول جائے تو وہ کیا کرے؟

(۷۱۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ . (۱۲۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص فجر کی نماز میں دعائے قنوت بھول جائے تو اس پر سہو کے دو سجدے لازم ہیں۔ (۷۱۳۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ سَهَا فَقَنْتَ ، فَقَالَ : هَذَا سَهَا فَأَصَابَ . (۱۲۷) حضرت ابن ابی لیلیٰ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص کو سہو ہوا پھر اس نے دعائے قنوت پڑھی تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے سہو ہوا تھا اب اس نے درست کر لیا۔

(۷۱۳۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ مَنْ رَأَى الْقُنُوتَ فَلَمْ يَقَنْتْ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ .

(۱۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس کی قنوت کی رائے تھی اور اس نے قنوت نہ پڑھی اس پر سہو کے دو سجدے لازم ہیں۔

### (۶۰۵) فِي الْقُنُوتِ فِي الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنے کا حکم

(۷۱۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَوَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ .

قَالَ : فَقَالَ : إِبْرَاهِيمُ أَهْوَاكَ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّمَا هُوَ كَانَ صَاحِبَ أُمَرَاءَ ، وَلَمْ يَذْكُرْ وَكِيعٌ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ .

(۷۱۲۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر اور مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی۔ یہ روایت سن کر حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ کیا وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب کی طرح ہیں؟ وہ تو امراء کے ساتھی ہیں۔  
(۷۱۳۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ الْمَغْرِبِ، فَقَنَنْتُ.  
(۷۱۳۰) حضرت عبدالرحمن بن معقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْكَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ صَلَّاتَانِ كَانَ يَقْنُتُ فِيهِمَا الْمَغْرِبُ وَالْفَجْرُ.  
(۷۱۳۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ دو نمازیں ایسی ہیں جن میں دعائے قنوت پڑھی جائے گی: مغرب اور فجر۔  
(۷۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ قَنَنْتُ عَلِيًّا فِي الْمَغْرِبِ.  
(۷۱۳۲) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی۔  
(۷۱۳۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ ثَابِتِ الثَّمَالِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ، عَنِ الْقُنُوتِ، فَقَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ يُجْهَرُ فِيهَا قُنُوتُهَا الْقُنُوتُ.

(۷۱۳۳) حضرت ثابت ثمالی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر وہ نماز جس میں جہری قراءت ہوتی ہے اس میں قنوت بھی ہے۔

## (۶.۶) مَنْ كَانَ يَرَاوِحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

جو حضرات نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کیا کرتے تھے

(۷۱۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْإِسْهَالِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ رَأَى عَبْدُ اللَّهِ رَجُلًا يُصَلِّي صَافًا بَيْنَ قَدَمَيْهِ، فَقَالَ: لَوْ رَاوَحَ هَذَا بَيْنَ قَدَمَيْهِ كَانَ أَفْضَلَ.  
(۷۱۳۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دونوں قدموں کو کھلا رکھے نماز میں کھڑے تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر یہ دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کر لے تو زیادہ بہتر ہے۔

(۷۱۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَيْسَرَةَ التَّهْدِجِيِّ، عَنِ الْإِسْهَالِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي صَافًا بَيْنَ قَدَمَيْهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَخْطَأَ السَّنَةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَ قَدَمَيْهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ. (نسائی ۹۶۷)

دونوں قدموں کے درمیان "مراوحہ" کا مطلب یہ ہے کہ آدمی دائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور بائیں پاؤں پر وزن ڈالے۔ پھر بائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور دائیں پاؤں پر وزن ڈالے۔ اور ہاری ہاری ایسا کرتا ہے۔



(۷۱۳۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے مسجد کی طرف گئے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے دونوں پاؤں کو کھولے نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس نے سنت کی مخالفت کی، اگر یہ دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کر لیتا تو زیادہ بہتر تھا۔

(۷۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَى رَجُلًا صَافًا بَيْنَ قَدَمَيْهِ ، فَقَالَ : أَلَزَقَ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى لَقَدْ رَأَيْتُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ، ثَعَانِيَةَ عَشْرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ فَعَلَ هَذَا قَطُّ .

(۷۱۳۶) حضرت عیینہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مسجد میں تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے نماز میں اپنے دونوں پاؤں کھول رکھے تھے۔ میرے والد نے ان سے فرمایا کہ ایک پاؤں کو دوسرے سے ملاؤ! میں نے اسی مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اٹھارہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھتے دیکھا ان میں سے کسی نے ایسا نہیں کیا۔

(۷۱۳۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُرَاحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ .

(۷۱۳۷) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کرتے دیکھا ہے۔

(۷۱۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُرَاحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ يَضَعُ هَذِهِ عَلَى هَذِهِ وَهَذِهِ عَلَى هَذِهِ .

(۷۱۳۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کرتے دیکھا وہ کبھی اس پاؤں کو دوسرے پر رکھتے اور کبھی دوسرے کو اس پر۔

(۷۱۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّي وَهُوَ هَكَذَا ، يَعْنِي يُقَدِّمُ رِجْلًا وَيُؤَخِّرُ أُخْرَى .

(۷۱۳۹) حضرت یوسف بن عبدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو نماز پڑھتے دیکھا کہ وہ ایک پاؤں کو آگے کرتے اور دوسرے کو پیچھے۔

(۷۱۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُرَاحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ .

(۷۱۴۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کیا کرتے تھے۔

(۷۱۴۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَاشِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَكْحُولًا يَتَكِيءُ عَلَى قَدَمَيْهِ عَلَى هَذِهِ مَرَّةً وَعَلَى هَذِهِ مَرَّةً فِي الصَّلَاةِ .

(۷۱۴۱) حضرت عبداللہ بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول نماز میں پاؤں کو ایک دوسرے پر سہارا دیا کرتے تھے۔

(۷۱۴۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَلِمًا لَا يَصِفُ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ وَيُحَرِّكُهَا

وَهُوَ يُصَلِّي.

(۷۱۴۲) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ نماز میں نہ تو پاؤں کو سیدھا رکھتے تھے اور نہ ہی حرکت دیتے تھے۔

(۶.۷) مَنْ كَانَ يَصِفُ قَدَمَيْهِ

جو حضرات نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھا کرتے تھے

(۷۱۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ رَجُلٍ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَصِفُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۱۴۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آدمی نے بتایا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھا کرتے تھے۔

(۷۱۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَالزَّوْفَ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى.

(۷۱۴۴) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آدمی نے بتایا کہ اس نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھے ہوئے دیکھا ہے اور وہ پاؤں کو ایک دوسرے کے ساتھ چمٹایا کرتے تھے۔

(۷۱۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ يُصَلِّي صَافًا بَيْنَ قَدَمَيْهِ.

(۷۱۴۵) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن معقل کو نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھے ہوئے دیکھا ہے۔

(۷۱۴۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ يُصَلِّي كَأَنَّهُ وَدَّ لَا يَتَرَوَّحَ عَلَى رَجُلٍ مَرَّةً وَعَلَى رَجُلٍ مَرَّةً.

(۷۱۴۶) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا وہ ایک کیل کی طرح محسوس ہوتے تھے، وہ پاؤں کو ایک دوسرے پر رکھ کر انہیں آرام نہ دیا کرتے تھے۔

(۷۱۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمْرِوٍ يُصَلِّي صَافًا بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِيمَا نَعْلَمُ.

(۷۱۴۷) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھ کرتے تھے۔

(۷۱۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ يُصَلِّي صَافًا بَيْنَ

قَدَمَيْهِ.

(۷۱۳۸) حضرت مالک بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ کو نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۱۳۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ قُرَيْشِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَصَلِّي صَافًا بَيْنَ قَدَمَيْهِ .

(۷۱۳۹) حضرت قریش بن حیان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ پاؤں کو سیدھا رکھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۱۴۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَصِفُ رَجُلِيهِ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَا يَرَاوُحُ بَيْنَهُمَا .

(۷۱۴۰) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد کو دیکھا کہ وہ پاؤں کو سیدھا رکھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۶۰۸) الرجل يدخل المسجد وقد سبق بالصلاة

اگر کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو اور اس کی جماعت رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۷۱۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ سَبَقَ بِالصَّلَاةِ ، قَالَ يَبْدَأُ بِالْمَكْتُوبَةِ .

(۷۱۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو آدمی مسجد میں داخل ہو اور جماعت ہو چکی ہو تو وہ پہلے فرض نماز پڑھے۔

(۷۱۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، وَحَفْصٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يَبْدَأُ بِالْمَكْتُوبَةِ .

(۷۱۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ پہلے فرض نماز پڑھے۔

(۷۱۵۳) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ يَبْدَأُ بِالْمَكْتُوبَةِ .

(۷۱۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ پہلے فرض نماز پڑھے۔

(۷۱۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَوَكَيْعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ ابْدَأْ بِالَّذِي جِئْتَ لَهُ .

(۷۱۵۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس نماز کے لئے گیا ہے وہ پہلے پڑھے۔

(۷۱۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : ابْدَأْ بِالْمَكْتُوبَةِ .

(۷۱۵۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم پہلے فرض نماز پڑھو۔

(۷۱۵۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ ابْدَأْ بِالْمَكْتُوبَةِ .

(۷۱۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پہلے فرض نماز پڑھو۔

(۷۱۵۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ أَفْلَحٍ ، قَالَ جِئْتُ أَنَا وَالْقَاسِمُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَصَلَّى لِنَفْسِهِ ، بَعْنَى بَدَأَ بِالْمَكْتُوبَةِ .

(۷۱۵۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت قاسم مسجد آئے تو لوگ پہلے ہی نماز پڑھ چکے تھے۔ انہوں نے پہلے فرض نماز ادا کی۔

(۷۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: كَانُوا يَبْدُؤُونَ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۵۸) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف پہلے فرض نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ الْحَكَمُ: كَانُوا يَبْدُؤُونَ بِالْفَرِيضَةِ.

وَقَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: كَانُوا يَبْدُؤُونَ بِالْفَرِيضَةِ.

(۷۱۵۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف پہلے فرض نماز پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ اسلاف پہلے فرض نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى فِيهِ فَيَتَطَوَّعُ مَثَلُ الَّذِي يَغْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ.

(۷۱۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس شخص کی مثال جو مسجد میں آئے اور جماعت ہو چکی ہو اور وہ نفلوں میں مشغول ہو جائے اس شخص کی سی ہے جو حج کرنے سے پہلے عمرہ کرنے میں لگ جائے۔

(۷۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: ابْدَأْ بِالَّذِي جِئْتَ لَهُ.

(۷۱۶۱) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ پہلے وہ نماز پڑھو جس کے لئے آئے ہو۔

(۷۱۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَسْجِدًا وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ أَيْتَطَوَّعُ، قَالَ هُوَ كَرَجُلٍ يَتَطَوَّعُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ.

(۷۱۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص مسجد میں آئے اور جماعت ہو چکی ہو تو کیا وہ پہلے نفل پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ اس شخص کی طرح ہوگا جو حج کرنے سے پہلے عمرہ کرنے لگے۔

(۶.۹) مَنْ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ يَتَطَوَّعَ قَبْلَ الْمَكْتُوبَةِ

جن حضرات کے نزدیک فرض سے پہلے نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہیں

(۷۱۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَبُونُسٍ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَطَوَّعَ.

(۷۱۶۳) حضرت حسن فرض سے پہلے نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۱۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ زُرٍّ، قَالَ يَتَطَوَّعُ إِنْ شَاءَ.

(۷۱۶۳) حضرت ذر فرماتے ہیں کہ وہ اگر چاہے تو نفل پڑھ لے۔

(۷۱۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ إِذَا سَبَقَ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۶۵) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرض نماز چھوٹ جانے کی صورت میں بھی پہلے نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سُئِلَ الْحَسَنُ، عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا فَكُنْتُ أَصَلِّي كَمَا كُنْتُ أَصَلِّي قَبْلَ ذَلِكَ.

(۷۱۶۶) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر میرے ساتھ ایسا ہو تو میں اسی طرح نماز پڑھوں گا جس طرح معمول کے مطابق پڑھتا ہوں۔

(۷۱۶۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ إِذَا كَانَ فِي وَقْتِ صَلَاةٍ.

(۷۱۶۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر نماز کا وقت ہو تو نفل پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۷۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قَالَ حَمَّادٌ: يَتَطَوَّعُ إِنْ شَاءَ.

(۷۱۶۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو نفل پڑھ لے۔

(۶۱۰) فِي الْقَوْمِ يَجِئُونَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صَلَّى فِيهِ مَنْ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ يَجْمَعُوا

جن حضرات کے نزدیک اگر کچھ لوگ جماعت ہونے کے بعد مسجد میں آئیں تو وہ اپنی

جماعت کرا سکتے ہیں

(۷۱۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: مَرَرْنَا أَنَسُ بْنُ

مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا صَلَاةَ الْعَدَاةِ وَمَعَهُ رَهْطٌ فَأَمَرَ رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَذَّنَ، ثُمَّ صَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ. قَالَ، ثُمَّ

أَمَرَهُ فَأَقَامَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ.

(۷۱۶۹) حضرت ابو عثمان یشکری فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے، اس وقت ہم فجر کی نماز پڑھ چکے

تھے۔ ان کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے، انہوں نے ایک آدمی کو اذان دینے کا حکم دیا، پھر انہوں نے فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھیں۔

پھر انہوں نے ایک آدمی کو اقامت کہنے کا حکم دیا اور خود آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔

(۷۱۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْجَعْفَرِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

(۷۱۷۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۱۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِي حُرَّةٍ، قَالَ دَخَلْتُ أَنَا، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمِيدٍ مَسْجِدًا وَقَدْ صَلَّى فِيهِ، فَقَالَ



أَلَا تَجِئُ حَتَّى نُصَلِّيَ فِي جَمَاعَةٍ قُلْتُ: إِنَّ بَعْضَهُمْ قَدْ كَرِهَ ذَلِكَ، قَالَ: كَانَ أَبِي لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۷۱۷۱) حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ بن حمید مسجد میں داخل ہوئے وہاں نماز ہو چکی تھی۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ آؤ جماعت کرا لیتے ہیں۔ میں نے کہا کہ کچھ لوگ اسے مکروہ سمجھتے ہیں۔ وہ فرمانے لگے کہ میرے والد تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِي، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يَتَجَرَّ عَلَى هَذَا، قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ. (ترمذی ۲۲۰۔ احمد ۶۳/۳)

(۷۱۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا چکے تھے کہ ایک آدمی آیا، حضور ﷺ نے فرمایا کہ کون اس کے ساتھ ثواب کی تجارت کرے گا؟ اس پر ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے آنے والے کے ساتھ جماعت کی نماز پڑھی۔

(۷۱۷۳) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيَقُومُ فَيُصَلِّيَ مَعَهُ.

(۷۱۷۳) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے نماز پڑھ لینے کے بعد ایک آدمی آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کون شخص اس پر صدقہ کرے گا اور اس کے ساتھ نماز پڑھے گا۔

(۷۱۷۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ دَخَلْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ مَسْجِدَ مُحَارِبٍ وَقَدْ صَلَّوْا فَأَمَنِي. (۷۱۷۴) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ محارب کی مسجد میں داخل ہوا، لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے میری امامت کرائی۔

(۷۱۷۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَوْلَى قُرَيْشٍ، قَالَ دَخَلْتُ مَعَ الْحَسَنِ مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ فَوَجَدْنَاهُمْ قَدْ صَلَّوْا فَصَلَّى بِي.

(۷۱۷۵) حضرت زیاد مولیٰ قریش فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے ساتھ بصرہ کی مسجد میں داخل ہوا، لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے میری امامت کرائی۔

(۷۱۷۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ تُصَلِّيَ الْجَمَاعَةُ بَعْدَ الْجَمَاعَةِ فِي مَسْجِدِ الْكَلَاءِ بِالْبَصْرَةِ.

(۷۱۷۶) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ بصرہ کی مسجد الکلاء میں ایک جماعت کے بعد دوسری جماعت کرائی جائے۔

(۷۱۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنَّمَا كُنَّا نَأْكُلُ يَكْرَهُونَ أَنْ يَجْمَعُوا مَخَافَةَ السُّلْطَانِ.

(۷۱۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسلاف دوسری جماعت کو سلطان کے خوف سے ناپسندیدہ سمجھتے تھے۔

(۷۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسَافِرِ الْجَصَّاصِ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ عِدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ وَأَصْحَابًا لَهُ رَجَعُوا مِنْ جَنَازَةٍ فَقَدَّحُوا مَسْجِدًا فَقَدْ صَلَّى فِيهِ فَجَمَعُوا فِكْرَةَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمَ.

(۷۱۷۸) حضرت فضیل بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عدی بن ثابت اور ان کے کچھ ساتھیوں نے ایک جنازے سے واپسی پر ایک ایسی مسجد میں جا کر جماعت کرائی جہاں جماعت ہو چکی تھی۔ اس عمل کو حضرت ابراہیم نے ناپسند فرمایا۔

(۷۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَيُّ، قَالَ: جَاءَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ فَقَامَ وَسَطَهُمْ.

(۷۱۷۹) حضرت حی فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں ہمارے پاس آئے، ہم نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے جماعت کھڑی کی اور لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر انہیں نماز پڑھائی۔

(۷۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ صَلَّى هُوَ وَسَلَّمُ بْنُ عَطِيَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي جَمَاعَةٍ بَعْدَ مَا صَلَّى أَهْلُهُ.

(۷۱۸۰) حضرت عمرو بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء اور حضرت سلم بن عطیہ نے مسجد حرام میں جماعت ہونے کے بعد جماعت سے نماز ادا کی۔

(۷۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّهُ قَالَ: يُصَلُّونَ جَمِيعًا فِي صَفٍّ وَاحِدٍ إِمَامُهُمْ وَسَطُهُمْ.

(۷۱۸۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ دوسری جماعت کرانے والے سب ایک صف میں کھڑے ہوں گے اور ان کا امام ان کے درمیان ہوگا۔

(۷۱۸۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلُّوا فَجَمَعَ بَعْلَقَمَةَ وَمَسْرُوقَ وَالْأَسْوَدَ.

(۷۱۸۲) حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے۔ انہوں نے علقمہ، مسروق اور اسود کو نماز پڑھائی۔

(۶۱۱) مَنْ قَالَ يُصَلُّونَ فُرَادَى وَلَا يَجْمَعُونَ

جن حضرات کے نزدیک وہ اکیلے نماز پڑھیں گے اور جماعت نہیں کرائیں گے

(۷۱۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يُصَلُّونَ فُرَادَى.

(۷۱۸۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يُصَلُّونَ فُرَادَى .

(۷۱۸۳) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : يُصَلُّونَ فُرَادَى .

(۷۱۸۵) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُصَلُّونَ شَتَّى .

(۷۱۸۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يُصَلُّونَ فُرَادَى .

(۷۱۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، عَنْ كَثِيرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى فِيهِ صَلُّوا فُرَادَى .

(۷۱۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب کسی مسجد میں داخل ہوتے جہاں نماز ہو چکی ہوتی تو وہ اکیلے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحٍ ، قَالَ : دَخَلْنَا مَعَ الْقَاسِمِ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى فِيهِ ، قَالَ : فَصَلَّى الْقَاسِمُ وَحْدَهُ .

(۷۱۸۹) حضرت افح کہتے ہیں کہ ہم حضرت قاسم کے ساتھ ایک مسجد میں داخل ہوئے جہاں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اکیلے نماز ادا کی۔

(۶۱۴) الرجل تفوته بعض الصلوة مع الإمام

جس شخص کی امام کے ساتھ کچھ نماز رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۷۱۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ أَدْرَكَ مَعَ الْإِمَامِ رَكَعَتَيْنِ ، قَالَ : يَقْرَأُ فِيمَا أَدْرَكَ .

(۷۱۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے امام کے ساتھ دو رکعتیں مل جائیں تو وہ ان میں قراءت کرے گا جو اس کو مل گئیں۔

(۷۱۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَأَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَا يَقُولَانِ : مَا أَدْرَكْتَ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ فَاجْعَلْهُ أَوَّلَ صَلَاتِكَ .

(۷۱۹۱) حضرت عمر بن خطاب اور حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جو نماز تمہیں امام کے ساتھ مل جائے اسے اپنی نماز

کا پہلا حصہ بنا لو۔

(۷۱۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : اجْعَلْهُ أَوَّلَ صَلَاتِكَ .

(۷۱۹۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ اسے اپنی نماز کا پہلا حصہ بنا لو۔

(۷۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَالْحَسَنِ ، قَالَا : مَا أَدْرُكْتَ مَعَ الْإِمَامِ فَهُوَ أَوَّلُ صَلَاتِكَ .

(۷۱۹۳) حضرت سعید اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو نماز تمہیں امام کے ساتھ مل جائے اسے اپنی نماز کا پہلا حصہ بنا لو۔

(۷۱۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ .

(۷۱۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۱۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ : يَقْرَأُ فِيمَا أَدْرَكَ لَأَنَّهُ كَانَ يُسِرُّ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۷۱۹۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اسے جو نماز مل جائے اس میں قراءت کرے۔ کیونکہ حضرت سعید بن جبیر امام کے پیچھے آہستہ آواز سے قراءت کرنے کے قائل تھے۔

(۷۱۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ : فِي الرَّجُلِ تَفَوُّتُهُ مَعَ الْإِمَامِ الرَّكْعَةَ ، أَوْ الرَّكْعَتَيْنِ ، قَالَ : يَقْرَأُ فِي سَكْنَةٍ الْإِمَامِ . وَقَالَ الْحَسَنُ مِثْلَهُ .

(۷۱۹۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جس کی امام سے ایک یا دو رکعتیں چھوٹ جائیں فرماتے ہیں کہ وہ امام کے ساتھ میں قراءت کرے۔ حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۶۱۳) مَنْ قَالَ مَا أَدْرُكْتَ مَعَ الْإِمَامِ فَاجْعَلْهُ آخِرَ صَلَاتِكَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ

(۷۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : مَا أَدْرُكْتَ مَعَ الْإِمَامِ فَهُوَ آخِرُ صَلَاتِكَ .

(۷۱۹۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ۔

(۷۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : اجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ أَوَّلَ صَلَاتِكَ .

(۷۱۹۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ۔

(۷۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ مَا أَدْرَكَ مَعَ الْإِمَامِ آخِرَ صَلَاتِهِ.

(۷۱۹۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بنایا کرتے تھے۔

(۷۲۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَدْرَكَ مَعَ الْإِمَامِ لَمْ يَقْرَأْ فَإِذَا قَامَ يَقْضِي قَرَأَ.

(۷۲۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جو نماز امام کے ساتھ پاتے اس میں قراءت نہ کرتے اور جو کھڑے ہو کر قضا کرتے اس میں قراءت کیا کرتے تھے۔

(۷۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: اقْرَأْ فِيمَا تَقْضِي.

(۷۲۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قضا کرتے ہوئے قراءت کرو۔

(۷۲۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَقْرَأُ فِيمَا يَقْضِي.

(۷۲۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قضا کرتے ہوئے قراءت کرو۔

(۷۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا، عَنْ رَجُلٍ قَاتَلَهُ رُكْعَتَانِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَرَأَ فِيهِمَا قَالَ: اجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِكَ أَوَّلَ صَلَاتِكَ.

(۷۲۰۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کی امام سے دو رکعتیں چھوٹ جائیں تو وہ کیا کرے؟ فرمایا کہ اپنی ابتدائی نماز کو اپنی نماز کا آخری حصہ بنا لو۔

(۷۲۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ فِي رَجُلٍ تَفَوُّتُهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ فَيَقُومُ يَقْضِي، قَالَ: يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أَوَّلَ صَلَاتِهِ وَإِنْ عَلِمْتَ مَا الَّذِي قَرَأَهُ الْإِمَامُ فَاقْرَأْهُ.

(۷۲۰۴) حضرت ابو قلابہ اس شخص کے بارے میں جس کی نماز کا کچھ حصہ فوت ہو جائے اور وہ کھڑے ہو کر قضا کرے، فرماتے ہیں کہ وہ باقی ماندہ نماز کو اپنی ابتدائی نماز بنائے اور اگر اسے معلوم ہو جائے کہ امام نے کیا قراءت کی ہے تو وہی قراءت کرے۔

(۷۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ: اقْضِ مَا قَاتَكَ كَمَا قَاتَكَ.

(۷۲۰۵) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ جو نماز رہ گئی اسے اسی طرح قضا کرو جس طرح وہ چھوٹی ہے۔

(۷۲۰۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُمَا قَالَا: فِيمَنْ سَبَقَهُ الْإِمَامُ إِذَا قُضِيَتْ بَعْدَهُ فَأَقْضِ قِرَاءَتَكَ.

(۷۲۰۶) حضرت شعبی اور حضرت ابن سیرین اس شخص کے بارے میں جس کی امام کے ساتھ کچھ نماز رہ جائے اور وہ بعد میں قضا کر رہا ہو فرماتے ہیں کہ اپنی قراءت کی بھی قضا کرو۔



(۷۲۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو قَالَ: فَاتَتْ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ رُكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ فَسَمِعَتْهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَى. (۷۲۰۸) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر کی نماز میں ایک رکعت رہ گئی۔ میں نے سنا کہ وہ اس میں سورۃ اللیل کی تلاوت کر رہے تھے۔

(۷۲۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ يَقْرَأُ فِيمَا يَقْضِي. (۷۲۰۹) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نخعی امام سے چھوٹ جانے والی رکعت میں قراءت کیا کرتے تھے۔

(۶۱۴) الرجل يصلي فيضع إحدى رجليه على الأخرى

کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے ایک پاؤں دوسرے پر رکھ سکتا ہے؟

(۷۲۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ أَحَدُ رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى فِي الصَّلَاةِ، أَوْ يَسْتَنْدِ إِلَى جِدَارٍ إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ.

(۷۲۰۹) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے کہ آدمی نماز میں ایک پاؤں دوسرے پر رکھے، یا دیوار سے سہارا لے، البتہ کسی عذر کی وجہ سے گنجائش ہے۔

(۷۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِيٍّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمْرُو بْنَ مَيْمُونٍ قَائِمًا يُصَلِّي وَاضِعًا أَحَدَ رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى.

(۷۲۱۰) حضرت یحییٰ بن ہانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو دیکھا وہ ایک پاؤں کو دوسرے پر رکھے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۶۱۵) في الإمام يصلي جالساً

اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی کیا کریں؟

(۷۲۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، قَالَ: سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ فَرَسٍ فَجَرَحَ شِقَ الْأَيْمَنِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُوذُهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا وَرَأَاهُ قُعُودًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ.

(بخاری ۱۱۱۴۔ مسلم ۷۷)

(۷۲۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ گھوڑے سے گرے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا، ہم آپ کی عیادت

کے لئے حاضر ہوئے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اشْكِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يُعَوِّدُونَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ قَارِعُوا، وَإِذَا رَفَعَ قَارِعُوا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا. (بخاری ۲۸۸- ابوداؤد ۲۰۵)

(۷۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کچھ بیمار ہو گئے تو آپ کے کچھ صحابہ آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا تو آپ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو آپ ﷺ نے انہیں اشارے سے کہا کہ بیٹھ کر نماز پڑھیں۔ چنانچہ وہ بیٹھ گئے۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی رکوع سے سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ فَوَقَعَ عَلَى جَذْعٍ نَخْلَةٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُوذُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ جَالِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ، ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ مَرَّةً أُخْرَى وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَأَوْدَمَّا إِلَيْنَا أَنْ اجْلِسُوا، فَلَمَّا صَلَّى، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا، وَلَا تَقُومُوا وَهُوَ جَالِسٌ كَمَا تَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسٍ بِعِظَمَانِهِمْ.

(ابوداؤد ۶۰۲- احمد ۳/ ۳۳۳)

(۷۲۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک مرتبہ گھوڑے سے نیچے گرے اور کھجور کے ایک تنے پر لگے جس سے آپ کے پاؤں میں چوٹ آ گئی۔ ہم آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک کمرے میں بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کھڑے کھڑے آپ کے پیچھے نماز پڑھنا شروع کر دی۔ پھر ہم دوسری مرتبہ آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کھڑے ہو کر آپ کی اقتداء شروع کر دی تو آپ نے ہمیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ جب وہ بیٹھا ہو تو تم کھڑے

مت ہو جیسا کہ اہل فارس اپنے قابل تعظیم لوگوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۷۲۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا ، وَإِذَا قَالَ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ، وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا .

(۷۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ تم اس کی اقتداء کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کرو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ غیر الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ، وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو۔ جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔ جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، أَنَّ جَابِرًا اشْتَكَى عِنْدَهُمْ بِمَكَّةَ ، فَلَمَّا أَنْ تَمَآثَلَ خَرَجَ وَإِنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَهُ يَتَّبِعُونَهُ حَتَّى إِذَا بَلَغُوا بَعْضَ الطَّرِيقِ حَضَرَتْ صَلَاةٌ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا وَصَلُّوا مَعَهُ جُلُوسًا .

(۷۲۱۵) حضرت ابو زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مکہ میں بیمار ہو گئے۔ جب ان کی حالت تدریجاً بہتر ہوئی تو وہ نکلے اور لوگ بھی ان کے ساتھ نکلے۔ جب وہ راستے کی ایک منزل پر پہنچے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگوں نے بھی ان کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(۷۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : الْإِمَامُ أَمِيرٌ ، فَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا .

(۷۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام امیر ہے۔ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ ، قَالَ اشْتَكَى إِمَامُنَا فَصَلَّى قَاعِدًا أَيَّامًا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ ، فَقَالَ : أَبُو هُرَيْرَةَ الْإِمَامُ أَمِيرٌ ، فَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا .

(۷۲۱۷) حضرت قیس بن قہد فرماتے ہیں کہ ہمارے امام ایک مرتبہ بیمار ہو گئے، ہم نے ان کی نماز کے مطابق نماز پڑھی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ امام امیر ہے، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ ، أَنَّ أَسِيدَ بْنَ حُصَيْنٍ كَانَ يَوْمَ

قَوْمَهُ يَنْبَى عَبْدُ الْأَشْهَلِ وَأَنَّهُ اشْتَكَى فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بَعْدَ شُكْرَاهُ ، فَقَالُوا لَهُ تَقَدَّمَ ، قَالَ : لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَصَلِّيَ ، قَالُوا : لَا يَوْمُنَا أَحَدٌ غَيْرُكَ مَا دُمْتَ ، فَقَالَ : اجْلِسُوا فَصَلَّى بِهِمْ جُلُوسًا .

(۷۲۱۸) حضرت عبید اللہ بن ہبیرہ کہتے ہیں کہ حضرت اسید بن حضیر اپنی قوم بنو عبد الاشہل کی امامت کرایا کرتے تھے۔ وہ ایک مرتبہ بیمار ہو گئے اور اپنی بیماری کے بعد جب آئے تو لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نماز پڑھانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ لوگوں نے کہا کہ جب تک آپ ہیں ہمیں آپ کے علاوہ کوئی نماز نہیں پڑھائے گا۔ حضرت اسید نے ان سے کہا کہ پھر تم سب بیٹھ جاؤ اور انہوں نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔

(۷۲۱۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ ، قَالَ مُعَاوِيَةُ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا ، قَالَ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ صَدَقِ مُعَاوِيَةُ .

(۷۲۱۹) حضرت قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ لوگوں کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اس بات پر تعجب ہوا۔

(۷۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ ، قَالَ : كَانَ لَنَا إِمَامٌ قَمَرَضٌ فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا .

(۷۲۲۰) حضرت قیس بن قہد فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک امام بیمار ہو گئے تو ہم نے بیٹھ کر ان کی اقتداء میں نماز پڑھی۔

(۶۱۶) مَنْ قَالَ انْتَمَ بِالْإِمَامِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ امام کی اقتداء کرو

(۷۲۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَى بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ يَرْفَعُ وَأَوَّلُ مَنْ يَضَعُ .

(۷۲۲۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اتباع کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔ پہلے سراپی نے اٹھانا ہے اور پہلے سراپی اٹھنا ہے۔

(۷۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَصِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، قَالَ : قَالَ سَلْمَانُ : مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ وَوَضَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ فَتَنَاصِيَهُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ يَرْفَعُهَا وَيَضَعُهَا .

(۷۲۲۲) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے یا امام سے پہلے سر رکھتا ہے، اس کی پیشانی شیطان

کے ہاتھ میں ہے وہی اسے اٹھاتا ہے اور وہی اسے رکھتا ہے۔

(۷۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مَلِيحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيِّ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِنَّ الَّذِي يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ فَإِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ شَيْطَانٍ .

(۷۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام سے پہلے سر اٹھائے یا امام سے پہلے سر رکھے تو اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہے۔

(۷۲۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْبَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَّا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ .

(بخاری ۶۹۱ - ابوداؤد ۶۲۳)

(۷۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے وہ اس بات سے کیوں نہیں ڈرتا کہ ہمیں اس کا چہرہ گدھے کی طرح کا نہ بنا دیا جائے؟

(۷۲۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْبَادِ بْنِ قِيَاضٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَمَّا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ كَلْبٍ .

(۷۲۲۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام سے پہلے سر اٹھانے والا اس بات سے کیوں نہیں ڈرتا کہ اس کا سر کہیں کتے کی طرح نہ بنا دیا جائے؟

(۷۲۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَفَعْنَا رُؤُوسَنَا مِنَ الرُّكُوعِ قُمْنًا صُفُوفًا حَتَّى يَسْجُدَ

فَإِذَا سَجَدَ تَبِعْنَاهُ . (احمد ۳/۲۹۲ - ابو یعلیٰ ۱۶۷۳)

(۷۲۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے، ہم رکوع سے اٹھ کر صفوں میں کھڑے رہتے تھے، یہاں تک کہ جب حضور ﷺ سجدہ کرتے تو ہم بھی آپ کی اتباع میں سجدہ کرتے۔

(۷۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي قَدْ بَدَنْتُ فَلَا تَبَادُرُونِي بِالرُّكُوعِ ، وَلَا بِالسُّجُودِ فَإِنِّي مَهْمَا أَسْبِقُكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ فَإِنَّكُمْ تَذَرُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقُكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ فَإِنَّكُمْ تَذَرُونِي بِهِ إِذَا وَصَعْتُ .

(۷۲۲۷) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری عمر کے زیادہ ہو جانے کی وجہ سے میرے جسم پر گوشت بڑھ گیا ہے۔ تم رکوع و سجود میں مجھ سے آگے نہ بڑھو۔ میں رکوع میں جاتے ہوئے تو تم سے آگے بڑھ سکتا ہوں لیکن رکوع سے اٹھتے ہوئے تم مجھے پا لو گے۔ میں سجدہ میں جاتے ہوئے تو تم سے آگے بڑھ جاؤں گا لیکن سجدے سے اٹھتے



ہوئے تم مجھے پا لو گے۔

(۷۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، رَفَعَهُ مِثْلَهُ. (ابوداؤد ۲۱۹-احمد ۹۸)

(۷۲۲۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۲۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ أَبِي حَبَّانَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تَبَادِرُوا أَيْمَنَكُمْ بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ.

(۷۲۲۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں اپنے امام سے آگے نہ بڑھو۔

(۷۲۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْادٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: مَنْ كَانَ مَعَ الْإِمَامِ فَرَكَعَ قَبْلَ رُكُوعِهِ وَسَجَدَ قَبْلَ سُجُودِهِ فَلَيْسَ مَعَهُ.

(۷۲۳۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے اس سے پہلے رکوع کرے اور اس سے پہلے سجدہ کرے وہ امام کے ساتھ نہیں ہے۔

(۷۲۳۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ كَهْمَسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَلَاةَ، فَكَانَ لَا يَصْنَعُ شَيْئًا حَتَّى يَصْنَعَهُ الْإِمَامُ.

(۷۲۳۱) حضرت کھمس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ کے ساتھ نماز پڑھی وہ کوئی عمل اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک اسے امام نہ کر لے۔

(۷۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ فَإِذَا سَجَدَ تَبَعْنَاهُ. (بخاری ۷۷۷-ابوداؤد ۶۲۰)

(۷۲۳۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ہم میں سے کوئی اس وقت تک اپنی کمر کو نہیں جھکاتا تھا جب تک آپ سجدہ نہ کر لیں، جب آپ سجدہ کر لیتے تو ہم بھی آپ کی اتباع کرتے۔

(۷۲۳۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، وَلَا بِالْقِيَامِ، وَلَا بِالْإِنْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ أُمَامِي وَمِنْ خَلْفِي.

(مسلم ۱۱۲-ابوداؤد ۶۲۳)

(۷۲۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی پاک ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو رخ مبارک ہماری طرف پھیر کر ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں، تم رکوع اور سجود، قیام اور سلام میں مجھ سے آگے نہ

بڑھو، میں تمہیں اپنے آگے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۷۲۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يُسَبِّحَ الْإِمَامَ بِشَيْءٍ مِنَ التَّكْبِيرِ.

(۷۲۳۳) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص امام سے پہلے کوئی تکبیر کہے۔

(۷۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَنَادَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى، فَلَمَّا انْقَلَبَ، قَالَ: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيْنَ كُنَّا

سُتْنًا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا، فَقَالَ: إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ فَبَيْنَ كُنَّا

قَبْلَكُمْ. (مسلم ۳۰۳۔ ابوداؤد ۹۶۵)

(۷۲۳۵) حضرت حطان بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو

انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور اس میں ہمارے لئے دین کو بیان فرمایا اور ہمیں نماز سکھائی، آپ نے اس

میں فرمایا کہ جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم

سے پہلے اٹھاتا ہے۔

(۷۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَدْرِكَةَ، أَنَّ مَعَاذًا لَمَّا قَدِمَ الْيَمَنَ كَانَ يُعَلِّمُ

النَّخْعَ، فَقَالَ لَهُمْ: إِذَا رَأَيْتُمُونِي صَنَعْتُ شَيْئًا فِي الصَّلَاةِ فَاصْنَعُوا مِثْلَهُ، فَلَمَّا سَجَدَ أَضَرَّ بِعَيْنَيْهِ عُصْنُ

شَجَرَةٍ فَكَسَرَهُ فِي الصَّلَاةِ فَعَمِدَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ إِلَى عُصْنٍ فِي الصَّلَاةِ فَكَسَرَهُ، فَلَمَّا صَلَّى، قَالَ إِنِّي إِنَّمَا

كَسَرْتُهُ لِأَنَّهُ أَضَرَّ بِعَيْنِي حِينَ سَجَدْتُ وَقَدْ أَحْسَنْتُمْ فِيمَا أُطْعَمْتُ.

(۷۲۳۶) حضرت علی بن مدرک فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب یمن آئے تو وہاں کے لوگوں کو علم سکھاتے ہوئے فرمایا کہ

میں جس طرح نماز پڑھوں گا تم نے بھی اسی طرح نماز پڑھنی ہے۔ چنانچہ جب وہ سجدے میں جانے لگے تو درخت کی ایک ٹہنی ان

کی آنکھ میں لگی، انہوں نے اس ٹہنی کو توڑ دیا تو وہ سب لوگ درخت کی طرف لپکے اور اس کی ٹہنیوں کو توڑنے لگے۔ جب حضرت

معاذ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ میں نے تو ٹہنی اس لئے توڑی تھی کیونکہ اس نے سجدے میں جاتے ہوئے میری آنکھ میں

تکلیف پہنچائی تھی۔ البتہ تم نے جس اطاعت سے کام لیا ہے وہ قابلِ تعریف ہے۔

(۷۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَمْرُؤُ قَدْ بَدَنْتُ فَلَا تَبَادِرُونِي بِالْقِيَامِ، وَلَا بِالشُّجُودِ.

(ابن سعد ۴۲۰۔ طبرانی ۱۵۷۹)

(۷۲۳۷) حضرت نافع بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ عمر بڑھنے کی وجہ سے میرے جسم کا گوشت بڑھ

گیا ہے، لہذا تم قیام اور سجود میں مجھ سے آگے مت بڑھو۔

(۶۱۷) فی فعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضور ﷺ کا اپنے صحابہ کی امامت میں نماز پڑھنا

(۷۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَاءَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ: مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ أَسِيفٌ وَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتُ عُمَرَ، فَقَالَ: مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِن كُنَّ صَوَاحِبَاتُ يَوْسُفَ فَأَرْسَلْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَةً فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ يُهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلَاةٍ تَخْطَأْنَ فِي الْأَرْضِ، فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَكَانَكَ، قَالَتْ: فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتِمُرُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتُمُونَ بِأَبِي بَكْرٍ. (مسلم ۹۵ - ابن ماجہ ۱۲۳۲)

(۷۲۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے مرض الوفا میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کی اطلاع دینے حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ! ابو بکر تو ایک نرم دل اور رقیق القلب آدمی ہیں، وہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو ان سے برداشت نہ ہوگا اور وہ رونے لگیں گے۔ بہتر ہے کہ آپ حضرت عمر کو نماز کا حکم دے دیں۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر کو ہی کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ تم تو حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس موجود عورتوں کی طرح ہو۔ پس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پیغام دیا گیا اور انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ کچھ دیر بعد نبی پاک ﷺ نے بدن مبارک میں کچھ خفت محسوس کی تو آپ دو آدمیوں کے سہارے نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ اس وقت آپ کے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی آمد کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ کھڑے رہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھ گئے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی اقتداء کرتے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرتے تھے۔

(۷۲۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلَالٌ فَأَذَّنَهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ قَدْ بَلَغْتَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدْعُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ؟ قَالَ: مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَلَمَّا تَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رُفِعَتِ السُّورُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْنَا إِلَيْهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ بَضَاءٌ عَلَيْهِ خَمِصَةٌ فَظَنَّ أَبُو بَكْرٍ، أَنَّهُ يَرِيدُ الْخُرُوجَ فَتَأَخَّرَ وَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ صَلَّ مَكَانَكَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَمَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ. (بخاری ۶۸۰ - مسلم ۹۸)

(۷۲۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے مرض الوفا میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو نماز کی اطلاع دینے حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے بلال! تم نے پیغام پہنچا دیا اب جو چاہے نماز پڑھ لے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! تو پھر لوگوں کو نماز کون پڑھائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو نبی پاک ﷺ کے حجرہ مبارک کے خیمے اٹھائے گئے اور آپ وہاں سے یوں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ مبارک چاندی کے ٹکڑے کی طرح محسوس ہو رہا تھا۔ آپ پر سیاہ رنگ کی ایک چادر تھی۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دیکھا تو سمجھے کہ شاید آپ تشریف لانا چاہتے ہیں لہذا وہ مصلے سے پیچھے ہٹ گئے، نبی پاک ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ نماز پڑھاتے رہیں۔ چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ اس کے بعد ہم نے نبی پاک ﷺ کو نہیں دیکھا اور اسی دن آپ کا وصال ہو گیا۔

(۷۲۴۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَيْنَبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي بَرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ ، فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ مَنَى يَقُمُ مَقَامَكَ فَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، فَقَالَ : مَرِي أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكَ صَوَاحِبُ يُوسُفَ ، قَالَ : فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ حِمَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۶۷۸ - مسلم ۱۰۱)

(۷۲۴۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے مرض الوفا میں جب آپ کا مرض شدت پکڑ گیا تو آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ وہ ایک نرم دل آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہ پڑھاسکیں گے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر کو ہی نماز کا کہو، تم تو صواحبِ یوسف کی طرح ہو۔ چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ کی حیات مبارکہ میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۲۴۱) حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَهُمْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ فَيَكْبُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكْبُرُ أَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ.

(مسلم ۸۵ - ابوداؤد ۶۰۶۵)

(۷۲۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے تھے، حضور ﷺ تکبیر کہتے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بلند آواز سے تکبیر کہہ لوگوں تک تکبیر کی آواز پہنچاتے۔

(۷۲۴۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَيْنَبَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ ، فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ اأَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ بِصَلَاةِ النَّاسِ ، قَالُوا : بَلَى ، قَالَ : فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسَهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ . (نسائی ۸۵۲ - احمد ۱/۳۹۶)

(۷۲۴۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ کا وصال ہو گیا تو انصار نے کہا کہ ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک تم میں سے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور ان سے کہا اے انصار کی جماعت! کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں، بالکل ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر تم میں سے کس کا دل کرے گا کہ وہ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھے؟

(۷۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَى ، فَقَالَ : مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَةً فَخَرَجَ ، فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَكَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ ، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتُمُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتُمُونَ بِأَبِي بَكْرٍ .

(۷۲۴۳) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ مرض الوفا کا شکار ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ کچھ دیر آپ ﷺ نے اپنے جسم مبارک میں خفت محسوس کی تو آپ باہر تشریف لے آئے۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو تشریف لاتے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی پاک ﷺ نے اشارے سے انہیں اپنی جگہ کھڑے رہنے کا حکم فرمایا۔ پھر نبی پاک ﷺ آ کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھ گئے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۲۴۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أُغْمِيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا أَفَاقَ ، قَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ قَالَتْ : فَقُلْنَا : لَا ، قَالَ : مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، قَالَتْ : فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ ، قَالَ : عَاصِمُ الْأَسِيفُ الرَّفِيقُ الرَّحِيمُ ، وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، قَالَتْ : ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ ، فَقَالَ : مِثْلَ ذَلِكَ ، فَرَدَّتْ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ : إِنَّكَ صَوَّاحِبُ يُوسُفَ مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَقَالَتْ : فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَةً فَخَرَجَ بَيْنَ بَرِيرَةَ وَنُوبَةَ ، تَحُطُّ نَعْلَاهُ إِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ بَطْنِ قَدَمَيْهِ ، وَأَبُو بَكْرٍ يَوْمَ النَّاسِ ، فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ ، قَالَتْ : فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ بِجَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



قَاعِدٌ، يُصَلِّي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ. (ابن حبان ۲۱۱۸)

(۷۲۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مرض الوفا میں نبی پاک ﷺ پر غشی طاری ہوئی، جب آپ کو افاتہ ہوا تو آپ نے پوچھا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ! وہ انتہائی نرم دل اور مہربان آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہ پڑھائیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر نبی پاک ﷺ پر غشی طاری ہوئی، جب افاتہ ہوا تو آپ نے پھر وہی بات فرمائی، میں نے آپ کو تین مرتبہ جواب دیا تو آپ نے فرمایا کہ تم یوسف علیہ السلام کے پاس موجود عورتوں کی طرح ہوں، ابو بکر کو کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کچھ دیر بعد نبی پاک ﷺ نے اپنے جسم مبارک میں کچھ خفت محسوس کی، آپ بربرہ اور نو بہ رضی اللہ عنہا کے سہارے سے باہر تشریف لے گئے، جسم مبارک میں کمزوری کی وجہ سے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے اور میں آپ کے کتوں کی سفیدی کو دیکھ رہی تھی۔ اس وقت ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب انہوں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ تو پیچھے ہٹنے لگے۔ لیکن نبی پاک ﷺ نے اشارے سے انہیں وہیں کھڑے رہنے کا حکم دیا۔ نبی پاک ﷺ ان کے پاس بیٹھ گئے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کی امامت میں نماز ادا کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کر رہے تھے۔

(۷۲۴۵) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ بِنُ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا.

(ترمذی ۳۶۲۔ احمد ۱۵۹/۶)

(۷۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں حضرت ابو بکر کے پیچھے نماز ادا کی ہے۔

(۷۲۴۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: إِلَّا تُحَدِّثُنِي، عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: بَلَى. فَقُلْتُ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَصَلَّى النَّاسُ؟ فَقُلْتُ: لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْطَبِ، قَالَتْ: فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَتَوَضَّعَ فَأَغْمَى عَلَيْهِ، ثُمَّ أَفَاقَ، فَقَالَ: أَصَلَّى النَّاسُ؟ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ، فَقَالَ: ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْطَبِ، قَالَتْ: فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَتَوَضَّعَ فَأَغْمَى عَلَيْهِ، ثُمَّ أَفَاقَ، فَقَالَ: أَصَلَّى النَّاسُ؟ فَقُلْنَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ.

قَالَتْ: فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ صَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّهُ الرَّسُولُ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ، وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا، يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَالَ لَهُ: عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْآيَاتِ.

قَالَتْ ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ ، وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، قَالَتْ ، فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ ، وَقَالَ لَهُمَا : اجْلِسَا بِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلِسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ . قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ : فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَارٍ ، فَقُلْتُ : أَلَا أُعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَنِي بِهِ عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَدِيثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا .

(بخاری ۲۶۵ - مسلم ۳۱۱)

(۷۳۶) حضرت عبید اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ مجھے حضور ﷺ کے مرض الوفا کے بارے میں بتائیں گی؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں۔ جب آپ ﷺ کی طبیعت مبارکہ بہت بوجھل ہوگئی تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ میں نے کہا نہیں، ابھی نہیں پڑھی۔ اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میرے لئے برتن میں پانی رکھو۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے غسل فرمایا، پھر آپ مشکل سے اٹھے، لیکن آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر کچھ دیر بعد افاقہ ہوا تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی۔ ہم نے کہا نہیں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میرے لئے برتن میں پانی رکھو۔ ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے غسل فرمایا، پھر آپ مشکل سے اٹھے، لیکن آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر کچھ دیر بعد افاقہ ہوا تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی۔ ہم نے کہا نہیں، اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ لوگ مسجد میں رکے ہوئے عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے آپ کے منتظر تھے۔

پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ جب حضور ﷺ کا قاصد حضرت ابوبکر کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ حضور ﷺ آپ کو نماز پڑھنے کا حکم دے رہے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک نرم دل آدمی تھے، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نماز پڑھائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ چنانچہ ال دونوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر آپ کی طبیعت مبارکہ میں کچھ بہتری آئی تو آپ ظہر کی نماز کے لئے دو آدمیوں کے درمیان ان کے سہارے سے چلتے ہوئے مسجد تشریف لے گئے۔ اس وقت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب حضرت ابوبکر نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے اشارے سے انہیں پیچھے ہٹنے سے منع کیا اور ان دونوں آدمیوں سے کہا کہ مجھے ان کے ساتھ بٹھا دو۔ ان دونوں نے حضور ﷺ کو ان کے ساتھ بٹھا دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نبی پاک ﷺ کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز کی اقتداء کر رہے تھے۔ نبی پاک ﷺ

کر نماز پڑھ رہے تھے۔

حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا اور میں نے ان سے کہا کہ میں آپ کو نبی پاک ﷺ کے مرض الوفا کا وہ واقعہ سناؤں جو مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں بیان کرو۔ میں نے بیان کیا تو انہوں نے اس واقعہ میں سے ایک بات کا بھی انکار نہیں کیا۔

(۷۲۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْتَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَفَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ. (مسلم ۸۱- احمد ۲۳۸)

(۷۲۴۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔  
(۷۲۴۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ كَوْنٌ فِي الْأَنْصَارِ فَأَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، قَالَ: فَجَاءَ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، قَالَ: فَصَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ.

(بخاری ۱۲۰۱- ابوداؤد ۹۳۸)

(۷۲۴۸) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے درمیان کوئی جھگڑا تھا، نبی پاک ﷺ ان کے درمیان صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے۔ جب آپ ﷺ واپس آئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

(۶۱۸) فِي الرَّجُلِ يَضَعُ رِدَائَهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

دوران نماز کندھے سے چادر اتارنے کا حکم

(۷۲۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُنْصَوِّرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ لَا يَوَى بَأْسًا أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ رِدَائَهُ عَنْ مَنْكِبَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۲۴۹) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی دوران نماز کندھے سے چادر اتارے۔

(۷۲۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُنْصَوِّرٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۷۲۵۰) حضرت ابن سیرین اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يَضَعَ رِدَائَهُ عَنْ عَاتِقِهِ.

(۷۲۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دوران نماز کندھے سے چادر اتارنے میں کوئی حرج نہیں۔

## ( ۶۱۹ ) من کرہ النّومُ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشاء کے درمیان سونے کی کراہت کا بیان

(۷۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، يَعْنِي الْعِشَاءَ .

(۷۲۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ .

(۷۲۵۳) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء سے پہلے سونے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۷۲۵۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكَاذُ أَنْ يَسُبَّ الْيَدَى يَنَامُ ، عَنِ الْعِشَاءِ .

(۷۲۵۴) حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عشاء سے پہلے سونے والے کی اتنی مذمت کرتے کہ قریب تھا کہ اسے گالی دے دیتے۔

(۷۲۵۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَجْتَنِبُ الْفُرْشَ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ .

(۷۲۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عشاء سے پہلے بستر سے دور ہا کرتے تھے۔

(۷۲۵۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أُسْلَمَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ وَلَا يَنَامَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَهَا فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ .

(۷۲۵۶) حضرت اسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خط میں لکھا کہ کوئی عشاء سے پہلے نہ سونے، اگر کوئی لیجے بھی تو اس

کی آنکھوں کو نیند کا شکار نہیں ہونا چاہئے۔

(۷۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ، عَنْ عُمَرَ يَنْحُو مِنْ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ .

(۷۲۵۷) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۷۲۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : جَاءَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :

إِنَّ مَنَا الْمُصَارِبَ وَالْمُضَارِبَ فَهَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ أَنْ نَنَامَ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَحَرَجٌ وَحَرَجَانِ

وَتَلَاثَةٌ أَحْوَجُ .

(۷۲۵۸) حضرت سعید بن یسار فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا ہم جنگجو اور فوجی

لوگ ہیں، اگر ہم عشاء سے پہلے سو جائیں تو کیا اس میں کوئی حرج ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں حرج ہے، دو حرج ہیں بلکہ تین حرج ہیں!

(۷۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ الْهَيْثَمِ الْمُرَادِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ، عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: صَلَّ، ثُمَّ نَمَ، قَالَ ثُمَّ قَالَ لَهُ ذَلِكَ ثَلَاثًا، فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ: صَلَّ ثُمَّ نَمَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُكَ.

(۷۲۵۹) حضرت ہشتم مرادی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے عشاء سے پہلے سونے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز پڑھ کر سونا چاہئے۔ اس نے تین مرتبہ یہی سوال کیا انہوں نے تینوں مرتبہ یہی جواب دیا۔ تیسری مرتبہ اس سے یہ فرمایا کہ نماز پڑھ کر سونا چاہئے البتہ اگر لیٹو تو تمہاری آنکھیں لگنی چاہئے۔

(۷۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ نَامَ عَنْهَا فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ، يُعْنَى الْعِشَاءَ.

(۷۲۶۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی عشاء سے پہلے لیٹ بھی جائے تو اسے سونا نہیں چاہئے۔

(۷۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ يَهُوَّامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا أُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا، وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

(۷۲۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے عشاء سے پہلے سونا اور عشاء کے بعد گفتگو کرنا بالکل پسند نہیں۔

(۷۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

(۷۲۶۲) حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت مجاہد عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(۷۲۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُسْعَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ يَزِيدَ الْفَقِيرَ أَسَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا، قَالَ نَعَمْ.

(۷۲۶۳) حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ میں نے یزید الفقیر سے سوال کیا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ عشاء سے پہلے سونا مکروہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۷۲۶۴) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

(۷۲۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(۷۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: (تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ) قَالَ: عَنِ الْعَتَمَةِ.

(۷۲۶۵) حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان (ترجمہ) ان کے پہلو بستروں سے دور رہتے ہیں۔ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ عشاء کی نماز سے پہلے۔

(۷۲۶۶) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَهْلِ الْقُرَشِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: لِأَنَّ أَصْلَى الْعِشَاءِ فِي هَذِهِ



السَّاعَةِ وَذَلِكَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنَامَ عَنْهَا، ثُمَّ أَقُومَ فَأَصَلِّيَهَا.

(۷۲۶۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں اس وقت (مغرب کے بعد) نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اس وقت میں سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں۔

(۷۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لِأَنَّ أَصْلَى الْعِشَاءِ قَبْلَ أَنْ يُغِيبَ الشَّفَقُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنَامَ عَنْهَا، ثُمَّ أَصَلِّيَهَا بَعْدَ مَا يَغِيبُ الشَّفَقُ فِي جَمَاعَةٍ.

(۷۲۶۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں شفق غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں سو جاؤں اور پھر شفق غروب ہونے کے بعد اٹھ کر جماعت سے نماز پڑھوں۔

(۶۲۰) مَنْ رَخِصَ فِي النَّوْمِ قَبْلَهَا

جن حضرات نے عشاء سے پہلے سونے کی اجازت دی ہے

(۷۲۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَابْنُ فَضِيلٍ وَوَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ، عَنْ جَدِّهِ وَكَانَتْ سُرِّيَّةً لِعَلِيٍّ، أَنَّ عَلِيًّا رُبَّمَا غَفَا قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ بعض اوقات عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، أَنَّ خَبَابًا نَامَ، عَنِ الْعِشَاءِ.

(۷۲۷۰) حضرت ابن حصین فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ وَأَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ كَانُوا يَنَامُونَ قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۷۱) حضرت ابو حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے شاگرد عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ الْأَسْوَدُ لَا يُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يُصَلِّيَ، فَكَانَ يَنَامُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۷۲۷۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رمضان میں نماز پڑھنے کے بعد انتظار کرتے تھے اور مغرب اور عشاء کے درمیان سویا کرتے تھے۔

(۷۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْتَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنَامُ عَنْهَا، يَعْنِي الْعِشَاءَ، قَالَ: قَدْ كَانَ يَنَامُ وَيُوشِكُ مَنْ يَوْقُظُهُ.

(۷۲۷۳) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے پوچھا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عشاء کی نماز سے پہلے سو جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ سو جاتے تھے لیکن کسی کو مقرر کرتے تھے کہ انہیں جگا دے۔

(۷۲۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَبْلَهَا .

(۷۲۷۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مُنْصَرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيِّ الْأَزْدِيِّ ، قَالَ : كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي رَمَضَانَ كُلِّ لَيْلَةٍ وَكَانَ يَنَامُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ .

(۷۲۷۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت علی ازدی رمضان کی ہر رات میں ایک قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے اور مغرب اور عشاء کے درمیان سویا کرتے تھے۔

(۷۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانُوا يَنَامُونَ نَوْمَةً قَبْلَ الصَّلَاةِ .

(۷۲۷۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف عشاء کی نماز سے پہلے کچھ دیر سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَقَّاءٍ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ يَقُومُ فِي رَمَضَانَ .

(۷۲۷۶) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر عشاء کی نماز سے پہلے سو جاتے پھر اٹھتے تھے۔

(۷۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَبْلَ الْعِشَاءِ .

(۷۲۷۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت محمد عشاء کی نماز سے پہلے سو یا کرتے تھے۔

(۶۲۱) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الصُّبْحَ ثُمَّ يَسْتَبِينَ لَهُ أَنَّهُ صَلَّى بِلَيْلٍ

اگر کوئی آدمی فجر کی نماز پڑھ کر فارغ ہو اور پھر اسے معلوم ہو کہ ابھی فجر طلوع نہیں ہوئی تو وہ کیا کرے؟

(۷۲۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : بُنْتُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ أَعَادَ صَلَاةَ

الصُّبْحِ فِي يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ صَلَّى ، ثُمَّ قَعَدَ ، حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ ، أَنَّهُ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا ، ثُمَّ صَلَّى وَقَعَدَ حَتَّى تَبَيَّنَ ، أَنَّهُ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّالِثَةَ .

(۷۲۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک دن میں فجر کی نماز تین

مرتبہ دہرائی۔ وہ نماز پڑھ کر بیٹھے تو معلوم ہوا کہ انہوں نے طلوع فجر سے پہلے نماز پڑھ لی ہے۔ لہذا نماز کا اعادہ کیا۔ پھر نماز پڑھ کر بیٹھے تو معلوم ہوا کہ ابھی بھی فجر طلوع نہیں ہوئی تھی، چنانچہ انہوں نے تیسری مرتبہ نماز پڑھی۔

(۷۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَعَادَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِجَمْعٍ فِي يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

صَلَّى فَإِذَا هُوَ قَدْ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا فَإِذَا هُوَ قَدْ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّالِثَةَ .

(۷۲۷۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن میں فجر کی نماز تین مرتبہ دہرائی۔ وہ نماز سے فارغ ہوئے

تو معلوم ہوا کہ انہوں نے طلوع فجر سے پہلے نماز پڑھ لی ہے۔ لہذا نماز کا اعادہ کیا۔ پھر نماز پڑھی اور فارغ ہوئے تو معلوم ہوا کہ ابھی بھی فجر طلوع نہیں ہوئی تھی، چنانچہ انہوں نے تیسری مرتبہ نماز پڑھی۔

(۷۲۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: شَكُّوا فِي طُلُوعِ الْفَجْرِ فِي عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فَأَمَرَ مُؤَذِّنُهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ وَاسْتَفْتَحَ الْبُقْرَةَ حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَاسْتَفْتَحَ آلَ عِمْرَانَ حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ، قَالَ وَأَضَاءَ لَهُمُ الصُّبْحُ.

(۷۲۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں لوگوں کو طلوع فجر کے بارے میں شک ہوا۔ انہوں نے اپنے مؤذن کو حکم دیا اس نے دوبارہ اقامت کہی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔ انہوں نے پوری سورۃ البقرہ پڑھی، پھر رکوع کیا پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے اور پوری سورۃ آل عمران پڑھی۔ پھر رکوع کیا اور پھر سجدہ کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو روشنی ہو چکی تھی۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَتْ بِي سَعْلَةٌ فَخَرَجْتُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَسَمِعْتُ الْمُؤَذِّنَ سَعْلَتِي فَقَضَى أَنْ قَدْ أَصْبَحْنَا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّيْنَا، ثُمَّ نَظَرْنَا فَإِذَا الْفَجْرُ لَمْ يَطْلُعْ فَأَعَدْنَا الصَّلَاةَ.

(۷۲۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے کھانسی لاحق تھی کہ میں فجر کی نماز کے لئے نکلا، مؤذن نے میری کھانسی کی آواز سنی اور خیال کیا کہ صبح ہو چکی ہے۔ اس نے اقامت کہہ دی اور ہم نے فجر کی نماز پڑھ لی۔ پھر ہم نے دیکھا کہ ابھی تو فجر طلوع نہیں ہوئی، لہذا ہم نے طلوع فجر کے بعد دوبارہ نماز پڑھی۔

### (۶۲۲) فِي الْحَائِضِ تَطَهَّرُ آخِرَ النَّهَارِ

اگر کوئی حائضہ دن کے آخری حصہ میں حیض سے پاک ہو تو وہ کیا کرے؟

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُخْزُومِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جَدَّتِي، عَنْ مَوْلَى لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِذَا طَهَّرَتِ الْحَائِضُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَإِذَا طَهَّرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۲) حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروب شمس سے پہلے پاک ہو تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہو تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ وَعَبِيدَةَ أَخْبَرَاهُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَعَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ وَالشَّعْبِيِّ، وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْحَائِضِ إِذَا طَهَّرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَإِذَا طَهَّرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہو تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہو تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلُهُ.

(۷۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۷۲۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: إِذَا طَهَّرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا طَهَّرَتْ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ صَلَّاتِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۷۲۸۵) حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہو تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہو تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، أَنَّهُمَا قَالَا: إِذَا طَهَّرَتْ الْحَائِضُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ اغْتَسَلَتْ وَصَلَّاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا طَهَّرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ اغْتَسَلَتْ وَصَلَّاتِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۷۲۸۶) حضرت عطاء اور حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہو تو غسل کرے گی اور ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہو تو غسل کرے گی اور مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا طَهَّرَتْ الْحَائِضُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ صَلَّاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا طَهَّرَتْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ صَلَّاتِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۷۲۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ دن کے آخری حصہ میں پاک ہوئی تو ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر رات کے آخری حصہ میں پاک ہوئی تو مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْمَعْلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا طَهَّرَتْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْتَصَلِّ صَلَاةَ لَيْلَيْهَا، وَإِذَا طَهَّرَتْ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَلْتَصَلِّ صَلَاةَ يَوْمِهَا.

(۷۲۸۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ رات کے آخری حصہ میں پاک ہو تو اس رات کی نمازیں پڑھے گی اور اگر دن کے آخری حصہ میں پاک ہوئی تو اس دن کی نمازیں پڑھے گی۔

(۷۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الظُّهُورَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ صَلَّاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا رَأَتْهُ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّاتِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۷۲۸۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک دیکھے تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک دیکھے تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: تَصَلِّي الصَّلَاةَ الَّتِي طَهَّرْتَ فِيهَا وَفِيهَا.

(۷۲۹۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حائضہ وہی نماز پڑھے گی جس کے وقت میں وہ پاک ہوئی۔

(۷۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ رَأَيْتِ الظُّهْرَ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ فَلَمْ تَغْتَسِلْ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ صَلَّيْتَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ .

(۷۲۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی حائضہ نے ظہر کے وقت میں طہر دیکھا اور غسل نہ کیا یہاں تک کہ عصر کا وقت داخل ہو گیا تو وہ ظہر اور عصر دونوں نمازیں پڑھے گی۔

(۶۲۳) فِي الرَّجُلِ يَوْمُ الْقَوْمِ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ

جن حضرات کے نزدیک امامت کراتے ہوئے آدمی قرآن مجید سے دیکھ سکتا ہے

(۷۲۹۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَوْمَ الرَّجُلِ الْقَوْمَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ .

(۷۲۹۲) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی امامت کراتے ہوئے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرے۔

(۷۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ كَانَ يَوْمُ عَائِشَةَ عَبْدٌ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ .

(۷۲۹۳) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام امامت کراتے ہوئے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کیا کرتا تھا۔

(۷۲۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، أَنَّ عَائِشَةَ أَعْتَقَتْ غُلَامًا لَهَا عَنْ دُبُرٍ ، فَكَانَ يَوْمُهَا فِي رَمَضَانَ فِي الْمُصْحَفِ .

(۷۲۹۴) حضرت ابو بکر بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ایک مدبر بنایا جو امامت کراتے ہوئے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کیا کرتا تھا۔

(۷۲۹۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ غُلَامًا ، أَوْ إِنْسَانًا يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ يَوْمُهَا فِي رَمَضَانَ .

(۷۲۹۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ بنت طلحہ کسی غلام یا کسی اور کو حکم دیتی تھیں کہ رمضان میں مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے ان کی امامت کرائے۔

(۷۲۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، فِي الرَّجُلِ يَوْمُ فِي رَمَضَانَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ رَخَصَ فِيهِ .

(۷۲۹۶) حضرت حکم سے سوال کیا گیا کہ کوئی آدمی رمضان میں مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے ان کی امامت کرا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَا : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۷۲۹۷) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔



(۷۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ رِبَاحِ بْنِ أَبِي مُعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۷۲۹۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُؤَمَّ فِي الْمُصْحَفِ إِذَا لَمْ يَجِدْ ، يَعْنِي مَنْ يَقْرَأُ ظَاهِرًا .

(۷۲۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر زبان پر ہننے والا نہ ملے تو مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرنے والے کی امامت کرائی جاسکتی ہے۔

(۷۳۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ ، قَالَ : كَانَ أَنَسٌ يُصَلِّي وَغَلَامُهُ يُمِيسُكَ الْمُصْحَفَ خَلْفَهُ فَإِذَا تَعَايَا فِي آيَةٍ فَتَحَ عَلَيْهِ .

(۷۳۰۰) حضرت ثابت بنانی کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے تھے اور ان کا ایک غلام ان کے پیچھے مصحف اٹھائے کھڑا ہوتا تھا، جب کسی جگہ وہ بھولتے تو وہ انہیں لقمہ دیتا تھا۔

(۶۲۴) من کرهه

جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے

(۷۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ عَيَّاشِ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَنْظَلَةَ الْبَكْرِيِّ ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَوْمَ قَوْمًا فِي الْمُصْحَفِ فَضْرَبَهُ بِرِجْلِهِ .

(۷۳۰۱) حضرت سلیمان بن حنظلہ بکری ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کر رہا تھا۔ انہوں نے اسے ٹھوک ماری۔

(۷۳۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤَمَّ فِي الْمُصْحَفِ .

(۷۳۰۲) حضرت ابو عبد الرحمن نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرائی جائے۔

(۷۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤَمَّ الرَّجُلُ فِي الْمُصْحَفِ كَرَاهَةً أَنْ يَتَشَبَّهُوا بِأَهْلِ الْكِتَابِ .

(۷۳۰۳) حضرت ابراہیم نے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو اس لئے مکروہ قرار دیا ہے کہ اس میں اہل کتاب سے مشابہت ہے۔

(۷۳۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُعِوَرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُؤَمَّ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ .

(۷۳۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۲۰۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُؤَمَّ الرَّجُلُ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۵) حضرت مجاہد مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۷۲۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: إِذَا كَانَ مَعَهُ مَنْ يَقْرَأُ رَدَّدُوهُ، وَلَمْ يَوْمَ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب اس کے ساتھ کوئی زبانی تلاوت کرنے والا ہو تو اسے موقع دے اور مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت نہ کرائے۔

(۷۲۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَرِهَهُ، وَقَالَ: هَكَذَا تَفْعَلُ النَّصَارَى.

(۷۳۰۷) حضرت حسن نے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ عیسائی ایسا کرتے ہیں۔

(۷۲۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَادٍ وَقَتَادَةَ فِي رَجُلٍ يَوْمَ الْقَوْمِ فِي رَمَضَانَ فِي الْمُصْحَفِ فَكَرِهَاهُ.

(۷۳۰۸) حضرت حماد اور حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ کوئی آدمی رمضان میں مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرائے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۷۲۰۹) حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا يَوْمَ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت نہیں کرائی جاسکتی۔

(۶۲۵) فِي الْمَرْأَةِ يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَقْتُ صَلَاةٍ فَلَا تُصَلِّيْهَا حَتَّى تَحِيضَ

اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک

ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی یا نہیں؟

(۷۲۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ وَقْتُ صَلَاةٍ عَلَى الْمَرْأَةِ فَلَمْ تُصَلِّ حَتَّى حَاضَتْ وَهِيَ فِي وَقْتِ صَلَاةٍ فَصَلَّاهَا إِذَا طَهُرَتْ.

(۷۳۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی۔

(۷۲۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ وَقْتُ الصَّلَاةِ فَحَاضَتِ الْمَرْأَةُ قَبْلَ أَنْ تُصَلِّيَ فَلْتَصَلَّهَا حِينَ تَطْهُرُ.

(۷۳۱۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی۔

(۷۳۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ ، عَنْ امْرَأَةٍ دَخَلَتْ فِي وَقْتِ صَلَاةٍ فَأَخْرَجَتْهَا حَتَّى حَاصَتْ ، قَالَ : تَبْدَأُ بِهَا إِذَا طَهَّرْتَ .

(۷۳۱۲) حضرت عبدالملک بن ایاس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کسی عورت کو نماز کا وقت ملا لیکن اس نے نماز میں تاخیر کر دی، اب پاک ہونے کے بعد وہ اس کی قضا کرے گی یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ پاک ہونے کے بعد سب سے پہلے وہی نماز پڑھے۔

(۷۳۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَا : إِذَا حَاصَتْ فِي وَقْتِ صَلَاةٍ فَلَيْسَ عَلَيْهَا قَضَاءُ تِلْكَ الصَّلَاةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَقْتُ قَدْ ذَهَبَ .

(۷۳۱۳) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت کو نماز کے وقت میں حیض آئے تو اس پر اس وقت تک اس نماز کی قضا نہیں جب تک اس کا وقت گزر نہ جائے۔

(۷۳۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُعْبِرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا قَضَاؤُهَا لِأَنَّهَا فِي وَقْتٍ .

(۷۳۱۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس پر اس نماز کی قضا واجب نہیں۔ اس لئے کہ وہ نماز کے وقت میں تھی۔

### (۶۲۶) فِي الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّلَاةِ

کیا حائضہ عورت حالت حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟

(۷۳۱۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعُدَوِيَّةِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ الْمَرْأَةَ سَأَلَتْهَا تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : أَخْرُورِيَّ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحْبِضُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَطْهَرُ فَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ . (بخاری ۳۲۱ - ابوداؤد ۲۶۶)

(۷۳۱۵) حضرت معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا عورت حالت حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ تو تو بالکل حُرور یہ ہے! نبی پاک ﷺ کے زمانے میں ہم حیض میں مبتلا ہوتی تھیں لیکن حضور ﷺ ہمیں حیض کے دنوں کی نمازوں کی قضا کا حکم نہ دیتے تھے۔

(۷۳۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ الرُّشَلِيِّ ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعُدَوِيَّةِ ، قَالَتْ : سُئِلْتُ عَائِشَةَ أَتَجْزِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ ، قَالَتْ : قَدْ كُنَّ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْبِضْنَ أَفَكُنَّ يَجْزِينَ ، تَعْنِي لَا يَقْضِينَ .

(مسلم ۳۶۵ - احمد ۶/۱۸۵)

(۷۳۱۶) حضرت معاذہ عدویہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ کیا عورت حالت حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ کی ازواج حیض میں مبتلا ہوتی تھیں اور ان دنوں کی نمازوں کی قضا نہیں

کرتی تھیں۔

(۷۳۱۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُعْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنَّا بَنَاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَحْضُنَ لِيَأْمُرَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ الصَّيَامِ ، وَلَا يَأْمُرُهُنَّ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ . (عبدالرزاق ۱۲۷۹)

(۷۳۱۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی صاحبزادیاں اور آپ کی ازواج مطہرات حیض میں مبتلا ہوتی تھیں، آپ انہیں روزوں کی قضا کا حکم دیتے تھے لیکن نمازوں کی قضا کا حکم نہیں فرماتے تھے۔

(۷۳۱۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُعْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالَا : لَا تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ .

(۷۳۱۸) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حائضہ نماز کی قضا نہیں کرے گی۔

(۷۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ كَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ .

(۷۳۱۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حائضہ نماز کی قضا نہیں کرے گی۔

(۷۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ كَثِيرِ النَّوَّاءِ ، قَالَ : سَأَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتُ عَلِيٍّ تَقْضِي الصَّلَاةَ فِي أَيَّامِ حَيْضَتِكَ ، قَالَتْ : لَا .

(۷۳۲۰) حضرت کثیر نواء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فاطمہ بنت علی سے پوچھا کہ کیا آپ حائضہ کی نمازوں کی قضا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۷۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ ، قَالَ : لَا تَقْضِي لَأَنَّهَا لَا تَقْضِي الصَّلَاةَ .

(۷۳۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آیت سجدہ سنے تو پاک ہونے کے بعد بھی اس پر سجدہ لازم نہیں کیونکہ وہ نماز کی قضا بھی تو نہیں کرتی۔

(۶۲۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ لَا يَتَحَرَّكُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نماز میں حرکت کی گنجائش نہیں

(۷۳۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهُ عُوْدٌ مِنَ الْخَشُوعِ ، قَالَ مُجَاهِدٌ : وَحَدَّثْتُ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ كَذَلِكَ .

(۷۳۲۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو خشوع کی وجہ سے یوں محسوس ہوتا تھا

جیسے لکڑی کھڑی ہو۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی یوں ہی نماز پڑھتے تھے۔

(۷۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَارَأُوا الصَّلَاةَ، يَعْنِي اسْكُنُوا فِيهَا.

(۷۳۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سکون اختیار کرو۔

(۷۳۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَاهُ حَسَنٌ، أَوْ سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ زَاذَانَ يُصَلِّي كَأَنَّهُ خَشْبَةٌ.

(۷۳۲۴) حضرت زبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زاذان کو دیکھا کہ وہ یوں نماز پڑھتے تھے جیسے لکڑی ہو!

(۷۳۲۵) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ يُصَلِّي كَأَنَّهُ وَدٌّ.

(۷۳۲۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار کو دیکھا کہ وہ یوں نماز پڑھتے تھے جیسے لکڑی ہو!

(۷۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَأَنَّهُ قُوتٌ مُلْقَى.

(۷۳۲۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تھے تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے کپڑا ڈالا گیا ہو۔

(۷۳۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مُسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَارَأُوا الصَّلَاةَ.

(۷۳۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سکون اختیار کرو۔

(۷۳۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مُسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَارَأُوا الصَّلَاةَ.

قَالَ زَائِدَةُ: فَقُلْتُ لِمَنْصُورٍ: مَا يَعْنِي بِذَلِكَ؟ قَالَ: فَقَالَ: التَّمَكُّنُ فِيهَا.

(۷۳۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سکون اختیار کرو۔ حضرت زائدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت منصور سے

پوچھا کہ نماز میں سکون اختیار کرنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز میں کسی بھی طرح کی حرکت نہ کرنا۔

(۶۳۸) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لَمْ يُصَلِّ

یہ نہیں کہنا چاہئے ”میں نے نماز نہیں پڑھی“

(۷۳۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لَمْ أُصَلِّ وَيَقُولُ نُصَلِّي.

(۷۳۲۹) حضرت ابراہیم اس بات کو نا پسند خیال فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی یہ کہے ”میں نے نماز نہیں پڑھی“ بلکہ وہ یہ کہتے تھے ”ہم

نے نماز پڑھی ہے“



(۶۲۹) مَنْ قَالَ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحَ لِلنِّسَاءِ

اگر امام بھول جائے تو مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی

(۷۲۲۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ. (بخاری ۱۲۰۳۔ ابوداؤد ۹۳۶۵)

(۷۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(۷۲۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ أَبِي نَصْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ذَاتَ يَوْمٍ: فَلَمَّا قَامَ لِيَكْبُرَ، قَالَ: إِنَّ أُنْسَانِي الشَّيْطَانُ شَيْنًا مِنْ صَلَاتِي فَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ. (ترمذی ۲۷۸۷۔ نسائی ۹۴۰۹)

(۷۲۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی پاک ﷺ نے نماز پڑھائی، جب آپ تکبیر کہنے کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر شیطان مجھے میری نماز بھلا دے تو مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(۷۲۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۲۲۲) حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(۷۲۲۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۲۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(۷۲۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: اسْتَأْذَنْتُ عَلَى ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَهُوَ يُصَلِّي فَسَبَّحَ بِالْغَلَامِ لَفْتَحَ لِي.

(۷۲۲۴) حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے حاضری کی اجازت مانگی، انہوں نے تسبیح کے ذریعے اپنے غلام کو حکم دیا اور اس نے میرے لئے دروازہ کھول دیا۔

(۷۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اسْتَأْذَنْ رَجُلٌ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَسَبَّحَ فَقَدْ خَلَّ فَجَلَسَ حَتَّى انْصَرَفَ.

(۷۲۲۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے حاضری کی اجازت مانگی (وہ نماز پڑھ رہے تھے) انہوں نے تسبیح کہی، چنانچہ وہ اندر آ گیا اور ان کے نماز پورا کرنے تک بیٹھا رہا۔

(۷۲۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي فِي

الْمُسْجِدِ فَمَرَّ بِهِ إِنْسَانٌ فَسَبَّحَ بِهِ.

(۷۳۳۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی ان کے پاس سے گذرا انہوں نے اسے رکعتیں پڑھی۔

(۷۳۳۷) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذْ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ التَّسْبِيحَ وَإِذْ الْمَرْأَةُ التَّصْفِيقَ.

(۷۳۳۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مرد کمرے میں نماز پڑھ رہا ہو تو اس کی اجازت تسبیح ہے اور عورت کی اجازت تالی بجانا ہے۔

(۷۳۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ رُبَّمَا كَانَ الْإِنْسَانُ يَجِيءُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرَى ظِلَّهُ فَيُشِيرُ مُحَمَّدٌ بِيَدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ.

(۷۳۳۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ دوران نماز حضرت محمد اگر کسی انسان کو آتا ہوا محسوس کرتے تو تسبیح کہا کرتے تھے۔

(۷۳۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى سَلِيمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: إِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۳۹) حضرت یزید بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم بن ابی جعد سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے سبحان اللہ کہا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجانیں گی۔

(۷۳۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۴۰) حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجانیں گی۔

(۷۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْجٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي تَنْحَنُّ لِي.

(۷۳۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کبھی میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضری چاہتا اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تو آپ کھانکھا رویتے تھے۔

(۷۳۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِأَبْنِ عَمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَنْتَهَرَنِي بِتَسْبِيحِهِ.

(۷۳۴۲) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس سے گذرا وہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے تسبیح کہہ کر مجھے ڈانٹا۔

## (۶۳۰) الْحَائِضُ هَلْ تُسَبِّحُ

کیا حائضہ کو نماز کے وقت میں ذکر کرنا چاہئے؟

(۷۳۴۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لِمَى الْحَائِضُ تَنْظِفُ وَتَتَّخِذُ مَكَانًا لِمَى مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ تَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ .

(۷۳۴۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت نماز کے اوقات میں صاف ہوگی اور ایک جگہ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے گی۔

(۷۳۴۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قِيلَ لِأَبِي قِلَابَةَ : الْحَائِضُ تَسْمَعُ الْأَذَانَ فَتَرَضُّا وَتُكَبِّرُ وَتُسَبِّحُ ، قَالَ : قَدْ سَأَلْنَا ، عَنْ ذَلِكَ فَمَا وَجَدْنَا لَهُ أَصْلًا .

(۷۳۴۴) حضرت معتمر کہتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حضرت ابو قلابہ سے سوال کیا گیا کہ کیا حائضہ اذان کی آواز سن کر وضو کرے گی اور تسبیح پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اس بارے میں سوال کیا تھا لیکن ہمیں اس عمل کی کوئی اصل نہیں ملی۔

(۷۳۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : لَمْ نَجِدْ لَهُ أَصْلًا .

(۷۳۴۵) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اس عمل کی کوئی اصل نہیں ملی۔

(۷۳۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ بِدْعَةٌ .

(۷۳۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ یہ بدعت ہے۔

(۷۳۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْهُ فَكَرِهَاهُ .

(۷۳۴۷) حضرت حکم اور حضرت حماد نے اسے مکروہ قرار دیا۔

## (۶۳۱) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ

جو حضرات اس بات کا حکم دیا کرتے تھے

(۷۳۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرِّي ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَنُوبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الصَّدْفِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ الْمَرْأَةَ الْحَائِضَ فِي وَقْتِ الصَّلَاةِ أَنْ تَوَضَّأَ وَتَجْلِسَ بَيْنَاءِ الْمَسْجِدِ وَتَذْكُرُ اللَّهَ وَتَهْلِلَ وَتُسَبِّحَ .

(۷۳۴۸) حضرت یزید صدیقی فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر حائضہ عورت کو اس بات کا حکم دیا کرتے تھے کہ وہ نماز کے وقت میں وضو کرے اور مسجد کے صحن میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے، لا الہ الا اللہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرے۔

(۷۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : إِنَّا لَنَأْمُرُ نِسَاءَنَا فِي الْحَيْضِ أَنْ يَتَوَضَّأْنَ فِي وَقْتِ كُلِّ صَلَاةٍ ، ثُمَّ يَجْلِسْنَ وَيُسَبِّحْنَ وَيَذْكُرْنَ اللَّهَ .

(۷۲۴۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ہم حائضہ عورتوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ نماز کے وقت میں وضو کریں، پھر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کریں اور اس کا ذکر کریں۔

(۷۲۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ ابِرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي الْحَائِضِ تَوَضَّأَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَتَذَكَّرُ اللَّهَ .

(۷۲۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حائضہ ہر نماز کے وقت وضو کرے گی اور اللہ کا ذکر کرے گی۔

(۶۲۳) فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ

عشاء کے بعد کی چار رکعات کا ثواب

(۷۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ كُنَّ كَقَدْرِ مَنَ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ .

(۷۲۵۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۲۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَرْبَعَةٌ بَعْدَ الْعِشَاءِ يُعْدَلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ .

(۷۲۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۲۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ ، عَنْ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ لَا يَقْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ يُعْدَلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ .

(۷۲۵۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عشاء کے بعد ایک سلام سے چار رکعتیں پڑھیں ان کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ثَعْبٍ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَازٍ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ يُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ يُعْدَلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ .

(۷۲۵۴) حضرت کعب بن ماز کہتے ہیں کہ جس شخص نے عشاء کے بعد چار رکعات پڑھیں، ان میں رکوع و سجود اچھی طرح کیا تو

ان کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَيَمَنْ، عَنْ تَبِيْعٍ، عَنْ كَعْبٍ نَحْوَهُ.

(۷۳۵۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۳۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ يَكُنَّ بِمَنْزِلَتِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعات پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ عُدْلُنْ بِمَنْزِلَتِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۷) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعت پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

### (۶۳۳) تفرقہ الید فی الصَّلَاةِ

#### نماز کے اندر انگلیاں پٹھانے کی کراہت

(۷۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَفَقَعْتُ أَصَابِعِي، فَلَمَّا فَضَّيْتُ الصَّلَاةَ، قَالَ: لَا أَمَّ لَكَ أَنْتَفَعُ أَصَابِعَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۵۸) حضرت شعبہ مولى ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی، نماز میں میں نے اپنی انگلیوں کو پٹھایا، جب میں نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور فرمایا کہ تم نماز میں اپنی انگلیوں کو پٹھاتے ہو۔

(۷۳۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُنْقَضَ الرَّجُلُ أَصَابِعُهُ، يَعْنِي وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۵۹) حضرت ابراہیم نماز میں انگلیاں پٹھانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُنْقَضَ أَصَابِعُهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۶۰) حضرت عطاء نماز میں انگلیاں پٹھانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: خَمْسٌ تُنْقِصُ الصَّلَاةَ: التَّمَطُّيُ وَالْإِلْتِفَاتُ وَتَقْلِيْبُ الْحَصَى وَالرُّسُوسَةُ وَتَفْقِيعُ الْأَصَابِعِ.

(۷۳۶۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ پانچ چیزیں نماز کو ناقص بنا دیتی ہیں: انگڑائی لینا، ادھر ادھر دیکھنا، کنکریوں کو الٹ



پلٹ کرنا، وساوس کا آنا اور انگلیوں کو چٹکانا۔

(۷۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُعِيزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَعَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُفَرِّقَ الرَّجُلُ أَصَابِعَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۶۲) حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد نماز میں انگلیاں چٹکانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۶۳۴) فِي الرَّجُلِ يَرَى الدَّمَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

اگر کوئی آدمی نماز میں خون دیکھے تو کیا کرے؟

(۷۳۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: إِنْ كَانَ كَثِيرًا فَلْيُلْقِ الثَّوْبَ عَنْهُ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا فَلْيَمْسُ فِي صَلَاتِهِ.

(۷۳۶۳) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں اپنے کپڑوں پر خون دیکھے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر زیادہ ہو تو کپڑے کو اتار دے اور اگر تھوڑا ہو تو نماز پڑھتا رہے۔

(۷۳۶۴) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَرَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يَضَعَهُ وَضَعَهُ وَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَضَعَهُ خَرَجَ فَعَسَلَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَبَنَى عَلَى مَا كَانَ صَلَّى.

(۷۳۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے کپڑوں پر نماز میں خون لگا دیکھے، اب اگر وہ اس کپڑے کو اتارنے کی طاقت رکھتا ہو تو اتار لے، اگر اتارنے کی طاقت نہ ہو تو جا کر اسے دھو لے، پھر جو نماز پڑھ چکا ہے اس سے آگے مکمل کرے۔

(۷۳۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ مِنَ الدَّمَ قَلِيلًا وَكَثِيرًا.

(۷۳۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا طریقہ یہ تھا کہ اگر کپڑوں پر خون لگا دیکھتے، تھوڑا ہو یا زیادہ، وہ جا کر اسے دھولیتے۔

(۷۳۶۶) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا رَأَيْتَهُ وَقَدْ صَلَّيْتُ بَعْضَ صَلَاتِكَ فَطَعِ الثَّوْبَ عَنْكَ وَامْسُ فِي صَلَاتِكَ.

(۷۳۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم کپڑوں پر خون لگا دیکھو، جبکہ تم کچھ نماز پڑھ چکے ہو، تو کپڑے کو اتار دو اور نماز پڑھتے رہو۔

(۷۳۶۷) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ حَمَادًا، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فَيَرَى فِي ثَوْبِهِ الدَّمَ، قَالَ: يُلْقِي الثَّوْبَ عَنْهُ قُلْتُ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا ثَوْبَيْنِ، قَالَ: يُلْقِي أَحَدَهُمَا وَيَتَوَشَّحُ بِالْآخَرِ.

وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ .

(۷۳۶۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص نماز میں اپنے کپڑوں پر خون لگا دیکھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ کپڑے کو اتار دے۔ میں نے ان سے کہا کہ اگر اس کے پاس دو ہی کپڑے ہوں تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک کپڑے کو اتار دے اور دوسرے کو بائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دائیں کندھے کے اوپر ڈال دے۔ میں نے حضرت حکم سے بھی اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۷۳۶۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيُ فَرَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا فَوَضَعَهُ .

(۷۳۶۸) حضرت ارفع فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم اگر اپنے کپڑے پر خون لگا دیکھتے تو اسے اتار دیتے۔

(۷۳۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ فِي الدَّمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ، قَالَ : إِذَا كَبُرَتْ وَدَخَلَتْ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَمْ تَرَ شَيْئًا ، ثُمَّ رَأَيْتَهُ بَعْدُ فَأَيْتَمَّ الصَّلَاةَ .

(۷۳۶۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تکبیر کہہ کر نماز شروع کر دے اور اسے کچھ دکھائی نہ دے، پھر اسے نماز شروع کرنے کے بعد خون نظر آئے تو وہ نماز مکمل کر لے۔

(۷۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : إِذَا رَأَيْتَ فِي ثَوْبِكَ دَمًا فَأَمْضِ فِي صَلَاتِكَ .

(۷۳۷۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اگر تم نماز میں اپنے کپڑوں پر خون دیکھو تو نماز پڑھتا رہو۔

(۷۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، عَنِ الْهَجِيمِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ : أَرَى الدَّمَ فِي ثَوْبِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : أَمْضِ فِي صَلَاتِكَ فَإِذَا انْصَرَفْتَ فَأَغْسِلْهُ .

(۷۳۷۱) حضرت مجہم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ربیع سے پوچھا کہ اگر میں کپڑوں پر خون لگا دیکھوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز پڑھتے رہو، جب نماز پوری کر لو تو اسے دھو لو۔

(۶۳۵) فِي الرَّجُلِ يَنْهَضُ فِي صَلَاتِهِ فَيَقْدُمُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ

آدمی نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کر سکتا ہے یا نہیں؟

(۷۳۷۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ خُصَيْفِ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رُخِصَ لِلشَّيْخِ إِذَا أَرَادَ الْقِيَامَ لِلصَّلَاةِ أَنْ يَقْدُمَ رِجْلَهُ .

(۷۳۷۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بوڑھے آدمی کے لئے رخصت ہے کہ وہ نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کر دے۔

(۷۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السُّلَمِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَعْبُدٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فِي الرَّجُلِ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ فَيَقْدُمُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ فَكِرْهُهُ ، وَقَالَ : هَذِهِ خُطْوَةٌ مُلْعُونَةٌ . (ابوداؤد ۶۴۳ - ابن خزيمة ۷۷۷)

(۷۳۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کر دے تو یہ کیا ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ خیال فرمایا اور فرمایا کہ یہ ایک ملعون قدم ہے۔

### (۶۳۶) فِي تَغْطِيَةِ الْقَمْرِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں منہ ڈھانپنے کا بیان

(۷۳۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخَمَّرَ الْقَمْرُ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۷۴) حضرت نبی پاک ﷺ نے نماز میں منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۳۷۵) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُعْطَى الرَّجُلُ قَاهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۷۵) حضرت محمد نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْطَى قَمَهُ وَهُوَ فِي صَلَاةٍ.

(۷۳۷۶) حضرت ابراہیم نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِقْفَرٌ وَعِمَامَةٌ قَدْ عَطَى بِهِمَا وَجْهَهُ فَأَخَذَ بِمِقْفَرِهِ وَعِمَامَتِهِ فَالْقَاهُمَا مِنْ خَلْفِهِ.

(۷۳۷۷) حضرت جعدہ بن ہبیرہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے سر پر ایک خود اور ایک عمامہ تھا جس سے انہوں نے اپنے چہرے کو ڈھانپ رکھا تھا۔ انہوں نے اس کا خود اور عمامہ پیچھے سے اتار لیا۔

(۷۳۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ، عَنْ تَغْطِيَةِ الْقَمْرِ فِي الصَّلَاةِ وَالطَّوَافِ فَكَرِهَهُ فِي الصَّلَاةِ وَرَخَّصَ فِيهِ فِي الطَّوَافِ.

(۷۳۷۸) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ نماز اور طواف میں منہ ڈھانپنا کیسا ہے؟ انہوں نے نماز میں اسے مکروہ قرار دیا اور طواف میں اس کی اجازت عطا فرمائی۔

(۷۳۷۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمَعْجَرِ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ إِذَا رَأَى الرَّجُلَ يُعْطَى قَاهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ جَبَدَ الثَّوْبَ جَبْدًا شَدِيدًا حَتَّى يَنْزِعَهُ عَنْ فِيهِ.

(۷۳۷۹) حضرت عبد الرحمن بن مجبر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبد اللہ جب کسی آدمی کو نماز میں منہ ڈھانپنے ہوئے دیکھتے تو اس کپڑے کو اتنے زور سے کھینچتے کہ اس کے منہ سے ہٹا دیتے۔

(۷۳۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْطَى الرَّجُلُ قَمَهُ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۸۰) حضرت عطاء نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ مِثْلَهُ .

(۷۳۸۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ بھی یوں ہی فرماتے ہیں۔

(۷۳۸۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ هَكَذَا وَوَضَعَ أَزْهَرُ تَوْبَهُ عَلَى شَفِيئِهِ .

(۷۳۸۲) حضرت ازہر، حضرت ابن عون کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ حضرت مسلم بن بدیل اس طرح نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے اپنا کپڑا اپنے ہونٹوں پر رکھا۔

(۷۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُعْطَى الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلَاةِ .

(۷۳۸۳) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

### (۶۳۷) فِي التَّلَثُّمِ فِي الصَّلَاةِ

#### نماز میں جبر اباندہنے کا حکم

(۷۳۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَلَثَّمِ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ .

(۷۳۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز میں جبر اباندہنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعِكْرِمَةَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَتَلَثَّمِ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ .

(۷۳۸۵) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت عکرمہ نماز میں جبر اباندہنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُتَلَثِّمًا .

(۷۳۸۶) حضرت طاووس جبر اباندہ کر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَلَثَّمِ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ .

(۷۳۸۷) حضرت ابراہیم نماز میں جبر اباندہنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُصَلِّيَ مُتَلَثِّمًا .

(۷۳۸۸) حضرت حسن جبر اباندہ کر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ التَّلَثُّمَ فِي ثَلَاثٍ فِي الْقِتَالِ ، وَفِي

الْجَنَائِزِ ، وَفِي الصَّلَاةِ .

(۷۳۸۹) حضرت عطاء بن سائب تین چیزوں میں جبراً باندھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے: قتال میں، جنازہ میں اور نماز میں۔

(۷۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْإِلْتِمَامَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْأَنْفِ وَالْقَمَمِ .

(۷۳۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں ناک اور منہ باندھنے کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔

(۶۳۸) فِي تَغْطِيَةِ الْأَنْفِ وَحُدَّةِ

نماز میں صرف ناک ڈھانپنے کا بیان

(۷۳۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، فِي الرَّجُلِ يُغْطِي أَنْفَهُ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَرِهَ الْأَنْفَ .

قَالَ قَتَادَةُ : وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَالنَّعَيْمِيُّ وَعَطَاءٌ يَكْرَهُونَهُ وَكَانَ الْحَسَنُ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا .  
قَالَ قَتَادَةُ : فَأَمَّا الْقَمَمُ فَلَا أَرَى بِهِ بَأْسًا .

(۷۳۹۱) حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں صرف اپنا ناک ڈھانپنے کو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عکرمہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب، حضرت نخعی اور حضرت عطاء اسے مکروہ خیال فرماتے ہیں۔ حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ منہ کو ڈھانپنے میں، میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۷۳۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغْطِيَ أَنْفَهُ فِي الصَّلَاةِ .

(۷۳۹۲) حضرت ابو العالیہ نے نماز میں ناک ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔

(۷۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَادًا فَكَرِهَهُ .

(۷۳۹۳) حضرت حماد نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۳۹۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُغْطِيَ أَنْفَهُ وَقَمَمَهُ جَمِيعًا ، وَلَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُغْطِيَ قَمَمَهُ دُونَ أَنْفِهِ .

(۷۳۹۴) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ نماز میں ناک اور منہ دونوں کو ڈھانپا جائے۔ البتہ ناک کو چھوڑ کر صرف منہ کو ڈھانپنے میں کوئی حرج نہیں۔



## (۶۳۹) المرأة تصلي وهي متنقبة

عورت کا نقاب پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(۷۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ مُتَنَقِبَةٌ، أَوْ تَطُوفَ وَهِيَ مُتَنَقِبَةٌ.

(۷۳۹۵) حضرت جابر بن زید نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ عورت نقاب پہن کر نماز پڑھے یا طواف کرے۔

(۷۳۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ مُتَنَقِبَةً.

(۷۳۹۶) حضرت طاووس نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ عورت نقاب پہن کر نماز پڑھے۔

(۷۳۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ مُتَنَقِبَةً.

(۷۳۹۷) حضرت حسن نے اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ عورت نقاب پہن کر نماز پڑھے۔

## (۶۴۰) مَنْ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الشَّجَرِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ فجر کے بعد نماز نہیں ہوتی

(۷۳۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَمُرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى الْغُرُوبِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى الطُّلُوعِ. (بخاری ۱۱۹۷۔ مسلم ۵۶۷)

(۷۳۹۸) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کے بعد مغرب تک اور فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۳۹۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاذِ الْقُرَشِيِّ،

أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ فَلَمْ يُصَلِّ فَسَأَلَتْهُ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْعِدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ

الشَّمْسُ. (طبرانی ۳۷۸۔ احمد ۲۱۹)

(۷۳۹۹) حضرت معاذ قرشی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذ بن عفراء کے ساتھ عصر کے بعد اور فجر کے بعد بیت اللہ کا طواف

کیا۔ لیکن نماز نہیں پڑھی۔ میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ دو

نمازوں کے بعد نماز نہیں: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک۔

(۷۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ

عَاصِمٌ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَلَاتَيْنِ ، عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ . (بخاری ۵۸۳ - احمد ۴۹۶/۲)

(۴۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے دو نمازوں سے منع فرمایا ہے، ایک فجر کے بعد طلوع شمس تک اور دوسری عصر کے بعد غروب شمس تک۔

(۷۴.۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَلَاتَيْنِ ، عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ حَتَّى تَنُوحَ الشَّمْسُ وَتَرْتَفِعَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ وَتَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيْ الشَّيْطَانِ ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ . (طحاوی ۳۰۳)

(۴۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے دو نمازوں سے منع فرمایا ہے، ایک تو فجر کے بعد اس وقت تک جب تک سورج طلوع ہو کر اچھی طرح بلند نہ ہو جائے۔ کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اور انہی کے درمیان غروب ہوتا ہے۔ اور عصر کے بعد جب تک سورج غروب نہ ہو جائے۔

(۷۴.۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيَضَاءَ نَفِيَّةٍ .

(ابوداؤد ۱۲۶۸ - احمد ۱/۸۱)

(۴۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عصر کے بعد جب تک سورج سفید اور واضح نہ ہو جائے نماز پڑھنا درست نہیں۔

(۷۴.۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَسْمَاقٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ يُحَدِّثُ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تُصَلُّوا ، أَوْ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ عَلَى قَرْنٍ ، أَوْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ . (طحاوی ۱۵۳ - احمد ۵/۱۵)

(۴۰۳) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز نہ پڑھو کیونکہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے۔

(۷۴.۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، قَالَ : سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ، أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى أَنَاسٍ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ تَصَلُّونَ صَلَاةً قَدْ صَوَّبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُهُمْ يُصَلِّيَهَا وَقَدْ نَهَى عَنْهَا . (احمد ۳/۹۹)

(۷۴۰۴) حضرت حمران بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو عصر کے بعد نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے ہیں لیکن ہم نے حضور ﷺ کو یہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔ آپ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(۷۴۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

(۷۴۰۵) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کے بعد غروب شمس تک اور فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۴۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ ، عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ . (بخاری ۵۸۵ - مسلم ۲۸۹)

(۷۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کے بعد غروب شمس تک اور فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۴۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مَرْضِيٌّ فِيهِمْ عُمَرُ رَأْرَأُ صَاهُمْ ، عِنْدِي عُمَرُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ . (بخاری ۵۸۱ - ابوداؤد ۱۲۷۰)

(۷۴۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فجر کے بعد طلوع شمس تک اور عصر کے بعد غروب شمس تک نماز نہیں ہوتی۔

(۷۴۰۸) حَدَّثَنَا النُّفَيْثِيُّ ، عَنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : لَا تَصْلُحُ الصَّلَاةُ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ عَلَى ذَلِكَ .

(۷۴۰۸) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ فجر کے بعد طلوع شمس تک اور عصر کے بعد غروب شمس تک نماز نہیں ہوتی۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پر مارا کرتے تھے۔

(۷۴۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الْأَشْجَرِ ، قَالَ : كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ .

(۷۴۰۹) حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے۔

(۷۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ عُمَرَ كَرِهَ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهَ عُمَرُ .

(۷۶۱۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے، اور وہ فرماتے تھے کہ میں اس چیز کو مکروہ سمجھتا ہوں جسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکروہ سمجھتے تھے۔

(۷۶۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ أَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ فَضَرَبَهُ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ .

(۷۶۱۱) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو عصر کے بعد نماز پڑھتے دیکھا تو اسے اتنا مارا کہ اس کی چادر گر گئی۔

(۷۶۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا ، عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَقَالَ : مَا أَحَبُّ أَنْ أَبْتَدِءَ بِصَلَاةٍ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ .

(۷۶۱۲) حضرت محمد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے عصر کے بعد نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اس وقت تک نماز شروع کرنے کو درست نہیں سمجھتا جب تک سورج غروب نہ ہو جائے۔

(۷۶۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ .

(۷۶۱۳) حضرت ابن سیرین عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۷۶۱۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يَضْرِبُ عَلَى الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ .

(۷۶۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر مارا کرتے تھے۔

(۷۶۱۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمًا وَأَنَا أَصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ فَأَنْتَظِرُنِي حَتَّى صَلَّيْتُ ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ فَقُلْتُ : سَبَقْتَنِي بِشَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ ، فَقَالَ عُمَرُ : لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ لَفَعَلْتُ وَفَعَلْتُ .

(۷۶۱۵) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے عصر کے بعد نماز پڑھتے دیکھا تو میرے نماز مکمل کرنے کا انتظار کیا۔ جب میں نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کون سی نماز پڑھ رہے تھے؟ میں نے کہا کہ آپ کے پیچھے میری کچھ نماز چھوٹ گئی تھی اسے مکمل کر رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر مجھے معلوم ہو جاتا کہ تم عصر کے بعد کوئی نماز پڑھ رہے تھے تو میں تمہارے ساتھ اچھا نہ کرتا۔

(۷۴۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجِيمِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(ابوداؤد ۱۳۱۰ - احمد ۱۰۶/۲)

(۷۴۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی، ان سب کا فرمان تھا کہ فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز نہیں ہوتی۔

(۷۴۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى إِبْرَاهِيمَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكَعَتَيْنِ إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ.

(ابوداؤد ۱۲۶۹ - احمد ۱۴۳/۱)

(۷۴۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، سوائے فجر اور عصر کے۔

(۷۴۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ الْمُتَكَبِّرَ عَلَى السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، يَعْنِي الرُّكَعَتَيْنِ.

(۷۴۱۹) حضرت سائب کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے متکبر کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر مارا۔

(۷۴۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ سُوَيْدٍ، وَعَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَا: كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ عَلَى الرُّكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۲۰) حضرت سوید اور حضرت قبیصہ بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر مارا کرتے تھے۔

(۷۴۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَ: كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ الْأَيْدِيَ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۲۱) حضرت مختار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے پر ہاتھوں پر مارا کرتے تھے۔

(۷۴۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هَالِلٍ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: تَمَرَّتَانِ بَرِيْدٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۲۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو کھجوریں کھن کے ساتھ یہ مجھے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

(۷۴۲۲) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبُكَيْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْسَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللَّهِ مِنْ سَاعَةٍ، فَقَالَ: نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تَصْلِيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَنَّهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ: كَأَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتَّى



تَنْتَشِرُ ، ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَأَ لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعُمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ، ثُمَّ أَنَّهُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تَسْجَرُ  
نِصْفَ النَّهَارِ ، ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَأَ لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَنَّهُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ  
شَيْطَانٍ وَتَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ . (نسائی ۱۵۶۰ - احمد ۱۱۳ / ۲)

(۷۴۲۲) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب گھڑی کون  
کی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ رات کا آخری حصہ۔ تم اس وقت سے فجر کی نماز تک جتنی چاہو نماز پڑھو۔ پھر سورج طلوع ہونے کے بعد  
اس وقت تک نماز سے رکے رہو جب تک سورج چھوٹی کمان کی طرح ہو۔ جب وہ پورا ہو جائے تو نماز پڑھ لو۔ پھر اس وقت تک نماز  
پڑھ سکتے ہو جب تک سورج کا سایہ بالکل سیدھا نہ ہو جائے۔ اس وقت سے زوال شمس تک نماز سے رکے رہو۔ اس لئے کہ نصف  
نہار کے وقت جہنم کو بجڑا یا جاتا ہے۔ پھر عصر کی نماز تک جو چاہو نماز پڑھتے رہو، عصر پڑھنے کے بعد مغرب تک نماز سے رکے رہو  
کیونکہ سورج شیطان کے دو بیٹوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اور انہی کے درمیان غروب ہوتا ہے۔

(۶۴۱) من رخص فی الرکعتین بعد العصر

جن حضرات نے عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے کی اجازت دی ہے

(۷۴۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فِي بَيْتِي قَطُّ . (بخاری ۵۹۱ - مسلم ۲۹۹)

(۷۴۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے میرے حجرے میں عصر کے بعد کی دو رکعتوں کو کبھی نہیں چھوڑا۔

(۷۴۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ  
فَاجْلَسَهُ مُعَاوِيَةُ عَلَى السَّرِيرِ ، ثُمَّ قَالَ لَهُ : مَا رَكْعَتَانِ يُصَلِّيهِمَا النَّاسُ بَعْدَ الْعَصْرِ لَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا وَلَا أَمَرَ بِهِمَا قَالَ : ذَلِكَ مَا يُفْتَى بِهِ النَّاسُ ابْنُ الزُّبَيْرِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ  
فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : أَخْبَرْتَنِي ذَلِكَ عَائِشَةُ ، فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ : أَخْبَرْتَنِي ذَلِكَ أُمُّ سَلَمَةَ ، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أُمُّ  
سَلَمَةَ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمُّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ يَرْحَمُهَا اللَّهُ مَا أَرَادَتْ إِلَى هَذَا فَقَدْ أَخْبَرْتَهَا ، أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا .

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ فِي بَيْتِي يَتَوَضَّأُ لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَكَثُرَ عِنْدَهُ  
الْمُهَاجِرُونَ وَكَانَ قَدْ أَهَمَّهُ شَأْنُهُمْ إِذْ ضَرَبَ الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَلَسَ يَقْسِمُ مَا جَاءَ بِهِ  
فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ، أَلَكَمَا فَرَعَ رَأَاهُ بِلَالٌ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِي  
فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا فَرَعَ قُلْتُ : مَا رَكْعَتَانِ رَأَيْتُكَ تُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ لَمْ أَرَكَ تُصَلِّيهِمَا ، فَقَالَ :

شَغَلَنِي أَمْرُ السَّاعِي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا.

فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: قَدْ صَلَّاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا أَصْلِيهِمَا. (ابوداؤد ۲۱۶۷۔ احمد ۳۱/۶)

(۷۳۳۳) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کو تخت پر بٹھایا، پھر ان سے فرمایا کہ یہ دو رکعتیں جو لوگ عصر کے بعد پڑھتے ہیں، ان کی کیا حقیقت ہے، ہم نے تو رسول اللہ ﷺ کو یہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا اور نہ ہی اس کا حکم دیا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ لوگوں کو اس نماز کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن زبیر کو بلا کر اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کے بارے میں بتایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھجوایا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس بارے میں بتایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آدمی بھیجا تو میں بھی ان کے ساتھ گیا۔ اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر رحم فرمائے، انہوں نے یہ مراد کیسے لے لی؟ میں نے انہیں بتایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دو رکعتوں سے منع فرمایا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ میرے گھر میں تھے اور آپ نے ظہر کے لئے وضو فرمایا۔ آپ نے ایک آدمی کو زکوٰۃ جمع کرنے کے لیے بھیجا ہوا تھا وہ واپس آیا اور اس کے پاس بہت سے مہاجرین جمع ہو گئے۔ اس نے دروازہ کھٹکھٹایا، آپ باہر تشریف لے گئے اور ظہر کی نماز ادا فرمائی۔ پھر بیٹھ کر اس مال کو لوگوں میں تقسیم فرمانے لگے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا۔ جب آپ فارغ ہوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھ کر عصر کی اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی۔

پھر آپ میرے حجرے میں تشریف لائے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو میں نے عرض کیا کہ یہ دو رکعتیں جو آپ نے ابھی ادا کی ہیں یہ کون سی ہیں؟ میں نے تو پہلے آپ کو یہ نماز ادا کرتے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے کی مشغولیت نے مجھے ظہر کے بعد کی دو رکعتیں ادا کرنے سے روک رکھا، میں نے انہیں اب ادا کیا ہے۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں ادا کیا ہے تو میں انہیں ضرور پڑھوں گا۔

(۷۳۳۵) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَرُونَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۳۳۵) حضرت ابن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي وَعَمْرُو بْنُ مَسْمُونٍ وَالْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، وَأَبِي وَإِبِلٍ فَكَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۳۳۶) حضرت اشعث بن ابی الشعثاء فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد، حضرت عمرو بن میمون، حضرت اسود بن یزید اور حضرت ابو وائل کے ساتھ نکلا پس یہ لوگ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فَقِيلَ لَهُ ، فَقَالَ : لَوْ لَمْ أَصْلِهِمَا إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُ مَسْرُوقًا يُصَلِّيهِمَا لَكَانَ ثِقَةً وَلَكِنِّي سَأَلْتُ عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ .

(۷۴۲۷) حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر فرماتے ہیں کہ ان کے والد عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ان سے اس پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں یہ دو رکعتیں نہ پڑھتا تو اچھا ہوتا لیکن میں نے حضرت مسروق کو یہ دو رکعتیں پڑھتے دیکھا۔ پھر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ فجر سے پہلے اور عصر کے بعد دو رکعتیں کبھی نہ چھوڑتے تھے۔

(۷۴۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنتَشِرِ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ مَوْلَى شُرَيْحٍ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ أَخَذَهُمَا عَنْ مَسْرُوقٍ .

(۷۴۲۸) حضرت ابو طلحہ مولى شریح فرماتے ہیں کہ حضرت شریح عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے اور انہوں نے یہ عمل حضرت مسروق سے لیا تھا۔

(۷۴۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ الزُّبَيْرَ ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَا يُصَلِّيَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ .

(۷۴۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر اور حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضُمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ صَلَّى بِفُسْطَاطِهِ بِصَفَيْنِ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ .

(۷۴۳۰) حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے خیمے میں عصر کے بعد دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۷۴۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : شِعِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ .

(۷۴۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر کے بعد ایک مصروفیت کی وجہ سے ظہر کے بعد دو رکعتیں نہ ادا کر سکے تو آپ نے انہیں عصر کے بعد ادا فرمایا۔

(۷۴۳۲) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي الصُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الصَّدِيقَةُ بِنْتُ الصَّدِيقِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَخَلَ عَلَيْهَا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّى

رُكْعَتَيْنِ.

(۷۴۳۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ مجھ سے صدیقہ بنت صدیق (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) نے بیان فرمایا کہ نبی پاک ﷺ جب بھی ان کے گھر عصر کے بعد تشریف لائے آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۷۴۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَحْفَةَ عَنْهُمَا فَقَالَ: إِنْ لَمْ تَنْفَعَاكَ لَمْ تَضُرَّاكَ.

(۷۴۳۳) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جحیفہ سے عصر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر یہ تمہیں کوئی فائدہ نہ دیں گی تو کوئی نقصان بھی نہ پہنچائیں گی۔

(۶۴۲) مَنْ كَانَ يَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

جو حضرات طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز سے منع کیا کرتے تھے

(۷۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا تَحْتَجِنَنَّ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَلَا غُرُوبِهَا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ. (نسائي ۱۵۴۶)

(۷۴۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۷۴۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهَا أَوْ أَنْ نَقْبِرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ تَضِيفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغِيبَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ.

(ترمذی ۱۰۳۰۔ ابوداؤد ۳۱۸۵)

(۷۴۳۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تین اوقات میں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفنانے سے نبی پاک ﷺ نے منع فرمایا ہے، طلوع شمس کے وقت یہاں تک کہ سورج اچھی طرح بلند ہو جائے۔ سورج کے غروب ہوتے وقت یہاں تک کہ وہ بالکل غروب ہو جائے اور دوپہر کو سورج کے استواء کے وقت یہاں تک کہ وہ زائل ہو جائے۔

(۷۴۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، قَالَ: فَكُنَّا نُنْهَى، عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَعِنْدَ غُرُوبِهَا.

(ابو یعلیٰ ۴۹۷۷۔ بزار ۱۸۴۳)

(۷۴۳۶) حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ سورج شیطان کے دو سیٹلوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے، ہمیں طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز سے منع کیا جاتا تھا۔

(۷۴۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: لَمْ يَنْهَ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ لِأَنَّهَا تَغْرُبُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ.

(۷۴۳۷) حضرت بلال بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ سوائے غروب شمس کے کسی وقت نماز سے منع نہیں کیا گیا، کیونکہ وہ شیطان کے سینک میں غروب ہوتا ہے۔

(۷۴۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ أَنَسًا طَافُوا بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْفَجْرِ، ثُمَّ قَعَدُوا عِنْدَ الْمَذْكَرِ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ قَامُوا يُصَلُّونَ، قَالَتْ عَالِشَةُ: قَعَدُوا حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي يُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ قَامُوا يُصَلُّونَ.

(۷۴۳۸) حضرت عروہ بن زبیرؓ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے فجر کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا، پھر رکن اسود یا حجر اسود کے پاس بیٹھ گئے۔ جب سورج طلوع ہونے لگا تو انہوں نے اٹھ کر نماز ادا کی۔ اس پر حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ پہلے تو وہ بیٹھے رہے پھر جب وہ وقت شروع ہوا، جس میں نماز مکروہ ہے تو انہوں نے نماز شروع کر دی۔

(۷۴۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا يُصَلَّى عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَلَا حِينَ تَغْرُبُ لِأَنَّهَا تَطْلُعُ وَتَغْرُبُ فِي قَرْنِ شَيْطَانٍ وَلَكِنْ إِذَا صَفَتْ وَعَلَتْ.

(۷۴۳۹) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ طلوع شمس اور غروب شمس کے وقت نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ کیونکہ سورج شیطان کے دونوں سیٹلوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ البتہ جب سورج غروب کے بعد بالکل چھپ جائے اور طلوع کے بعد بالکل بلند ہو جائے تو اس وقت نماز جائز ہے۔

(۷۴۴۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: رَأَى أَبُو مَسْعُودٍ رَجُلًا يُصَلِّي عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، أَوْ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ قَامَ رَجُلًا فَنَهَاهُ.

(۷۴۴۰) حضرت ابن معقلؓ فرماتے ہیں کہ میں نے طلوع شمس کے وقت یا کسی مکروہ وقت میں ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا تو ایک آدمی کو بھیج کر اسے منع کرا دیا۔

(۷۴۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ شُرَيْحًا رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي حِينَ أَصْفَارَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ: ائْهُوا هَذَا أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ لَا تَحِلُّ فِيهَا الصَّلَاةُ.

(۷۴۴۱) حضرت شریحؓ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ سورج زرد ہونے کے بعد نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اسے نماز پڑھنے سے منع کرو کیونکہ اس وقت نماز پڑھنا جائز نہیں۔



(۷۴۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْرُوا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ، وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنِ الشَّيْطَانِ.

(بخاری ۵۸۲- نسائی ۱۵۵۱)

(۷۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ طُلُوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ سورج شیطان کے سینک میں طلوع ہوتا ہے۔

(۷۴۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَدَأَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخْرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ، وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخْرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ. (بخاری ۳۲۷۲)

(۷۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب سورج کی نوک ظاہر ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک مؤخر کرو جب تک وہ پورا ظاہر نہ ہو جائے اور جب سورج کی نوک غروب ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک مؤخر کرو جب تک وہ غائب نہ ہو جائے۔

(۷۴۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حُمَيْدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: كَانُوا يَكْرَهُونَ الصَّلَاةَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَعِنْدَ غُرُوبِهَا حَتَّى تَغِيبَ. (۷۴۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسلاف طُلُوعِ شمس کے وقت سورج بلند ہونے تک اور غروبِ شمس کے وقت سورج غائب ہونے تک نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۴۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِصَلَاةِ الرَّجُلِ حِينَ تَصْفَرُ الشَّمْسُ فَلَسِينِ.

(۷۴۴۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک سورج زرد ہو جانے کے بعد نماز پڑھنے سے دو سکے بہتر ہیں۔

(۶۴۳) مَنْ كَرِهَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَنْ يُصَلِّيَ أَكْثَرَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ

جو حضرات اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ فجر طلوع ہونے کے بعد دو رکعات سے

زیادہ کوئی نماز پڑھی جائے

(۷۴۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَفْرِيقِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ.

(دار قطنہ ۲- عبدالرزاق ۳۷۵۷)

(۷۴۳۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۷۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْبَمَامِيِّ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَا : لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ .

(۷۴۴۷) حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۷۴۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا صَلَاةَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى تُصَلِّيَ الْفَجْرَ .

(۷۴۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلوع فجر کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔  
(۷۴۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ ، قَالَ : رَأَى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَنَا أَصْلَى بَعْضَ مَا فَاتَنِي مِنَ صَلَاةِ اللَّيْلِ بَعْدَ مَا طَلَعَ الْفَجْرُ ، فَقَالَ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصَّلَاةَ تُكْرَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ .

(۷۴۴۹) حضرت عمر بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب نے مجھے دیکھا کہ میں تہجد کی کچھ چھوٹی ہوئی نماز کو طلوع فجر کے بعد ادا کر رہا ہوں، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ اس وقت میں فجر سے پہلے کی دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز پڑھنا درست نہیں؟

(۷۴۵۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَنْ يُصَلُّوا إِلَّا رَكْعَتَيْنِ .  
(۷۴۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی اور نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔  
(۷۴۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ الصَّلَاةَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلُّوا الْمَكْتُوبَةَ .

(۷۴۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی دو سنتوں کے بعد فجر کی فرض نماز تک کسی اور نماز کے پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

( ۶۴۴ ) من رخص في الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ

جن حضرات نے طلوع فجر کے بعد نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے

(۷۴۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

فَلْيَفْعَلْ

(۷۴۵۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو شخص فجر کے بعد کوئی نماز پڑھنا چاہے تو پڑھ لے۔

(۷۴۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِنَّ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَجُزْأٌ حَسَنًا ، وَكَانَ يَقْرَأُ بَعْدَ الْفَجْرِ بِالْبَقَرَةِ .

(۷۴۵۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ طلوع فجر کے بعد اچھا وقت ہوتا ہے۔ حضرت عروہ طلوع فجر کے بعد سورۃ البقرۃ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۷۴۵۴) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْأَشْلَثِ الْغَدَلِيِّ ، قَالَ : سَأَلَ أَبُو حَاصِمٍ الشَّعْبِيُّ وَأَنَا أَسْمَعُ ، عَنْ رَجُلٍ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ وَرْدِهِ شَيْءٌ ، وَهُوَ يَصَلِّي وَقَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ ، فَقَالَ : يَقْرَأُ بِقِيَّةٍ وَرْدِهِ .

(۷۴۵۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ ابو حصین شعبی نے حضرت منصور بن اشل سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کا رات کے وظیفے میں سے کچھ چھوٹ جائے تو کیا وہ طلوع فجر کے بعد ادا کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس وقت میں اپنا وظیفہ پورا کر سکتا ہے۔

(۷۴۵۵) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا إِسْحَاقَ وَالْحَكَمَ يَصَلِّيَانِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ .

(۷۴۵۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاق اور حضرت حکم کو طلوع فجر کے بعد نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۶۴۵) مَنْ كَانَ يَصَلِّي رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

جو حضرات مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(۷۴۵۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زُرِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَأَبِيَّ بْنَ كَعْبٍ إِذَا أَذَنَ الْمُؤَذِّنُ لِلْمَغْرِبِ قَامَا فَصَلَّيَا رُكْعَتَيْنِ .

(۷۴۵۶) حضرت زرفرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت ابی بن کعبؓ کو دیکھا کہ وہ مغرب کی اذان کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۵۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَمِيدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ : رَأَيْتُهُمَا إِذَا أَذَنَ الْمُؤَذِّنُ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ فَصَلَّوْا .

(۷۴۵۷) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت انسؓ سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا کہ وہ مغرب کی اذان کے بعد جلدی سے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۵۸) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي قُرَازَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا ، عَنِ الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ

المُغْرِبِ ، فَقَالَ : كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (بخاری ۲۳۵ - ابوداؤد ۱۲۷۶)

(۷۴۵۸) حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم مغرب کی اذان کے بعد جلدی سے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ .

(۷۴۵۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی لیلیٰ کو مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۷۴۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : أَدْرَكْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُلُّونَ عِنْدَ كُلِّ تَأْذِينٍ .

(۷۴۶۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے صحابہ کو دیکھا وہ ہر اذان کے وقت نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۴۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمُسٍ ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ .

(بخاری ۲۳۷ - مسلم ۳۰۳)

(۷۴۶۱) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے اس کے لئے۔

(۷۴۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ . (بخاری ۲۳۳ - ابوداؤد ۱۲۷۷)

(۷۴۶۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۴۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ تَمِيمٌ بْنُ سَلَامٍ ، أَوْ سَلَامٌ بْنُ تَمِيمٍ لِلْحَسَنِ : مَا تَقُولُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ : حَسَنَتَانِ جَمِيلَتَانِ لِمَنْ أَرَادَ اللَّهُ بِهِمَا .

(۷۴۶۳) حضرت تميم بن سلام یا سلام بن تميم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ آپ مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ بہت اچھی اور خوبصورت رکعتیں ہیں اس کے لئے جس کے لئے اللہ چاہے۔

(۷۴۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ فِقْهًا يَصَلِّي قَبْلَ الْمَغْرِبِ إِلَّا سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ .

(۷۴۶۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی فقیہ کو مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۴۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا بِوَاسِطٍ يَقُولُ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا يَقُولُ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَلَمْ يَنْهَ عَنْهُمَا .

(۷۴۶۵) حضرت طاووس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ان سے منع نہیں فرمایا۔

(۶۴۶) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ بَوَاجِهِ وَجْهَ الْمُصَلِّي

جن حضرات کے نزدیک نمازی کی طرف منہ کرنا مکروہ ہے

(۷۴۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ : لَا تَسْتَقْبِلُ الصُّورَةَ الصُّورَةَ .

(۷۴۶۶) حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی صورت کسی صورت کی طرف رخ نہ کرے۔

(۷۴۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ جَالِسًا مُوَلِّيًا ظَهْرَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَإِنْسَانٌ قَائِمٌ يُصَلِّي مُسْتَقْبِلَهُ فَأَخَذَ إِبْرَاهِيمُ يَتَفَقَّهُ بِيَدِهِ مِنْ هَذَا الْجَانِبِ وَمِنْ هَذَا الْجَانِبِ .

(۷۴۶۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کعب کی طرف بیٹھنے کے بیٹھے تھے اور ایک آدمی قبلہ کی طرف منہ کے نماز پڑھ رہا تھا۔ حضرت ابراہیم اپنے ہاتھ سے اپنے آپ کو اس کے سامنے آنے سے بچا رہے تھے۔

(۷۴۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا خُزَيْمَةُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّ رَجُلًا نَذَرَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ أَقَامَ الرَّجُلَ خَلْفَهُ ، وَقَالَ هَكَذَا بِجَبْهَتِهِ فَسَجَدَ عَلَيْهَا .

(۷۴۶۸) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نذر مانی کہ وہ حضور ﷺ کی پیشانی پر سجدہ کرے گا۔ چنانچہ وہ آیا اور نبی پاک ﷺ قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے ، وہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور اس نے آپ کی پیشانی مبارک پر سجدہ کیا۔

(۷۴۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْدَانَ أَبُو مَعْدَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ وَفَيْتَ بِنَذْرِكَ . (نسائی ۷۳۰-۷۳۱-احمد ۲۱۳)

(۷۴۶۹) ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری نذر پوری ہوگئی۔



(۶۴۷) مَنْ كَانَ يُسْرِعُ إِلَى الصَّلَاةِ

جو حضرات نماز کی طرف جانے میں جلدی جلدی چلا کرتے تھے

(۷۴۷۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، أَنَّهُ كَانَ يُهْرُولُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۰) حضرت اسود نماز کی طرف جانے میں جلدی کرتے تھے۔

(۷۴۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ مُسَارِعًا إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن یزید کو نماز کی طرف جاتے ہوئے جلدی جلدی چلتے دیکھا ہے۔

(۷۴۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُهْرُولُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز کی طرف جانے میں جلدی کرتے تھے۔

(۷۴۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْإِمَامَةَ بِالْبَيْتِ فَاسْرَعَ الْمَشَى.

(۷۴۷۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جبہ البیت میں اقامت کی آواز سنی تو جلدی سے چل کر نماز کے لئے گئے۔

(۷۴۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُهْرُولُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۴) حضرت عمران بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو تیز چلتے ہوئے نماز کی طرف جاتے دیکھا ہے۔

(۷۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُهْرُولُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۷۵) حضرت عمران بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو تیز چلتے ہوئے نماز کی طرف جاتے دیکھا ہے۔

(۷۴۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ الْمَلَانِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَحَقُّ مَا سَعَيْنَا إِلَيْهِ الصَّلَاةُ.

(۷۴۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ حق نماز کا ہے کہ ہم اس کی طرف لپک کر جائیں۔

(۷۴۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُهْرُولُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي كُسُوفٍ وَمَعَهُ نَعْلَاهُ.

(۷۴۷۷) حضرت عاصم بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو تیز چلتے ہوئے نماز کسوف کے لئے جاتے دیکھا ہے اور ان کے ساتھ ان کے دو جوتے بھی تھے۔

( ۶۴۸ ) من کره

جن حضرات نے نماز کے لئے جلدی جلدی چلنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(۷۴۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ ، قَالَ : إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأَتُوهَا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَقْضُوا .

(بخاری ۲۳۶ - ابوداؤد ۵۷۳)

(۷۴۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے آؤ تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ، بلکہ سکون اور وقار کے ساتھ آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کر لو اور جو رہ جائے اسے قضا کر لو۔

(۷۴۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَأَتُوهَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا . (بخاری ۲۳۶ - ترمذی ۳۲۷)

(۷۴۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے آؤ تو سکون اور وقار کے ساتھ آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کر لو اور جو رہ جائے اسے قضا کر لو۔

(۷۴۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَمْسِ إِلَيْهَا كَمَا كُنْتَ تَمْشِي فَصَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَأَقْضِ مَا سَبَقَكَ .

(۷۴۸۰) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے لئے آؤ تو اپنی معمول کی چال کے مطابق آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کر لو اور جو رہ جائے اسے قضا کر لو۔

(۷۴۸۱) حَدَّثَنَا التَّنُفُّيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا نُوبَ بِالصَّلَاةِ فَأَمْسُوا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَأَقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ . (مسلم ۱۵۳)

(۷۴۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو سکون اور وقار سے چلتے ہوئے آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کر لو اور جو رہ جائے اسے قضا کر لو۔

(۷۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : امْشُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَقَارِبُوا بَيْنَ الْخُطَا وَادْكُرُوا اللَّهَ .

(۷۴۸۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لئے چل کر آؤ، قدموں کو قریب قریب رکھو اور اللہ کا ذکر کرو۔

(۷۴۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُسْعُوْدِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :

لَقَدْ رَأَيْتَنَا وَإِنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخَطَا إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۸۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز کے لئے آتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھا کرتے تھے۔

(۷۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ النُّايِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَحَبَسَنِي.

(۷۴۸۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی طرف جاتے ہوئے تیز تیز چلنے لگا تو انہوں نے مجھے منع فرمایا۔

(۷۴۸۵) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَرَاهِيَجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ، أَنَّهُ كَانَ يُطْلَقُ

إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُوَ يَسْتَعْجِلُ، قَالَ: فَلَحِقَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، فَقَالَ: أَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ فَإِنَّكَ فِي صَلَاةٍ لَنْ تَخْطُوَ خُطْوَةً إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ لَكَ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةٌ.

(۷۴۸۵) حضرت سفیان بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں مسجد کی طرف تیزی سے چل کر جا رہا تھا کہ حضرت زبیر بن عوام نے مجھے دیکھ لیا اور فرمایا کہ درمیانی چال چلو، کیونکہ تم اس وقت نماز کی حالت میں ہو، جب بھی تم کوئی قدم رکھتے ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور تمہارے ایک گنہ کو معاف فرماتا ہے۔

(۷۴۸۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ بُهَيْلَةَ حَاصِنَةَ بِنَى عَبْدِ اللَّهِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ الْإِمَامَةَ فَاسْرَعْتُ فَمَرَرْتُ بِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَإِنَّا مُسْرِعَةٌ فَجَذَبَ نَوْبِي، وَقَالَ: امْشِي عَلَى رِسْلِكَ.

(۷۴۸۶) حضرت بہیہ کہتی ہیں کہ میں نے اقامت کی آواز سنی تو تیز تیز چل کر جانے لگی۔ میں حضرت علی بن حسین کے پاس سے گذری تو انہوں نے میرا کپڑا کھینچ کر فرمایا کہ اپنی معمول کی چال چل کر نماز کے لئے جاؤ۔

(۷۴۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: عُدْنَا مُجَاهِدًا أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا فَصَلُّوا وَامْشُوا عَلَى هَيْئَتِكُمْ فَمَا أَذَرَكْتُمْ مَعَ الْإِمَامِ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتَيْتُمَا.

(۷۴۸۷) حضرت یحییٰ بن یعلیٰ کہتے ہیں کہ میں اور میرے ایک ساتھی جہاد سے واپس آئے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ اس پر حضرت عثمان بن اسود نے فرمایا کہ چلو اور نماز پڑھو، اپنی معمول کی چال چل کر آؤ، جو نماز امام کے ساتھ چل جائے اسے ادا کر لو اور جو رہ جائے اسے قضا کر لو۔

(۷۴۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي سَنَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ، قَالَ: كُنْتُ امْشِي مَعَ ابْنِ عَمَرَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَوْ مَشْتُ مَعَهُ نَمَلَةٌ لَرَأَيْتُ أَنَّ لَا يَسْبِقُهَا.

(۷۴۸۸) حضرت محمد بن زید بن خلیدہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز کے لئے جا رہا تھا وہ اتنا آہستہ چل رہے تھے کہ میرے خیال میں اگر کوئی چیونٹی بھی ان کے ساتھ چلتی تو ان سے آگے نکل جاتی۔

(۷۴۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ : أَخَذَ بِيَدِي أَنَسُ فَجَعَلَ يَمْشِي رُوَيْدًا إِلَى الصَّلَاةِ ، ثُمَّ التَفَتَ إِلَيَّ ، فَقَالَ : هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لِكَثْرَةِ خَطَاؤِهِ .

(۷۴۸۹) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور آہستہ آہستہ نماز کے لئے جانے لگے۔ اور پھر فرمایا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی یوں ہی کیا کرتے تھے تاکہ تہملوں کی تعداد زیادہ ہو۔

(۶۴۹) فِي الْحَائِضِ تَنَاوُلُ الشَّيْءِ مِنَ الْمَسْجِدِ

کیا حائضہ مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے؟

(۷۴۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَاوِلْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ : إِنِّي حَائِضٌ ، فَقَالَ : إِنَّ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ . (مسلم ۲۴۳ - ترمذی ۱۱۳۴)

(۷۴۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے مجھے بجدہ کرنے والا رومال دے دو۔ میں نے عرض کیا کہ میں حالت حیض میں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷۴۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، عَنِ الْحَائِضِ تَنَاوُلَ الرَّجُلِ الطَّهَّورِ ، أَوْ الشَّيْءِ مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : إِنَّ حَيْضَتَهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا .

(۷۴۹۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ کیا عورت مسجد سے اپنے خاوند کو وضو کا پانی یا کوئی اور چیز دے سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کا حیض اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷۴۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ تَضَعَ الْحَائِضُ فِي الْمَسْجِدِ الشَّيْءَ وَتَأْخُذَهُ مِنْهُ ، وَلَا تَدْخُلَهُ .

(۷۴۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ حائضہ مسجد میں داخل ہوئے بغیر کوئی چیز اس میں رکھے یا اٹھائے۔

(۷۴۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ تَضَعَ الْحَائِضُ فِي الْمَسْجِدِ مَا شَاءَتْ وَتَأْخُذَهُ مِنْهُ .

(۷۴۹۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ حائضہ مسجد میں کوئی چیز رکھے یا اٹھائے۔

(۷۴۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَنَادَةَ ، قَالَ : الْحَائِضُ تَأْخُذُ مِنَ الْمَسْجِدِ ، وَلَا تَضَعُ فِيهِ .

(۷۴۹۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حائضہ مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے لیکن رکھ نہیں سکتی۔

(۷۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ جَدِّهِ الرَّبَابِ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ، قَالَ: يَا جَارِيَةُ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ، قَالَتْ: لَسْتُ أَصْلَى، قَالَ: إِنَّ حِصْطَكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ.

(۷۴۹۵) حضرت عثمان بن حنیف نے اپنی باندی سے کہا اے لڑکی! مجھے یہ سجدہ کرنے والا رو مال دو۔ اس نے کہا میں ان دنوں نماز نہیں پڑھ رہی۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷۴۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِجَارِيَتِهِ: نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَتَقُولُ: إِنِّي حَائِضٌ، فَيَقُولُ: إِنَّ حِصْطَكَ لَيْسَتْ بِدَيْدِكَ.

(۷۴۹۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی باندی سے کہا مجھے یہ سجدہ کرنے والا رو مال دو۔ اس نے کہا میں ان دنوں نماز نہیں پڑھ رہی۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷۴۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَأْخُذُ الْحَائِضُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَتَضَعُ فِيهِ.

(۷۴۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حائضہ مسجد میں کوئی چیز رکھ بھی سکتی ہے اور اٹھا بھی سکتی ہے۔

(۷۴۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ: فِي الْحَائِضِ تَنَاوُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الشَّيْءَ، قَالَ: نَعَمْ إِلَّا الْمُصْحَفَ.

(۷۴۹۸) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ حائضہ مسجد سے کوئی چیز اٹھا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، البتہ مصحف کو ہاتھ نہیں لگا سکتی۔

(۷۴۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ تَأْخُذَ الْحَائِضُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَتَضَعَهُ فِيهِ.

(۷۴۹۹) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ حائضہ مسجد میں کوئی چیز رکھے یا اٹھائے۔

(۶۵۰) فِي الرَّجُلِ عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ وَالْحَائِضِ يَمْسَانِ الْمُصْحَفَ

کیا حائضہ اور بے وضو آدمی قرآن مجید کو چھو سکتے ہیں؟

(۷۵۰۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبِيرَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو وَائِلٍ يُرْسِلُ خَادِمَهُ وَهِيَ حَائِضٌ إِلَى أَبِي رَزِينٍ فَتَأْتِيهِ بِالْمُصْحَفِ مِنْ عِنْدِهِ فَتَمْسِكُ بِهِ لَاقِيَةً.

(۷۵۰۰) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل اپنی خادمہ کو حضرت ابو رزین کے پاس بھیجتے، وہ ان کے پاس سے مصحف اٹھا کر لاتی اور اسے اس کے غلاف سے پکڑا کرتی تھی۔



(۷۵.۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَتَأَوَّلَ الرَّجُلُ الْمُصْحَفَ إِذَا كَانَ فِي رِغَالِهِ ، أَوْ بِعَلَاقَتِهِ .

(۷۵.۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی قرآن مجید کو اس کے تھیلے یا غلاف کے ساتھ پکڑے۔

(۷۵.۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالِیِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، يَعْنِي الْأَعْرَجَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَرَأَ فِي الْمُصْحَفِ ، ثُمَّ نَاولَ غُلَامًا لَهُ مَجُوسِيًّا بِعِلَاقَتِهِ .

(۷۵.۲) حضرت قاسم اعرج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ مصحف سے پڑھ رہے تھے، پھر انہوں نے اس غلاف کے ساتھ اپنے ایک مجوسی غلام کو تھما دیا۔

(۷۵.۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيُّمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ الْحَائِضُ بِعِلَاقَةِ الْمُصْحَفِ .

(۷۵.۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حائضہ مصحف کو اس کے غلاف کے ساتھ پکڑ سکتی ہے۔

(۷۵.۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُحَوَّلَ الرَّجُلُ الْمُصْحَفَ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ .

(۷۵.۴) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی بے وضو ہونے کی حالت میں قرآن مجید کو ہاتھ لگائے۔

(۷۵.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ غَالِبِ أَبِي الْهَدْيَلِ ، قَالَ : أَمَرَنِي أَبُو رَزِينٍ أَنْ أَفْتَحَ الْمُصْحَفَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَكَرِهَهُ .

(۷۵.۵) حضرت غالب ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ مجھے ابورزین نے بے وضو ہونے کی حالت میں قرآن مجید کھولنے کا حکم دیا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابراہیم سے سوال کیا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

(۷۵.۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَمَسُّ الْمُصْحَفَ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ .

(۷۵.۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما قرآن مجید کو بغیر وضو کے ہاتھ نہ لگاتے تھے۔

(۷۵.۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا .

(۷۵.۷) حضرت حسن قرآن مجید کو بغیر وضو چھونے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۷۵.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَامِرًا عَنْ مَسِّ الْمُصْحَفِ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ ، فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۷۵.۸) حضرت جابر، قَالَ : سَأَلْتُ عَامِرًا عَنْ مَسِّ الْمُصْحَفِ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ ، فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ . وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ وَالْقَاسِمُ وَسَالِمٌ وَطَاوُسٌ .

(۷۵۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے بغیر وضو قرآن مجید کو ہاتھ لگانے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ محمد بن علی، عبد الرحمن بن اسود، قاسم، سالم اور طاووس سے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۵۱) مَنْ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے

(۷۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۰۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(۷۵۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ مَا اسْتَقْبَلَتِ الْقِبْلَةُ.

(۷۵۱۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے، اگر قبلہ کی طرف رخ کیا جائے۔

(۷۵۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَعْقُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(۷۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا جَعَلْتَ الْمَغْرِبَ عَنْ يَمِينِكَ وَالْمَشْرِقَ عَنْ يَسَارِكَ فَمَا بَيْنَهُمَا قِبْلَةٌ لِأَهْلِ الشَّامِ.

(۷۵۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر مغرب تمہارے دائیں طرف اور مشرق تمہارے بائیں طرف ہو تو ان کے درمیان کا سارا حصہ مشرق والوں کے لئے قبلہ ہے۔

(۷۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ النَّعْلِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَسُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ

سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَا: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۵) حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ . عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَاءِ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَاهُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۷) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۸) حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مِصْوَرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَخْنَسِيِّ ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ. (حاکم ۲۰۵)

(۷۵۱۸) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

## (۶۵۲) فی تخلیق المساجد

مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانے کا بیان

(۷۵۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيِّ ، قَالَ : أَوَّلُ مَا خُلِقَتِ الْمَسَاجِدُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِخُلُوقٍ فَلَطَخَ مَكَانَهَا . قَالَ : فَخُلِقَ النَّاسُ الْمَسَاجِدَ. (ابوداؤد ۳۸۲)

(۷۵۱۹) حضرت عباس بن عبد الرحمن ہاشمی فرماتے ہیں کہ مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانے کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں تھوک گری ہوئی دیکھی، آپ نے اسے صاف کرنے کا حکم دیا اور پھر فرمایا کہ اس پر زعفران سے بنی خوشبو لگا دی جائے۔ پس اس کے بعد سے لوگوں نے مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانا شروع کر دی۔

(۷۵۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْمُجَالِيدِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَقَامَ إِلَيْهَا فَحَكَّهَا بِيَدِهِ ، ثُمَّ دَعَا بِخُلُوقٍ ، فَقَالَ : عَامِرٌ هُوَ سُنَّةٌ.

(۷۵۲۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک گری ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے کھرچ دیا اور زعفران میں ملی ہوئی خوشبو منگوا کر لگائی۔ حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانا سنت ہے۔

(۷۵۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، أَنَّ ابْنَ زُبَيْرٍ لَمَّا بَنَى الْكُعْبَةَ طَلَى حِيطَانَهَا بِالْمُسْكِ.

(۷۵۲۱) حضرت ابو جرح فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے جب کعبہ کی تعمیر کی اس کی دیواروں پر مشک کا پانی چڑھایا۔

(۷۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَاءِ

الْمَسْجِدِ فِي الدُّورِ وَأَمَرَ أَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ، يَعْنِي الْقِبْلَتِ. (ابوداؤد ۳۵۶۶۔ ابن ماجہ ۷۵۹)

(۷۵۲۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں پاک و صاف رکھنے و خوشبودار رکھنے کا حکم دیا۔

(۷۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُجَمِّرُ الْمَسْجِدَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

(۷۵۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر جمعہ کو مسجد میں عود کی دھونی دلوایا کرتے تھے۔

(۷۵۲۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ اِبْرَاهِيمَ يَرَى الْمَسْجِدَ يُحَلِّقُ فَلَا يَعْيبُ ذَلِكَ.

(۷۵۲۴) حضرت سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو مسجد میں زعفران سے لی خوشبو لگاتے دیکھا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۵۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَ بُرْأَقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ. (بخاری ۳۰۷۷۔ مسلم ۵۳۹)

(۷۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی جانب لگی تھوک کو کھرچ دیا تھا۔

(۷۵۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ بُنِيتُ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ رَأَى بُرْأَقًا فِي عَرْضِ جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهُ.

(۷۵۲۶) حضرت یحییٰ بن کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے مسجد کی دیوار پر تھوک لگی دیکھی تو اسے کھرچ دیا۔

(۶۵۳) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَبْزُقَ تَجَاهَ الْمَسْجِدِ

جن حضرات کے نزدیک مسجد میں بلغم ڈالنا یا تھوکنا مکروہ ہے

(۷۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْجٍ، عَنْ

أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَبَدَّهِ عُرْجُونٌ وَكَانَ يُحِبُّ الْعُرَاجِينَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَحَكَّهَا، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ بِصَلَاةٍ اسْتَقْبَلَهُ اللَّهُ، وَعَنْ يَمِينِهِ تِلْكَ أَقْيَحْبُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الرَّجُلَ فَيَبْزُقَ فِي وَجْهِهِ فَلَا يَبْزُقُ أَحَدُكُمْ فِي الْقِبْلَةِ،

وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ ، فَإِنْ عَجَلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ هَكَذَا ، يَعْنِي فِي ثَوْبِهِ . (ابوداؤد ۳۸۱ - احمد ۳ / ۲۳)

(۷۵۲۷) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی، آپ کھجور کی شاخوں کو پسند فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے قبلہ کی جانب تھوک دیکھی تو اسے کھرچ دیا۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے لوگو! جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف رخ کرتا ہے۔ اور اس کے دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ کسی آدمی کی طرف منہ کر کے اس پر تھوکے؟ پس تم نہ تو قبلہ کی طرف تھوکو اور نہ ہی اپنے دائیں طرف تھوکو۔ اگر کسی کو تھوکنہا ہی ہے تو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے یا اپنی بائیں جانب تھوکے۔ اگر جلدی ہو تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۷۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَفْبِلَهُ رَبَّهُ فَيَتَنَجَّعُ أَمَامَهُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيَتَنَجَّعُ فِي وَجْهِهِ ؟ إِذَا انْتَجَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَجَّعْ ، عَنْ يَسَارِهِ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَقُلْ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ ، ثُمَّ أَرَانَا إِسْمَاعِيلَ أَنَّهُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ، ثُمَّ يَذُلُّكَ . (مسلم ۳۸۹ - نسائی ۲۹۸)

(۷۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ ان لوگوں کو کیا ہوا جو اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے ہیں اور پھر اس کے سامنے تھوکتے ہیں؟! کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ کوئی اس کی جانب منہ کر کے تھوکے؟ اگر کسی کو تھوکنہا ہی ہے تو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے یا اپنی بائیں جانب تھوکے۔ اگر جلدی ہو تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔ یہ فرما کر راوی اسماعیل نے اپنے کپڑے میں تھوک کر اسے مل کر دکھایا۔

(۷۵۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ نُخَامَةً فِي الْمَسْجِدِ فَمَسَحَهَا ، ثُمَّ قَالَ : إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ فِي الْقِبْلَةِ ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ لِيَبْزُقْ ، عَنْ يَسَارِهِ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ ، أَوْ لِيَصْنَعْ ، أَوْ لِيَقُلْ هَكَذَا ، ثُمَّ بَزَقَ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ ، ثُمَّ رَدَّهَ عَلَيْهِ . (بخاری ۴۱۷ - دارمی ۱۳۹۶)

(۷۵۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں تھوک پڑی دیکھی تو اسے صاف کر دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کسی نے تھوکنہا ہو تو قبلہ کی طرف اور دائیں جانب نہ تھوکے۔ بلکہ اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے یا اپنی بائیں جانب تھوکے۔ اگر جلدی ہو تو یوں کر لے۔ یہ فرما کر آپ نے اپنے کپڑے میں تھوکا اور اسے مل دیا۔

(۷۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاهُ ، وَقَالَ : إِذَا بَرَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ ، عَنْ يَسَارِهِ . (بخاری ۳۱۳ - مسلم ۵۲)

(۷۵۳۰) حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک پڑی دیکھی تو اسے پتھر سے صاف کر دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کسی نے تھوکنا ہو تو سامنے اور دائیں جانب نہ تھو کے بلکہ بائیں جانب تھو کے۔

(۷۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنْ ابْزُقْ ، عَنْ يَسَارِكَ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ . (ترمذی ۵۷۱ - ابوداؤد ۴۷۹۵)

(۷۵۳۱) حضرت طارق بن عبد اللہ محارب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنے سامنے یا دائیں طرف مت تھو کہ بلکہ اپنے بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھو کہو۔

(۷۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَ : إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَوَّجْهِهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يُنْصَرِفُ ، أَوْ يُحْدِثُ حَدَثَ سُوءٍ فَلَا يَبْزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ كِتَابُ الْحَسَنَاتِ وَلَكِنْ يَبْزُقُ ، عَنْ شِمَالِهِ ، أَوْ خَلْفَ ظَهْرِهِ .

(۷۵۳۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مسلمان بندہ اچھی طرح وضو کرتا ہے اور نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ جب تک وہ نماز سے فارغ نہ ہو جائے یا جب تک اسے حدیث نہ لاحق ہو جائے۔ لہذا اسے اپنے سامنے اور اپنے بائیں طرف نہیں تھو کنا چاہئے کیونکہ دائیں طرف نیکیاں لکھنے والا فرشتہ ہے۔ بلکہ اسے چاہئے کہ بائیں طرف تھو کے یا اپنے پیچھے تھو کے۔

(۷۵۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُدَيْفَةَ رَفَعَهُ يَنْحُوهُ . (ابن ماجہ ۱۰۲۳)

(۷۵۳۳) ایک سند کے مطابق حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو نبی پاک ﷺ کی طرف منسوب کیا ہے۔

(۷۵۳۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ زُرٍّ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى فَبَرَقَ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ جَاءَتْ بَرَقَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي وَجْهِهِ . (بخاری ۴۱۱)

(۷۵۳۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے نماز پڑھتے ہوئے قبلہ کی جانب تھو کا قیامت کے دن اس کی تھوک اس کے منہ پر ملی جائے گی۔

(۷۵۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ ، عَنْ ابْنِ سُوْفَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا بَرَقَ فِي الْقِبْلَةِ جَاءَتْ أَحْسَى مَا تَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَقَعَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ . (طبرانی ۷۹۶۰)

(۷۵۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص نے قبلے کی طرف رخ کر کے تھوک پھینکی تو اس کی تھوک قیامت کے دن گرم کر کے اس کی آنکھوں کے درمیان لی جائے گی۔

(۷۵۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْبٍ ، عَنْ مُعْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَزُقَّ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ ، أَوْ عَنْ يَمِينِهِ ، وَقَالَ : الزُّقُّ ، عَنْ شِمَالِكَ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ .

(۷۵۳۶) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی نماز پڑھتے ہوئے اپنے دائیں جانب یا سامنے کی جانب تھوके۔ وہ فرماتے ہیں کہ اپنے بائیں جانب تھوک دیا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک۔

(۷۵۳۷) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يَزُقَّ الرَّجُلُ تَجَاهَ الْقِبْلَةِ ، وَعَنْ يَمِينِهِ .

(۷۵۳۷) حضرت محمد اس بات کو مکروہ قرار دیتے ہیں کہ آدمی قبلے کی جانب یا دائیں جانب تھوके۔

(۷۵۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَزُقَّ تَجَاهَ الْقِبْلَةِ ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ الْقِبْلَتَيْنِ جَمِيعًا .

(۷۵۳۸) حضرت حسن نے قبلے کی جانب تھوکنے کو مکروہ قرار دیا ہے اور حضرت ابن سیرین نے دونوں قبلوں (کعبہ اور بیت المقدس) کی طرف تھوکنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا ، ثُمَّ قَالَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَلَا يَتَنَحَّمْ قَبْلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ قَبْلَ وَجْهِ أَحَدِكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ . (بخاری ۳۰۶ - مسلم ۵۰)

(۷۵۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں قبلے کی جانب تھوک لگی دیکھی تو فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب نماز پڑھتا ہے تو اسے چاہئے کہ اپنے چہرے کی طرف نہ تھوके کیونکہ نماز میں اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے کی طرف ہوتے ہیں۔

(۷۵۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَحْوِمِهِ .

(بخاری ۱۲۱۳ - مسلم ۲۸۸)

(۷۵۴۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

( ۶۵۴ ) مَنْ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے

(۷۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَنَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

النَّفْلِ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُؤَارِيَهُ. (بخاری ۱۲۱۳۔ مسلم ۵۵)

(۷۵۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵۴۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَدَفْنُهُ حَسَنَةٌ. (احمد ۲۶۰/۵۔ طبرانی ۸۰۹۱)

(۷۵۴۳) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے اور اسے مٹی میں دبانا نیکی ہے۔

(۷۵۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ أَتَى مَنْزِلَهُ وَقَدْ بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ وَسَهَا أَنْ يَذْفِنَهَا حَتَّى أَتَى مَنْزِلَهُ فَذَكَرَ فَجَاءَ بِمُصْبَاحٍ حَتَّى وَارَاهَا.

(۷۵۴۵) حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوعبیدہ گھر تشریف لائے، انہوں نے مسجد میں تھوکا تھا لیکن وہ اسے مٹی میں دبانا بھول گئے، جب گھر پہنچ کر یاد آیا تو چراغ لے کر اسے دبانے کے لئے گئے۔

(۷۵۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو تَنَخَّعَ ، أَوْ بَسَقَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَسَّى أَنْ يُؤَارِيَهَا حَتَّى أَتَى مَنْزِلَهُ فَذَكَرَ بَعْدَ انْصِرَافِهِ فَرَجَعَ بِسَرَّاجٍ فَالْتَمَسَهَا فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى وَارَاهَا ، ثُمَّ قَالَ : مَنْ بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ فَهِيَ خَطِيئَةٌ وَتَوَنَّتْ أَنْ يُؤَارِيَهَا.

(۷۵۴۷) حضرت مکحول کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مسجد میں تھوکا تھا لیکن وہ اسے مٹی میں دبانا بھول گئے، جب گھر پہنچ کر یاد آیا تو چراغ لے کر اسے دبانے کے لئے گئے۔ اسے تلاش کر کے دبایا اور پھر فرمایا کہ مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے اور اس کی توبہ یہ ہے اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، وَعَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُؤَارِيَهُ.

(۷۵۴۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵۵۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّخَعِيِّ ، فَقَالَ : كَانَ يُقَالُ ، كَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ.

(۷۵۵۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنہ گناہ ہے۔ حضرت نخعی سے اس قول کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا کفارہ تھوک کو دفن کرنا ہے۔

(۷۵۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا.

(۷۵۴۷) حضرت ابن ابی ہریرہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنے کا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُكَلِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ بَزَقَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْمَسْجِدِ لَيْلًا فَلَمْ يَذَرِ أَيْنَ مَوْضِعُهُ فَخَرَجَ فَبَجَأَ بِالْيَصْبَاحِ فَطَلَبَهُ حَتَّى وَارَاهُ.

(۷۵۴۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے ایک مرتبہ رات کے وقت مسجد میں تھوکا، لیکن انہیں اس کی جگہ نظر نہ آئی، چنانچہ وہ گھر گئے اور ایک چراغ لا کر اسے ڈھونڈا اور پھر اسے مٹی میں دبا دیا۔

(۷۵۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِلْقَطٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِنَّ الْمَسْجِدَ لَيَنْزُورِي مِنَ الْمُخَاطِ، أَوْ النَّخَامَةِ كَمَا تَنْزُورِي الْجِلْدَةُ فِي النَّارِ.

(۷۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کو تھوک اور بلغم سے ایسے بچایا جائے جس طرح کھال کو آگ سے بچایا جاتا ہے۔

(۷۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الْوُسَيْمِ، عَنْ رَجُلٍ، يُقَالُ لَهُ زَيْدَادٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَرَاةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّ الْمَسْجِدَ لَيَنْزُورِي مِنَ النَّخَامَةِ كَمَا تَنْزُورِي الْبُصْعَةُ، أَوْ الْجِلْدَةُ مِنَ النَّارِ.

(۷۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کو تھوک سے ایسے بچایا جائے جس طرح کھال اور اعضاء کو آگ سے بچایا جاتا ہے۔

(۷۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ طَاوُوسًا بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ قَطُّ، وَلَا مَسَّ الْحَصَى، وَلَا اتَّكَأَ فِيهِ.

(۷۵۵۱) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس کو کبھی مسجد میں تھوکتے، کنکر یوں کو ہاتھ لگاتے یا ٹیک لگاتے نہیں دیکھا۔

(۷۵۵۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى النَّفْثَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا.

(۷۵۵۲) حضرت رکین کے والد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسماء بن حکم سے ہر چیز حتیٰ کہ مسجد میں تھوکنے کے بارے میں بھی سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۶۵۵) مَنْ قَالَ أَحْفَرُ لِبَزْقَتِكَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اپنی تھوک کے لیے گڑھا کھودو

(۷۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فِي

(۷۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَرَّقَ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِي، أَوْ قَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُحْفِرْ فَلْيَمِمْ، أَوْ لِيَبْرِقْ فِي تَوْبٍ حَتَّى يَخْرُجَهُ. (ابوداؤد ۳۷۸۸ - احمد ۳۲۳ / ۲)

(۷۵۵۳) حضرت سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں تھو کے تو اسے غائب کر دے تاکہ وہ کسی مومن کے جسم یا کپڑوں کو خراب نہ کرے۔

(۷۵۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَرَّقَ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِي، أَوْ قَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُحْفِرْ فَلْيَمِمْ، أَوْ لِيَبْرِقْ فِي تَوْبٍ حَتَّى يَخْرُجَهُ. (ابوداؤد ۳۷۸۸ - احمد ۳۲۳ / ۲)

(۷۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی میری مسجد میں یا کسی مسجد میں تھو کے تو کوئی گڑھا سبانا کر اس میں تھو کے یا اپنے کپڑے پر تھو کے بعد میں صاف کر لے۔

### (۶۵۶) الرجل يأخذ القملة في الصلاة

نماز میں جوں وغیرہ مارنے کا بیان

(۷۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَأْخُذُ الْبُرْغُوثَ فِي الصَّلَاةِ فَيَفْرُكُهُ بِيَدِهِ حَتَّى يَقْتُلَهُ، ثُمَّ يَبْرِقُ عَلَيْهِ.

(۷۵۵۵) حضرت حسان بن عطیہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز میں بعض اوقات اگر کوئی ہنس پکارتے تو اسے اپنے ہاتھ سے مسل کر مار ڈالتے اور پھر اس پر تھوک ڈال دیتے۔

(۷۵۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقْتُلُ الْقُمَّلَةَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى يَظْهَرَ دَمُهَا عَلَى يَدِهِ.

(۷۵۵۶) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں جوں کو مار دیتے تھے یہاں تک کہ اس کا خون ان کے ہاتھ پر لگ جاتا تھا۔

(۷۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ الْقُمَّلَةَ فِي صَلَاتِهِ، قَالَ: يَحْدَرُهَا وَيَطْرُقُهَا.

(۷۵۵۷) حضرت سعید بن مسیب سے دوران نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا اسے جھاڑ کر دور کر دے۔

(۷۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقُمَّلَةَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: يَذْفُفُهَا.



(۷۵۵۸) حضرت ابراہیم سے دوران نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے دفن کر دے۔  
(۷۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنَّ قَتْلَهَا فِي الصَّلَاةِ فَلَا شَيْءَ.  
(۷۵۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں جوں کو مارنا کوئی چیز نہیں۔

(۷۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَوْرُ الشَّامِيِّ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخْخَامٍ، قَالَ ثَوْرٌ مَرَّةً رَاضِدٌ  
بْنُ سَعْدٍ، أَوْ غَيْرُهُ، قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَقْتُلُ الْقُمَّلَ وَالْبَرَاعِيَّ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۵۶۰) حضرت مالک بن یخامر فرماتے ہیں کہ میں نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نماز میں جوئیں اور ہتھوڑے دیکھا ہے۔

(۷۵۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: أَخَذَ الْقُمَّلَةَ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: ادْفِنُهَا  
فِي الْحَصَى إِنَّمَا جُعِلَتِ الْأَرْضُ كِفَاتًا أَحْيَاءُ وَأَمْوَاتًا.

(۷۵۶۱) حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر مجھے نماز میں کوئی جوں محسوس ہو تو میں کیا کروں؟  
انہوں نے فرمایا کہ اس کو کٹکڑیوں میں دفن کر دو، کیونکہ زمین کو زندہ و مردہ دونوں کے لئے کافی رہنے والی بنایا گیا ہے۔

(۷۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْتُلُ الْقُمَّلَةَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.  
(۷۵۶۲) حضرت ضحاک سے دوران نماز جوں کو مارنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ ثَوْبَرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقُمَّلَةَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ:  
لَا بَأْسَ أَنْ يُحَوَّلَهَا.

(۷۵۶۳) حضرت مجاہد سے دوران نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے دور کرنے  
میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۵۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقُمَّلَةَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: يَدْعُهَا.  
(۷۵۶۴) حضرت عامر سے دوران نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے دور کر دے۔

(۷۵۶۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ صَدَقَةَ أَبِي تَوْبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْتُلُ الْقُمَّلَ  
فِي الصَّلَاةِ.

(۷۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز میں جوں کو مار ڈالتے تھے۔

(۶۵۷) الرجل يجد القملة في المسجد

اگر کوئی آدمی مسجد میں جوں دیکھے تو کیا کرے؟

(۷۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَضَرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ، عَنْ

رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ الْقُمَّلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُصَرِّهَا فِي نَوْبِهِ حَتَّى يُخْرِجَهَا . (احمد ۳۱۰ - بیہقی ۲۹۳)

(۷۵۶۶) ایک انصاری سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی مسجد میں جوں دیکھے تو اسے اپنے کپڑے میں ڈال کر باہر نکال دے۔

(۷۵۶۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقُمَّلَةَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ : يُدْفِنُهَا فِي الْحَصْبَاءِ ، قَالَ وَرَأَيْتُ أَبَا طَلْحَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ .

(۷۵۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی مسجد میں جوں دیکھے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کنکریوں میں دفن کر دے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابو طالب کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(۷۵۶۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْمُلَائِیِّ ، عَنْ زَادَانَ ، عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ دَفَنَ قُمَّلَةً فِي الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ ۝۱۰۰ ﴾ .

(۷۵۶۸) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جوں کو مسجد میں دفن کیا اور پھر یہ آیت پڑھی (ترجمہ) کیا ہم نے زمین کو زندہ اور مردہ کے لئے کفایت کرنے والی نہیں بنایا۔

(۷۵۶۹) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَتَفَلَّى فِي الْمَسْجِدِ وَيَدْفِنُهُ فِيهِ .

(۷۵۶۹) حضرت مسیب بن رافع ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے مسجد میں ایک جوں ماری اور اسے وہیں دفن کر دیا۔

(۷۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي مُسْلَمٍ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَتَفَلَّى فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يَدْفِنُ الْقُمَّلَ فِي الْحَصَى .

(۷۵۷۰) حضرت ابومسلم ثعالبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ کو دیکھا کہ وہ مسجد میں جوں کو پکڑ کر زمین میں دفن کر رہے تھے۔

(۷۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَدْفِنُ الْقُمَّلَ فِي الْمَسْجِدِ وَقَرَأَ : ﴿ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ ۝۱۰۰ ﴾ .

(۷۵۷۱) حضرت ابوخلدہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابوالعالیہ نے جوں کو مسجد میں دفن کیا اور پھر یہ آیت پڑھی (ترجمہ) کیا ہم نے زمین کو زندہ اور مردہ کے لئے کفایت کرنے والی نہیں بنایا۔

(۷۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ اَذْفَنُهَا فِي الْمَسْجِدِ قَدْ يَدْفَنُ مَا هُوَ شَرٌّ مِنْهَا : النُّحَامَةُ .

(۷۵۷۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جوں کو مسجد میں دفن کر دو کیونکہ اس سے زیادہ بری چیز تھوک کو بھی تو مسجد میں دفن کیا جاتا ہے۔

(۷۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ يَتَّقِلَى فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَتْ جَدَّتِي أُمُّ وَلَدٍ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَكَانَ يَغْزِلُ عَنْهَا.

(۷۵۷۳) حضرت حسن بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن معقل کو مسجد میں جوئیں دفناتے دیکھا ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میری دادی حضرت حسن بن علی کی ام ولد تھیں اور وہ ان سے دور رہتے تھے۔

(۷۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمْرِو، قَالَ: أَخَذْتُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ دَابَّةً وَهُوَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَأَلْقَيْتُهَا فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَعْزْ ذَلِكَ عَلَيَّ.

(۷۵۷۴) حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز پڑھ رہے تھے اور ان پر کوئی کیزا وغیرہ تھا۔ میں نے اسے پکڑ کر مسجد کے ایک کونے میں ڈال دیا تو انہوں نے میرے اس عمل پر میری کوئی برائی نہیں کی۔

(۷۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَخَذْتَ الْقُمَّلَةَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَذْفِنُهَا فِي الْحَصْبَاءِ.

(۷۵۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں جوں پکڑو تو اسے مسجد میں ہی دفن کر دو۔

(۷۵۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَخَذَ مِنْ ثَوْبِ ابْنِ عُمَرَ قُمَّلَةً فَذَفَنَهَا فِي الْمَسْجِدِ.

(۷۵۷۶) حضرت یوسف بن ماک کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے کپڑوں سے ایک جوں کو پکڑ کر مسجد میں دفن کر دیا۔

(۷۵۷۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَأْخُذُ الْقُمَّلَ وَيُلْقِيهِ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ تَأْخُذُ الْقُمَّلَ وَيُلْقِيهِ فِي الْمَسْجِدِ، قَالَ: ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا \* أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا﴾.

(۷۵۷۷) حضرت ابو غالب کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہما جوں پکڑ کر انہیں مسجد میں ڈال رہے تھے۔ میں نے ان سے کہا اے ابو امامہ! آپ جوئیں مسجد میں کیوں ڈال رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) کیا ہم نے زمین کو زندہ و مردہ کے لئے کفایت کرنے والا نہیں بنایا۔

(۶۵۸) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ بَيْنَ السَّوَارِي

جو حضرات دوستونوں کے درمیان نماز کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۷۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانٍ، عَنْ عُرْوَةَ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ

مَحْمُودٌ ، قَالَ : صَلَّيْنَا خَلْفَ أَمِيرٍ مِنَ الْأُمَرَاءِ فَاضْطَرَرْنَا النَّاسُ حَتَّى صَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ ، فَلَمَّا صَلَّيْنَا ، قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ : كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (ابوداؤد ۶۷۳ - احمد ۱۳۱/۳)

(۷۵۷۸) حضرت عبدالحمید بن محمود فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی، رش کی وجہ سے ہمیں دوستوں کے درمیان نماز پڑھنا پڑی، جب ہم نماز پڑھ چکے تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ہم اس سے بچا کرتے تھے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ نَهَيْنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَيْنَ الْأَسَاطِينِ .

(۷۵۷۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں دوستوں کے درمیان نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۷۵۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : لَا تَصُفُّوا بَيْنَ الْأَسَاطِينِ ، وَلَا تَأْتُوا بِقَوْمٍ يَمْتَرُونَ وَيَلْعَنُونَ . (عبدالرزاق ۲۳۸۷ - طبرانی ۹۴۹۵)

(۷۵۸۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دوستوں کے درمیان نماز نہ پڑھو اور ایسے لوگوں کی امامت نہ کراؤ جو شک کا شکار ہوں اور فضول کام کرتے ہوں۔

(۷۵۸۱) حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ حَذِيفَةَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ بَيْنَ الْأَسَاطِينِ .

(۷۵۸۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دوستوں کے درمیان نماز کو ناپسندیدہ قرار دیا۔

(۷۵۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْغَلَاءِ ، عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ وَأَنَا أُصَلِّي بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ فَأَخَذَ بِقَفَايَ فَأَذْنَانِي إِلَى سُتْرَةٍ ، فَقَالَ : صَلِّ إِلَيْهَا .

(۷۵۸۲) حضرت قرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دوستوں کے درمیان نماز پڑھتے دیکھا تو میری گردن سے پکڑ کر مجھے سترہ کے قریب کر دیا اور فرمایا کہ یہاں نماز پڑھو۔

(۷۵۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ بَيْنَ الْأَسَاطِينِ ، وَقَالَ : ائْتُوا الصُّفُوفَ .

(۷۵۸۳) حضرت ابراہیم نے دوستوں کے درمیان نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ صفوں کو پورا کرو۔

(۷۵۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا تُصَلُّوا بَيْنَ الْأَسَاطِينِ .

(۷۵۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دوستوں کے درمیان نماز نہ پڑھو۔

(۶۵۹) مِنْ رَخْصٍ فِيهِ

جن حضرات نے دوستوں کے درمیان نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے

(۷۵۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا فِي الصَّفِّ بَيْنَ السَّوَارِي .

(۷۵۸۵) حضرت حسن دوستوں کے درمیان نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۵۸۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: لَا أَعْلَمُ بِالصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِي بَأْسًا.

(۷۵۸۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق دوستوں کے درمیان نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۵۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وَقَّاءٍ، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَوْمَنَا بَيْنَ سَارِيتَيْنِ.

(۷۵۸۷) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر دوستوں کے درمیان کھڑے ہو کر ہماری امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۵۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ يَوْمَ قَوْمِهِ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ.

(۷۵۸۸) حضرت یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم نخعی کو دوستوں کے درمیان اپنی قوم کو نماز کی امامت کراتے دیکھا ہے۔

(۷۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَوْمَنَا بَيْنَ السَّارِيتَيْنِ.

(۷۵۸۹) حضرت موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دوستوں کے درمیان نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔

(۷۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ بَشْرِ بْنِ طَعْمَةَ الثَّوْرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ صَلَّى فِي مَرَضِهِ بَيْنَ سَارِيتَيْنِ يَتَعَمَّدُ عَلَى إِحْدَاهُمَا.

(۷۵۹۰) حضرت بشر بن طعمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کو بیماری میں دوستوں کے درمیان نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ ایک سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: كَانَ سُؤَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ يَوْمَنَا بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ.

(۷۵۹۱) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سؤید بن غفلہ دوستوں کے درمیان نماز کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۵۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ يَوْمَنَا بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ.

(۷۵۹۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب دوستوں کے درمیان ہمیں نماز کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ النَّخَعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الصَّنَعَانِيُّ، عَنْ رَجُلٍ، بِقَالَ لَهُ هَمْدَانٌ وَكَانَ بَرِيدُ أَهْلِ الْيَمَنِ إِلَى عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: الْمُصَلُّونَ أَحَقُّ بِالسَّوَارِي مِنَ الْمُتَحَدِّثِينَ إِلَيْهَا.

(۷۵۹۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ستونوں کے پاس نماز پڑھنے والے ان کے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے والوں سے زیادہ کس چیز کے حق دار ہیں۔



(۶۶۰) فی الصلاة فی مسجدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد نبوی ﷺ میں نماز کی فضیلت

(۷۵۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ الْمُطَّلِبِيِّ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ صَلَاةً فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ . (طیالسی ۹۵۰ - احمد ۸۰/۳)

(۷۵۹۳) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(۷۵۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ .

(مسلم ۱۰۱۳ - احمد ۵۳/۶)

(۷۵۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(۷۵۹۶) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ الْأَعْرَجَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكَعْبَةَ . (بخاری ۱۱۹۰ - ترمذی ۳۲۵)

(۷۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز کعبہ کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(۷۵۹۷) حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ مَدْرِكٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ . (بزار ۱۱۹۳)

(۷۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(۷۵۹۸) حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنِ الْمُقْبَرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلَّا لِيُخَيَّرَ بَيْنَ صَلَاتِهِ ، أَوْ يَتَعَلَّمَهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ

الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ جَاءَهُ لِيُغَيِّرَ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعٍ غَيْرِهِ.

(احمد ۲/۳۱۸۔ ابن حبان ۸۷)

(۷۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص میری مسجد میں کسی خیر کے لئے آئے کچھ کھینے یا کھانے کے لئے آئے، اس کی مثال اس مجاہد کی ہے جو اللہ کے راستے میں جہاد کر رہا ہو، اور جو اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے آئے وہ اس شخص کی طرح ہے جو دوسروں کے سامان کو دیکھ رہا ہو۔

(۷۵۹۹) حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مِمْوَنَةَ قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : صَلَاةٌ فِيهِ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ ، أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ مَكَّةَ . (مسلم ۵۱۰)

(۷۵۹۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس (مدینہ کی) مسجد میں نماز کم کی مسجد کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(۷۶۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عُثْمَانَ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ : صَلَاةٌ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ أَفْضَلُ مِنْ مِئَةِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ .

(۷۶۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی ﷺ میں نماز دوسری مساجد کی نمازوں سے ایک سو گنا افضل ہے۔

(۶۶۱) فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى

اس مسجد کا بیان جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے

(۷۶۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي يَعْقَبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : امْتَرَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي خُدْرَةَ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي عُمَيْرٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى ، فَقَالَ الْخُدْرِيُّ : هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَقَالَ الْوُمَيْرِيُّ : هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ قَاتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ : هُوَ هَذَا هُوَ هَذَا ، يَعْنِي مَسْجِدَهُ وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ .

(ترمذی ۳۲۳۔ احمد ۳/۲۳)

(۷۶۰۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو خدرہ اور بنو عمر و بن عوف کے دو آدمیوں کا اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہو گیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ خدری کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد نبوی ہے اور عوفی کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد قباء ہے۔ وہ دونوں فیصلے کے لئے نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ وہ میری مسجد ہے، وہ میری مسجد ہے۔ اس میں بہت خیر ہے۔

(۷۶۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى النَّقْوَى هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۷۶۰۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی ﷺ ہے۔

(۷۶۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اِخْتَلَفَ رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى النَّقْوَى، فَقَالَ: أَحَدُهُمَا هُوَ مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ، وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ فَاتَّبَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ مَسْجِدِي هَذَا.

(احمد ۵/ ۳۳۱ - ابن حبان ۱۲۰۵)

(۷۶۰۳) حضرت سہل بن سعد کہتے ہیں کہ دو آدمیوں کا اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہو گیا، جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے، ایک کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد نبوی ہے اور دوسرا کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد قبا ہے۔ وہ دونوں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے۔

(۷۶۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى النَّقْوَى هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۷۶۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی ﷺ ہے۔

(۷۶۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزُّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى النَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (طبرانی ۳۸۵۳)

(۷۶۰۵) حضرت خارجہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی ﷺ ہے۔

(۷۶۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ قُتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، قَالَ: مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ الْأَعْظَمُ.

(۷۶۰۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مدینہ کی عظیم مسجد ہے۔

(۷۶۰۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ، عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى النَّقْوَى فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَى، ثُمَّ ضَرَبَ بِهَا الْأَرْضَ، فَقَالَ: هَذَا هُوَ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ. (مسلم ۱۰۱۵ - احمد ۳/ ۲۴)

(۷۶۰۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد کون سی مسجد ہے؟ آپ نے ٹکڑیوں کی ایک مٹھی اٹھائی اور انہیں زمین پر پھینک کر فرمایا کہ اس سے مراد مدینہ کی مسجد ہے۔

(۷۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ حُرْمَلَةَ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۷۶۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی ﷺ ہے۔

(۷۶۹) حَدَّثَنَا الْقُضَلُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ هُوَ مَسْجِدِي.

(احمد ۵/۱۱۲ - حاکم ۳۳۳)

(۷۶۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد میری مسجد ہے۔

### (۶۶۲) فِي الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ

#### مسجد قباء میں نماز کی فضیلت

(۷۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَبْرَدِ مَوْلَىٰ بَنِي خَطْمَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ كَعُمُرَةٍ.

(بخاری ۱۶۳۱ - ابن ماجہ ۱۱۳۱)

(۷۶۱۰) حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسجد قباء میں نماز کا ثواب عمر سے کے برابر ہے۔

(۷۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَضُوئَهُ، ثُمَّ جَاءَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ فَرَكَعَ فِيهِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ كَانَ ذَلِكَ عَدْلَ عُمُرَةٍ.

(بخاری ۳۳۸۹ - احمد ۳/۳۸۷)

(۷۶۱۱) حضرت اہل بن حنیف سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا، پھر مسجد قباء آیا اور چار رکعات ادا کیں، اسے عمر سے کے برابر ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(۷۶۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ مَا شِئًا وَرَأَا كِبًا.

(بخاری ۱۱۹۳ - ابوداؤد ۲۰۳۳)

(۷۶۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ مسجد قباء کی طرف پیدل بھی تشریف لاتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۷۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ سَلِيمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَلِيطِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَنْ حَرَجَ يُرِيدُ قُبَاءً لَا يُرِيدُ غَيْرَهُ فَصَلَّى فِيهِ كَانَتْ كَعُمُرَةٍ.

(۷۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص صرف مسجد قباء کی طرف نکلے اور اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہ ہو اور وہ اس میں نماز پڑھے تو اسے عمرے کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(۷۱۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ ، قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لَأَنْ أُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِ قَبَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ .

(۷۱۱۳) حضرت عائشہ بنت سعد فرماتی ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے کہ مجھے مسجد قباء میں نماز پڑھنا بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۶۶۳) فِي الصَّلَاةِ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَمَسْجِدِ الْكُوفَةِ

بیت المقدس اور کوفہ کی مسجد میں نماز کے بارے میں

(۷۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنْ أَخِيهِ طَلِيقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو ذَرٍّ : لَأَنْ أُصَلِّيَ عَلَى رَمْلَةٍ حُمْرَاءَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ .

(۷۱۱۵) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی سرخ ٹیلے پر نماز پڑھ لوں یہ مجھے بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۷۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : لَوْ سِرْتُ حَتَّى لَا يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ إِلَّا قَرَسُخٌ ، أَوْ قَرَسَخَانٌ مَا أَتَيْتُهُ ، أَوْ مَا أَحْبَبْتُ أَنْ أَتِيَهُ .

(۷۱۱۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں سفر کروں اور میرے اور بیت المقدس کے درمیان ایک یا دو فرسخ کا فاصلہ ہو تو مجھے وہاں جانا پسند نہ ہوگا۔

(۷۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ حَبَّةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَيَّ عَلِيٌّ ، فَقَالَ : إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَعِيرًا وَتَجَهَّزْتُ وَأُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ : بَعْ بَعِيرَكَ وَصَلِّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ فَمَا مِنْ مَسْجِدٍ بَعْدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ وَلَقَدْ نَقَصَ مِمَّا أُسِّسَ خَمْسَمِئَةٍ ذِرَاعٍ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ .

(۷۱۱۷) حضرت جب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے ایک اونٹ خریدا ہے اور میں اس پر سوار ہو کر بیت المقدس جانا چاہتا ہوں، کیا یہ ٹھیک ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اونٹ کو بیچ دو اور کوفہ کی مسجد میں نماز ادا کرو۔ مجھے مسجد حرام اور مسجد نبوی کے بعد کوئی مسجد اس سے زیادہ محبوب نہیں۔ یہ مسجد اپنی تاسیسی مقدار سے پانچ سو گز کم ہے۔

(۷۱۱۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ :



لَقَيْتَنِي كَعْبُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ ؟ فَقُلْتُ : مِنْ مَسْجِدِ الْكُوفَةِ ، فَقَالَ : لَأَنْ أَكُونَ جَنَّتُ مِنْ حَيْثُ جَنَّتُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِأَلْفِ دِينَارٍ أَضْعُ كُلِّ دِينَارٍ مِنْهَا فِي يَدِ مُسْكِينٍ ، ثُمَّ خَلَفَ أَنَّهُ أَوْسَطُ الْأَرْضِ كَقَفَرِ الطُّسْتِ .

(۷۶۱۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت کعب مجھے بیت المقدس میں ملے، انہوں نے مجھ سے کہا کہ آپ کہاں سے آئے؟ میں نے کہا کوفہ کی مسجد سے۔ انہوں نے فرمایا کہ جہاں سے تم آئے میرے لئے وہاں ہونا ایک ہزار دینار جن میں سے ہر دینار کو میں ایک مسکین کے ہاتھ پر رکھوں، صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔ پھر انہوں نے قسم کھا کر فرمایا کہ وہ جگہ طشت کے مرکز کی طرح زمین کے درمیان ہے۔

(۷۶۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ قَزْعَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ . (بخاری ۱۱۹۷ - مسلم ۴۱۶)

(۷۶۱۹) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رخت سفر نہیں باندھا جائے گا: ایک مسجد حرام، دوسری مسجد مدینہ اور تیسری مسجد بیت المقدس۔

(۷۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مُعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى . (بخاری ۱۱۸۹ - احمد ۲/۲۳۳)

(۷۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رخت سفر نہیں باندھا جائے گا: ایک مسجد حرام، دوسری میری مسجد اور تیسری مسجد اقصی۔

(۷۶۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عِيْنَةَ ، عَنْ عُمَرُو ، عَنْ طَلْحَى ، عَنْ قَزْعَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ابْنِ الطُّوَرِ ، قَالَ : دَعِ الطُّوَرَ وَلَا تَأْتِيَهَا ، وَقَالَ : لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ .

(۷۶۲۱) حضرت قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں طور پہاڑ جانا چاہتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ طور کو چھوڑ دو اور اس کی طرف نہ جاؤ۔ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رخت سفر نہیں باندھا جائے گا۔

(۷۶۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي يَسَّانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ .

(۷۶۲۲) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ بیت قتیق یعنی خانہ کعبہ کے علاوہ کسی طرف رخت سفر نہیں باندھا جائے گا۔

(۷۶۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ .

(۷۶۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رخت سفر نہیں باندھا جائے گا۔

(۶۶۶) فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِتْيَانِهِ

نبی پاک ﷺ کے روضہ مبارک کے پاس آنے اور یہاں درود پڑھنے کا بیان

(۷۶۲۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ وَلَدِ ذِي الْجَنَاحَيْنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍ عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجِيءُ إِلَى فُرْجَةِ كَأَنَّهُ عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيَدْعُو فِدْعَاهُ ، فَقَالَ : أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا تَتَّخِذُوا قَبْرِي عِيدًا ، وَلَا يُبَوِّتُكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ مَا كُنْتُمْ. (بخاری ۱۸۶ - ابویعلیٰ ۶۷۲۸)

(۷۶۲۳) حضرت علی بن حسین نے ایک آدمی کو دیکھا جو نبی پاک ﷺ کے روضہ مبارک میں داخل ہوتا اور دعا مانگتا تھا۔ انہوں نے اسے بلا کر فرمایا کہ میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میرے باپ نے میرے دادا سے نقل کی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری قبر کو خوشی سے جمع ہونے کی جگہ نہ بناؤ اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، تم میرے اوپر درود بھیجو، کیونکہ تم جہاں کہیں سے بھی مجھ پر درود و سلام بھیجتے ہو وہ مجھے پہنچ جاتا ہے۔

(۷۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَتَّخِذُوا قَبْرِي عِيدًا ، وَلَا يُبَوِّتُكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا عَلَيَّ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي. (عبد الرزاق ۶۷۲۶)

(۷۶۲۵) حضرت حسن بن حسن سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری قبر کو خوشی سے جمع ہونے کی جگہ نہ بناؤ اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، تم میرے اوپر درود بھیجو، کیونکہ تم جہاں کہیں سے بھی مجھ پر درود بھیجتے ہو وہ مجھے پہنچ جاتا ہے۔

(۷۶۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَنَا يُصَلِّي لَهُ ، أَشَدَّ غَضَبِ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

(امام مالک ۸۵)

(۷۶۲۶) حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنا جس کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا غصہ ان لوگوں پر بہت سخت ہوا جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد گاہیں بنالیا۔

(۷۶۲۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ بَلَغَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، أَنَّ نَاسًا يَأْتُونَ الشَّجَرَةَ الَّتِي بُوِيعَ تَحْتَهَا ، قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فُقِطِعَتْ.

(۷۶۲۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ لوگ اس درخت کے پاس آتے ہیں جس کے نیچے آپ نے صحابہ سے بیعت لی تھی تو آپ نے اس درخت کو کٹوانے کا حکم دے دیا۔

(۷۶۲۸) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جُنْدَبٌ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِخَمْسٍ وَهُوَ يَقُولُ: أَلَا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ أَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ إِنِّي، أَنَهَاكُمْ، عَنْ ذَلِكَ. (مسلم ۳۳- طبرانی ۱۶۸۶)

(۷۶۲۸) حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنے وصال سے پانچ دن پہلے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنا لیا تھا تم قبروں کو سجدہ گاہیں نہ بناؤ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔

(۷۶۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

وَلَوْلَا ذَلِكَ لَابْرَزَ قَبْرُهُ، إِلَّا إِنَّهُ خَشِيَ أَنْ يَتَّخَذَ مَسْجِدًا. (بخاری ۱۳۹۰- مسلم ۱۹)

(۷۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائی کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنا لیا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حضور ﷺ کی قبر مبارک کو سجدہ گاہ بنائے جانے کا خوف نہ ہوتا تو آپ کی قبر مبارک کو خوب بڑا اور واضح بنایا جاتا۔

(۷۶۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ تَدَاكَّرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ، أَوْ أُمُّ حَبِيبَةَ كَيْسَةَ رَأَتْهَا فِي أَرْضِ الْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُولَئِكَ كَانُوا إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصُورُهُ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ. (بخاری ۴۳۳- مسلم ۱۶)

(۷۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ نبی پاک ﷺ کے مرض الوفا میں گفتگو کر رہے تھے، اس میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا یا ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ انہوں نے حبشہ میں ایک کنیہ دیکھا جس میں تصویریں تھیں۔ آپ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کہ ان لوگوں کا معمول یہ تھا کہ جب ان میں کوئی نیک آدمی گذرتا تو اس کی قبر کو سجدہ گاہ بنا لیتے اور اس کی تصویریں بنا لیتے، یہ لوگ مخلوق میں سب سے بدترین ہیں۔

(۷۶۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ الْأَوْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ بَعْدَ مَا كَبِرَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَانِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذَاتِ عَلَيْهَا

الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ. (ترمذی ۳۲۰۔ ابو داؤد ۳۲۲۸)

(۷۶۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور ان پر چراغ رکھنے والی اور انہیں سجدہ گاہ بنانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۷۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ حَاجَهَا فَقَرَأَ بِنَا فِي الْفَجْرِ : (أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ) ، وَ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) فَلَمَّا قَضَى حَاجَهُ وَرَجَعَ وَالنَّاسُ يَتَّبِعُونَهُ ، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا : مُسْجِدٌ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : هَكَذَا هَلَكَ أَهْلُ الْكِتَابِ اتَّخَذُوا آثَارَ أَنْبِيَائِهِمْ بَيْعًا مَن عَرَضَتْ لَهُ مِنْكُمْ فِيهِ الصَّلَاةُ فَلْيَصِلْ وَمَنْ لَمْ تَعْرِضْ لَهُ مِنْكُمْ فِيهِ الصَّلَاةُ فَلَا يَصِلْ.

(۷۶۳۲) حضرت سويد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک حج کے لئے گئے۔ انہوں نے فجر کی نماز میں سورۃ الفیل اور سورۃ القدر کی تلاوت فرمائی۔ جب آپ نے حج پورا کر لیا اور واپس آرہے تھے تو کسی جگہ جا کر لوگ تیزی سے بھاگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہاں کیا ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں نبی پاک ﷺ نے نماز پڑھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اہل کتاب اسی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے، انہوں نے اپنے انبیاء کے آثار کو مسجدیں بنا لیا تھا۔ ہوتا یہ چاہئے کہ اگر تمہیں یہاں نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھ لو اور وقت نہ ہو تو نماز نہ پڑھو۔

(۷۶۳۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُغَيَّرُوا آثَارُ الْأَنْبِيَاءِ.

(۷۶۳۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ انبیاء کے آثار میں کوئی تبدیلی کی جائے۔

(۷۶۳۴) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَلِيشَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ أَقْوَامًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ. (بخاری ۴۳۷۷۔ مسلم ۲۰)

(۷۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ان قوموں پر لعنت فرمائی جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنا لیا تھا۔

(۷۶۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِينَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ مَسْجِدٌ.

(۷۶۳۵) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کسی قبر پر مسجد بنائی جائے۔

(۶۶۵) فِي الْمَرْأَةِ يُجْزِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهَا

کیا عورت مردوں کی صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھ سکتی ہے؟

(۷۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ قُذَامَةَ ، عَنْ جُسْرَةَ بِنْتِ دِجَاجَةَ ، قَالَتْ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي ذَرٍّ وَحْدِي.

مَا مَعِيَ امْرَأَةٌ.

(۷۶۳۶) حضرت حجرہ بنت دجاہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی، میرے ساتھ کوئی عورت نہ تھی۔

(۷۶۳۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الْمَرْأَةُ صَفٌّ.

(۷۶۳۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت ایک صف ہے۔

(۶۶۶) فِي الصَّلَاةِ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي قَدْ خُسِفَ بِهِ

اس جگہ نماز پڑھنے کا بیان جسے عذاب سے دھنسا دیا گیا ہو

(۷۶۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ الْكِنْدِيُّ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنَسٍ الْخَضْرَمِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ إِلَى النَّهْرَوَانِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَابِلَ خَصَرْتُ صَلَاةَ الْعَصْرِ قُلْنَا: الصَّلَاةُ فَسَكَّتْ، ثُمَّ قُلْنَا الصَّلَاةَ فَسَكَّتْ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْهَا صَلَّى، ثُمَّ قَالَ: مَا كُنْتُ أَصَلِّي بِأَرْضِ خُسِفَ بِهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

(۷۶۳۸) حضرت حجر بن عنس حضری کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہروان کی طرف نکلے جب ہم بابل پہنچے تو عصر کی نماز کا وقت ہو گیا۔ ہم نے کہا نماز کا وقت ہو گیا۔ وہ خاموش رہے۔ پھر ہم نے کہا نماز کا وقت ہو گیا۔ وہ خاموش رہے۔ جب وہ بابل سے نکل گئے تو اس وقت انہوں نے نماز پڑھی۔ پھر تین مرتبہ فرمایا کہ میں اس جگہ نماز نہیں پڑھنا چاہتا تھا جس زمین میں دھنسا دیا گیا ہے۔

(۷۶۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ الْغَامِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي الْمُحِلِّ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي الْخُسُوفِ.

(۷۶۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دھنسائی گئی جگہ پر نماز پڑھنے کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

(۷۶۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْمُحِلِّ، أَنَّ عَلِيًّا مَرَّ بِحَابِلٍ مِنْ بَابِلَ فَلَمْ يُصَلِّ بِهَا.

(۷۶۴۰) حضرت ابن ابی محل کہتے ہیں کہ حضرت علی بابل کے کنارے سے گزرے اور وہاں نماز نہیں پڑھی۔

(۶۶۷) فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ الْأَمْرَاءِ

امراء کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

(۷۶۴۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِيٍّ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ وَالْحَجَّاجَ مُحَاصِرَ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَكَانَ مَنْزِلُ ابْنِ عُمَرَ بَيْنَهُمَا، فَكَانَ رَبَّمَا خَصَرَ الصَّلَاةَ مَعَ هَؤُلَاءِ وَرَبَّمَا خَصَرَ



الصَّلَاةَ مَعَ هَؤُلَاءِ.

(۷۶۳۱) حضرت عمیر بن ہانیؓ فرماتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف نے حضرت ابن زبیرؓ کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ اس وقت حضرت ابن عمرؓ کا گھر حجاج اور حضرت ابن زبیرؓ کے درمیان تھا۔ وہ کبھی حضرت ابن زبیرؓ کے ساتھ نماز پڑھتے اور کبھی حجاج کے ساتھ۔

(۷۶۴۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: أَمَا كَانَ أَبُوكَ يُصَلِّي إِذَا رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ، قَالَ: فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ مَا كَانُوا يَزِيدُونَ عَلَى صَلَاةِ الْأَئِمَّةِ.

(۷۶۴۳) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت حسین مروان کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا کہ کیا آپ کے والد گھر واپس جا کر نماز نہیں پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں خدا کی قسم! وہ ائمہ کی نماز پر کوئی اضافہ نہ کرتے تھے۔

(۷۶۴۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ الْأَمْرَاءِ مَا كَانُوا.

(۷۶۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اسلاف ائمہ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے خواہ وہ جو کوئی بھی ہوں۔

(۷۶۴۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا يَضُرُّ الْمُؤْمِنَ صَلَاتُهُ خَلْفَ الْمُنَافِقِ، وَلَا يَنْفَعُ الْمُنَافِقَ صَلَاةُ الْمُؤْمِنِ خَلْفَهُ.

(۷۶۴۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مؤمن کو منافق کے پیچھے نماز پڑھنے سے کوئی نقصان نہیں اور منافق کو مومن کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی فائدہ نہیں۔

(۷۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ، عَنِ الصَّلَاةِ خَلْفَ الْأَمْرَاءِ، فَقَالَ: صَلِّ مَعَهُمْ.

(۷۶۴۹) حضرت حبیب بن جری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے امراء کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(۷۶۵۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ مَيْمُونًا عَنِ الصَّلَاةِ خَلْفَ الْأَمْرَاءِ، فَقَالَ: صَلِّ مَعَهُمْ.

(۷۶۵۱) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مایمون سے امراء کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(۷۶۵۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ مَيْمُونًا، عَنْ رَجُلٍ قَدْ كَرَّ، أَنَّهُ مِنَ الْخَوَارِجِ،

فَقَالَ: اَنْتَ لَا تُصَلِّيْ لَهٗ اِنَّمَا تُصَلِّيْ لِلّٰهِ قَدْ كُنَّا نُصَلِّيْ خَلْفَ الْحَجَّاجِ وَكَانَ حَرُوْرِيًّا اُزْرِقِيَّا.

(۷۶۳۷) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے سوال کیا کہ کیا کسی خوارجی کے پیچھے نماز پڑھی جاسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم اس کے لئے نماز نہیں پڑھ رہے تم تو اللہ کے لئے نماز پڑھ رہے ہو، ہم حجاج کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ وہ ازرقی حروری تھا۔

(۷۶۴۸) حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ، عَنْ مَنْصُوْرٍ ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّيْ مَعَهُمْ اِذَا اَخْرَوْا عَنِ الْوَقْتِ قَلِيْلًا وَيَبْرٰى اَنْ مَا لَكُمْ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ .

(۷۶۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ائمہ نماز کے وقت سے کچھ تاخیر بھی کرتے پھر بھی حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے کہ اس کا گناہ انہی کے سر ہے۔

(۷۶۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ مَعَ الْحَجَّاجِ عِنْدَ اَبْوَابِ كِنْدَةَ وَخَرَجَ عَلَيْهِ .

(۷۶۴۹) حضرت سعید بن جبیر ابواب کندہ کے پاس کھڑے ہو کر حجاج کے پیچھے نماز پڑھتے تھے اور وہیں سے نکل جاتے تھے۔

(۷۶۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بِسَامٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ ، عَنِ الصَّلَاةِ مَعَ الْاُمَرَاءِ ، فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ فَاِنَّا نُصَلِّيْ مَعَهُمْ قَدْ كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَتَدِرَّانِ الصَّلَاةَ خَلْفَ مَرْوَانَ ، قَالَ : قُلْتُ : اِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ ذٰلِكَ تَقِيَّةٌ ، قَالَ : وَكَيْفَ اِنْ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ لَيْسَتْ مَرْوَانُ فِيْ وَجْهِهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتّٰى يُوَلِّيَ .

(۷۶۵۰) حضرت بسام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ ائمہ کے پیچھے نماز پڑھی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو، کیونکہ ہم بھی ان کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما مروان کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ ”تقیہ“ تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ مروان کو منبر پر اس کے سامنے برا بھلا کہا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ والی بن گیا۔

(۷۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ : اِنَّ اَبَا حَمْزَةَ الثَّمَالِيَّ ، وَكَانَ فِيْهِ غُلُوٌّ ، يَقُوْلُ : لَا نُصَلِّيْ خَلْفَ الْاِثْمَةِ ، وَلَا نُسَاحِحُ اِلَّا مَنْ يَبْرٰى مِثْلَ رَاثِنَا ، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ : بَلْ نُصَلِّيْ خَلْفَهُمْ وَنُسَاحِحُهُمْ بِالسَّنَةِ .

(۷۶۵۱) حضرت ابراہیم بن ابی حفصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن حسین سے کہا کہ ابو حمزہ ثمالی ایک غالی شخص ہے اور وہ کہتا ہے کہ ہم ائمہ کے پیچھے نماز نہیں پڑھیں گے اور ہم اس سے نکاح کا معاملہ نہیں کریں گے جس رائے ہماری رائے کے مطابق نہیں ہوگی۔ حضرت علی بن حسین نے فرمایا کہ ہم ان کے پیچھے نماز بھی پڑھتے ہیں اور ان کے ساتھ سنت طریقے سے نکاح بھی کریں گے۔

(۷۶۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ الْأَمْرَاءِ وَيَحْتَسِبُونَ بِهَا .

(۷۶۵۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ اسلاف امراء کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے اور اس نماز کو درست شمار کرتے تھے۔

(۷۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُقْبَةَ الْأَسَدِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ كَانَ يُجْمَعُ مَعَ الْمُخْتَارِ .

(۷۶۵۳) حضرت ابو وائل مختار کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۷۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُسْلِمِ أَبِي قُرَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى وَأَشَارَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ وَالْحَبَّاجِ يَخْطُبُ أَنْ اسْكُتَ .

(۷۶۵۴) حضرت مسلم ابوفروہ کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا کہ انہوں نے حجاج کے خطبے کے دوران محمد بن سعد کو اشارہ کیا کہ خاموش رہو۔

(۷۶۵۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْبِرَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ الْحَبَّاجِ .

(۷۶۵۵) حضرت قاسم بن مخیرہ حجاج کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔

### ( ۶۶۸ ) مَا تَكْرَهُ الصَّلَاةَ إِلَيْهِ وَفِيهِ

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۷۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْمَازِنِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ :

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبُرَةَ وَالْحِمَامَ . (ترمذی ۳۱۷ - ابوداؤد ۹۶۵)

(۷۶۵۶) حضرت یحییٰ بن عمارہ مازنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ساری زمین نماز پڑھنے کے لائق ہے، البتہ قبرستان اور حمام میں نماز نہ پڑھی جائے۔

(۷۶۵۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ وَأَنَا أَصْلَى إِلَى قَبْرِ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا أَنَسُ الْقَبْرُ ، فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ رَأْسِي أَنْظُرَ إِلَى الْقَمَرِ ، فَقَالُوا : إِنَّمَا هُوَ يَقُولُ الْقَبْرُ .

(۷۶۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ایک قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے کہن شروع کر دیا اے انس! قبر ہے۔ میں سر اٹھا کر قمر (چاند) کو دیکھنے لگا تو لوگوں نے کہا کہ وہ قبر کا کہہ رہے تھے۔

(۷۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ وَأَنَا أَصْلَى ، فَقَالَ : الْقَبْرُ أَفَامَكَ فَنَهَانِي .

(۷۶۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ تمہارے

اگے قبر ہے اور مجھے قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

(۷۶۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي ظِيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَا تُصَلِّ إِلَى الْحُشِّ، وَلَا إِلَى حَمَامٍ، وَلَا إِلَى مَقْبَرَةٍ.

(۷۶۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء، حمام اور قبر کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھو۔

(۷۶۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَبَّاحٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِ، قَالَ: الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسَاجِدُ إِلَّا الْحُشَّ وَالْحَمَامَ وَالْمَقْبَرَةَ.

(۷۶۶۰) حضرت حسن عری فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء، حمام اور مقبرہ کے علاوہ ہر جگہ نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

(۷۶۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَبِّبِ، عَنْ أَبِيهِ وَخَيْثَمَةَ، قَالَ: لَا يُصَلِّي إِلَى حَانِطِ حَمَامٍ، وَلَا وَسَطِ مَقْبَرَةٍ.

(۷۶۶۱) حضرت مسیب اور حضرت خثیمہ فرماتے ہیں کہ حمام کی دیوار کی طرف منہ کر کے اور مقبرہ کے درمیان میں نماز ادا نہیں کی جائے گی۔

(۷۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبْنَى مَسْجِدَ بَيْنَ الْقُبُورِ.

(۷۶۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ قبروں کے درمیان مسجد بنائی جائے۔

(۷۶۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا إِذَا خَرَجُوا مَعَ جَنَازَةٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ تَنَحَّوْا، عَنِ الْقُبُورِ.

(۷۶۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جب کسی جنازے کے ساتھ جاتے اور نماز کا وقت ہو جاتا تو قبروں سے ہٹ کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۶۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ ثَلَاثَ أَمَاكٍ لِلْقَبْرِ: الْحُشَّ وَالْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَامَ.

(۷۶۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف بطور قبلہ کے تین کمروں کو ناپسند فرماتے تھے: بیت الخلاء، مقبرہ اور حمام

(۷۶۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ إِلَى النَّوْرِ، وَقَالَ: بَيْتُ نَارٍ.

(۷۶۶۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نور کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے، کیونکہ یہ آگ کا گھر ہے۔

(۷۶۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الصَّلَاةَ بَيْنَ الْقُبُورِ.

(۷۶۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے قبروں کے درمیان نماز کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ تَذَرِكُهُ الصَّلَاةَ فِي الْمَقَابِرِ ، قَالَ : يُصَلِّي ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : يَرْجِعُ .

(۷۶۶۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو قبرستان میں نماز کا وقت ہو جائے تو وہ نماز پڑھ لے اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ وہ واپس چلا جائے۔

(۷۶۶۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ فِي الْمَقَابِرِ .

(۷۶۶۸) حضرت مکحول قبرستان میں نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۶۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَقْبَرَةِ .

(۷۶۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ قبرستان میں نماز جنازہ پڑھی جائے۔

(۷۶۷۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ يُصَلِّي الْعَصْرَ فِي قَبْرِ أَخِيهِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَقَدْ ضَرَحَ لَهُ وَسَطَ الْقَبْرِ .

(۷۶۷۰) حضرت اسود بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ بن انس کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے بھائی نصر بن انس کی قبر میں عصر کی نماز پڑھی، اس وقت وہ قبر آدھی کھودی گئی تھی۔

(۷۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيُّ : لَا تُصَلِّ تَجَاهَ حُشٍّ ، وَلَا حِمَامٍ ، وَلَا مَقْبَرَةٍ .

(۷۶۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء، حمام اور مقبرہ کی طرف رخ کر کے نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(۶۶۹) فِي الْأَمِيرِ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ عَنِ الْوَقْتِ

اگر کوئی امیر نماز کو وقت سے مؤخر کرے تو کیا حکم ہے؟

(۷۶۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْجُمَيْصِيِّ ، عَنْ أَبِي أُبَيِّ ابْنِ امْرَأَةَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَتَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءٌ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى يُوْخَرُوا عَنْ وَقْفِهَا فَصَلُّوْهَا لَوْ قُبِهَا ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُهَا مَعَهُمْ أَصَلِّي مَعَهُمْ ؟ قَالَ : نَعَمْ إِنْ شِئْتَ . (ابوداؤد ۴۳۴ - احمد ۵ / ۳۱۵)

(۷۶۷۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ غنیمتیں تمہارے ایسے امراء ہوں گے جو اپنی مصروفیات کی وجہ سے نمازوں کو ان کے وقت سے مؤخر کیا کریں گے، تم نمازوں کو ان کے وقت میں پڑھنا۔ ایک آدمی



نے کہا کہ یا رسول اللہ! اگر میں ان کا زمانہ پاؤں تو کیا میں ان کے ساتھ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا ہاں اگر تم چاہو تو پڑھ لو۔  
 (۷۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمْرَاءُ يُؤَخَّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا وَيَحْنَقُونََهَا إِلَى شَرْقِ الْمَوْتَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ، ثُمَّ اجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ سُبْحَةً.

(۷۶۷۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ غریب تمہارے ایسے امراء ہوں گے جو نمازوں کو ان کے وقت سے مؤخر کیا کریں گے اور انہیں مردوں کی طرح گھونٹا کریں گے۔ جب تم انہیں ایسا کرتا دیکھو تو اپنے گھروں میں نماز ادا کرو اور ان کے ساتھ نفل کی نیت سے نماز پڑھو۔

(۷۶۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا الصَّلَاةَ لَوْ قَتَلَتْهَا. (احمد ۵/۱۵۷۔ ضیائی ۳۴۹)

(۷۶۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْثَمَةَ يُصَلِّيَانِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي بُيُوتِهِمَا ثُمَّ يَأْتِيَانِ الْحُجَّاجَ فَيُصَلِّيَانِ مَعَهُ.

(۷۶۷۶) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نماز کو اس کے وقت پر پڑھو۔  
 (۷۶۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ: كُنْتُ أَجْلِسُ مَعَ مَسْرُوقٍ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ فِي زَمَنِ زِيَادٍ فَإِذَا دَخَلَ وَقْتُ الظُّهْرِ قَامَا فَصَلَّيَا، ثُمَّ يَجْلِسَانِ حَتَّى إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَخَرَجَ الْإِمَامُ قَامَا فَصَلَّيَا وَيُفْعَلُ بِهِ فِي الْعَصْرِ.

(۷۶۷۸) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نماز کو اس کے وقت پر پڑھو۔  
 (۷۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ: كُنْتُ أَجْلِسُ مَعَ مَسْرُوقٍ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ فِي زَمَنِ زِيَادٍ فَإِذَا دَخَلَ وَقْتُ الظُّهْرِ قَامَا فَصَلَّيَا، ثُمَّ يَجْلِسَانِ حَتَّى إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَخَرَجَ الْإِمَامُ قَامَا فَصَلَّيَا وَيُفْعَلُ بِهِ فِي الْعَصْرِ.

(۷۶۸۰) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ میں زیادہ کے زمانے میں حضرت مسروق اور حضرت ابو عبیدہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ جب ظہر کا وقت داخل ہوا تو ان دونوں نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر بیٹھ گئے اور جب مؤذن نے اذان دی تو انہوں نے امام کے ساتھ بھی نماز پڑھی اور وہ دونوں عصر کی نماز میں بھی پونہی کرتے تھے۔

(۷۶۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، أَنَّ الْحُجَّاجَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ فَأَوْمَأَ أَبُو وَائِلٍ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۷۶۸۲) حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ حجاج نے ایک مرتبہ نماز میں تاخیر کی تو حضرت ابو وائل نے بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھی۔  
 (۷۶۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ الْأَزْدِيِّ، قَالَ: أَخَّرَ الْحُجَّاجُ الصَّلَاةَ بَعْرَفَةَ فَصَلَّى ابْنُ عُمَرَ فِي رَحْلِهِ وَتَمَّ نَاسٌ وَقَفَ، قَالَ: فَأَمَرَ بِهِ الْحُجَّاجُ فَخُخَسَ بِهِ.

(۷۶۷۸) حضرت علی ازدی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ عرفہ میں حجاج نے نماز میں تاخیر کر دی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی سواری پر نماز پڑھ لی اور لوگ وہیں کھڑے ہوئے تھے۔ حجاج نے انہیں سزا دیے کا حکم دیا۔

(۷۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَنْتَظِرُ الْمَغْرِبَ فَإِذَا أَبْطَأَ بِهَا حَلَّ حَبْوَتَهُ وَخَرَجَ .

(۷۶۷۹) حضرت عبد الملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ مغرب کا انتظار کیا کرتے تھے، جب امراء نماز میں تاخیر کرتے تو وہ اپنا جبوہ کھول کر باہر چلے جایا کرتے تھے۔

(۷۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَكَانَ أَبُو وَائِلٍ يَأْمُرُنَا أَنْ نَصَلِّيَ فِي بُيُوتِنَا ، ثُمَّ نَأْتِيَ الْمَسْجِدَ .

(۷۶۸۰) حضرت عامر بن شقیق فرماتے ہیں کہ حجاج جمعہ کی نماز میں تاخیر کیا کرتا تھا۔ اس پر ابو وائل ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے گھروں میں نماز پڑھ کر مسجد آئیں۔

(۷۶۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي أَنْ أُصَلِّيَ الصَّلَاةَ لَوْ قُفِّيَتْهَا ، فَإِنْ أَذْرَكْتُ الْقَوْمَ قَدْ صَلَّوْا كُنْتُ قَدْ أَحْرَزْتُ صَلَاتَكَ وَالْأَمَّا كَانَتْ نَافِلَةً . (مسلم ۴۳۸)

(۷۶۸۱) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں نمازوں کو ان کے وقت پر پڑھوں۔ پھر تمہارے نماز پڑھ لینے کے بعد جب تم دیکھو کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں تو تمہاری نماز محفوظ ہوگئی اور اگر انہوں نے نماز نہ پڑھی ہو تو ان کے ساتھ شریک ہو جاؤ تمہاری نماز نفل بن جائے گی۔

(۷۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَآخَرَ الْوَلِيدِ الصَّلَاةَ فَأَوْمَأَ فِي وَقْتِ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ قَعَدَا حَتَّى صَلَّيَا مَعَهُ تِلْكَ الصَّلَاةَ رَأَيْتُهُمَا فَعَلَا ذَلِكَ مِرَارًا .

(۷۶۸۲) حضرت محمد بن ابی اسماعیل فرماتے ہیں کہ جب ولید نے نماز میں تاخیر کی تو حضرت عطاء اور حضرت سعید بن جبیر نے نماز کے وقت میں اشارے سے نماز پڑھ لی، پھر وہ دونوں بیٹھے رہے اور انہوں نے ولید کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہیں میں نے کئی مرتبہ ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(۶۷۰) فِي الصَّلَاةِ فِي ثِيَابِ النِّسَاءِ

عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(۷۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ فِي مَشَاعِرِهِمْ. (ابوداؤد ۳۷۱-ترمذی ۶۰۰)

(۷۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔  
(۷۱۸۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: لَا تَصَلُّوا فِي شُعْرِ النِّسَاءِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَعْنِي ثِيَابَهُنَّ.

(۷۱۸۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ عورتوں کے کپڑوں میں نماز نہ پڑھو۔

(۷۱۸۵) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنِ الْأَشْعَثِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي مَلَا حِفِّ النِّسَاءِ.

(۷۱۸۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۷۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ حَظْلَةَ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبِ الْمَرْأَةِ.

(۷۱۸۶) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۶۷۱) من كره أن يقول انصرفنا

جو حضرات اس جملہ کو مکروہ خیال فرماتے ہیں ”ہم نماز سے پھر گئے“

(۷۱۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَرِيمَ أَبِي هَلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ:

لَا يَقُولُ انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلَاةِ فَإِنْ قَوْمًا انْصَرَفُوا فَصَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَلَكِنْ قُولُوا: قَدْ قُضِيَتِ الصَّلَاةُ.

(۷۱۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ ہم نماز سے پھر گئے، کیونکہ جو لوگ نماز سے پھرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو پھیر دیتا ہے۔ تمہیں یوں کہنا چاہئے کہ نماز ادا کر لی گئی۔

(۷۱۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مِغْوِرَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۷۱۸۸) حضرت ابراہیم اس جملہ میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۱۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْحَرِثِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

لَا يَقَالُ: انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلَاةِ وَلَكِنْ قَدْ قُضِيَتِ الصَّلَاةُ.

(۷۱۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یوں نہیں کہنا چاہئے کہ ہم نماز سے پھر گئے، بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ نماز ادا کر لی گئی۔

(۶۷۲) من رخص للنساء في الخروج إلى المسجد

جن حضرات نے مسجد کی طرف جانے کی رخصت دی ہے

(۷۱۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَتْ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ تَشْهَدُ

صَلَاةُ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهَا: لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عَمْرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ؟ قَالَتْ: فَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي، قَالُوا: يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ. (بخاری ۹۰۰ - احمد ۷/۲)

(۶۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیوی فجر اور عشاء کی نماز جماعت سے پڑھا کرتی تھی۔ کسی نے اس سے کہا کہ تم نماز کے لئے کیوں جاتی ہو حالانکہ تم جانتی ہو کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند خیال فرماتے ہیں اور اس پر غصہ کھاتے ہیں؟ اس خاتون نے کہا کہ پھر وہ مجھے منع کیوں نہیں کرتے؟ لوگوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ قول انہیں تمہیں منع کرنے سے روکتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی بندویں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔

(۷۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلْيَخْرُجْنَ إِذَا خَرَجْنَ تَفَلَّاتٍ.

(ابوداؤد ۵۶۲ - احمد ۴۳۸)

(۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی بندویں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔ البتہ جب وہ آئیں تو خوشبو لگا کر نہ آئیں۔

(۷۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَوْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْرَكَ مَا أَحَدُنَّ النِّسَاءَ الْيَوْمَ لَمَنْعَهُنَّ الْمَسَاجِدَ كَمَا مَنَعَهُ نِسَاءَ بَنِي إِسْرَائِيلَ، قَالَتْ: قُلْتُ: وَمَنْعَهُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. (مسلم ۱۳۴ - مطا ۱۵)

(۶۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر نبی پاک ﷺ ان چیزوں کو دیکھ لیتے جو آج عورتوں میں پیدا ہو گئی ہیں تو انہیں مسجد میں جانے سے روک دیتے جیسے بنو اسرائیل کی عورتوں کو روکا گیا تھا۔ کسی نے پوچھا کہ کیا انہیں روک دیا گیا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہاں۔

(۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ. (بخاری ۹۰۰ - ابوداؤد ۵۶۷)

(۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی بندویں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔

(۷۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُهْمِرَةَ، عَنْ شَبَابٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَتْ امْرَأَةٌ أَبِي مَسْعُودٍ تَصَلِّيُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فِي مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ.

(۶۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود کی بیوی عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھا کرتی تھیں۔

(۷۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ الْجَمْعِيُّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اسْتَأْذَنْكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَذِنُوا لَهُنَّ . (بخاری ۸۶۵ - مسلم ۱۱۳۷)

(۷۶۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہاری عورتیں تم سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دو۔

(۶۷۳) من کرہ ذلک

جن حضرات نے مسجد میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ قرار دیا ہے

(۷۶۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَا صَلَّتْ امْرَأَةٌ صَلَاةً قَطُّ أَفْضَلَ مِنْ صَلَاةٍ تُصَلِّيَهَا فِي بَيْتِهَا إِلَّا أَنْ تُصَلِّيَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، إِلَّا عَجُوزٌ فِي مَنْقَلِهَا ، يَعْنِي خُفَّيْهَا .

(۷۶۹۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی عورت نے اپنے کمرے سے بہتر کسی جگہ نماز نہیں پڑھی، البتہ وہ عورت جو مسجد حرام میں نماز پڑھے۔ البتہ کوئی بوڑھی عورت پچھلے ہوئے موزوں کے ساتھ آئے تو اس کے لئے جائز ہے۔

(۷۶۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : صَلَاتُكَ فِي مَنْعَدِكَ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِكَ فِي بَيْتِكَ ، وَصَلَاتُكَ فِي بَيْتِكَ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِكَ فِي حُجْرَتِكَ ، وَصَلَاتُكَ فِي حُجْرَتِكَ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِكَ فِي مَسْجِدٍ قَرِيبٍ .

(۷۶۹۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے جمعہ کی نماز مسجد میں ادا کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے اپنے پردے میں نماز پڑھنا اپنے کمرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے، اپنے کمرے میں نماز پڑھنا اپنے گھر میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اپنے گھر میں نماز پڑھنا اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(۷۶۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ وَأَقْرَبُ مَا تَكُونُ مِنْ رَهْطِهَا إِذَا تَكَانَتْ فِي فَعْرِ بَيْتِهَا فَإِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ .

(۷۶۹۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت چھپانے کی چیز ہے، وہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کی تہہ میں ہوتی ہے اور جب وہ باہر آتی ہے تو شیطان اسے جھانکتا ہے۔

(۷۶۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهُمْدَانِيِّ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ



مَسْعُودٌ يَحْضِبُ النِّسَاءَ يُخْرِجُهُنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۷۶۹) حضرت ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے نکالنے کے لیے نکلیاں مارتے تھے۔

(۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا إِيَّاسُ بْنُ دَعْقَلٍ، قَالَ: سَأَلَ الْحَسَنُ عَنِ امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ أُخْرَجَ زَوْجُهَا مِنَ السَّجْنِ أَنْ تُصَلِّيَ فِي كُلِّ مَسْجِدٍ تَجْمَعُ فِيهِ الصَّلَاةُ بِالْبَصْرَةِ وَكُتَيْبٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ: تُصَلِّيَ فِي مَسْجِدٍ قَوْمِهَا فَإِنَّهَا لَا تَطِيقُ ذَلِكَ لَوْ أَدْرَكَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَأَوْجَعَ رَأْسَهَا.

(۷۷۰) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ اگر اس کا خاوند بیل سے آزاد ہو گیا تو وہ بصرہ کی ہر اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے گی جس میں جماعت ہوتی ہے۔ اس نذر کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھے، کیونکہ وہ اپنی اس نذر کو پوری کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے دیکھتے تو اس کے سر پر مارتے۔

(۷۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي عُمَرَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبَّ هَذِهِ الدَّارِ، يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ حَلَفَ فَبَالَغَ فِي الْيَمِينِ مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلَاةً أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ صَلَاةٍ فِي بَيْتِهَا إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ، إِلَّا امْرَأَةً قَدْ أَيْسَتْ مِنَ الْبُعُولَةِ.

(۷۷۱) حضرت ابو عمرو شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے اس گھر کے مالک یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، انہوں نے بھرپور قسم کھا کر فرمایا کہ عورت کی کوئی نماز اللہ کو اس نماز سے زیادہ محبوب نہیں جسے وہ اپنے کمرے میں پڑھے۔ البتہ حج و عمرہ کی نماز اس سے مستثنیٰ ہے اور ایسی عورت جو خاوند کے قتل نہ رہی ہو وہ بھی اس سے مستثنیٰ ہے۔

(۷۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُثَنِّرِ السَّاعِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أُمِّ حَمِيدٍ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْنَعُنَا أَرْوَاجُنَا أَنْ نُصَلِّيَ مَعَكَ وَنُحِبَّ الصَّلَاةَ مَعَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاتُكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي حَجَرِكُمْ، وَصَلَاتُكُمْ فِي حَجَرِكُمْ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي الْجَمَاعَةِ. (طبرانی ۳۵۶-احمد ۳۷۱/۶)

(۷۷۲) حضرت ام حید فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے خاوند اس بات سے منع کرتے ہیں کہ ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھیں، حالانکہ ہمیں آپ کے ساتھ نماز پڑھنا پسند ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے لئے اپنے گھروں میں نماز پڑھنا گھر میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور گھروں میں نماز پڑھنا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

(۷۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ لِإِبْرَاهِيمَ ثَلَاثُ نِسْوَةٍ فَلَمْ يَكُنْ يَدْعُهُنَّ يَخْرُجْنَ إِلَى جُمُعَةٍ، وَلَا جَمَاعَةٍ.

(۷۷۳) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کی تین بیویاں تھیں وہ انہیں جمعہ اور جماعت میں شریک نہ ہونے

دیتے تھے۔

(۶۷۴) مَنْ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا

عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں

(۶۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا .

(۷۷۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۷۷۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ .

(۷۷۰۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ عورتوں کی بہترین صفیں پچھلی صفیں ہیں۔

(۷۷۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا .

(۷۷۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۷۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا .

(۷۷۰۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۷۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِهِ .

(۷۷۰۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۷۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : حَدَّثْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْدُمُ الْعَجَائِزَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ مِنْ صُفُوفِ النِّسَاءِ ، وَيُؤَخِّرُ الشَّوَابَّ إِلَى الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ .

(۷۷۰۹) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عورتوں کی صفوں میں بوڑھی عورتوں کو اگلی صفوں میں رکھتے تھے اور جوان عورتوں کو پچھلی صفوں میں کھڑا کرتے تھے۔

(۷۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ .

(۷۷۱۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۷۷۱۱) حَدَّثَنَا عَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مَقْدَمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا مَقْدَمُهَا.

(ترمذی ۲۲۳۔ ابوداؤد ۲۷۸)

(۷۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور بدترین صفیں پچھلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۷۷۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أُولُوكَ، وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ آخِرُوكَ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُوكَ، وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أُولُوكَ. (حمیدی ۱۰۰۱۔ احمد ۳۴۰/۲)

(۷۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور بدترین صفیں پچھلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

## (۶۷۵) فی فضل الصَّلَاةِ

### نماز کی فضیلت کا بیان

(۷۷۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ أَسْلَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَلََةُ بْنُ أَشِيمٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَحْدَثْ نَفْسَهُ فِيهِمَا بِشَيْءٍ مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ.

(۷۷۱۳) حضرت صلہ بن اشیم سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دو رکعتیں اس طرح ادا کیں کہ اس کے دل میں دنیا کا خیال نہ آیا، وہ اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

(۷۷۱۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُوتِيَ عَبْدٌ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فِي رَكْعَتَيْنِ فَيُصَلِّيَهُمَا. (ترمذی ۲۹۱۱۔ احمد ۳۶۸/۵)

(۷۷۱۴) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بندے کو اس دنیا میں اس سے بہتر کوئی خیر نہیں عطا کی گئی کہ اسے دو رکعتوں کو موقع مل جائے اور وہ انہیں ادا کرے۔

(۷۷۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى قَبْرِ دُفْنِ حَدِيثًا ، فَقَالَ : لَرُكْعَتَانِ خَفِيفَتَانِ مِمَّا تَحْتَقِرُونَ زَادَهُمَا هَذَا : أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ بَقِيَّةِ دُنْيَاكُمْ .

(۷۷۱۵) حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک قبر کے پاس سے گزرے جس میں مردے کو ابھی دفن کیا گیا تھا انہوں نے فرمایا کہ دو ہلکی رکعتیں جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو وہ اس کے نزدیک ساری دنیا سے بہتر ہیں۔

(۷۷۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : اشْتَرَى رَجُلٌ حَائِطًا مِنَ الْمَدِينَةِ فَبَرِحَ فِيهِ مِئَةٌ نَحْلَةٍ كَامِلَةٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِلَّا أُخْبِرْكُمْ بِأَفْضَلٍ مِنْ هَذَا ؟ رَجُلٌ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءِ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي غَارٍ ، أَوْ سَفْحٍ جَبَلٍ أَفْضَلُ رِبْحًا مِنْ هَذَا .

(۷۷۱۶) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے مدینہ میں ایک باغ خریدا اور اس میں اسے ایک کھجور کے درخت کے برابر فائدہ ہوا۔ اس پر نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے افضل چیز کے بارے میں بتاتا ہوں، ایک ایسا آدمی جو اچھی طرح وضو کرے، پھر کسی غار یا پہاڑ کی چوٹی پر دو رکعتیں ادا کرے تو اس کا فائدہ اس شخص سے زیادہ ہے۔

(۷۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ ، عَنْ كَعْبٍ : إِنَّ فِي هَذَا كِبَالًا عَا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ، قَالَ : الصَّلَوَاتُ الْخُمْسُ .

(۷۷۱۷) حضرت کعب اللہ تعالیٰ کے فرمان (ترجمہ) اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے۔ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد پانچ نمازیں ہیں۔

(۷۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَمِسْعَرُ بْنُ الْبُخْتَرِيِّ بْنُ الْمُخْتَارِ ، سَمِعُوهُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمَّارَةَ بْنِ رُوَيْمَةَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَنْ يَلْجَأَ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ : أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ أَذْنًا ي وَوَعَاهُ قَلْبِي . (مسلم ۲۱۳ - احمد ۳/ ۲۶۱)

(۷۷۱۸) حضرت ابو بکر بن عمارہ بن رویہ ثقفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے کے بعد دو رکعتیں پڑھیں وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔ ایک آدمی نے ان سے پوچھا کہ یہ فرمان آپ نے خود حضور ﷺ سے سنا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے خود اسے حضور ﷺ سے سنا ہے، اسے میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ کیا۔

(۷۷۱۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زُرٍّ ، قَالَ : كُنَّا نَعْرِضُ الْمَصَاحِفَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : الصَّلَاةُ ، وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلَا دِينَ لَهُ .

(۷۷۱۹) حضرت زفر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں قرآن مجید پیش کیا کرتے تھے۔ ان سے ثقیف کے ایک آدمی نے سوال کیا کہ اے ابو عبد الرحمن! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا نماز، جو نماز نہ پڑھے اس کا دین نہیں ہے۔

(۷۷۲۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : مَا مِنْ حَالٍ أُخْرَى أَنْ يُسْتَجَابَ لِلْعَبْدِ فِيهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ عَافِرًا وَجْهَهُ سَاجِدًا .

(۷۷۲۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے کے علاوہ انسان کی دعا کی قبولیت کا سب سے زیادہ امکان اس وقت ہے جب سجدے کی حالت میں اس کا چہرہ گرد آلود ہو رہا ہو۔

(۷۷۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ حَدَّثْتُ أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ يَقُولُ : مَنْ حَافِظٌ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ لَمْ يَكُتَبْ مِنَ الْعَافِلِينَ فَإِنَّ فِي إِفْرَاطِهِنَّ الْهَلَكَةَ .

(۷۷۲۱) حضرت مسروق فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص نے ان نمازوں کی پابندی کی وہ عافلوں میں شمار نہیں ہوگا اور ان نمازوں کے ضائع کرنے میں ہلاکت ہے۔

(۷۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ خَنْعَمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَقَدْ كَفَرَ .

(۷۷۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے نماز نہیں پڑھی اس نے کفر کیا۔

(۷۷۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ قَابِثٍ ، قَالَ : قَرَّبَانُ الْمُتَّقِينَ الصَّلَاةُ .

(۷۷۲۳) حضرت علی بن قاث فرماتے ہیں کہ متقین کی قربانی نماز ہے۔

(۶۷۶) فِيَمَا تُكَفِّرُ بِهِ الذُّنُوبُ

نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۷۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُعِيزَةِ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِئِيِّ ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ فَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرِي اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ ، وَإِنْ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَّقَ أَبُو بَكْرٍ ، أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَا مِنْ رَجُلٍ يَذُوبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، قَالَ سُفْيَانُ : ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ ، قَالَ مِسْعَرٌ : ثُمَّ يُصَلِّي فَيَسْتَغْفِرُ اللَّهُ إِلَّا غَفَرَ لَهُ . (ترمذی ۳۰۰۶۔ ابوداؤد ۱۵۱۶)

(۷۷۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنی اللہ نے مجھے اس سے کوئی نیکوئی



فائدہ ہی پہنچایا اور اگر مجھ سے کسی اور نے بیان کیا تو میں نے اس سے اس کی صداقت پر قسم لی۔ اگر اس نے قسم کھائی تو میں نے اس کی تصدیق کی۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے سچ ہی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب بھی کوئی بندہ گناہ کرے، پھر اس کے بعد اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں پڑھے یا کوئی نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادیتے ہیں۔

(۷۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَالْمُعِيزَةِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : الصَّلَوَاتُ الْخُمْسُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتَنِبْتَ الْمَقْتُلَ .

(۷۷۲۵) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کبیرہ گناہ سے اجتناب کرے تو پانچوں نمازیں اپنے درمیانی اوقات کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں۔

(۷۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَإِلٍ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الصَّلَوَاتُ الْحَقَائِقُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتَنِبْتَ الْكَبَائِرُ . (طبرانی ۸۷۳۰)

(۷۷۲۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض نمازیں اپنے درمیان ہونے والے گناہوں کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں، بشرطیکہ آدمی کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

(۷۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَهَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يُصَلِّي إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْآخِرَى . (مسلم ۲۰۶)

(۷۷۲۷) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی اچھی طرح وضو کر کے نماز پڑھے، اس کے اس نماز سے کچھلی نماز تک کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، أَخْبَرَنَا عَوْفٌ وَالْجُرَيْرِيُّ ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسِ مَثَلُ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلُّ يَوْمٍ خُمْسَ مَرَّاتٍ ، فَمَاذَا يَبْقَى بَعْدَ عَلَيْهِ مِنْ ذَرِيَةٍ .

(۷۷۲۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچوں نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو کسی کے دروازے پر جاری ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے، کیا اس کے بدن پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ يَحْسَسَ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسِ مَثَلُ رَجُلٍ عَلَى بَابِهِ نَهْرٌ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلُّ يَوْمٍ خُمْسَ مَرَّاتٍ فَمَاذَا يَبْقَى ذَلِكَ مِنْ ذَرِيَةٍ .

(۷۷۲۹) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچوں نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو کسی کے دروازے پر جاری ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے، کیا اس کے بدن پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ أَبِي صَحْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ يَقُولُ: كُنْتُ أَصْعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يَفِيضُ مِنْهُ عَلَيْهِ نُطْفَةٌ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ عُثْمَانُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ صَلَاتِنَا هَذِهِ، فَقَالَ مُسْعَرٌ: أَرَاهُ قَالَ: الْعَصْرَ، فَقَالَ: مَا أَدْرَى أُحَدِّثُكُمْ، أَوْ أَسْكُتُ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَصَلِّي إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْآخَرَى.

(۷۷۳۰) حضرت حمران بن ابان مولى عثمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے غسل کا پانی رکھا کرتا تھا۔ وہ ہر روز اس سے غسل کرتے خواہ تھوڑا سا پانی استعمال کرتے۔ ایک دن انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس نماز (عصر) کے بعد فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ ایک بات میں تمہیں بتاؤں یا خاموش رہوں؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر اس میں خیر ہے تو بتادیں، اگر وہ خیر سے ہنسی ہوئی ہے تو اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب بھی کوئی انسان اچھی طرح وضو کرتا ہے اور پھر نماز پڑھتا ہے تو اس کے پچھلی نماز تک کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۷۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَكْفِيرُ كُلِّ لِحَاظٍ رَكَعَتَانِ. (۷۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو رکعتیں ہر جھکڑے کا کفارہ ہیں۔

(۷۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابٍ أَحَدَكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، قَالَ: فَقَالَ الْحَسَنُ: فَمَا يُبْقِي ذَلِكَ مِنَ الدَّرَنِ؟ (مسلم ۲۸۴- بیہقی ۶۳)

(۷۷۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی کے دروازے پر ایک گہری نہر جاری ہو اور وہ اس میں روزانہ غسل کرے۔ یہ حدیث بیان کرنے کے بعد حضرت حسن نے فرمایا کہ کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابٍ أَحَدَكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَا يُبْقِي مِنْ دَرْنِهِ؟ (احمد ۴/۳۴۱)

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی

کے دروازے پر ایک گہری نہر جاری ہو اور وہ اس میں روزانہ غسل کرے۔ کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَا صَلَّيْتُ صَلَاةً إِلَّا وَأَنَا أَرْجُو أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِمَا أَمَامَهَا.

(۷۷۲۴) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں جب بھی کوئی نماز پڑھتا ہوں تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ پچھلی نماز تک کے تمام اعمال کا کفارہ بن گئی۔

(۷۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَحْتَرِفُونَ فَإِذَا صَلَّوْا الظُّهْرَ عَسَلَتْ، ثُمَّ يَحْتَرِفُونَ فَإِذَا صَلَّوْا الْعَصْرَ عَسَلَتْ، ثُمَّ يَحْتَرِفُونَ فَإِذَا صَلَّوْا الْمَغْرِبَ عَسَلَتْ حَتَّى ذَكَرَ الصَّلَوَاتِ كُلَّهِنَّ.

(۷۷۲۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ گناہ کرتے ہیں پھر ظہر کی نماز پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ پھر گناہ کرتے ہیں پھر عصر کی نماز پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ پھر گناہ کرتے ہیں پھر مغرب کی نماز پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے پانچوں نمازوں کا ذکر کیا۔

(۷۷۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ قَبِيصَةَ الْجَعْفَرِيِّ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

(۷۷۲۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسِ كَمِثْلِ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابٍ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَاذَا يُثَبِّتُ مِنَ الدَّرَنِ؟

(۷۷۲۷) حضرت عبید بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی کے دروازے پر ایک گہری نہر جاری ہو اور وہ اس میں روزانہ غسل کرے۔ کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۶۷۷) فِي عَقْدِ التَّسْبِيحِ وَعَدَدِ الْحَصَى

تسبیحات کو انگلیوں کے پوروں سے شمار کرنے کا بیان

(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا هَانِئٌ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُمَيْصَةَ ابْنَةِ يَاسِرٍ، عَنْ جَدِّهَا يُسَيْرَةَ، وَكَانَتْ إِحْدَى الْمَهَاجِرَاتِ، قَالَتْ: قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكَ بِالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ وَأَعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ، فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْنُولَاتٍ مُسْتَنْطَقَاتٍ، وَلَا تَغْفَلْنَ

فَنَسِيْنِ الرَّحْمَةَ. (ترمذی ۳۵۸۳۔ احمد ۲/۳۷۰)

(۷۷۳۸) حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا جو کہ ایک مہاجرہ صحابیہ ہیں، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے فرمایا کہ تم لا الہ الا اللہ، سبحان اللہ اور اللہ اکبر کثرت سے کہا کرو، اور انہیں انگلیوں کے پوروں پر گنا کرو، کیونکہ قیامت کے ان سے سوال کیا جائے گا اور یہ بولیں گے۔ تم غافل نہ ہونا ورنہ رحمت سے محروم ہو جاؤ گی۔

(۷۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي تَيْمِيَّةَ، عَنْ أَمْرِأَةٍ مِنْ بَنِي كُليبٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ عَائِشَةَ أُسَبِّحُ بِسَبَّاحٍ مَعِي، فَقَالَتْ: أَيْنَ الشَّوَاهِدُ؟ تَعْنِي الْأَصَابِعَ.

(۷۷۳۹) بنو کلب کی ایک عورت کہتی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے پاس موجود تسبیحوں سے تسبیحات کو شمار کر رہی تھی۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ قیامت کے دن کے گواہ یعنی انگلیاں کہاں ہیں؟

(۷۷۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِسَعْدٍ: أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُسَبِّحُ بِالْحَصَى وَالنَّوَى.

(۷۷۴۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کنکریوں اور گٹھلیوں کے ذریعے تسبیحات کو شمار کیا کرتے تھے۔

(۷۷۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِسَعْدٍ: أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُسَبِّحُ بِالْحَصَى وَالنَّوَى.

(۷۷۴۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کنکریوں اور گٹھلیوں کے ذریعے تسبیحات کو شمار کیا کرتے تھے۔

(۷۷۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَى أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ ثَلَاثَ حَصِيَّاتٍ فَيَضَعُهُنَّ عَلَى فُجْدِهِ فَيُسَبِّحُ وَيَضَعُ وَاحِدَةً، ثُمَّ يُسَبِّحُ وَيَضَعُ أُخْرَى، ثُمَّ يُسَبِّحُ وَيَضَعُ أُخْرَى، ثُمَّ يَرْفَعُ وَيَضَعُ مِثْلَ ذَلِكَ، وَقَالَ: لَا تُسَبِّحُوا بِالنَّسَبِ صَفِيرًا.

(۷۷۴۲) حضرت ابوسعید کا معمول یہ تھا کہ وہ تین کنکریاں لیتے اور انہیں اپنی ایک ران پر رکھتے۔ پھر ایک مرتبہ تسبیح کہتے اور ایک کنکری اٹھاتے، پھر تسبیح کہتے اور ایک کنکری اٹھاتے، پھر تسبیح کہتے اور تیسری کنکری بھی اٹھالیتے۔ پھر سب کنکریوں کو واپس رکھ کر یہی عمل دہرایا کرتے تھے۔ اور فرماتے کہ اس طرح تسبیح نہ کہو کہ سیٹی کی آواز آنے لگے۔

(۷۷۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ الْحَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الطَّافَاةِ، قَالَ: نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَعَهُ كِسْفٌ فِيهِ حَصَى، أَوْ نَوَى فَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ حَتَّى إِذَا نَفَذَ مَا فِي الْكَيْسِ الْفَأَهُ إِلَى جَارِيَةٍ سَوْدَاءَ فَجَمَعَتْهُ، ثُمَّ دَفَعَتْهُ إِلَيْهِ.

(۷۷۴۳) طفاوہ کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں تھا، ان کے پاس ایک تھیلی تھی جس میں کنکریاں یا گٹھلیاں تھیں۔ وہ ان پر سبحان اللہ، سبحان اللہ پڑھتے تھے۔ جب وہ تھیلی خالی ہو جاتی تو اسے ایک سیاہ باندی کو دے

دیتے وہ پھر انہیں جمع کر کے اس میں ڈال دیتی۔

(۷۷۴۴) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُوسَى الْقَارِي، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَادَانَ، قَالَ: أَخَذْتُ مِنْ أُمِّ يَعْفُورَ تَسْبِيحٍ لَهَا، فَلَمَّا آتَيْتُ عَلِيًّا عَلَّمَنِي، قَالَ: يَا أَبَا عَمْرٍ أُرَدُّدُ عَلَى أُمِّ يَعْفُورَ تَسْبِيحَهَا. (۷۷۴۳) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ میں نے ام یعفرور سے ان کی تسبیح کرنے کی گھٹلیاں لیں اور جب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کی گھٹلیاں انہیں واپس کر دو۔

(۷۷۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُ بِيَدِهِ، يَعْنِي التَّسْبِيحَ. (ترمذی ۳۴۱۱ ابوداؤد ۱۳۷۷)

(۷۷۴۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہاتھوں سے تسبیحات گنتے دیکھا ہے۔

(۷۷۴۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُسَبِّحَ الرَّجُلُ وَيَعْقِدَ تَسْبِيحَهُ.

(۷۷۴۶) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی تسبیح کہے اور تسبیحات کو شمار بھی کرے۔

(۷۷۴۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يُسَبِّحُ فِي النَّافِلَةِ وَيَعْقِدُ بِيَدِهِ.

(۷۷۴۷) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی کو نفل نماز میں تسبیحات کو ہاتھوں پر شمار کرتے دیکھا ہے۔

(۷۷۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مُؤَدِّنَ بْنِ حَبِيفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ مَا هَانَ الْحَنَفِيُّ وَأَمَرَ بِهِ الْحَبَّاجُ أَنْ يُصَلِّبَ عَلَى بَابِهِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَإِنَّهُ عَلَى الْخَشْيَةِ وَإِنَّهُ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيَهْتَلِلُ وَيَحْمَدُ اللَّهَ حَتَّى بَلَغَ تِسْعَةَ وَعِشْرِينَ يَعْقِدُ بِيَدِهِ، فَطُعنَ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ شَهْرٍ مَعْقُودًا تِسْعًا وَعِشْرِينَ بِيَدِهِ وَكَانَ يَرَى عِنْدَهُ ضَوْءٌ بِاللَّيْلِ.

(۷۷۴۸) بنو حنیفہ کے مؤذن حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حجاج نے ماہان خنئی کو سولی دینے کا حکم دیا اور انہیں لکڑی پر لٹکایا گیا تو میں انہیں دیکھ رہا تھا۔ وہ سبحان اللہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ پڑھ رہے تھے۔ وہ ان کلمات کو انگلیوں پر شمار بھی کر رہے تھے، جب وہ انیس کے عدد تک پہنچے تو انہیں اسی حال میں نیزہ مار دیا گیا۔ میں نے انہیں ایک مہینہ بعد دیکھا تو اس وقت بھی ان کے ہاتھ انیس تک گننے کو ظاہر کر رہے تھے۔ رات کو ان کے پاس ایک روشنی دکھائی دیتی تھی۔

(۶۷۸) مَنْ كَرِهَ عَقْدُ التَّسْبِيحِ

جن حضرات کے نزدیک تسبیحات کو گننا مکروہ ہے

(۷۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَكْرَهُ الْعَدَدَ وَيَقُولُ: أَيْمَنُ عَلَى



اللہ حسَنَاتِهِ؟

(۷۷۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تسبیحات کے گننے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ کیا وہ

اللہ پر احسان کرنا چاہتا ہے؟

(۷۷۵۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عُقْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَذْكُرُ اللَّهَ وَيَعْقِدُ ؟

فَقَالَ : يُحَاسِبُونَ اللَّهَ ؟

(۷۷۵۰) حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ذکر کرے اور ذکر کو شمار

کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ اللہ سے حساب کرنا چاہتے ہیں؟

(۷۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ وَفَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلًا يُسَبِّحُ بِتَسَابِيحٍ

مَعَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ : إِنَّمَا يُجْزَاهُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَقُولَ : سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ مِنْ

شَيْءٍ بَعْدُ ، وَيَقُولَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَيَقُولَ : اللَّهُ أَكْبَرُ

مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ .

(۷۷۵۱) حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو تسبیح گننے کے اسباب لئے تسبیحات پڑھ رہا تھا۔

انہوں نے فرمایا کہ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے (ترجمہ) اللہ کی پاکی ہے، زمین و آسمان کو بھر کر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اس کو بھر کر۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، زمین و آسمان کو بھر کر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھر کر۔ اللہ کے لئے بڑائی ہے،

زمین و آسمان کو بھر کر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھر کر۔

(۷۷۵۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى ابْنَتَهُ

أَنْ تُعِينَ النِّسَاءَ عَلَى قَتْلِ خُيُوطِ التَّسْبِيحِ الَّتِي يُسَبِّحُ بِهَا .

(۷۷۵۲) حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اپنی بیٹی کو اس بات سے منع کرتے تھے کہ وہ تسبیح کے دھاگے بنانے میں

عورتوں کی مدد کرے۔

## (۶۷۹) فِي صَلَاةِ رَمَضَانَ

### رمضان کی نماز کا بیان

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بِقِيُّ بْنُ مَحْلِدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ :

(۷۷۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ ، أَنَّ السَّائِبَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ عُمَرَ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى

أُمِّي وَتَمِيمٍ فَكَانَا يُصَلِّيَانِ إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً ، يَقْرَأُ بِالْيَمِينِ ، يَعْنِي فِي رَمَضَانَ .

(۷۷۵۳) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے رمضان میں لوگوں کو حضرت ابی اور حضرت تمیم کے پاس جمع فرماتے اور وہ دونوں حضرات گیارہ رکعت میں عین سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُمَانَ، قَالَ: دَعَا عُمَرُ الْقُرَاءَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَ أَسْرَعَهُمْ قِرَاءَةً أَنْ يَقْرَأَ ثَلَاثِينَ آيَةً وَالْوَسْطَ خُمْسَةَ وَعِشْرِينَ آيَةً وَالْبَطِيَّ عِشْرِينَ آيَةً.

(۷۷۵۴) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے رمضان میں قراء کو جمع کیا اور ان میں سب سے تیز پڑھنے والے کو کہا کہ وہ تیس آیات کی، درمیانی رفتار سے پڑھنے والے کو کہا کہ پچیس آیات کی اور آہستہ پڑھنے والے کو کہا کہ بیس آیات کی تلاوت کرے۔

(۷۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ: أَنَّ مَسْرُوقًا قَرَأَ فِي رُكْعَةٍ مِنَ الْقِيَامِ بِالْعُنْكَبُوتِ.

(۷۷۵۵) حضرت علی بن اتر کہتے ہیں کہ حضرت مسروق نے تراویح کی ایک رکعت میں سورۃ العنکبوت کی تلاوت کی۔

(۷۷۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ: كُنْتُ أَقُومُ بِالنَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَأَقْرَأُ فِي الرُّكْعَةِ: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ﴾ وَنَحْوَهَا وَمَا يُلْغَنِي، أَنَّ أَحَدًا يَسْتَقِيلُ ذَلِكَ.

(۷۷۵۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں لوگوں کو رمضان میں تراویح پڑھایا کرتا تھا۔ میں ایک رکعت میں سورۃ الفاطر اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتا تھا۔ مجھے کسی کے بارے میں یہ خبر نہیں پہنچی کسی نے اسے مستقل کیا ہو۔

(۷۷۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ، عَنْ وِقَاءٍ، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ بِخُمْسَةِ وَعِشْرِينَ آيَةً.

(۷۷۵۷) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر تراویح کی ہر رکعت میں پچیس آیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۷۷۵۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْعَمَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَأْمُرُ الدِّينَ يَقْرَأُونَ فِي رَمَضَانَ، يَقْرَأُونَ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ بِعَشْرِ آيَاتٍ عَشْرَ آيَاتٍ.

(۷۷۵۸) حضرت عمر بن عبدالعزیز رمضان میں قاریوں کو حکم دیتے تھے کہ ہر رکعت میں دس آیات کی تلاوت کریں۔

(۷۷۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفٍ قَالَ: كَانَ أَبُو مَجْلَزٍ يَقُومُ بِالْحَيِّ فِي رَمَضَانَ يَخْتِمُ فِي كُلِّ سَبْعٍ.

(۷۷۵۹) حضرت عمران بن حذیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مجلزو رمضان میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتے تھے اور ہر سات دن میں قرآن مجید ختم فرماتے تھے۔

(۷۷۶۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَذْرَكْتُ النَّاسَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ تَرْبُطَ لَهُمُ الْحِجَالُ يَسْتَمْسِكُونَ بِهَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ.

(۷۷۶۰) حضرت عراق بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رمضان میں ایسے لوگوں کو بھی دیکھا جن کے لئے رسیاں باندھی جاتی

تھیں اور وہ لمبے قیام کی وجہ سے تھک کر ان سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۷۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : مَنْ أَمَّ النَّاسَ فِي رَمَضَانَ فَلْيَأْخُذْ بِهِمْ الْيُسْرَ ، فَإِنْ كَانَ بَطِيءَ الْفَرَاثَةِ فَلْيُخَيِّمِ الْقُرْآنَ خُتْمَةً ، وَإِنْ كَانَ فَرَاثَةً بَيْنَ ذَلِكَ فَخُتْمَةً وَنِصْفَ ، فَإِنْ كَانَ سَرِيعَ الْفَرَاثَةِ فَمَرَّتَيْنِ .

(۷۷۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان میں لوگوں کو نماز پڑھائے وہ ان کے لئے آسانی کا خیال رکھے، اگر وہ سست روی سے پڑھنے والا ہو تو ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرے، اگر درمیانہ پڑھنے والا ہے تو دہرہ قرآن مجید پڑھے اور اگر تیز پڑھنے والا ہے تو دو مرتبہ قرآن مجید ختم کرے۔

(۶۸۰) كَمْ يَصَلِّي فِي رَمَضَانَ مِنْ رَكْعَةٍ

تراویح کی رکعات کا بیان

(۷۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شَكْلٍ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عَشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوُتْرَ .

(۷۷۶۲) حضرت عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ شعبہ بن شکل رمضان میں بیس رکعات تراویح اور وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ : أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِهِمْ فِي رَمَضَانَ عَشْرِينَ رَكْعَةً .

(۷۷۶۳) حضرت ابوالحسنؑ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؑ نے ایک آدمی کو رمضان میں بیس رکعات تراویح پڑھانے کا حکم دیا۔

(۷۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِهِمْ عَشْرِينَ رَكْعَةً .

(۷۷۶۴) حضرت یحییٰ بن سعیدؑ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے ایک آدمی کو رمضان میں بیس رکعات تراویح پڑھانے کا حکم دیا۔

(۷۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يُصَلِّي بِنَا فِي رَمَضَانَ عَشْرِينَ رَكْعَةً وَيَقْرَأُ بِحَمْدِ الْمَلَائِكَةِ فِي رَكْعَةٍ .

(۷۷۶۵) حضرت نافع بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ملکہؓ میں بیس رکعات پڑھایا کرتے تھے۔ اور ایک رکعت میں وہ ”حمد الملائکہ“ پڑھتے تھے۔

(۷۷۶۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرِينَ رَكْعَةً وَيُؤْتِرُ بِثَلَاثٍ .

(۷۷۶۶) حضرت عبدالعزیز بن رافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رمضان میں مدینہ میں ہمیں بیس رکعات تراویح اور تین رکعات وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاج ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ : أَنَّهُ كَانَ يُؤَمُّ النَّاسَ فِي رَمَضَانَ بِاللَّيْلِ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَيَقْسُ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

(۷۷۶۸) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت حارث رمضان میں لوگوں کو بیس رکعات تراویح اور تین رکعات وتر پڑھایا کرتے تھے اور وہ رکوع سے پہلے دعائوت پڑھتے تھے۔

(۷۷۶۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خَلْفٍ ، عَنْ رَبِيعٍ وَأَنَّثَى عَلَيْهِ خَيْرٌ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ خَمْسَ تَرَوِيحَاتٍ فِي رَمَضَانَ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ .

(۷۷۶۸) حضرت ابوالخثریٰ رمضان میں پانچ ترویحات اور تین وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ يُصَلِّيْ بِنَا فِي رَمَضَانَ أَرْبَعِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِسَبْعٍ .

(۷۷۶۹) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن اسود ہمیں رمضان میں چالیس رکعات تراویح اور سات وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ يُصَلُّونَ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ رَكْعَةً بِالْوُتْرِ . (۷۷۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا جو رمضان میں وتر کے ساتھ تیس رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يُصَلُّونَ سِتَّةً وَثَلَاثِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُونَ بِثَلَاثٍ .

(۷۷۷۱) حضرت داود بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز اور ابان بن عثمان کے زمانے میں چھتیس رکعات تراویح اور تین وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷۷۲) حَدَّثَنَا الْقُضْلُبِيُّ بْنُ ذَكْوَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ كَانَ يُصَلِّيْ بِهِمْ فِي رَمَضَانَ خَمْسَ تَرَوِيحَاتٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ .

(۷۷۷۲) حضرت سعید بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت علی بن ربیعہ لوگوں کو رمضان میں پانچ ترویحات اور تین وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ وَقَاءٍ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يُؤَمُّنَا فِي رَمَضَانَ فَيُصَلِّيْ بِنَا عِشْرِينَ لَيْلَةً سِتَّ تَرَوِيحَاتٍ ، فَإِذَا كَانَ الْعُشْرُ الْآخِرُ اعْتَكَفَ فِي الْمَسْجِدِ وَصَلَّى بِنَا سَبْعَ تَرَوِيحَاتٍ .

(۷۷۷۳) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رمضان میں ہماری امامت کراتے تھے اور ہمیں بیس رات تک چھ

ترویحات پڑھاتے تھے۔ پھر آخری عشرے میں اعتکاف میں بیٹھ جاتے تو ہمیں سات ترویحات پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عَشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوُتْرَ . (عبد بن حمید ۶۵۳)

(۷۷۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ رمضان میں بیس تراویح اور وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۸۰) مَنْ كَانَ يَرَى الْقِيَامَ فِي رَمَضَانَ

تراویح کا ثبوت

(۷۷۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُؤْمِنُ فِي رَمَضَانَ .

(۷۷۷۵) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تراویح میں ہماری امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءَ هَلْ كَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي بِهِمْ فِي رَمَضَانَ ؟ قَالَ : كَانَ جِيَارَ

أَصْحَابِ عَلِيٍّ زَادَانُ ، وَأَبُو الْبُخَيْرِ وَغَيْرُهُمْ يَدْعُونَ أَهْلِيهِمْ وَيَوْمُونُ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ .

(۷۷۷۶) حضرت ابو بکر بن عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ تراویح میں ان کی

امامت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اجل شاگردوں میں سے حضرت زاذان، حضرت ابو البختری اور

دوسرے حضرات رمضان میں اپنے متعلق لوگوں کو بلا کر مسجد میں انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ ، عَنْ جَبْرِ بْنِ نَفِيرٍ

الْحَضَرَمِيِّ ، عَنْ أَبِي دَرٍّ ، قَالَ : صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُصَلِّ بِنَا حَتَّى يَبْقَى

سَبْعٌ مِنَ الشَّهْرِ ، فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ، ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ ، ثُمَّ قَامَ بِنَا فِي الْخَامِسَةِ حَتَّى

ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ ، فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُمْتَ بِنَا بَيْقَةَ لَبَلَّيْنَا هَذِهِ ، فَقَالَ : إِنَّهُ مَنْ

قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ مُجْتَبٍ لَهُ قِيَامٌ لَيْلَةٍ .

قَالَ : ثُمَّ صَلَّى بِنَا حَتَّى يَبْقَى ثَلَاثٌ مِنَ الشَّهْرِ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا وَجَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَاءَهُ ، قَالَ : فَقَامَ حَتَّى تَخَوْفُنَا

أَنْ يَقُوتَنَا الْفَلَاحُ ، قَالَ : قُلْتُ : وَمَا الْفَلَاحُ ؟ قَالَ : السَّحُورُ . (ابوداؤد ۴۳۰۰ - احمد ۵ / ۱۲۳)

(۷۷۷۷) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان میں ہم نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے۔ آپ نے

تیس رمضان تک ہمیں تراویح کی نماز نہ پڑھائی، پھر جب رمضان کے سات دن باقی رہ گئے تو آپ نے ہمیں ایک تہائی رات تک

نماز پڑھائی، پھر اگلی رات آپ نے تراویح نہ پڑھائی، پھر اگلی رات آپ نے ہمیں آدھی رات تک نماز پڑھائی۔ پھر ہم نے عرض کیا

یا رسول اللہ! اگر آپ ہمیں باقی راتوں میں نماز پڑھا دیں تو اچھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص امام کے نماز پڑھتے رہے تک اس



کے ساتھ کھڑا رہا اس کے لئے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

آپ نے پھر ہمیں نماز پڑھائی اور جب صبح کی تین راتیں باقی رہ گئیں تو آپ نے ہمیں تراویح کی نماز پڑھائی اور آپ نے اپنے اہل و عیال اور خواتین کو جمع فرمایا۔ اور اتنی دیر نماز پڑھائی کہ ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں فلاح فوت نہ ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا یہ فلاح کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا حری۔

(۷۷۷۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زَيْبَادٍ أَبُو طَلْحَةَ الْأَنْمَارِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى مِسْبَرٍ جُمُصٌ يَقُولُ : قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ، وَقُمْنَا مَعَ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ، وَقُمْنَا مَعَ لَيْلَةَ سَابِعَةٍ وَعِشْرِينَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يَقُوتُنَا الْفَلَاحُ وَكُنَّا نَعُدُّهُ السَّحُورَ . (احمد ۳/۲۷۴ - ابن خزيمة ۲۲۰۴)

(۷۷۷۸) حضرت نعیم بن زید ابوطحہ انماری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر کو جمص کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نبی پاک ﷺ کے ساتھ رمضان کی تیسویں رات کو رات کے پہلے تہائی حصے تک نماز پڑھتے رہے، پھر ہم آپ کے ساتھ پچیسویں رات کو آدھی رات تک نماز پڑھتے رہے اور ستائیسویں رات کو ہم اتنی دیر نماز پڑھتے رہے کہ ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں فلاح فوت نہ ہو جائے، ہم حری کو فلاح کہا کرتے تھے۔

(۷۷۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَ : قَامَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فِي حُجْرَةٍ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ ، ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ وَالْكَرِّيَاءِ وَالْعُظْمَى .

(۷۷۷۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے رمضان کی ایک رات میں کھجوروں کے پتوں سے بنے ایک کمرے میں ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر آپ نے پانی کا ایک ڈول بہایا اور فرمایا (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، وہ بادشاہت، جبروت، کبریائی اور عظمت والا ہے۔

(۷۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرْعَبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيمَةٍ . (ترمذی ۸۰۸ - ابوداؤد ۱۳۲۶)

(۷۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ رمضان کی تراویح کی ترغیب دیا کرتے تھے لیکن اس کو فرض قرار نہیں دیتے تھے۔

(۷۷۸۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي رَمَضَانَ فِي بَعْضِ حُجْرِهِ يُصَلِّي فَأَتَتْهُوا بِصَوْتِهِ ، فَلَمَّا عَلِمَ بِهِمْ خَفَضَ صَوْتَهُ .

(۷۷۸۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک رات رمضان میں اپنے ایک حجرے میں نماز ادا فرما رہے تھے، لوگوں

نے آپ کی آواز سن کر آپ کی اقتداء کرنا شروع کر دی۔ جب آپ کو لوگوں کی اقتداء کا علم ہوا تو آپ نے اپنی آواز کو آہستہ فرمایا۔  
(۷۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُؤَمِّنُنَا فِي رَمَضَانَ وَيُنْصِرِفُ وَعَلَيْهِ لَيْلٌ .

(۷۷۸۲) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تراویح میں ہماری امامت کرایا کرتے تھے، اور رات ہی میں واپس چلے جایا کرتے تھے۔

(۷۷۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّهُ قَامَ بِهِمْ فِي رَمَضَانَ .  
(۷۷۸۳) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رمضان میں تراویح کی نماز پڑھائی۔

(۷۷۸۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ سُؤْيِدُ بْنُ عَفْلَةَ يُؤَمِّنُنَا فَيَقُومُ بِنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِينَ وَمِنَ سَنَةِ .

(۷۷۸۴) حضرت ولید بن علی کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن عفلہ ہماری امامت کراتے تھے اور رمضان میں وہ ایک سو بیس سال کی عمر میں ہمیں تراویح پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۸۵) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِئِ ، قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قِطْعًا ، فَقَالَ : لَوْ جَمَعْنَا هَؤُلَاءِ عَلَى قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ خَيْرًا فَجَمَعَهُمْ عَلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ .

(۷۷۸۵) حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رمضان میں لوگوں کو الگ الگ نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ اگر یہ ایک قاری کے پیچھے نماز پڑھ لیں تو اچھا ہو۔ پھر آپ نے انہیں حضرت ابی بن کعب کے پیچھے جمع کر دیا۔

(۷۷۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرْغَبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ .

(۷۷۸۶) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کی تراویح کی ترغیب دیا کرتے تھے لیکن اس کو فرض قرار نہیں دیتے تھے۔

(۷۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَذَكَرَ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ اللَّهُ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ . (احمد ۱/ ۱۹۳ - طباہی ۲۲۳)

(۷۷۸۷) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ

تعالیٰ نے تم پر رمضان کے روزے کو فرض فرمایا اور اس کے قیام کو سنت قرار دیا، جس نے ایمان اور اللہ سے ثواب کی امید کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو گئے۔

(۷۷۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ أَبِيًّا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۷۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب کو حکم دیا کہ رمضان میں لوگوں کو تراویح پڑھائیں۔

## (۶۸۲) فی قیامِ رَمَضَانَ

### رمضان کی تہجد کی فضیلت

(۷۷۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُيَسَّرَةَ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: دَعَانِي عُمَرُ لَا تَغْدَى عِنْدَهُ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَعْنِي السُّحُورَ فِي رَمَضَانَ فَسَمِعَ هَيْعَةَ النَّاسِ حِينَ خَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ، قَالَ: مَا هِيَ؟ قَالَ: هَيْعَةُ النَّاسِ حِينَ خَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ، قَالَ: مَا يَقِي مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِمَّا ذَهَبَ مِنْهُ.

(۷۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے تحری کی دعوت دی، اس دوران انہوں نے مسجد سے نکلتے ہوئے لوگوں کے شور کی آواز سنی تو فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ لوگ مسجد سے نکل رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ رات کا جو حصہ باقی ہے وہ گزرے ہوئے حصے سے زیادہ بہتر ہے۔

(۷۷۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي قَالَ: قَالَ عُمَرُ: فِي السَّاعَةِ الَّتِي يَنَامُونَ فِيهَا أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنَ السَّاعَةِ الَّتِي يَقُومُونَ فِيهَا.

(۷۷۹۰) حضرت عبدالرحمن بن عبد القاری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس وقت کے بارے میں فرمایا جس میں لوگ سو جاتے ہیں: وہ وقت جس میں لوگ سو جاتے ہیں مجھے اس وقت سے زیادہ پسند ہے جس میں نماز پڑھتے ہیں۔

(۷۷۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي بَوَيْدٍ الْمَدِينِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ: مَا يَتْرُكُونَ مِنْهُ أَفْضَلُ مِمَّا يَقُومُونَ فِيهِ.

(۷۷۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رمضان کی راتوں کے قیام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس وقت میں وہ سو جاتے ہیں وہ اس وقت سے افضل ہے جس میں قیام کرتے ہیں۔

(۷۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ أَيْ سَاعَةٍ أَقْوَمُ بِهِمْ؟ قَالَ: أَنْظُرْ أَرَفَقَ ذَلِكَ بِالْقَوْمِ.

(۷۷۹۲) حضرت ابو المعتمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کس وقت میں تراویح پڑھنا زیادہ افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا: جس وقت لوگوں کے لئے سہولت ہو۔

(۷۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: كَانُوا يَتَأَمُّونَ نَوْمَهُ قَبْلَ الْقِيَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۷۹۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف رمضان کی تراویح سے پہلے تھوڑی دیر سو جایا کرتے تھے۔

(۷۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْأَعْرَجِ، عَنِ السَّائِبِ قَالَ: قَالَ

عُمَرُ: إِنَّكُمْ تَدْعُونَ أَفْضَلَ اللَّيْلِ آخِرَهُ.

(۷۷۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم رات کے سب سے افضل حصے یعنی آخری حصے کو چھوڑ دیتے ہو۔

(۷۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ حَبِيبٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: ذَهَبَ اللَّيْلُ، فَقَالَ: عُمَرُ مَا بَقِيَ مِنَ

اللَّيْلِ خَيْرٌ مِمَّا ذَهَبَ.

(۷۷۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ رات کا کافی حصہ گزر گیا ہے۔ انہوں نے فرمایا جو گزر گیا ہے وہ باقی ماندہ حصے

سے بہتر ہے۔

(۶۸۳) مَنْ كَانَ لَا يَقُومُ مَعَ النَّاسِ فِي رَمَضَانَ

جو حضرات رمضان میں لوگوں کے ساتھ تراویح نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَقُومُ مَعَ النَّاسِ

فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، قَالَ: وَكَانَ سَالِمٌ وَالْقَاسِمُ لَا يَقُومَانِ مَعَ النَّاسِ.

(۷۷۹۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تراویح لوگوں کے ساتھ نہیں پڑھتے تھے۔ حضرت سالم اور حضرت قاسم

بھی تراویح لوگوں کے ساتھ نہیں پڑھتے تھے۔

(۷۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ أَقُومُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي

شَهْرِ رَمَضَانَ، فَقَالَ: تَنْصِتُ كَأَنَّكَ حِمَارٌ.

(۷۷۹۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ میں رمضان میں امام کے پیچھے تراویح

پڑھتا ہوں یہ ٹھیک ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم گدھے کی طرح منہ اٹھا کر کھڑے رہتے ہو۔

(۷۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَوْ لَمْ يَكُنْ مَعِيَ إِلَّا سُورَةُ أَوْ سُورَتَانِ

لَأَنْ أَرَدَ هُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُومَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۷۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مجھے ایک یا دو سورتیں آتی ہوں اور میں انہیں دہراتا رہوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ

پسند ہے کہ میں کسی امام کے پیچھے تراویح پڑھوں۔

(۷۷۹۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَوْمُهُمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ، وَلَا يَوْمُهُمْ فِي صَلَاةِ

رَمَضَانَ وَعَلَقَمَةَ وَالْأَسْوَدَ.

(۷۷۹) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم، حضرت علقمہ اور حضرت اسود لوگوں کو فرض نماز پڑھاتے تھے، لیکن تراویح کی امامت نہیں کراتے تھے۔

(۷۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ وَعَلَقَمَةُ لَا يَقُومَانِ مَعَ النَّاسِ فِي رَمَضَانَ.

(۷۸۰) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت علقمہ تراویح کی امامت نہیں کرایا کرتے تھے۔

(۷۸۱) حَدَّثَنَا قُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مَرْثٍ، عَنْ نَصْرِ الْمُعَلِّمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ

الْحَسَنَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا سَعِيدٍ يَحْيَى رَمَضَانُ، أَوْ يُحْضَرُ رَمَضَانُ، فَيَقُومُ النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ، لَمَّا تَرَى أَقُومُ مَعَ النَّاسِ أَوْ أَصَلِّي أَنَا لِنَفْسِي؟ قَالَ: تَكُونُ أَنْتَ تَفُوهُ الْقُرْآنَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُقَاةَ عَلَيْكَ بِهِ.

(۷۸۱) حضرت عمر بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ اے ابوسعید! رمضان میں لوگ تراویح پڑھتے ہیں، آپ کا کیا خیال ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ پڑھوں یا اکیلے پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ تم خود قرآن پڑھو یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ تمہیں کوئی اور قرآن پڑھ کر سنائے۔

(۶۸۴) مَنْ كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ الْإِمَامِ فِي رَمَضَانَ

جو حضرات رمضان میں امام کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے

(۷۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ فَبَيْنَا أَصَلِّي إِذْ سَمِعْتُ تَكْبِيرَ عُمَرَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ فَصَلَّى خَلْفِي.

(۷۸۲) حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ میں لوگوں کو تراویح پڑھایا کرتا تھا، اس دوران حضرت عمرؓ نے مسجد کے دروازے پر میری تکبیر کی آواز سنی، وہ عمرے سے واپس آ رہی تھے۔ وہ مسجد میں آئے اور انہوں نے میرے پیچھے نماز پڑھی۔

(۷۸۲) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ وَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ مَعَهُمْ.

(۷۸۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طاووسؓ میں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، وہ نماز خود پڑھتے لیکن رکوع اور سجود ان کے ساتھ کیا کرتے تھے۔

(۷۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْتَارُ الْقِيَامَ مَعَ النَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۸۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؓ تراویح میں لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کو ترجیح دیتے تھے۔



(۶۸۵) فی القوم یصلُّون تطوُّعاً فی نَاحِیَةِ

جو حضرات نفل نماز مسجد کے ایک کونے میں پڑھا کرتے تھے

(۷۸۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُعِیْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : كَانَ الْمُتَهَجِّدُونَ یُصَلُّونَ فِی جَانِبِ الْمَسْجِدِ وَالْإِمَامُ یُصَلِّي بِالنَّاسِ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ .

(۷۸۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ درویش لوگ مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھا کرتے تھے، جبکہ امام لوگوں کو تراویح کی نماز پڑھا رہا ہوتا تھا۔

(۷۸۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلیَّیَّةَ ، عَنْ یُثُوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُلَیْکَةَ یُصَلِّي بِالنَّاسِ فِی رَمَضَانَ خَلْفَ الْمَقَامِ بِمَنْ صَلَّی خَلْفَهُ وَالنَّاسُ بَعْدُ فِی سَائِرِ الْمَسْجِدِ مِنْ بَيْنِ طَلِيفٍ بِالْبُیْتِ وَمُصَلٍّ .

(۷۸۰۶) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی ملیکہ کو دیکھا کہ وہ مقام ابراہیم کے پیچھے لوگوں کو تراویح کی نماز پڑھا رہے تھے جبکہ لوگ پوری مسجد میں کوئی طواف کر رہا تھا اور کوئی نماز پڑھ رہا تھا۔

(۷۸۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : شَهِدْتُ مَكَّةَ فِی زَمَانِ ابْنِ الزُّبَیْرِ فِی رَمَضَانَ وَالْإِمَامُ یُصَلِّي بِقَوْمٍ عَلَی حَدِیقَةٍ ، وَالنَّاسُ یُصَلُّونَ فِی نَوَاحِیِ الْمَسْجِدِ .

(۷۸۰۷) حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دیکھا کہ امام لوگوں کو تراویح کی نماز پڑھا رہا ہوتا تھا اور لوگ مسجد کے گوشوں میں اپنی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(۷۸۰۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ شَبَّתَ بْنَ رِیْعٍ وَنَاسَ مَعَهُ یُصَلُّونَ وَحَدَانَا فِی رَمَضَانَ وَالنَّاسُ فِی الصَّلَاةِ ، وَرَأَيْتُ شَبَّاتًا یُصَلِّي فِی سُرَّةٍ وَحْدَهُ .

(۷۸۰۸) حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے شبث بن ربیع اور ان کے ساتھ کچھ لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھا، جبکہ باقی لوگ الگ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے حضرت شبث کو دیکھا کہ وہ ایک سترے کی طرف رخ کئے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۸۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : كَانَ الْإِمَامُ یُصَلِّي بِالنَّاسِ فِی الْمَسْجِدِ وَالْمُتَهَجِّدُونَ یُصَلُّونَ فِی نَوَاحِیِ الْمَسْجِدِ لِأَنفُسِهِمْ .

(۷۸۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام لوگوں کو تراویح کی نماز پڑھا رہا ہوتا تھا اور درویش لوگ مسجد کے گوشوں میں اپنی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(۶۸۶) فی الصَّلَاةِ بَيْنَ التَّرَاوِیْحِ

تراویح کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

(۷۸۱۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَنَادَةَ ، عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ وَالْحَسَنِ ، فِی الرَّجُلِ یَقُومُ بَيْنَ التَّرَوِیْحَتَيْنِ یَقْرَأُ

حَتَّى يَنْهَضَ الْإِمَامُ فَيَذْخُلَ مَعَهُ، قَالَ شُعْبَةُ: كَرِهَهُ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَكْرَهُهُ الْآخَرُ.  
وَقَالَ هِشَامٌ: هُوَ يُؤَسُّ بْنُ جُبَيْرٍ.

(۷۸۱۰) حضرت یونس بن جبیر اور حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو دو ترویج کے بعد نماز کے لئے کھڑا ہو فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت تک پڑھ سکتا ہے جب تک امام کھڑا نہ ہو جائے، جب امام کھڑا ہو جائے تو اسے اس کے ساتھ شریک ہو جانا چاہئے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ ان دونوں حضرات میں سے ایک نے اسے پسند فرمایا اور ایک نے ناپسند۔

(۷۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ ابْنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ أَرْبَعِينَ رَكْعَةً وَيُؤَيِّرُ بِهِمْ وَيُصَلِّي بَيْنَ التَّروِيحَتَيْنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً، وَيَقُولُ بَيْنَ التَّروِيحَتَيْنِ: الصَّلَاةُ.

(۷۸۱۱) حضرت ابو مریم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اسود لوگوں کو ترویج کی چالیس رکعات اور وتر پڑھایا کرتے تھے۔ وہ ہر دو ترویجات کے درمیان بارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہر دو ترویجات کے درمیان نماز ہے۔

(۷۸۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ حَدَّثَهُ يَقُولُ لَهُ أَبُو سُفْيَانَ، أَنَّ بَجِيرَ بْنَ رِبْسَانَ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ شَهِيدَ ذَلِكَ، زَجَرَهُمْ أَنْ يُصَلُّوا إِذَا تَرَوَّحَ الْإِمَامُ فِي رَمَضَانَ فَيَجْعَلَ يَزَجُرُهُمْ وَهُمْ لَا يُبَالُونَ، وَلَا يَنْتَهُونَ فَضَرَبَهُمْ فَرَأَيْتُهُ يَضْرِبُهُمْ عَلَى ذَلِكَ.

(۷۸۱۲) حضرت بحیر بن ربیعان فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت کو دیکھا کہ انہوں نے لوگوں کو امام کے ترویج کے دوران نماز پڑھتے دیکھا تو انہیں ڈانٹا۔ انہوں نے ان کے ڈانٹنے کی کوئی پرواہ نہ کی اور اس عمل سے باز بھی نہ آئے، پھر حضرت عبادہ نے ان لوگوں کو مارا۔ اور میں نے خود انہیں اس عمل پر لوگوں کو مارتے دیکھا ہے۔

(۷۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ أَبُو تَمِيْلَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ بَيْنَ التَّروِيحَتَيْنِ الصَّلَاةُ.

(۷۸۱۳) حضرت سعید بن جبیر اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ یوں کہا جائے: ہر دو ترویجات کے بعد نماز ہے۔

### (۶۸۷) التَّعْقِيبُ فِي رَمَضَانَ

#### رمضان میں تعقیب کا بیان

(۷۸۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَوَّامٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ وَالْحَسَنِ: أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ التَّعْقِيبَ فِي رَمَضَانَ.

(۷۸۱۴) حضرت قتادہ اور حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ لوگ مسجد سے واپس گھر جانے کے بعد فوراً ہی مسجد کی طرف لوٹ آئیں۔

(۷۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا يَرْجِعُونَ إِلَى خَيْرٍ يَرْجُونَهُ وَيَرْوُونَ مِنْ شَرِّ يَخَافُونَهُ.

(۷۸۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ لوگ مسجد سے واپس گھر جانے کے بعد فوراً ہی مسجد کی طرف لوٹ آئیں۔ کیونکہ وہ اس خیر کی طرف لوٹتے ہیں جس کی امید رکھتے ہیں اور اس برائی سے بچتے ہیں جس کا نہیں ڈر ہے۔

(۷۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ تَمَرَةُ التَّعْقِيبِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، وَقَالَ الْحَسَنُ لَا تُعْمَلُوا النَّاسَ.

(۷۸۱۶) حضرت حسن نے رمضان میں تعقیب کو کروہ خیال فرمایا ہے۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ لوگوں کو تنگی میں نہ ڈالو۔

(۶۸۸) فِي كَمْ يُسَلِّمُ الْإِمَامُ

امام کتنے سلاموں کے ساتھ تراویح پڑھائے گا؟

(۷۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي رَمَضَانَ، وَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُؤْتِي بَرَكْعَةً.

(۷۸۱۷) حضرت ابو عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تراویح پڑھی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرتے تھے، پھر اٹھتے اور ایک رکعت وتر کی پڑھتے تھے۔

(۷۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، أَنَّهُ كَانَ يَوْمَهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي الْقِيَامِ وَكَانَ لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۱۸) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب تراویح میں لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے اور چار رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(۶۸۹) مَنْ كَانَ يَقُومُ لَيْلَةَ الْفِطْرِ

جو حضرات عید کی رات میں بھی تراویح پڑھا کرتے تھے

(۷۸۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسَدِ يَقُومُ بِنَا لَيْلَةَ الْفِطْرِ.

(۷۸۱۹) حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن اسود ہمیں عید کی رات کو بھی نماز پڑھاتے تھے۔

(۶۹۰) فی الرجل یقوم بالناس فی رمضان فیعطی

تراویح کے بدلے ملنے والی اجرت یا ہدیہ کا بیان

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَيْوُبَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو إِيَّاسٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، قَالَ: كُنْتُ نَازِلًا عَلَى عُمَرَوِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ مِقْرُونٍ، فَلَمَّا حَضَرَ رَمَضَانَ جَاءَهُ رَجُلٌ بِالْفُلَى دِرْهَمٍ مِنْ قَبْلِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: إِنَّ الْأَمِيرَ يَقْرُنُكَ السَّلَامُ وَيَقُولُ: إِنَّا لَمْ نَدْعُ قَارِنًا شَرِيفًا إِلَّا قَدْ وَصَلَ إِلَيْهِ مِنَّا مَعْرُوفٌ فَاسْتَعِنَ بِهِدَيْنِ عَلَى نَفَقَةِ شَهْرِكَ هَذَا، فَقَالَ عُمَرُو: اقْرَأْ عَلَى الْأَمِيرِ السَّلَامَ وَقُلْ وَاللَّهِ مَا قَرَأْنَا الْقُرْآنَ نُرِيدُ بِهِ الدُّنْيَا وَرَدَّةَ عَلَيْهِ.

(۷۸۲۰) حضرت ابویاس معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ میں عمرو بن نعمان بن مقرن کے یہاں مہمان تھا، جب رمضان کا مہینہ آیا تو ایک آدمی ان کے پاس مصعب بن زبیر کی طرف سے دو ہزار درہم لے کر آیا اور اس نے کہا کہ امیر آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم نے ہر قابل احترام قاری کو اپنی طرف سے یہ ہدیہ دیا ہے، آپ اس مہینے میں اپنی ضروریات ان پیسوں سے پوری کیجئے۔ حضرت عمرو نے اس سے فرمایا کہ اپنے امیر کو ہماری طرف سے سلام کہنا اور ان سے یہ بھی کہنا کہ بخدا! ہم نے قرآن کو دنیا حاصل کرنے کے لئے نہیں پڑھا ہے۔ یہ کہہ کر وہ رقم اسے واپس کر دی۔

(۷۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّكَ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ بَعَثَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ بِحُلَّةٍ وَبِحَمْسِيْنَةٍ دِرْهَمٍ فَرَدَّهَا وَقَالَ: إِنَّا لَا نَأْخُذُ عَلَى الْقُرْآنِ أَجْرًا.

(۷۸۲۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن معقل نے لوگوں کو رمضان میں تراویح پڑھائی، عید الفطر کے دن عبید اللہ بن زیاد نے ان کی طرف ایک جوڑا اور پانچ سو درہم بھیجے۔ انہوں نے یہ چیزیں واپس کر دیں اور فرمایا کہ ہم قرآن پر اجرت نہیں لیتے۔

(۷۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: لَا يُؤْخَذُ عَلَى الْقُرْآنِ أَجْرٌ. (۷۸۲۲) حضرت قاسم بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ قرآن پڑھنے پر اجرت نہیں لی جائے گی۔

(۷۸۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ رَجُلٍ: أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَامَ بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ بِمِرْنَسٍ فَقَبِلَهُ. (۷۸۲۳) حضرت جریر بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے لوگوں کو تراویح پڑھائی تو حجج بن یوسف نے انہیں ایک ٹوپی یا کپڑے بھجوائے جو انہوں نے قبول کر لی۔

(۷۸۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ وَاقِدٍ، عَنْ زَادَانَ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَأْكُلُ بِهِ

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ عَظِيمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ.

(۷۸۲۳) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پڑھ کر کھائے وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر صرف ہڈی ہوگی، گوشت نہیں ہوگا۔

(۷۸۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَجْعَلُوا عَنْهُ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ. (احمد ۳/۳۳۳ - ابویعلیٰ ۱۵۱۵)

(۷۸۲۵) حضرت عبداللہ بن شیبہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن کو روزی کا ذریعہ نہ بناؤ، قرآن مجید سے تعلق کو کبھی زیادہ نہ سمجھو، قرآن مجید کی لفظی اور معنوی حدود سے تجاوز نہ کرو اور قرآن مجید سے روگردانی نہ کرو۔

(۷۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْحَضِيمِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ عُمَرُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَسَلُّوا اللَّهَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يقرأَهُ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ.

(۷۸۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پڑھو اور اللہ سے قرآن کے ذریعہ سوال کرو، کیونکہ ایک ایسی قوم آنے والی ہے جو لوگوں سے قرآن کے واسطے سے مانگا کریں گے۔

## (۶۹۱) الصلاة في الطريق

### راستے میں نماز پڑھنے کا بیان

(۷۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ عَلَى الطَّرِيقِ.

(۷۸۲۷) حضرت سؤید بن غفلہ راستے میں نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

(۷۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَمَائِكَ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَعْرُورٍ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ قَوْمًا يُصَلُّونَ عَلَى الطَّرِيقِ، فَقَالَ: صَلُّوا فِي الْمَسْجِدِ.

(۷۸۲۸) حضرت سیار بن معرور فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو راستے میں نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ مسجد میں نماز پڑھو۔

(۷۸۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصَلُّوا عَلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ، وَلَا تَنْزِلُوا عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسَّبَاعِ.

(احمد ۳/۳۸۲ - عبدالرزاق ۷۹۳۷)



(۷۸۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کھلے راستوں میں نہ تو نماز پڑھو اور نہ ہی پڑاؤ ڈالو، کیونکہ یہ سانپوں اور درندوں کا ٹھکانہ ہوتے ہیں۔

(۶۹۲) من رخص فی ذلک وفعلہ

جن حضرات نے راستوں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے

(۷۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ النُّبَيْتِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ فِي سَكِّكَ الْأَهْوَازِ، وَكَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يُصَلِّي فِي مَمَرٍ خَدَمِهِ. (۷۸۳۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اہواز کی گلیوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنے خادموں کی گزرگاہ میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۶۹۳) مَنْ قَالَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ زمین ساری کی ساری مسجد ہے

(۷۸۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رِيعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ لَنَا الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا. (۷۸۳۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے لئے ساری زمین کو مسجد بنادیا گیا ہے۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَسَتْهُ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّ حَيْثُ أَدْرَسَتْهُ. (بخاری ۳۳۵۔ مسلم ۲)

(۷۸۳۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔ میرے امت کے کسی فرد کو جہاں نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لے۔

(۷۸۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَمُقْسِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا. (بخاری ۲۱۵۲۔ احمد ۳۰۱/۱)

(۷۸۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔

(۷۸۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا. (احمد ۳/ ۳۱۶)

(۷۸۳۳) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔

(۷۸۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا أَدْرَكْتُكَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ. (بخاری ۳۲۶۲ - مسلم ۳۷۰ - احمد ۵/ ۱۶۰)

(۷۸۳۵) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہیں جہاں نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھو، وہ جگہ ہی تمہارے لئے مسجد ہے۔

(۷۸۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا. (طیالسی ۳۷۲ - احمد ۵/ ۱۶۱)

(۷۸۳۶) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔

(۷۸۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَبِي مُوسَى فِي دَارِ الْبُرَيْدِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِنَا عَلَى رَوْثٍ وَبَيْنَ، فَقُلْنَا تَصَلِّي بِنَا هُنَا وَالْبُرَيْتَةُ إِلَى جَنْبِكَ؟ فَقَالَ: الْبُرَيْتَةُ وَهَاهُنَا سَوَاءٌ.

(۷۸۳۷) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ہم دار البرید میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا تو انہوں نے لید اور بھوسے پر ہمیں نماز پڑھائی۔ ہم نے کہا کہ آپ نے ہمیں یہاں نماز پڑھادی حالانکہ گاؤں آپ کے قریب ہے؟ انہوں نے فرمایا گاؤں اور یہاں نماز پڑھنا ایک جیسا ہے۔

(۷۸۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا كُنَسَ مَكَانًا، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ.

(۷۸۳۸) حضرت عکرمہ بن عمار فرماتے ہیں کہ حضرت سالم نے ایک جگہ جھاڑو پھیری اور وہاں نماز ادا فرمائی۔

(۷۸۳۹) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا. (ابوداؤد ۳۹۰)

(۷۸۳۹) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔

(۶۹۴) فی القراءة فی رمضان هل یقرأ أحدہم من حیث یبلغ

تراویح میں قرآن پڑھنے میں مختلف قاریوں کی اپنی ترتیب کا لحاظ

(۷۸۴۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَقْرَءُونَ مُتَوَاتِرِينَ فِي رَمَضَانَ كُلُّ قَارِئٍ فِي أَثَرِ صَاحِبِهِ حَتَّى وَلَّى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ: لِيَقْرَأُ كُلُّ قَارِئٍ مِنْ حَيْثُ أَحَبَّ.

(۷۸۴۰) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ تراویح کے اندر تلاوت کرنے والے قاریوں کا معمول یہ تھا کہ وہ قرآن مجید کو تسلسل سے پڑھا کرتے تھے، ہر بعد میں آنے والے قاری پہلے قاری کے مقام سے آگے پڑھتا تھا۔ پھر جب حضرت عمر بن عبدالعزیز کا دور آیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر قاری جہاں سے مرضی چاہے پڑھ سکتا ہے۔

(۶۹۵) مَنْ كَانَ يُطِيلُ فِي الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ

جو حضرات نماز کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتے تھے

(۷۸۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: أَنَّ أَنَسًا شَكَّوْا سَعْدًا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْعَطَّابِ، قَالَ وَشَكْوُهُ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ فَقَدِمَ عَلَيْهِ، قَالَ: فَذَكَرَ الَّذِي شَكْوُهُ فِيهِ وَذَكَرَ أَنَّهُمْ شَكْوُهُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ سَعْدٌ: إِنِّي لِأُصَلِّيَ بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنِّي لَأَرْكُضُ بِهِمْ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأُحْدِثُ بِهِمْ فِي الْآخِرَتَيْنِ، قَالَ: ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ.

(بخاری ۷۷۰۔ مسلم ۱۵۹)

(۷۸۴۱) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت کی اور ان کے طریقہ نماز پر اعتراض کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خط لکھ کر بلوایا جب وہ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں لوگوں کی شکایت اور طریقہ نماز پر اعتراض سے آگاہ کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں انہیں رسول اللہ ﷺ کے انداز نماز کے مطابق نماز پڑھاتا ہوں، میں پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتا ہوں اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر رکھتا ہوں۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابواسحاق! میرا تمہارے بارے میں یہی گمان تھا۔

(۷۸۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ الْهَجَبِيِّ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ

الْعَصْرِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ.

(۷۸۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر میں حضور ﷺ کے قیام کے وقت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ظہر کی پہلی دو رکعات میں آپ تیس آیات کے قریب تلاوت فرماتے اور دوسری دو رکعتوں میں اس سے آدھا قیام فرماتے۔ اسی طرح عصر کی پہلی دو رکعات میں آپ ظہر کی آخری دو رکعات کے برابر قیام فرماتے اور عصر کی دوسری دو رکعات میں پہلی دو رکعات سے آدھا قیام فرماتے۔

(۷۸۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُسَمِّعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطِيلُ الْأُولَى، وَيَقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطِيلُ فِي الْأُولَى وَيَقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ.

(۷۸۴۳) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتیں اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم، فجر کی نماز بھی اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم۔ اور عصر کی پہلی دو رکعات بھی اسی طرح پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۸۴۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ: أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ وَيُطِيلُ أَوَّلَ رُكْعَةٍ.

(۷۸۴۴) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زوال شمس کے وقت نماز پڑھتے تھے اور پہلی رکعت کو لمبا کرتے تھے۔

(۷۸۴۵) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ الْقَاسِمِ، فَكَانَ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ أَطْوَلَ مِنَ الْآخِرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ وَالْأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ وَالْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ.

(۷۸۴۵) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں کو دوسری رکعتوں سے لمبا کیا کرتے تھے۔

(۷۸۴۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ سَالِمٍ، فَكَانَ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۷۸۴۶) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کے پیچھے نماز پڑھی وہ بھی یونہی کیا کرتے تھے اور حضرت عمر بن عبد العزیز بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۷۸۴۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَيُطِيلُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَيَخَفِّفُ الْآخِرَتَيْنِ وَيَخَفِّفُ فِي الْعَصْرِ.

(۷۸۴۷) حضرت ضحاک بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، انہوں نے پہلی دو رکعتوں کو لمبا کیا اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر، اور عصر کی نماز کو بھی مختصر کیا۔

(۷۸۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّهُ كَانَ يُطَوِّلُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ. (۷۸۴۸) حضرت ماکول پہلی رکعت کو لمبا کیا کرتے تھے۔

(۷۸۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يُطِيلُ الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ. (۷۸۴۹) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پہلی دو رکعتوں کو لمبا کیا کرتے تھے اور ان میں سورۃ البقرہ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۶۹۶) مَنْ كَانَ إِذَا صَلَّى جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ

جو حضرات نماز پڑھ کر مصلیٰ پر بیٹھا کرتے تھے

(۷۸۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَمَّاكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. (مسلم ۴۶۳- ابوداؤد ۱۲۸۸)

(۷۸۵۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز پڑھانے کے بعد طلوع شمس تک اپنی جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

(۷۸۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ يُثْبِتُ فِي مُصَلَّاهُ حَيْثُ صَلَّى فَلَا يَبْرُحُ حَتَّى تَحْضُرَ السُّبْحَةُ فَيَسْبُحُ. (۷۸۵۱) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ کر اپنی نماز کی جگہ بیٹھے رہتے اور اس وقت تک وہیں بیٹھے رہتے جب تک نفل نماز کا پڑھنا جائز نہ ہو جاتا پھر وہ نفل نماز پڑھتے۔

(۷۸۵۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي مُصَلَّاهُ، وَقَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي الصُّبْحَ، ثُمَّ يَقْعُدُ فِي مُصَلَّاهُ إِلَّا كَانَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ. (۷۸۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ بنو تميم کے ایک آدمی حضرت حسن کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھے تھے۔ حضرت حسن نے ان سے فرمایا کہ جب کوئی مسلمان صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے تو یہ عمل اس کے لئے جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے۔

(۷۸۵۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي مُصَلَّاهُ، وَقَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي الصُّبْحَ، ثُمَّ يَقْعُدُ فِي مُصَلَّاهُ إِلَّا كَانَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ.

(۷۸۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ بنو تميم کے ایک آدمی حضرت حسن کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھے تھے۔ حضرت حسن نے ان سے فرمایا کہ جب کوئی مسلمان صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے تو یہ عمل اس کے لئے جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے۔



(۷۸۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَذْرٍ، عَنْ أَبِي الشَّعْنَاءِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِدَّةَ فَادْكُرُوا اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَنَامُوا فَإِنَّ النَّاسَ سَالِمٌ.

(۷۸۵۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم صبح کی نماز پڑھو تو طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرو، اگر ایسا نہ کرنا ہو تو سو جاؤ کیونکہ سونے والا گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(۶۹۷) مَنْ قَالَ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ

قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا

(۷۸۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ رَجُلًا، فَقَالَ: كُنَّا نَكُنْكَ لُسْتُ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ؟ قَالَ: أَجَلٌ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ أَنْ تَسْتَفْعَ بِهِ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ، فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا وَالْأَقِيلَ لِلْمَلَائِكَةِ أَكْمَلُوا صَلَاتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ، قَالَ الْحَسَنُ: وَسَائِرُ الْأَعْمَالِ عَلَى ذَلِكَ.

(بخاری ۱۵۹۳- ابویعلیٰ ۲۱۹۷)

(۷۸۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو ملے اور اس سے فرمایا کہ تم اس شہر کے نہیں لگتے۔ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی ایسی حدیث نہ سناؤں جو تمہیں فائدہ دے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا، اگر وہ مکمل نکل آئی تو ٹھیک و اگر نہ فرشتوں سے کہا جائے گا اس کی نماز کی کمی کونفلوں سے پورا کر دیا جائے۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس کے باقی اعمال کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوگا۔

(۷۸۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْقَى، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ، قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ، فَإِنْ أَتَمَّهَا وَالْأَقِيلَ: انْظُرُوا لَهُ تَطَوُّعٌ، فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ فَأَكْمَلُوا الْمَكْنُوبَةَ مِنَ التَّطَوُّعِ. (احمد ۱۰۳- دارمی ۱۳۵۵)

(۷۸۵۵) حضرت تميم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا۔ اگر نماز پوری نکل آئی تو ٹھیک ورنہ فرشتوں سے کہا جائے گا کہ اس کے نفلوں کو دیکھو، اگر نفل ہیں تو اس کے فرضوں کی کمی کونفلوں سے پورا کر دو۔

(۷۸۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: أَوَّلُ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يُسْأَلُ عَنْ صَلَاتِهِ، فَإِنْ تَقَبَّلَتْ مِنْهُ تَقَبَّلَتْ مِنْهُ سَائِرُ عَمَلِهِ وَإِنْ رُدَّتْ عَلَيْهِ رُدَّتْ عَلَيْهِ سَائِرُ عَمَلِهِ.

(۷۸۵۶) حضرت تميم بن سلمہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا۔ اگر نماز قبول ہوگی تو باقی

اعمال بھی قبول ہو جائیں گے اور اگر نماز میں کمی نکل آئی تو باقی اعمال بھی مردود ہو جائیں گے۔

(۶۹۸) مَنْ كَانَ لَا يُصَلِّي الضُّحَى

جو حضرات چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے

(۷۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ مُورِقِ الْعَجَلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبْنِ عُمَرَ: أَتُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: صَلَّاهَا عُمَرُ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: صَلَّاهَا أَبُو بَكْرٍ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: صَلَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا أَخَالُ. (بخاری ۱۱۷۵-احمد ۲/۲۳)

(۷۸۵۷) حضرت مورق عجلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ کیا آپ چاشت کی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چاشت کی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے چاشت کی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرا خیال یہی ہے کہ آپ ﷺ نے بھی اس نماز کو ادا نہیں فرمایا۔

(۷۸۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ الضُّحَى مُذْ أَسَلَمْتُ إِلَّا أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

(۷۸۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے سوائے خانہ کعبہ کے طواف کے بعد کبھی چاشت کی نماز نہیں پڑھی۔

(۷۸۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الْجَوَابِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى وَهُوَ مُسْتَنِدٌّ ظَهَرُهُ إِلَى حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بَدْعَةٌ وَنَعَمْتُ الْبَدْعَةُ.

(بخاری ۱۷۷۵-مسلم ۲۲۰)

(۷۸۵۹) حضرت حکم بن اعرج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے چاشت کی نماز کی حقیقت و ریافت کی، اس وقت وہ رسول اللہ ﷺ کے حجرہ مبارک سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے اور بڑی اچھی بدعت ہے۔

(۷۸۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: لَمْ يُخْبِرْنِي أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ يُصَلِّي الضُّحَى.

(۷۸۶۰) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ جن حضرات نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے ان میں سے مجھے کسی نے نہیں بتایا کہ انہوں نے چاشت کی نماز ادا کی ہو۔

(۷۸۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ

فَيُبْتُ النَّاسُ فِي الْقِرَاءَةِ بَعْدَ قِيَامِ ابْنِ مَسْعُودٍ، ثُمَّ نَقُومُ فنُصَلِّي الصُّحَى، فَيَكْفِ ذَلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: عِبَادَ اللَّهِ لِمَ تَحْمِلُوا عِبَادَةَ اللَّهِ مَا لَمْ يَحْمِلْهُمْ اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَيُؤَيِّدُكُمْ.

(۷۸۶۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں قرآن پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی مجلس سے اٹھ جانے کے بعد بھی ان کی قرآن کیا کرتے تھے۔ پھر اٹھ کر ہم چاشت کی نماز ادا کرتے۔ جب اس بات کا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو علم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندو! تم اللہ کے بندوں کو ان باتوں کا فہم دار کیوں بناتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے ان پر لازم نہیں کیں۔ اگر تم نے یہ نماز پڑھنی بھی ہے تو اپنے کمروں میں اسے ادا کرو۔

(۷۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي وَإِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ الصُّحَى فَقَالَ: رَدَّ لِلصُّحَى صَلَاةٌ؟

(۷۸۶۲) حضرت تیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا چاشت کی بھی کوئی نماز ہوتی ہے؟

(۷۸۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الصُّحَى، قَالَتْ: وَكَانَ يَتْرُكُ أَشْيَاءَ كَرَاهَةً أَنْ يُسْتَنَّ بِهَ فِيهَا. (احمد ۱۷۰)

(۷۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے اور آپ بہت سے اعمال کو صرف اس لئے چھوڑ دیتے تھے کہ کہیں انہیں دین کا ضروری حصہ نہ بنالیا جائے۔

(۷۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي سُبْحَةَ الصُّحَى وَإِنِّي لَأَسْبَحُهَا. (بخاری ۱۱۷۷- ابو داؤد ۱۲۸۷)

(۷۸۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے جبکہ میں چاشت کی نماز پڑھتی ہوں۔

(۷۸۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: كَانَ لَا يُصَلِّي الصُّحَى.

(۷۸۶۵) حضرت علقمہ چاشت کی نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۸۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ الصُّحَى؟ فَقَالَ: بَدْعَةٌ.

(۷۸۶۶) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے۔

(۷۸۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِنِّي لَأَدْعُ صَلَاةَ الصُّحَى

وَأَنَا أَشْتَهِيهَا.

(۷۸۶۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں چاشت کی نماز چھوڑ دیتا ہوں حالانکہ مجھے یہ نماز بہت پسند ہے۔

(۶۹۹) مَنْ كَانَ يَصْلِيهَا

جو حضرات چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے

(۷۸۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ أَبُو الْخَطَّابِ، عَنْ شَدَّادِ أَبِي عَمَّارٍ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى شَفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَيْدِ الْبُحَيْرِ. (احمد ۳۹۷)

(۷۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے چاشت کی نماز پڑھی اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(۷۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ قُبَاءٍ وَهُمْ يَصَلُّونَ صَلَاةَ الضُّحَى، فَقَالَ: صَلَاةُ الْوَائِبِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ مِنَ الضُّحَى. (مسلم ۱۳۳ - احمد ۳۶۷/۳)

(۷۸۶۹) حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ اہل قبا کے پاس تشریف لائے تو وہ چاشت کے وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ حضور ﷺ نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ چاشت کے وقت جب اونٹنی کا بچہ ریت پر بیٹھ جاتا ہے تو اس وقت اوایمن (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے) نماز پڑھتے ہیں۔

(۷۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَثْمَسُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعَقِيلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: لَا، إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ.

(مسلم ۷۶ - احمد ۱۷۱/۶)

(۷۸۷۰) حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی پاک ﷺ چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ اگر سفر سے واپس تشریف لاتے تو پھر اس نماز کو ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي الضُّحَى إِلَّا مَرَّةً. (احمد ۳۳۶/۲ - نسائی ۳۷۷)

(۷۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو صرف ایک مرتبہ چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَصَلِّي

## الصُّحَى صَلَاةٌ طَوِيلَةٌ.

(۷۸۷۲) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا چاشت کی نماز کو بہت لمبا کر کے پڑھتی تھیں۔

(۷۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الطَّائِيُّ نَصْرُ بْنُ أَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي: عَلَيْكَ بِسُجْدَتِي الصُّحَى هُمَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ نَاقَتَيْنِ دَهْمَاوَيْنِ مِنْ نَتَاجِ بَنِي بَحْرٍ.

(۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاشت کے سجدوں کو اپنے اوپر لازم کرلو، یہ تمہارے لئے کالے رنگ کی دو سحری کے حمل سے بہتر ہے۔

(۷۸۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الرَّبَابِ: أَنَّ أَبَا ذَرٍّ صَلَّى الصُّحَى فَأَطَالَ.

(۷۸۷۵) حضرت ابو رباب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے چاشت کی نماز ادا کی اور اسے لمبا فرمایا۔

(۷۸۷۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، قَالَ: سُئِلَ عِكْرِمَةُ، عَنْ صَلَاةِ ابْنِ عَبَّاسٍ الصُّحَى؟ قَالَ: كَانَ يُصَلِّيَهَا الْيَوْمَ وَيَدْعُهَا الْعَشْرَ.

(۷۸۷۶) حضرت عکرمہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے ایک دن پڑھتے تھے اور دس دن چھوڑتے تھے۔

(۷۸۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُصَلِّي الصُّحَى.

(۷۸۷۷) حضرت سعید بن مسیب چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۸۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ الصُّحَى وَيَدْعُونَ.

(۷۸۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے اور دعا مانگتے تھے۔

(۷۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُدِيمُوا صَلَاةَ الصُّحَى مِثْلَ الْمَكْتُوبَةِ.

(۷۸۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ چاشت کی نماز کو فرض نمازوں کی طرح پابندی سے پڑھا جائے۔

(۷۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَعْلِقُ عَلَيْهَا بَابَهَا، ثُمَّ تَصَلِّي الصُّحَى.

(۷۸۸۰) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دروازہ بند کر کے چاشت کی نماز پڑھا کرتی تھیں۔

(۷۸۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سُنِّلَ عَنْ صَلَاةِ



الصُّحَى، فَقَالَ: إِنَّهَا لَفِي كِتَابِ اللَّهِ، وَلَا يَغُوصُ عَلَيْهَا إِلَّا غَوَاصٌ، ثُمَّ قَرَأَ: (فِي يَوْمٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ وَيَذْكُرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ).

(۷۸۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا ذکر تو قرآن مجید میں بھی ہے۔ لیکن اس تک وہی پہنچ سکتا ہے جو غور و فکر کرنے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) ان گھروں میں جن کی تعظیم کرنے اور ان میں اس کا نام یاد کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان میں صبح شام اللہ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

(۷۸۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمِ الْأَفْطُسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّهُ صَلَّى الصُّحَى فِي الْكُعْبَةِ. (۷۸۸۱) حضرت سالم افطس فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے کعبہ میں چاشت کی نماز ادا فرمائی۔

(۷۸۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُطَهَّرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ الصَّحَّاکَ يُصَلِّي الصُّحَى، وَرَأَيْتُ أَبَا مَجَلَزٍ يُصَلِّي فِي مَنْزِلِهِ الصُّحَى.

(۷۸۸۲) حضرت مطہر بن جویریہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صحاک کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ اور میں نے حضرت ابو مجلز کو ان کے گھر میں چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ، قَالَ: أَتَبِعْنِي أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لَا تَعْلَمُ مِنْهُ فَمَا رَأَيْتُهُ يُصَلِّي السُّبْحَةَ، وَكَانَ إِذَا رَأَاهُمْ يُصَلُّونَهَا قَالَ: مِنْ أَحْسَنِ مَا أَحَدُكُمْ سُبَّحَتُهُمْ هَذِهِ.

(۷۸۸۳) حضرت سعید بن عمرو قرشی کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس چھوڑ دیا تاکہ میں ان سے علم حاصل کروں۔ میں نے انہیں کبھی چاشت کی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔ اگر لوگ چاشت کی نماز پڑھتے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ نفل نماز کتنی اچھی نئی بات محسوس ہوتی ہے۔

(۷۸۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ الْعَوَّامِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَصَلِّي الصُّحَى فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ.

(۷۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت کی کہ میں چاشت کی نماز پڑھوں کیونکہ یہ اووابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے نیک بندوں) کی نماز ہے۔

(۷۰۰) أَمَى سَاعَةَ تُصَلِّي الصُّحَى

چاشت کی نماز کس وقت ادا کی جائے گی؟

(۷۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَمَاكِ، عَنْ عَمْرِو سَلَمَةَ بْنِ سَمَاكِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: أَصْحُوا

عِبَادَ اللَّهِ بِصَلَاةِ الضُّحَى.

(۷۸۸۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے بندو! چاشت کی نماز کو چاشت کے وقت ادا کرو۔

(۷۸۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي رَمْلَةَ الْأَزْدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ رَأَاهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَقَالَ: هَلَّا تَرَكَوْهَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ، صَلَّوْهَا فَذَلِكَ صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ.

(۷۸۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو طلوع شمس کے وقت چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے اس نماز کو اس وقت کے لئے کیوں نہیں چھوڑا جب سورج ایک یا دو نیزے بلند ہو جائے۔ کیونکہ یہ اوائین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے نیک بندوں) کی نماز ہے۔

(۷۸۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لِي: سَقَطَ الْقَيُّ؟ فَإِذَا قُلْتُ نَعَمْ قَامَ فَسَبَّحَ.

(۷۸۸۷) حضرت شعبہ مولى ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ مجھ سے پوچھتے کہ کیا سایہ گر گیا؟ میں کہتا ہاں تو وہ اٹھ کر چاشت کی نماز ادا کرتے۔

(۷۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ أَبُو سَلَمَةَ لَا يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، قَالَ: وَكَانَ عُرْوَةُ يَجِيءُ فَيُصَلِّي، ثُمَّ يَجْلِسُ.

(۷۸۸۸) حضرت محمد بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسلمہ اس وقت تک چاشت کی نماز نہیں پڑھتے تھے جب تک سورج مائل نہ ہو جائے اور حضرت عروہ آتے اور نماز پڑھ کر بیٹھتے تھے۔

(۷۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ دِنَارِ الْقَطَّانِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ نَافِلٍ: أَنَّ عَلِيًّا خَرَجَ فَرَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ الضُّحَى عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَقَالَ: مَا لَهُمْ نَحَرُوهَا نَحَرَهُمُ اللَّهُ فَهَلَّا تَرَكَوْهَا حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِالْجَبِينِ صَلَّوْا فَبَلَّغْتُكَ صَلَاةَ الْأَوَّابِينَ.

(۷۸۸۹) حضرت نعمان بن نافع فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو طلوع شمس کے وقت چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے اس نماز کو جلدی پڑھ لیا اللہ تعالیٰ انہیں خیر بھی جلدی عطا فرمائے، اگر یہ سورج کے بلند ہونے کے بعد اسے ادا کرتے تو اچھا ہوتا کیونکہ اس وقت کی نماز اوائین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے نیک بندوں) کی نماز ہے۔

## (۷۰۱) کہ تصلی من رکعة

## چاشت میں کتنی رکعات پڑھی جائیں گی؟

(۷۸۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِيَةَ، عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي يَوْمَ فَتَحِ مَكَّةَ فَوَضَعْتُ لَهُ مَاءً فَأَغْتَسَلَ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ صَلَاةَ الضُّحَى لَمْ يُصَلِّهِنَّ قَبْلَ يَوْمِهِ، وَلَا بَعْدَهُ. (طبرانی ۱۰۰۳- احمد ۶/۳۳۲)

(۷۸۹۰) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فتح مکہ کے دن میرے گھر تشریف لائے، میں نے آپ کے لئے پانی رکھا، آپ نے غسل فرمایا پھر چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں۔ میں نے اس دن سے پہلے اور بعد میں کبھی آپ کو وہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۸۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: لَمْ يُخْبِرْنَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى إِلَّا أُمُّ هَانِيَةَ، فَإِنَّهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي يَوْمَ فَتَحِ مَكَّةَ فَأَغْتَسَلَ، ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يُخَفِّفُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، لَمْ أَرَهُ صَلَّاهُنَّ قَبْلَ يَوْمَيْنِ وَلَا بَعْدَهُ. (بخاری ۱۱۰۳- ابوداؤد ۱۲۸۵)

(۷۸۹۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ ہمیں کسی نے حضور ﷺ کی چاشت کی نماز کے بارے میں نہیں بتایا، وہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فتح مکہ کے دن میرے گھر تشریف لائے، آپ نے غسل فرمایا پھر چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں، ان رکعات میں آپ نے رکوع و سجود کو مخفف فرمایا۔ میں نے اس دن سے پہلے اور بعد میں کبھی آپ کو وہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۸۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: أَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ مُتَوَفِّرُونَ، أَوْ مُتَوَافُونَ فَلَمْ يُخْبِرْنِي أَحَدٌ أَنَّهُ صَلَّى الضُّحَى إِلَّا أُمُّ هَانِيَةَ، فَإِنَّهَا أَخْبَرْتَنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا ثَمَانِ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کی زیارت کی ہے جو دین کے معاملات کا پورا پورا علم رکھتے تھے۔ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی نے مجھے چاشت کی نماز کے بارے میں نہیں بتایا، انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ نے چاشت کی آٹھ رکعات ادا کی ہیں۔

(۷۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِيَةَ ابْنَةِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۳) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائی ہیں۔

(۷۸۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ رُمَيْثَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي مِنَ الصُّحَى فَصَلَّتْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۴) حضرت ابن رمیثہ کی وادی فرمائی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی وہ چاشت کی نماز پڑھ رہی تھیں، انہوں نے آٹھ رکعات ادا فرمائیں۔

(۷۸۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ، قَالَ: جَلَسْتُ وَرَاءَ سَعِيدِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يُسَبِّحُ الصُّحَى فَرَكِعَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ أَعْذَهُنَّ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ حَتَّى قَعَدَ فِي آخِرِهِنَّ، فَشَهِدَ ثُمَّ سَلَّمَ وَانْطَلَقَ.

(۷۸۹۵) حضرت سعید بن مرجانہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا تھا وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے گنا انہوں نے آٹھ رکعات ادا کیں۔ وہ صرف آخری رکعت میں بیٹھے اور اس میں انہوں نے تشہد پڑھ کر سلام پھیرا اور نماز کو مکمل کیا۔

(۷۸۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ نَمِيمَةَ ابْنَةِ ذُهَيْمٍ: أَنَّهَا رَأَتْ عَائِشَةَ صَلَّتْ مِنَ الصُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۶) حضرت نیمہ بنت ذہیم کہتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی چھ رکعات پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ يَتًا كَانَتْ تَخْلُو فِيهِ، فَرَأَيْتُهَا صَلَّتْ مِنَ الصُّحَى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۷) حضرت رمیثہ کہتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک کمرے میں حاضر ہوئی جس میں وہ اکیلی تھیں۔ میں نے دیکھا کہ انہوں نے چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں۔

(۷۸۹۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي الصُّحَى، ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَهِيَ قَاعِدَةٌ، فَيَقِيلُ لَهَا: إِنَّ عَائِشَةَ تُصَلِّي أَرْبَعًا، فَقَالَتْ: إِنَّ عَائِشَةَ أَمْرَأَةٌ شَابَّةٌ.

(۷۸۹۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیٹھ کر چاشت کی آٹھ رکعات ادا کیا کرتی تھیں۔ ان سے کسی نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو چار رکعات پڑھتی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا تو ایک جوان عورت ہے۔

(۷۸۹۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا حَضَرَ الْمِصْرَ صَلَّى الصُّحَى أَرْبَعًا.

(۷۸۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ جب شہر آتے تو چاشت کی چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

حَدَّثَنَا، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَرَّةِ بَنِي مُعَاوِيَةَ فَصَلَّى الضُّحَى ثَمَّانَ رَكَعَاتٍ طَوَّلَ فِيهِنَّ.

(۷۹۰۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ بنو معاویہ کے علاقے میں آیا۔ آپ نے وہاں چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں اور انہیں لمبا کر کے پڑھا۔

(۷۹۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُكْعَتَيْ الضُّحَى.

(۷۹۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

### (۷۰۲) مَا يَقْرَأُ بِهِ فِي صَلَاةِ الضُّحَى

چاشت کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(۷۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي سُبْحَةِ الضُّحَى بِـ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ عَشْرَ مَرَّاتٍ بَنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۷۹۰۲) حضرت محمد بن کعب قرظی فرماتے ہیں کہ جس نے چاشت کی نماز میں دس مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھی اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے۔

### (۷۰۳) فِي مَسْحِ الْحَصَى وَتَسْوِيتِهِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگانے اور انہیں برابر کرنے کا بیان

(۷۹۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قِيلَ لِسُفْيَانَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى.

(ابو داؤد ۹۴۲ - احمد ۵/۱۵۰)

(۷۹۰۳) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہو تو کنکریوں کو نہ پھیڑے۔

(۷۹۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ مَسْحَ الْحَصَى.

(۷۹۰۴) حضرت ابو زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۹۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْحَكِيمِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: مَا أَحَبُّ أَنَّ



لِي حُمْرِ النَّعَمِ وَأَنِّي مَسَحْتُ مَكَانَ جَبِينِي مِنَ الْحَصَى، إِلَّا أَنْ يُغْلِبَنِي فَأَمْسَحَ مَسْحَةً.

(۷۹۰۵) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس بات کے بدلے سرخ اونٹ پسند نہیں کہ میں نماز میں اپنی پیشانی کی جگہ سے کنکریوں کو ہٹاؤں، البتہ اگر زیادہ تکلیف ہو تو ایک مرتبہ ہٹا دوں گا۔

(۷۹۰۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكِّيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ عُمَرَ فَمَسَحَ الْحَصَى فَأَمْسَكَ يَدَهُ.

(۷۹۰۶) حضرت عبدالرحمن بن زید بن خطاب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، انہوں نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔

(۷۹۰۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَمْسَحَ الْحَصَى فَإِنَّ كُلَّ حَصَاةٍ تُحِبُّ أَنْ يُسَجَّدَ عَلَيْهَا.

(۷۹۰۷) حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو تو کنکریوں کو ہاتھ نہ لگاؤ کیونکہ ہر کنکری یہ چاہتی ہے کہ اس پر سجدہ کیا جائے۔

#### (۷۰۴) من رخص في ذلك

جن حضرات نے نماز میں کنکریوں کو ہٹانے کی اجازت دی ہے

(۷۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عِيْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ حَتَّى سَأَلْتُهُ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فَقَالَ: مَرَّةً وَاحِدَةً وَالْأَفْذَعُ. (عبد الرزاق ۲۳۰۶۔ طبرانی ۴۷۰)

(۷۹۰۸) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی چیزوں کے بارے میں سوال کیا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے آپ سے پوچھا کہ نماز میں کنکریوں کو ہٹا سکتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں درست کرلو، اگر نہ کرنا ہو تو ایک مرتبہ بھی نہ کرو۔

(۷۹۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ هِلَالٌ، عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فَقَالَ: وَاحِدَةً، أَوْ دُعُ. (احمد ۳۸۵)

(۷۹۰۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر چیز کے بارے میں سوال کیا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے کنکریوں کو درست کرنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں درست کرلو، اگر نہ کرنا ہو تو ایک مرتبہ بھی نہ کرو۔

(۷۹۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعْقِبٍ، قَالَ: ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْحُ الْحَصَى فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَأَعْلًا فَوَاحِدَةً.

(بخاری ۱۲۰۷، ابوداؤد ۹۳۳)

(۷۹۱۰) حضرت معقیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرتبہ کنکریوں کو چھیرنے کے بارے میں فرمایا کہ اگر تم نے انہیں درست کرنا بھی ہو تو ایک مرتبہ کرو۔

(۷۹۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: وَاحِدَةً وَلَآنَ تُمْسِكَ عَنْهَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِئَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا سَوْدُ الْحَدَقَةِ. (احمد ۳۰۰/۳ - احمد ۳۲۸)

(۷۹۱۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ سے نماز میں کنکریوں کو ہٹانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں چھیرنے کی اجازت ہے اور اگر ایسا نہ کرو تو یہ تمہارے لئے سواونٹیوں سے بہتر ہے۔ جن میں سے ہر ایک کا لے رنگ کی ہو۔

(۷۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَّانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، قَالَ: مَرَّ بِي أَبُو ذَرٍّ وَأَنَا أَصَلِّي قَالَ: إِنَّ الْأَرْضَ لَا تُمْسَحُ إِلَّا وَاحِدَةً.

(۷۹۱۲) حضرت عبد اللہ بن عباس بن ابی ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے، انہوں نے فرمایا کہ زمین پر صرف ایک مرتبہ ہاتھ پھیرا جائے گا۔

(۷۹۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُرْخِصُ فِي مَسْحَةٍ وَاحِدَةٍ لِلْحَصَى.

(۷۹۱۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کنکریوں کو ہٹانے کے لئے صرف ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ پھیرنے کی اجازت دیتے تھے۔

(۷۹۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يُسَوِّي الْحَصَى بِيَدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي خَبَطَهُ بِيَدِهِ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۷۹۱۴) حضرت عبد الرحمن بن اسود کے چچا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھ سے کنکریوں کو برابر کر رہے تھے، پھر آپ نے انہیں اپنے ہاتھ سے دبایا اور پھر ان پر سجدہ کیا۔

(۷۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَبَطَ الْحَصَى بِيَدِهِ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۷۹۱۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کنکریوں کو اپنے ہاتھ سے دبایا اور پھر ان پر سجدہ کیا۔

(۷۹۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ أَنْ تُسَوَّى الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ مَرَّةً وَاحِدَةً ، قَالَ : وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ .

(۷۹۱۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز میں کنکریوں کو ایک مرتبہ درست کرنے کی اجازت دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اگر ایک مرتبہ بھی انہیں نہ چھیڑے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۷۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ مِمَّا يُسَوِّي الْحَصَى بِرُجُلِهِ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ .

(۷۹۱۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں کھڑے ہو کر پاؤں سے کنکریوں کو برابر کیا کرتے تھے۔

(۷۹۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِي مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْسَحُ الْحَصَى مَسْحًا خَفِيفًا فِي الصَّلَاةِ .

(۷۹۱۸) حضرت مولیٰ ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نماز میں کنکریوں کو ہلکا سا ہاتھ پھیر کر برابر کیا کرتے تھے۔

(۷۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُسَوِّي الْحَصَى بِرُجُلِهِ فِي الصَّلَاةِ .

(۷۹۱۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نماز میں کھڑے ہو کر پاؤں سے کنکریوں کو برابر کیا۔

(۷۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : قَالَ حَدِيثُهُ : هَكَذَا وَاحِدَةً ، أَوْ دُعْ ، وَمَسَحَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ . قَالَ أَبُو أُسَامَةَ : يَعْنِي تَسْوِيَةَ الْحَصَى ، أَوْ شَيْءٍ فِي مَوْضِعِ سُجُودِهِ .

(۷۹۲۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنکریوں کو ایک مرتبہ ہاتھ زمین پر پھیر کر سجدة کے لئے برابر کر سکتے ہو اور اگر ایک مرتبہ بھی نہ کرو تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۷۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : كَانَ يُرَخِّصُ فِي مَسْحَةٍ وَاحِدَةٍ لِلْحَصَى .

(۷۹۲۱) حضرت ابو صالح ایک مرتبہ کنکریوں کو ہاتھ پھیر کر برابر کرنے کی رخصت دیا کرتے تھے۔

(۷۹۲۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ لَمْ يَرَ نَاسًا يَتَسَوَّى الْحَصَى مَرَّةً وَاحِدَةً .

(۷۹۲۲) حضرت ابراہیم کنکریوں کو ایک مرتبہ برابر کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۷۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ الْأَعْرَبِيِّ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُوَضِّعُ الْحَصَى مَوْضِعَ

سُجُودِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۹۲۳) حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ انہوں نے نماز میں سجدے کی جگہ سے کنکریوں کو ہٹایا۔

(۷۰۵) من کرہ إخراج الحصى من المسجد

جن حضرات نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کنکریوں کو مسجد سے نکالا جائے

(۷۹۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ، عَنْ نَفِيعِ أَبِي دَاوُدَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَنَخَلْتُ حُقَّتْ فَسَمِعَ وَقَعَ حَصَاةٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: رُدَّهَا وَإِلَّا خَاصَمْتُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۷۹۲۳) حضرت نافع ابی داود کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباسؓ کے ساتھ مسجد سے نکلا، میں نے اپنے موزے اتارے تو انہوں نے کنکریاں باہر گرنے کی آواز سنی، اس پر انہوں نے فرمایا کہ اس کنکری کو واپس رکھ دو ورنہ یہ قیامت کے دن تم سے جھگڑا کرے گی۔

(۷۹۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَوْ عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: إِنَّ الْحَصَاةَ إِذَا أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ تَنَاشِدُ صَاحِبَهَا. (ابوداؤد ۳۶۲۰)

(۷۹۲۵) حضرت کعب یا حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کنکری کو مسجد سے نکالا جائے تو نکالنے والے سے جھگڑا کرے گی۔

(۷۹۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: حَدِيثٌ لَيْسَ بِمُحَدَّثٍ: إِذَا أُخْرِجَتْ الْحَصَى مِنَ الْمَسْجِدِ صَاحَتْ، أَوْ سَاحَتْ.

(۷۹۲۶) حضرت مجاہدؓ فرماتے ہیں کہ ایک حدیث ہے اور وہ نئی نہیں ہے کہ اگر کسی کنکری کو مسجد سے نکالا جائے تو چیختی ہے یا تسبیح پڑھتی ہے۔

(۷۹۲۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الْحَصَى يُخْرَجُ بِهِنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: أَنْبِئِيَنِّ. وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ، فَقَالَ: صُرْهُنَّ حَتَّى تَرُدَّهِنَّ، فَإِنِّي بَلَّغْنِي أَنَّ لَهُنَّ صَبَاحًا.

(۷۹۲۷) حضرت شعبہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حمادؓ سے سوال کیا کہ اگر کسی کنکری کو مسجد سے نکالا جائے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس ڈال دو۔ میں نے حضرت حکمؓ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک انہیں واپس نہ ڈالا جائے وہ چیختی ہیں، میں نے سنا ہے کہ ان کی چیخ کی آواز ہوتی ہے۔

(۷۹۲۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ دَاوُدَ أَبِي الْهَيْثَمِ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ لِعَلَامٍ لَهُ، أَوْ لِحَادِمِهِ:

إِنْ وَجَدْتَ فِي خُفَّيْ حَصَاةً فَرُدَّهَا إِلَى الْمَسْجِدِ.

(۷۹۲۸) حضرت ابن سیرین اپنے غلام یا خدامہ سے کہا کرتے تھے کہ اگر تمہیں میرے موزے میں کوئی کنکری ملے تو اسے مسجد میں واپس ڈال دو۔

(۷۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَبَاطٍ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْحَصَاةُ تَسْبُ وَتَلْعَنُ مَنْ يُخْرِجُهَا مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۷۹۲۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کنکری اس شخص کو برا بھلا کہتی ہے اور اس پر لعنت کرتی ہے جو اسے مسجد سے نکالتا ہے۔

(۷۹۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ مِثْنَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : الْحَصَاةُ إِذَا أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ تَصِيحُ حَتَّى تُرَدَّ إِلَى مَوْضِعِهَا.

(۷۹۳۰) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ کسی کنکری کو جب مسجد سے نکالا جاتا ہے تو وہ اس تک چلاتی رہتی ہے جب تک اسے واپس نہ رکھ دیا جائے۔

(۷۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَبَاطٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْحَصَاةُ تَصِيحُ إِذَا أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۷۹۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کنکری کو جب مسجد سے نکالا جاتا ہے تو وہ چیختی ہے۔

## (۷۰۶) فی تحریک الحصى

### نماز میں کنکریوں کو حرکت دینے کا بیان

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَلَا تُحَرِّكِ الْحَصَى.

(۷۹۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں کنکریوں کو حرکت مت دو۔

(۷۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ : رَأَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَقْلِبُ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : لَا تَقْلِبِ الْحَصَاةَ فِي الصَّلَاةِ ، فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۷۹۳۳) حضرت مسلم بن ابی مریم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو نماز میں کنکریوں کو حرکت دیتے دیکھا تو فرمایا کہ نماز میں کنکریوں کو حرکت مت دو، کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔

(۷۹۳۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، قَالَ تَقْلِبُ الْحَصَى أَذَى لِلْمَلِكِ.

(۷۹۳۴) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ نماز میں کنکریوں کو حرکت دینا فرشتوں کو تکلیف دیتا ہے۔

(۷۹۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ مَسْرُوقٍ فَمَسِسْتُ الْحَصَى



فَضْرَبَ يَدَيَّ.

(۷۹۳۵) حضرت علی بن اقر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسروق کے ساتھ نماز پڑھی اور نماز میں کنکریوں کو بلایا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا۔

(۷۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَاضٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي عِيَاضٍ فَمَسِسْتُ الْحَصَى فَضْرَبَ يَدَيَّ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: إِنَّهُ يُقَالُ فِي هَذَا قَوْلًا شَدِيدًا.

(۷۹۳۷) حضرت زیاد بن فیاض کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عیاض کے ساتھ نماز پڑھی اور نماز میں کنکریوں کو بلایا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا۔ جب انہوں نے نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ اس بارے میں بہت سخت بات کہی جاتی تھی۔

(۷۹۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَعْبُثْ بِالْحَصَى. حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دوران نماز کنکریوں کو بلا وجہ ہاتھ مت لگاؤ۔

(۷۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفٍ، عَنْ دِينَارِ مَوْلَى عَطِيَّةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ فَأَخَذْتُ عُودًا فَرَفَعْتُهُ إِلَى قَمِي فَضْرَبَ ذَقْنِي، فَلَمَّا صَلَّيْتُ قُلْتُ لَهُ مَا حَمَلَكَ؟ وَقَدْ أَعَجَبَنِي، فَقَالَ: كَانَ يُقَالُ: مَنْ عَبَثَ بِشَيْءٍ فِي صَلَاتِهِ كَانَ حَظَّهُ مِنْ صَلَاتِهِ.

(۷۹۴۰) حضرت دینار مولى عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس بن عباد کے ساتھ نماز پڑھی، میں نے نماز میں ایک لکڑی کو پکڑ کر اپنے منہ سے لگایا تو انہوں نے میری ٹھوڑی پر مارا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو میں نے ان سے کہا کہ آپ نے ایسے فعل کا ارتکاب کیوں کیا جس نے مجھے تعجب میں ڈال دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ کہا جاتا تھا کہ جس شخص نے اپنی نماز میں کوئی فضول کام کیا تو اس کے بقدر اس کی نماز میں سے کمی کر لی جاتی ہے۔

(۷۹۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَعْبَثَ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ فِي صَلَاتِهِ. حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی نماز میں کوئی فضول کام کرے۔

(۷۹۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ، فَمَسِسْتُ الْحَصَى، فَلَمَّا صَلَّيْتُ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَسْأَلَنَّ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ شَيْئًا مِنَ الْخَيْرِ وَلَوْ بِيَدِهِ الْحَجَرُ.

(۷۹۴۳) حضرت معمر بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ کے شاگردوں میں سے ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھی اور نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگایا۔ نماز پوری کرنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے ہاتھ میں پتھر ہو تو اپنے رب سے کسی خیر کا سوال نہ کرے۔

(۷۹۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ الْعَبَثَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۹۴۱) حضرت ابراہیم نے نماز میں فضول کام کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

### (۷۰۷) من رخص فی الصَّلَاةِ فی التَّعْلِینِ

جن حضرات کے نزدیک جوتیوں میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے

(۷۹۴۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهُمَا عَلَيْهِ وَخَرَجَ وَهُمَا عَلَيْهِ، يَعْنِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز پڑھی اور جب باہر تشریف لائے تو آپ نے جوتیاں پہن رکھی تھیں۔

(۷۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَوَّامٍ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُكْتَبِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا. (ابوداؤد ۶۵۳ - احمد ۱۷۴/۲)

(۷۹۴۵) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ننگے پاؤں بھی نماز پڑھی اور جوتیاں پہن کر بھی۔

(۷۹۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ. (طبرانی ۱۱۱۱ - احمد ۸/۳)

(۷۹۴۷) حضرت ابن ابی اوس کے دادا فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جوتوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹۴۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (ابن ماجہ ۱۰۳۷)

(۷۹۴۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ السَّيِّدِيِّ عَمَّنْ سَمِعَ عُمَرُو بْنُ حَرْبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ. (نسائی ۹۸۰۵ - احمد ۳۰۷/۳)

(۷۹۵۱) حضرت عمرو بن حرث فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جوتوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، عَمَّنْ سَمِعَ الْأَعْرَابِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مِنْ بَقَرٍ. (احمد ۶)

(۷۹۵۳) ایک اعرابی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو گائے کے چمڑے میں بنے جوتوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ ابْنَ أَبِي جُلٍّ فِي نَعْلَيْهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۳۸) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنی جوتیوں میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، رسول اللہ ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز ادا فرمائی ہے۔

(۷۹۴۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ .

(۷۹۴۹) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ فَصَلَّى النَّاسُ فِي نَعَالِهِمْ ، فَخَلَعَ فَخَلَعُوا ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ : مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي نَعْلَيْهِ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَخْلَعَ فَلْيَخْلَعْ .

(۷۹۵۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز ادا فرمائی تو لوگ بھی جوتیاں پہن کر نماز پڑھنے لگے۔ آپ نے اپنے جوتے اتارے تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا کہ جو اپنے جوتوں میں نماز پڑھنا چاہے جوتوں میں پڑھ لے اور جو جوتے اتار کر نماز پڑھنا چاہے وہ اپنے جوتے اتار کر نماز پڑھ لے۔

(۷۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا أَيُّصَلِّي الرَّجُلُ فِي نَعْلَيْهِ ؟ فَقَالَ : قَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ . (بخاری ۳۸۶ - مسلم ۶۰)

(۷۹۵۱) حضرت ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنے جوتے پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جوتے پہن کر نماز ادا فرمائی ہے۔

(۷۹۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : خَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ، فَخَلَعَ النَّاسُ نَعَالَهُمْ ، ثُمَّ لَبَسَهُمَا فَلَمْ يَرِ نَازِعَهُمَا بَعْدُ .

(۷۹۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں اپنے جوتے اتارے تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار لئے، پھر آپ نے انہیں پہن لیا، پھر اس کے بعد انہیں اتارتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

(۷۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَمِيَسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ .

(۷۹۵۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جوتے پہن کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۹۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، وَأَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يُصَلِّيَانِ فِي نَعَالِهِمَا .

(۷۹۵۴) حضرت عثمان بن حکیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر اور حضرت علی بن حسین جوتے پہن کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۹۵۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِشُرَيْحٍ أَصَلَّى فِي نَعْلِي؟ فَلَمْ يَكْرَهُهُ.

(۷۹۵۵) حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح سے سوال کیا کہ کیا میں اپنے جوتوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۷۹۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْأَسْوَدَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ، وَرَأَيْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَضْرِبُ النَّاسَ إِذَا خَلَعُوا نَعَالَهُمْ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۹۵۶) حضرت ابن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے اور حضرت ابو عمرو شیبانی نماز میں جوتے اتارنے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے۔

(۷۹۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلٍ مَحْضُوفَةٍ.

(۷۹۵۷) نبی پاک ﷺ نے چڑے کے ایک جوتے میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يَوْمَ قَوْمِهِ عَلَيْهِ نَعْلَاهُ.

(۷۹۵۸) حضرت یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ جوتے پہن کر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔

(۷۹۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۵۹) حضرت عروہ جوتے پہن کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۹۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَشْتَدُّ عَلَى النَّاسِ فِي خَلْعِ نَعَالِهِمْ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۹۶۰) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز میں جوتے اتارنے کے معاملے میں لوگوں پر سختی فرمایا کرتے تھے۔

(۷۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَلَمَةَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۱) حضرت یزید مولى سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۲) حضرت ابراہیم جوتے پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۳) حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ خَلْعَ النَّعَالِ فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ:

وَدِدْتُ أَنَّ إِنْسَانًا مُحْتَاجًا أَتَى الْمَسْجِدَ فَأَخَذَ نَعَالَهُمْ.

(۷۹۶۴) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نماز میں جوتے اتارنے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے

کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں کوئی محتاج انسان مسجد آئے اور ان کے جوتے لے جائے۔

(۷۹۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ .

(۷۹۶۵) حضرت ابو جعفر جوتے پہن کر نماز پڑھتے تھے۔

(۷۹۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ .

(۷۹۶۶) حضرت ایساں خفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَلِّمًا يُصَلِّيَانِ فِي نَعْلَيْهِمَا .

(۷۹۶۷) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي الْمُقْدَامِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءَ بْنَ يَسَّارٍ وَسَلِّمًا وَالْقَاسِمَ يُصَلُّونَ فِي نَعْلَيْهِمَا .

(۷۹۶۸) حضرت ابو مقدام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب، حضرت عطاء بن یسار، حضرت سالم اور حضرت قاسم کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خُضَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا وَعَطَاءَ وَطَاوُسًا يُصَلُّونَ فِي نَعْلَيْهِمَا .

(۷۹۶۹) حضرت عبد الرحمن بن خضیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَقْبَةُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ خَالِعٌ نَعْلَيْهِ ، فَلَمَّا أَقَامَ الْمُؤَذِّنُ لِبَسَهُمَا .

(۷۹۷۰) حضرت عقبہ بن ابی صالح کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے پاس تھا، انہوں نے جوتے اتارے اور جب مؤذن نے اذان دی تو پہن لئے۔

(۷۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ بْنِ جَارِيَّةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ عُيُوبُ بْنُ سَاعِدَةَ .

(۷۹۷۱) حضرت یعقوب بن مجمع فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جوتوں میں عیوب بن ساعدہ نے نماز پڑھی۔

(۷۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حَدَّادٍ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ .

(۷۹۷۲) حضرت ابو مجلزا اپنے جوتے پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَافِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : أَنَّهُ كَانَ يَحْلَعُ نَعْلَيْهِ ، فَلَمَّا قَامَ إِلَى



## الصَّلَاةُ لِبَسْهُمَا.

(۷۹۷۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفرؓ جوتے اتارتے اور جب نماز پڑھنے لگتے تو پہن لیتے۔

(۷۹۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي نَعْمَةَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ ؟ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا ، فَقَالَ : إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا خَبْنًا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ وَلْيَنْظُرْ فِيهِمَا فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا خَبْنًا فَلْيُمْسَحْهُ بِالْأَرْضِ وَلْيَصِلْ فِيهِمَا . (احمد ۲۰/۳ - دارمی ۱۳۷۸)

(۷۹۷۳) حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں جوتے اتارے تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار لئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو لوگوں سے پوچھا کہ تم نے جوتے کیوں اتارے؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے آپ کو جوتے اتارتے دیکھا تو ہم نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔ آپ نے فرمایا کہ جبریل میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ میرے جوتوں میں گندگی لگی ہے۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے آئے تو اپنے جوتوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ لے، اگر ان میں گندگی لگی تو اسے زمین سے مل کر صاف کر لے اور انہی میں نماز پڑھ لے۔

(۷۹۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَعَاهَدُوا بِعَالِكُمْ فَإِنْ رَأَى أَحَدُكُمْ فِيهِمَا أَدَى فَلْيُمِطْهُ وَإِلَّا فَلْيَصِلْ فِيهِمَا .

(۷۹۷۵) حضرت حسن سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے جوتوں کو دیکھو اگر ان میں گندگی لگی ہو تو اسے صاف کر لو اور اگر نہ ہو تو انہی میں نماز پڑھ لو۔

(۷۹۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ ، وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ . (طیالسی ۳۹۵ - احمد ۱/۳۶۱)

(۷۹۷۶) حضرت عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنے جوتوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۰۸) مَنْ كَانَ لَا يُصَلِّي فِيهِمَا

جو حضرات جوتوں میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۹۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى ابْنِ مَخْزُومٍ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَعَمَّلُ هَذِهِ السَّيِّئَةَ فَإِذَا صَلَّى خَلَعَهَا .

(۷۹۷۷) حضرت غیلان بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ چڑے کی جوتی پہنتے تھے اور نماز کے وقت اسے اتار

دیتے تھے۔

(۷۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أَتَى أَبَا مُوسَى فِي دَارِهِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ : تَقَدَّمْ ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَنْتَ أَحَقُّ ، فَتَقَدَّمَ أَبُو مُوسَى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ : عَبْدُ اللَّهِ أَبَا لُؤَايَةَ الْمُقَدَّسِ أَنْتَ ؟ (عبدالرزاق ۱۵۰۷)

(۷۹۷۸) حضرت ابوالاحوص کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ زیادہ حق دار ہیں۔ چنانچہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نماز کے لئے آگے بڑھے اور اپنے جوتے اتار دیئے۔ اس پر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا آپ مقدس وادی میں ہیں؟

(۷۰۹) فِي الرَّجُلِ إِذَا قَامَ يُصَلِّيَ آيِنَ يَضَعُ نَعْلَيْهِ

جب آدمی نماز پڑھے تو جوتے کہاں رکھے

(۷۹۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ .

(ابوداؤد ۶۳۸ - احمد ۳ / ۴۱۱)

(۷۹۷۹) حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر نماز پڑھی تو اپنے جوتوں کو اپنے بائیں طرف رکھا۔

(۷۹۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ : كَيْفَ أَصْنَعُ بِنَعْلِي إِذَا صَلَّيْتُ ؟ قَالَ : اجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ ، وَلَا تُؤْذِ بِهِمَا مُسْلِمًا .

(۷۹۸۰) حضرت سعید مقبری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جب میں نماز پڑھوں تو اپنے جوتے کہاں رکھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ انہیں اپنی ٹانگوں کے درمیان رکھو اور کسی مسلمان کو ان کی وجہ سے تکلیف نہ دو۔

(۷۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : وَضَعَ الرَّجُلُ نَعْلَهُ مِنْ قَدَمِهِ فِي الصَّلَاةِ بِدَعَةٍ .

(۷۹۸۱) حضرت نافع بن جبیر فرماتے ہیں کہ آدمی کا ناز میں جوتے اتارنا بدعت ہے۔

(۷۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَمَرَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَجَعَلَهُمَا خَلْفَهُ .

(۷۹۸۲) حضرت عبدالعزیز بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ نے جوتے اتار کر اپنے پیچھے رکھ لئے۔

(۷۹۸۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُجْعَلْ نَعْلُهُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ. (ابوداؤد ۱۶۵۵ - ابن حبان ۲۱۸۲)

(۷۹۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے جوتوں کو اپنے پیچھے رکھے۔

(۷۹۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ.

(ابوداؤد ۲۵۰ - احمد ۹۲/۳)

(۷۹۸۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ نے نماز کے دوران اپنے جوتوں کو اتار کر اپنے بائیں طرف رکھا۔

## (۷۱۰) فِي رَفْعِ الصَّوْتِ فِي الْمَسَاجِدِ

مساجد کے اندر آوازیں بلند کرنے کا بیان

(۷۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَجَدْتُ إِلَّا بَيْتَ الْمَسَاجِدِ لِمَا بَيَّنْتُ لَهُ. (مسلم ۸۱ - احمد ۳۶۱/۵)

(۷۹۸۸) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ ہمیں نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا کسی نے میرا سرخ اونٹ دیکھا ہے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا اونٹ تمہیں نہ ملے، کیا مسجدیں اس مقصد کے لئے بنائی جاتی ہیں۔

(۷۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَجُلًا رَافِعًا صَوْتَهُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَتَدْرِي أَيْنَ أَنْتَ؟

(۷۹۹۰) حضرت سعد بن ابراہیم کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو مسجد میں آواز بلند کرتے دیکھا کہ تو فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ تم کہاں ہو؟

(۷۹۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ نَهَى عَنِ اللَّغَطِ فِي الْمَسْجِدِ، وَقَالَ: إِنَّ مَسْجِدَنَا هَذَا لَا تَرْفَعُ فِيهِ الْأَصْوَاتُ.

(۷۹۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں شور کرنے سے منع کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہماری اس مسجد میں آواز بلند نہیں کی جائے گی۔

(۷۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَلَاةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: لَا وَجَدْتُ.

(۷۹۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں اپنی کوئی گئی ہوئی چیز تلاش کرنے کے لئے آواز لگا رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ تجھے تیری چیز نہ ملے۔

(۷۹۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، أَوْ عَاصِمٍ قَالَ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَلَاةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ إِلَيْهِ فَقَالَ مِنْهُ.

(۷۹۸۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو مسجد میں اپنی کوئی گمشدہ چیز ڈھونڈتے ہوئے دیکھا تو اس کی بے عزتی کی۔

(۷۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ فِي الْمَسْجِدِ، وَعَنْ إِنْشَادِ الصُّوَالِ.

(ترمذی ۳۲۲۔ احمد ۱۷۹/۲)

(۷۹۹۰) حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں خرید و فروخت اور گئی ہوئی چیزوں کا اعلان کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَلَاةً فِي الْمَسْجِدِ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: لَا وَجَدْتُ.

(۷۹۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی گئی ہوئی چیز کا اعلان کرنے مسجد میں داخل ہوا، رسول اللہ ﷺ نے اس کی آواز سنی تو فرمایا کہ تیری چیز تجھے نہ ملے۔

(۷۹۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَمْرًا كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ نَادَى فِي الْمَسْجِدِ، قَالَ: أَيُّكُمْ وَاللَّغَطُ.

(۷۹۹۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز کے لئے جاتے تو مسجد میں جا کر اعلان کرتے کہ مسجد میں شور کرنے سے بچو۔

(۷۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَلَاةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاشِدُ غَيْرُكَ الْوَاجِدُ.

(۷۹۹۳) حضرت ابن مسکد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو مسجد میں اپنی کوئی چیز تلاش کرتے سنا تو فرمایا کہ اسے اعلان کرنے والے تجھے تیری چیز نہیں ملنی۔

(۷۹۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَوْلُوا لَا وَجَدْتُ .

(۷۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم مسجد میں کسی کو اپنی چیز ڈھونڈتے دیکھو تو اسے کہو کہ تجھے تیری چیز نہ ملے۔

### (۷۱۱) الصلۃ والعشاء یحضران بایہما یبدأ

اگر نماز اور کھانا ایک ہی وقت میں آجائیں تو کس سے ابتداء کرے؟

(۷۹۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَوُضِعَ الْعِشَاءُ فَأَبْدُؤُوا بِالْعِشَاءِ . (بخاری ۶۷۱ - مسلم ۶۵)

(۷۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کا وقت ہو جائے اور دوسری طرف کھانا رکھ دیا جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۷۹۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُؤُوا بِالْعِشَاءِ . (بخاری ۶۷۲ - ترمذی ۳۵۳)

(۷۹۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۷۹۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُؤُوا بِالْعِشَاءِ .

(احمد ۶/۲۹۱ - ابویعلیٰ ۶۹۵۷)

(۷۹۹۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۷۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا وَضِعَ عِشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُؤُوا بِالْعِشَاءِ وَلَا يَعْجَلَنَّ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ .

قَالَ نَافِعٌ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوَضِّعُ لَهُ الطَّعَامَ فَنَقَامُ الصَّلَاةَ فَلَا يَأْتِيهَا حَتَّى يَفْرُغَ وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ .

(بخاری ۶۷۳ - ابوداؤد ۳۷۵۱)



(۷۹۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہارے لئے کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو اور کھانے سے فارغ ہونے میں جلدی نہ کرو۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لئے کھانا رکھ دیا جاتا اور دوسری طرف نماز کھڑی ہو جاتی تو کھانے سے فارغ ہونے تک نماز کے لئے نہیں جاتے تھے۔ اگرچہ اس دوران وہ امام کی قراءت سن رہے ہوتے تھے۔

(۷۹۹۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُثْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعِشَاءُ فَأَبْدُؤُوا بِالْعِشَاءِ . (احمد ۴/۳۹ - طبرانی ۲۴۵۰)

(۷۹۹۹) حضرت ایاس بن سلمہ کے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کا وقت ہو جائے اور دوسری طرف کھانا رکھ دیا جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۸۰۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا حَضَرَتِ الْعِشَاءُ وَالصَّلَاةُ فَأَبْدُؤُوا بِالْعِشَاءِ . (احمد ۳/۲۳۸)

(۸۰۰۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۸۰۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (۸۰۰۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے لیکن اس میں یہ قول نبی پاک ﷺ کی طرف منسوب نہیں۔

(۸۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا حَضَرَتِ الْعِشَاءُ وَأَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُؤُوا بِالْعِشَاءِ .

(۸۰۰۲) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۸۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كُنَّا عَلَى طَعَامٍ لَنَا وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَحَبَسَنِي أَبُو طَلْحَةَ .

(۸۰۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ کھانا کھا رہے تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے کھانے کے لئے روک رکھا۔

(۸۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ خَرَجَ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَلَقِيَ بِقِصْعَةٍ فِيهَا تَرِيدٌ وَلَحْمٌ ، فَقَالَ : اجْلِسُوا فَكُلُوا فَإِنَّمَا صَبَعَ الطَّعَامُ لِيَوْكَلْ ، فَأَكَلْ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ وَمَضْمَضَ وَصَلَّى .

(۸۰۰۴) حضرت ابو یوسف فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ مغرب کی نماز کے لئے نکلنے لگے اور مؤذن اذان دے چکا تھا۔ اتنے میں شرید اور گوشت کا ایک پیالہ لایا گیا۔ انہوں نے فرمایا کہ بیٹھ کر اسے کھا لو کیونکہ کھانا اسی لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اسے کھایا جائے۔ انہوں نے بھی اس میں سے کھایا اور پھر پانی منگوا کر اپنے ہاتھوں کو اس سے دھویا اور پھر کھلی کر کے نماز پڑھی۔

(۸۰۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: دَعَانَا يَسَارُ بْنُ نُمَيْرٍ إِلَى طَعَامٍ عِنْدَ الْمُغِيرِبِ، فَقَالَ: إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَقُولُ: ابْذُؤُوا بِطَعَامِكُمْ، ثُمَّ افْرُغُوا لِصَلَاتِكُمْ.

(۸۰۰۵) حضرت علی بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت یسار بن نمیر نے ہمیں مغرب کے وقت کھانے پر بلایا اور فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ پہلے کھانا کھا لو پھر نماز کے لئے فارغ ہو جاؤ۔

(۸۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِذَا وُضِعَ الْعُشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْذُؤُوا بِالْعُشَاءِ.

(۸۰۰۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔

(۸۰۰۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ قَتَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّهْمِيِّ، عَنْ أَشِيخٍ لَهُمْ، قَالُوا: كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ وَخَضَرَ الْفِطْرِ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ لَنَا عَلِيٌّ: أَفْطِرُوا، فَإِنَّهُ أَحْسَنُ لَصَلَاتِكُمْ.

(۸۰۰۷) حضرت قتان بن عبد اللہ بھی اپنے بزرگوں سے نقل کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ رمضان میں افطاری کا وقت ہو گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ پہلے افطاری کر لو کیونکہ یہ تمہاری نماز کے لئے اچھا ہے۔

(۸۰۰۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَقُولُ الْعُشَاءَ قَبْلَ الصَّلَاةِ يَذْهَبُ النَّفْسَ لِلْوَمَاءِ.

(۸۰۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھانے سے پہلے نماز پڑھ لینا نفسِ لوامہ کو بھگا دیتا ہے۔

(۸۰۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ زِيَادٌ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَشِوَاءَ لَهُ فِي التَّوَرِ وَخَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقُلْنَا لَهُ، فَقَالَ: لَا حَتَّى نَأْكُلَ لَا يَعْرِضُ لَنَا فِي صَلَاتِنَا.

(۸۰۰۹) حضرت زیاد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے اور ان کے تہجد میں کوئی چیز بھونی جا رہی تھی۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا اور ہم نے انہیں نماز کے لئے چلنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں، ہم کھانا کھا کر جائیں گے تاکہ یہ کھانا نماز میں ہمیں ٹھک نہ کرے۔

(۸۰۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: إِذَا جِئَ بِعَشَائِكَ وَتَوَدَّى بِالصَّلَاةِ فَأَبْذُؤْ بِالْعُشَاءِ، ثُمَّ الصَّلَاةَ.

(۸۰۱۰) حضرت عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ جب تمہارا کھانا آجائے اور نماز کے لیے اذان کہہ دی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ پھر نماز پڑھو۔

(۸۰۱۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَدِمْتُ مِنَ الْعِرَاقِ فَقُرْبَ عَشَاءٍ أَبِي طَلْحَةَ وَمَعَهُ مَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لِي : هَلُمَّ فَكُلْ فَقُلْتُ : حَتَّى أَصَلِّيَ ، فَقَالَ : قَدْ أَخَذْتَ بِأَخْلَاقِ أَهْلِ الْعِرَاقِ هَلُمَّ فَكُلْ .

(۸۰۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عراق سے واپس آیا تو حضرت ابو طلحہ اور ان کے ساتھ موجود کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس کھانا رکھا گیا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ آؤ کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا کہ میں نماز پڑھ کر کھاؤں گا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے عراق والوں کی عادتیں اپنائی ہیں آؤ کھانا کھاؤ۔

### (۷۱۲) فی مدافعة الغائط والبول فی الصلاة

نماز میں بول و براز (پیشاب و پاخانہ) کو روکنے کا بیان

(۸۰۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو : مَا أَبَالِي مَصْرُورِينَ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِي ، أَوْ نَارَ عَانِي فِي صَلَاتِي .

(۸۰۱۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات میں کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا کہ بول و براز میرے کپڑوں پر لگے ہوں یا نماز میں مجھے تنگ کر رہے ہوں۔

(۸۰۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا تَعْلَجُوا الْأَحْبَشِينَ فِي الصَّلَاةِ الْغَائِطُ وَالْبَوْلُ .

(۸۰۱۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں دو گندی چیزوں پیشاب و پاخانہ کا مقابلہ نہ کرو۔

(۸۰۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُمَرَ ، بِنَحْوِ ذَلِكَ .

(۸۰۱۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۰۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَدْفَعُ الطَّوْفَ الْغَائِطُ وَالْبَوْلُ .

(۸۰۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی اس حال میں نماز نہ پڑھے کہ وہ بول و براز سے مقابلہ کر رہا ہو۔

(۸۰۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ كَثِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : مَا أَبَالِي دَافَعْتُهُ ، أَوْ صَلَّيْتُ وَهُوَ فِي جَانِبِ ثَوْبِي .

(۸۰۱۶) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے لئے نماز میں پیشاب کو روکنا اور اس کا میرے کپڑوں پر لگا ہوا ہونا برابر ہے۔

(۸۰۱۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي السَّفَرُ بْنُ نُسَيْرٍ الْأَسَدِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَأْتِي أَحَدُكُمْ

الصَّلَاةُ وَهُوَ حَافِظٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ. (احمد ۵/۲۵۰۔ طبرانی ۷۵۰۷)

(۸۰۱۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس حال میں نماز پڑھنے کے لئے نہ آئے کہ وہ پیشاب و پاخانہ کو روک رہا ہو یہاں تک کہ وہ ہلکا ہو جائے۔

(۸۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذَى . (احمد ۲/۴۴۲۔ ابن حبان ۲۰۷۲)

(۸۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس حال میں نماز کے لئے کھڑا نہ ہو کہ اسے پیشاب و پاخانہ کی حاجت ہو۔

(۸۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقْرُبُ الصَّلَاةَ الزَّنَى قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الزَّنَى ؟ قَالَ : الَّذِي يَجِدُ الرَّزْفِي بَطْنِيهِ .

(۸۰۱۹) حضرت یحییٰ بن جعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پیشاب کو روکنے والا نماز کے قریب نہ جائے۔

(۸۰۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : يُكْرَهُ حُبْسُ الْأَذَى مَا لَمْ يَحْفَ قُوْتُ الصَّلَاةِ .

(۸۰۲۰) حضرت ابن سیرین نماز کے فوت ہونے کا خوف نہ ہونے کی صورت میں پیشاب کے روکنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۸۰۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ ، قَالَ : خَرَجَ مُعْتَمِرًا مَعَ أَصْحَابِهِ فَأَذَنَ وَأَقَامَ ، وَقَالَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ : تَقَدَّمَ إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَأَحَدُكُمْ يُرِيدُ الْخَلَاءَ فَأَبْدَأُ بِالْخَلَاءِ . (ترمذی ۱۴۲۔ ابوداؤد ۸۹۵)

(۸۰۲۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن ارقم اپنے ساتھیوں کے ساتھ عمرے کے ارادے سے نکلے، انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی تو انہوں نے اپنے ایک ساتھی سے کہا کہ آگے بڑھ کر نماز پڑھاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز کا وقت ہو جائے اور تم میں سے کسی کو رفع حاجت کی ضرورت ہو تو پہلے رفع حاجت سے فارغ ہو جاؤ۔

(۸۰۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ نَافِعٌ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ النَّفْخَةَ فِي بَطْنِيهِ ؟ قَالَ : لَا يَصَلِّي وَهُوَ يَجِدُ النَّفْخَةَ .

(۸۰۲۲) حضرت نافع سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی پیٹ میں ہوا محسوس کر رہا ہو تو کیا وہ نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ پیٹ میں ہوا محسوس کرتے ہوئے نماز نہیں پڑھے گا۔

(۸۰۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي حَزْرَةَ شَخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَتَى عَلَيْهِ خَيْرًا، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: دَخَلَ بَعْضُ بَنِي أَخِي عَائِشَةَ إِلَيْهَا فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَالَتْ لَهُ: اجْلِسْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ بِحَضْرَةِ طَعَامٍ، وَلَا هُوَ يَدْفَعُ الْأَخْبَثِينَ.

(مسلم ۳۹۳- ابن حبان ۴۰۷۳)

(۸۰۲۳) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک بھتیجا ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ مسجد جانے لگا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی کھانے کی موجودگی اور پیشاب و پاخانہ کے مقابلہ کی حالت میں نماز نہ پڑھے۔

(۸۰۲۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: لَأَنْ أَصْرَهُ فِي عِمَامَتِي، ثُمَّ أَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدْفَعَهُ وَأَنَا أَصَلِّي، يَعْنِي الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ.

(۸۰۲۴) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے عمامہ میں رقع حاجت کر لوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں ان کا مقابلہ کرتے ہوئے نماز پڑھوں۔

(۸۰۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ، قَالَ: لَأَنْ أَهْرِيقَ الْمَاءَ وَأَتَيْمَمَ وَأُصَلِّي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصَلِّي وَأَنَا أَدْفَعُ غَائِطًا، أَوْ بَوْلًا.

(۸۰۲۵) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ میں پیشاب کر کے استبراء کروں اور نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں نماز میں پیشاب و پاخانہ کا مقابلہ کروں۔

(۷۱۳) مَنْ رَخَّصَ فِي مَدَافِعَتِهِ

جو حضرات پیشاب کی حاجت کے وقت نماز کی اجازت دیا کرتے تھے

(۸۰۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَوْلَ أَوْ النَّفَخَةَ، قَالَ: يُصَلِّي مَا لَمْ يُعْجَلْهُ عَنْ صَلَاتِهِ.

(۸۰۲۶) حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو پیشاب کی حاجت یا اپنے پیٹ میں ہوا محسوس کرے تو کیا وہ نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس وقت تک نماز پڑھ سکتا ہے جب تک یہ چیزیں اسے اس کی نماز میں جلدی نہ ڈال دیں۔

(۸۰۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: بُشْتُ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: إِنَّا لَنَصْرُهُ صَرًّا.

(۸۰۲۷) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ ہم جہاں تک ہو سکے پیشاب کو روکیں گے۔

(۸۰۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَهُ الرَّجُلَ يَجِدُ الْبَوْلَ، قَالَ:



هَشِيمٌ: وَيَجِدُ النَّفْخَةَ ابْتِوَصًا؟ فَقَالَ: إِذْنُ وَاللَّهِ لَا نَزَالَ تَتَوَضَّأُ.

(۸۰۲۸) حضرت ابراہیم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو پیشاب کی حاجت یا اپنے پیٹ میں ہوا محسوس کرے تو کیا وہ وضو کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ واللہ! اس صورت میں ہم تو وضو ہی کرتے رہیں گے۔

(۸۰۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدٍ، فَقَالَ: كَانُوا يَرَوْنَهُ مَا وَجَدَ بَدَأَ.

(۸۰۲۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت محمد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسلاف جب تک ممکن ہوتا اس حالت میں نماز کی اجازت دیتے تھے۔

(۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَجِدُ الْعَصْرَ مِنَ الْبَوْلِ فَتَحْضِرُ الصَّلَاةَ فَأُصَلِّي وَأَنَا أَجِدُهُ، قَالَ: نَعَمْ إِنْ كُنْتَ تَرَى أَنَّكَ تَحْبِسُهُ حَتَّى تُصَلِّيَ.

(۸۰۳۰) حضرت واصل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر میں پیشاب کی حاجت پاؤں اور نماز کا وقت ہو جائے تو کیا اس حال میں، میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، اگر تمہیں امید ہو کہ نماز پڑھنے تک اسے روک سکو گے تو اس حال میں نماز پڑھ سکتے ہو۔

(۸۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَامِرٍ وَعَطَاءٍ، قَالُوا: لَا بَأْسَ أَنْ يَحْقِنَ الرَّجُلُ. (۸۰۳۱) حضرت محمد بن علی، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی نماز میں اپنے پیشاب کو روکے۔

(۸۰۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَحْقِنَ الرَّجُلُ الْبَوْلَ مَا لَمْ يُعْجِلْهُ عَنِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۸۰۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی نماز میں اپنے پیشاب کو روکے۔ بشرطیکہ اس سے رکوع اور سجودے میں جلدی نہ آئے۔

### (۷۱۴) فِي حَدِيثِ النَّفْسِ فِي الصَّلَاةِ

نماز کے اندر اپنے آپ سے باتیں کرنے کا بیان

(۸۰۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَأَحْسِبُ جَزِيَةَ الْبُحْرَيْنِ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ. (۸۰۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز میں بحرین کے جزیہ کا حساب کر رہا تھا۔

(۸۰۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَأُجَهِّزُ جِيُوشِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ. (۸۰۳۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز میں اپنے لشکروں کو ترتیب دیتا ہوں۔

(۷۱۵) فی الإمام یقوم فی ناحیة المسجد

کیا امام مسجد کے ایک گوشے میں کھڑا ہو سکتا ہے؟

(۸۰۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الْإِمَامِ يُصَلِّي بِالْقَوْمِ يَقُومُ فِي زَاوِيَةٍ وَلَا يَقُومُ وَسَطًا ؟ فَقَالَ : لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا .

(۸۰۲۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی امام مسجد کے ایک گوشے میں کھڑے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۸۰۳۶) حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مَفْضِلٍ ، عَنْ قُورَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْعَلَاءِ يَسْتَعْرِضُ بِنَا الظَّلَّ فَيُصَلِّي بِنَا أَى نَوَاحِي الْمَسْجِدِ كَانَ .

(۸۰۳۶) حضرت قرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العلاء سائے میں کھڑے ہونے کی غرض سے مسجد کے ایک گوشے میں کھڑے ہو کر ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۸۰۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زَيَْادٍ الْمُوَصِّلِيُّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي فِي السَّقِيفَةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي النَّفَرِ وَهُمْ مُتَفَرِّقُونَ عَنِ الصُّفُوفِ فَقُلْتُ لَهُ ، أَوْ قِيلَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنِّي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَمَكَّةُ دَوِيَّةٌ ، قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصَابَهُ مَطَرٌ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَبِلَالٌ يُسْمِعُ النَّاسَ التَّكْبِيرَ .

(۸۰۳۷) حضرت مغیرہ بن زیاد موصلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو دیکھا کہ وہ مسجد حرام کے ایک سائبان میں کھڑے نماز پڑھا رہے تھے اور لوگ ادھر ادھر کھڑے تھے۔ انہوں نے لوگوں سے فرمایا کہ میں ایک بوڑھا آدمی ہوں اور مکہ ایک خشک اور گرم جگہ ہے۔ نبی پاک ﷺ ایک سفر میں تھے کہ بارش ہو گئی، آپ نے لوگوں کو اس حال میں نماز پڑھائی کہ لوگ اپنی سواریوں پر سوار تھے اور حضرت بلال انہیں تکبیر کی آواز پہنچا رہے تھے۔

(۸۰۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخُرَيْتِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ : رُبَّمَا آمَنَّا ابْنَ عَبَّاسٍ فِي زَاوِيَةِ الْمَسْجِدِ ، وَلَا يَتَوَسَّطُهُ .

(۸۰۳۸) حضرت عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہمیں مسجد کے ایک گوشے میں نماز پڑھاتے تھے اور لوگوں کے درمیان میں نہیں کھڑے ہوتے تھے۔

(۸۰۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي عُرْوَةَ قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ يُؤْمِمُهُمْ فِي زَاوِيَةٍ .

(۸۰۳۹) حضرت ابو عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو ایک گوشے میں نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔

(۷۱۶) مَا ذَكَرُوا فِي آمِينَ وَمَنْ كَانَ يَقُولُهَا

جو حضرات سورۃ الفاتحہ کی آمین کہا کرتے تھے

(۸۰۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : قَالَ بِلَالٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ .

(ابوداؤد ۹۳۴ - احمد ۶/۱۵)

(۸۰۴۰) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ ہم سے پہلے آمین نہ فرمائیں۔

(۸۰۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ ، قَالَ : إِذَا آمَنَ الْقَارِئُ فَأَمَّنُوا فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ . (بخاری ۶۴۰۲ - مسلم ۷۷۲)

(۸۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب قاری آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۸۰۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ : آمِينَ .

(عبدالرزاق ۲۶۳۳ - احمد ۴/۳۱۸)

(۸۰۴۲) حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو آمین بھی کہا۔

(۸۰۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنَسٍ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ : ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقَالَ : آمِينَ يَمْدُ بِهَا صَوْتُهُ .

(ترمذی ۲۴۹ - ابوداؤد ۹۳۰)

(۸۰۴۳) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ جب نبی پاک ﷺ نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو آمین کہا اور یہ کہتے ہوئے آواز کو لمبا فرمایا۔

(۸۰۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ : أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَقْرَأَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ، فَلَمَّا قَالَ : ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ : قُلْ آمِينَ ، فَقَالَ : آمِينَ .

(۸۰۴۴) حضرت ابو میسرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی پاک ﷺ کو سورۃ الفاتحہ پڑھائی اور جب انہوں نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو حضور ﷺ سے فرمایا کہ آمین کہیں۔ چنانچہ آپ نے آمین کہا۔

(۸۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْمَوْلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ كَانَ مُؤَدِّيًا بِالْبُحْرَيْنِ . فَقَالَ لِلْإِمَامِ : لَا تَسْقِئَنِي بِأَمِينٍ .

(۸۰۴۵) حضرت ولید بن رباح فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بحرین میں مؤذن تھے، انہوں نے وہاں امام سے فرمایا کہ مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(۸۰۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فِطْرٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ وَلَهُمْ رَجْعَةٌ فِي مَسَاجِدِهِمْ بِأَمِينٍ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ .

(۸۰۴۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے کہ جب وہ امام کے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہنے پر آمین کہتے تو ایک گونج ہوا کرتی تھی۔

(۸۰۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَ بِهِ فَإِذَا قَالَ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا : آمِينَ . (ابن ماجہ ۸۴۶ - مالک ۳۵)

(۸۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے، لہذا جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو تم آمین کہو۔

(۸۰۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ . (مسلم ۶۳ - ابوداؤد ۹۶۴)

(۸۰۴۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۰۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي يَعْلَى ، قَالَ : كَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي آمِينَ .

(۸۰۴۹) حضرت ابو یعلیٰ فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو حضرت ربیع بن خثیم کہتے (ترجمہ) اے اللہ! مجھے معاف فرما دے، آمین۔

(۸۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَاسْتَعِنَ مِنَ الدُّعَاءِ بِمَا بَشَتْ .

(۸۰۵۰) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو جیسی دعا چاہو اس کے ذریعے اللہ سے مدد مانگو۔

(۸۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿۸۰۵۱﴾ أَنْ يَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي آمِينَ.

(۸۰۵۱) حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو یہ کہا جائے (ترجمہ) اے اللہ مجھے معاف فرما، آمین۔

(۸۰۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ الْحَكَمِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، فَلَمَّا قَالَ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: كَفَى بِاللَّهِ هَادِيًا وَنَصِيرًا.

(۸۰۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ جدلی کے پیچھے نماز پڑھی، جب انہوں نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو پھر یہ کہا (ترجمہ) اللہ تعالیٰ ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔

(۸۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

(۸۰۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو اس وقت یہ کہو (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۸۰۵۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: آمِينَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ.

(۸۰۵۴) حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ آمین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

(۸۰۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ وَثَلَّةُ.

(۸۰۵۵) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۸۰۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: آمِينَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ.

(۸۰۵۶) حضرت حکیم بن جابر فرماتے ہیں کہ آمین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

(۸۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: آمِينَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ.

(۸۰۵۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ آمین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

(۸۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَقَدْ كَانَ لَنَا دَوِيُّ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا بِأَمِينٍ إِذَا قَالَ

الْإِمَامُ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾.

(۸۰۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو ہمارے آمین کہنے کی آواز مسجد میں گونجا کرتی تھی۔

(۸۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مُعَاذٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَنَمَ الْبَقْرَةَ قَالَ: آمِينَ.



(۸۰۵۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب سورۃ البقرہ ختم کرتے تو آمین کہا کرتے تھے۔

(۸۰۶۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيْوُبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ مَوْلَى الْمُهَلَّبِ : أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَلَمَّا قَالَ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ : آمِينَ ، أَوْ شَيْئًا هَذَا مَعْنَاهُ .

(۸۰۶۰) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ ابو حمزہ مولیٰ مہلب نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز پڑھی، جب انہوں نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو انہوں نے آمین یا اس جیسا کوئی لفظ کہا۔

(۸۰۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ : أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ مُؤَذِّنًا بِالْبُحْرَيْنِ ، فَقَالَ لِلْإِمَامِ : لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ .

(۸۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بحرین میں مؤذن تھے انہوں نے امام سے فرمایا کہ مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(۸۰۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ ، أَنَّ مُعَاذًا كَانَ إِذَا قَرَأَ آخِرَ الْبَقَرَةِ ﴿فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ قَالَ : آمِينَ .

(۸۰۶۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے سورۃ البقرہ ختم کرتے ہوئے جب ﴿فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ کہا تو آمین کہا۔

(۸۰۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : لَعَلَّهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَ لِلْمَسْجِدِ رَجَّةٌ ، أَوْ قَالَ لُجَّةٌ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ .

(۸۰۶۳) حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو مسجد میں آمین کہنے کی ایک آواز گونجا کرتی تھی۔

## ( ۷۱۷ ) فِي التَّائِبِ فِي الصَّلَاةِ

### نماز میں جمائی لینے کا بیان

(۸۰۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْطِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ

(مسلم ۵۸۔ ابو داؤد ۴۹۸۷)

(۸۰۶۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی

آئے تو اسے روکنے کی کوشش کرے کیونکہ اس سے شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۸۰۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ الْعُبَيْسِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ ، قَالَ : مَا تَنَاءَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ قَطُّ .

(۸۰۶۵) حضرت یزید بن اسم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی نماز میں جمائی نہیں لی۔

(۸۰۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ .

(۸۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے۔

(۸۰۶۷) ..... ، عَنْ قَتَادَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ .

(۸۰۶۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خَلَّاسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : التَّكَاثُفُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِدَّةُ الْعَطَاسِ وَالنُّعَاسُ عِنْدَ الْمَوْعِظَةِ .

(۸۰۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں جمائی آنا اور موعظت کے وقت زیادہ چھٹکیں اور نیند آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(۸۰۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : التَّكَاثُفُ فِي الصَّلَاةِ وَالْعَطَاسُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَتَعَوِّذُوا بِاللَّهِ مِنْهُ .

(۸۰۶۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں جمائی اور چھٹک آنا شیطان کی طرف سے ہے، اس سے اللہ کی پناہ مانگو۔

(۸۰۷۰) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنِّي لَأَدْفَعُ التَّكَاثُفَ فِي الصَّلَاةِ بِالتَّحْنُحِ .

(۸۰۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نماز میں گلا صاف کر کے جمائی کو روکتا ہوں۔

(۸۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا تَنَاقَبَ فِي الصَّلَاةِ صَمٌّ شَفْتِيهِ ، وَمَسَحَ أَنْفَهُ .

(۸۰۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو وہ اپنے ہونٹوں کو ملائے اور اپنے ناک کو ہاتھ لگائے۔

(۸۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : بَيِّنْتُ أَنَّ لِلشَّيْطَانِ قَارُورَةً يَشْمُمُهَا الْقَوْمُ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يَتَنَاقَبُونَ .

(۸۰۷۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ شیطان کے پاس ایک شیشی ہے جسے وہ جمائی لانے کے لئے لوگوں کو سونگھاتا ہے۔

(۸۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَرُدُّ الرَّجُلُ التَّكَاثُفَ فِي الصَّلَاةِ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنْ غَلَبَهُ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ .

(۸۰۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے آدمی نماز میں جمائی کو روکے، اگر اس کا روکنا ممکن نہ ہو تو ہاتھ کو منہ پر رکھے۔

(۸۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : التَّكَاثُفُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ .

(۸۰۷۴) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نماز میں جمائی کا آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(۸۰۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : إِنَّ لِلشَّيْطَانِ قَارُورَةً فِيهَا نَفْوَخٌ فَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ أَنْشَقُوهَا فَأَمُرُوا عِنْدَ ذَلِكَ بِالاسْتِغْنَارِ .

(۸۰۷۵) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ شیطان کے پاس ایک شیشی ہے، جب لوگ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں وہ انہیں سونگھاتا ہے۔ اسی لئے یہ حکم دیا گیا کہ نماز سے پہلے ناک کو صاف کیا جائے۔

(۸۰۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَكْرَهُ السَّائِبَ وَيُحِبُّ الْعُقَّاسَ فِي الصَّلَاةِ .

(۸۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نماز میں جمائی کو ناپسند اور چھینک کو پسند فرماتے ہیں۔

(۸۰۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا تَنَاقَبَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُمْسِكْ ، عَنِ الْقِرَاءَةِ .

(۸۰۷۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو وہ قراءت سے رک جائے۔

(۸۰۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَلَيْسَ بِالْأَحْمَرِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا تَنَاقَبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَقْرَأُ فَلْيُمْسِكْ عَنِ الْقِرَاءَةِ .

(۸۰۷۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو قراءت کرتے ہوئے جمائی آئے تو وہ قراءت سے رک جائے۔

### (۷۱۸) الرجل يرى إنه أحدث في الصلاة

اگر کسی آدمی کو نماز میں یہ محسوس ہو کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے تو وہ کیا کرے؟

(۸۰۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ عَمْرِو : شَرِكِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ يَتَشَبَّهُ عَلَيْهِ ، قَالَ : إِنَّهُ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ شَيْءٌ حَتَّى يَجِدَ رِيحَهُ ، وَيَسْمَعَ صَوْتَهُ . (بخاری ۱۳۷۷ - ابوداؤد ۷۸۷۸)

(۸۰۷۹) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ بعض اوقات آدمی کو نماز میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا، اس حال میں وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ آدمی پر اس وقت تک وضو واجب نہیں جب تک اسے ہو محسوس نہ ہو اور جب تک اسے آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَبْرُكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَ لَهُ :

إِنَّكَ لَقَدْ أَحَدْتُمْ فَلْيَقُلْ: كَذَبْتُ مَا لَمْ يَجِدْ رِيحُهُ بِأَنْفِيهِ، أَوْ يَسْمَعْ صَوْتَهُ بِأُذُنِهِ. (ابوداؤد ۱۰۲۱۔ احمد ۵۱/۳)

(۸۰۸۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آکر

یہ کہے کہ تیرا وضو ٹوٹ گیا ہے تو اس وقت تک اس کی تکذیب کرو جب تک ناک سے بو محسوس نہ ہو یا جب تک آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ، أَوْ صَوْتٍ. (ترمذی ۷۵۔ ابوداؤد ۱۷۹)

(۸۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وضو اس وقت تک نہیں ٹوٹتا جب تک ہوا خارج نہ ہو اور جب تک آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ خَبَّابٍ يَشْتُمُ تَوْبَهُ فَقُلْتُ لَهُ: بِمِذَاكَ رَحِمَكَ اللَّهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ، أَوْ سَمَاعٍ. (احمد ۳۲۱/۳۔ طبرانی ۲۶۲۲)

(۸۰۸۲) حضرت محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن خباب کو دیکھا کہ وہ اپنا کپڑا سونگھ رہے تھے، میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے وضو اس وقت تک نہیں ٹوٹتا جب تک بونہ آئے یا جب تک آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَلْبِسُ إِحْلِيلَهُ حَتَّى يَرَى أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ، وَأَنَّهُ يَأْتِيهِ فَيَضْرِبُ دُبُرَهُ، فَيُرِيهِ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ، فَلَا تَنْصَرِفُوا حَتَّى تَجِدُوا رِيحًا، أَوْ تَجِدُوا بَلَدًا.

(۸۰۸۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آکر اس کے آگے تھامنے کے سوراخ کو گھیرا کر دیتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ پھر وہ اس کی سرین پر مارتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا، تم اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک بو محسوس نہ ہو اور جب تک تری کا یقین نہ ہو جائے۔

(۸۰۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَنْفِرُ دُبُرَهُ لِيُرِيَهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَلَا يَنْصَرِفَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(۸۰۸۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آکر اس کی سرین کو چونچ مارتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو ایسا محسوس ہو تو اس وقت تک نماز نہ چھوڑے جب تک کوئی آواز نہ سنے یا بو نہ محسوس ہو۔

(۸۰۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِينِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ فَيُوسِسُ إِلَيَّ حَتَّى يَقُولَ: إِنَّكَ قَدْ أَحَدْتُ، فَقَالَ: لَا يُنْصَرِفُ حَتَّى يَجِدَ لَهَا رِيحًا، أَوْ يَسْمَعَ لَهَا طِينًا.

(۸۰۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ بعض اوقات شیطان نماز میں میرے دل میں دوسو ڈالتا ہے کہ میرا وضو ٹوٹ گیا، اس حالت میں مجھے کیا کرنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس وقت نماز نہ چھوڑو جب تک تمہیں یہ بو محسوس نہ ہو یا جب تک تم کوئی آواز نہ سنو۔

(۸۰۸۶) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ، ثُمَّ يَنْبِضُ عِنْدَ عَجَائِهِ فَيُخْرِجُهُ، فَلَا يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَسْمَعَ حِسًا، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(۸۰۸۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ شیطان انسان کے جسم کے خون کے چلنے کی جگہ چلتا ہے۔ پھر اس کی سرین کے پاس ہاتھ لگاتا ہے تاکہ وہ نماز توڑ دے۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک نماز نہ توڑے جب تک کوئی آواز نہ سنے یا جب تک بو محسوس نہ ہو۔

(۸۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا يُنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(۸۰۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آدمی اس وقت تک نماز نہ چھوڑے جب تک آواز نہ سنے یا جب تک بو محسوس نہ ہو۔

(۸۰۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غُلَامٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيُدْخِلُ خَطْمَهُ فِي ذُبُرِهِ فَيُخْرِكُهُ وَيُخْرِكُ إِحْلِيلَهُ لِيُشْرَ، فَلَا يُنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(۸۰۸۸) حضرت شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اس کی سرین میں اپنا ناک داخل کرتا ہے، پھر اسے حرکت دیتا ہے اور اس کے آگے تناسل کو بھی حرکت دیتا ہے تاکہ وہ تر ہو جائے۔ پس تم میں سے کوئی اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک کوئی آواز نہ سنے اور جب تک بو محسوس نہ ہو۔

(۸۰۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي فِي الْإِحْلِيلِ فَيَنْبِضُ عِنْدَ الذُّبُرِ فَيَرَى الرَّجُلُ أَنَّهُ قَدْ أَحَدْتُ، فَلَا يُنْصَرِفُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْ يَجِدَ رِيحًا، أَوْ يَرَى بَلَاءً.

(۸۰۸۹) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ بعض اوقات شیطان آدمی کے آگے تناسل کے سوراخ سے داخل ہو کر دبر کے پاس حرکت دیتا ہے اور آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک آواز نہ سنے، بو



محسوس نہ کرے یا اسے تری محسوس نہ ہو۔

(۸۰۹۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ يَجِدَ رِيحًا .

(۸۰۹۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ تم اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک آواز نہ سنو یا جب تک ہوا محسوس نہ ہو۔

(۸۰۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُنْهَالُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَطِيفُ بِالْعَبْدِ لِيَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ فَإِذَا أَعْيَاهُ نَفَخَ فِي دُبُرِهِ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ يَجِدَ رِيحًا ، وَيَأْتِيهِ فَيُعْصِرُ ذِكْرَهُ فَيُرِيهِ أَنَّهُ أُخْرِجَ مِنْهُ شَيْءٌ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْتَقِينَ .

(۸۰۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیطان بعض اوقات نماز میں آدمی کو وسوسہ ڈالتا ہے تاکہ اس کی نماز کو توڑ دے، بندہ جب تنگ ہو جاتا ہے تو وہ اس کی سرین پر پھونک مارتا ہے۔ پس جب تک کوئی آواز نہ سنائی دے یا کوئی بو محسوس نہ ہو اس وقت تک نماز نہ توڑو۔ اسی طرح وہ آکر اس کے ذکر کو ہاتھ لگاتا ہے اور آدمی سمجھتا ہے کہ اس سے کوئی چیز خارج ہوئی ہے، پس یہ اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک اسے یقین نہ ہو جائے۔

(۷۱۹) الرَّجُلُ يَجِدُ الْبَلَّةَ وَهُوَ يُصَلِّي

اگر آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے تری محسوس ہو تو وہ کیا کرے؟

(۸۰۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الْبَلَّةِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ عَلَى الْحَصَى فَلْيَمْسَحْ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَلْيَمْسُ فِي صَلَاتِهِ .

(۸۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں تری کا شک ہو تو وہ اپنے ہاتھوں کو کنکریوں پر رکھے اور پھر ایک دوسرے پر مل لے، پھر نماز پڑھتا رہے۔

(۸۰۹۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَحَدِيقَةَ وَالْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ وَعَطَاءٌ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا بِالْبَلَّةِ يَجِدُهَا الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي ، إِلَّا أَنْ عَطَاءٌ قَالَ : إِلَّا أَنْ تَقْطُرَ ، قَالَ : وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : وَإِنْ قَطَرَتْ عَلَى رَجُلِكَ فَلَا يَرَاها ، وَلَا عَلَيْهِ إِعَادَةٌ وَلَا طَهُورٌ .

(۸۰۹۳) حضرت معتمر کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت، حضرت حدیفہ، حضرت حسن بصری اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہم اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی نماز میں اپنے کہ تاسل پر تری محسوس کرے۔ البتہ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر قطرہ نکل آئے تو وضو ٹوٹ گیا۔ حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر پیشاب کا قطرہ تمہارے پاؤں پر گرے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، نہ اس پر اعادہ لازم ہے اور نہ ہی وضو کرنا لازم ہے۔

(۸۰۹۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ ذَلِكَ، فَرَخَّصَ فِيهِ.

(۸۰۹۴) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں رخصت ہے۔

(۸۰۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، قَالَ: سُئِلَ حُذَيْفَةُ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبِلَّةَ بَعْدَ الْوُضُوءِ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ أَبْلَى إِذَا كَانَ ذَلِكَ بَعْدَ الْوُضُوءِ ذَلِكَ كَانَ أَوْ هَذَا، وَأَوْ مَا بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ.

(۸۰۹۵) حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو وضو کے بعد اپنے اکہ تناسل پر تری محسوس کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں ہوتا کہ وضو کے بعد یہ ہو یا وہ ہو۔ یہ فرما کر انہوں نے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

(۸۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَلِيمَانَ بْنَ يَسَّارٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنْهُ الْمَذْيُ فَكُلُّهُمْ قَالَ: أَنْزِلْهُ بِمَنْزِلَةِ الْقُرْحَةِ، مَا عَلِمْتَ مِنْهُ فَاغْسِلْهُ وَمَا غَلَبَكَ مِنْهُ فَدَعُهُ.

(۸۰۹۶) حضرت محمد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت سلیمان بن یسار اور حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس سے مذی خارج ہو۔ ان سب نے فرمایا کہ اسے پھنسی کی طرح سمجھو، جو نظر آجائے اسے دھو لو اور جو تم پر غالب آجائے اسے چھوڑ دو۔

(۷۲۰) فِي الرَّجُلِ يَدْعُوهُ وَالِدُهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

اگر کسی آدمی کو نماز میں اس کا والد بلائے تو وہ کیا کرے؟

(۸۰۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدَّرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَاكَ أَمَلُكَ فِي الصَّلَاةِ فَأَجِبْهَا، وَإِذَا دَعَاكَ أَبُوكَ فَلَا تُجِبْهُ.

(۸۰۹۷) حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہاری ماں تمہیں نماز میں بلائے تو اسے جواب دو اور اگر تمہارا باپ بلائے تو اسے جواب نہ دو۔

(۸۰۹۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: إِذَا دَعَاكَ وَالِدُكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ فَأَجِبْهَا، وَإِذَا دَعَاكَ أَبُوكَ فَلَا تُجِبْهُ حَتَّى تَفْرُغَ.

(۸۰۹۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب تمہاری ماں تمہیں نماز میں بلائے تو اسے جواب دو اور اگر تمہارا باپ بلائے تو اسے

جواب ندو، یہاں تک کہ تم نماز سے فارغ ہو جاؤ۔

(۸۰۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: تَقَامُ الصَّلَاةُ وَتَدْعُونِي وَالِدَتِي؟ قَالَ: أَجِبْ وَالِدَتَكَ.

(۸۰۹۹) حضرت عوام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ اگر نماز کھڑی ہو جائے اور میری والدہ مجھے بلائے تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنی والدہ کو جواب دو۔

(۸۱۰۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا قُرْقُذُ السَّبْحِيِّ، عَنْ مَرْثَةَ الطَّيِّبِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَصَلِّيَ وَفِي رِجْلَيْهِ قَيْدٌ.

(۸۱۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے آدمی کے پاؤں میں بیڑی ہو۔

### (۷۲۱) الرجل يعطس في الصلاة ما يقول

اگر ایک آدمی کو نماز میں چھینک آئے تو وہ کیا کہے؟

(۸۱۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدْقَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ سِيرِينَ: إِذَا عَطَسْتُ فِي الصَّلَاةِ مَا أَقُولُ؟ قَالَ: قُل: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(۸۱۰۱) حضرت سعید بن ابی صدقہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں چھینک آئے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ الحمد للہ رب العالمین کہے۔

(۸۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: فِي الرَّجُلِ يُعْطَسُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ: يُحْمَدُ اللَّهُ.

(۸۱۰۲) حضرت ابراہیم نماز میں چھینکنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ الحمد للہ کہے۔

(۸۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ: فِي الرَّجُلِ يُعْطَسُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: يُحْمَدُ اللَّهُ فِي الْمَكْنُوتَةِ وَغَيْرِهَا.

(۸۱۰۳) حضرت حسن فرض اور غیر فرض نماز میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ الحمد للہ کہے گا۔

(۸۱۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَجَّاجِ الصَّرَافِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ

بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَصَلُّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَسَ

رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَرَمَى الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ، فَقُلْتُ: وَانْكِلْ أُمَاهُ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ

إِلَيَّ؟ قَالَ: فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَادِهِمْ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصِمُّونَنِي سَكَتُ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي،

وَلَا شَتَمَنِي، وَلَا ضَرَبَنِي، قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةُ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ

وَالْتَكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ ، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (مسلم ۳۸۱۔ ابوداؤد ۹۲۷)

(۸۱۰۴) حضرت معاویہ بن حکم سلمیؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک آدمی نے نماز میں چھینک ماری، میں نے اسے یرحمک اللہ کہا۔ لوگوں نے گھور کر مجھے دیکھنا شروع کر دیا۔ میں نے کہا میری ماں مجھے گم کرے! تم میری طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ لوگوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں پر مارنا شروع کر دیا۔ جب میں نے محسوس کیا کہ لوگ مجھے خاموش کر رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ پھر نبی پاک ﷺ نے نماز ادا فرمائی، میرے ماں باپ آپ پر قربان، میں نے آپ سے بہتر تعلیم دینے والا نہ کوئی پہلے دیکھا اور نہ بعد میں، آپ نے نہ مجھے ڈانٹا، نہ مجھے برا بھلا کہا، نہ مجھے مارا۔ پھر فرمایا کہ یہ نمازیں لوگوں کے کلام کی صلاحیت نہیں رکھتیں، نماز تو نام ہے تسبیح و تکبیر اور تلاوت کا۔

### (۷۲۲) الرَّجُلُ يُشَمُّ الرَّجُلَ وَهُوَ يُصَلِّي مَا عَلَيْهِ

اگر کوئی آدمی نماز میں کسی آدمی کو یرحمک اللہ کہے تو اس پر کیا واجب ہے؟

(۸۱۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَالِبِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : سُئِلَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ رَجُلٍ عَطَسَ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ لَهُ آخَرُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : إِنَّمَا قَالَ مَعْرُوفًا وَلَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ .

(۸۱۰۵) حضرت غالب ابو ہذیل فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص نماز میں چھینکے اور کوئی دوسرا اسے یرحمک اللہ کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اس نے خیر کی بات کی ہے اس پر اعادہ لازم نہیں۔

(۸۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي رَجُلٍ عَطَسَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَشَمَّمَتْهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : يَسْتَأْنِفُ .

(۸۱۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں چھینکے اور کوئی دوسرا اسے یرحمک اللہ کہے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

### (۷۲۳) فِي الرَّجُلِ يَتِيمٌ ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ مَنْ قَالَ يُعِيدُ الصَّلَاةَ

اگر کوئی آدمی یتیم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو جن

حضرات کے نزدیک وہ نماز کا اعادہ کرے گا

(۸۱۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ يَتِيمٌ ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ ؟ قَالَ : يُعِيدُ .

(۸۱۰۷) حضرت عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی یتیم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۰۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ الْأَشْعَثِ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا تَيَمَّمْتَ ، ثُمَّ وَجَدَ الْمَاءَ فِي وَقْتِ الصَّلَاةِ ، أَعَادَ الصَّلَاةَ .

(۸۱۰۸) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۰۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، فِي الرَّجُلِ يَتَيَمَّمُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ ، قَالَ : يُعِيدُ .

(۸۱۰۹) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكْرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، فِي الرَّجُلِ يَتَيَمَّمُ ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ ، قَالَ : يُعِيدُ .

(۸۱۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۱) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ : يُعِيدُ .

(۸۱۱۱) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۲) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُعِيدُ .

(۸۱۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي عَثْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : يُعِيدُ .

(۸۱۱۳) حضرت محمد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَصَابَ الْمَاءَ فِي وَقْتِ أَعَادَ الصَّلَاةَ .

(۸۱۱۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : يُعِيدُ الصَّلَاةَ .



(۸۱۱۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۷۲۴) مَنْ قَالَ لَا يُعِيدُ وَتُجِزُّهُ صَلَاتُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اسے دوبارہ نماز پڑھنے کی ضرورت نہیں اس کی نماز ہو جائے گی

(۸۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ رَجُلَيْنِ أَصَابَتْهُمَا جَنَابَةٌ فَنِيَمَا فَصَلَّيَا، ثُمَّ أَذْرَكَا الْمَاءَ فِي وَقْتٍ فَأَعَادَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرُ فذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَمَّا الَّذِي أَعَادَ فَلَهُ أَجْرُهَا مَرَّتَيْنِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَقَدْ أَجْرَتْ عَنْهُ صَلَاتُهُ.

(ابوداؤد ۳۳۲۔ دارقطنی ۲)

(۸۱۱۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو جنابت لاحق ہو گئی ان دونوں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی۔ پھر دونوں کو وقت میں پانی مل گیا تو ایک نے دوبارہ نماز پڑھی اور دوسرے نے اسی نماز پر اکتفاء کر لیا۔ ان کا نبی پاک ﷺ سے تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جس نے دوبارہ نماز پڑھی اسے دہرا اجر ملے گا اور دوسرے کی نماز بھی ہو گئی۔

(۸۱۱۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: يَتَلَوُّمُ الْجَنْبِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ، فَإِنْ وَجَدَ الْمَاءَ تَوَضَّأَ، وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ تَيَمَّمَ وَصَلَّى، فَإِنْ وَجَدَ الْمَاءَ بَعْدَ اغْتَسَلٍ، وَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ.

(۸۱۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے آخر وقت کا انتظار کرے گا، اگر اسے پانی مل جائے تو وضو کر لے اور اگر پانی نہ ملے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے۔ اگر اسے نماز پڑھنے کے بعد پانی مل جائے تو غسل کرے لیکن نماز کا اعادہ نہ کرے۔

(۸۱۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: لَا يُعِيدُ.

(۸۱۱۸) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۸۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ تَيَمَّمَ وَصَلَّى، ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ فِي وَقْتٍ فَلَمْ يُعِدْ.

(۸۱۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے تیمم کیا پھر نماز پڑھی اور پھر نماز کے وقت میں شہر میں داخل ہو گیا تو وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۸۱۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا تَيَمَّمَ الرَّجُلُ فَصَلَّى، ثُمَّ أَتَى الْمَاءَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ فَقَدْ فَرَّغَ مِنْ صَلَاتِهِ.

(۸۱۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی نے تیمم کر کے نماز پڑھی پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد اسے پانی مل بھی گیا تو وہ اپنی نماز سے فارغ ہو چکا ہے۔

(۸۱۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا يُعِيدُ، قَدْ مَضَتْ صَلَاتُهُ. (۸۱۲۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو نہیں دہرائے گا اس کی نماز ہو گئی۔

(۸۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ، قَالَا: إِذَا صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ أَوْ تَيَمَّمَ، أَوْ صَلَّى وَفِي تَوْبِهِ دَمٌ أَوْ جَنَابَةٌ ثُمَّ أَصَابَ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ أَوْ غَيْرِ وَقْتٍ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ. (۸۱۲۲) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لی، یا تیمم کر کے نماز پڑھی، یا اس حال میں نماز پڑھی کہ اس کے کپڑوں پر خون لگا تھا یا جنابت میں نماز پڑھی، پھر اس وقت میں یا

وقت کے بعد پانی ملا تو اس پر نماز کا اعادہ واجب نہیں۔

(۸۱۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: إِذَا وَجَدَ الْمَاءَ اغْتَسَلَ، فَإِنْ شَاءَ أَعَادَ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُعِدْ. (۸۱۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو پانی ملے تو وہ غسل کرے اور اگر چاہے تو نہ کرے۔

(۸۱۲۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كُنْتُ أَنَا فِي رُفْقَةٍ، وَعِكْرِمَةُ فِي رُفْقَةٍ، فَلَمْ يَكُنْ مَعَ عِكْرِمَةَ وَأَصْحَابِهِ مَاءٌ فَتَيَمَّمُوا وَصَلُّوا فَاتُوا عَلَى الْمَاءِ، فَقَالَ لَهُمْ عِكْرِمَةُ: تَرَوْنَ الشَّمْسَ عَلَى رَأْسِ الْجَبَلِ؟ فَقَالُوا: لَا، قَالَ: لَوْ رَأَيْتُمُوهَا لَمْ نَعُدْ إِذَا كَفَانَا التَّيَمُّمُ، فَقَالَ: فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ الْجَنْدَ فَلَقِيتُ عَمْرُو بْنَ مُسْلِمٍ صَاحِبَ طَاوُوسَ، فَحَدَّثَنِي بِمَا قَالَ عِكْرِمَةُ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى طَاوُوسَ فَقَدْ كَرَّ ذَلِكَ لَهٗ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ: ذَكَرْتُ لَطَاوُوسَ مَا قَالَ عِكْرِمَةُ فَقَالَ: صَدَقَ. (۸۱۲۴) حضرت حکم بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ ایک جماعت میں تھے اور میں ایک دوسری جماعت میں تھا، حضرت عکرمہ کی جماعت کے پاس پانی نہیں تھا، وہ تیمم کر کے نماز پڑھتے تھے۔ پھر جب وہ پانی کے پاس پہنچے تو حضرت عکرمہ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم پہاڑوں کے اوپر سورج کو دیکھ رہے ہو؟ لوگوں نے کہا نہیں۔ حضرت عکرمہ نے فرمایا کہ اگر تم سورج کو دیکھتے پھر بھی ہم نماز کا اعادہ نہ کرتے کیونکہ ہمارے لئے تیمم کافی ہے۔ پھر جب میں مقام جند پہنچا تو میری حضرت طاووس کے شاگرد عمرو بن مسلم سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے حضرت عکرمہ کی اس بات کا ذکر کیا تو وہ حضرت طاووس کے پاس گئے اور ان سے اس بات کا ذکر کیا۔ پھر میرے پاس واپس آئے اور مجھے بتایا کہ میں نے حضرت طاووس سے عکرمہ کی بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ سچ کہتے ہیں۔

(۸۱۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ لُبَابَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ: خَرَجْتُ فِي سَفَرٍ حَجَّ أَوْ عُمْرَةً، (۸۱۲۵) حضرت کثیر بن لبابہ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ: خَرَجْتُ فِي سَفَرٍ حَجَّ أَوْ عُمْرَةً،

فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ ، فَتَيَمَّمْتُ وَصَلَّيْتُ ، فَلَمَّا ارْتَفَعَ الضُّحَى قَالَ رَجُلٌ : يَا أَبَا بَكْرٍ أَعَدَّتْ صَلَاتُكَ ؟ قَالَ : وَلَوْ لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ عِشْرِينَ سَنَةً أَكُنْتُ أَعِيدُ صَلَاتِي .

(۸۱۲۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حج یا عمرہ کے ایک سفر پر تھا، جب رات کا آخری حصہ ہوا تو مجھے جنابت لاحق ہوگئی۔ ہمارے پاس پانی نہ تھا، میں نے تیمم کر کے نماز پڑھی، جب چاشت کا وقت ہو گیا تو ایک آدمی نے کہا کہ اے ابو بکر! آپ نے اپنی نماز دہرائی؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر مجھے بیس سال تک بھی پانی نہ ملے تو کیا میں نماز کا اعادہ کروں گا؟

(۷۲۵) الرجل یصلی وشعره معقوص

بالوں کی چوٹیاں بنا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(۸۱۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْمُخَوَّلِ ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَسَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِي فَحَلَّتْهُ ، أَوْ قَالَ : فَتَهَانِي عَنْهُ . (ابوداؤد ۶۳۲ - عبد الرزاق ۲۹۹۰)

(۸۱۲۶) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بالوں کی چوٹیاں بنا کر نماز پڑھ رہا تھا، میں حالت سجدہ میں تھا کہ نبی پاک ﷺ میرے پاس سے گزرے، آپ نے میرے بالوں کو کھول دیا۔ یا مجھ اس سے منع فرمایا۔

(۸۱۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَحَدِيقَةَ ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَهُوَ عَاقِصُ شَعْرِهِ ، فَذَكَرَا حَدِيثًا غَيْرَ أَنَّ مَعْنَاهُ أَنَّهُمَا تَكْرَاهَا .

(۸۱۲۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ آدمی بالوں کی چوٹیاں باندھ کر نماز پڑھے۔

(۸۱۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَى عُثْمَانُ رَجُلًا يُصَلِّي وَقَدْ عَقَدَ شَعْرَهُ ، فَقَالَ : يَا ابْنَ أَخِي مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ .

(۸۱۲۸) حضرت ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بالوں کی چوٹیاں باندھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے اس سے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو بالوں کو گوندھ کر نماز پڑھتا ہے اس شخص کی سی ہے جو ہاتھوں کو باندھ کر نماز ادا کرے۔

(۸۱۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ شَرِيكَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا صَلَّى وَقَعَ شَعْرُهُ الْأَرْضَ .

(۸۱۲۹) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے تو ان کے بال زمین پر گرتے تھے۔

(۸۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا فِيهِ رَجُلٌ

يُصَلِّي عَاقِبًا شَعْرَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَعْفِصُ شَعْرَكَ ، فَإِنَّ شَعْرَكَ يَسْجُدُ مَعَكَ وَلَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ أَجْرٌ ، فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَرَبَّ ، فَقَالَ : تَتَرَبَّيْهِ خَيْرٌ لَكَ .

(۸۱۳۰) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک آدمی بالوں کو باندھ کر نماز پڑھ رہا ہے، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھو تو اپنے بالوں کی چونیاں نہ باندھو، کیونکہ تمہارے بال بھی تمہارے ساتھ سجدہ کرتے ہیں، اور تمہیں ہر بال کے سجدے کا ثواب ملتا ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میرے بال تتربتہ نہ ہو جائیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کا بکھڑانا ان کے باندھنے سے بہتر ہے۔

(۸۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قُرَّةٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى يَصْفُرُ شَعْرَهُ فَإِذَا صَلَّى نَشَرَهُ .

(۸۱۳۱) حضرت ابو قروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی مینڈیاں بنایا کرتے تھے لیکن جب نماز پڑھتے تو انہیں کھول دیتے تھے۔

(۸۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ عَقْدَ الرَّجُلِ شَعْرَهُ فِي الصَّلَاةِ .

(۸۱۳۲) حضرت ابراہیم نماز میں بالوں کی چونیاں بنانے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۸۱۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصُ شَعْرِهِ .

(۸۱۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بالوں کی چونیاں بنا کر نماز نہ پڑھو۔

(۸۱۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ : أَمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ، وَلَا أَكُفُّ شَعْرًا ، وَلَا تَوْبًا .

(۸۱۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور میں بالوں کو اور کپڑوں کو نہ لپیٹوں۔

(۸۱۳۵) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَمَرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْجَدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَأَمَرَ أَنْ لَا يَكُفَّ شَعْرًا وَلَا تَوْبًا . (بخاری ۸۱۵ - ابوداؤد ۸۸۶)

(۸۱۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کیا جائے اور انہوں نے حکم دیا ہے کہ بالوں اور کپڑوں کو نہ باندھا جائے۔

(۸۱۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا لَا نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطَا ، وَلَا نَكُفُّ شَعْرًا وَلَا تَوْبًا فِي الصَّلَاةِ .

(۸۱۳۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پاؤں رکھنے کی جگہ سے سے وضو نہیں کیا کرتے تھے اور نماز میں بالوں اور کپڑوں کو نہیں لپیٹتے تھے۔

### (۷۲۶) فی سَلِّ السَّيْفِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں تلوار سونٹنے کا بیان

(۸۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيُّ ، عَنْ مُبَشَّرٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ يَبْصُرُ السَّيْفَ لَكَانَ إِذَا أَتَى بِالسَّيْفِ لِنَظَرٍ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ بِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ .

(۸۱۳۷) حضرت مجمع فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن یزید تلواروں کا شوق رکھتے تھے، جب ان کے پاس کوئی تلوار معائنہ کے لئے لائی جاتی تو وہ مسجد سے باہر جا کر اسے نکالتے اور دیکھتے تھے۔

(۸۱۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَسْلَمَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : لَا يُسَلُّ السَّيْفُ فِي الْمَسْجِدِ .

(۸۱۳۸) حضرت عبداللہ بن عبد الرحمن خزاعی فرماتے ہیں مسجد میں تلوار نہیں سونٹی جائے گی۔

(۸۱۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : نَهَى أَوْ نَهَى عَنْ سَلِّ السَّيْفِ فِي الْمَسْجِدِ .

(۸۱۳۹) حضرت عطاء نے مسجد میں تلوار کے سونٹنے سے منع کیا ہے۔

### (۷۲۷) فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ بِسَهَامٍ

اگر کوئی آدمی مسجد میں سے تیر لے کر گزرنا چاہے تو کیسے گزرے؟

(۸۱۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ : مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بِسَهَامٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمْسِكْ بِنَصْلِهَا . (بخاری ۷۰۷۴ - مسلم ۱۲۱)

(۸۱۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد سے تیر لے کر گزرا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ ان کے نوکیلے حصوں کو سنبھال کے رکھو۔

(۸۱۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نَصْلِهَا . (بخاری ۳۵۴ - ابوداؤد ۲۵۸۰)

(۸۱۴۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی تیر لے کر مسجد سے گزرے تو ان کے نوکیلے حصوں کو سنبھال کر چلے۔



(۸۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا مَرَرْتَ بِنَبَلٍ فَأَمْسِكْ بِنَصْلِهَا .  
(۸۱۴۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی تیرے کر مسجد سے گزرے تو ان کے نوکیلے حصوں کو سنبھال کر چلے۔

(۷۲۸) فِي الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات نے رکوع اور سجدوں میں قراءت کو مکروہ قرار دیا ہے

(۸۱۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَحِيمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ ، وَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مَبَشَرَاتِ النَّبَوَةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ أَلَا وَإِنِّي نَهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا ، أَوْ سَاجِدًا .

(۸۱۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مرض الوفا میں پردہ اٹھایا تو دیکھا کہ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے کھڑے ہیں۔ آپ نے فرمایا ”اے لوگو! نبوت کی مبشرات میں سے صرف سچے خواب باقی بچے ہیں جنہیں مسلمان دیکھے گا یا اسے دکھائے جائیں گے۔ غور سے سنو! مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے میں قرآن میں تلاوت کروں“

(۸۱۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا بْنِ رَحِيحَةَ الْكُوفَةِ يَقُولُ : نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ . (مسلم ۲۱۳ - احمد ۸۱/۱)

(۸۱۴۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع میں تلاوت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۱۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَأَنْتَ رَاكِعٌ ، وَلَا سَاجِدٌ .

(۸۱۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدے کی حالت میں تلاوت نہ کرو۔

(۸۱۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، قَالَ : قَرَأْتُ السُّجْدَةَ وَأَنَا سَاجِدٌ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ : يُجْزِلُكَ وَلَمْ تَقْرَأْ وَأَنْتَ سَاجِدٌ .

(۸۱۴۶) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ اگر میں حالت سجدہ میں آیت سجدہ پڑھوں تو سجدہ تلاوت کیسے کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے وہی سجدہ کافی ہے، لیکن تم حالت سجدہ میں تلاوت کیوں کرتے ہو؟

(۸۱۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا لِرَأْتَةٍ فِي الرُّكُوعِ وَلَا فِي السُّجُودِ، إِنَّمَا جُعِلَ لِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى.

(۸۱۴۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں قراءت نہیں ہے، یہ دونوں ارکان اللہ کے ذکر کے لئے بنائے گئے ہیں۔

(۷۲۹) مَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

جن حضرات نے رکوع و سجود میں تلاوت کی اجازت دی ہے

(۸۱۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، قَالَ: أَيْعِزُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ وَهُوَ رَاكِعٌ، أَوْ سَاجِدٌ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ.

(۸۱۴۸) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ کیا تم میں سے کسی میں اتنی طاقت نہیں کہ وہ رکوع یا سجدے میں یکتا اور وحد اللہ کے لئے ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرے۔

(۸۱۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ، عَنْ شَيْخٍ كَانَ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَرَأَ الْبَقْرَةَ وَهُوَ رَاكِعٌ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ آلَ عِمْرَانَ، ثُمَّ سَجَدَ فَقَرَأَ النَّسَاءَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ الْمَائِدَةَ.

(۸۱۴۹) حضرت ابان بن صمعہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حالت رکوع میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کی، پھر سر اٹھایا اور سورۃ آل عمران کی تلاوت کی، پھر سجدے میں گئے تو سورۃ النساء کی تلاوت کی، پھر سر اٹھایا تو سورۃ المائدہ کی تلاوت کی۔

(۸۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَيْرٍ يَقْرَأُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۸۱۵۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر رکوع و سجود میں تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۸۱۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا إِذَا عَجَلَ الرَّجُلُ فَرَكَعَ وَبَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ آيَةٌ أَوْ آيَتَانِ أَنْ يَقْرَأَهُمَا وَهُوَ رَاكِعٌ.

(۸۱۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ جب آدمی کو رکوع کی جلدی ہو تو وہ کسی سورت کی باقی ماندہ ایک یا دو آیتیں رکوع میں پڑھ لے۔

(۷۳۰) فِي الْمَسْجِدِ يُنْسَبُ إِلَى قَوْمٍ فَيُقَالُ مَسْجِدُ بَنِي فَلَانٍ

کیا مسجد کا کسی قوم کی طرف منسوب کرنا جائز ہے؟

(۸۱۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَا سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ يَذْكُرُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ

الدُّنْيَا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُهُ مَرَّةً يَقُولُ: كُمْ لِلتَّيْمِ مَسْجِدًا.

(۸۱۵۲) حضرت ابو حیان کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کو کبھی کسی دنیاوی بات کا تذکرہ کرتے نہیں سنا سوائے اس بات کے کہ انہوں نے ایک مرتبہ فرمایا کہ بنو تیم کی کتنی مسجدیں ہیں؟

(۸۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زُرَّاءَ وَأَبَا وَائِلَ يَقُولَانِ: مَسْجِدُ بَنِي فَلَانٍ.

(۸۱۵۳) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت زرارہ اور حضرت ابو وائل کہا کرتے تھے کہ بنو فلاں کی مسجد۔

(۸۱۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُبْرِوَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ: مَسْجِدُ بَنِي فَلَانٍ، وَلَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقُولَ: مُصَلًى بَنِي فَلَانٍ.

(۸۱۵۴) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ یہ کہا جائے بنو فلاں کی مسجد البتہ بنو فلاں کی جائے نماز کہنے کو جائز قرار دیتے تھے۔

(۸۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مَحَارِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: فَإِنَّا مَسْجِدٌ مُعَاذٍ.

(۸۱۵۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہ نہ کہو "معاذ کی مسجد"

(۷۳۱) مَنْ رَخَصَ لِلْمُسْتَحَاضَةِ أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

جن حضرات نے مستحاضہ کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ دو نمازوں کو جمع کر لے

(۸۱۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تَوَخَّرَ الْمُسْتَحَاضَةُ الظُّهْرَ وَتَعَجَّلَ الْعَصْرَ، وَتَقَرَّنَ بَيْنَهُمَا، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَتَوَخَّرَ الْمَغْرِبَ، وَتَعَجَّلَ الْعِشَاءَ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ.

(۸۱۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ظہر کی نماز کو مؤخر کر کے اور عصر کی نماز کو جلدی پڑھے گی اور ان دونوں کو ایک دوسرے سے ملائے گی اور دونوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ وہ مغرب کی نماز کو مؤخر کرے گی اور عشاء کی نماز کو جلدی پڑھے گی اور دونوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی اور پھر فجر کی نماز کے لئے غسل کرے گی۔

(۸۱۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ عِكْرِمَةَ: فِي الْمُسْتَحَاضَةِ، قَالَ: تَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ.

(۸۱۵۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ دو نمازوں کو جمع کرے گی۔

(۸۱۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَظَلَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: إِنْ شَاءَتْ فَلْتَجْمَعُ بَيْنَهُمَا.

(۸۱۵۸) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اگر چاہے تو دونوں نمازوں کو جمع کر لے۔

## (۷۳۳) من کره أن يقول العتمة

جو حضرات عشاء کی نماز کو ”العتمة“ کہنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں

(۸۱۵۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُرْمَلَةَ ، سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا تَدْعُونَهَا الْعُتْمَةَ لِإِعْتَامِ الْإِبِلِ .

(۸۱۵۹) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اعراب کو نمازوں کے ناموں میں تم پر غالب نہیں ہونا چاہئے، یہ نماز عشاء کی نماز ہے اور تم اسے ”العتمة“ کہتے ہو، یہ لفظ تو ”اعتام الابل“ (اونٹوں کا شام کے وقت میں داخل ہونا) سے ماخوذ ہے۔

(۸۱۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمُ الْعِشَاءِ ، فَإِنَّمَا هِيَ فِي كِتَابِ اللَّهِ الْعِشَاءُ ، وَإِنَّمَا يُعْتَمُ بِحِلَابِ الْإِبِلِ . (مسلم ۲۲۹ - احمد ۱۰/۲)

(۸۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اعراب کو نمازوں کے ناموں میں تم پر غالب نہیں ہونا چاہئے، اس نماز کا نام اللہ کی کتاب میں عشاء ہے، اسے عتمہ اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ اس وقت (شفق کے غائب ہونے کے بعد) دیہاتی اپنے اونٹوں کا دودھ دھوتے ہیں۔

(۸۱۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمُ الْعِشَاءِ ، فَإِنَّمَا هِيَ فِي كِتَابِ اللَّهِ الْعِشَاءُ ، وَإِنَّمَا يُعْتَمُ بِحِلَابِ الْإِبِلِ . (ابو یعلیٰ ۸۶۵ - بیہقی ۳۷۷)

(۸۱۶۱) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اعراب کو نمازوں کے ناموں میں تم پر غالب نہیں ہونا چاہئے، اس نماز کا نام اللہ کی کتاب میں عشاء ہے، اسے عتمہ اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ اس وقت (شفق کے غائب ہونے کے بعد) دیہاتی اپنے اونٹوں کا دودھ دھوتے ہیں۔

(۸۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَهُمْ يَقُولُونَ الْعُتْمَةَ غَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ، أَوْ نَهَى نَهْيًا شَدِيدًا .

(۸۱۶۲) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب لوگوں کو عشاء کی نماز کو عتمہ کہتے ہوئے سنتے تھے تو بہت غصے ہوتے اور اس سے منع فرماتے۔

(۸۱۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْمُعْتَمِرِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الْعَتَمَةُ.

(۸۱۶۳) حضرت ابن سیرین عشاء کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۸۱۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ الْعُبَيْسِيِّ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: قُلْتُ لَعَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَمْرِو: مَنْ أَوَّلُ مَنْ سَمَّاَهَا الْعَتَمَةَ؟ قَالَ: الشَّيْطَانُ.

(۸۱۶۴) حضرت ميمون بن مهران کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ عشاء کی نماز کو سب سے پہلے عتمہ

کس نے کہا؟ انہوں نے فرمایا شیطان نے۔

(۸۱۶۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ، عَنْ مَيْمُونِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ حَوْرٍ.

(۸۱۶۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۱۶۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا وَهُوَ يَقُولُ: لَا تَقُلِ

الْعَتَمَةَ إِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ الْآخِرَةُ مَرَّتَيْنِ.

(۸۱۶۶) حضرت عبداللہ بن ابی سارہ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم نے دو مرتبہ فرمایا کہ اس نماز کو عتمہ نہ کہو یہ عشاء آخرہ ہے۔

(۷۳۳) من سماها العتمة

جن حضرات نے عشاء کی نماز کو ”العتمة“ کہا ہے

(۸۱۶۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ

السَّكُونِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: بَقِيَْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

صَلَاةِ الْعِشَاءِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: اغْتَمُوا بِهَذِهِ الصَّلَاةِ، فَقَدْ فَضَّلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ، وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ

قَبْلَكُمْ.

(۸۱۶۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک روز عشاء کی نماز کے لئے آپ ﷺ کی

تشریف آوری کا بہت انتظار کیا، لیکن آپ نے اتنی دیر کر دی کہ ایک آدمی کہنے لگا کہ آپ تشریف نہیں لائیں گے۔ اتنے میں آپ

تشریف لائے تو ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہمارا خیال یہ تھا کہ آپ نماز پڑھ چکے ہیں اور اب تشریف نہیں لائیں گے۔ نبی

پاک ﷺ نے فرمایا کہ اس رات کو اندھیرے میں پڑھا کرو، کیونکہ تمہیں ساری امتوں پر اس نماز کی وجہ سے فضیلت دی گئی ہے، تم

سے پہلی امتیں یہ نماز نہیں پڑھتی تھیں۔

(۸۱۶۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَتَى تَوْتِرُ؟ قَالَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ.



(۸۱۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ رات کے شروع حصے میں، عتمہ کے بعد، سونے سے پہلے۔

(۸۱۶۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا كَانَ سَفَرُكَ يَوْمًا إِلَى الْعَتَمَةِ فَلَا تَقْصِرِ الصَّلَاةَ، فَإِنْ جَاوَزْتَ ذَلِكَ فَقْصِرْ.

(۸۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کسی دن عتمہ کی نماز تک سفر کرنا ہو تو نماز میں قصر نہ کرو، اگر عتمہ کی نماز سے زیادہ سفر کرنا ہو تو قصر کرو۔

(۷۳۴) قَوْلُهُ تَعَالَى (وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ)

ارشاد باری تعالیٰ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ اپنی دعا میں آواز کو اونچا مت کرو کی تفسیر

(۸۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا﴾ قَالَتْ: فِي الدُّعَاءِ.

(۸۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتی ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُيَيْدٍ الْمُكَنَّبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَعَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ عُيَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الدُّعَاءُ.

(۸۱۷۱) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ.

(۸۱۷۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس سے مراد قرآن کی تلاوت ہے۔

(۸۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّهْمَنِيِّ، عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ قَالَ: الدُّعَاءُ.

(۸۱۷۳) حضرت ابو عیاض اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ يُعْجِبُ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ وَيَسْوَأُ الْكُفَّارَ، قَالَ فَنَزَلَتْ: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا﴾.

(بخاری ۴۷۲۲- ترمذی ۳۱۳۶)

(۸۱۷۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ قراءت فرماتے تو آواز کو اونچا کرتے، اس سے مسلمان خوش ہوتے اور کفار کو برا لگتا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾  
(۸۱۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَمْ يُخَافْ مَنْ أَسْمَعَ أَذْنَيْهِ.

(۸۱۷۵) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ جس کے کانوں کو وہ سن رہا ہے اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔  
(۸۱۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنِ الْقِرَاءَةِ؟ فَقَالَ: أَسْمِعْ نَفْسَكَ.

(۸۱۷۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ سے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے دل کو سناؤ۔

(۸۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ فِي قِرَاءَةِ النَّهَارِ: أَسْمِعْ نَفْسَكَ.  
(۸۱۷۷) حضرت حسن دن کی نمازوں کی قراءت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اپنے دل کو سناؤ۔

(۸۱۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عِنْدَ الْبَيْتِ جَهَرَ بِقِرَائَتِهِ، فَكَانَ الْمَشْرِكَوْنَ يُؤْذُوْنَهُ فَنَزَلَتْ: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ الْآيَةُ.

(۸۱۷۸) حضرت ابو عیاض فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب بیت اللہ کے پاس نماز پڑھتے تو اپنی آواز کو بلند فرماتے، جس پر مشرکین ان کو تکلیف دیا کرتے تھے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾  
(۸۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ قَالَ: الدُّعَاءُ.

(۸۱۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الدُّعَاءُ.  
(۸۱۸۰) حضرت مجاہد اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۸۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عِيَّاشِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: كَانَ أَغْرَابُ بَنِي تَمِيمٍ إِذَا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مَالًا وَوَلَدًا، فَنَزَلَتْ ﴿وَلَا تَجْهَرُ

بِصَلَاتِكَ).

(۸۱۸۱) حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو تمیم کے دیہاتیوں کا معمول یہ تھا کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تو وہ کہا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں مال واولاد عطا فرما۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ (۸۱۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ بَنِي حَوْوٍ.

(۸۱۸۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۱۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ قَالَ: تَحْسِنُ عَلَانِيَةً وَتَحْجُزُ سِرًّا ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ قَالَ: تَجْعَلُهَا سَوَاءً فِي السَّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ.

(۸۱۸۳) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے علانیہ طور پر خوبصورت اور پوشیدہ طور پر عمدہ ہونا چاہئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا معنی ہے کہ تم اسے ظاہری اور باطنی طور پر برابر رکھو۔

(۸۱۸۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَالِمٌ، عَنْ سَعِيدٍ: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَكَانَ مُسَلِّمَةً قَدْ تَسَمَّى الرَّحْمَانِ، فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: قَدْ ذَكَرَ مُسَلِّمَةً إِلَهَ الْيَمَامَةِ، ثُمَّ عَارَضُوهُ بِالْمُكَاةِ وَالتَّصْدِيَةِ وَالصَّفِيرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ (طبری ۱۸۲)

(۸۱۸۴) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔ اور مسلمان اپنے آپ کو رحمن کہتا تھا۔ مشرکین نے جب آپ سے بسم اللہ میں الرحمن کا لفظ سنا تو کہنے لگے کہ انہوں نے یمامہ کے معبود مسلمان کا ذکر کیا ہے، پھر نبوت مناظرے، چیلنج اور شور و غل تک پہنچ گئی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾

(۷۳۵) فِي تَسْمِيَةِ الرِّجَالِ فِي الدُّعَاءِ

دعا میں لوگوں کا نام لینے کا بیان

(۸۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ: أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَدْعُو لِلزُّبَيْرِ فِي صَلَاتِهِ وَيُسَمِّيهِ.

(۸۱۸۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عروہ اپنی نماز میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا نام لیتے اور ان کے لئے دعا کرتے تھے۔

(۸۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِبَاسٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: إِنِّي لَأَدْعُو لِسَبْعِينَ مِنْ إِخْوَانِي وَأَنَا سَاجِدٌ.

(۸۱۸۶) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سجدے کی حالت میں اپنے ستر بھائیوں کے لئے دعا کرتا ہوں۔

(۸۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُسَمِّي الرِّجَالَ بَعْدَ الصَّلَاةِ.

(۸۱۸۷) حضرت شعیبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز کے بعد کی دعائیں لوگوں کا نام لیا کرتے تھے۔

(۸۱۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَطِيَّةٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلزُّبَيْرِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ.

(۸۱۸۸) حضرت فضل بن عطیہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتایا جس نے عروہ بن زبیر کو دیکھا ہے کہ وہ نماز میں کہا کرتے تھے

(ترجمہ) اے اللہ! زبیر کی مغفرت فرما، اے اللہ! اسماء بنت ابی بکر کی مغفرت فرما۔

(۸۱۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُمَا قَالَا: أَدْعُ فِي صَلَاتِكَ

بِمَا بَدَأَ لَكَ.

(۸۱۸۹) حضرت حسن اور حضرت شعیبی فرماتے ہیں کہ اپنی نماز میں جس کے لئے تمہیں اچھا لگے دعا کرو۔

(۸۱۹۰) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: بُنِيتُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ أَنْ لَا يُسَمِّي أَحَدًا فِي الدُّعَاءِ.

(۸۱۹۰) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے خط لکھا کہ دعائیں کسی کا نام نہ لیا جائے۔

(۸۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْفَرَّافِصَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ وَهُوَ

سَاجِدٌ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلزُّبَيْرِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ.

(۸۱۹۱) حضرت فرافصہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو سجدے کی حالت میں یہ کہتے سنا (ترجمہ) اے اللہ! زبیر کی

مغفرت فرما، اے اللہ! اسماء بنت ابی بکر کی مغفرت فرما۔

(۸۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَقُولَ فِي الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي

عَلَامًا، وَلَا يُسَمَّى.

(۸۱۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز میں یہ کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ اے اللہ! مجھے لڑکا عطا فرما۔ البتہ نام نہ لے۔

### (۷۳۶) فِي الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

#### نماز میں کلام کرنے کا ذکر

(۸۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ، قَالَ: قَالَ عُمَانُ: لَا يَقْطَعُ

الصَّلَاةَ شَيْءٌ إِلَّا الْكَلَامُ وَالْحَدَّثُ.

(۸۱۹۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کو سوائے کلام اور بے وضو ہونے کے کوئی چیز نہیں توڑتی۔

(۸۱۹۴) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ : إِذَا تَكَلَّمْتَ وَقَدْ فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَرَادَ فَقَدْ مَضَتْ ، وَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْرِ ، وَإِنْ تَكَلَّمْتَ وَلَمْ يَتِمَّ صَلَاتُهُ فَإِنَّهُ يُعِيدُ .

(۸۱۹۳) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں کلام کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ نماز پوری کرنے کے بعد کچھ اضافہ کر رہا تھا اس وقت کلام کیا تو اس کی نماز ہو گئی اور وہ سجدہ سہو کرے اور اگر نماز پوری کرنے سے پہلے کلام کیا تو وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۸۱۹۵) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُسْتَأْنَفُ .

(۸۱۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۸۱۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا تَكَلَّمْتَ فِي الصَّلَاةِ أَعَادَ الصَّلَاةَ ، وَلَمْ يُعِدِ الْوُضُوءَ .

(۸۱۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے نماز میں کلام کیا تو وہ نماز دوبارہ پڑھے گا البتہ دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔







